کتاب القدس

جلد ثانی

ایوب سے ملاکي تک

ترجمه

عبرانی سے زبان هندي مین

THE

HOLY BIBLE

IN THE

HINDU'STANI LANGUAGE.

VOL. II.

JOB——MALACHI.

CALCUTTA:—

PRINTED AT THE ASIATIC PRESS, FOR THE AUXILIARY BIBLE SOCIETY.

1843.

فہرست

ایوب کی کتاب

پہلا باب

۱ عوض کی زمین مین ایوب نام ایک شخص تھا اور وہ شخص کامل اور صادق تھا اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا تھا * ۲ اُسے سات بیٹے اور تین بیٹیان پیدا ہوئین * ۳ اُسکا مال سات ہزار بھیڑ اور تین ہزار اونٹ اور پانچ سو جوڑے بیل اور پانچ سو گدھے اور بہت سے نوکر چاکر تھے یہان تک کہ وہ شخص پورب کے لوگون مین سب سے بڑا تھا *

۴ اُسکے بیٹے ہر ایک اپنے اپنے دن مین اپنے گھرون مین ضیافت کرتے اور اپنے ساتھہ کھانے پینے کے لئے اپنی تین بہنون کو بلا بھیجتے تھے * ۵ اور جب اُنکی مہمانی کے دن گذر گئے تو ایسا ہوا کہ ایوب نے بھیجکر اُنہین بلایا اور اُنہین پاک کیا اور صبح کو سویرے اُٹھکے اُن سبھون کے شمار کے موافق چڑھاوا چڑھایا کیونکہ ایوب نے کہا کہ شاید کہ میرے بیٹے گنہگار بنے ہوئے ہون اور اپنے دل مین خدا سے وداع ہوئے ہون ایوب ہمیشہ یونہین کیا کرتا تھا *

۶ اور ایک دن ایسا ہوا کہ بنی اللہ خداوند کے آگے حاضر ہونے کو آئے اور شیطان بھی اُنکے بیچ مین آیا * ۷ تب خداوند نے شیطان سے پوچھا کہ تو کہانسے آتا ہی شیطان نے خداوند کو جواب دیا اور کہا کہ زمین مین گذر کرکے اور اُسپر سیر کرکے آیا ہون * ۸ پھر خداوند نے شیطان سے کہا کہ کیا تونے میرے بندے ایوب کا حال بھی دریافت کیا کہ زمین پر اُس سا کوئی شخص نہین ہی کہ وہ کامل اور صادق ہی اور خدا سے ڈرتا اور بدی سے دور رہتا ہی * ۹ شیطان

نے خداوند کو جواب دیا اور کہا کیا ایوب مفت مین خدا ترس هی * ۱۰ کیا تو اُسکو اور اُسکے گهر کو اور اُسکے سب کچهه کو چارون طرف سے گهیرا نهین کرتا هی تو اُسکے هاتهه کے کام مین برکت بخشتا هی اور اُسکا مال زمین پر بڑهتا جاتا هی * ۱۱ لیکن اپنا هاتهه بڑها کے اُسکا سب کچهه چهوئیو تو کیا وه تیری آنکهون کے آگے تجهسے وداع نهو جایگا * ۱۲ خداوند نے شیطان سے کہا دیکهه اُسکا سب کچهه تیرے هاتهه مین هی فقط اُسی پر اپنا هاتهه مت بڑها تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا *

۱۳ اور ایک دن جب اُسکے بیٹے بیٹیان اپنے بڑے بهائی کے گهر مین کهاتے اور وہین پیتے تهے تو ایسا هوا کہ ایک قاصد نے ایوب پاس آ کے کہا * ۱۴ بیل جوتے تهے اور گدهے اُنکے پاس چرتے تهے * ۱۵ تب سبائی جهپٹ کے اُنهین لیگئے اور نوکرون کو تلوار کی دهار سے قتل کیا اور فقط مین هی اکیلا بچ نکلا کہ تجهے خبر دون * ۱۶ هنوز وه کہتا هی تها کہ ایک دوسرے نے آ کے کہا کہ خدا کی آگ آسمان سے پڑی اور بهیڑون اور نوکرون مین جلکے اُنهین کها گئی اور فقط مین هی اکیلا بچ نکلا کہ تجهے خبر دون * ۱۷ هنوز یہہ کہتا هی تها کہ ایک اور هی آ بولا کسدی تین غول کر کے اونٹون پر جهپٹ کے اُنهین لے گئے اور نوکرون کو تلوار کی دهار سے قتل کیا اور فقط مین هی اکیلا بچ نکلا کہ تجهے خبر دون * ۱۸ وه یہہ کہتا هی تها کہ ایک اور هی آیا اور کہا کہ تیرے بیٹے بیٹیان اپنے بڑے بهائی کے گهر مین کهاتے اور وہین پیتے تهے * ۱۹ اور دیکهو بیابان سے بڑی آندهی آئی اور اُس گهر کے چارون کونون مین لگی سو وه جوانون پر گر پڑا اور وے دب مرے اور فقط مین هی اکیلا بچ نکلا کہ تجهے خبر دون * ۲۰ تب ایوب نے اُٹهکے اپنا کپڑا پهاڑا اور سر منڈایا اور خدا پرستی مین زمین پر جهکا اور کہا * ۲۱ ننگا مین اپنی ما کی پیٹ سے نکلا اور ننگا پهر جاونگا خداوند نے دیا اور خداوند نے لیا خداوند کا نام مبارک هو * ۲۲ ان ساری باتون مین ایوب نے گناه نکیا اور خدا پر کچهه عیب نه لگایا *

دوسرا باب

۱ اور ایک دن یون هوا که بني الله خداوند کے آگے حاضر هونے کو آئے اور شیطان بھي اُنکے ساتھہ خداوند کے آگے حاضر هونے کو آیا * ۲ خداوند نے شیطان سے کہا که تو کہان سے آتا هی شیطان نے جواب دیکے خداوند سے کہا که زمین مین گذر کرکے اور اُسپر سیر کرکے آیا هون * ۳ خداوند نے شیطان سے پوچھا که کیا تو نے میرے بندے ایوب کا حال بھي دریافت کیا که زمین پر اُس سا کوئي شخص نہین هی که وہ کامل اور صادق هی اور خدا سے ڈرتا اور بدي سے دور رهتا هی اور وہ ابتک اپنی راستي مین قایم هی اور تو مجھکو اُبھارتا هی که بے سبب اُسے هلاک کرون * ۴ شیطان نے خداوند کو جواب دیکے کہا که چام کے لئے چام اور انسان اپنا سب کچھہ اپنی جان کے لئے دیتا هی * ۵ لیکن اپنا هاتھہ بڑهائیو اور اُسکي هڈي اور اُسکے گوشت کو چھو تو کیا وہ تیري آنکھون آگے کے تجھے وداع نہو جایگا * ۶ خداوند نے شیطان سے کہا که دیکھہ وہ تیرے اختیار مین هی فقط اُسکي جان کو چھوڑ * ۷ تب شیطان خداوند کے حضور سے چل نکلا اور ایوب کو سر سے تلوے تک جلتے پھوڑون سے مارا * ۸ اور وہ ایک ٹھیکرا لیکے اپنے کو کھجلا نے لگا اور راکھہ پر بیٹھہ گیا * ۹ تب اُسکی جورو نے اُسے کہا که کیا تو ابتک اپنی راستي مین قایم رهتا هی خدا سے وداع هو آ اور مرجا * ۱۰ پر اُسنے اُسے کہا که تو نادان عورتون کي سي بات بولتي هی هم بھلا بھي خدا سے لیتے هین اور کیا هم برا نه لینگے اِن ساري باتون مین ایوب نے اپنے لبون سے خطا نکي *

۱۱ اور ایوب کے تین دوست یعنے تیمني اِلی‌فز اور سوخي بلدد اور نعماتي ضفر اُسکي ساري بپت کو جو اُسپر پڑي تھي سنکر اپني اپني جگہہ سے آئے کیونکه وے آپس مین هم آواز هوئے که جا کے اُسکے ساتھہ رو یا کرین اور اُسے تسلي دیوین * ۱۲ اور جب اُنھون نے دور سے اپنی آنکھین اُٹھا کے دیکھا اور اُسے نه پہچانا تو وے چلا چلا کے رونے لگے اور هر ایک نے اپنا کپڑا پھاڑا اور اپنے سر پر آسمان کي طرف دھول

آزائي * ۱۳ اور وے سات دن اور سات رات اُسکے ساتھہ زمین پر بیٹھے رهے اور کسي نے اُسے ایک بات نکہي کیونکه اُنهون نے دیکھا که اُسکا دکھہ بہت بڑا هی *

تیسرا باب

۱ بعد اُسکے ایوب نے اپنا منہہ کہولا اور اپنے دن کو دهکارا * ۲ اور ایوب بولا اور کہا *

۳ نابود هو وه دن جسمین مین پیدا هوا اور وه رات جو بولي که بیٹے کا حمل هوا * ۴ وه دن اندهیرا هو خدا اوپر سے اُسپر نديکهے اور اُجالا اُسپر نه چمکے * ۵ اندهیرا اور موت کا سایه اُسے پهر بلاوے گهن گهرد اُسپر جهوم رهے دنکے کسوف اُسے ڈراوین * ۶ تاریکي اُس رات کو نگل جاوے وه برس کے دنون مین شاد نهووے اور مهینون کے شمار مین دخل نپاوے * ۷ دیکهه وه رات بانجهه هو جائے اور اُسمین شادماني نهووے * ۸ دن کے کوسنے والے اُسکو سراپین وے لویتان کے اُٹھانے مین بهي ماهر هین * ۹ اُسکي گودهولي کے تارے اندهیرے هو جاوین وه روشني کي راه دیکهے پر وه نه آوے وه سحر کي پلکونمین نديکهے * ۱۰ کیونکه اُسنے میرے لئے رحم کے کیواڑون کو بند نکیا اور میري آنکهونسے غم نه چهپایا *

۱۱ مین رحم مین مر کیون نگیا پیٹ سے نکلتے هی مین نے جان کیون ندي * ۱۲ کاهیکو گود مجهکو ملي اور چهاتیان کیون که مین چوسون * ۱۳ که اب تو مین چپکا پڑا رهتا اور چین مین هوتا * ۱۴ مین سو رهتا اور آرام کرتا زمین کے بادشاهون اور وزیرون کے ساتهه جو اُن ویرانون کو اپنے لئے بناتے تهے * ۱۵ یا اُن امیرون کے ساتهه جو سونے کا مال رکهتے تهے اور چاندي سے اپنے گهرون کو بهرتے تهے * ۱۶ یا مین هوا نه هوتا اُس حمل کي مانند جو چهپکے گرا هی یا اُن بچون هي مانند جنهون نے اُجالا نہین دیکها * ۱۷ وهان شریر ستانے سے ره جاتے اور تهکے ماندے چین سے هین * ۱۸ وهان اسیر ایک

ساتهه آرام کرتے هین اور ظالم کي آواز پهر نهین سنتے * ۱۹ چهوتے بڑے وهان برابر هین اور غلام اپنے مالك سے آزاد هی * ۲۰ کیون مظلوم کو روشني دیتا هی اور زندگي شکسته خاطرکو * ۲۱ وے موت کے مشتاق هین پر وه نهین آتي اور گڑے هوئے خزانے سے زیاده اسکے لئے کهودتے هین * ۲۲ وے نهایت خوشوقت هوتے هین اور باغ باغ هوجاتے جسوقت که انکو قبر ملتي * ۲۳ کیون اس شخص کو زندگي دیتا هی جسکي راه مخفي هی جسے خدا نے گهیر رکها هی * ۲۴ که کهانے کے آگے مین هاے هاے کرتا هون اور میرا آنسو پاني کي مانند بهتا هی * ۲۵ که وه ڈرونا جسےمین ڈرتا تها سوئي مجهه پر پڑا اور جس سے هیران هوتا تها اسي مین مبتلا هوا هون * ۲۶ مین متسلي نه هوتا نه سو جاتا نه آرام پاتا هون بلکه همیشه درد مین مبتلا رهتا هون *

چوتها باب

۱ تب تیمني الیفز بولا اور کها * ۲ اگر هم تجهسے ایك بات کهین توکیا تو ناراض هوگا پر باتین کرنے سے کون باز ره سکتا هی * ۳ دیکهه تونے بهتون کو سکهلایا اور ڈهیلے هاتهون کو تمتایا * ۴ تونے اپني نصیحت سے گرنے والون کو تها مبها اور جهکے هوئے گهتنون کو سنبهالا * ۵ پر اب جب تجهه پر پڑا هی تو تو تیوراتا هی جب تجهے چهوتا هی تو توگهبراتا هی * ۶ کیا تو اپني خدا ترسي پر تکیه نکرتا تهي اور اپني دینداري پر بهروسا نرکهتا تها *

۷ یاد کیجیو که کون بیگناه هلاك هوا اور کهان صادق کٹ گئے * ۸ جیسا مین نے دیکها که جو خرابي جوتتے اور فساد بوتے هین وے اسي کو لوتے هین * ۹ وے خدا کے دم سے برباد هوتے هین اور اسکے غضب سے فنا هو جاتے هین * ۱۰ ببرکا گرجنا اور درندے کا شور اور جوان شیرکا دانت توٹ جاتا هی * ۱۱ شیر ببر شکار مرجاتا هی اور شیرني کے بچے پریشان هوتے هین *

۱۲ کلام ربانی مجهه پاس گهس آیا اور اسکا بول میرے کان مین پڑا *

۱۳ رات کي رويتون کے تصورون مين جب بهاري نيند لوگون پر پرتي هي * ۱۴ مين هيران اور لرزان هوا اور ميري ساري هڈيان کانپنے لگين ۱۵ اور ايک روح ميرے آگے گذري ميرے بدن کے رونگتے کهرے هو گئے * ۱۶ وه ٹههري پر مين اسکي صورت سے نا آشنا رها ايک شکل ميري آنکهون کے سامهنے تهي سنساني هوئي اور ايک آواز ميرے سنے مين آئي *

۱۷ کيا انسان خدا کي نظر مين صادق ٹههريگا کيا اپنے خالق کے نزديک بشر پاک هوگا * ۱۸ ديکهه وه اپنے خادمون پر بهروسا نهين رکهتا هي اور اپنے فرشتون پر قصور لگاتا هي * ۱۹ تو گلي مکانون کے باشندون کا کيا ذکر جنکي بنياد خاک مين هي وے کيرے کے آگے پيس جاتے هين * ۲۰ وے صبح سے شام تک چور هوتے هين اور بن خبر گير هميشه دب مرتے هين * ۲۱ کيا انکے جال انمين سے اکهر نهين جاتے وے مرجاتے هين اور حکمت مين نهين *

پانچوان باب

۱ اب پکار ہو گيا کوئي تجهے جواب ديگا اور قدسيون مين سے تو کسکي دهائي ديگا * ۲ غصه احمق کو مار ڈالتا هي اور ڈاه مورکهه کو کها جاتا هي * ۳ مين نے احمق کو جڑ پکڑتے ديکها پر فورًا مين نے اسکے گهرکو دهکارا * ۴ اسکے لڑکے سلامتي سے دور رهتے هوے پهاٹک مين مظلوم هوتے اور انکا کوئي مددگار نهين ملتا * ۵ اسکي کهيتي بهوکها کها جاتا هي اور اسے کانٹون مين سے چهين ليتا هي اور پهندا انکے مال پر منهه پساوتا هي * ۶ که تصديعه مٹي سے نهين آتي اور تکليف زمين سے نهين جمتي * ۷ که آدمي تکليف کے لئے پيدا هوتا هي اور اهل لمير بلند پروازي کرتے هين *

۸ ليکن مين خدا سے فرياد کرتا اور الله سے اپنا حال بيان کرتا * ۹ که وه عجايب کرتا هي بے قياس اور غرايب بے شمار * ۱۰ وه کهيتي کے رو پر مينهه برساتا هي اور ميدان کي سطح پر پاني بهيجتا

هی * ۱۱ وہ پستون کو بلندی پر اُٹهاتا هی کہ غم آلودے نیکبختی
پر چڑهہ جاتے هین * ۱۲ وہ عیارون کی تدبیرون کو بگاڑتا هی کہ
منصوبہ اُنکے هاتهون سے بن نہین پڑتا * ۱۳ وہ حکیمون کو اُنکی
عیاری مین پهساتا هی اور ٹیڑهے ترچهے لوگون کی صلاح کو اُلٹ
دیتا هی * ۱۴ کہ وے دن کو اندهیرے مین ٹٹولتے هین اور دوپهر
کو رات کی طرح ٹٹولتے هین * ۱۵ وہ عاجز کو تلوار سے اُنکے منهہ سے
بچاتا هی اور مظلوم کو ظالم کے هاتهہ سے * ۱۶ پس لاچار کو امید
هی اور بغیر اپنا منهہ بند کرتا هی *

۱۷ دیکهہ مبارک وہ آدمی جسے خدا سکهلاتا هی سو القادر کی
تربیت کو حقیر مت جان * ۱۸ کہ وہ چیتا لیتا هی اور وهی باندهتا هی
وہ پهوڑتا هی اور اُسی کے هاتهہ چنگا کرتے هین * ۱۹ وہ چهہ
سختیون سے تجهے چهڑاویگا اور سات مین تجهے برائی نہ چهویگی * ۲۰ وہ
کال مین تجهکو موت سے بچاویگا اور لڑائی مین تلوار کی دهار سے *
۲۱ تو جیبهہ کی مار سے چهپیگا اور جب ظلم هوتا هی تو اُس سے
نڈر ہوگا * ۲۲ اندهیر اور قحط سے تو هنسیگا اور تو زمین کے درندون سے
نڈر ہوگا * ۲۳ کیونکہ تو کهیت کے پتهرون سے عہد باندهیگا اور میدان
کے درندون سے تجهے میل هوگا * ۲۴ اور تو جانیو کہ تیرا خیمہ بسلامت
هوگا اور تو اپنے گهر کا بندوبست کریگا اور نہ چوکیگا * ۲۵ اور تو جانیو
کہ تیری نسل بڑهیگی اور تیری اولاد زمین کی گهاس کی مانند هوگی *
۲۶ تو عمر آسودہ هو کے گور مین اُتریگا جیسا اناج کا پولا اپنے وقت
مین اُٹهتا هی *

۲۷ دیکهہ یہہ هم نے بوجها هی یونهین هی سن اور اپنے
لئے جان لے *

چهٹهوان باب

۱ تب ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ کاش کہ میرا غم تولا جاتا اور
میرا رنج ترازو مین ایک ساتهہ اُٹهایا جاتا * ۳ کیونکہ وہ اب سمندر

کي ريت سے بھاري هي اسلئے ميري باتين لغو هين * ۴ کہ قادر
کے تير مجهه مين لگے هين ميرا دل اُنکا زهر پيتا هي خدا کے ڈرو نے
ميرے سامھنے صف باندھتے هين * ۵ کيا گور خر گھاس پر رينکتا هي
يا بيل اپنے چارے پر ڈکارتا هي * ۶ کيا پھيکا بے نمک کھايا جاتا
هي کيا بقلت الحمقا کے لعاب مين طعام هي * ۷ ميرا جي اُسکے
چھونے سے گھنأتا هي يے ميرا دواسا کھانا هين *

۸ کاش کہ ميري دعا قبول هوتي اور خدا ميري آرزو پوري کرتا * ۹ کاش
کہ خدا کي مرضي هوتي کہ مجھے چور چور کرتا اور اپنا هاتھه بڑهاتا کہ
مجھے کاٹ ڈالے * ۱۰ تو هنوز ميرا دلاسا هوتا اور مين سخت درد مين خوشي
سے للکارتا کيونکہ مين قدوس کي باتون کا منکر نهين هوا هون * ۱۱ ليکن
ميري کيا مجال هي کہ اميد رکھون ميرا کيا آخر هي کہ جي
بڑهاون * ۱۲ کيا ميري مضبوطي پتھرون کي مضبوطي هي کيا ميرا
جسم پيتل کا هي * ۱۳ کيا ميرا يار مجهه سے جاتا نهين رها اور ميرا
حامي مجهه سے دور نهين هوتا *

۱۴ چاهئے کہ شکستہ دل پر اُسکا دوست مهرباني کرے نهين تو وه
القادر کے ترس کو چھوڑتا هي * ۱۵ ميرے بھائي نالے کي مانند دھوکھا
ديتے هين بلکہ گھاٹي کے نالون کي مانند جو گذر جاتے هين * ۱۶ وے
يخ سے مکدر هين اُنمين برف چھپا هي * ۱۷ ليکن جسوقت کہ
وے گھٹنے لگتے هين اُسوقت سے وے رفتے رفتے صاف هوتے هين جب
گرم هوتا هي تو وے اپني جگهه سے سوکھه جاتے هين * ۱۸ قافلہ
اپني راه سے گھوم جاتے هين وے سونے دشت مين پهنچتے اور هلاک
هوتے هين * ۱۹ تيما کے قافلے اُنکي راه ديکھتے هين صبا کے کاروان
اُنکا انتظار کرتے هين * ۲۰ وے پشيمان هوتے هين کہ اميدوار تھے وے
اُنپر پهنچتے هي گھبرا جاتے هين * ۲۱ کيونکہ اب تم کچهه نهين هو
تم شکستگي کو ديکھتے اور ڈرتے هو * ۲۲ کيا مين نے کها کہ مجھے
کچهه دو اور اپنے مال مين سے مجھے کچهه بخشو * ۲۳ يا دشمن کے هاتھه
سے مجھے چھڑاو اور ظالم کے هاتھه سے مجھے بچاؤ *

۲۴ مجھے سکھاو تو مین چپکا رھونگا اور جو چوکا سو مجھے بتاو * ۲۵ سچائی کی باتین کیسی موثر ھین لیکن تمھاری تنبیہ سے کیا متنبہ ھوتا ھی * ۲۶ کیا تم باتون کو تنبیہ کرنے چاھتے ھو مایوس کی باتین تو ھوا کے لئے ھین * ۲۷ سچ تم یتیم پر جال ڈالتے ھو اور اپنے دوست کے لئے گڑھے کھودتے ھو * ۲۸ سو اب مجھپر آنکھہ لگائیو تو تمھین سوجھہ پڑیگا کیا مین جھوٹھا ھون * ۲۹ مین تمھاری منت کرتا ھون کہ پھرو کہ گناہ نہو پھرو کہ ھنوز صدق میرا ھی * ۳۰ کیا میری زبان پر گناہ ھی یا میرا تالو فساد نہین پہنچانتا *

ساتوان باب

۱ کیا انسان کے لئے زمین پر رزم پیشہ نہین ھی اور اُسکے دن مزدور کے دنون کے مانند نہین * ۲ جیسا غلام سایہ کے لئے ھانپتا ھی اور مزدور اپنی مزدوری کے لئے ترستا ھی * ۳ ویسا میرے لئے مشقت کے مہینے ٹھہرائے گئے اور تکلیف کی راتین میرے لئے مقرر ھوئین * ۴ جب مین لیٹتا ھون تب کہتا ھون کہ مین کب اُٹھونگا اور رات کب بیتیگی اور مین پو پھٹنے تک اپنے چھٹپٹانے سے تھک جاتا ھون * ۵ میرا بدن کیڑون اور خاک کے ڈھکونسے ملبس ھی میرا چمڑا دجوع لاتا ھی اور پھر دور ھوتا ھی * ۶ میرے دن ڈھرکی سے بھی زود ترگذرتے ھین اور بے اُمید تمام ھو جاتے ھین * ۷ یاد کر کہ میری زندگی ھوا ھی میری آنکھہ خوبی دیکھنے کو نہ پھریگی * ۸ جس کی آنکھہ مجھے دیکھتی ھی پھر نہ دیکھیگی تیری آنکھین مجھپر اور مین نہین * ۹ بادل گذرتا اور جاتا رھتا ھی اسی طرح جو گور مین اُترا نہ چڑھیگا * ۱۰ وہ پھر اپنے گھر کو نہ پھریگا اور اُس کا مقام اُسے پھر نہ جانیگا * ۱۱ سو مین بھی اپنا منہہ نہ روکونگا مین اپنے دل کی تنگی مین کہونگا مین اپنی جان کی تلخی مین بولونگا *

۱۲ کیا مین سمندر یا تنین ھون جو تو مجھپر چوکی بیٹھاتا ھی * ۱۳ جب کہتا ھون کہ میرا بستر مجھے آرام بخشیگا اور میرا بچھونا

میرا غم بہلاویگا * ۱۴ تب تو خواب خیال سے مجھے ڈراتا ھی اور رویا
دھوکھا سے مجھے بھڑکاتا ھی * ۱۵ یہان تک کہ میری جان پھانسی
چاھتی ھی موت اپنی ھی ھڈیون سے * ۱۶ مین درگذرتا مین تو ھمیشہ
تک جیتا نرھونگا مجھہ سے دست بردار ھو کیونکہ میرے دن تو ھوا ھین *
۱۷ انسان کیا جو تو اُسے بڑا جانتا اور جو تو اپنا من اُسپر لگاتا ھی *
۱۸ اور ھر فجر اُسکی خبر لیتا اور ھردم اُسے آزماتا ھی *
۱۹ تو کب تک مجھسے آنکھہ نہ پھیریگا اور مجھے اپنی فرصت نددیگا
کہ اپنا تھوک گھونٹون * ۲۰ مین نے گناہ کیا ھی ای بنی آدم کے
ناظر مین تیرے لئے کیا کرون تونے مجھے اپنا نشانہ کیون بنا رکھا
ھی یہان تک کہ مین اپنے لئے بوجھہ ھون * ۲۱ ویا میرے گناہ کو
تو کیون نہین معاف کرتا اور میری خطا کو کیون نہین بخشتا کیونکہ
مین اب خاک مین مل جاؤنگا اور تو مجھے سویرے ڈھونڈھیگا اور
مین نہ ملونگا *

آٹھوان باب

۱ اور بلدد شوخی نے جواب دیا اور کہا * ۲ تو کب تک ایسی باتین
کریگا اور تیری زبانی طوفانی ھوگی * ۳ کیا خدا عدل کو اُلٹایگا یا حق تعالی
صدق کو لیجایگا * ۴ اگر تیرے بیٹون نے اُسکا گناہ کیا ھی تو اُسنے اُنھین
اُنکے فساد مین چھوڑ دیا * ۵ اگر تو خدا کو ڈھونڈھیگا اور اللہ تعالی
سے دعا مانگیگا اگر تو پاک دل اور راستکار بنیگا * ۶ تو وہ البتہ تیرے لئے
جلد اُٹھیگا اور تیرے صداقت گھر کو پھر بحال کریگا * ۷ تیرا اگلا کم
تھا تیرا پچھلا بہت بڑھیگا *
۸ کہ اگلے زمانے کے لوگون سے پوچھیو اور اُنکے بزرگون کا گیان بوجھیو *
۹ کیونکہ کل کے ھوکے ھم کچھہ نہین جانتے ھین کہ ھمارے دن زمین پر
سایہ کے مانند ھین * ۱۰ کیا وے تجھے نہ سکھلاوینگے اور کیا وے تجھسے
نہ کہینگے اور اپنے من سے تیرے لئے یے باتین نہ سناوینگے * ۱۱ کیا مردی
اُگتی ھی بنا دلدل کیا ھگلا بڑھتا ھی بغیر پانی * ۱۲ وہ ھنوز اپنی

سر سبزي مين هي اور كاٿا نهين گيا تسپر بهي وه سب گهاسون سے
پهلے سوكهه جاتا هي * ۱۳ جو خدا كو بهول جاتے هين اُنكا ايساهي حال
هي اور بدكارون كي اُميد ٿوٿ جاتي هي * ۱۴ اُنكا اعتماد كٿ جاتا
هي اور مكڑي كا جال اُنكا اعتقاد هي * ۱۵ وه اپنے گهر پر اوٿهنگيگا
پر وه نه ٿههريگا وه اُسے پكڑيگا پر وه نه ٿهميگا * ۱۶ وه سورج كے آگے هرا
هوتا هي اور اُسكي ڈاليان باغ مين پهيلتي هين * ۱۷ اُسكي جڑين
پتهرون كے ڈهير مين گهستي هين اور وه پتهرون كے گهر كو تاكتا
هي * ۱۸ جو وه اپني جگهه سے اُكهڑ جاوے تو وه اُسے مكريگي كه
مين نے تجهے نهين ديكها * ۱۹ ديكهه اُسكي راه كي شادماني يهه
هي اور زمين سے دوسرے اُگتے هين *

۲۰ ديكهه خدا اچهے آدمي كو بالكل چهوڑ نديگا پر برے آدمي كي
دستگيري هرگز نكريگا * ۲۱ ليكن وه هنوز تيرے منهه كو هنسي سے
بهريگا اور تيرے لبون كو خوشي كي آواز سے * ۲۲ تيرے دشمن شرم سے
ملبس هونگے پر گنهگارون كا ٿهكانا كهين نهوگا *

نوان باب

۱ پهر ايوب نے جواب ديا اور كها * ۲ سچ مين جانتا هون كه يونهي
هي انسان خدا كے آگے كيونكر صادق ٿههريگا * ۳ اگر وه اُس سے بحث
كرنے كو آوے تو وه اُسكو هزارون مين ايك كا جواب ندے سكيگا *
۴ وه دل مين عقلمند اور زور مين پهلوان هي كون اُسكے مقابلے مين اُٹها
اور بچا * ۵ وه پهاڑون كو ٿالتا هي اور وے نهين جانتے وه غضب سے
اُنهين اُلٿ ديتا هي * ۶ وه زمين كو اُسكي جگهه سے لرزاتا هي اور
اُسكے عمود ٿهرٿهراتے هين * ۷ وه آفتاب كو فرماتا هي اور وه طلوع
نهين هوتا اور وه تارون پر مهر كركے بند كرتا هي * ۸ وه اكيلا
هي آسمان كو بادل سے چهاتا اور سمندر كي لهرون پر چلتا هي *
۹ وه بنات النعش اور جبار اور ثريا اور جنوب كے خلوت خانون كا خالق
هي * ۱۰ وه عجايب كرتا هي بے قياس اور غرايب بے شمار *

۱۱ دیکھہ وہ مجھپر چلا آتا هی پر مین نہین دیکھتا وہ چڑھہ آتا
هی پر مجھے سوجھہ نہین پڑتا * ۱۲ دیکھہ وہ لیجاتا هی اور کون
اسے پھرا سکتا * کون اسے کہیگا کہ تو کیا کرتا * ۱۳ خدا اپنے غضب
کو نہین روکتا هی اور مغرور مددگار اس سے دب جاتے هین *
۱۴ تو مین کون هون جو اسے جواب دون اور باتین چنکے اس سے بحث
کرون * ۱۵ اگرچہ مین صادق هوتا تو بھی اسے جواب نديتا بلکہ
اپنے منصف سے منت کرتا * ۱۶ اگر مین پکارتا اور وہ جواب دیتا تو بھی
مین سچ نجانتا کہ وہ میری سنتا * ۱۷ کہ وہ مجھے آندھی سے
توڑتا هی اور بے سبب میرے زخمون کو بڑھاتا هی * ۱۸ وہ مجھے
دم بھی لینے نہین دیتا بلکہ تلخیون سے بھر دیتا هی * ۱۹ اگر زور کی
بابت کہون تو دیکھہ وہ زورآور هی اگر انصاف کی بابت تو کون
مجھے طلب کرتا هی * ۲۰ اگرچہ مین صادق هوتا تو بھی میرا منہہ مجھے
گنہگار ٹھہراویگا جو مین کامل هوتا تو وہ میرے انصاف مین مخل هوگا *
۲۱ مین بیگناہ هون مین اپنی جان عزیز نہین جانتا هون مین اپنی زندگی
کو نا پسند کرتا هون *

۲۲ سو سب ایکسان هی اسلیئے مین کہتا هون کہ وہ صالح و طالح کو
هلاک کرتا هی * ۲۳ کاش کہ بلا فورا مار ڈالتی پر وہ تو بیگناهونکے
دکھہ پر هنستا هی * ۲۴ زمین ظالمون کے هاتھہ مین سونپی گئی
هی وہ اسکے منصفون کے منہہ کو ڈھانپتا هی اگر نہین تو
کون هی وہ *

۲۵ میرے دن ڈاکئے سے بھی تیزگام هین وے اڑجاتے اور خوبی
نہین دیکھتے * ۲۶ وے گذر جاتے هین شتاب جہاز کے مانند اور اس
عقاب کے مانند جو شکار پر ٹوٹتا هی * ۲۷ اگر کہون کہ اپنے غم کو
بھولونگا اور اپنی ترشروئی چھوڑ کے خوشرو بنونگا * ۲۸ تو مین اپنے سارے
عذاب سے حیران هوا هون مین جانتا هون کہ تو مجھے بیگناہ نہ ٹھہراویگا *
۲۹ سو مین گنهگار ٹھہرونگا پھر مین کاهیکو بیفایدہ مشقت کھینچتا
هون * ۳۰ جو مین آب برف کے پانی سے غسل کرون اور اپنے هاتھون کو

کھار سے دھوؤن * ۳۱ تو تو مجھے گڑھے میں بوڑیگا اور میرے کپڑے مجھسے گھنایئنگے * ۳۲ کیونکہ وہ مجھسا آدمی نہین کہ اُسے جواب دون کہ ہم ایکساتھہ عدالت مین جاوین * ۳۳ ہمارے درمیان کوئی ثالث نہین جو اپنے ہاتھہ دونون پر دھرے * ۳۴ وہ اپنا ڈنڈا مجھسے دور کرے اور اُسکی مہابت مجھے نڈراوے * ۳۵ تب مین کہونگا اور اُس سے نڈرونگا کیونکہ میرا ایسا مزاج نہین *

دسوان باب

۱ میری جان میری زندگی سے گھنتی ہی سو مین اپنا افسوس کھولکے کہونگا مین اپنے دل کی تلخی مین بولونگا * ۲ مین خدا سے کہونگا کہ مجھپر گناہ مت ٹھہرا مجھے بتلا کہ تو مجھسے کیون جھگڑتا ہی * ۳ کیا تجھے اچھا لگتا ہی کہ ظلم کرے کہ اپنے ہی ہاتھونکا کام بگاڑے اور بدکارون کا منصوبہ روشن کرے * ۴ کیا تیری آنکھین بشرکی آنکھین ہین یا تو انسان کے مانند دیکھتا ہی * ۵ تیرے دن کیا انسان کے دن کے مانند ہین اور تیرے برس آدمی کے ایام کے مانند * ۶ کہ تو میرے گناہ کو ڈھونڈھتا ہی اور میری خطا کو کھوجتا ہی * ۷ اگرچہ تو جانتا ہی کہ مین بدکار نہین اور کوئی تیرے ہاتھہ سے چھڑا نہین سکتا *

۸ تیرے ہی ہاتھون نے تو مجھے بنایا اور ایک لخت گردا گرد سجایا پھر کیا مجھے بگاڑیگا * ۹ یاد کر ہو کہ تو مجھے پتلسا بنایا پھر کیا تو مجھے مٹی مین ملاویگا * ۱۰ کیا تونے مجھے دودھہ کے مانند نہین انڈیلا اور دہی کے مانند مجھے نہین جمایا * ۱۱ تونے مجھے چمڑے اور گوشت سے پہنایا اور ہڈیون اور نسون سے مجھے بنا * ۱۲ تونے مجھے حیات اور توفیق بخشی اور تیری پناہ مین میری جان بچ رہی ہی * ۱۳ اور ایسا کچھہ تو اپنی خاطر مین چھپا رکھتا تھا مین جانتا ہون کہ یہہ تیرا ارادہ تھا * ۱۴ کہ اگر مین خطا کرون تو تو مجھے لکھہ رکھیگا اور میرے گناہ سے مجھے پاک نہ ٹھہراویگا * ۱۵ اگر مین گنہگار ہوتا تو مجھپر واویلا اور جو

میں صادق ہوں میں اپنا سر نہ اُٹھاؤنگا کہ میں رسوائی سے بھر جاتا اور اپنی مصیبت کو دیکھتا ہوں * ۱۶ لیکن اگر اُٹھتا تو تو فرندہ شیر کی مانند مجھکو کھدیڑتا اور اپنی شہزوری مجھپر ظاہر کرتا * ۱۷ تو اپنے گواہ دہراتا اور اپنا قہر مجھپر بڑھاتا اور لشکر کے فول فول مجھپر چڑھاتا *

۱۸ سو تو نے مجھے رحم سے کیوں باہر نکالا ہے میں نے جان دی ہوتی اور آنکھہ مجھے نہ دیکھتی * ۱۹ تو میں اُسکی مانند ہوتا جو نہیں ہوا ہے اور پیٹ سے قبر میں پہنچا ہوتا *

۲۰ میرے دن کیا تھوڑے نہیں تھم جا اور مجھے رہنے دے کہ تھوڑا سا آرام پاؤں * ۲۱ اُس سے پہلے کہ وہاں جاؤں جہانسے نہ پھرونگا تاریکی اور ظل موت کے ملک میں * ۲۲ ایسی تیرگی کے ملک میں جیسی کالک ظل موت اور بے بندوبست کے ملک میں جو ایسا چمکتا ہے جیسا اندھکار *

گیارھواں باب

۱ اور ظفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا * ۲ کیا طول سخن کا جواب نہ دیگا اور یہہ زبان دراز شخص صادق ٹھہریگا * ۳ کیا تیری لاف زنیاں مردوں کو چپ کرینگی ایسا کہ تو چڑائے اور کوئی تجھے نہ لجوائے * ۴ کہ تو کہتا ہے میرا کلام درست ہے اور میں تیری نظر میں پاک ہوں * ۵ لیکن کاش کہ خدا بولتا اور اپنے لبوں کو تجھپر کھولتا * ۶ اور وہ تجھے حکمت کے بھیدوں کو بتاتا کیونکہ وے اُن سے جو ظاہر ہوے دونا ہیں تو تو جانتا کہ وہ تیرے گناہوں میں سے بہت بھلوایا ہے *

۷ کیا تو اللہ کا حال دریافت کر سکتا ہے یا القادر کے کمال کو پہنچتا ہے * ۸ وہ آسمانسے اونچا ہے تو کیا کر سکتا پاتال سے نیچا ہے تو کیا جانتا * ۹ اُسکا ناپ زمین سے لنبا اور سمندر سے چوڑا ہے * ۱۰ اگر وہ پکڑتا اور باندھتا اور عدالت کرتا تو کون اُسے پھرا سکتا ہے * ۱۱ کیونکہ وہ برے آدمیوں کو جانتا ہے اور گناہ

دیکھتا ھی پر وے نہین بوجھتے ھین * ۱۲ کہ انسان تہی دماغ اور بے عقل ھی ھان آدمی ایسا پیدا ھوتا ھی جیسا گور خر کا بچہ *
۱۳ پر اگر تو اپنا دل اسپر لگاوے اور اپنے ھاتھہ اسکی طرف پھیلاوے *
۱۴ اگر جو بدی تیرے ھاتھہ مین ھو اسے دور کرے اور شر کو اپنے ڈیرے مین رھنے نہ دیوے * ۱۵ تو تو البتہ اپنا منہہ بیداغ اتھاویگا تو ثابت قدم ھوگا اور نہ ڈریگا * ۱۶ تو تو تکلیف کو بھول جایگا اور اسے ایسی یاد کریگا جیسی بہہ ھوئے پانی کو * ۱۷ تیری عمر دو پہر دن سے زیادہ روشن ھوگی تیرا اندھیرا پو پھٹنا ھوگا * ۱۸ اور تو خاطر جمع ھوگا کیونکہ تیرے لئے امید ھی اب تیری آس ٹوٹی ھی تب تو چین سے بسیگا * ۱۹ تو آرام سے بیٹھیگا اور کوئی نہ سہماویگا اور بہت لوگ تیری رو داری کرینگے * ۲۰ لیکن گناھگارون کی آنکھین پھوٹینگی اور انکی پناہ انسے جاتی رھیگی اور انکی امید دم نکلنا ھی *

بارھوان باب

۱ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ سچ تم ایک گروہ ھو اور حکمت تمھارے ساتھہ مر یگی * ۳ مجھے بھی تمھارے مانند عقل ھی مین تم سے پسپا نہین ھوتا اور کون سا ھی جو ایسی باتین نہین جانتا *
۴ مین اپنے دوست کا خندہ ھون وہ خدا کو پکارتا ھی اور وہ اسے جواب دیگا ھان صادق اور کامل مضحکہ ھی * ۵ وہ اب خوشحالون کی دانست مین مبتذل مشعل ھی جو انکے لئے مبذول ھوا جنکے پانو پھسلنے پر ھے *
۶ چورون کے مکان بیخطرہ ھین اور وے بسلامت ھین جو قہر الہی کو بھڑکاتے ھین اور اپنا ھاتھہ اپنا خدا جانتے ھین *
۷ بلکہ تو درندونسے پوچھیو وے تجھے سکھلاوینگے اور آسمانی پرندونسے وے تجھے بتلاوینگے * ۸ یا زمین کی جنگلی گھاس سے وہ تجھے سمجھا ئیگی اور سمندر کے مچھہ تجھے بجھاوینگے * ۹ وہ کونسا ھی جو انکے حق مین نہین جانتا کہ وے سب کے سب خداوندھی کے ھاتھہ کے کام ھین * ۱۰ اسکے ھاتھہ مین سب زندون کی

جان هی اور هر انسان کے بدن کا دم * ١١ کیا باتون کو کان نهین پرکهتا جیسا تالو کهانے کی چیزون کو چکهتا هی * ١٢ قدیمون کی حکمت تو هوگی اور بزرگون کی دانائی تو هوگی * ١٣ لیکن حقیقی حکمت اور اصلی قدرت خدا کی هی جو عارف القلوب اور عالم الغیب هی * ١٤ دیکهه وه ڈهاتا هی اور پهر نه بنیگا وه آدمی کو باندهتا هی اور وه پهر نه چهتیگا * ١٥ دیکهه وه پانی کو روکتا هی اور سب سوکهه جاتا هی وه اسے برساتا هی اور وه زمین کو بگاڑتا هی * ١٦ قدرت اور حکمت اس پاس هی فریفته اور فریبنده اسکے اختیار مین هین * ١٧ وه مشیرون کو اسیری مین لیجاتا هی اور حاکمون کو بے تدبیر کرتا هی * ١٨ وه بادشاهون کے بند کو کهولتا اور انهی کے کولهے کو بیڑی سے جکڑتا هی * ١٩ وه کاهنون کو اسیری مین لیجاتا هی اور رئیسون کو اوندهاتا هی * ٢٠ وه هر دل عزیز کی زبان بند کرتا هی اور بزرگون کا سلیقه لے لیتا هی * ٢١ وه شریفون پر حرف لاتا هی اور زبردستون کا کمر بند کهولتا هی * ٢٢ اندهیرے مین سے وه گهری باتین نکالتا هی اور پوشیده کام ظاهر مین لاتا هی * ٢٣ وهی قومون کو بڑهاتا هی اور انهین پهر مٹاتا هی وه قومون کو پهیلاتا هی اور انهین پهراتا هی * ٢٤ وه زمین کے سرگروهون کی عقل اڑاتا هی اور جنگل مین انهین بیراه آواره پهراتا هی وے تاریکی مین بیروشن ٹٹولتے هین اور وه انهین متوالون کے مانند جهماتا هی *

تیرهوان باب

١ دیکهه میری آنکهون نے یهه سب دیکها هی اور میرے کان نے سنا هی اور جان رکها هی * ٢ جو کچهه تم جانتے هو سو مین بهی جانتا هون مین تم سے چهوٹا نهین هون * ٣ کاش که مین الله تعالی سے بول سکتا مین خدا سے بحثنا چاهتا هون * ٤ تم دهوکهے کے بنانیوالے هو تم سب کے سب بیفایده طبیب هو *

۵ کاش کہ تم چپ ہو رہتے تو وہی تمہاری حکمت ہوتی * ۶ اب میرا عذر سنو اور میرے لبون کی حجت پر کان دھرو * ۷ کیا تم خدا کے لئے بدگوئی کروگے اور اسکے لئے جھوٹھہ بولوگے * ۸ کیا تم اسکے طرفدار بنوگے اور خدا کے لئے لڑوگے * ۹ اگر وہ تمھین پرکھے تو کیا بھلا ہوگا کیا تم اسے ٹھگوگے جسطرح آدمی کو ٹھگتے ہو * ۱۰ تم اگر چھپ کے اسکی طرفداری کروگے تو وہ تمہین ڈپٹیگا * ۱۱ کیا اسکی عظمت تمہین نہین ڈراتی ہی اور اسکی مہابت تم پر نہین پڑتی ہی * ۱۲ تمہاری سنی سنائی باتین تو راکھہ کی مثلین بنیںگی تمہارے قلعہ مٹی کے قلعہ ہونگے *

۱۳ مجھسے چپکے رہو کہ مین بولون اور مجھپر جو ہو سو ہو * ۱۴ کاہکو مین اپنا گوشت اپنے دانتون مین لون اور اپنی جان اپنے ہاتھہ مین رکھون * ۱۵ دیکھہ وہ مجھے مار ڈالے تو بھی مین اسپر بھروسا رکھونگا لیکن مین اپنی راہ کو اسکے آگے بیگناہ ثابت کرونگا * ۱۶ وہ بھی میری سلامتی ہی کیونکہ بدکار اسکے آگے حاضر نہین ہوگا * ۱۷ میری بات سنو اور میرا اقرار تمہارے کانون مین پہنچے * ۱۸ دیکھو مین اپنا حقیقت حال مفصل بیان کرتا ہون مین جانتا ہون کہ صادق ٹھہرونگا * ۱۹ کونسا ہی جو مجھے ملزم ٹھہراوے تب مین چپ رہونگا اور مرجاونگا *

۲۰ فقط دو بات تو مجھسے مت کر تو مین تیرے حضور سے نہ چھپونگا * ۲۱ اپنا ہاتھہ مجھسے اٹھا اور اپنی مہابت سے مجھے مت ڈرا * ۲۲ تب پکار اور مین جواب دونگا یا مین کہون اور تو جواب دیجے * ۲۳ میرے کتنے گناہ اور قصور ہین میری شرارتین اور خطائین مجھے جتا * ۲۴ تو اپنا منہہ کیون چھپاتا ہی اور مجھے اپنا دشمن جانتا ہی * ۲۵ کیا تو اڑاے ہوئے پتے کو توڑیگا اور سوکھے بھس کو کھیدیگا * ۲۶ کہ تو میرے لئے کڑوی باتین لکھتا ہی اور مجھے میری جوانی کے گناہون کا وارث کرتا ہی * ۲۷ اور میرے پانون کو کاٹھہ مین ڈالتا ہی اور میری ساری چالون کو تاک رہتا ہی اور میرے پانون کے تلوے پر

کھاتی کھودتا هی * ۲۸ ایسا که مین کرم خوردہ کے مانند فنا هوتا هون اُس کپڑے کے مانند جسے کیڑا کھاتا جاتا هی *

چودھوان باب

۱ عورت سے جنا آدمي تھوڑے دن کا هی اور دکھه سے بھرا هی * ۲ وہ پھول کے مانند اُگتا هی اور کملاتا هی وہ سایه کی مانند جاتا رهتا اور نهین ٹھہرتا * ۳ اور اُسپر تو اپني آنکھه کھولتا هی اور مجھے اپنے ساتھه عدالت مین لاتا هی * ۴ کاش که پاك نجس سے نکلتا ایك بھي نه نکلیگا * ۵ اگر اُسکے دن گنے گئے اور اُسکے مہینون کا شمار مقرر هوا اگر تونے اُسکے لئے حد باندھی کهٔ اُس سے پار نهین جا سکتا * ۶ تو اُس سے آنکھه پھیر تاکه اتنا آرام پاوے که مزدور کے مانند اپنے دنسے راضي هووے *

۷ کیونکه درخت کے لئے امید هی اگر وہ کاٹا جاوے تو وہ پھر پھوٹیگا اور اُسکے نہال نه گھٹینگے * ۸ اگر اُسکا جڑ زمین مین سڑے اور اُسکا تنه خاک مین مرے * ۹ تو وہ پاني کي بو سے پنپایگا اور پودھے کي مانند شاخین نکالیگا * ۱۰ لیکن آدمي مرتا اور پڑا رهتا انسان فوت هوتا اور کہان هی * ۱۱ جیسا تالاب سے پاني گھٹ جاتا هی اور نالا گھٹ کے سوکھه جاتا هی * ۱۲ ویساهي آدمي سو جاتا هی اور نهین اُٹھتا جبتك آسمان ٹل نه جائین وے نه جاگینگے اور اپني نیند سے نه چونکینگے *

۱۳ کاش که تو مجھے پاتال مین چھپاتا اور جبتك تیرا غضب جاتا نه رهے مجھے ڈھانپتا اور میرے لئے مقرر وقت ٹھہراتا بعد اُسکے مجھے یاد کرتا * ۱۴ اگر آدمي مرے تو کیا وہ پھر جئیگا تو مین اپنے رزم پیشه کے سارے دنون مین منتظر رهتا جبتك میرا بدلا نه آتا * ۱۵ تو تو پکارتا اور مین جواب دیتا اور تو اپنے هاتھه کے کام کا مشتاق هوتا * ۱۶ که تو اب میرے گامون کو گنتا هی کیا تو میري بھول چوك کو نهین دیکھه رهتا هی * ۱۷ هان تو میرا گناه تھیلي مین چھاپتا هی اور تو میري خطاون کو باندھه کے سیتا هی *

۱۸ لیکن جیسا پہاڑ گرتا هی اور فنا هوتا اور چٹان اپنی جگہہ سے سرکائی جاتی هی * ۱۹ جیسا پانی پتھر کو گھس ڈالتا هی اور اُسکی باڑهه زمین کی مٹی کو بہا لیجاتی هی ویساهی تو انسان کی امید کو مٹاتا هی * ۲۰ تو اُسے همیشه دبا رکھتا هی سو وه جاتا رهتا هی تو اُسکا منہه بدلتا هی اور اُسے بهیج دیتا هی * ۲۱ اُسکے بیٹے خوشحال هین پر وه نہین جانتا یا وے خراب حال هین وه نہین دیکھتا * ۲۲ فقط اُسکا بدن اُسی کے لئے درد مین مبتلا هی اور اُسکی جان صرف اُسی کے لئے غم کرتی هی *

سولهوان باب

۱ اور الیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا *

۲ کیا حکیم هوائی علم سناتا هی اور اپنا پیٹ سموم سے بهرتا هی * ۳ کیا وه دلیل لاتا هی اُن باتون سے جو بیفایده هین یا اُن کہاوتون سے جو لاحاصل هین * ۴ بلکه تو دینداری کو بگاڑتا هی اور خدا پرستی کو مٹاتا هی * ۵ تیرا منہه تیرا گناه بتلاتا هی که تو دهورت کی باتین بناتا هی * ۶ تیراهی منہه تجهے گنہگار ٹهہراتا هی اور مین نہین اور تیرے لب تجهپر گواهی دیتے هین *

۷ کیا پہلا انسان توهی پیدا هوا اور ٹیلونسے پیشتر جنا گیا * ۸ کیا تونے خدا کے بهید کو سنا هی اور اپنےهی پاس حکمت لے رکھی * ۹ تو کیا جانتا هی جو هم نہین جانتے تجهه مین کونسی سمجهه هی جو هم مین نہین * ۱۰ پکے بال اور بہت بوڑهے همارے درمیان هین جو تیرے باپ کے دنون سے بهی عمر دراز هین * ۱۱ کیا تو خدا کی تسلیان کم جانتا هی اور ملایمت کی بات قبول نہین کرتا هی * ۱۲ تیرا مزاج تجهے کیون لیجاتا هی اور تیری آنکھین کیون پلک مارتی هین * ۱۳ که تو اپنی روح کو خدا کے برخلاف پهیرتا هی اور اپنے منہه سے باتین نکالتا هی * ۱۴ انسان کیا که بیگناه هووے که عورت زاد صادق ٹهہرے * ۱۵ دیکھه وه اپنے قدسیون پر بهروسا نہین رکھتا هی

آسکي آنکھون مین آسمان بھي پاک نہين * ۱۶ تو گھنونے اور بگڑے
آدمي کا کیا ذکر جو بدي کو پاني کي مانند پیتا هی *
۱۷ مین تجھے بتاونگا میري سن جو مین نے دیکھا هی سوئي بیان
کرونگا * ۱۸ جو حکیمون نے کہا اور اپنے باپ دادونسے سنکے نہین چھپایا
هی * ۱۹ جو اکیلے هي اس ملک کے مالک هوآے هین اور کوئي
غیر کبھي آنکے درمیان نگذرا *

۲۰ گناهکار اپني تمام عمر بھر تھرتھراتا هی که بدکار که
دنون کا شمار آس سے چھپا هی * ۲۱ هولون کي آواز آس کے
کانون مین بجتي هی که غارت گر صلح کے وقت مین آس پر چڑھ
آتا هی * ۲۲ وه ظلم سے بچ جانے کي امید نہین رکھتا هی بلکه
تلوار کي مار کا منتظر رهتا هی * ۲۳ وه روٹي کے لئے آواره هوتا هی
که کہان وه جانتا هی که کالا دن آسکے هاتھ پر لگتا هی * ۲۴ آفت
اور بپت آسپر پڑتي هی اور غالب هوتي هی آس بادشاه کے مانند
جو هلا کے لئے تیار هی * ۲۵ کیونکه آسنے خدا کي ضد مین
هاتھ بڑھایا اور القادر کي مخالفت مین سر چڑھایا * ۲۶ وه گردن
کشي سے آسپر چڑھا گھني ڈھالون کي آڑ مین آسپر دوڑا * ۲۷ وه تو
اپنا منھه اپني چکنائي سے ڈھانپتا تھا اور اپني کمر پر چربي بناتا تھا * ۲۸ پر
وه ویران شہرون مین بسیگا اور بے چراغ گھرون مین رهیگا جو پتھرون
کے ڈھیر هونے کو مقدر هین * ۲۹ وه دولتمند نرهیگا اور آسکا مال
نه ٹھہریگا اور آسکا منال زمین پر نه پھیلیگا * ۳۰ وه ظلمت سے نه بچیگا
آسکا نہال لوه سے سوکھیگا اور وه آسکے منھه کے دم سے فنا هوگا * ۳۱ سو
کوئي بدي کا بھروسا نکرے کیونکه بدي آسکا بدلا هوگا * ۳۲ وه
اپنے دنسے آگے تمام هوگا اور آسکي شاخ هري نرهیگي * ۳۳ وه لتا
کي مانند اپنے کچے انگور جھاڑیگا اور زیتون کے مانند اپنے پھول آڑاویگا *
۳۴ غرض بدکار کي قبیله بانجھ هی اور رشوت خورکے ڈیرے آگ سے
بھسم هوجاینگے * ۳۵ آنهین دق کا حمل هی اور دکھه جنتے هین اور
آنکے پیٹ دھوکھا تیار کرتے هین *

سولھوان باب

۱ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ مین نے ایسی بہت سی باتین سنین تم سب کے سب دقدار تسلی دینے والے ھو * ۳ کیا ھوائی باتون کا آخر ھوگا تو کاھیکو ایسا بیزار ھوتا ھی کہ جواب دیتا ھی * ۴ مین بھی تمھاری طرح باتین کر سکتا اگر تمھاری جان میری جان کی جگہہ مین ھوتی مین بھی تمھاری مخالفت مین باتون کی بندش کر سکتا اور تم پر سر دھنتا * ۵ مین بھی اپنے منہہ سے تمھین زور بخشتا اور اپنے لبون کی ھمدردی سے تمھارا رنج گھتاتا *

۶ جو بولتا ھون تو میرا دکھہ نہین گھتتا اور جو چپ رھتا ھون تو مجھے کیا سکھہ ھوتا * ۷ کہ اب اسنے مجھے تھکا یا ھی اور تو نے میرا سارا خاندان اجاڑا ھی * ۸ تو نے مجھکو گرفتار کیا جو گواھی ھی اور میرا دبلا پا میرے برخلاف اتھہ کھڑا ھوکے میرے منہہ پر جواب دیتا ھی * ۹ اسکا غضب پھاڑتا ھی اور وہ مجھے ستاتا ھی وہ اپنے دانت مجھپر پیستا ھی میرا دشمن اپنی انکھین مجھپر چڑھاتا ھی * ۱۰ اور وے اپنے منہہ مجھپر پسارتے ھین اور حرف لا کے میرے گال کو مارتے ھین وے ایکساتھہ میرے برخلاف بندش باندھتے ھین * ۱۱ خدا مجھے ظالم کے ھاتھہ مین سونپتا ھی اور شریرون کے ھاتھہ مین ڈالتا ھی * ۱۲ مین آرام سے لیتا تھا تب اسنے مجھکو اتھایا اور میرا گلا پکڑا اور مجھے پھاڑا پھر اپنے منظر کے لئے مجھے کھڑا کیا * ۱۳ اسکے تیر اندازون نے مجھکو گھیرا اسنے بیرحم میرا گردہ پھاڑا اور میرا پتا زمین پر بہایا * ۱۴ اسنے توڑ پر توڑ سے مجھے توڑا وہ جبار کی مانند مجھپر چڑھہ آیا * ۱۵ مین نے اپنی جلد پر ٹاٹ سیا اور اپنے سینگھہ کو دھول مین گاڑا * ۱۶ میرا منہہ رونے سے سرخ ھوا ھی اور میری ابروون پر ظل موت ھی * ۱۷ اگرچہ میرے ھاتھہ مین ظلم نہین میری دعا بھی صاف ھی * ۱۸ ای زمین میرا لہو مت ڈھانپ اور میری فریاد کا مقام نہو * ۱۹ اب بھی دیکھہ میرا گواہ آسمان پر ھی اور میرا شاھد عالم بالا مین ھی * ۲۰ میرے ٹھتھے باز میرے دوست سو خدا کی طرف میری

آنکھہ بہتی ہی * ۲۱ کہ انسان کے لئے خدا کے آگے ہان آدم زادہ اُسکے دوستون کے لئے بحث کرے * ۲۲ کہ شمار کے برس بیتنے پر ہین مین اُس راہ سے جاتا جہانسے نہ پہرونگا *

سترھوان باب

۱ میری روح بر باد ہوتی ہی میرے دن بجھتے ہین قبرستان میرے لئے ہی * ۲ اگر وغط میری تضحیکین نہوتین تو اُنکی تلخ گوئیون پر میری آنکھہ شب باش ہوتی * ۳ تو میرا ضامن ہو اپنے حضور میری کفالت کر نہین تو کون میرا دستگیر ہوگا * ۴ کیونکہ تو نے اُنکے دلکو دانش سے روشن نہین کیا اسلئے تو اُنھین غالب ہونے نددیگا * ۵ جو اپنے دوست کو غارتگرون کے ہاتھہ مین پکڑواتے ہین اُنکے فرزندون کی آنکھین فنا ہو جاوین *

۶ اُسنے مجھے لوگون کی ضرب المثل بنایا ہی اور اُنکے آگے مین انگشت نما ہون * ۷ میری آنکھین غم کے مارے دھندلا گئین اور میرے اعضا سایہ کے مانند ہوے * ۸ میرے اس حال سے نیکمرد حیران ہونگے اور نیکوکار کو بدکار پر رشک آویگا * ۹ تسپر بھی صادق اپنی راہ مین قایم رہتا ہی اور پاکدست زور مین بڑھتا جاتا ہی * ۱۰ لیکن تم سب جو ہو اب پھرو اور آو مین تو تم مین ایک حکیم بھی نہین پاونگا * ۱۱ میرے دن گذرے میری بندشین ٹوٹین میرے دل کی وراثتین مٹ گئین * ۱۲ یے رات کو دن ٹھہراتے ہین اور ظلمت کے رو سے روشنی قریب ہین * ۱۳ تو مین پاتال اپنے گھر کا منتظر ہون ظلمات مین اپنا بستر لگاتا ہون * ۱۴ مین قبر کو اپنا باپ کہتا ہون اور کرم کو اپنی ما بہن * ۱۵ سو اب میری امید کہان میرا انتظار کون پورا دیکھیگا * ۱۶ وہ تو پاتال کے ملکون مین اُترتا ہی اور میرے سات خاک مین چین سے رہتا ہی *

اٹھارہوان باب

۱ اور بلدد سوخي نے جواب دیا اور کہا * ۲ کب تلک تم ایسی باتون کي حد بندي ہوگے مقل دوڑاؤ بعد اسکے ہم بولین * ۳ ہم کیون حیوان کي مانند گنے جاتے ہیں اور تمہاري نظر مین دامن آلودہ جانے جاتے ہیں * ۴ ارے او تو جو اپنے غضب مین اپني جان کو پھاڑتا ہی کیا تیري خاطر دنیا برباد ہوگي اور چٹان اپني جگہہ سے ٹلیگي * ۵ ہان بدکارون کا چراغ ضرور بجھہ جایگا اور اسکي آگ کا شعلہ پھر روشن نہوگا * ۶ شمع اسکے ڈیرے مین اندھیري ہو جایگي اور اسکا سراج اسکے اوپر بجھہ جایگا * ۷ اسکي قوت کے قدم تنگ ہو جینگے اور وہ اپنے منصوبہ سے اوندھایا جایگا * ۸ کیونکہ وہ اپنے پاون سے جال مین بھیجا جاتا ہی اور وہ پھندے پر چلتا ہی * ۹ کل اسکي ایڑي کو پکڑتا ہی اور پھانسی اسپر لگتي ہی * ۱۰ اسکي کمند زمین مین چھپي ہی اور اسکا دام راہ پر ہی * ۱۱ چارون طرف سے بلائین اسے ڈراتي ہیں اور درپی ہوکے اسے بھگاتي ہیں * ۱۲ اسکي قوت بھوکھون سے مرجاتي اور مري اس پاس مستعد ہوتي * ۱۳ اسکے بدن کے عضوؤن کو بھکہتا ہی موت کا پہلوٹھا اسکے عضوؤن کو بھکوستا ہی * ۱۴ اسکے خیمہ مین سے اسکا بھروسا توڑا جاتا ہی اور ملک الہول پاس پہنچایا جاتا ہی * ۱۵ دوسرا اسکے ڈیرے مین بستا ہی کہ اب اسکا نہین اسکے مقام پر گندھک برسایا جاتا ہی * ۱۶ نیچے سے اسکي اصل سوکھہ جاتي ہی اور اوپر سے اسکي نسل کٹ جاتي ہی * ۱۷ اسکا ذکر زمین پر سے مٹ جاتا ہی اور میدان کي سطح پر اسکا نام نہین رہتا ہی * ۱۸ وہ اجالے سے اندھیرے مین ڈھکیلا جاتا ہی اور دنیا مین سے کھدیڑا جاتا ہی * ۱۹ اسکا نہ بیٹا نہ پوتا اسکے لوگون مین جي بچتا ہی اور اسکے مقام مین کوئي باقي نہین رہتا ہی * ۲۰ اسکے دنسے متاخرین حیران ہوتے ہیں اور متقدمین کو دہشت لگتي ہی * ۲۱ فرض بدکارون کے ایسے مسکن ہیں اور خدا کے ناواقفون کے ایسے مقام ہیں *

آنیسواں باب

۱ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ تم کب تک میرا دل توڑو گے اور اپنی باتوں سے مجھے چکنا چور کرو گے * ۳ تم یہہ دس بار مجھے حرف لائے پر شرماتے نہیں ہو کہ مجھے سرگردان کر ڈالتے ہو * ۴ اور جو مین سچ مچ بھولا چوکا تو مین ہی اُس بھول چوک کا پھل کھاتا ہون * ۵ کیا تم فی الحقیقت اپنے کو مجھپر بڑھاو گے اور میری حرفت مجھپر ثابت کرو گے * ۶ سو تم اب جانیو کہ خدا ہی نے مجھے دبایا اور اپنے جال سے مجھے گھیرا ہی *

۷ دیکھہ مین ظلم سے چلاتا ہون پر سنا نہین جاتا ہون مین فریاد کرتا ہون پر میرا انصاف نہین ہوتا * ۸ اُسنے میری راہ باندھی ہی کہ مین گذر نہین سکتا اُسنے میری سبیل پر اندھیرا پہنچایا ہی * ۹ اُسنے میری ابرو کو اُتار دیہ اور میرے سر پر سے تاج کو اُٹھا لیا * ۱۰ چارون طرف سے اُسنے مجھے کاٹا ہی سو مین جاتا رہا اور درخت کے مانند اُسنے میری امید کو اُکھاڑا ہی * ۱۱ اُسکا غضب مجھپر بھڑکا کہ وہ اپنے دشمنون مین مجھے گنتا * ۱۲ اُسکی فوجون نے مجھہ پاس اپنی راہ نکالی اور وے میرے ڈیرے کی چارون طرف چھاونی کرتی ہین * ۱۳ اُسنے میرے بھائیون کو مجھسے دور کیا ہی اور میرے ہم دم مجھسے بیگانہ ہوئے ہین * ۱۴ میری قرابتی مجھسے الگ ہوتے ہین اور میرے جان پہچان مجھے بھول جاتے ہین * ۱۵ میرے گھر کے زر خرید اور میری لونڈیان مجھے بیگانہ جانتی ہین مین اُنکی نظر مین غیر جانب بنا ہون * ۱۶ مین اپنے نوکر کو بلاتا ہون پر وہ جواب نہین دیتا مجھے ضرورت پڑی کہ اپنے منہہ سے اُسکی منت کرون * ۱۷ میری جورو میرے جی سے گھناتی ہی اور میری ما کے بیٹے میری دہائی سے ہٹ جاتے ہین * ۱۸ ہان لڑکے بھی مجھے حقیر جانتے ہین جو مین اُٹھون تو وے میرے برخلاف بولینگے * ۱۹ میرے رازدار رفیق مجھسے نفرت کرتے ہین اور میرے پیارے میرے برخلاف پھرتے ہین * ۲۰ میری ہڈیان میرے چمڑے سے اور گوشت مین سے لگین

هین اور مین اپنے دانت کے چام کے ساتھہ بچ نکلا هون *

۲۱ مجھپر رحم کرو مجھپر رحم کرو ای تم میرے دوستو کہ مین خدا کے هاتهہ سے مارا پڑا هون * ۲۲ خدا کے مانند کیون مجھے ستاتے هو اور میرے گوشت سے آسودہ نہین هوتے هو *

۲۳ کاش کہ فقط میرے کلام مکتوب هوتے کاش کہ وے دفتر مین قلم بند هوتے * ۲۴ کہ وے لوهے کی لکھنی اور سیسے سے لگائے جاتے اور سدا چٹان پر کھودے جاتے *

۲۵ لیکن مین جانتا هون کہ میرا بچانیوالا جیتا هی اور وہ خاک پر پچھلا آتھہ کھڑا هوگا * ۲۶ اور جو بعد میرے چمڑے کے یہہ منقطع هو تو بھی مین اپنے گوشت مین سے خدا کو دیکھونگا * ۲۷ هان مین آپھی اسے دیکھونگا اور میری آنکھین دیکھینگی کہ وہ غیر جانب نہین میرا دل میرے اندر مین جلتا هی * ۲۸ کہ تم کہو گے کہ هم اسے کیون ستاتے هین اور اصل بات مجھہ مین هویدا هوگی * ۲۹ سو تلوار کی دھار سے ڈرو کیونکہ تمھارا غصہ تلوار کے سزاوار هی تاکہ تم جان رکھو کہ انصاف هی *

بیسوان باب

۱ اور ظفر نعماتی نے جواب دیا اور کہا * ۲ لیکن میرا امتیاز مجھسے جواب دلاویگا اسلئے کہ مجھہ مین جلدی هی * ۳ مین اپنی ملامت آمیز تنبیہہ کو سن چکا هون پر میری روح میرے گیان سے جواب دلاتی هی * ۴ کیا تو قدیم سے یہہ نہین جانتا هی جب سے انسان زمین پر رکھا گیا * ۵ کہ گنہگارون کی خوشنودی تھوڑے دن کی هی اور بدکارون کی خورسندی ایک لحظہ کی هی * ۶ جو اسکا قد آسمان تک پہنچتا اور اسکا سر بادل سے رگڑتا * ۷ تو بھی وہ اپنی گوہ کی مانند ابد تک فنا هو جایگا جنھون نے اسے دیکھا هی سو پوچھینگے کہ وہ کہان * ۸ وہ سپنے کے مانند اڑجایگا اور نملیگا وہ رات کے دھوکھا کے مانند کھدیڑا جایگا * ۹ جس آنکھہ نے اسے دیکھا تھا سو پھر نہین دیکھیگی اور اسکا مقام اسکو پھر نہ دیکھیگا * ۱۰ اسکے بچے

مظلوموں کو راضي کرتے هيں اور اُنکے هاتهه اُسکا مال پهر ديتے هيں * ۱۱ اُسکي هڈياں پنهاني گناه سے بهري تهيں پر وے اُسکے ساتهه خاک ميں ليٹتي هيں * ۱۲ اگرچه بدي اُسکے منهه ميں ميٹهي لگے اور وه اُسے اپني جيبهه تلے چهپاوے * ۱۳ اور اُسنے بچا رکهے اور نه چهوڑے بلکه اپنے تالوکے بيچ ميں تهانبے * ۱۴ تب بهي اُسکا کهانا اُسکے پيٹ ميں بدل جاتا هے اور اُسکے اندر ميں زهر قاتل ٹهہرتا هے * ۱۵ وه دولت کو نگل گيا پر وه اُسے پهر اُگال ڈاليگا خدا اسے اُسکے پيٹ سے نکاليگا * ۱۶ وه بچهوکا زهر چوستا هے اور افعي کي جيبهه اُسے مار ڈالتي هے * ۱۷ وه نہروں کے ديکهنے سے خوش نهيں هوگا نه اُن ندیوں کي نظر سے جو شهد وشير سے بهتي هيں * ۱۸ جو اُسنے کمايا سو پهير ديتا هے اور نه کهتا هے جيسا اُسکا حاصل کرنا ويسا اُسکا واپس دينا اور وه خوش نهيں هوتا * ۱۹ کيونکه اُسنے کنگالوں کو پهوڑا اور چهوڑا اُسنے گهر ڈهايا اور پهر نه بنايا * ۲۰ اُسنے اپنے پيٹ ميں آرام نجانا اور اپنے مرغوب ميں سے کچهه چهوڑ نهيں ديا * ۲۱ اُسکے بهکهنے سے کوئي بچ نرها اِسلئے اُسکي خوبي کا حال نه ٹهہرا * ۲۲ اُسکي زيادتي کي بهرتي ميں اُسے تنگي هوتي هے مظلوم کا سارا هاتهه اُسپر پڑتا هے * ۲۳ اُسکے پيٹ کے بهرنے کو يهه هوگا خدا اپنا غضب اُسپر بهڑکاويگا اور اُسے کهلانے کو اُسپر برساويگا * ۲۴ وه لوهے کے هتهيار سے بچ نکليگا اور فولاد کي کمانسے مارا پڑيگا * ۲۵ وه کهينچتا چلتا هے پر تير بطن سے نکل آتا هے اور وه اُسکے پتے سے چمکتا جاتا هے موت کا هول اُسپر پڑا هے * ۲۶ اُسکے مخفي خزانوں ميں ظلمات چهپي هے ناشگفته آتش اُسے بهسم کريگي اور اُسکے ڈيرے ميں اُسکي بچتي کو کها جايگي * ۲۷ آسمان اُسکا گناه ديکهلاويگا اور زمين اُسکے برخلاف اُٹهيگي * ۲۸ اُسکے گهر کي بڑهتي جاتي رهيگي اور اُسکے انتقام کے دن ميں بهه جايگي * ۲۹ خدا کي طرف سے شرير آدمي کي قسمت يهي هے اُسکے امر کا نصيب خدا کي طرفسے يهي هے *

اکیسوان باب

۱ تو ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ میری بات دھیان سے سنو اور یہہ تمہاری تسکین بخشی ہووے * ۳ مجھے کہنے دو اور جب مین کہہ چکا تب ٹھٹھا مارو * ۴ مین جو ہون کیا انسان سے نالش کرتا ہون اور اگر نہین تو کیون تنگدل نہوون * ۵ مجھے دیکھو اور حیران ہوو اور ہاتھہ منھہ پر دھرو *

۶ جو مین یاد کرتا ہون تو گھبراجاتا ہون اور لرزہ میرے جسم کو پکڑتا ہی * ۷ کیون گنہگار جیتے رہتے عمر دراز ہوتے ہین اور زور مین بڑھتے جاتے ہین * ۸ انکے فرزند ان پاس ایکساتھہ حاضر ہین انکے بچے انکے نور دیدہ ہین * ۹ انکے گھر بسلامت و بیخطرہ ہین اور خدا کا ڈنڈا انپر نہین ہوتا ہی * ۱۰ انکے بیل بہتے اور نہین کھتتے انکی گاے بیاتین اور کابھہ نہین گراتین * ۱۱ وے بھیڑ بکری کی مانند اپنے بال بچون کو باہر لیجا تے ہین اور انکے لڑکے بالے ناچتے ہین * ۱۲ وے دف اور بین بجا کے گاتے ہین اور بانسری کی آواز سے خوش ہوتے ہین * ۱۳ وے عیش وعشرت سے اپنے دن گذرانتے ہین اور ایک لحظے مین پاتال مین وارد ہوتے ہین * ۱۴ تسپر بھی وے خدا سے کہتے ہین کہ ہم سے دور ہو کیونکہ ہم تیری راہون کا گیان نہین چاہتے ہین * ۱۵ القادر کیا کہ ہم اسکی بندگی کرین اور جو ہم اسکی ملاقات کرین تو ہمین کیا فایدہ ہوگا *

۱۶ دیکھہ انکی نیکبختی انکے ہاتھہ مین نہین بدکارون کی صلاح مجھسے دور رہے * ۱۷ کتنے بار گنہگارون کا چراغ بجھہ جاتا ہی اور انکا زوال انپر آتا ہی اور خدا اپنے غضب سے انہین دکھہ بانٹتا ہی * ۱۸ وے کتنے بار باڑھہ کی مانند بر باد ہوتے ہین اور بھس کی مانند بھونڈر سے اڑاے جاتے ہین * ۱۹ خدا اسکے بچون کے لئے اسکے گناہون کا پھل چھپا رکھتا ہی وہ اسے بدلا دیتا کہ اسے معلوم ہو * ۲۰ اسکی آنکھین اسکا کھید دیکھین اور وہ آپ القادر کے قہر کا پیالہ پیوے ۲۱ کیونکہ اسکے بعد اسکے گھر سے اسے کیا کام جب اسکے مہینونکا شمار منقطع ہوا *

۲۲ کیا کوئی خدا کو گیان سکھلا سکتا جو علویون کا انصاف کرتا هی *

۲۳ ایک تو اپنی خوشحالی کے بیچون بیچ مر جاتا هی جب بالکل چین اور سکھہ مین رهتا هی * ۲۴ اُسکی صلب چربی سے بهر پور هي اور گودا سے اُسکی هڈیان چکنی هین * ۲۵ دوسرا اپنی جان کی تلخی مین مرتا هی اور زندگی کی لذت سے محظوظ نهوتا هی *

۲۶ وے دونون باهم خاک مین ملے جلے رهتے هین اور کیڑے اُن دونون پر چها جاتے هین *

۲۷ مین تمهارے منصوبون کو خوب جانتا هون اور اُن بندشون کو جنسے تم مجهپر سختی کرتے هو * ۲۸ کیونکه تم کہتے هو که غارتگر کا گهر کہان هی اور گنہگار کے مسکنون کا ٹهکانا کہان * ۲۹ کیا تم نے جہان دیدون سے نہین پوچها هی اور کیا اُنکی گواهی قبول نکروگے *

۳۰ که بلا کے دن کو بدکار رکها جاتا هی وه انتقام کے دن تک بہه جاتا هی * ۳۱ اُسکے منهه پر کون اُسکی راه کو بیان کریگا اور اُسکے کام کا بدلا کون اُسے دیگا * ۳۲ وه گورستان تک بہه جاتا هی اور قبر پر بیدار رهتا هی * ۳۳ وادی کے کلوخ اُسے میٹهے لگتے هین اور اُسکے پیچهے سب لوگ کهنچ جاتے هین اور اُسکے آگے بے شمار چلے گئے هین * ۳۴ سو تم مجهے کیون هوائی تسلی بخشتے هو تمهارے جواب چهوٹهه ٹهہرتے هین *

بائیسوان باب

۱ اور الیفز تیمنی نے جواب دیا اور کہا * ۲ کیا انسان خدا کا مفید هوگا دیندار اپنا هی مفید هوتا هی * ۳ کیا القادر کو کچهه حاصل هوتا که تو صادق هی یا اُسکا کیا فایده که تو سیدهی راه پر چلتا هی * ۴ کیا وه تیرے ڈر کے مارے تجهے ڈپٹیگا اور تیرے ساتهه عدالت مین چلیگا * ۵ کیا تیری بدکاریان بہت سی نہین اور تیرے گناه بیحد نہین * ۶ کیونکه تونے بے سبب

اپنے بھائي سے گرو مانگ لیا ہوگا اور ننگے کے کپڑے کو اُتار لیا
ہوگا * ۷ تو نے تھکے پیاسے کو پاني نہین پلایا اور بھوکھے کو کھانا
نہین کھلایا * ۸ زبردست زمین کا مالک تھا اور رودار اُسمین بستا تھا *
۹ تو نے بیوون کو خالي ہاتھہ بھیج دیا ہوگا اور یتیمون کا تکیہ توڑا گیا
ہوگا * ۱۰ اِس سبب سے تیري چارون طرف جال ہي اور اچانک ہول
تجھپر پڑا ہي * ۱۱ یعنے ایسا اندھکار کہ نہین دیکھتا ہي اور ایسا
سیلاب جسے ڈوب جاتا ہي *

۱۲ کیا خدا آسمان کي بلندي پر نہین ستارون کے سرون کو دیکھہ
کہ کیسے اونچے ہین * ۱۳ لیکن تو کہتا ہي خدا کیا جانتا ہي کیا
وہ تاریکي کے پردہ کے اندر انصاف کر سکتا ہي * ۱۴ گھنا بادل اُسکے
لئے ڈھپنا ہي کہ وہ دیکھہ نہین سکتا وہ صرف آسمان کے کندل پر
چلتا ہي * ۱۵ کیا تو اگلے عالم کي راہ کو پکڑتا ہي جسپر وے
شرارت کے بیچ چلتے تھے * ۱۶ وے اپنے وقت کے آگے گرفتار ہوئے باڑھہ
اُنکي نیو کو بہا لیگئي * ۱۷ اُنہون نے خدا سے کہا کہ ہم سے دور ہو خدا
سے ہمین کیا کام * ۱۸ تد بھي اُسنے اچھي چیزونسے اُنکے گھرون کو بھر
دیا گنہگارون کي صلاح مجھسے دور رہے * ۱۹ صادق اُنکا انجام دیکھینگے
اور خوش ہونگے اور راستکار اُنپر یہہ ٹھٹھا مارینگے * ۲۰ واہ ہمارا
مخالف کیسا نابود ہوا اور اُسکا بقیہ آگ سے فنا ہوگیا *

۲۱ اُسکے ساتھہ رہا کر تو تیرا بھلا ہوگا اُس سے تو پھر خوشحال ہو
جایگا * ۲۲ اُسکے منہہ سے تعلیم لے اور اسکي باتین اپنے دل پر نقش کر *
۲۳ اگر تو القادر کي طرف پھرے تو تو بن جایگا تو اپنے ڈیرے مین
سے ناحق دور کر * ۲۴ دھات خاک پر پھینک دے اور اوفیر کا سونا نالے کے
پتھرون پر * ۲۵ تو القادر تیرا دھات ہوگا اور تیرا زر اصل ٹھہریگا *
۲۶ تب تو القادر پر فخر کریگا اور خدا کي طرف اپنا منہہ اُٹھاویگا *
۲۷ جو تو اُسکي دعا کرے تو وہ تیري سنیگا اور تو اپني نذرین ادا
کریگا * ۲۸ جو تو منصوبہ باندھے تو بن پڑیگا اور تیري راہون پر روشني
چمکیگي * ۲۹ جو اپنیکو دباوین تو کہیگا کہ اُٹھہ اور سر فرو نجات پاویگا *

۲۰ بلکه وہ بھي بچایگا جو بیگناہ نہین وہ تیرے ہاتھون کي پاکي سے بچ جایگا *

تئیسوان باب

۱ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ آج تک میرا فساد میرا افسوس میري دست درازي میري دہائي پر بھاري ہی * ۳ کاش کہ مین جانتا مین اُسے کہان پاؤن تو اُسکي مسند تک جاتا * ۴ مین اپنا معاملہ اُسکے آگے بیان کرتا اور اپنا منہہ دلیلونسے بھرتا * ۵ مین جان لیتا کہ وہ مجھے کیا جواب دے اور مجھے معلوم ہوتا کہ کیا مجھکو کہے * ۶ کیا وہ اپني جلالي قدرت سے مجھسے لڑتا سو نہین وہ صرف میري خبر لیتا * ۷ تب راستکار اُسکے ساتھہ مباحثہ کرتا اور مین ابد تک اپنے حاکم سے بچ جاتا * ۸ لیکن دیکھہ جو مین پورب طرف جاتا ہون تو وہ وہان نہین اور پچھم طرف تو مجھے نظر نہین آتا * ۹ جو اتر طرف کام مین لگا ہی تو اُسے نہین پکڑ لیتا ہون جو دکھن مین چھپا ہی تو مین اُسے نہین دیکھتا ہون *

۱۰ وہ میري چال تو جانتا ہی وہ مجھے تاے مین کندن سا نکلونگا * ۱۱ اُسکے راستہ مین میرا پانو لگا رہا مین اُسکي راہ مین چلا اور نمڑا * ۱۲ مین اُسکے لبون کے فرمان سے نہ ہٹتا مین اُسکے منہہ کي باتونکو اپنے دستور سے زیادہ مانتا رہا * ۱۳ لیکن وہ اکا ہی کون اُسے پھرا سکتا ہی جو اُسکا جي چاہتا ہی سو وہ کرتا ہی * ۱۴ وہ میري قسمت کو پورا کریگا اور بہت ایسا کچھہ اُس پاس ہوگا * ۱۵ اسیواسطے مین اُسکے حضور مین لرزان ہون مین سوچتا ہون اور اُس سے ترسا ہون * ۱۶ خدانے میري دلیري کو اُڑایا اور القادر نے مجھے ڈرایا * ۱۷ کہ مین ظلمات کے آگے منقطع نہوا اور اُسنے مجھسے اندھیر نہین چھپایا ہی *

چوبیسوان باب

۱ جون القادر سے دھر نہین چھپے ہین اُسکے معرف اُسکے دنون کو کیون نہین دیکھتے ہین * ۲ وے حدون کو سرکاتے ہین وے گلون کو

لوٹ لیتے ھیں اور چراتے ھیں * ۳ وے یتیم کے گدھے کو ھانک لیتے ھیں
وے بندھک کے لئے رانڈ کا صانڈ مانگ لیتے ھیں * ۴ وے غریبوں کو
راہ سے ھٹاتے ھیں اور زمین کے مسکین سب کے سب چھپتے ھیں *
۵ دیکھہ بیابان کے گورخر کے مانند وے اپنے کام کو نکلتے
ھیں اور تڑکے اُٹھکے غنیمت کی تلاش میں جاتے ھیں دشت اُنکے
اور اُنکے بچوں کے لئے خوراک دیتا ھی * ۶ وے میدان میں اپنا چارہ
لوٹتے ھیں اور ظالم کے انگورستان میں چرتے ھیں * ۷ وے عریان
بے لباس شب باش ھوتے ھیں اور جاڑے میں بھی اُنکا کچھہ اوڑھنا
نہیں ھی * ۸ وے کوھستان کی جھڑی سے بھیگتے ھیں اور آڑ کے لئے
چٹان میں لپٹتے ھیں * ۹ وے بیوہ کی چھاتی سے یتیم کو چھینتے ھیں
اور مسکین کو لوٹ لیتے ھیں * ۱۰ سو وے برھنہ بے لباس جاتے ھیں
اور بھوکے ھوکے پولیاں اُٹھالاتے ھیں * ۱۱ وے اُنکے احاطوں میں تیل
پیرتے ھیں اور اُنکے انگور کے کولھو لتاڑتے اور ترستے ھیں * ۱۲ شہر
میں سے بژمردہ غلام کہرتے آتے ھیں اور مقتولوں کی جانیں چلاتیاں
ھیں پر خدا عیب نہ لگاتا ھی *

۱۳ پھر اور لوگ ھیں جو اُجالے سے دشمنی رکھتے ھیں وے اُسکی راھوں
کو نہیں جانتے نہ اُسکے راستا میں ٹھہرتے ھیں * ۱۴ جب پو پھٹتا
ھی تو خونی اُٹھکے غریب اور مسکین کو مار ڈالتا ھی اور رات کے
وقت پھر ڈکیت ھو جاتا ھی * ۱۵ زانی کی آنکھیں گودھولی کی راہ
دیکھتی ھیں کہ وہ کہتا ھی کسیکی آنکھہ مجھے نہ دیکھیگی اور اپنے
منہہ پر نقاب ڈالتا ھی * ۱۶ وے رات کے وقت گھروں میں سیندھہ
مارتے ھیں اور دن بھر چھپ رھتے ھیں اور روشنی سے آگاہ نہیں ھوتے
ھیں * ۱۷ کیونکہ سحر اُنکے لئے ظل موت کے برابر ھی کہ وے ظل
موت کے ھولوں سے خوب واقف ھیں *

۱۸ وے پانیوں کے مانند تیزرو ھیں اور اُنکے املاک زمین پر
ملعون ھیں اور انگورستانونکی راہ سے گذر نہ پاتے ھیں * ۱۹ جسطرح
خشکی اور گرمی برف کے پانی کو نگلتی ھی اسیطرح پاتال گنہگاروں کو *

۲۰ رحم اُسے بھول جایگا کیڑا اُسے میٹھا جانیگا اُسکا ذکر پھر نہ هوئیگا بدکار لکڑي کي مانند کاٹا جایگا * ۲۱ کیونکه وہ بانجھہ کو جو نجنی هي بهکهتا جاتا تها اور بیوون کا احسان نکرتا تها * ۲۲ پر زورآور اپني قوت کو پکڑ رکهتا هي وہ پهر برپا هوتا هي جب زندگي سے نا امید هوا تها * ۲۳ وہ اُسے تکیه دیتا هي که اُسپر آرام کرے اور اُسکي آنکهین اُنکي راهون پر لگین هین * ۲۴ وے عالیشان هو رهتے هین ایک لمحه اور وے نہین وے زوال هوتے هین وے سب اور لوگون کي طرح بٹورے جاتے اور خوشون کے سرون کي طرح توڑے جاتے هین * ۲۵ اور اگر یونهي نه هو کون مجهے جهوٹها لیگا اور میرا کلام میٹیگا *

پچیسوان باب

۱ اور بلدد سوخي نے جواب دیا اور کہا * ۲ سلطنت اور هیبت اُس پاس هي وہ اپنے بالا خانون مین صلح فرماتا هي * ۳ کیا اُسکے لشکرون کا کچهه شمار هي اور اُسکا نور کسپر طلوع نہین هوتا هي * ۴ پهر انسان خدا کے آگے کیونکر صادق هوگا یا عورت بچه کیونکر پاک صاف ٹهریگا * ۵ دیکهه مہتاب تک وہ روشن نہین اور ستارے اُسکي نظر مین پاک نہین * ۶ تو کتنا کم انسان جو کیڑا هي یا آدم‌زاد جو کرم هي *

چهبیسوان باب

۱ اور ایوب نے جواب دیا اور کہا * ۲ لاچارکي تو نے کیسي مدد کي هي اور ضعف دست کو کیسا سنبهالا هي * ۳ تو نے نادان کو کیسي صلاح دي هي اور عقل کي زیادتي سنائي هي * ۴ کسکے لئے تو نے باتین کہیں اور کسکي روح تجهسے نکلي هي *

۵ اُسکے حضور مردے نیچے کانپتے هین سمندر اور اُسکي ابادي * ۶ پاتال اُسکے آگے اگهڑا هي اور اتهاہ کا اوڑهنا نہین هي *

۷ وہ خلو پر آسمان کو پهیلاتا هي لاشي پر زمین کو ٹانگتا هي * ۸ وہ

اپنے گھنے بادلون مین پانی باندھتا هی اور اسکے نیچے ابر نہین پھتتا
هی * ۹ وہ اپنے تخت کا رخ کھینچتا هی اور اسپر بادل چھاتا هی *
۱۰ اسنے پانیون کی سطح کے اوپر حد بن باندھین اجالے اور اندھیرے کی
انتہا تک * ۱۱ آسمان کے عمود لرزان هوتے هین اور اسکے دھمکانے
سے مضطرب هوتے هین * ۱۲ وہ اپنی قدرت سے سمندر کو رجوع لاتا
هی اور اپنی حکمت سے اسکا غرور دباتا هی * ۱۳ اسکی روح سے
آسمان خوشنما هی اور اسکے هاتھہ نے اکتر باز سانپ کو جتلا هی *
۱۴ دیکھہ اسکی راهون کے اقصا یہی هین اور اسکے کلام کا کیسا
آهستہ بول همارے سننے مین آیا هی اور اسکی قدرت کی گرج کون
سمجھیگا *

ستائیسوان باب

۱ اور ایوب اپنی مثل بڑھاتا رها اور کہا *
۲ قسم خدا ئے حی کی جسنے میرا حق لے لیا اور القادر کی جسنے میری
جان کو تلخ کیا * ۳ کہ جبتک میرا دم مجھہ مین تمام هوگا اور خدا کی
روح میرے نتھنون مین رهیگی * ۴ میرے لب بدگوئی نکرینگے اور
میری زبان جھوٹھہ نہ بولیگی * ۵ مجھسے دور هو کہ تمھین راست گو
جانون مین مرنے تک اپنی راستی کو نچھوڑونگا * ۶ مین اپنی صداقت
کو پکڑ رکھتا هون اور جانے ندونگا میرا دل میرے دنون سے حرف نہین
لاتا * ۷ میرا دشمن شریر کے مانند هو اور میرا مخالف بدکار کے مانند *
۸ کیونکہ بدکار کی امید کیا کہ وہ بٹورتا هی کہ خدا اسکی جان
نکالتا هی * ۹ کیا خدا اسکا رونا سنیگا جب مصیبت اسپر نازل هوتی
هی * ۱۰ کیا وہ القادر پر فخر کریگا اور هر وقت خدا سے دعا مانگیگا *
۱۱ مین خدا کی دسترسی تمھین سکھاونگا اور القادر کا بھید نہ چھپاونگا *
۱۲ لو تم سبھون نے دیکھا هی سو پھر خالی باتین کیون بولو گے *
۱۳ خدا سے بدکار آدمی کی قسمت یہہ هی اور ظالمون کی یہہ نصیب
هی جسے وے القادر سے پاوینگے * ۱۴ کہ اگرچہ اسکے فرزند بہت

هو وین تو بھي تلوار کے لئے مقرر ھین اور اسکي نسل روٹي سے سیر نہوگي * ۱۵ اسکے باقي لوگ مري سے گاڑے جاینگے اور انکي رانڈین ماتم نکرینگي * ۱۶ جو وہ چاندي کو خاک کے مانند بٹورے اور مٹي کي مانند کپڑے تیار کرے * ۱۷ وہ تیار تو کرتا پر صادق ملبس ہوتہ اور مقدس لوگ چاندي بانٹ لینگے * ۱۸ وہ پتنگے کے مانند اپنا گھر بناتا ھی اور اس جھونپڑي کے مانند جسے رکھوال نے لگایا ھی *
۱۹ وہ دولتمند لیٹ جاتا ھی اور کچھہ تھوڑا نگیا وہ اپني آنکھین کھولتا ھی اور کچھہ نہین ھی * ۲۰ هول سیلابون کے مانند اسے پکڑلیتے ھین اور رات کو آندھي اسے چرا لیجاتي ھی * ۲۱ لو اسے لیجاتي سو وہ جاتا رھتا ھی وہ اسکي جگہہ سے اسے اڑاتي ھی * ۲۲ خدا اسپر بیرحم تیر چلاتا ھی وہ اس کے ھاتھہ سے بھاگا چاھتا ھی * ۲۳ لوگ اسپر تالي بجاتے ھین اور اسکي جگہہ مین سے اسے پھپھکار تے ھین *

اٹھائیسوان باب

۱ کہ روپے کا مخرج ھی اور سونے کا جو تایا جاتا ھی مقام ھی *
۲ لوھا زمین سے نکالا جاتا ھی اور پیتل پتھر مین سے گلایا جاتا ھی *
۳ انسان ظلمات کي حد لگاتا ھی اور تیرگي اور ظل موت کے سنگ تک کھوجتا جاتا ھی * ۴ ان غیرون کے پاس باڑھہ پھوٹ نکلتي ھی جو پانوسے بھولے جاتے ھین وے ڈولتے اور انسان سے دور جھولتے ھین *
۵ ارض جس سے خوردني چیزین جنتي ھین اپنے نیچے آگ سے الٹي جاتي ھی * ۶ اسکا سنگستان سفیر کا مقام ھی اور اس مین سونے کي دھات ھی * ۷ اسکي راہ کو پرندہ نہین جانتا اور گدھہ کي آنکھہ نے اسے نہین دیکھا * ۸ اھل غرور اسپر نہین گذرتے اور شیر اسپر نہین پھرتا * ۹ وہ اپنے ھاتھہ کو چٹان پر دھرتا ھی اور پہاڑون کو جڑ سے الٹتا ھی * ۱۰ وہ توڑي ہوئي چٹانون مین سے ندي نکالتا ھی اور اسکي آنکھہ ھر قیمتي چیز کو دیکھتي ھی * ۱۱ وہ نہرون کي

اشکباری کو بند کرتا ھی اور باطن کو ظاھر میں لاتا ھی *
۱۲ لیکن حکمت جو ھی کہان سے صادر ھوتی اور خرد کا مقام کہان ملتا * ۱۳ انسان اُس کا مول نہین جانتا وہ زندون کے ملک مین میسر نہین ھوتی * ۱۴ گہراؤ کہتا ھی کہ مجھہ مین نہین اور سمندر کہ مجھہ مین نہین * ۱۵ کندن اُسکے لئے دیا نہین جاتا اور اُسکی خرید کے لئے چاندی تولی نہین جاتی * ۱۶ اوفیر کا سونا اُسکا مول ھو نہین سکتا اور وہ قیمتی بلور اور صفیر سے خریدی نہین جاتی * ۱۷ سونا اور کانچ اُسکے ھم قیمت نہ ھونا اور جواھر سے نہین بدلی جای * ۱۸ تو موتی اور مونگا کا کیا ذکر کیونکہ حکمت کا مول لعلون سے باھر ھی * ۱۹ کوش کا لمو پاز اُسکے ھمقدر نہین اور خالص طلا سے خریدی نہین جاتی *
۲۰ ھان حکمت جو ھی کہان سے آتی اور خرد کا مقام کہان ملتا * ۲۱ وہ سب زندون کی آنکہون سے پوشیدہ ھی اور آسمان کے پرندون سے چھپی ھی * ۲۲ الماہ اور موت کہتی ھین کہ ھمنے اپنے کانون سے اُسکا آوازہ سنا ھی *
۲۳ خدا اُسکی راہ سے واقف ھی وہ اُس کا مقام کو جانتا ھی * ۲۴ کیونکہ وہ زمین کی حدون تک نظر کرتا ھی اور سارے آسمان کے نیچے دیکھتا ھی * ۲۵ جس وقت وہ ھوا کا وزن کرتا تھا اور پانیون کو ترازو سے تولتا تھا * ۲۶ جب وہ مینہہ کا آئین جاری کرتا اور گرجنے کی بجلیون کی راہ ٹھہراتا تھا * ۲۷ اُسی وقت اُسنے اُسے دیکھا اور نمایان کیا اُسنے اُسے مقرر کیا اور اُسے کھوج لیا * ۲۸ اور اُسنے انسان کو کہا کہ خدا ترسی وھی حکمت ھی اور بدی سے دور رھنا وھی خرد ھی *

اُنتیسوان باب

۱ اور ایوب اپنی مثل بڑھاتا گیا اور بولا *
۲ کاش کہ مین ایسا ھوتا جیسا اگلے مہینون مین تھا اُن دنون مین جب خدا میرا حافظ تھا * ۳ جب اُس کا نیر میرے سر کے اوپر چمکتا تھا اور اُسکی روشنی مین مین اندھیرے مین سے چلتا تھا * ۴ کہ مین ایسا

هوتا جیسا مین اپني خریف کے دنون مین تھا جب خدا کي صحبت میرے ڈیرے مین رهتي تھی * ۵ جب القادر میرے پاس تھا میرے فرزند میرے آس پاس * ۶ جب مین اپنے قدمون کو دودھ سے دھوتا تھا اور چٹان میرے پاس تیل کي ندیان بهاتي تھی * ۷ جب مین پھاتک سے شهر مین جاتا اور چوک مین اپني مسند کو رکھتا تھا * ۸ تب جوان مجھے دیکھه کے چھپ جاتے تھے اور بزرگ اُتھه کھڑے رهتے تھے * ۹ رئیس بولنے سے رک جاتے تھے اور اپنا هاتھه منهه پر دھرتے تھے * ۱۰ امیرون کي آواز بند هوتي تھي اور اُن کي جیبھه اُن کے منهه کے تالو مین لگ جاتي تھي * ۱۱ کہ جو کان میري سنتا سو میري تعریف کرتا تھا اور جو آنکھه مجھے دیکھتي سو میرے لئے گواهي دیتي تھي *

۱۲ کیونکه مین نے لاچار کو بچایا جو چلاتا تھا اور یتیم کو جس کا کوئي مددگار نه تھا * ۱۳ بے وارثون کي برکت مجھپر آئي اور مین بیوه کے دل کي خوشي کا باعث هوا * ۱۴ صادق میرا لباس تھا اور مجھے سنگارتا تھا میرا عدل میرے پیراهن اور دستار کے مانند تھا * ۱۵ مین اندھون کے لئے آنکھه تھا اور لنگڑون کے لئے پانو * ۱۶ مین لاچارون کے لئے باپ تھا اور اُسکا معامله بھي جو میرا جان پہچان نهین مین تحقیق کرتا تھا * ۱۷ مین نے غارت گر کي ڈاڑھه توڑي اور اُسکے دانتون مین سے لوٹ چھیني * ۱۸ سو مین سمجھا که مین اپنے آشیانه مین مرونگا اور اپنے دنون کو ریت کي مانند بڑھاونگا * ۱۹ میري جڑ پاني پر کھلیگي اور اوس میري ڈالیون پر شب باش هوگي * ۲۰ میري عزت میرے ساتھه ترو تازه ٹھهریگي اور میري کمان میرے هاتھه مین بني رهیگي *

۲۱ لوگ میري سنتے اور منتظر رهتے تھے اور میري صلاح کو چپکے قبول کرتے تھے * ۲۲ میري باتون کے بعد وے پھر نه بولتے تھے اور میرا کلام اُنپر ٹپکتا تھا * ۲۳ وے مینهه کي سي میري انتظاري کرتے تھے اور پچھلے مینهه کے لئے اپنا منهه باتے تھے * ۲۴ مین اُنپر مسکرایا اور وے یقین نلائے وے میرے منهه کا نور نهین اُتارتے تھے * ۲۵ جب مین اُنکي راه لیتا تھا تو مین سردار هوکے بیٹھا اور جلوس کیا جیسا

بادشاہ اپنے لشکر میں میں اُس کی مانند تھا جو غمگینوں کو تسلی دیتا ہی *

تیسواں باب

۱ اور اب جو مجھسے کم عمر ہیں میری تضحیک کرتے ہیں جن کے باپ دادوں کو میں اپنے گلے کے کتوں میں ملا لے سے حقیر جانتا * ۲ اُن کے ہاتھہ کا زور میرے لئے کیا ہی اُنکے لئے عمر درازی نہیں * ۳ کہ وے محتاج ہو کے اور بھوکھوں مرکے دست کو صحرا قدیم اور بیابان کو چاہتے ہیں * ۴ وے جھاڑیوں کے پاس سے لونیا توڑتے ہیں اور اپنی روٹی کے لئے رتمت کی جڑ اکھاڑتے ہیں * ۵ وے انس سے کھدیڑے جاتے ہیں اور لوگ چور کے مانند اُنکے پیچھے پکارتے ہیں * ۶ وے وحشت انگیز وادیوں میں رہتے ہیں زمین کے غاروں میں اور چٹانوں میں * ۷ وے جھاڑیوں کے درمیان رینکتے ہیں اور گزنہ کے تلے رہل بیل پڑے رہتے ہیں * ۸ وے بدذات اور گمنام کے بچے ہیں جو مار کھاکے ملک سے ہانکے جاتے ہیں *

۹ اور اب میں ایسوں کی ہجو ہوا ہوں ہاں میں اُنکی ضرب المثل بنا ہوں * ۱۰ وے مجھسے گھناتے ہیں وے مجھسے ہٹ جاتے ہیں اور میرے منہہ پر تھوکنے سے باز نہیں رہتے ہیں * ۱۱ وے اپنی باگ چھوڑتے ہیں اور مجھے دباتے ہیں وے میرے آگے بے لگام چلتے ہیں * ۱۲ میرے دہنے بے بداصل اُٹھتے ہیں اور میرے پانو کو ٹھیل دیتے ہیں اور اپنی خراب راہوں کو مجھہ پاس تک ڈالتے ہیں * ۱۳ وے میرے راستے کو بگاڑتے ہیں اور وے لوگ مجھے ٹھوکر کھلاتے ہیں جو آپ لاچار بیکس ٹھہرتے ہیں * ۱۴ وے شہرپناہ کے توڑنے والوں کے مانند مجھپر چڑھہ آتے ہیں وے شور شار سے مجھپر دَ پلتے آتے ہیں * ۱۵ بلا مجھپر نازل ہوئی میری شیخی آندھی کی مانند گذرگئی اور میری سلامتی گھٹا کی مانند برباد ہوئی ہی *

۱۶ اور اب میرا دل مجھہ میں ڈھٹ جاتا ہی اور غم کے دن مجھکو

پکڑلیتے ھین * ۱۷ رات میري ھڈیون کو مجھسے چھید لیتي ھی اور میرے بھکو سنے والے نہین تھمتے ھین * ۱۸ قدرت عالی سے میرا لباس مبدل ھواھی وہ لبادہ کي مانند مجھہ پر لگتا ھی * ۱۹ اسنے مجھے کیچڑ مین ڈال دیا اور مین خاک اور راکھہ کي مانند بنا ھون * ۲۰ مین تجھے پکارتا ھون اور تو نہین سنتا مین تیرے آگے کھڑا ھون اور تو میري خبر نہین لیتا * ۲۱ تو میرے لئے جبار بنا ھی اور اپني زبردستي سے مجھے دکھا دیتا ھی * ۲۲ تو مجھے طوفان پر چڑھاتا ھی اور مجھے سوار کرتا ھی اور میري صلاح کو برباد کرتا ھی * ۲۳ کیونکہ مین جانتا ھون کہ تو مجھے موت مین پہنچاویگا سارے زندون کے مجمع کے گھر مین *

۲۴ وہ گور تلک ھاتھہ نہ بڑھاتاھی کیا ھلاکت مین انکي فریاد اٹھیگي * ۲۵ مین تو دن کے مارے پر روتا تھا اور میرا دل محتاج پر دکھتا تھا * ۲۶ تسپر بھي جب مین نیک بختي کا منتظر تھا تب بد بختي آئي مین روشنئي کی راہ دیکھتا تھا پر تاریکي پڑي * ۲۷ میري انتڑیان ابلتي ھین اور تھمتي نہین کہ میري آفت کے دن مجھپر آپڑے ھین * ۲۸ مین کالا ھوتا جاتا ھون پر لوہ سے نہین مین پنچایت مین اٹھہ کھڑا ھوتا ھون اور چلاتا ھون * ۲۹ مین سیالون کا بھائي بنا ھون اور شتر مرغی کا ھمدم * ۳۰ میرا چمڑا مجھپر کالا ھوتا اور میري ھڈیان تپش سے جلتین * ۳۱ سو میري بین سے نوحہ ھوتا ھی اور میري بانسري سے ماتم کرنیوالون کی آواز نکلتي ھی *

اکتیسوان باب

۱ مین نے اپني آنکھون سے عہد باندھا تھا پھر مین کنواري پر کیونکر نظر کرون * ۲ لیکن اوپر سے خدا کي طرفسے کیا قسمت اور عالم بالا سے القادر کي طرفسے کیا نصیب * ۳ کیا فنا گنہگار کے لئے نہین اور انکار بدکار کے لئے نہین * ۴ کیا وہ میري راھون کو نہین دیکھتا تھا اور میرے سارے کامونکو نہین گنتا تھا * ۵ اگر مین دغابازي سے چلا ھون اور میرا پانو دھوکھے پر

دوڑا هو * ۶ تو وه مجهے عدل کے ترازو مین تولے اور خدا میري راستي
کو جانے * ۷ اگر میرا قدم راستا سے پهرا هو اور میرا من میري آنکهون
کے پیچهے چلا هو اور میرے هاتهون مین چهوت لگي هو * ۸ تو مین
بوؤنگا اور دوسرا کهاے اور میري نسل اُکهڑ جاے *

۹ اگر میرا دل دوسرے کي جورو پر فریفته هوا هو اور مین اپنے
پڑوسی کے دروازے پر دبک بیٹها هون * ۱۰ تو میري جورو دوسرے کے
لئے چکي پیسے اور دوسرے اُسپر جهکین * ۱۱ که یهه حرام زادگي هي اور
یهه گناه قاضیون کي تجویز کے لئے هي * ۱۲ یهه آگ هي جو هلاک تک
کهاتي جاتي هي اور میري ساري بڑهتي کو اُکهاڑ تي *

۱۳ اگر مین نے اپنے نوکر کا حق ادا نهین کیا هو نه اپني کنیز کا جب
وے مجهسے جهگڑتے تهے * ۱۴ تو جب خدا اُٹهیگا مین کیا کرون اور جب وه
تجویز کریگا تو مین کیا جواب دون * ۱۵ کیا جس نے مجهے بطن مین بنایا
اُسے نهین بنایا اور کیا ایک هي نے همکو رحم مین نهین سجایا هي *
۱۶ جو مین نے غریبون کو اُنکے مطلب سے روکا هو یا بیوون کي آنکهون
کو بهوڑا هو * ۱۷ جو مین نے اپنا نواله اکیلا کها لیا هو اور یتیم نے
اُس سے نه کهایا هو مین نے تو اپني جواني سے باپ کي مانند یتیم کي
پرورش کی هي اور اپني ما کے پیٹ سے بیوه کي هدایت کي هي *
۱۹ جو مین نے لاچار کو بے لباس دیکها هو اور بیکس کو بے پوشاک *
۲۰ جو اُسکي کمر میري احسان مند نه هوئي هو اور وه میري بهیڑ کي
اون سے نه گرمایا هو * ۲۱ جو مین یتیم پر دست دراز هوا هون که اپنا یار
عدالت مین دیکها * ۲۲ تو میرے کاندهے اپنے جوڑون مین سے گر
پڑین اور میري بانهین نلي سے ٹوٹ جاوین * ۲۳ کیونکه خدا کي بلا
سے مجهے دهشت لگتي تهي اور اُسکے جلال کے آگے میري کیا مجال *
۲۴ اگر مین نے سونے کو اپنا اعتماد رکها هو اور کندن سے کها که
تو میرا ملجا هي * ۲۵ جو مین پهولا هوا هون که میرا مال بڑهتا هي
اور میرے هاته کي کمائي بهت هوتي هي * ۲۶ جو مین نے آفتاب
کي طرف دیکها هو که روشن هي یا ماهتاب کي طرف که وقر سے

چلتا هی * ۲۷ یا میرا دل چهپ کے فریفته هوا هو اور میرے منهه نے میرے هاتهه کو چوما هو * ۲۸ تو یهه بهي گناه هوتا قاضیونکي تجویز کے لئے کیونکه مین اوپر کے خدا کا منکر ٹهہرتا * ۲۹ جو مین اپنے بیري کي هلاکت سے دل شاد هوا یا جب برائي آسپر پڑي تو پهولا * ۳۰ پر مین نے اپنے تالو سے ایسا گناه هونے ندیا که سر اپنے سے آسکي جان کو مانگون * ۳۱ میرے گهر کے لوگ تو کہا کرتے تهے که هم مین سے کون هی که آسنے گوشت سے آسوده نه رکها * ۳۲ پردیسي مسافر سڑک مین شب باش نه هوا مین نے اپنے دروازے کو مسافر کے لئے کهولا * ۳۳ اگر مین نے ادمیون کي طرح اپنے گناه کو ڈهانپا هو اور اپنے سینے مین برائي کو چهپایا هو * ۳۴ تو مین بڑي پنچایت سے ڈر جاؤنگا اور مین خاندانون کي حقارت سے دب جاؤنگا اور چپکا هوکے مین دروازے سے باهر نه نکلونگا *

۳۵ کاش که کوئي میري سنتا دیکهه میرا دستخط القادر مجهے جواب دیوے اور میرا دشمن میرا دعوی لکهے * ۳۶ في الحقیقت مین آسے اپنے کاندهے پر آٹهاتا اور تاج کي مانند اپنے سر پر باندهتا * ۳۷ مین اپنے سارے کامون کو آسے بتاتا اورگنا دیتا مین امیر کے مانند آس پاس جاتا * ۳۸ کیا میرا کهیت مجهه سے چلاتا هی یا آسکي ریگهاریان باهم روتیان هین * ۳۹ کیا مین نے آس کا حاصل بے روپیه مفت کهایا یا آسکے مالك کے جي کو نکالا * ۴۰ تو گیہون کي جگهه بهر بهانڈ اگین اور جوکي عوض آونٹ کٹارے جہین * ایوب کي باتین تمام هوئین *

بتیسوان باب

۱ اور یے تینون مرد ایوب کو جواب دینے سے باز آئے اس لئے که وه اپني آنکهون مین صادق ٹهہرا * ۲ تب الیهو بن برک ایل بوزي جو رام کے خاندان مین سے تها ایوب پر غضب سے مشتعل هوا آسکا غضب ایوب پر بهڑکا اسلئے که آسنے اپنے کو خدا سے زیاده صادق ٹهہرایا تها * ۳ اور آسکے تینون دوستون پر بهي آسکا غضب سوزان هوا اس لئے که وے

جو لاجواب هوے تھے سو ایوب کو گنہگار جانتے تھے * ۴ اور الیہو صبر کر رها
تھا کہ جب تک وے ایوب سے باتین نکر چکین کیونکہ وے عمر مین اُس
سے بڑے تھے * ۵ پس جب الیہو نے دیکھا کہ اُن تین شخصون کے منہہ مین
اور جواب نہین تو اُسکا غضب بھڑکا * ۶ اور الیہو بن برکئیل البوزي
نے جواب دیا اور کہا مین کم عمر هون اور تم کہن سال هو اس لئے
مین دبک رها اور اپنا گیان تمپر کھولنے سے ڈر گیا * ۷ مین نے کہا
کہ دنی باتین کرین اور مسن حکمت سکھلاوین * ۸ لیکن روح جو انسان
مین هی خدا کا وہ دم سوئي اُسے روشن کرتا هی * ۹ سالک بلدہ
همیشہ حکمت نہین جانتے هین اور عمر رسیدہ سدا حق نہین دیکھتے
هین * ۱۰ سو مین کہتا هون کہ میري سن مین بھي اپنا علم سناؤنگا *
۱۱ دیکھہ مین تمھاري باتون پر منتظر رها اور تمھاري دلیلون کو سنتا
رها جب تک تم بات کي تحقیق نکر چکتے * ۱۲ سو مین تمپر تاکتا رها
پر دیکھہ کوئي ایوب کو قایل نہین کرتا هی اور تم مین سے کوئي
اُسکي باتون کا جواب دے نہین سکتا هی * ۱۳ زنہار مت کہو کہ همین
یہہ حکمت میسر هوئي کہ فقط خدا اُسکو قایل کرسکتا هی انسان نہین *
۱۴ ایوب نے مجھپر کلام نہین لگایا اور مین تمھاري سي باتون سے اُسے
جواب نہ دونگا * ۱۵ وے گھبرا گئے اور لاجواب هوے هین اور باتین اُنسے
جاتي رهین * ۱۶ پھر کیا مین چپکا رهونگا جب یے بولتے نہین جب کھڑے
هوتے اور لاجواب ٹھہرتے * ۱۷ سو نہین مین بھي اپنا حصہ ظاهر کرونگا
اور اپنا گیان مین بھي سناؤنگا * ۱۸ کیونکہ مین گویائي سے لبریز هون
میرے اندر کي روح مجھے اُبھارتي هی * ۱۹ دیکھہ میرا پیٹ انکھولے
وین کي مانند هی اور نئے مشکون کي مانند پھٹنے پر هی *
۲۰ مین بولونگا کہ مجھے استراحت آوے مین اپنے لبون کو کھولونگا اور
جواب دونگا * ۲۱ مین کسي شخص کي رو داري هرگز نہ کرونگا اور انسان
کا خوشامدي کبھي نہ بنونگا * ۲۲ کیونکہ مین چاپلوسي نہین جانتا
مبادا میرا خالق مجھے جلد اُٹھا ڈالتا *

تینتیسوان باب

۱ اسلئے ای ایوب میرا کلام سن لے اور میری ساری باتون پر کان دھر * ۲ دیکھہ مین اپنا منہہ کھولتا ہون اور میرے تالو مین میری جیبھہ کہتی ہی * ۳ میرے دل کی راستی سے میری باتین نکلینگی اور میرے لب کھل کے گیان صاف سناوینگے * ۴ خدا کی روح نے مجھہ کو بنایا ہی اور القادر کے دم نے مجھہ کو زندہ کیا * ۵ اگر تیرا مقدور ہو تو مجھے جواب دے میرے مقابلہ مین ہتھیار باندھہ اور برپا رہ * ۶ دیکھہ جیسا تو ہی ویسا مین بھی خدا سے ہون مین بھی متی سے پیدا ہون * ۷ سو تو میرے دبدبہ سے مت دب جا اور میرا بھار تجھپر بوجھہ نہ ہووے * ۸ فی الواقع تو نے میرے کانون مین کہا اور تیری باتون کا ایسا بول میرے سنے مین آیا * ۹ کہ مین پاک صاف بے گناہ ہون طاہر مین ہون اور میری کچھہ بدی نہین * ۱۰ دیکھہ وہ مجھسے لڑنا جھگڑنا چاہتا ہی وہ مجھے اپنا دشمن جانتا ہی * ۱۱ وہ میرے پانوون کو کاتھہ مین ڈالتا ہی اور میری ساری راہون کو دیکھتا رہتا ہی *

۱۲ دیکھہ اس بات مین تو سچ نہین ٹھہرتا ہی مین تجھے قایل کرونگا کہ خدا تو انسان سے بڑا ہی * ۱۳ تو کاہے کو اس سے قضیہ کرتا ہی کہ وہ تو اپنے سارے کامون کا حساب نہین دیتا * ۱۴ کیونکہ خدا ایکبار بولتا ہی اور دو بار اگر آدمی شنوا نہ ہوا ہو * ۱۵ سپنے مین رات کے رویا مین جب نیند لوگون پر پڑتی ہی اور وے بچھونے پر سوتے ہین * ۱۶ تب وہ لوگون کے کانون کو کھولتا ہی اور ان مین نصیحت چھاپتا ہی * ۱۷ تاکہ آدمی کو کام سے پھراوے اور غرور انسان سے چھپاوے * ۱۸ تاکہ اسکی جان کو گڑھے سے بچا رکھے اور اسکے جی کو سلاح مین گذرنے سے *

۱۹ پھر وہ اپنے بستر پر درد سے تنبیہہ پاتا ہی جب اسکی ہڈیون مین لڑائی نہین تھمتی * ۲۰ اس کا جی روٹی سے گھناتا ہی اور اس کا نفس مرغوب کھانے سے * ۲۱ اسکا گوشت گلکے ادیکھہ ہو جاتا ہی اور اسکی ادیکھہ ہڈیان نظر آتی ہین * ۲۲ سو اسکی جان گور کو

پہنچتي هي اور اُسکي زندگي هلاک کرنے والون کو *

۲۳ اگر اُسپر ایک فرشته ایک ترجمان ایک اُن هزارون مین سے اُتر جاے که انسان کو اُسکا راستا بتاوے * ۲۴ تو وه اُسپر رحم کرتا هي اور کهتا هي که گور مین وارد هونے سے اُسے بچا رکهه که مجهے کفاره ملا هي * ۲۵ تب اُس کا بدن پهر جواني سے ترو تازه هوتا هي وه اپني بلوغت کے دنون مین پهر جایگا * ۲۶ وه خدا سے دعا کرتا هي اور وه اُس سے راضي هوتا هي وه خوشي سے اُسکا منهه دیکهتا هي اور وه انسان کو اُسکا حق پهیر دیتا هي * ۲۷ وه لوگون سے اقرار کرتا اور بولتا هي مین نے گناه کیا اور سیدها ٹیڑها کیا پر مجهسے بدلا نهین لیا گیا * ۲۸ اُسنے میري جان کو هلاکت مین گذرنے سے بچا رکها اور میري زندگي نیر سے خوش هوتي هي * ۲۹ دیکهه یهه سب خدا آدمي سے دو تین بار کرتا هي * ۳۰ تاکه اُسکي جان هلاکت سے پهیر لاوے که وه زندون کے نور سے روشن هووے * ۳۱ کان دهر اي ایوب اور میري سن چپکا ره تو مین بولونگا * ۳۲ جو تجهه پاس کچهه کهنا هووے تو جواب دے بول که مین تیرا صدق چاهتا هون * ۳۳ اور نهین تو میري سن چپکا ره اور مین تجهے حکمت سکهلاؤنگا *

چونتیسوان باب

۱ پهر الیهو بول اُٹها اور کها * ۲ اي حکیمو میري باتین سنو اي خردمندو میري طرف کان دهرو * ۳ کیونکه کان کلام کو پرکهتا هي اور تالو کهانیکي چیزون کو چکهتا هي * ۴ آؤهم جو راست هي سو پسند کرین اور آپس مین جو درست هي سو معلوم کرین *

۵ ایوب نے تو کها هي مین صادق هون اور خدا نے میرا حق ادا نهین کیا * ۶ مین اپنے حق پر کاذب ٹهیرتا مین بیگناه هون پر میرا مرض لا علاج هي * ۷ کونسا شخص ایوب کي مانند هي جو کفر پاني کي مانند پیتا هي * ۸ اور بدکارون کي همراهي مین روانه هوتا هي اور برے لوگون کے ساتهه چلتا هي * ۹ کیونکه اُسنے کها که آدمي کي نسکیگي

خدا کا ساتهہ چاہنے سے نہين هوتي هي * ۱۰ اِسواسطے تم جو صاحب
دل هو ميري سنو بے انصافي خدا سے دور هو اور ناحق القادر سے بعيد
هو * ۱۱ کيونکہ آدمي کے کام کا پهل وہ اُسے ديتا هي اور اِنسان کي
چال کے مطابق اُسے پانے ديتا هي * ۱۲ يقينا الله ناحق نہين کرتا
اور القادر انصاف مين مخل نہين هوتا * ۱۳ کسنے اُسے دنيا کا مختار کيا
اور کون تمام عالم کا بندو بست کرتا هي * ۱۴ اگر وہ صرف آپ پر
اپنا من لگاتا اور اپني روح اور اپنا دم اپنے پاس سمیٹتا * ۱۵ تو
سارے بشر ايک ساتهہ فنا هوتے اور اِنسان خاک مين پهر ملجاتا * ۱۶ سو
اگر تجهے عقل هووے تو يہہ سن رکهہ ميرے کلام کي آواز پر کان
دهر * ۱۷ کيا اِنصاف کا دشمن حکم راني کريگا اور کيا تو حق‌تعالى
کو ناحق ٹهہراويگا * ۱۸ جو بادشاہ سے کہتا ارے ظالم اور سردارون
سے ارے غارت‌گرو * ۱۹ وہ رئيسون کي رو‌داري بهي نہين کرتا اور
دولتمند کو غريب سے زيادہ نہين بوجهتا کيونکہ سب کے سب
اُسيکے هاتهہ کے کام هين * ۲۰ وے ايک دم مرجاتے هين آدهي
رات لوگ لرزان هوتے هين اور جاتے رهتے هين اور زبردست بن هاتهہ
مارے پڑتے هين * ۲۱ کيونکہ اُسکي آنکهين لوگون کي راهون پر
لگي هين اور وہ اُنکے سارے کامون کو ديکهتا رهتا هي * ۲۲ نہ
تاريکي نہ ظل موت هي کہ بدکار وهان چهپتے * ۲۳ کہ ضرور
نہين کہ وہ اُس اِنسان کي تجويز مين ديري کرے جو خدا کے
حضور عدالت مين جاتا هي * ۲۴ وہ بغير تجويز عاليشانون کو
چکنا چور کرتا هي اور اُنکي جگہہ مين دوسرے کو برپا کرتا
هي * ۲۵ کيونکہ وہ اُنکے کامونکو جانتا هي وہ رات کو
اُنہين اوندهاتا هي اور وے روندے جاتے هين * ۲۶ اِسلئے
کہ وے بدکار هين وہ اُنهين مجمع عوام مين مارتا هي *
۲۷ کيونکہ وے اُسکي پيروي سے پهر گئے اور اُسکي ساري
راهونکي خبر گير نہ هوے * ۲۸ يہان تک کہ مسکينونکي فرياد اُس
تک پہنچي اور مظلومونکا چلانا اُسکے سنے مين آيا * ۲۹ وہ آرام بخشتا اور

کون وسپور عیب لگاتا وہ اپنا منہہ ڈھانپتا اور کون اُسے دیکھتا وہ
لوگ لوگ پر اور ایک ایک پر ایسا کرتا ہی * ۳۰ یہان تک کہ برے
لوگ مسلط نہ رہین اور رعیت کے پھندے نہ ٹھہرین * ۳۱ کیا خدا سے
کوئي کہتا کہ مین نے سہا اور نہ بگڑا * ۳۲ علاوہ جو مجھے سوجھہ
نہین پڑتا تو مجھے بتا اگر مین نے برا کام کیا ہو تو مین پھر نہ کرونگا *
۳۳ کیا وہ تیری دانست کے مطابق بدلا دیگا کہ تو نے رد کیا
تو پسند کریگا مین نہین اور جو تو جانتا ہی سو کہہ * ۳۴ صاحب
دل مجھے کہینگے اور اہل عقل جو میری سنتے ہین بولینگے * ۳۵ ایوب
دانائي سے نہین بولتا ہی اور اُسکی باتین درست نہین ہین *
۳۶ میری آرزو یہہ ہی کہ ایوب ابد تک آزمایا جاے اِسلئے کہ وہ
برے لوگون کاسا جواب دیتا ہی * ۳۷ کیونکہ وہ اپنی خطا پر کفر
بڑھاتا ہمارے درمیان تالی مارتا اور خدا کے برخلاف اپنی باتین زیادہ
کرتا ہی *

پینتیسوان باب

۱ پھر الیہو بولا اور کہا * ۲ کیا میری یے باتین تیری دانست مین
درست ہین تو نے کہا کہ میری صداقت خدا کی صداقت سے
زیادہ ہی * ۳ کہ تو کہتا ہی مین اُس سے کیا فایدہ پاتا ہون جو بد
کاري سے نہین پاتاہ * ۴ مین تجھے اِن باتون کا جواب دونگا اور تیرے ساتھہ
تیرے ہم راہون کو * ۵ آسمان کی طرف تاک اور دیکھہ بادلون پر
جو تجھسے اونچے ہین نگاہ کر * ۶ اگر تو خطا کرے تو اُسکا کیا کرتا
ہی اگر تیرے گناہ بہت ہوویں تو اُسکو کیا کام * ۷ اگر تو صادق
ہووے تو اُسے کیا بخشتا ہی یا وہ تیرے ہاتھہ سے کیا پاتا * ۸ تجھسے
انسان کو تیری شرارت اور آدم زاد کو تیری صداقت ملتی ہی *
۹ لوگ تعدي سے مظلوم ہوکے چلاتے ہین اور بہتیرون کی دست
درازي سے روتے ہین * ۱۰ لیکن کوئي نہین کہتا ہی کہ خدا میرا
خالق کہان ہی جو اندھیرے مین تسبیح دیتا ہی * ۱۱ جو میدان کے

چرندون سے همین زیاده سکهلاتا هی اور آسمان کے پرندون سے همین ادهك جتاتا هی * ۱۲ اُس حال مین وے پکارتے هین پر وه جواب نهین دیتا اُن بدکارون کے گهمنڈ کے سبب سے * ۱۳ هان عبث هی خدا نهین سنتا اور القادر متوجه نهین هوتا هی * ۱۴ تس پر بهی تو کهتا هی کہ مین اُسے نهین دیکهتا هون عدالت اُسکے حضور مین گذري هی اور تو اُسکا منتظر ره * ۱۵ اور اب که اُسکا غضب نازل نهین هوتا اور وه گناهون کی کثرت کي باز پرسی نهین لیتا * ۱۶ تب ایوب بطالت پر اپنا منهه کهولتا هی اور بیهوده باتون کا ڈهیر لگاتا هی *

چهتیسوان باب

۱ اور الیهو بولتا گیا اور کہا * ۲ تنك صبر کر تو مین تجهے سمجهاؤنگا کہ هنوز خدا کے لئے میري باتین هین * ۳ مین اپنا گیان دور بیني سے لاؤنگا اور اپنے خالق کا حق ثابت کرونگا * ۴ في الحقیقت مین دروغ گوئي نه کرونگا جو معرفت مین کامل هی سو تیرے ساتهه هی *

۵ دیکهه الله اکبر تد بهي اُسکي نظر مین کچهه حقیر نهین وه قوت دل مین کبیر هی * ۶ وه گناهگارون کو جینے نهین دیتا اور مظلومون کا انصاف کرتا هی * ۷ وه صادق سے اپني آنکهین نهین اُتهاتا وه تخت نشین بادشاهون کا حافظ هوکے اُنهین ابدتك جلوس رهنے دیتا کہ وے سرفراز هووین * ۸ پر اگر وے زنجیرون مین اسیر هو جاوین اور آزار کے بندون مین گرفتار هووین * ۹ تو وه اُنکے کامون کو اُن پر ظاهر کرتا هی اور اُنکے فساد کو کہ وے گهمنڈ سے بهر گئے هین * ۱۰ اور اُنکے کانون کو تنبیهه کے لئے کهولتا هی اور امر کرتا هی کہ بدکاري سے باز رهین * ۱۱ اگر وے شنوا هووین اور عبادت کرین تو وے خیر و عافیت سے اپنے دنون کو گذارینگے اور اپنے برسون کو خورسندي سے بسر کرینگے * ۱۲ پر اگر وے فرمان بردار نه هووین تو وے سلاح مین گذرینگے اور بیوقوفي مین دم چهوڑینگے * ۱۳ مگر صرف دل باطن اپنا غصه اپنے دل مین رکهتے هین یہان تك کہ وے جب وه اُنهین پکڑکے باندهتا هی زار زار روکے توبه

نہین کر بیٹھاتے هین * ۱۴ سو اُنکي جان جواني مین مرجاتي هی اور اُنکي زندگي حرام خورون کي مانند برباد هوتي هی * ۱۵ لیکن وه مظلوم کو اُسکے افلاس سے بچاتا هی اور تعدي مین لوگونکا کان کهولتا هی * ۱۶ ویساهی وه تجهکو تنگي کے منهه سے کشادگي مین لیجایگا جهان تنگي نهین اور تیري میز کي چناوت چربي سے بهر پور هوگي * ۱۷ لیکن اگر تو بدکار کي تجویز سے معمور هو تو تجویز پر عدالت در پي هوگي * ۱۸ زینهار که قهر تجهے ٹهٹهه بازي پر نه اُسکاوے اور کفاره کي زیادتي تجهے نه بهکاوے * ۱۹ کیا وه تیرا مال کچهه بوجهیگا نه تیرا سونا نه دولت کي ساري پونجي قبول هوگي * ۲۰ رات کا مشتاق نه هو جب لوگ اپني جگهه سے غایب هوتے هین * ۲۱ خبردار بیهوده گوئي پر مایل مت هو کیونکه تو اُس پر دکهه سے زیاده راغب هی *

۲۲ دیکهه خدا اپني قدرت مین بلند هی اُسکے مانند کون سا اُستاد هی * ۲۳ کون اُس پر اُسکي راه لگاتا هی اور کون کهتا که تو قباحت کرتا هی * ۲۴ یاد کر که تو اُسکے کام کو سراهوے جسپر انسان نگاه کرتے هین * ۲۵ سب آدمي اُسے تاکتے هین انسان دور سے دیکهتے هین * ۲۶ دیکهه الله اکبر اور دریافت سے باهر هی اُسکے برسون کے شمار کي تحقیق نهین هی * ۲۷ که وه پاني کے بوندون کو کهینچتا هی جو اُسکے میغ کا مینهه برساتے هین * ۲۸ بادل اُسے ٹپکاتے هین اور کثرت خلق پر چلاتے هین * ۲۹ اور کون سمجهتا هی ابرون کا پهیلنا اور اُسکے خیمه کا کڑکنا * ۳۰ دیکهه وه اپنا نور اپنے اوپر پهیلاتا هی اور سمندر کي جڑ بهي ڈهانپ لیتا هی * ۳۱ که اُن سے وه کبهي لوگون کو ڈانڈتا هی کبهي زیادتي سے کهانا دیتا هی * ۳۲ وه اپنے هاتهون مین نور ڈهانپ رکهتا هی اور اُسے مخالف پر فرماتا هی * ۳۳ وه اُس سے اپنا رعد سناتا هی مواشي اور نبات کو *

سینتیسوان باب

۱ ہان اِس بات سے میرا دل تڑپتا ہی اور اپنی جگہہ سے اُچھلتا ہی * ۲ اُسکی آواز کا گڑگڑانا سن لو اور وہ گرجنا جو اُسکے منہہ سے نکلتا ہی * ۳ تمام آسمان کے تلے اُسکا رعد کڑکتا ہی اور اُسکی بجلی زمین کے دامنون تک چمکتی ہی * ۴ اُسکے پیچھے رعد بولتا چلا جاتا ہی وہ اپنے جلال کی آواز سے کڑکتا ہی اور وہ اُنہین نہ روکیگا جب اُس کا رعد سنا گیا ہی * ۵ خدا اپنے رعد سے عجایب بولتا ہی اور غرایب کرتا ہی کہ ہم نہین سمجھتے ہین * ۶ کہ وہ برف کو امر کرتا ہی کہ زمین پر ہوجا اور بارش کو کہ برس اور اپنے زور کے باران کو کہ بہہ جا * ۷ تب وہ ہر اِنسان کے ہاتھہ کو بند کرتا ہی تاکہ اُسکی خلقت کے سارے لوگ گیان حاصل کرین * ۸ تب حیوان اپنے غارون مین جاتے ہین اور اپنے ٹھکانون مین رہتے ہین * ۹ جنوب کے خلوت خانون مین سے آندھی آتی ہی اور شمالی ہوا سے سردی پڑتی ہی * ۱۰ خدا کے دم سے یخ ہوتا ہی اور لہرتا پانی جم جاتا ہی * ۱۱ پھر پھرجا گھٹا کو گھٹاتا ہی اور اُسکا نور گھنگھور کو ہٹاتا ہی * ۱۲ جو اُسکی ہدایت سے گھومتا جاتا ہی کہ اُسکا سارا حکم تمام روے زمین پر بجا لاوین * ۱۳ کبھی سزا کے لئے کبھی اپنی زمین کے لئے کبھی برکت کے لئے وہ اُسے بھیجتا ہی * ۱۴ اے ایوب تو یے باتین سن لے ٹھہر جا اور خدا کے عجایب کو سوچ * ۱۵ کیا تو جانتا ہی کہ خدا کیونکر اُنہین فرماتا ہی اور اپنے ابر کا جلوہ چمکاتا ہی * ۱۶ کیا تو بادلونکا لٹکنا جانتا ہی جو اُسکے عجایب کام ہین جو معرفت مین کامل ہی * ۱۷ تیرے کپڑے کیونکر گرمانے ہین جب زمین دکھنی ہوا سے کھمس ہوتی ہی * ۱۸ کیا تو اُسکے ساتھہ فلک کو پھیلاتا ہی جو ڈھالے ہوئے آینے کی مانند مضبوط ہی * ۱۹ جو ہم اُسے کہین سو تو ہمین سکھلا کیونکہ اندھکار کے مارے ہم بات بنا نہین سکتے * ۲۰ کیا اُسے اطلاع دی جایگی جو مین بولون اگر کوئی کہیگا جو نگلجاتا ہی * ۲۱ اب وے

تو اُس نیر کو نہین دیکھتے ہین جو آکاس مین چمکتا ہی کہ ہوا گذر کے اُسے صاف کرتي ہی * ۲۲ آسمان سے شمس آتا ہی خدا پر مہیب جلال ہی * ۲۳ القادر جو ہی ہم اُس تک نہین پہنچتے وہ صاحب قدرت و عدالت ہی وہ رب الصداقت ہی وہ ہرگز ظالم نہ ٹھہریگا * ۲۴ اس لئے لوگ اُس سے ڈرتے ہین وہ سب دانا دل پر نظر نہ کریگا *

اڑتیسوان باب

۱ اور خداوند نے ایوب کو طوفان مین سے جواب دیا اور کہا * ۲ یہ کون ہی جو میرے منصوبے کو اندھیرا کرتا ہی نادانی کي باتون سے * ۳ اب مرد کي مانند اپني کمر باندھہ مین تجھسے سوال کرونگا اور تو مجھے تعلیم دے * ۴ تو کہان تھا جب مین نے زمین کي بنیاد ڈالي بتلا اگر تو گیان رکھتا ہی * ۵ کس نے اُسکا انداز ٹھہرایا کہ تو جانتا ہو یا کس نے اُسپر سوت کھینچا * ۶ اُسکی بنِ کس چیز پر دھری ہی یا کس نے اُسکے کونے کا پتھر بیٹھایا * ۷ جب صبح کے ستارے ملکے گاتے تھے اور سارے بني الله خوشي کے مارے للکارتے تھے * ۸ کس نے بحر محیط کو کیواڑون سے بند کیا جب وہ پھوٹکے رحم سے نکل آیا * ۹ جب مین نے بادل اُسکا لباس بنایا اور اُسکي بدّھي کے لئے گھنگھور * ۱۰ جب مین نے اُسکي حدین باندھي اور قفل اور کیواڑے لگائے * ۱۱ اور کہا کہ یہان تک تو آنے پاویگا اور آگے نہ بڑھیگا اور یہان تیري موجونکا غرور تھمیگا * ۱۲ کیا تو نے اپنے جیتے جي مین فجر کو حکم کیا یا تو نے پو پھٹنیکو اُسکا ٹھکانا جتایا * ۱۳ کہ وہ زمین کے دامنون کو گھیرے اور بدکارون کو اُسپر سے کھدیڑے جب وہ مہرکي مٹي کي مانند مبدل ہوتی ہی اور سب آراستہ اُٹھہ کھڑا ہوتا ہی * ۱۵ جب بدکارونکا نیر بجھتا ہی اور بالا دست کٹ جاتا ہی * ۱۶ کیاتو سمندر کے سوتون تک پہنچا ہی یا گہرا ہو کي تھاہ لینے گیا ہی * ۱۷ کیا موتکاہ کے پھاٹک تیرے لئے کھل گئے یا تو نے ظل موت کے

بھاٹکون کو دیکھا ھی * ۱۸ کیا تو نے زمین کی چوڑائی تک دیکھا ھی اگر اُن سبھون کو جانتا ھو تو کہہ * ۱۹ نور کے مسکن کی سبیل کہان اور ظلمت کا مقام کہان ھی که تو اُسے اپنی حد پر لیجاوے اور اُسکے گھر کی راہ کو جانے تو جانتا تو ھوگا کیونکه تو اُسوقت جنا تھا اور تیرے دنون کا شمار اتنا بڑا ھی * ۲۲ کیا تو برف کے مخزنون مین پیٹھا ھی یا تگرگ کے مخزنون کو دیکھا ھی جسے مین تنگ وقتی کے لئے باز رکھتا ھون جھگڑے اور لڑنے کے دن کے لئے * ۲۴ کہان ھی وہ راہ جسمین نور کی تقسیم ھوتی ھی اور باد مشرقی زمین پر پھیلتی ھی * ۲۵ کسنے بارش کے لئے نالیان بانٹین اور رعد کی بجلیون کی راھین نکالین * ۲۶ که زمین پر جہان انسان نہین برساوے اور بیابان پر جہان آدمی نہین * ۲۷ که ویرانی اور سنسانی کو سیر کرے اور نرم نرم سبزی کی کلیان اُگوائے * ۲۸ کیا باران کا کوئی باپ ھی یا شبنم کی قطرون کو کس نے جنا ھی * ۲۹ کس کے بطن سے یخ نکلتا ھی اور آکاس کے برف کو کسنے جنا ھی * ۳۰ پانی پتھرون کی مانند جم جاتا ھی اور گھرا اپے کا منہہ بند ھوتا ھی * ۳۱ کیا تو عقد الثریا باندھتا تھا یا کیا تو جبار کا بند دھیلا کھولیگا * ۳۲ کیا تو منطق البروج کو اُسکے عین وقت پر نکالتا ھی اور دب کو اُسکے بچون سمیت چلاتا ھی * ۳۳ کیا تو آسمان کے حقوق کو جانتا ھی اور اُسکی حکومت زمین پر ٹھہرائی ھی * ۳۴ کیا تو بادل تک آواز اُٹھاتا ھی که پانی کی باڑھہ تجھے ڈھانپے * ۳۵ کیا تو بجلیون کو بھیجتا ھی که وے روانہ ھووین اور تجھے کہین که دیکھہ ھم حاضر ھین * ۳۶ کس نے ابر مین حکمت رکھی یا کسنے نادر الظہور مین عقل دھری * ۳۷ کون دادلون کو حکمت سے حساب کرتا ھی اور آسمان کی مشکون کو کون اُنڈیلتا ھی * ۳۸ جب دھول گل کے گلاوا بنتا ھی اور ڈھیلے لپٹ جاتے ھین * ۳۹ کیا تو شیر کے لئے شکار کرتا ھی یا سنگھہ کے بچے کا جی بھر دیتا ھی * ۴۰ جب وے اپنے ماند مین جھکتے ھین یا کنج مین دبک

بیٹھتے ہیں * ۴۱ کون کووے کے لئے شکار میسر کرتا ہی جب اُسکے بچے خدا سے چلاتے ہیں اور بے خوراک آوارہ ہوتے ہیں *

اُنتالیسواں باب

۱ کیا تو کوہی بکریوں کے جننے کا وقت جانتا ہی یا ہرنی کا دردِ زہ دیکھتا ہی * ۲ کیا تو مہینوں کو جو وے پورا کرتی ہیں گنتا ہی کیا تو اُنکے بیانے کا وقت جانتا ہی * ۳ وے جھکتی ہیں اور بچے جنتی ہیں اور اپنے دردِ زہ سے چھوٹ جاتی ہیں * ۴ اُنکے بچے بڑھتے ہیں میدان میں بڑے ہوتے ہیں وے نکل جاتے ہیں اور اُن پاس پھر نہیں آتے * ۵ کسنے گورخر کو آزاد کر کے بھیجا ہی اور کسنے حمارِ وحشی کا بندھن کھولا ہی * ۶ جس کا گھر میں نے بن کو بنا رکھا ہی اور کھارا دشت اُسکا مسکن * ۷ وہ شہر کی بھیڑ بھاڑ پر ہنستا ہی اور ہانکنے والے کا شور شار نہیں سنتا ہی * ۸ پہاڑوں کی دور میں اُسکی چرائی ہی اور وہ ہر سبزہ کا پیچھا لیتا ہی * ۹ کیا گاؤ کوہی تیری خدمت اختیار کریگا کیا تیرے اصطبل میں شب باش ہوگا * ۱۰ کیا تو گاؤکوہی کو اُسکے رسے سے ریگھاری میں باندھتا ہی یا وہ تیرے پیچھے پیچھے ہینگا پھیریگا * ۱۱ کیا تو اُسپر اعتماد رکھیگا اِسلیئے کہ اُس کا بڑا زور ہی یا اپنا کام اُسپر چھوڑیگا * ۱۲ کیا تو اُس کا بھروسا رکھیگا کہ وہ تیرا بویا ہوا لے آویگا اور تیرے کولے میں جمع کریگا * ۱۳ شتر مرغی کا پر تو خوش ہی بلکہ لقلق کے سے پنکھ اور پر * ۱۴ لیکن وہ اپنے انڈے زمین پر چھوڑ جاتی ہی اور دھول سے اُنھیں سیوتی ہی * ۱۵ اور بھول جاتی ہی کہ پانو سے روندے جائیں اور جنگلی جانور سے توڑے جائیں * ۱۶ وہ اپنے بچوں پر سخت ہی گویا کہ اُسکے نہ ہوں اُس کا بیان مٹتا ہی اور وہ بے پروا رہتی ہی * ۱۷ کیونکہ خدا نے اُسے حکمت کو بھلوایا ہی اور اُسے عقل کو نہیں بانٹا ہی * ۱۸ تسپر بھی جس وقت وہ پنکھ مار کے آپ کو اُٹھاتی ہی گھوڑے اور اُسکے سوار کو ٹھٹھا مارتی

هی * ۱۹ کیا تونے گھوڑے کو ہمبر بخشا یا تونے اسکے گردن مین رعد پہنایا * ۲۰ کیا تو اسے ٹڈون کے مانند پھدکاتا هی اسکا پھونکارنا پر شکوہ خوف رسان هی * ۲۱ وہ زمین مین ٹاپتا هی اور اپنے زور سے هلستا هی اور صف آرائی کے ملنے کو نکلتا هی * ۲۲ وہ ڈر پر هنستا هی اور نہین کانپتا وہ تلوار کی دهار سے نہین پهرتا * ۲۳ ترکش کی تیر اسپر هڑ هڑاتے هین بهالے اور برچهے اسپر جهلجهلاتے هین * ۲۴ وہ شور شار مین دهول کہا جاتا هی اور نہین ٹهہرتا کہ نرسنگا بجتا هی * ۲۵ نرهی کی آواز سنتےهی هوها کرتا هی اور دور سے مقاتلہ سونگهتا هی سرداروں کا رعد و رعد * ۲۶ کیا تیری عقل سے باز اڑتا هی اور دکهن کی طرف اپنے پر پهیلاتا هی * ۲۷ کیا تیرے حکم سے عقاب بلند پروازی کرتا هی اور اونچائی پر اپنا گهونسلا بناتا هی * ۲۸ وہ چٹان پر بسیرا کرتا هی اور شب باش هوتا هی اور کوہ کے کنارے پر اور پہاڑ کی چوٹی پر رهتا هی * ۲۹ وهان سے وہ اپنا شکار تاکتا هی اور اسکی آنکهین دور سے دیکهتی هین * ۳۰ اسکے بچے لهو پیتے هین اور جهان مردار تہان وہ *

چالیسوان باب

۱ پهر خداوند نے ایوب کو جواب دیا اور کہا * ۲ جو القادر سے جهگڑتا کیا وہ اسے چتائیگا جو خدا سے بحثتا سو جواب دے * ۳ تب ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا * ۴ دیکهہ مین ناچیز هون مین تجهے کیہ جواب دون مین اپنا هاتهہ اپنے منهہ پر دهرتا هون * ۵ ایکبار مین بولا اور مین جواب نہ دونگا پهر یہہ دوسری بار مین باتین نہ بڑهاؤن گا * ۶ اور خداوند نے ایوب کو طوفان مین سے جواب دیا اور کہا * ۷ اٹهہ مرد کی مانند اپنی کمر باندهہ مین تجهہ سے پوچهونگا اور تو مجهے سکهلا * ۸ کیا تو میرا حق بگاڑیگا مجهپر عیب لگاویگا تاکہ تو آپ صادق ٹهہرے * ۹ کیا تیرا هاتهہ خدا کا سا هاتهہ هی کیا تو اسکی مانند آواز سے گرجیگا * ۱۰ جلال اور جمال سے اپنے کو سنگار عظمت اور مہابت

پہن لے * ۱۱ اپنا مشتعل غضب نازل کر جو عالیشان ہے اُسے دیکھہ اور دبا * ۱۲ سب جو اونچا ہے دیکھہ اور آتار اور بدکارون کو اُنکی جگہہ پر پٹک * ۱۳ اُنہیں ایک ساتھہ دھول مین چھپا اور اندھیرے مین اُنکے منہہ بند کر * ۱۴ تب مین بھی تیری ثنا کرونگا کہ تیرا دہنا ہاتھہ بچاتا ہے * ۱۵ بہیمات کو دیکھہ جسے مین نے تیرے ساتھہ بنایا ہے وہ بیل کی مانند گھاس کھاتا ہے * ۱۶ دیکھہ اُسکی قوت اُسکی کمر مین ہے اور اُسکے پیٹ کے نسون مین اُس کا زور ہے * ۱۷ وہ اپنی دم کو شمشاد کی مانند ہلاتا ہے اُسکے ران کے پٹھے ملتے ہین * ۱۸ اُسکی ہڈیان دھات کی نلیون کی مانند ہین اُسکے استخوان لوہے کے شہتیر کے مانند ہین * ۱۹ وہ خدا کی راہون کا اول کام ہے اُسکے آفرینندہ نے اپنا حربہ اُسے پہنچایا * ۲۰ تسپر بھی پہاڑ اُس کا چارہ اُپجاتے ہین اور میدان کے سب چرندے اُسکے آس پاس کھیلتے ہین * ۲۱ وہ ضبالون تلے لیٹتا ہے نل کے پردہ مین اور چہلا مین * ۲۲ ضبال کے درخت اپنا ظل اُسپر چھاتے ہین نہرون کی بیدین اُسے گھیرتی ہین * ۲۳ دیکھہ ندی بڑھتی ہے پر وہ نہین بھاگتا ہے جو ایک یردن اُسکے منہہ پر وارد ہووے وہ خاطر جمع رہتا ہے * ۲۴ کیا وہ اُنکے دیکھنے مین پکڑا جاتا ہے اور بند مین اُس کی ناک چھیدی جاتی ہے *

اکتالیسوان باب

۱ کیا تو کنٹیا سے لویتان کو کھینچتا ہے یا اُسکی جیبھہ کو رسی سے دباتا ہے * ۲ کیا تو اُسکی ناک مین ایک بنسی ڈالتا یا اُس کا جبڑا کانٹے سے چھیدتا ہے * ۳ کیا وہ تیرے آگے بہت گڑگڑاویگا یا تجھسے میٹھی باتین کریگا * ۴ کیا وہ تجھسے قول و اقرار کریگا کیا تو اُسے سدا کے نوکر کے لئے لیگا * ۵ کیا تو چڑیا کی مانند اُس سے کھیلیگا یا اپنی لڑکیون کے واسطے اُسے رسی سے باندھیگا * ۶ کیا تیرے شریک اُس سے سوداگری کرینگے یا اُسے دوکانداروں مین بانٹ دینگے * ۷ کیا تو اُسکے کھال کو کانٹے سے بیدھتا ہے یا اُسکے سر کو مچھوا

کے کنتھیا سے * ۸ اپنا ھاتھہ اُسپر دھر قتال کو یاد کر بس تو پھر ایسا نہ کریگا * ۹ دیکھہ اُسکا بھروسا دھوکھا ٹھہرتا ھی کیا اُسے دیکھتیہی آدمي غش مین نہ پڑتا ھی * ۱۰ کوئي ھمت نہ باندھیگا کہ اُسے چھیڑے پس کون میرے ھي روبرو برپا ھوگا * ۱۱ کس نے مجھے کچھہ آگے دیا ھی کہ مین اُسے پھیر دون جو کچھہ سارے آسمان کے نیچے ھی سو سب کچھہ میرا ھی * ۱۲ مین اُسکے عضوؤن کي تعریف سے نہین درگذرونگا نہ اُسکے زور اور اُسکے حسن کے جمال کي ثنا سے * ۱۳ اُسکے لباس کا رخ کون اُگھارتا اُسکي ڈاڑھون کے پلون مین کون بیٹھتا ھی * ۱۴ اُسکے منہہ کے کیواڑون کو کون کھولتا اُسکے دانتون کي گردنوا مین کیسي خوف رسان ھین * ۱۵ اُسکي ڈھالون کي نلیون کا کیسا فخر وے خانہبندي سے جڑي ھین * ۱۶ ایک دوسرے سے ایسے گتھے ھین کہ اُنکے درمیان ھوا کا دخل نہین * ۱۷ ایک دوسرے سے ملے ھین اور ایسے سٹے کہ الگ نہ ھوتے * ۱۸ اُسکي چھینک روشني جھلکاتي ھی اور اُسکي آنکھین سحر کي ابروون کي مانند چمکتي ھین * ۱۹ اُسکے منہہ سے مشعلین نکلتي ھین اور آگ کي چنگاریان اُچھل پڑتي ھین * ۲۰ اُسکے نتھنون سے بھاپھہ اُٹھتي ھی گویا جوشان دیگ اور ھنڈے سے * ۲۱ اُسکے دم سے کویلے بر اُٹھتے ھین اور اُس کے منہہ سے شعلہ نکلتا ھی * ۲۲ اُسکے گلے مین بل رھتا ھی اور اُسکے آگے حیراني ناچتي ھی * ۲۳ اُسکے گوشت کے پرت ملے ھوئے ھین وے آپ مین ٹھس ھین اور ھلتے نہین * ۲۴ اُس کا دل پتھر کے مانند سخت ھی ھان چکي کے تلے پاٹ کي مانند کرخت ھی * ۲۵ اُسکے اُٹھنے سے بہادر ترسان ھوتے ھین اور ڈرکے مارے گھبرا جاتے ھین * ۲۶ جو اُس پر تلوار کي مار لگاوے تو لگ نہین جاتي نہ بھالے نہ تیر نہ برچھي سے کچھہ ہوسکتا * ۲۷ وہ لوھے کو سوکھا گھاس جانتا اور پیتل کو سڑي لکڑي بوجھتا ھی * ۲۸ تیر اُسے نہین بھگاتا وہ فلاخن کے پتھر کو بھس کي مانند پھیرتا * ۲۹ وہ سونٹا باڈھ گنتا ھی اور برچھي کے ھلانے سے وہ ھنستا ھی * ۳۰ چوکھي ٹھیکریان اُسکے نیچے ھین اور خار

کادے پر بچھاتا ھی * ۳۱ وہ گہراؤ کو ھنڈے کی مانند ابلاتا ھی اور دریا کو مرھم کی دیگ کی مانند بناتا ھی * ۳۲ وہ اپنے پیچھے کی لیک کو جھلکاتی ھی اور پہنائی دھارا پر سر سفیدی معلوم ھوتی ھی * ۳۳ اِس مرکز خاکی پر اُسکا مثل نہین وہ بے دھڑک بنا ھی * ۳۴ سب بلند اُسکی نظر مین پست ھی وہ سارے اھل غرور کا بادشاہ ھی *

بیالیسوان باب

۱ اور ایوب نے خداوند کو جواب دیا اور کہا *

۲ مین جانتا ھون کہ تو سب کچھہ کرسکتا ھی اور اپنے بند وبست سے رک نہین جاتا * ۳ وہ کون ھی جو نادانی سے منصوبہ کو اندھیرا کرتا ھی پس مین بولا ھو مین نہین سمجھا عجایب و غرایب باتین جو میرے دریافت سے باھر ھین * ۴ سنئے مین بولون گا مین پوچھونگا اور تو مجھے سکھلا * ۵ مین تیرے حق مین کان کی سنی سنائی باتین سنتا تھا لیکن اب میری آنکھہ نے تجھہ کو دیکھا ھی * ۶ اسلئے مین رد کرتا ھون اور خاک و راکھہ پر توبہ کر بیٹھا ھون *

۷ اور ایسا ھوا کہ جب خداوند یے باتین ایوب سے کہہ چکا تو خداوند نے الیفز تیمنی سے کہا کہ میرا غضب تجھپر اور تیرے دونون دوستون پر بھڑکا ھی کیونکہ تمنے میرے حق مین حق نہین کہا جیسا میرے بندے ایوب نے کہا ھی * ۸ سو اب اپنے لئے سات بیل اور سات مینڈھے لیکے میرے بندے ایوب پاس جاؤ اور اپنے لئے چڑھاوا چڑھاؤ اور میرا بندہ ایوب تمھارے لئے دعا کریگا کہ مینہ صرف اُسکا رخ کرونگا نہو کہ مین تمھاری احمقی کے لئے سزا دون کیونکہ تمیرے بندے ایوب نے جیسا میرے حق مین ٹھیک کہا ھی ویسا تمھون نے نہین کہا * ۹ تب الیفز تیمنی اور بلدد سوخی اور ضفر نعمانی گئے اور جیسا خداوند خدا نے اُنھین فرمایا تھا ویسا اُنھون نے کیا اور خداوند نے ایوب کا رخ کیا *

۱۰ اور خداوند نے ایوب کو پھر بحال کیا جبکہ وہ اپنے دوستون کے لئے دعا مانگتا تھا اور خداوند نے ایوب کا سب کچھہ اسے دونا پھر دیا * ۱۱ اور اسکے سب بھائی اور سب بہن اور اسکے آگے کے سب جان پہچان آئے اور اسکے گھر مین اس کے ساتھہ کھانا کھایا اور اس کی غمگساری کی اور اس ساری بلا کے لئے جو خداوند نے اسپر نازل کی تھی تسلی دی اور ان مین سے ہرایک نے اسے ایک قسیطہ اور ہرایک نے اسے ایک سنہلی انگوٹھی بخشی * ۱۲ اور خداوند نے ایوب کے آخر کو اسکے اول سے زیادہ متبرک کیا اور وہ چودہ ہزار بھیڑون اور چھہ ہزار اونٹون اور ایک ہزار جوڑے بیل اور ایک ہزار گدھیون کا مالک ہوا * ۱۳ اور اسکے لئے سات بیٹے اور تین بیٹیان پیدا ہوئین * ۱۴ اور اس نے پہلی کا نام یمامت اور دوسری کا نام قسیعت اور تیسری کا نام قرن الفوک رکھا * ۱۵ اور اس ملک مین ایوب کی بیٹیون کی مانند خوبصورت کوئی عورت نہ ملی اور ان کے باپ نے انھین ان کے بھائیون کے درمیان میراث دی * ۱۶ بعد اس کے ایوب ایک سو چالیس برس جیا اور اپنے بیٹون اور اپنے پوتون کو چار پشت تک دیکھا * ۱۷ اور ایوب عمر دراز اور پرسالہ مرگیا *

زبور

پہلا زبور

۱ مبارک وہ آدمی جو گنہگارون کی مشورت پر نہین چلتا اور خطاکارون کی راہ پر کھڑا نہین رہتا اور ٹھٹھا کرنے والون کی مجلس مین نہین بیٹھتا * ۲ بلکہ خداوند کی شریعت مین مگن رہتا ہے اور دن رات اسکی شریعت مین سوچ کرتا ہے * ۳ سو وہ اس درخت کے مانند ہوگا جو نہرون کے پانی کے کنارے پر لگایا جاوے اور اپنے وقت پر میوے

لاوے جس کے پتے مرجھاتے نہین اور اپنے ہر ایک کام مین پھولتا پھلتا رھیگا * ۴ لیکن گناہ گار ایسے نہین بلکہ وے تو بھوسے کے مانند ھین جسے ھوا اڑا لیجاتی ھی * ۵ سو گنہگار عدالت مین اور خطا کار صادقون کی جماعت مین کھڑے نرھینگے * ۶ کیونکہ خداوند صادقون کی راہ پہچانتا ھی پر گنہگارون کی راہ نیست و نابود ھوگی *

دوسرا زبور

۱ قومین کس لئے جوش مین ھین اور لوگ باطل خیال کرتے ھین * ۲ زمین کے بادشاہ سامھنا کرتے ھین اور سردار آپس مین خداوند کے اور اسکے مسیح کے مقابل منصوبہ باندھتے ھین * ۳ کہ آؤ ھم انکی بند کھول ڈالین اور انکی رسی اپنے سے توڑ پھینکین * ۴ وہ جو آسمان پر تخت نشین ھی ھنستا ھی اور خداوند انھین ٹھٹھون مین اڑاتا ھی * ۵ اور وہ غصہ سے انھین کھائیگا اور نہایت بیزار ھو کے انھین پریشانی مین ڈالیگا * ۶ یقینا مین نے اپنے بادشاہ کو کوہ مقدس صیہون پر بٹھایا ھی * ۷ مین حکم کو ظاھر کرونگا کہ خداوند نے میرے حق مین فرمایا تو میرا بیٹا مین نے آج کے دن تجھے جنا * ۸ مجھہ سے مانگ کہ مین تجھے امتون کا وارث کردونگا اور زمین سراسر تیرے قبضے مین کردونگا * ۹ تو لوھے کے عصا سے انھین توڑیگا کومھار کے برتن کے مانند انھین چکنا چور کریگا * ۱۰ پس اب ای بادشاھو ھشیار ھوؤ اور ای زمین کے منصفو تربیت پاؤ * ۱۱ ڈرتے ھوے خداوند کی بندگی کرو اور کانپتے ھوے خوشی کرو * ۱۲ بیٹے کو چومو تا نہووے کہ وہ بیزار ھو اور تم بے راہ ھوکے ھلاک ھو جب اسکا قہر ایک ذرہ بھی بھڑکے سعادتمند وے سب جنکا توکل اس پر ھی *

تیسرا زبور

۱ داؤود کا زبور جب وہ اپنے بیٹے ابی سلوم سے بھاگا

ای خداوند وے جو مجھے دکھہ دیتے ھین کیا ھی بڑھ گئے اور بہت ھین

جو میرے مخالف پر اُٹھتے هین * ۲ بہتیرے هین جو میري جان کی بابت کہتے هین کہ خدا سے اب اُسکی نجات نہین سلا * ۳ پر تو ای خداوند میرے لئے سپر هی اور میري شوکت اور میرا سرفراز کرنے والا * ۴ مین نے خداوند کي طرف اپني آواز بلند کي اور اُسنے میري دعا اپنے کوہ مقدس پر سے سن لي سلا * ۵ مین لیٹ گیا اور سو رها مین جاگ اُٹھا کیونکہ خداوند میرا حافظ هی * ۶ اگر دس هزار آدمي مجھے گھیر لیوین مین اُنسے نہین ڈرنے کا * ۷ اُٹھ ای خداوند ای میرے خدا مجھے بچا کہ تونے میرے سارے دشمنون کے رخسارون پر طمانچے مارے تونے گناہ گارون کے دانت توڑے * ۸ خداوند هي نجات دیتا هی تیري برکت تیرے بندون پر هی سلا *

چوتھا زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور بین کے ساتھ گایا جاوے

۱ جب مین تجھے پکارون تو تو سن ای میرے صداقت کے خدا تنگي مین تونے مجھے کشادگي بخشي مجھپر رحم فرما اور میری مناجات سن لے * ۲ ای آدمي زادو تم کب تک میری عزت کو رسوائي گنو گے اور باطل کو دوست رکھوگے اور جھوٹ کي پیروی کروگے سلا * ۳ یقین کر جانو کہ خداوند نے اپنے لئے دیندار کو چن لیا هی خداوند جب مین اُسے پکارونگا سن لیگا * ۴ عبرت پکڑو اور گناہ نہ کرو اپنے خواب گاهون مین اپنے هي دلون مین سوچ کرو اور چپ کے رهو سلا * ۵ صداقت کے ذبیحون کو گذرانو اور خداوند پر توکل کرو * ۶ بہت سے هین جو کہتے هین کہ کون هی جو همکو خوشي کي کوئي چیز دکھلا وے ای خداوند تو اپنے چہرے کا جلوہ همپر روشن کر * ۷ تونے اُس خوشي سے زیادہ جو اُنهین اپنے غلے اور وہن کی بہتایت سے هوتي هی میرے دل کو خوشي بخشي هی * ۸ مین سلامتي سے لیٹ جاؤنگا اور سوهي رهونگا کیونکہ توهي خداوند مجھے چین سے رهنے دیتا هی *

پانچوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور بانسري کے ساتھ گایا جاوے

۱ ای خداوند میري باتون پر کان دھر اور میرے سوچ پر دھیان رکھہ * ۲ ای میرے بادشاہ اور میرے خدا میرے نالے کي آواز کو سن کہ مین تجھي سے دعا مانگتا ھون * ۳ ای خداوند تو صبح کو میری آواز سنیگا کہ مین صبح کو اپنے تئین مہیا کرکے تیري طرف تاک رھونگا * ۴ کہ تو وہ خدا نہین جو شرارت سے خوش ھو شریر تیرے ساتھہ رہ نہین سکتا * ۵ گھمنڈي جو مورکھہ ھین تیري آنکھون کے سامھنے کھڑے نہین رہ سکینگے تو سب بدکرداروں سے بغض رکھتا ھی * ۶ تو اُنکو جو جھوٹھہ بولتے ھین نابود کریگا خداوند خوني اور دغاباز سے نفرت کرتا ھی * ۷ لیکن مین جو ھون سو تیري رحمت کي کثرت سے تیرے گھر مین آؤنگا اور تجھہ سے ڈرکر تیرے مقدس ھیکل مین تجھے سجدہ کرونگا * ۸ ای خداوند اپني صداقت مین میرا رھبر ھو میرے دشمنون کي جہت سے میرے سامھنے اپني راہ کو سیدھا کر * ۹ کہ اُن کے مونہہ مین کچھہ کھرای نہین اُنکے دل مین کھوٹائی ھی اُن کا گلا کھلي گور ھی وے اپني زبان سے خوش آمد کرتے ھین * ۱۰ ای خدا تو اُنھین ھلاک کر ایسا ھوے کہ وے اپنے منصوبے سے آپ ھي گر جاوین اُن کو اُن کے گناھون کي کثرت کے سبب ڈھادے کہ اُنھون نے تجھسے سرکشي کي ھی * ۱۱ تب وے سب جو تجھپر توکل رکھتے ھین خوش رھین ھمیشہ بلند آواز سے گایا کرین کہ تو اُنکي نگہباني کرتا ھی اور سب تیرے نام کے دوست رکھنے والے تجھہ سے خوشحال رھین * ۱۲ اِس لئے کہ صادق کو ای خداوند توھي برکت دیتا ھی تو اُسکو مہرباني کي سپر تلے ڈھانپ لیتا ھی *

چھٹا زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور بین کے ساتھہ گرام سے گایا جاوے

۱ ای خداوند تو مجھے اپنے غصے سے تنبیہ مت دے اور اپنے غضب کي

گرمي سے مجھے تربيت نلدے * ۲ اي خداوند مجھپر رحم کر کہ مين کم زور هون اي خداوند مجھے چنگا کر کہ ميري هڈيون مين کنپ کنپي هي * ۳ ميري جان بهي مين نهايت کنپ کنپي هي پس تو اي خداوند کب تك * ۴ اي خداوند پهر آ ميري جان کو مخلصي دے اپني رحمت کے سبب مجھے نجات بخش * ۵ اِسلئے کہ موت کي حالت مين تيري ياد کهان کون تيرا شکر پاتال کے اندر کريگا * ۶ مين ٹهنڈي سانسين بهرتے بهرتے تهك گيا مين آنسو بها کے ساري رات اپنا بستر ايسا بهگوتا هون کہ جيسا پاني مين بهيگ جاتا هي * ۷ غم کے سبب مجھے آنکهہ سے دهندلا نظر آتا هي اپنے سب دشمنون کے سبب سے ميري آنکهين بڑهيا گئين * ۸ سارے بدکردارو مجھہ سے پرے رهو کہ خداوند نے ميرے رونے کي آواز سني * ۹ خداوند نے ميري فرياد سني خداوند ميري دعا قبول کريگا * ۱۰ ميرے سارے دشمن پشيماني مين اور نهايت کنپ کنپي مين پڑے پهرينگے اور ناگهاني خجالت کهينچينگے *

ساتوان زبور

زبور نوحہ جو داؤد نے خداوند کے آگے کوش بن يميني کي بابت گايا ۰

۱ اي خداوند ميرے خدا ميرا توکل تجهپر هي مجھہ کو اُن سب سے جو ميرے پيچهے پڑے هين بچا اور مجھے نجات دے * ۲ نهووے کہ دشمن شير کي طرح مجھہ کو پهاڑے اور جس وقت کوئي ميرا بچانے والا نهو مجھے پرزے پرزے کرے * ۳ اي خداوند ميرے خدا اگر مجھسے ايسا هوا هو اگر ميرے هاتهہ سے بدي هوئي * ۴ اگر مين نے اُس سے جس نے مجھسے نيکي کي بدي کي هو اور مين نے اُسکو اُسکا جو بے سبب ميرا دشمن تها نقصان کيا هو * ۵ تو دشمن درپے هوکے ميرا جي ليوے اور ميري زندگي کو زمين پر پايمال کرے اور ميري عزت خاك مين ملاوے سلا * ۶ اي خداوند تو اپنے غضب مين اُٹهہ اور ميرے دشمنون کا جو قهر هي اُسکے لئے اپنے تئين بلند کر اور اُسي حکم

کے لئے کہ تونے فرمایا ھی میرے واسطے بیدار ھو * ۷ اور لوگون کي گروھین تیرے آس پاس فراھم ھونگین سو تو اُن کے لئے پھر بلندي پر جا * ۸ خداوند لوگون کي عدالت کریگا ای خداوند جیسي میری صداقت اور جیسي میري تمامي ھی ویسی ھي میری عدالت کر * ۹ برون کي برائي نیست و نابود کردے اور صادقون کو قوی کر کہ سچا خدا دلون اور گردون کو جانچتا ھی * ۱۰ مجھے خدا کي پناہ ھی جو اُنکو جن کے دل مستقیم ھین نجات دیتا ھی * ۱۱ خدا صادق کي عدالت کرتا ھی اور خدا ھر روز بدکار پر جھنجھلاتا ھی * ۱۲ اگر وہ باز نہ آئیگا تو خدا اپني تلوار تیز کریگا اُس نے تو اپني کمان پر چلا چڑھایا ھی اور اُسے تیار کیا ھی * ۱۳ اور اُس نے اُسکے لئے موت کا سارا سامان تیار کیا ھی اُس نے ظالمون پر اپنے تیر جوڑے ھین * ۱۴ دیکھو اُسے بدکاری کے درد لگے اور گناہ کا اُسے پیٹ رھا ھی اور جھوٹھ کو جنتا ھی * ۱۵ اُس نے کوا کھودا اور گہرا کیا اور اُس گڑھے مین جسے وہ بناتا تھا آپ گرا * ۱۶ اُس کا گناہ اُسي کے سر پر پڑیگا اور اُس کا ظلم اُسی کي کھوپري پر اُتریگا * ۱۷ مین خداوند کي صداقت کے مطابق اُس کا شکر کرونگا اور خداوند جو برتر ھی اُسکا نام گاؤنگا

آٹھوان زبور

سردار مغنّي کے لئے داؤد کا زبور جتیت کے ساتھ گایا جاوے ․

۱ ای خداوند ھمارے مالک ساري زمین پرکیاھي تیرا نام بزرگ ھی کہ تونے اپني شوکت آسمانون سے اُوپر ظاھر کي ھی * ۲ تونے اپنے دشمنون کے لئے تاکہ مخالف اور بدلا لینے والے کو موقوف کرے بچون اور شیر خوارون کے منہہ سے اپني ستایش کروائي * ۳ جب مین تیرے آسمانون پر تیري دست کاریون پر چاند اور ستارون پرجو تونے بنائے ھین دھیان کرتاھون * ۴ تو انسان کیا ھی جو تو اُسکي یاد کرے اور آدم زاد کیا جو تو اُس پر متوجہ ھو * ۵ لیکن تونے فرشتون سے اُس کو تھوڑا ھي کم بنایا اور شان و شوکت کا تاج اُسکے سر پر رکھا *

۶ تونے اُسکو اپنے ھاتھہ کے کامون پر حکومت بخشي تونے سب کچھہ اُسکے قدم کے نیچے کر کیا * ۷ ساري بھیڑ بکري اور گاے بیل اور جنگلي چوپاے * ۸ اور آسمان کے پرندے اور دریا کي مچھلیان اور ھرایك چیز جو دریا کي راھون مین گذرتي ھي * ۹ ای خداوند ھمارے مالك ساري زمین پر کیا ھي تیرا نام بزرگ ھی *

نوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور علی موت لبن پر گایا جاوے

۱ ای خداوند مین اپنے سارے دل سے تیري ستایش کرونگا مین تیرے سارے عجائب کامون کو بیان کرونگا * ۲ مین تجھہ سے خوش اور خوشوقت ھونگا مین تیرے نام کي جو نہایت بلند ھی ستایش کرونگا * ۳ جب میرے دشمن الٹے پھرے تو اُنھون نے تیرے سامھنے ٹھوکر کھائي اور ھلاك ھوے * ۴ که میرا انصاف اور قضیہ تونے چکایا تونے تخت عدالت پر بیٹھہ کے سچا انصاف کیا * ۵ تونے غیر قومون کو ملامت کي تونے شریرون کو فنا کیا تونے اُن نام ابدالاباد تك مٹا ڈالا * ۶ دشمن تمام ھوئے اور ھمیشہ کے لئے خراب ھین تونے شہرونکو اُجاڑا اور اُن کا ذکر مٹ گیا * ۷ لیکن خداوند ابد تك تخت نشین ھی وہ اپني عدالت کے لئے مسند تیار کرتا ھی * ۸ وہ صداقت سے جہان کا انصاف کریگا اور راستي سے خلق کي عدالت کریگا * ۹ خداوند مظلومون کے لئے پناہ ھی اور مصیبت کے وقت مین حمایت * ۱۰ وے جو تیرا نام جانتے ھین تیرا بھروسا رکھتے ھین که تونے ای خداوند اُن کو جو تیري تلاش مین ھین ترك نہین کیا * ۱۱ خداوند کي جو صیہون پر کرسي نشین ھی مدح سرائی کرو لوگون کے درمیان اُسکے عجائب کامون کو بیان کرو * ۱۲ جب وہ خون کي پرسش کرتا ھی تو اُنھین یاد کرتا ھی وہ عاجزون کي فریاد کو فراموش نہین کرتا * ۱۳ ای خداوند مجھہ پر رحم کر اُس دکھہ پر جو مین نے اپنے دشمنون سے کھینچا نظر کر ای تو که مجھکو موت کے دروازون پر سے اُٹھانے والا ھی *

۱۴ تاکہ مین بنت صیہون کے دروازون پر تیری سب ستایشین بیان کرون مین تیری نجات سے خوشی کرونگا * ۱۵ غیر قومین اُس کوے مین جو اُنھون نے کھودا تھا گر گئین اُس دام مین جو اُنھون نے چھپایا تھا اُنھین کے پانو پھنسے * ۱۶ خداوند اپنی عدالت سے جو وہ کیا کرتا ھی مشہور ہوا گنہگار اپنے ھاتھون کے کام کے پھندے مین پھنسا ہین سلا * ۱۷ گنہگار پاتال مین ڈالے جاینگے وے ساری قومین جو خدا کو فراموش کرتی ھین * ۱۸ کہ خداوند مسکین کو کبھی فراموش نہین کرتا مسکین کی امید کبھی ضایع نہوگی * ۱۹ اُٹھ ای خداوند تاکہ انسان غالب نہووے قومون کو اپنے حضور سزا دے ای خداوند اُن کو ڈرا تاکہ قومین جانین کہ ھم بشر ھین سلا *

دسوان زبور

۱ ای خداوند تو کیون ھم سے دور کھڑا رھتا ھی دکھون کے وقت تو کیون آپ کو ھم سے چھپاتا ھی * ۲ شریر تکبر سے مسکین کو ستاتے ھین اُن کو اُنھین کی مشورتون مین جو اُنھون نے کین پکڑوا * ۳ کہ شریر اپنے نفس کی خواھش پر فخر کرتا ھی اور لالچی کو جس سے خداوند کو نفرت ھی نیک بخت کہتا ھی * ۴ شریر اپنی سربلندی سے اندیشہ نہین کرتا اور خدا اُسکے کسی ایک خیال مین نہین * ۵ اُسکی راھین ھمیشہ گھنونی ھین تیری عدالت اُسکی نظر سے بہت پوشیدہ ھی وہ اپنے سارے دشمنون سے اکڑ کرتا ھی * ۶ اپنے دل مین کہتا ھی مجھکو جنبش نہوگی پشت بپشت در پشت پر پڑیگی * ۷ اُسکا منہہ لعنت اور دغا اور جھل سے بھرا ھی اُسکی زبان کے نیچے فساد اور بیہودہ گوئی ھی * ۸ وہ دھات کے گھاتون مین بیٹھتا ھی وہ خلوت کے مکانون مین بے گناھون کو قتل کرتا ھی اُسکی آنکھین پوشیدہ مسکین پر لگی ھوئین ھین * ۹ وہ چھپ کے شیر کے مانند جو جھاڑی مین ھو گھات مین لگا ھوا ھی وہ تاک رھا ھی کہ مسکین کو پکڑے وہ مسکین کو اپنے دام مین

لاکے پکڑتا هی * ۱۰ وہ دبك بیٹھا هی اور فروتني کرجاتا هی تاکہ مسکین اُس کے قوت وروں سے گرجاوین * ۱۱ اپنے دل مین کہتا هی خدا بھول گیا اُس نے اپنا منہہ چھپایا وہ کبھي نہ دیکھیگا * ۱۲ اُٹھہ ای خداوند ای خدا اپنا ہاتھہ بڑھا خاکساروں کو بھول نجا * ۱۳ شریر خدا کي تحقیر کیون کرتا هی اُسنے اپنے دل مین کہا تو باز پرس نکریگا * ۱۴ تونے تو دیکھا هی کہ تو خباثت اور شرارت پر نظر کرتا هی کہ اپنے هاتھہ مین موجود رکھے مسکین نے آپ کو تیرے سپرد کیا یتیم کا حامي تو هی * ۱۵ شریر اور بُرے کا بازو توڑ ایسا کہ اُسکي شرارت پھر ڈھونڈھي نپائي جاوے * ۱۶ خداوند ازل سے ابد تک بادشاہ هی قومین اُسکي زمین پر سے فنا هوئین * ۱۷ ای خداوند تو مسکینوں کا مطلب سنتا هی تو اُنکے دلون کو مستعد کریگا اور کان دھرکے سنیگا * ۱۸ کہ یتیموں اور مظلوموں کا انصاف کرے تاکہ زمین کا آدمي پھر ظلم نکرے *

گیارھوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ میرا توکل خداوند پر هی تم کیونکر میري جان کو کہتے هو کہ چڑیا سي اپنے پہاڑ پر جاتي رہ * ۲ اِس لئے کہ شریروں نے اپني کمان پر چلا چڑھایا هی اپنا تیر چلے مین جوڑا تاکہ وے پوشیدہ سیدھے دلوالوں کو جھدین * ۳ جب کہ ارکان گر گئے هونگے تو صادق کیا کریگا * ۴ خداوند اپنے مقدس هیکل مین هی خداوند کا تخت آسمان پر هی اُسکي آنکھین دیکھتي هین اُسکي پلکین بني آدم کو آزماتي هین * ۵ خداوند صادق کو جانچتا هی پر شریر اور وہ جو ستم کو چاهتا هی اُسکي روح اُسے دشمني رکھتي هی * ۶ وہ شریروں پر انگارے اور آگ اور گندھك برساویگا اور باد سموم اُنکے پیالیکا حصہ هوگا * ۷ اِس واسطے کہ خداوند جو صادق هی صادقوں کو چاهتا هی اور اُسکا منہہ مخلصوں کي طرف متوجہ هی *

بارھوان زبور

۱ سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور گرام سے گایا جاوے

۱ اي خداوند مجھے نجات دے کہ دیندار کم ھوگئے اور امانتدار بني آدم مین سے گھٹ گئے * ۲ وے سب اپنے ھمسائے کے ساتھ نامعقول باتین کرتے ھین اور چاپلوسي کے لبون اور دودلي سے بولتے ھین * ۳ خداوند سب چاپلوسي کے لب اور وہ زبان جس سے بڑا بول نکلتا ھی کاٹ ڈالیگا * ۴ جو یون کہتے ھین ھم اپني زبان سے غالب ھونگے ھمارے لب ھمارے ھین کون ھی جو ھمارا مالک ھی * ۵ مسکینون کي خرابي اور حاجتمندون کي ٹھنڈي سانس پر نظر کر کے خداوند فرماتا ھی اب مین اٹھتا ھون جو اُسپر اکڑ کرتا ھی مین اُسکو اُس سے نجات دونگا * ۶ خداوند کا کلام چوکھا کلام ھی جیسے روپا مٹي کي کٹھري مین تاپا گیا اور سات مرتبہ صاف کیا گیا * ۷ تو ھي اي خداوند اُن کا حافظ ھی تو اُنھین اُس زمانے کے لوگونسے ابد تک بچا رکھیگا شریر لوگ ھر طرف اکڑتے پھرتے ھین جب سے کہ کمینے لوگ سرفراز ھوئے ھین *

تیرھوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ اي خداوند کب تک تو مجھے یاد نہ کریگا کیا کبھي بھي نہین کب تک تو اپنا منہہ مجھہ سے چھپا دیگا * ۲ کب تک مین روز روز پریشان خاطر اور دل افگار رھونگا کب تک میرا دشمن مجھپر سربلند رھیگا * ۳ اي خداوند میرے خدا مجھہ پر نظر کر اور میري سن میري آنکھین روشن کر نہو کہ مجھے موت کي نیند آجاوے * ۴ نہو کہ میرا دشمن کہے مین اُس پر غالب ھوا اور میرے ستانیوالے میري جنبش سے خوش ھون * ۵ اور مین جو ھون سو تیري رحمت پر میرا توکل ھی میرا دل تیري نجات سے خوشوقت ھی * ۶ مین خداوند کي حمد اور ثنا گاؤنگا کیونکہ اُس نے مجھہ سے نیکي کي ھی *

چودھوان زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ مورکھہ اپنے دل مین کہتا ھی خدا نہین وے رسوا ھو گئے اور وے اپنے کامون سے گھنونے ھو گئے کوئي ایک بھي نیکوکار نہین * ۲ خداوند نے آسمان پر سے بني آدم پر نگاہ کي تا دیکھے کہ آن مین کوئي دانش والا ھی جو خدا کا طالب ھی یا نہین * ۳ وے سب بیراہ ھو گئے وے سب کے سب بگڑ گئے کوئی نیکوکار نہین ایک بھي نہین * ۴ کیا آن سب بدکارونکو سمجھہ نہین جو میرے بندون کو یون کھاتے ھین جیسے روٹی کھاتے ھین اور خداوند کا نام نہین لیتے * ۵ وے وھان بڑے خوف مین ھوے کیونکہ خدا صادقون کے دَورمان مین ھی * ۶ تم مسکین سے مشورت کرنا خجالت بوجھتے ھو اس لئے کہ خداوند آس کي پناہ ھی * ۷ کاش اسرائیل کي نجات صیہون سے ھوے جب خداوند اپني گروہ کے قیدیونکو پھیر لائیگا تو یعقوب شاد ھوگا اور اسرائیل خوش *

پندرھوان زبور

زبور داؤد

۱ اي خداوند تیري ھیکل مین کون ٹھریگا تیرے کوہ مقدس پر کون رھیگا * ۲ وہ جو سیدھا چلتا ھی اور صداقت کے کام کرتا ھی اور اپنے دل مین سچي باتین کرتا ھی * ۳ وہ جو اپني زبان سے غیبت نہین کرتا اور اپنے ھمسائے کو دکھہ نہین دیتا اور اپنے پڑوسي کو عیب نہین لگاتا ھی * ۴ وہ کہ جسکي نظر مین نکما آدمي خوار ھی وہ جو خداوند سے ڈرنے والونکو عزت دیتا ھی وہ جو اپنے ضرر پر قسم کھاتا ھی اور آس پر قائم رھتا ھی * ۵ وہ جو سود کے لئے قرض نہین دیتا اور بیگناھون کے ستانے کے لئے رشوت نہین لیتا وہ جو یہہ کرتا ھی کبھی نہ ٹلیگا *

سولھوان زبور
داؤد کا مکتوب

١ خدایا تو میرا حافظ هو کہ مین تیرا پناہ گیر هون * ٢ مین خداوند کو کہتا هون کہ تو مالک هی میری نیکوکاری سے تجھکو کچھہ فایدہ نہین * ٣ بلکہ زمین کے مقدس لوگون اور کاملون کو جنسے میری ساری خوشی هی * ٤ اُن کے دکھہ بڑھتے رهینگے جو دوسرے کے پیچھے دوڑتے هین خون سے اُن کے نیاون مین نہ تپاؤنگا بلکہ مین اپنے لبون سے اُن کے نام بھی نلونگا * ٥ میری میراث کا اور پیالہ کا خصہ خداوند هی میرے بخرہ کا نگہبان تو هی * ٦ دلپذیر مکانون مین میرے لئے جریب کی گئی هان میری میراث ستھری هی * ٧ مین خداوند کو مبارک کہونگا جس نے مجھے صلاح دی میرے گردے راتون کو مجھے تعلیم دیتے هین * ٨ میری نگاہ همیشہ خداوند پر هی کیونکہ وہ میرے دهنے هاتھہ هی مجھکو کبھی لغزش نهوگی * ٩ سو میرا دل خوش هی اور میری شوکت شاد هی میرا جسم بھی توکل مین چین کریگا * ١٠ کہ تو میری جان کو پاتال مین رهنے ندیگا اور تو اپنے مقدس کو سڑنے نہ دیگا * ١١ تو مجھکو زندگانی کی راہ دکھلاویگا تیرے حضور مین خوشیون سے سیری هی تیرے دهنے هاتھہ ابد تک عشرتین هین *

سترهوان زبور
نماز داؤد

١ ای خداوند صدق کو سن اور میری فریاد پر دهیان رکھہ اور میری دعا پر جو بے ریا لبون سے نکلتی هی کان دهر * ٢ میرا انصاف تیرے حضور سے نکلے تیری آنکھین راستی پر نظر کرین * ٣ تو نے میرے دل کو آزمایا رات کو مجھہ پاس آکے تو نے مجھے تایا اور مجھہ مین کوئی بات نپائی مین نے اپنے دل مین مقرر کیا هی کہ میرے منہہ سے بیجا نہ نکلے * ٤ انسان کے کامون کو دیکھہ کر تیرے لبون کے سخن کے سبب مین نے اپنے تئین هلاک کرنے والی راهون سے نگاہ رکھا *

۵ مجھے اپني راہون مين چلتے ہوے تھامے رکھہ کہ ميرے پانو نہ پھسلين * ۶ مين نے تجھے پکارا کہ تو ميري سنيگا اي ميرے خدا ميري طرف کان دھر اور ميري عرض سن * ۷ اپني عجيب مہرباني کر اي تو جو اپنے دھنے ہاتھہ سے توکل کرنے والون کو دشمنون سے بچاتا ہي * ۸ مجھے آنکھون کي پتلي کے مانند محفوظ رکھہ مجھے اپنے پرون کے سايے تلے چھپالے * ۹ ان شريرون سے جو مجھپر ظلم کرتے هين اور ميري جاني دشمنون سے جو مجھے گھيرے ہوے هين * ۱۰ انکي آنکھون پر چربي چھاگئي هي وے اپنے منہہ سے بڑا بول بولتے هين * ۱۱ انھون نے اب هرايک قدم پر همکو گھيرا اور انکي آنکھين لگائے ہوے هين کہ همکو زمين پر گرا ديوين * ۱۲ اور انکي مثال يہہ هي جيسے شير جو شکار پر جي لگاے اور جيسے شير کا بچہ جو چھپ کے گھات مين بيٹھے * ۱۳ اٹھہ اي خداوند اسکو روک اسکو دھکيل دے ميري جان کو اس شرير سے جو تيري تيغ هي نجات دے * ۱۴ ان لوگون سے اي خداوند جو تيرے هاتھہ هين دنيا کے لوگون سے جنکا بخرہ اسي زندگاني مين هي اور جنکے پيٹ تو نے اپني نعمتون چيزون سے بھرے انکو توئے اولاد سے سير کيا اور وے اپني باقي دولت اپنے بال بچون کے لئے چھوڑ جاتے هين * ۱۵ پر مين جو هون صداقت مين تيرا منہہ ديکھونگا اور جب مين تيري صورت پر هوکے جاگونگا تو مين سير هوؤنگا *

اٹھاروان زبور

۱ سردار مغني کے لئے خداوند کے بندے داؤد کا زبور جس نے اس زبور کي باتون کو اس دن مين خداوند کے آگے کہا جبکہ خداوند نے اسکے سارے دشمنون کے هاتھہ سے اور ساول کے هاتھہ سے اسے بچايا تھا اور وہ بولا اي خداوند تو ميري قوت هي مين تجھسے محبت رکھتا هون * ۲ خداوند ميرا چٹان ميرا گڑھہ ميرا چھڑانے والا ميرا خدا ميرا پتھر جسپر ميرا توکل هي ميري ڈھال ميري نجات کا سينگ ميرا اونچا برج * ۳ مين خداوند سے دعا مانگونگا جو ستايش کے لايق هي اور

اپنے دشمنون سے رهائي پاؤنگا * ٤ موت کي سختيون نے مجهکو گهيرا اور
مفسدون کے سيلابون نے مجهے ڈرايا * ٥ پاتال کي رسيون نے مجهے
گهير ليا موت کے پهندون نے مجهے اٹکايا * ٦ مين نے تنگي کے وقت
خداوند کو پکارا اور اپنے خدا کے آگے چلايا اُس نے ميري آواز اپنے
هيکل مين سے سني اور ميري فرياد اُس کے سامهنے اُسکے کانون تک
پهنچي * ٧ تب زمين کانپي اور لرزي سارے پهاڑون جڑ مول سے هل گئے
اور اُسکے غصے سے تهرتهرائے * ٨ اُس کے نتهنون سے دهوان اُٹها اور
اُس کے منهه سے آتش بهڑکي جس سے انگارے دهک اُٹهے * ٩ اُس نے
آسمانون کو جهکايا اور نيچے اُترا اُسکے پانؤ تلے تاريکي تهي * ١٠ وه کروبي
پر سوار هوا اور پرواز کر گيا وه هوا کے پرون پر اُڑا * ١١ اُس نے تاريکي
کو اپنا حجاب کيا اور اُسکے گرداگرد پانيون کي اندهيري اور بادلون کي
گهٹا اُسکا خيمه تها * ١٢ اُس کي چمک سے جو اُس کے آگے تهي اُسکي
اندهيري بدليان پهٹ کر اولے اور انگارے بن گئے * ١٣ خداوند آسمانون
مين گرجا اور اُسنے جو بلند هے اپني آواز نکالي تو اولے اور انگارے
بن گئے * ١٤ هان اُس نے اپنے تير چهوڑے اور اُنکو پراگنده کيا اور
بجليان چمکائين اور اُنهين گهبرا ديا * ١٥ اُس وقت پاني کي نليان
دکهائي دين اور تيرے کڑکے سے اي خداوند هان تيرے نتهنون کے
دم کے جهوکے سے جهان کي نيوين کهل گئين * ١٦ اُس نے اوپر سے
بهيج کر مجهے پکڑ ليا گهرے پانيون مين سے اُسنے مجهے کهينچ ليا *
١٧ ميرے زبردست دشمن سے اور اُنسے جو ميرا کينه رکهتے تهے اُس نے
مجهے نجات دي اسلئے که وے ميرے حق مين سخت زورآور تهے *
١٨ اُنهون نے بپت کے دن مجهے روکا ليکن خداوند ميرا تکيه تها *
١٩ وه مجهے نکال کے ايک کشاده جگهه مين ليگيا اُسنے مجهے چهڑايا کيونکه
وه مجهسے خوش تها * ٢٠ خداوند نے جيسي ميري صداقت تهي مجهکو
جزا دي اور ميرے هاتهون کي پاکيزگي کے مطابق اُسنے مجهے بدلا ديا *
٢١ اسلئے که مين نے خداوند کي راهين ياد رکهين اور شرارت کرکے
اپنے خدا سے منهه نه موڑا * ٢٢ کيونکه اُسکے سارے حکم ميرے

زیر نظر رهے اور اُسکے قواعد کو مین نے اپنے سے دور نکیا * ۲۳ مین
اُسکے ساتهه پورا رها اور مین نے آپ کو اپنی بدکاری سے باز رکها *
۲۴ سو خداوند نے میری صداقت کے مطابق اور میری پاک دستی کے
موافق جو اُسکی آنکهون کے سامهنے تهی مجهکو جزا دی * ۲۵ مقدس
کو تو اپنے تئین مقدس دکهلاتا هی * ۲۶ اور پورے آدمی کو پورا پاک
کو تو اپنے تئین پاک دکهلاتا هی اور کج رَون کے ساتهه تو کج روئی کرتا
هی * ۲۷ کیونکه تو فروتنون کو بچاتا هی اور تو اونچی آنکهون کو
نیچی کرتا هی * ۲۸ تو میرا چراغ جلاتا هی خداوند میرا خدا میری
اندهیری کو اُجالا کرتا هی * ۲۹ که مین تیری حمایت کے باعث ایک
فوج پر دوڑتا هون مین اپنے خدا کی کمک سے ایک دیوار پهاندتا هون *
۳۰ خدا جو هی اُسکی راه کامل هی خداوند کا سخن تایا گیا هی
وه اپنے سارے متوکلون کی سپر هی * ۳۱ خداوند کے سوا خدا کون
هی اور همارے خدا کے غیر چٹان کون هی * ۳۲ خدا هی جس
نے میری کمر مضبوط باندهی اور میری راه کامل کی * ۳۳ اُسنے میرے
پانو هرنیون کے سے کئے اور مجهے میرے اونچے مکانون پر کهڑا کیا *
۳۴ وه میرے هاتهون کو جنگ کی تعلیم دیتا هی یہان تک که پیتل
کی کمان میرے بازوؤن سے توڑتی هی * ۳۵ تونے اپنی نجات کی سپر
مجهه کو عنایت کی اور تیرے دهنے هاتهه نے مجهکو سنبهالا اور تیری
ملایمت نے مجهکو بزرگ کیا * ۳۶ میرے قدمون کو جو میرے تلے هین
تونے کشاده کیا یہان تک که میرے تلوے جنبش نکرین * ۳۷ مین
نے اپنے دشمنون کا پیچها کیا اور اُنهین جالیا مین پیچهے نه پهرا
جبتک اُنهین فنا نکیا * ۳۸ مین نے اُنهین گهایل کیا ایسا که وے
اُٹهه نهین سکتے میرے قدمون کے نیچے گر پڑے هین * ۳۹ که تونے
لڑائی کے واسطے میری کمر مضبوط باندهی هی تونے اُن پر جنهون نے
میرا سامهنا کیا مجهے غالب کیا هی * ۴۰ تونے میرے دشمنون کی
پیٹهه مجهے دکهلائی اور مین نے اُنکو جو میرا کینه رکهتے تهے نابود
کیا * ۴۱ وے چلائے اور کوئی بچانے والا نه تها اور خداوند کو پکارا اُسنے

انھین جواب ندیا * ۴۲ تب مین نے انھین ایسا پیسا کہ وہ گرد کے مانند جو ھوا مین ھوتی ھی ھوگئے مین نے انھین یون نکال پھینکا جیسے رستون مین کی کیچ * ۴۳ تونے مجھے لوگون کے جھگڑون سے نجات دی تونے مجھے غیر قومون کا سردار کیا وے لوگ جنھین مین جانتا نھین میری فرمان برداری کرینگے * ۴۴ میرا نام سنتے ھی انھین میری فرمان برداری کرنی پڑیگی اجنبیون کی نسلین مجھسے دب نکلینگی * ۴۵ اجنبیون کی نسلین مرجھا جاوینگی اور اپنے چھپنیکے مکانون مین تھرتھراوینگی * ۴۶ خداوند ھی زندہ ھی میرا چتان مبارک ھووے میرا نجات دینے والا خدا بلند ھووے * ۴۷ خدا ھی ھی جو میرا انتقام لیتا ھی اور قومون کو میرے زیر کرتا ھی * ۴۸ وہ مجھے میرے دشمنون سے نجات دیتا ھی ھان تو مجھے انپر جو مجھسے مقابلہ کرتے ھین بالا کرتا ھی تونے مجھے زبردستون سے مخلصی دی * ۴۹ سو مین اسلئے ای خداوند قومون کے درمیان تیری ثنا کرونگا اور تیرا نام لیکے مدح گاؤنگا * ۵۰ وہ اپنے بادشاہ کو نجات کلی بخشتا ھی اور اپنے مسیح داؤد پر اور اسکی نسل پر ابدتک رحم کرنے والا ھی *

انیسوان زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ افلاک خدا کا جلال بیان کرتے ھین اور آسمان اسکی دستکاری دکھلاتا ھی * ۲ ایک دن دوسرے دن سے باتین کرتا ھی اور ایک رات دوسری رات کو معرفت بخشتی ھی * ۳ پر انکا قول نھین انکی باتین نھین انکی آواز نھین کہ سنی جاوے * ۴ ساری زمین مین انکی رفتار ظاھر ھوتی ھی اور دنیا کے کنارون تک انکا کلام پھنچتا ھی ان مین اسنے آفتاب کے لئے خیمہ کھڑا کیا ھی * ۵ جو دولھا کے مانند خلوت خانے سے برآمد ھوتا ھی اور پھلوانون کی طرح میدانون مین دوڑنے سے خوش ھوتا ھی * ۶ افلاک کے کنارے سے اسکی برآمد ھی اور اسکی گردش انکے دوسرے کنارے تک ھی اسکی

گرمي سے کوئي چيز نہين چھپي * ۷ خداوند کي توريت کامل هی
که دلون کي پھيرنے والي هی خداوند کي شہادت سچي هی که
نادانون کو تعليم دينےوالي هی * ۸ خداوند کي شريعتين سيدهي هين
که دل کو خوشي بخشتي هين خداوند کا حکم صاف هی که آنکھون
کو نور ديتا هی * ۹ خداوند کا ترس پاک هی که اُس کو ابدتک
پايداري هی خداوند کي عدالتين تمام و کمال سچي اور سيدهي
هين * ۱۰ وے سونے سے بلکه بہت کندن سے بيش قيمت هين اور
شہد اور اُسکے چھتے کے ٹپکنے والے سے شيرين تر هين * ۱۱ اُسکے
سوا بنده اُن سے تربيت پاتا هی اُن کے ياد رکھنے مين بڑاهي اجر
هی * ۱۲ اپنے گناهون کو کون جانتا هی تو مجھکو گناه پنہاني سے پاک
کر * ۱۳ اپنے بندے کو عمد کے گناهون سے بھي محفوظ رکھ اُنهين
مجھپر غالب هونے مت دے تب مين بے عيب هونگا اور بڑے گناه سے
پاک هو جاؤنگا * ۱۴ ميرے منهه کي باتين اور ميرے دل کے سوچ
تيرے حضور مقبول هووين اي خداوند که تو ميرا چٹان هی اور تو
ميرا فديه دينے والا هی *

بيسوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ مصيبت کے دن خداوند تيري سنے يعقوب کے خدا کا نام تجھے بلندي
بخشے * ۲ اپنے مقدس سے تيري کمک بھيجے اور صيہون مين سے تجھے
سنبھالے * ۳ تيرے سارے هديون کو ياد فرماوے تيري چڑهاوون کو قبول
کرے سلاه * ۴ تيرے دل کي خواهش کے موافق تجھکو ديوے اور
تيرے سارے مطلب پورے کرے * ۵ هم تيري نجات پر نازان هونگے
هم اپنے خدا کے نام پر اپنے جھنڈے کھڑے کرينگے خداوند تيري ساري
مرادين پوري کرے * ۶ اب مين نے جانا که خداوند اپنے مسيح کا
چھڑانے والا هی وه اپنے دهنے هاتهه کي نجات کي قوتون سے اپنے عرش
قدس پر سے اُسکي سنيگا * ۷ بعضے گاڑيون کو وه گھوڑون کو پر هم خداوند

اپنے خدا کے نام کو یاد کرینگے * ۸ وے خم ہوے اور گر پڑے لیکن ہم اٹھے اور سیدھے کھڑے ہوے * ۹ اے خداوند نجات دے جس دن ہم دعا مانگیں اُس دن بادشاہ ہماری سنے *

اکیسوان زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ اے خداوند تیری توانائی سے بادشاہ خوشی کرتا ہے اور تیری نجات سے کیا ہی دلشاد ہے * ۲ تو نے اُس کو اُسکے دل کا مطلب دیا اور اُسنے جو کچھہ اپنے منہہ سے مانگا تو نے اُسکا سوال رد نکیا سلا * ۳ نیک توفیقون سے تو آپ ہی اُسکے ساتھہ پیش آیا تو نے خالص سونے کا تاج اُسکے سر پر رکھا * ۴ اُس نے تجھہ سے زندگی چاہی تو نے اُسکو درازی عمر کی ابد تک بخشی * ۵ تیری نجات سے اُس کی شوکت عظیم ہے جلال اور کمال تو نے اُس پر رکھا ہے * ۶ کہ تو نے اُسکو ابدی برکتین بخشین تو نے اُسکو اپنے وصل کی بشاشت بخشی * ۷ بادشاہ نے خداوند پر توکل کیا اُس عالیشان کی رحمت سے وہ کبھی جنبش نپاویگا * ۸ تیرا ہاتھہ تیرے سارے دشمنون کو ڈھونڈھہ نکالیگا تیرا دھنا ہاتھہ تیرے بیریونکو پکڑلیگا * ۹ تو اپنے قہر کے وقت اُن کو تنور کی طرح دہکاویگا خداوند اُنکو اپنے قہر سے نگل جاویگا اور آگ اُنکو کھالیگی * ۱۰ تو زمین پر سے اُنکا پھل کھوویگا اُنکی نسل بنی آدم میں رہنے نديگا * ۱۱ کیونکہ اُنھون نے تیرے برخلاف بدی پھیلائی اور ایسی بری فکر سوچے کہ اُسکو نہایت کو پہنچا نسکینگے * ۱۲ کہ تو اُنکی پیٹھہ دکھلاویگا اور تو اُن کے رو برو اپنے چلے کو چڑھاویگا * ۱۳ اے خداوند تو اپنی ہی قدرت سے بلند ہو کہ ہم تیری بزرگی کی مدح اور ثنا گاوینگے *

بائیسوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور سحر کي غزال کے سر پر گایا جاوے

۱ الاهي الاهي تونے مجھے کیون چھوڑ دیا تو میري نجات سے اور میرے کراهنے کي باتون سے کیون دور هوا * ۲ اي میرے خدا مین دن کو دعا مانگتا هون پر تو نهین سنتا اور رات کو مجھکو کچھه قرار نهین * ۳ مگر تو قدوس هی تو اسرائیل کي مدح مین سکونت کرنیوالا هی * ۴ همارے باپ دادون نے تجھپر توکل کیا انهون نے تجھپر بھروسا رکھا اور تونے انهین چھڑایا * ۵ انهون نے تجھه سے فریاد کي اور نجات پائي انهون نے تجھپر توکل کیا اور شرمنده نهوئے * ۶ پر مین کیڑا هون نه انسان آدمیون کي ننگ هون اور قومونکي عار * ۷ وے سب جو مجھکو دیکھتے هین مجھه پر هنستے هین وے بولیان بولتے هین وے سر هلا هلا کے کہتے هین * ۸ اسنے خدا پر توکل کیا که وه اسے بچاوے اگر وه اس سے راضي هی تو وهي اسے چھڑاوے * ۹ بهر حال توهي هی جو مجھے پیٹ سے باهر لایا میري ماکي چھاتیون پر بهي تجھپر میرا اعتماد تھا * ۱۰ مین پیدا هوتے هي تجھپر پھینکا گیا جب مین اپني ماکے پیٹ مین تھا تو تو میرا تب هي سے خدا هی * ۱۱ مجھسے دور مت ره که تنگي آ پہنچي اور مددگار کوئي نهین * ۱۲ بهت سے بیلون نے آگھیرا هی بشن کے فربه بیلون نے چار سو سے مجھپر هجوم کیا هی * ۱۳ وے مجھپر پھاڑنیوالے اور گونجنے والے شیر کي طرح منهه پسارے هین * ۱۴ مین پاني کي طرح بہا جاتا هون اور میرے بند بند الگ هو چلے هین میرا دل موم کي طرح میرے سینے مین پگھل گیا * ۱۵ میري قوت ٹھیکرے کي طرح خشک هوگئي میري زبان تالو سے لگي جاتي هی اور تونے مجھے مرگ کي خاک پر بیٹھایا هی * ۱۶ کیونکه کتون نے مجھه کو گھیرا هی شریرون کي گروه نے میرا احاطه کیا هی انهون نے میرے هاتھه اور میرے پانؤ چھیدے * ۱۷ مین اپني سب هڈیون کو گن سکتا هون وے مجھے تاکتے هین اور گھورتے هین * ۱۸ وے میرے کپڑے آپسمین بانٹتے هین اور میرے لباس پر قرعه

ڈالتے ہین * ۱۹ پر تو ای خداوند دور مت رہ اے میری توانائی جلد میری مدد کے لئے آ * ۲۰ میری جان کو تلوار سے بچا اور میری وحید کو کتے کے ہاتھہ سے * ۲۱ شیر کے منہہ سے مجھے بچا کہ تونے مجھے بھینسون کے سینگھون سے بچایا * ۲۲ مین اپنے بھائیون مین تیرا نام بیان کرونگا اور جماعت مین تیرا ثنا خوان ہونگا * ۲۳ تم جو خداوند سے ڈرتے ہو اُس کی ستایش کرو ای یعقوب کی ساری نسل تم اُسکی تمجید کرو ای اسرائیل کی ساری اولاد اُس کا ڈر مانو * ۲۴ کہ اُس نے دردمند کے درد کی تحقیر نہین کی نہ اُس سے اُسے نفرت آئی نہ اُس نے اُس سے اپنا منہہ پھیر لیا بلکہ جب اُسنے اُسکو پکارا اُس نے جواب دیا * ۲۵ بڑی جماعت مین مجھسے تیری ستایش ہوگی مین اُن کے آگے جو تجھہ سے ڈرتے ہین اپنی نذرین ادا کرونگا * ۲۶ وے جو حلیم ہین کھاوینگے اور سیر ہووینگے وے جو خداوند کے طالب ہین اُس کی ستایش کرینگے اُن کے دل ابد تک زندہ رہینگے * ۲۷ سارا جہان سراسر خداوند کا تذکرہ کریگا اور اُسکی طرف رجوع ہوویگا سب قومون کے گھرانے تیرے آگے سجدہ کرینگے * ۲۸ کہ سلطنت خداوند کی ہی قومون کے درمیان وہی حاکم ہی * ۲۹ دنیا کے سارے دولتمند کھاوینگے اور سجدہ کرینگے وے سب جو خاک مین ملتے ہین اُسکے حضور جھکینگے کسی کی مجال نہین جو اپنی جان بچاوے * ۳۰ ایک نسل ہوگی جو اُسکی بندگی کریگی وہ خداوند کے گھرانے مین گنی جاویگی * ۳۱ وہ آویگی اور اُن لوگون کو جو پیدا ہونگے یہہ کہکے اُسکی صداقت ظاہر کریگی کہ اُسنے ایسا کیا *

تئیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ خداوند میرا چوپان ہی مجھہ کو کچھہ کمی نہین * ۲ وہ مجھے ستھرے چراگاہ مین بٹھلاتا ہی وہ راحت کے چشمون کی سمت میری رہنمائی کرتا ہی * ۳ وہ میری جان پھیر لاتا ہی اور اپنے نام کے لئے مجھے

صداقت کی راہون مین لئے پھرتا ھی * ۴ اگرچہ مین موت کے سائے کی وادی مین پھرون مجھے کچھ خوف و خطر نہین کہ تو میرے ساتھ ھی تیری چھڑی اور تیری لاٹھی سے میرے دکھو تسلی ھی * ۵ تونے میرے دشمنون کے حضور میرے آگے دستر خوان بچھایا تو لے میرے سر پر تیل ملا میرا پیالہ لبریز ھو کے چھلکتا ھی * ۶ لا کلام مہربانی اور رحمت عمر بھر میرے ساتھ رھیگی اور مین ھمیشہ خداوند کے گھر مین رھونگا *

چوبیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ زمین خداوند کی اور اسکی معموری بھی اسکی ھی جہان اور سارے باشندے اسکے ھین * ۲ اِس لئے کہ اسکی بنا پانی پر رکھی اور اسے سیلابون پر قائم کیا * ۳ خداوند کے پہاڑ پر کون چڑھ سکتا ھی اور اسکے مکان مقدس پر کون کھڑا رہ سکتا ھی * ۴ وھی ھی جسکے ھاتھ صاف ھین اور جسکا دل پاک ھی جس کے دلمین بیہودگی نہین سمائی جسنے مکر سے قسم نہین کھائی * ۵ خداوند کی برکت اسے پہنچیگی اور اسکے نجات دینے والے خدا کی صداقت اسکے ساتھ ھی * ۶ یہہ وہ گروہ ھی جو اسکی طالب اور یعقوب کے خدا کے فضل کی خواھان ھی سلا * ۷ ای پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے ھوؤ کہ جلال کا بادشاہ داخل ھووے * ۸ جلال کا بادشاہ کون ھی وہ خداوند جو قوی اور قادر ھی وہ خداوند جو جنگ مین قاھر ھی * ۹ ای پھاٹکو اپنے سر اونچے کرو اور ای ابدی دروازو اونچے ھوؤ کہ جلال کا بادشاہ داخل ھووے * ۱۰ یہہ جلال کا بادشاہ کون ھی لشکرون کا خداوند وھی جلال کا بادشاہ ھی سلا *

پچیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ اي خداوند مين اپني جان کو تيري طرف اُٹھاتا هون * ۲ اي ميرے خدا مين تجھپر توکل کرتا هون نهو که مين شرمنده هوؤن اور ميرے دشمن مجھپر فتح پاکے خوش هون * ۳ اور اُنمين سے بهي جو تجھپر توکل رکھتے هين کوئي شرمنده نهو بلکه وے جو ناحق تجھه سے سرکشي کرتے هين شرمنده هون * ۴ اي خداوند مجھے اپني راهين دکھلا مجھکو اپنے رستے بتلا * ۵ اپني صداقت مين مجھکو لے چل اور مجھکو تعليم دے که ميرا نجات دينے والا خدا تو هي سارے دن مين تيرا انتظار کھينچتا هون * ۶ اي خداوند اپنے لطف کا مل اور اپنے فضل شامل کو ياد کر که وے قديم سے ثابت هين * ۷ ميري جواني کے گناهون اور قصورون کو ياد مت کر تو اپنے فضل کے مطابق اپني خوبي کے لئے اي خداوند مجھے ياد کر * ۸ خداوند بھلا اور سيدها هي وہ اِسلئے گنهگارون کو راه کي بات سکھاتا هي * ۹ وہ حليمون کو عدالت کي راه بتاتا هي اور مسکينون کو اپني راه دکھاتا هي * ۱۰ خداوند کي ساري راهين اُن کے لئے جو اُسکے عهد و پيمان کو ياد رکھتے هين رحمت اور صداقت هين * ۱۱ اي خداوند اپنے نام کے واسطے ميرے گناه بخش دے که وے بڑے هين * ۱۲ وہ کونسا انسان هي جو خداوند سے ترسان هي وہ اُسکو وهي راه جو اُسکے پسند هي بتلاويگا * ۱۳ اُسکا جي چين سے رهيگا اور اُسکي نسل زمين کي وارث هوگي * ۱۴ خداوند کا بھيد اُن پاس هي جو اُس سے ڈرتے هين وہ اُنکو اپنا عهد دکھائيگا * ۱۵ ميري آنکھين هميشه خداوند کي طرف لگي رهتي هين کيونکه وهي ميرے پانو پھندے سے نکاليگا * ۱۶ ميري طرف پھر اور مجھه پر رحم کر که مين اکيلا اور دکھه مين هون * ۱۷ ميرے دل کے غم بهت بڑھه گئے تو مجھکو ميرے دکھون سے نکال * ۱۸ ميري عاجزي اور دکھه پر نگاه کر ميرے سب گناه بخش دے * ۱۹ ميرے دشمنون کو ديکھه که وے بهت هين اور سخت بے رحمي

سے میرا کینہ رکھتے ہیں * ۲۰ میری جان بچا اور مجھے نجات دے نہو
کہ مین پشیمان ہوؤن مجھے تیرا ہی بھروسا ہی * ۲۱ ایسا کر کہ
راستی اور سیدھائی میرے نگہبان ہوویں کہ مجھے تجھسے اُمید ہی *
ای خدا اسرائیل کی ساری تکلیفون سے اُسے مخلصی دے *

چھبیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ ای خداوند میرا انصاف کر کہ مین اپنی راستی کی راہ چلا اور
مین نے خداوند پر توکل کیا مین لغزش نکھاؤنگا * ۲ ای خداوند
مجھے آزما اور میرا امتحان کر میرے دل اور میرے باطن کو تول *
۳ کہ تیرا فضل میرے سامھنے ہی اور مین تیری صداقت کی راہ
چلا ہون * ۴ مین بیہودون خود پسندون کے ساتھہ نہین بیٹھا اور
مکارون کے ساتھہ نہ گیا * ۵ بدکارون کی جماعت کا مین دشمن ہون
خبیثون کے ساتھہ مین نہ بیٹھونگا * ۶ مین بےگناہی مین اپنے ہاتھہ
دھونگا تب مین ای خداوند تیرے مذبح کا طواف کرونگا * ۷ تاکہ مین
تیری شکرگذاری بیان کرون اور تیری عجائب قدرتین بیان کرون *
۸ ای خداوند مجھکو تیرے رہنے کا گھر بھایا وہ مکان جہان تیرا جلال
رہتا ہی خوش آیا * ۹ میری جان کو گنہگارون مین شامل مت کر اور
میری حیات کو خونیون سے نہ ملا * ۱۰ کہ اُنکے ہاتھون مین فساد ہی
اور اُنکا دہنا ہاتھہ رشوت سے بھرا ہی * ۱۱ مین جو ہون اپنی راستی سے راہ
چلونگا مجھے مخلصی دے اور مجھپر رحم کر * ۱۲ میرا پانؤ برابر جگہہ پر
ہی مین مجمعون مین خداوند کو مبارک کہونگا *

ستائیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ خداوند میری روشنی ہی اور میری مخلصی مجھکو کسکی دہشت
خداوند میری زندگی کی توانائی ہی مجھکو کسکی ہیبت * ۲ جسوقت

شریر اور میرے دشمن اور میرے بیری میرا گوشت کھانے مجھپر چڑھہ آئے تو کمزور هوگئے اور گر گئے * ۳ سو اگر ایک لشکر میرے برخلاف خیمه کھڑا کرے تو میرے دل کو کچھه خوف نہین اور اگر وے مجھسے قتال کرین تو باوجود اُسکے بھي میرا توکل ثابت رهیگا * ۴ مین نے خداوند سے ایک بار سوال کیا اور مین اُس کا طالب هوا که مین عمر بھر خداوند کے گھر مین رهون اور خداوند کي خوشنودي دیکھون اور اُسکي هیکل مین اُسے ڈھونڈھون * ۵ کیونکه مصیبت کے وقت وه مجھکو اپنے خیمے مین چھپالیگا اپنے ڈیرے کے پردے مین مجھے پنہان کریگا وه مجھے چٹان پر چڑھاویگا * ۶ سو اب مین اپنے سارے دشمنون مین جو میرے آس پاس هین سر بلند هون مین اُسکي هیکل مین خوشي سے قربانیان کرونگا اور مین خداوند کي مدح اور ثنا گاونگا ضرور مین خداوند کي شکرگذاریان کرونگا * ۷ اي خداوند جب مین پکارکے تجھسے دعا مانگون تو تو سن لے اور مجھپر رحم کر اور مجھے جواب دے * ۸ جب تونے فرمایا که میرے وصل کے طالب هو تو میرا دل بول اُٹھا اي خداوند مین تیرے وصل کا طالب هون * ۹ مجھسے رو پوش مت هو اور غصے سے اپنے بندے کو خارج مت کر که تو میري مدد هي مجھکو ترک نه کر اور مجھکو چھوڑ مت دے اي میرے نجات دینے والے خدا * ۱۰ جب میرے باپ اور میري ماںنے مجھکو چھوڑ دیا تو خداوند نے میري پرورش کي * ۱۱ اي خداوند مجھکو اپني راه بتا اور مجھے وه راه جو سیدھي هے میرے دشمنون کے لئے دکھلا * ۱۲ میرے دشمنون کو مجھپر کامیاب نه کر کیونکه جھوٹے گواه مجھپر برپا هوے هین اور ظلم کي سانس لیتے هین * ۱۳ اگر مجھے اعتقاد نہوتا که مین حیات کي زمین مین خداوند کي نعمت دیکھونگا تو کیا قیامت هوتي * ۱۴ خداوند کو دیکھتا ره اور دلیر هو وه تیرے دل کو تقویت دیگا مین پھر کہتا هون که خداوند کا منتظر ره *

اٹھائیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ مین تجھے پکارتا ہون اي خداوند میري چٹان مجھسے غافل مت هو نہووے کہ اگر تو چپ هو رهے تو مین اُنسا هو جاؤن جو گڑھے مین گرنے والے هین * ۲ جب مین تیرے آگے چلاؤن اور تیرے مقدس هیکل کي طرف اپنے هاتھہ اٹھاؤن تو تو میري عرض سن لے * ۳ اُن شریرون اور بدکردارون کے ساتھہ جو اپنے همسایون سے سلامتي کي باتین کرتے هین اور اُنکے دلون مین شر هی مجھکو جمع کرکے مت نکال * ۴ جیسے اُن کے اعمال اور جیسے اُن کے برے کام هین اُن کو عوض دے جیسا اُنکے هاتھون نے کیا ویساهي اُن سے کر اُنکا بدلا اُنکو دے * ۵ کہ اُنھون نے خداوند کے کامون اور اُسکے هاتھون کي دستکاري کي طرف دھیان نکیا وہ اُنھین ڈھاویگا اور نہ بناویگا * ۶ خداوند مبارک هی کہ اُسنے میري استدعا کي آواز سني * ۷ خداوند میرا زور اور میري سپر هی میرے دل نے اُسپر توکل کیا اور مجھے اُسکي بشتي هوئي سو میرا دل شدت سے خوش هوا مین گاکے اُسکي مدح کرونگا * ۸ خداوند متوکلون کي توانائي هی اور وہ اپنے مسیح کا نجات دینے والا زور هی * ۹ اپنے لوگون کو نجات بخش اور اپني میراث مین برکت دے اُنھین پال اور اُنھین همیشه کے لئے بلندي دے *

اُنتیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ خداوند کے لئے کہو اي بني الله کہو کہ خداوند کے لئے جلال اور زور هی * ۲ خداوند کا جلال اُس کے نام کے لایق بیان کرو حسن تقدس سے خداوند کو سجدہ کرو * ۳ خداوند کي آواز پانیون پر هی جلال والا خدا گرجتا هی خداوند بڑے پانیون پر هی * ۴ خداوند کي آواز زور آور هی خداوند کي آواز جلال والي هی * ۵ خداوند کي آواز شمشادون کو توڑتي هی بلکہ خداوند لبنان کے شمشادون کو

بھي توڑتا ھي * ۶ وہ اُنکو بچھڑے کے مانند کداتا ھي اور لبنان اور سر یون کو جوان بھینسون کے مانند * ۷ خداوند کي آواز آگ کے شعلون کو چیرتي ھي * ۸ خداوند کي آواز دشت کو لرزاتي ھي خداوند دشت قادس کو بھي لرزاتا ھي * ۹ خداوند کي آواز سے ھرنیون کے پیٹ گرتے ھین اور جنگلون کو صاف کردیتي ھي اُسکي ھیکل مین ھرایک اُسکے جلال کي بات کہتا ھي * ۱۰ خداوند طوفان پر بیٹھا ھي خداوند ھمیشہ کے لئیے سلطنت کے تخت پر بیٹھا ھي * ۱۱ خداوند اپنے لوگون کو پناہ بخشتا ھي خداوند اپنے لوگون کو سلامتي کي برکت دیتا ھي *

تیسوان زبور ۔

داؤد کا زبور ھیکل کي تقدیس کے گیت کے موافق گایا جاوے

۱ خداوند مین تیري تعظیم کرونگا کیونکہ تو نے مجھکو سرفراز کیا اور میرے دشمنون کو مجھپر خوش نکیا * ۲ اي خداوند میرے خدا مین نے تجھے پکارا اور تو نے مجھے چنگا کیا * ۳ اي خداوند تو نے میري جان کو پاتال سے بچایا اور تو نے میري جان بخشي کي کہ مجھے گڑھے مین گرنے دیا * ۴ اي خداوند کے مقدس لوگو اُسکے لئے گاؤ اور اُسکي قدوسي کي یادگاري مین شکر کرو * ۵ کہ اُسکا غصہ ایک دم کا ھي اور اُسکي خوشنودي مین زندگاني ھي اگر رونا شام سے شب باش ھو تو صبح کو خوشي ھوتي ھي * ۶ مین نے اپنے اقبال کے وقت کہا مجھکو کبھي جنبش نہوگي * ۷ اي خداوند تو نے اپني خوشنودي سے میرے پہاڑکو خوب قائم کیا تو نے اپنا منہہ چھپایا اور مین گھبرایا * ۸ مین تیرے آگے اي خداوند چلایا اور مین نے خداوند سے دعا مانگي * ۹ میرے خون مین کیا فائدہ ھي جو مین گڑھے مین گرون کیا خاک تیرا شکر کریگي کیا وہ تیري صداقت کو بیان کریگي * ۱۰ سن اي خداوند اور مجھپر رحم کر اي خداوند تو میرا چارہ گر ھو * ۱۱ تو نے میرے رونیکو ناچنے

سے بدل دیا تو نے میرا ٹاٹ کھول ڈالا اور میری کمر میں خوشی کا پٹکا باندھا * ۱۲ اسلئے کہ میری شوکت تیری مدح اور ثنا گاوے اور خاموش نہ رہے اے خداوند میرے خدا میں ابد تک تیرا شکر کرتا رہونگا *

اکتیسواں زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ خداوند میرا توکل تجھہ پر ہے نہو کہ ابد تک میں شرمندہ ہوؤں مجھے اپنی صداقت سے نجات دے * ۲ اپنے کان میری طرف جھکا اور جھٹ پٹ مجھے نجات دے تو میرے لئے مضبوط چٹان ہو اور محکم قلعہ تاکہ مجھے مخلصی دیوے * ۳ کہ توہی میرا چٹان اور میرا گڑھہ ہے پر تو اپنے نام کے لئے میرا رہبر اور میرا رہنما ہو * ۴ مجھے اُس جال سے جو اُنھوں نے چھپا کے میرے لئے بچھایا ہے نکال کہ تو ہی میرا زور ہے * ۵ میں اپنی روح کو تیرے ہاتھہ میں سونپتا ہوں اے خداوند صداقت کے خدا تو نے مجھے مخلصی دی ہے * ۶ میں اُن سے کینہ رکھتا ہوں جو محض باطل کی نگہبانی کرتے ہیں اور میں جو ہوں سو خداوند پر میرا توکل ہے * ۷ میں تیری رحمت پر شادان اور ذوان ہوں کہ تو نے میرے دکھہ پر نگاہ کی اور تو نے میری جان کو سختیوں کے وقت پہچانا * ۸ اور مجھہ کو میری دشمن کے ہاتھہ میں اسیر نہ رہنے دیا تو نے کشادہ جگہہ میں میرا پانو کھڑا کیا * ۹ خداوند مجھہ پر رحم کر کہ مجھہ پر مصیبت ہے میری آنکھیں غم سے جاتی رہیں بلکہ میری جان اور میرا پیٹ بھی * ۱۰ کہ میری زندگانی غم میں فنا ہوئی اور میری عمر کراہنے میں میری قوت میری برائی سے گھٹ چلی اور میری ہڈیاں خشک ہوگئیں * ۱۱ میں اپنے سب دشمنوں کے درمیان خصوصا ہمسایوں کے ایک ننگ تھا اور اپنے جان پہچانوں کے پاس عبرت جس کسی نے مجھکو دیکھا مجھہ سے دور بھاگا * ۱۲ میں اُس آدمی کے مانند جو مرجاوے اور کوئی اُسے یاد نکرے

فراموش هوگیا هون مین باسن کي طرح ٹوٹ گیا هون ¶ ۱۳ که مین نے بهتون سے ملامت سني هرطرف سے مجهه کو خوف تها جب که آنهون نے آپس مین میرے برخلاف هوکے مشورت کي اور آنهون نے میري جان مارنے پر منصوبه باندها * ۱۴ پر اي خداوند مین نے تجهپر توکل کیا مین نے کہا تو میرا خدا هي * ۱۵ میرے اوقات تیرے هاتهه مین هین مجهکو میرے دشمنون کے هاتهه سے اور آن سے جو میرے پیچهے پڑے هین نجات دے * ۱۶ اپنے چهرے کو اپنے بندے پر جلوه گرکر اپني رحمت سے مجهے بچالے * ۱۷ اي خداوند ایسا نهو که مین پشیمان هوؤن که مین تجهے پکارتا هون بلکه شریر هي شرمنده هون اور وے پاتال مین چپکے پڑے رهین * ۱۸ جهوٹے لبون کو خاموش کر جن سے گهمنڈ کي سخت اورگستاخ باتین صادقون کے حق مین نکلتي هین * ۱۹ وه کیا هي بڑي تیري خوبي هي جو تو نے اپنے ڈرنیوالون کے لئے چهپا رکهي هي اور آن پر جنکا توکل تجهپر هي آدمیون کے حضور مین تو نے کي هي * ۲۰ تو هي آنهین آدمیون کے منصوبونسے اپني حمایت کے پردے مین چهپاتا هي توهي آنهین زبانون کے جهگڑے سے اپنے خیمے مین پوشیده کرتا هي * ۲۱ خداوند مبارک هي که آس نے محکم شهر مین اپني عجیب مهرباني مجهه کو دکهلائي * ۲۲ مین نے گهبرا کے کہا که مین تیري نظرون سے دور پهینکا گیا باوجود آس کے جب مین تیرے آگے چلایا تو تو نے میري آواز سن لي * ۲۳ اي خداوند کے سارے مقدس لوگو آس سے محبت رکهو که خداوند دین دارون کا نگهبان هي اور غرور کرنیوالون کو بے طرح سزا دیتا هي * ۲۴ اي لوگو جو خداوند سے امید رکهتے هو تم سب دلیري کرو که وه تمهارے دلون کو مضبوطي بخشیگا *

بتیسواں زبور
مشکیل داؤد

۱ مبارک هی وه جس کا گناه بخشا گیا اور خطا ڈهانپی گئي * ۲ مبارک هی وه مرد جسکے لئے خداوند گناه محسوب نہین کرتا اور جس کے دل مین دغا نہین * ۳ جب مین دعا سے چپ رہا تو میري هڈیان سارے دن کراهتے کراهتے گل گئین * ۴ کیونکه تیرا هاتهه رات دن مجهپر بهاري تها میري طراوت گرمیون کي خشکي سے مبدل هوئي سلا * ۵ مین تجهه پاس اپنے گناه کا اقرار کرتا هون اور مین نے اپني بدکاري نہین چهپائي مین نے کہا مین خداوند کے آگے اپنے گناه کا اقرار کرونگا سو تو نے میرا گناه بخش دیا سلا * ۶ اسي لئے هر پارسا جو مقدس هی تیري قبولیت کے وقت تجهه سے دعا مانگتا هی یقینا بڑے پانیون کے سیلاب اُسکے گرد پهر نسکینگے * ۷ تو میرا ملجا هی تو مجهے دکهون سے بچاتا هی نجات کے نغمون سے تو مجهے گهیرتا هی سلا * ۸ مین تجهے سمجهه بخشونگا اور اُس راه مین جس مین تو چلیگا تجهے رهنمائي کرونگا میري آنکهین تیري نگہباني کرینگي * ۹ تم گهوڑون اور خچرون کے مانند مت هو جاؤ که اُن کو سمجهه نہین اور اُن کا منهه لگام اور باگ سے بند رهتا هی نہووے که وے تجهه تک آوین * ۱۰ شریر پر بہت سي مصیبتین هین پر اُسکو جسکا توکل خدا پر هی رحمت نے گهیرا هی * ۱۱ اي صادقو خوش هوؤ اور خداوند کے لئے شادمان هو اور تم سب جو تمهارے دل مستقیم هین خوشي سے چلاؤ *

تینتیسواں زبور

۱ اي صادقو خداوند کے سبب خوشي سے چلاؤ که حمد کرنا سیدهے لوگون کو سجتا هی * ۲ بربط سے خداوند کا شکر کرو اور دس تارکا ساز بجا کے اُس کے لئے حمد اور ثنا گاؤ * ۳ اُس کے لئے نئے گیت گاؤ سگهڑاپے سے چلا چلا کے نغمه کرو * ۴ کیونکه خداوند کا کلام سیدها هی اور اُس کے سارے کام امانت کے ساتهه هین * ۵ وه صداقت اور عدالت

کو دوست رکھتا هی زمین اسکي رحمت سے معمور هی * ۶ خداوند کے کلام سے آسمان بنے اور اُن کے سارے لشکر اُسکے منہہ کے دم سے * ۷ وه دریا کا پاني تودے کے مانند جمع کرتا هی وه گہراپون کو مخزنون مین رکھہ چھوڑتا هی * ۸ ساري زمین خداوند سے ڈرتي رهے اور جہان کي ساري آبادي اُسکا خوف مانے * ۹ کہ اُسنے کہا اور هوگیا اُسنے فرمایا اور برپا هوا * ۱۰ خداوند قومون کي مشورتون کو ناچیز کرتا هی وه لوگون کي تدبیرون کو باطل کر دیتا هی * ۱۱ خداوند کے منصوبہ ابد تک ثابت رهینگے اُسکے دل کے محاسبہ ساري نسلون مین رهینگے * ۱۲ خوش حال هی وه قوم جسکا خدا خداوند هی اور وے لوگ جنھین اُس نے پسند کر کے اپني میراث کیا * ۱۳ خداوند آسمان پر سے دیکھتا هی وه سارے بني آدم پر نگاه کرتا هی * ۱۴ وه اپنے سکونت کے مقام سے زمین کي ساري خلقت کو تاکتا هی * ۱۵ اُن کے دلون کا مہیا کرنیوالا وهي هی وه اُن کے سارے عملون کا ٹھیک جان نے والا هی * ۱۶ کوئي بادشاه نہین جو اپنے لشکر کي فراواني سے مخلصي پاوے کوئي پہلوان اپنے زور کي کثرت سے نجات نہین پاتا * ۱۷ بچ نکلنے کے لئے گھوڑے سے کام نہین چلتا اور کوئي اپني بہت قوت سے رهائي نہین پاتا * ۱۸ دیکھو خداوند کي آنکھہ اُنپر هی جو اُس سے ڈرتے هین اور اُن پر جو اُسکي رحمت کے اُمیدوار هین * ۱۹ تاکہ اُنکي جانون کو موت سے مخلصي دیوے اور اُنھین کال مین جیتا رکھے هماري جانون کو خداوند کا انتظار هی وهي همارا چارا هی وهي هماري سپر هی همارا دل اُسي سے خوش هی کہ هم نے اُسکے مقدس نام پر توکل کیا هی * ۲۰ ای خداوند جیسے همین تجھپر توکل هی ویسے هي تیري رحمت همپر هووے *

چونتیسوان زبور

داؤد کا زبور جب اسنے اپنا سلیقہ ابی ملک کے آگے بدلا جسنے
اسے بھیج دیا اور وہ جاتا رہا

۱ مین ہر وقت خداوند کو مبارک کہونگا اسکی ستایش سدا میرے منہہ مین ہوگی * ۲ میری روح خداوند کے دم بھرتی رہیگی غریب لوگ سنینگے اور خوش ہونگے * ۳ میرے ساتھہ خدا کی بڑائی کرو ہم مل کے اس کے نام کو بلند کرین * ۴ مین نے خداوند کو ڈھونڈھا اسنے میری سنی اور مجھے میرے سارے خوفون سے نجات دی * ۵ انھون نے اسپر نظر کی اور روشن ہوگئے اور انکے منہہ رسوا نہوے * ۶ یہہ مسکین چلایا اور خداوند نے سنا اور اسے ساری مصیبتون سے بچایا * ۷ خداوند کا فرشتہ ان کو جو اس سے ڈرتے ہین چار طرف سے گھیرنیوالا ہی اور انھین بچاتا رہتا ہی * ۸ ارے آؤ چکھو اور دیکھو کہ خداوند خوب ہی خوشحال ہی وہ آدمی جسکا توکل اس پر ہی * ۹ اے اسکے مقدس لوگو خداوند سے ڈرو کیونکہ وے جو اس سے ڈرتے ہین انھین کچھہ کمی نہین * ۱۰ باگھہ حاجت مند اور بھوکے ہین پر وے جو خداوند کے طالب ہین انھین کسی نعمت کی کمی نہین * ۱۱ او لڑکو میری سنو مین تمھین خداترسی سکھلاونگا * ۱۲ وہ کون بشر ہی جو زندگی کا طالب ہی اور بڑی عمر چاہتا ہی تاکہ عیش کرے * ۱۳ اپنی زبان کو بدی سے اور لبون کو جھوٹھہ بولنے سے باز رکھہ * ۱۴ بدی سے بھاگ اور بھلائی کر سلامتی کو ڈھونڈھہ اور اسی کا پیچھا کر * ۱۵ خداوند کی آنکھین صادقون پر ہین اور اسکے کان انکی فریاد پر ہین * ۱۶ خداوند کا منہہ انکے برخلاف ہی جو بدکردار ہین تاکہ انکی یادگاری زمین پر سے قطع کرے * ۱۷ صادق چلاتے ہین خداوند سنتا ہی اور انھین انکے سارے دکھون سے نجات دیتا ہی * ۱۸ خداوند انکے نزدیک ہی جو شکستہ دل ہین اور انکو جو دل افگار ہین بچاتا ہی * ۱۹ صادق پر بہت سی مصیبتین ہین پر خداوند اس کو ان سب سے چھڑاتا ہی *

۲۰ وہ اُس کی ساری ہڈیون کا نگہبان هی اُن میں سے ایک ٹوٹنے نہین پاتی * ۲۱ بدی شریر کو هلاک کرتی هی اور وے جو صادق کے کینہ رکھنیوالے هین پریشان هونگے * ۲۲ خداوند اپنے بندون کی جانون کو مخلصی دیتا هی اور کوئی اُنمین سے جنکا توکل اُسپر هی پریشان نہوگا *

پینتیسوان باب
داؤد کا

۱ اَی خداوند اُن سے جو مجھہ سے جھگڑتے هین جھگڑ اور اُن سے جو مجھہ سے لڑتے هین لڑ * ۲ سپر اور پھری پکڑ اور میری کمک کے لئے کھڑا هو * ۳ بھالا نکال اور اُن کے روکنے کو جا جو میرے پیچھے پڑے هین میری جان کو فرما کہ تیری نجات مین هون * ۴ وے جو میری جان کے خواهان هین رسوا اور خجل هون اور وے جو میری تباهی کے روادار هین لوٹین اور شرمندہ هون * ۵ جیسے بھوسی هوا کے آگے هوتی هی ویساهی وے هووین اور خداوند کا فرشتہ اُنهین هانکے * ۶ اُنکی راہ اندھیری اور پھسلنی هو خداوند کا فرشتہ اُنهین رگید لے * ۷ کہ اُنهون نے بے سبب میرے لئے گڑھے کھود ے اور ناحق میری جان کےلئے اپنا دام چھپایا * ۸ اُس پر ناگہانی تباهی پڑے اور وہ اپنے دام مین آپ هی پھسے اور اپنی هی بلا مین گرفتار رهے * ۹ پر میرا جی خداوند مین خوشوقت هی اور اُسکی نجات سے خوشحال هی * ۱۰ میری ساری هڈیان کہتی هین خداوند تجھہ سا کون هی جو مسکین کو بڑے قوی کے هاتھہ سے بچاتا هی اور مسکین محتاج کو اُس سے جو اُنهین غارت کرتا هی * ۱۱ جھوٹھے گواہ اُٹھے هین وے مجھہ سے وے سوالات کرتے هین جنسے مین آگاہ نہین * ۱۲ وے نیکی کے عوض مین مجھہ سے بدی کرتے هین وے میری جان مارتے هین * ۱۳ مین نے تو جب وے بیمار تھے ٹاٹ کا لباس پہنا اور روزے رکھہ رکھہ اپنے جی کو بے آرام کیا اور میری دعا پلٹ کے میرے سینے مین

آتی تھی * ۱۴ میں نے اُن سے سلوک کیا جوکوئی اپنے دوست اور بھائی
سے کرے میں سرنگون ہوکر ایسا کڑھا جیسے کوئی اپنی ما کے لئے غم
کرے * ۱۵ پر وے میری مصیبت میں شادمانی سے مل کے جمع
ہوئے اور سارے ذلیل لوگ مجھہ پر فراہم ہوئے اور میں بے خبر
تھا اُنھوں نے مجھکو چیرا اور دست بردار نہوئے * ۱۶ اُنھوں نے مکر آمیز
ٹھٹھے بازوں کے ساتھہ مل کے مہمانیوں میں مجھہ پر دانت کچکچائے *
۱۷ اَی خداوند کب تک تو دیکھا کریگا اُنکی خرابی سے میری جان کو
پھرا میرے وحید کو شیر بچوں سے * ۱۸ میں بڑی جماعت میں تیرا شکر
کرونگا میں زبردست لوگوں کے درمیان تیری ستایش کرونگا * ۱۹ نہوکہ
میرے دشمن مفت مجھہ پر خوشوقت ہوں اور وے جو بے سبب میرے
بیری ہیں مجھہ پر چشمک کریں * ۲۰ کیونکہ وے سلامتی کی بات
نہیں کرتے بلکہ اُن پر جو دنیا میں آرام سے بیٹھے ہیں مکر کے
منصوبے باندھتے ہیں * ۲۱ اور اُنھوں نے مجھہ پر اپنا منہہ پسارا ہی
اور کہتے ہیں اہا ہاہا ہماری آنکھوں نے دیکھا * ۲۲ اَی
خداوند تو نے دیکھا خاموشی مت کر اَی خداوند مجھہ سے مت دور رہ *
۲۳ اَی میرے خدا اَی میرے خداوند اُٹھہ اور میری عدالت کے
لئے اور میرے فیصلے کے لئے جاگ * ۲۴ اَی رب خداوند میرے خدا
اپنی صداقت کے مطابق میرا انصاف کر اور اُنھیں مجھہ پر خوشوقت
نہونے دے * ۲۵ وے اپنے دلوں میں کہنے نپاویں واچھرے یہی
ہم چاہتے تھے اور وے نکہیں کہ ہم اُسے چٹ کر گئے * ۲۶ وے جو
میری برائی سے خوش ہوتے ہیں رسوا اور شرمندہ ہوویں جو میری
دشمنی پر پھولتے ہیں رسوائی اور شرمندگی کا لباس پہنیں * ۲۷ تب
وے جو میری انصاف سے خوش ہوتے ہیں خوشوقت اور شادمان ہوں
اور سدا کہا کریں کہ وہ بڑا خداوند ہی جو اپنے بندہکی سلامتی سے
خوش ہوتا ہی * ۲۸ اور میری زبان تیری صداقت اور تیری
شکرگذاری ہردن کہتی رہیگی *

چھتیسوان باب

سردار مغني کے لئے خداوند کے بندہ داؤد کا زبور

۱ بدکار کي شرارت کا بیان میرے دل کے اندر ھی کہ خدا ترسي اسکي آنکھون کے آگے نہین * ۲ کیونکہ جب تک اسکي بدکاري کي برائي ظاھر نہو وہ اپنے دل مین اپني تعریف آپ کرتا ھی * ۳ اسکے منہہ کي باتین بدي اور فریب ھین اسنے دانش مندي اور نیکي کو ترک کیا * ۴ وہ اپنے بستر پر بڑے بڑے بدي کے منصوبے باندھتا ھی وہ آپ بري راہ مین کھڑا رھتا ھی وہ برائي سے نفرت نہین کھاتا * ۵ اي خداوند آسمان مین تیري رحمت ھی اور تیري صداقت بدلیون تک پہنچي ھی * ۶ تیري صداقتین بڑے پہاڑون کے مانند ھین تیري عدالتین بھي بڑي گہري ھین اي خداوند تو انسان اور حیوان کا پروردگار ھی * ۷ خدایا تیري رحمت کیا ھي عزیز ھی اسلئے بني آدم تیرے پیرون کے سایہ تلے آ کے چھپتے ھین * ۸ وے تیرے گھر کي چکنائي کھانے سے سیر ھوونگے اور تو اپني نعمتون کے دریا سے انھین سیراب کریگا * ۹ کہ زندگي کا چشمہ تیرے کنے ھی ھم تیري روشني سے روشني دیکھینگے * ۱۰ تو اپنے پہچانیوالون پر اپني رحمت کشادہ رکھہ اور ان پر جنکے دل مستقیم ھین اپني صداقت * ۱۱ نہو کہ گھمنڈ کرنیوالون کا پانؤ مجھہ پر پڑے اور نہو کہ شریر کا ھاتھہ مجھے ڈھیل دے * ۱۲ بدکار وھان گرے ھوئے ھین وے ڈھکیلے گئے ھین وے کبھي اٹھہ نہ سکینگے *

سینتیسوان زبور

داؤد کا

۱ بدکارون کے سبب تو مت کڑھہ اور خطاکارون کي جہت سے تو حسد نہ کر * ۲ کہ وے جلدي گھاس کے مانند کاٹ ڈالے جائینگے اور ھرے سبزے کي طرح مرجھاوینگے * ۳ خداوند پر توکل رکھہ اور بھلا کر تو زمین مین زندگاني بسر کر اور امانت سے پھل لے * ۴ خداوند سے لذت

ڈھونڈھہ کہ وہ تیرے دل کے مطالب پورے کریگا * ۵ اپني راہ خداوند پر چھوڑ دے اسپر توکل کر وہ سب بنا لیگا * ۶ وہ تیري صداقت کو نور کي طرح ظاہر کریگا اور تیري عدالت کو دو پہر کي سي روشني بخشیگا * ۷ خداوند کي یاد مین آسودہ ہو اور صبر سے اسکا انتظار کر اس شخص کے سبب سے جو اپني راہ مین کامیاب ہوتا ہي اور برے منصوبے باندھتا ہي مت کڑھہ * ۸ غصے کو دھیما کر اور غضب کو ترک کر اور ایسا نکڑھہ کہ تو شرارت مین گرے * ۹ کہ بدکارکات ڈالے جاوینگے لیکن وے جو خداوند سے امید وار ہین زمین کو وہي میراث لینگے * ۱۰ کہ ایک آن کي آن مین شریر نہوگا تو غور کرکے اسکا مکان ڈھونڈھیگا اور وہ نہوگا * ۱۱ لیکن وے جو مسکین ہین زمین کے وارث ہونگے اور بہت سلامتي سے خوش دل ہونگے * ۱۲ شریر صادق کے دکھہ دینے پر منصوبے باندھتا ہي اور اسپر دانت کچکچاتا ہي * ۱۳ خداوند اسپر ہنستا ہي کیونکہ وہ دیکھتا ہي کہ اسکا دن آتا ہي * ۱۴ شریرون نے تلوار نکالي اور اپني کمان کھیچي تاکہ مسکین اور محتاج کو گرادین اور ان کو جنکي راہین سیدھي ہین جان سے مارین * ۱۵ انکي تلوارین انہي کے دلون مین پیٹھینگي انکي کمانین ٹوٹ جاوینگي * ۱۶ تھوڑا سا جو صادق کا ہي بہت سے شریرون کے اموال سے بہتر ہي * ۱۷ کہ شریرون کے بازو توڑے جاوینگے پر خداوند صادقون کا تھامنے والا ہي * ۱۸ خداوند کاملون کے دلون کو پہچانتاہي اور انکي میراث ابدي ہوگي * ۱۹ وے برے وقت رسوا نہووینگے اور قحط کے ایام مین سیر رہینگے * ۲۰ لیکن وے جو شریر ہین ہلاک ہونگے اور خداوند کے دشمن چراگاہ کي خوشنمائي کے مانند فنا ہونگے وے دھوان کے مانند جاتے رہینگے * ۲۱ شریر ادھار لیتا ہي اور پھر ادا نہین کرتا پر صادق رحم کرتا ہي اور دیتا ہي * ۲۲ کہ جنہون نے اسکي برکت پائي ہي زمین کے وارث ہونگے اور جنپر اسکي لعنت ہي کٹ جاوینگے * ۲۳ نیک آدمي کے قدم خداوند ثابت رکھتا ہي اور اسکي راہ کو دوست رکھتا ہي * ۲۴ اگرچہ وہ گر جاوے پر

پامال نہوگا کیونکہ خداوند اسکا ہاتھہ تھامتا ہی * ۲۵ میں جوان تھا اب بوڑھا ہوا پر میں نے صادق کو ہرگز آوارہ نہ دیکھا اور اسکی نسل میں سے کسیکو ٹکڑے مانگتے نپایا * ۲۶ وہ ہردن رحم کرتا رہتا ہی اور قرض دیا کرتا ہی اسکی نسل مبارک ہی * ۲۷ بدی سے بھاگ اور بھلا کر اور ابد تک آباد رہ * ۲۸ کہ خداوند عدالت کا دوستدار ہی اور اپنے مقدس لوگون کو ترک نہین کرتا وے ابد تک محفوظ رہینگے پر شریرون کی نسل کاٹی جائیگی * ۲۹ صادق زمین کے وارث ہونگے اور ابد تک اسپر بسینگے * ۳۰ صادق کا منہہ دانش کی بات کہتا ہی اسکی زبان سے عدالت کا کلمہ نکلتا ہی * ۳۱ اسکے خدا کی شریعت اسکے دل مین ہی اسکا پانو کبھی نہ رپٹیگا * ۳۲ شریر صادق کی گھات مین لگا ہی اور اسکے قتل کے درپی رہتا ہی * ۳۳ خداوند اسپر اسکا قابو پڑنے نہ دیگا اور عدالت کے وقت اسے مجرم نہ ٹھہرائیگا * ۳۴ خداوند سے امیدوار رہ اور اسکی راہ کو یاد رکھہ کہ وہ تجھکو اپنی زمین کا وارث کرکے سرفرازی بخشیگا اور جب شریر کاٹے جائینگے تو تو دیکھیگا * ۳۵ مین نے شریر بہت شاندار دیکھا جو آپ کو اس ہرے درخت کے مانند جو اپنے کھیت مین آگے پھیلاتا تھا * ۳۶ پر وہ گذر گیا گویا تھاہی نہین مین نے اسے ڈھونڈھا وہ کہین نہ ملا * ۳۷ کامل کو تاک اور سیدھے کو دیکھہ رکھہ کہ ایسے آدمی کا انجام سلامتی ہی * ۳۸ پر خطاکار سب کے سب ہلاک ہو جائینگے شریر کا انجام نیستی ہی * ۳۹ صادقون کی نجات خداوند سے ہی دکھہ کے وقت وہ انکا بوتا ہی * ۴۰ خداوند انکی مدد کریگا اور انہین نجات دیگا اور انکو شریرون سے چھڑاویگا اور بچاویگا اسلئے کہ ان کا توکل اسپر ہی *

اٹھتیسوان زبور

تذکیر کے لئے داؤد کا زبور

۱ اى خداوند اپنے غصے سے مجھکو مت جھڑک اور نہ اپنے قہر سے مجھے ادب دے * ۲ کہ تیرے تیر مجھے چبھتے ہین اور تیرا ہاتھہ مجھپر

بھاري هی * ۳ تيرے غصے کے آگے ميرے جسم کو صحت نہين اور ميرے گناهون کے سبب ميري هڈيون کو آرام نہين * ۴ کہ ميرے گناہ ميرے سر سے گذر گئے اور بھاري بوجھے کے مانند مجھپر بھاري هوگئے * ۵ ميرے گھاؤ بدبو هوگئے اور سڑگئے ميري حماقت کے سبب سے * ۶ مين دکھہ بھرتا هون اور کمان هوگيا هون مين دن بھر رويا کرتا هون * ۷ کيونکہ ميري کمر مين کريہہ بيماري بھرگئي اور ميرے جسم مين صحت نہين * ۸ مين سست هوگيا هون اور نپٹ پس گيا هون اور دل کي گھبراهٹ سے چلاتا هون * ۹ اى خداوند ميرا سارا اشتياق تيرے حضور هی اور ميرا کراهنا تجھسے چھپا نہين * ۱۰ ميرا دل گھبراتا هی ميرا بوتا مجھسے جاتا رها اور ميري آنکھون کي بينائي بھي جاتي رهي * ۱۱ ميرے عزيز اور ميرے دوست ميرے دُکھہ کے سبب مجھسے الگ کھڑے رهے اور ميرے رشتہ دار مجھسے دور جا کھڑے هوے * ۱۲ اُنھون نے جو ميري جان کے خواهان هين ميرے پھنسانے کو پھندے مارے هين اور وے جو ميرے دکھہ کے روادار هين ميرے حق مين ابسي باتين کہتے هين جن مين ميرا زيان هی اور سارے دن مکر کے منصوبے باندھتے هين * ۱۳ پر مين بہرے کے مانند هوگيا جو کچھہ سنتا نہين اور گونگے کے مانند جو اپنا منہہ نہين کھولتا * ۱۴ مين اُس شخص کے مانند هوا جو بہرا هو اور اُسکے مانند جسکے منہہ مين ملامت نہو * ۱۵ کہ خداوند مجھے تجھہ سے اُميد هی تو سنيگا اى ميرے مالک خداوند ميرے خدا * ۱۶ کيونکہ مين کہتا هون نہووے کہ وے مجھپر خوشي کرين اور جب ميرا پانو پھسلے تو وے دبکھہ کے پھولين * ۱۷ مين پھسلنے پر هون اور ميرا غم سدا ميرے سامھنے هی * ۱۸ اور مين اپنا گناہ آپ کھول کے کہتا هون اور اپني تقصير کے لئے غمگين هون * ۱۹ ميرے دشمن خوشي کرتے هين اور قوي هين اور ميرے بيري ناحق بہت هو گئے * ۲۰ وے جو نيکي کے عوض مين بدي کرتے هين ميرے دشمن بنے هين کيونکہ مين نيکي کي پيروي کرتا هون * ۲۱ اى خداوند مجھکو ترک مت کر اى ميرے خدا

مجھسے دُور مت رہ * ۲۲ میري مدد کے لئے جلدي کر اي میرے
نجات دینے والے خدا *

اُنتالیسواں زبور

یدوتونیون کے سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ مین نے کہا مین اپني راهون کي خبرداري کرونگا کہ میري زبان
سے گناہ نہو اور جس وقت شریر میرے سامھنے هوگا تو مین اپنے منہہ
کو لگام دونگا * ۲ مین گونگا اور خاموش هو رها اور نیک کہنے سے بھي رہ
گیا میرا غم تازہ هوا * ۳ سینے کے بیچ میرے دل مین لپش هوئي
میرے سوچنے مین آگ بھڑکي تب مین نے اپني زبان سے کہا *
۴ اي خداوند مجھے بتا کہ میرا انجام کیا هي اور میري عمر کتني
هي تب مین جانون کہ میري عمر کس قدر کوتاہ هي * ۵ دیکھہ
تونے میري عمر بالشت بھر کي اور میري زندگي تیرے آگے ناچیز
هي یقیناً هرایک شخص اگرچہ برقرار هو لیکن محض بے ثبات هي
سلا * ۶ بلاشک هرایک انسان وهم اور خیال سا چلتا پھرتا هي بے شبہہ
وے عبث بیکل هوتے هین وہ ذخیرہ کرتا هي اور نهین جانتا کہ اُسے
کون لیگا * ۷ اب اي خداوند کسکي اُمید هي مجھے تیري هي
اُمید هي * ۸ مجھے میرے سارے گناهون سے نجات دے مجھے جاهلون
کي ننگ مت کر * ۹ مین گونگا رها مین نے اپنا مُنہہ نکھولا کیونکہ
تو هي نے یون کیا هي * ۱۰ مجھسے اپني اذیت دور کر مین تو تیرے
هاتھہ کے زور سے فنا هوا جاتا هون * ۱۱ جب تو آدمي کو اُسکے گناہ کے
باعث غصے سے ادب دیتا هي تو اُس کے جسم کو پتنگے کے مانند
کھو دیتا هي یقیناً هرایک انسان بے ثبات هي سلا * ۱۲ اي خداوند
میري دعا سن اور میرے نالے پرکان دھر میرے آنسوون سے غافل مت
هو کیونکہ مین تیرے سامھنے پردیسي اور اپنے سارے باپ دادون کے
مانند مسافر هون * ۱۳ مجھسے اپنا هاتھہ دور کرتا کہ دم لے لون اُس سے
آگے کہ مین یہان سے جاؤن اور پھر نرهون *

چالیسوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ مین نے صبر سے خداوند کا انتظار کیا وہ میري طرف مائل هوا اور اسنے میري فریاد سني * ۲ وہ مجھے هولناک گڑھے اور دلدل کي کیچ سے باهر نکال لایا اور میرے پاؤن اس نے پہاڑ پر رکھے اور میرے قدمون کو ثابت کیا * ۳ اور اس نے میرے منھہ مین ایک نئي تسبیح ڈالي جس سے مین اپنے خدا کي ستایش کرتا هون بہتیرے دیکھینگے اور ڈرینگے اور خداوند پر توکل کرینگے * ۴ خوشحال هی وہ انسان جو خداوند پر اپنا بھروسا رکھتا هی اور مغرورونکو اور انکو جو جھوٹھہ کي طرف جھکتے هین نہین مانتا * ۵ اي خداوند میرے خدا تیري عجایب قدرتین جو تو نے دکھلائین بہت سي هین اور تیري تدبیرین جو همارے لئے هین ممکن نہین کہ گنی جاوین مین تو انھین کھول کے تیرے آگے بیان کرتا لیکن وے تو شمار سے باهر هین * ۶ ذبح اور هدیہ کو تو نہین چاهتا تو نے میرے کان کھولے چڑھاوے اور خطیت کا تو طالب نہین * ۷ تب مین نے کہا دیکھو مین آتا هون کتاب کے ورقون مین میرے حق مین یہہ لکھا هی * ۸ اي میرے خدا مین تیري رضا مندي بجا لانے پر خوش هون تیري شریعت تو میرے دل کے بیچ هی * ۹ مین نے بڑي جماعت مین صداقت کا مژدہ دیا دیکھہ اي خداوند مین نے اپنا منھہ بند نہین کیا اور تو جانتا هی * ۱۰ مین نے تیري صداقت کي بات اپنے دل مین چھپا نرکھي مین نے تیري امانت داري اور تیري نجات کي بات کہي مین نے تیرے لطف عمیم اور تیري امانت کو بڑي جماعتون مین پوشیدہ نہین رکھا * ۱۱ اي خداوند اپني رحمتون کو مجھسے دریغ نکر تیري رحمت اور تیري امانت هردم میري نگہبان رهین * ۱۲ کہ بے شمار برائیون نے مجھے گھیر لیا میرے گناهون نے مجھے پکڑا ایسا کہ مین آنکھہ اوپر نہین کرسکتا وے میرے سر کے بالون سے شمار مین زیادہ هین سو مین نے دل چھوڑ دیا * ۱۳ اي خداوند مہرباني کرکے مجھے نجات دے اي خداوند جلد میري مدد کو

پہنچے * ۱۴ وے جو مل کے میري جان مارنیکے درپي هین خجل
اور رسوا هون وے جو میري تباهي کے رواداد هین لوٹین اور شرمنده هون *
۱۵ سب جو مجهه پر آها آها کہتے هین اپني اس برائي کے بدلے پریشان
هون * ۱۶ اور وے جو تیرے طالب هین خوشنود اور خورسند هووین
اور وے جو تیري نجات کے عشق هین سدا کہا کرین کہ خداوند
معظم هو * ۱۷ مین تو مسکین اور محتاج هون لیکن خداوند میري فکر
مین رهتا هي میرا چارا میرا چهڑانیوالا توهي هي * ۱۸ اي میرے
خداوند دیر مت کر *

اکتالیسوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ مبارك هي وه جو مسکین پر مهر کرتا هي خداوند بپت کے وقت
آسیکو نجات دیگا * ۲ خداوند آسکا حافظ رهیگا اور آسے سلامت رکهیگا
اور وه زمین پر مبارک هوگا اور تو آسے آسکے دشمنون کے قابو مین نکر دیگا *
۳ خداوند آسکو بیماري کے بستر پر سنبهالیگا تو آسکي بیماري مین
بستر لوٹ کے بچهاویگا * ۴ مین کہتا هون اي خداوند مجهه پر رحم کر
میري جان کو شفا دے که مین تیرا گنهگار هون * ۵ میرے دشمن مجهے
برا کہتے هین کہ وه کب مریگا اور آسکا نام کب مٹ جائیگا * ۶ جب وه
دیکهنے کو آتا هي تب بیهوده باتین کرتا هي آسکے دل مین برائي
بهرتي هوتي هي باهر جاتا هي اور آسے بیان کرتا هي * ۷ سب جتنے
میرا کینه رکهتے هین میرے برخلاف سرگوشي کرتے هین وے میرے
ستانیکے منصوبے باندهتے هین * ۸ اور کہتے هین ایك برا آزار اسے
لگا هي اب جو وه پڑا هي پهر نه آٹهیگا * ۹ میرے اس جان پہچان
لے بهي جس پر مجهے بهروسا تها اور جو میرا هم نوالا تها مجهه پر لات
آٹهائي * ۱۰ پر تو اي خداوند مجهه پر رحم کر اور مجهه کو کهڑا کر
تاکه مین آنسے بدلا لون * ۱۱ تیري مهرباني کا مجهکو اس سے یقین
هي کہ میرے دشمن نے مجهه پر فتح نهین پائي * ۱۲ تو میرے

خلوص کے باعث مجھہ کو سنبھالتا ھی اور مجھہ کو اپنے حضور مین ابد تک ثابت رکھیگا * ۱۳ خداوند اسرائیل کا خدا ازل سے ابد تک مبارک ھی آمین آمین *

صفر ثاني

بیالیسوان زبور

سردار مغني کے لئے بني قورحکا مشکیل

۱ جس طرح سے کہ ھرني پاني کے چشمون کي نہایت پیاسي ھوتي ھی ویسے ھی میري روح ای خداوند تیري نہایت پیاسي ھی * ۲ میري روح خدا کے لئے جو زندہ ھی ترستي ھی ایسا کونسا دن ھوگا کہ مین جاؤن اور خدا کے آگے ھوؤن * ۳ میرا توشہ رات دن آنسو ھین وے ھر روز مجھے پوچھتے ھین تیرا خدا کہان ھی * ۴ مین یہہ یاد کرتا ھون اور اپنے جي مین فکر کرتا ھون کہ مین گروہ کے ساتھہ ھو کے وہ گروہ جو عید کے دن کو مانتي ھی خوشي سے الاپتا ھوا اور شکر کرتا ھوا خدا کے گھر مین جاتا تھا * ۵ ای میرے جي تو کیون گرا جاتا ھی اور تو مجھہ مین کیون بے آرام ھی خدا پر توکل کر کہ مین یقینا اسکي شتایش کرونگا جو میرے چہرےکي خیر و عافیت ھی * ۶ ای میرے خدا میرا جي گرا جاتا ھی سو مین یردن کي زمین مین اور حرمون مین کوہ مصغار پر تجھے یاد کرونگا * ۷ تیرے پاني کي دھارون کي آواز سے گہراو گہراو کو پکارتا ھی تیري ساري موجین اور تیرے ڈھیڑ میرے سر سے گذر گئے * ۸ خداوند صبح کے وقت اپنے لطف خاص کو حکم کریگا اور رات کو مین اسکا گیت گاؤنگا میري دعا میري حیات کے خدا کي طرف ھوگي * ۹ مین خدا کو جو میرا پہاڑ ھی کہونگا تو مجھے کیون بھول گیا ھی مین کیون دشمن کے ظلم سے غم کرتا چلا جاتا ھون * ۱۰ میرے دشمن آس تلوار کے مانند جو میري ھڈیون سے گذر جاوے مجھے ملامت کر کے دکھہ دیتے ھین اور روز روز مجھہ کو کہتے ھین تیرا خدا کہان ھی * ۱۱ ای میرے جي تو کیون

گرا جاتا هي اور تو مجهه مين كيون بے آرام هي خدا پر توكل كر يقينا مين اسكي ستايش كرونگا جو ميرے چهرےكي خير و عافيت اور ميرا خدا هي *

تينتاليسوان زبور

۱ اي خدا ميرا انصاف كر اور ظالم قوم سے ميرا حامي هو مجهے مكار جفاكار آدمي سے نجات دے * ۲ كه ميرا توانائي بخشنے والا خدا تو هي كيون تو مجهے دور كرتا هي مين دشمن كے ظلم سے كيون روتا چلا جاؤن * ۳ هان اپنے نور اور اپني امانت كو ظاهر كر انهين ميرا رهبر كر ايسا كه وے مجهه كو تيرے كوه مقدس پر اور تيرے مسكنون مين ليجاوين * ۴ تب مين خدا كے مذبح پر خدا كے حضور جو ميرا كمال سرور هي جاؤنگا اور مين بربط بجا كے تيري ستايش كرونگا اي خدا ميرے خدا * ۵ اي ميرے جي تو كيون ڈهيا جاتا هي اور تو مجهه مين كيون بے آرام هي خدا پر توكل كر كه مين يقينا اسكي ستايش كرونگا جو ميرے چهرے كي خير و عافيت اور ميرا خدا هي *

چواليسوان زبور

سردار مغني كے لئے بني قرح كا مشكيل

۱ اي خدا هم نے اپنے كانون سے سنا اور همارے باپ دادؤن نے ان كامونكي جو تو نے انكے وقت مين سابق زمانے مين كئے هين خبردي * ۲ كه تو نے قومونكو اپنے هاتهه سے خارج كيا اور انهين جمايا اور تو نے ان لوگون كو دكهه ديا اور انكي جڑ خوب بيٹهائي * ۳ كه وے اپني شمشير سے اس زمين كے مالك نهوے نه انهون نے اپنے بازو سے نجات پائي بلكه تيرے دهنے هاتهه سے اور تيرے بازو سے اور تيرے چهرے كے نور سے اس لئے كه تيري مهرباني ان پر تهي * ۴ اور اي خدا تو ميرا بادشاه هي يعقوب كے لئے نجاتونكا حكم كر * ۵ تيري مدد سے هم اپنے دشمنون كو سينگ مارينگے تيرے نام سے هم ان كو جو هم پر چڑهتے هين پامال كرينگے * ۶ كه ميرا تكيه اپني كمان

پر نہین نہ میری تلوار مجھے بچا سکتی ہی * ۷ بلکہ تو ہی ہی
جس نے ہمکو ہمارے دشمنون سے بچایا اور آن ہکو جو ہمارا کینہ
رکھتے ہین رسوا کیا * ۸ ہم تمام دن خدا پر فخر کرتے ہین اور تیرے
نام کی ابدتک ستایش کرینگے سلاہ * ۹ لیکن اب تونے ہمکو دور
کیا اور رسوا کیا اور ہمارے لشکرونکے ساتھہ نہین چلتا * ۱۰ تو
دشمن کے آگے سے ہمکو بھگا دیتا ہی اور وے جو ہمارا کینہ رکھتے
ہین اپنے واسطے لوٹ لیتےہین * ۱۱ تونے ہمکو بھیڑون کی مانند آن
کی خورش کیا اور ہم کو غیر قومون کے درمیان آوارہ کیا * ۱۲ تو
اپنے لوگون کو مفت بیچے ڈالتا ہی اور آنکی قیمت بہت نہین بڑھاتی *
۱۳ تونے ہمکو ہمارے ہمسایون کا ننگ کیا آن کے نزدیک جو ہمارے
آس پاس ہین ہمکو انگشت نما اور ناچیز کیا * ۱۴ تونے ہمکو غیر
قومونکے درمیان ضرب المثل کیا اور لوگون کے درمیان سر دھنے کا
سبب * ۱۵ میری رسوائی ہمیشہ میرے سامہنے ہی اور میری صورت
کی شرمندگی نے مجھکو ڈھانپ لیا * ۱۶ تحقیر اور اہانت کرنیوالے
کی آواز کے سبب دشمن اور انتقام لینے والے کے آگے * ۱۷ یہہ سب
کچھہ ہم پر بیتا پر ہم تجھے نہین بھولے اور تیرے عہد و پیمان مین
مکار نہین کیا * ۱۸ نہ ہمارے دل تجھہ سے پھرے اور نہ ہمارے پانو
تیری راہ سے منحرف ہوے * ۱۹ پر تونے تنینون کے مکان مین ہمکو
کچلا اور موت کے سائے تلے ہمکو چھپا دیا * ۲۰ اگر ہم اپنے خدا کا نام
بھول گئے یا ہم نے کسی اجنبی معبود کی طرف اپنے ہاتھہ پھیلائے * ۲۱ تو
کیا خدا اسکی تحقیقات نکریگا وہ تو دلون کے اسرار سے بھی آگاہ
ہی * ۲۲ کہ تیرے ہی لئے ہم سارے دن ذبح کئے گئے اور قربانی
کے گوسپند بنے * ۲۳ بیدار ہو کیون سو رہا تو اي خداوند جاگ
ہمکو ابدتک دور مت کر * ۲۴ تو کیون اپنا منہہ چھپاتا ہی اور
ہماری محنت اور مصیبت کو کیون بھلا دیتا ہی * ۲۵ کہ ہماری
جانین خاک کی طرف جھکین ہمارے پیٹ زمین سے چپٹے * ۲۶ ہماری
مدد کے لئے اٹھہ اور اپنی رحمتون کے واسطے ہم کو بچا لے *

پینتالیسوان زبور

سردار مغني کے لئے بني قرح کا مشکیل بعنے
عشق الهي کي غزل سوسنون کے سر پر گایا جاوے

۱ میرے دل مین اچھا مضمون جوش مارتا هی مین آن کامونکو جو مین نے بادشاہ کے حق مین کئے بیان کرتا هون میري زبان ماهر لکھنے والے کا قلم هی * ۲ تو حسن مین بني آدم سے کهین زیادہ هی تیرے لبونمین نعمت بٹائي گئي اسي لئے خدا نے تجهکو ابد تک مبارک کیا * ۳ ای پهلوان تو جاہ و جلال سے اپني تلوار حمایل کر کے اپني ران پر لٹکا * ۴ امانت اور حلم اور عدالت پر اپني بزرگواري اور اقبال مندي سے سوار هو که تیرا دهنا هاتهہ تجهے هیبت ناک کام دکهائیگا * ۵ بادشاہ کے دشمنون کے دلون مین تیرے تیر تیزي کرتے هین لوگ تیرے سامهنے گر جاتے هین * ۶ ای خدا تیرا تخت ابدالاباد هی تیري سلطنت کا عصا راستي کا عصا هی * ۷ تو نے صدق سے دوستي اور شر سے دشمني کي هی اسي لئے خدا نے جو تیرا خدا هی خوشي کے روغن سے تیرے مصاحبونسے زیادہ تجهے معطر کیا * ۸ تیرے لباس سے مر اور عود اور تج کي مهک آتي هی۔ هاتهي دانت کي هیکلونسے نغمہ تجهے خوش کرتا هی * ۹ بادشاهون کي بیٹیان تیري عزت والي عورتون مین هین ملکہ او فیر کے سونے سے آراستہ هو کے تیرے دهنے هاتهہ کهڑي هی * ۱۰ او بیٹي سن لے اور سوچ اور اپنے کان ادهر دهر اور اپنے لوگون اور اپنے باپ کے گهر کو بهول جا * ۱۱ کہ بادشاہ تیرے جمال کا نپٹ مشتاق هی که وہ تیرا خاوند هی تو اسے سجدہ کر * ۱۲ اور بنت صور تجهہ پاس هدیے لاویگي قوم کے دولت مند هدیہ لیکے تجهہ پاس حاضر هووینگے * ۱۳ بادشاہ کي بیٹي اندر مین جلال سے بهري هوئي هی اسکا لباس تمام تاش کا هی * ۱۴ اسے سوزني کے کپڑے پهنا کے بادشاہ کے حضور پهنچاوینگے کنواري عورتین جو اسکي خواصین هین اسکے پیچهے پیچهے تجهہ پاس حاضر کیجاوینگي * ۱۵ خوشي اور شادماني سے وے پهنچائي جاوینگي وے بادشاہ کے قصر

مین داخل هووینگي * ۱۶ تیرے فرزند تیرے باپ دادون کے قائم
مقام هووینگے جنهین تو ساري زمین کے امرا کریگا * ۱۷ مین ساري
پشتون کو تیرا نام یاد دلاؤنگا پس سارے لوگ ابدالاباد تیري ستایش
کرینگے *

چهیالیسوان زبور

سردار مغني کے لئے بني قرح کا زبور علامات پر گایا جاوے

۱ خدا هماري پناه اور همارا زور هی اور سختیون مین همارا همیشه
مددگار هی * ۲ اس لئے همین کچهه خوف نهین اگرچه زمین کانپے
اور پهاڑ اپني جگهه سے هل کے سمندر مین گر جاوین * ۳ اگرچه اسکے
پانیونکا شور اور آنهین بیقراري هو اگرچه پهاڑ آنکے بهو لنے سے هل
جاوین سلا * ۴ ایك ندي هی جسکي دهارین خدا کے شهر کو یعنے
حق‌تعالی کے مقدس مسکنونکو خوشوقت کرتي هین * ۵ خدا اسکے
بیچون بیچ هی اسے هرگز جنبش نهوگي خدا صبح صادق کے وقت
اسکي کمك کریگا * ۶ قومون نے غصه کیا مملکتین جنبش کها گئین
اسنے اپني آواز نکالی زمین گداز هوگئی * ۷ خداوند لشکرونکا خدا
همارے ساتهه هی یعقوب کا خدا هماري پناه هی سلا * ۸ آؤ خداوند
کے عجائب کامون کو دیکهو که زمین پر کیسي کیسي ویرانیان کین *
۹ وه زمین کي ساري طرفونسے لڑائیان موقوف کرتا هی وه کمان توڑتا
هی نیزے دوټکڑے کرتا هی گاڑیونکو آگ سے جلاتا هی *
۱۰ دهیمے هو اور یقین کرو که مین خدا هون مین قومونمین بلند
هوؤنگا مین زمین پر بالا هوؤنگا * ۱۱ خداوند لشکرونکا خدا همارے ساتهه
هی یعقوب کا خدا هماري پناه هی سلا *

سینتالیسوان زبور

سردار مغني کے لئے بني قرح کا زبور

۱ هان ای لوگو تم سب تالیان بجاؤ شادیانه گاتے هوے الله کي مدح
کرو * ۲ که خداوند بلند اور مهیب هی وه ساري زمین پر بادشاه

عظیم هی * ۳ وه قومونکو همارا زیر دست اور گروهونکو همارے پانو
کے نیچے ڈالیگا * ۴ وه هماري میراث همارے لئے پسند کریگا یعنے
یعقوب کے اس جمال کو جو اسکا محبوب تها سلا * ۵ خدا شهانه گاتے
هوے او پر چڑها هان خداوند نرهی کي آواز کے ساتهه * ۶ خدا کي
ستایش کرو ستایش کرو همارے بادشاه کي ستایش کرو ستایش
کرو * ۷ که خدا سارے جهان کا بادشاه هی سوچ سمجهه کے اسکی
ستایش کرو * ۸ خدا قومونکا بادشاه هی خدا اپنے مقدس تخت پر
بیٹها هی * ۹ خلق کے سارے امیر فراهم هوے هین وے جو ابیرهام
کے خدا کے لوگ هین که جهان کي سپرین خدا کے اختیار مین
هین وه نهایت بلند هی *

اٹهتالیسوان زبور

بني قرح کا زبور کا گیت

۱ خداوند بزرگ هی همارے خدا کے شهر مین اسکے مقدس پهاڑ
پر نهایت مناسب هی که اسکي ستایش کیجاوے * ۲ وه پهاڑ نهایت
خوش اسلوب هی ساري دنیا کي خوشي کوه صیهون هی جسکي
جانب شمال بادشاه عظیم کا شهر هی * ۳ اسکے محلون مین مشهور
هی که خداوند اسکي پناه هی * ۴ کیونکه دیکهه که بادشاه
فراهم هوے اور اکٹهے هوکے پار اترے * ۵ انهون نے آنکهه اٹهائي
تو دنگ هوے گهبرائے اور بهاگ نکلے * ۶ انهین کنپ کنپي نے پکڑا
اور درد نے اس عورت کے مانند جو جنتي هی * ۷ تو ترسیس کے
جهاز باد شرقي سے توڑتا هی * ۸ جیسا هم نے سنا تها ویساهی خداوند
کے لشکرون کے شهر مین هم نے اپنے خدا کے شهر مین دیکها خدا
اسے ابد تک بر قرار رکهیگا سلا * ۹ اي خدا هم تیرے هیکل کے
درمیان تیرے لطف کامل کي تمنا رکهتے هین * ۱۰ اي خدا جیسا تیرا
نام هی زمین پر سرتا سر ویسهي تیري مدح هی تیرا دهنا هاتهه
صداقت سے بهرا هوا هی * ۱۱ کوه صیهون خوش هووے بنات یهوداه

سرور کرین تیری عدالتونکے سبب ای خداوند * ١٢ صیہون کو گھیرو اور اُسکے برجونکے آس پاس پھر کے اُنھین گنو تم اُسکے شہر پناہ سے اپنے دل لگاؤ اور سوچ کے اُسکے محلونکو دیکھو * ١٣ تاکہ تم آنے والي پشتونکو اُسکي خبر دو * ١٤ کہ یہہ خدا ھمارا ازلي ابدي خدا ھی اور تا دم مرگ وھي ھمارا ھادي رھیگا *

اُنچاسوان زبور

سردار مغني کے لئے بني قرح کا زبور

١ ای لوگو تم سب کان دھرو تم سب جو دنیا مین بستے ھو * ٢ ادني اور اعلي دولتمند اور محتاج * ٣ میرے منہہ سے حکمت کے کلمے نکلتے ھین اور میرے دل کا دھیان خرد پر ھی * ٤ مین ایک تمثیل کي طرف اپنا کان دھرونگا مین اپنا لغز مرچنگ بجاتے ھوے کھول کے کہونگا * ٥ مین مصیبت کے دنون مین کس لئے ڈرون جب برے خداوندکی برائي مجھے گھیرے * ٦ جو اپني دولت پر اعتماد کرتے ھین اور اپنے مال کي فراواني پر پھولتے ھین * ٧ اُن مین سے ھرگز کسي کي مجال نہین کہ اپنے بھائي کا فدیہ یا اُس کا کفارہ خدا کو دیوے * ٨ کہ اُن جانونکا فدیہ بھاري ھی یہہ ابد تک ادا نہین ھونیکا * ٩ اور وہ ابد تک جیتا رھے اور ھرگز موت نہ دیکھے * ١٠ کہ وہ دیکھتا ھی کہ دانشمند لوگ مرتے ھین اور اُسی طرح سے بیوقوف اور حیوان فنا ھوتے ھین اور اپني دولت اورون کے لئے چھوڑ جاتے ھین * ١١ اُن کے دل مین خیال تھا کہ ھمارے گھر ابد تک قایم رھینگے سو اُنھون نے اپني زمینون پر اپنا نام رکھا * ١٢ پر حشمت والا انسان باقي نہین رھتا وہ حیوانون کے مانند نیست ھو جاتا ھی * ١٣ یہہ اُن کي رفتار اُن کي حماقت ھی اور اُنکے پچھلے لوگ اُنکے کلام پسند کرتے ھین سلا * ١٤ وے بھیڑون کے مانند پاتال مین ڈالے جاتے ھین موت اُنھین چرجائیگي اور وے جو راست کار ھین صبح کو اُن پر مسلط ھونگے پاتال مین پڑے پڑے اُنکا جمال جاتا رھیگا * ١٥ لیکن خدا پاتال

کے قبضہ سے بچھانیکے لئے میری جان کا فدیہ دیگا اور وہ مجھے اپنے پاس رکھیگا سلاہ * ۱۶ جب کوئی دولتمند ہو جاوے یا اُسکے گھر کی حشمت ترقی پاوے تو تو خوفناک مت ہو * ۱۷ کیونکہ وہ مرنیکے وقت کچھہ ساتھہ نہ لیجائیگا اور اُسکی شوکت اُسکے پیچھے نہ اُتریگی اگرچہ وہ اپنے جیتے جی اپنی جان کو مبارک باد دیتا تھا پر جب تو اپنے ساتھہ نیکی کریگا لوگ تیری ستایش کرینگے * ۱۸ وہ اپنے باپ دادون کی نسل مین شامل ہو جائیگا وے ہرگز اُجالا نہ دیکھینگے آدمی جو حشمت مین ہی اور سمجھتا نہین چار پایون کے مانند ہی جو فنا ہو جاتے ہین *

پچاسوان زبور

آصف کا زبور

۱ خداوند معبودون کے خدا نے فرمایا اور زمین کو مشرق سے لیکے مغرب تک بلایا * ۲ اور صیہون مین سے کامل جمال والا خدا جلوہ گر ہوا * ۳ ہمارا خدا آویگا اور چپ چاپ نرہیگا ایک آگ اُسکے آگے فنا کرتی جائیگی اور اُسکے گردا گرد شدت سے موج زن ہوگی * ۴ وہ اوپر سے آسمان کو منادی کریگا اور زمین کو تاکہ اپنے لوگون کی عدالت کرے * ۵ میرے پاک بندو میرے پاس فراہم ہو وہی بندے جنھون نے میرے ساتھہ قربانی کا عہد کیا * ۶ آسمان اُسکی صداقت کو آشکارا کرینگے کہ خداہی عدالت کرنے والا ہی سلاہ * ۷ اے میری قوم سن مین کہتا ہون اے اسرائیل مین تجھپر گواہی دیتا ہون مین خدا تیرا خدا ہون * ۸ مین تجھکو تیرے ذبیحون اور تیرے چڑھاوون کی بابت جو ہمیشہ میرے سامھنے ہوتے ہین مجرم نہ ٹھہراؤنگا * ۹ مین تیرے گھر کا بیل اور تیرے باڑے کا بکرا نہین لیونگا * ۱۰ کہ جنگل کے سارے چار پائے اور ہزار پہاڑ پر بہائم میرے ہین * ۱۱ مین پہاڑ کے سارے پرندون سے آگاہ ہون اور دشتی چرند جو میدان مین ہین میرے ہین * ۱۲ اگر مین بھوکھا ہوڑنگا تو تجھسے نہ کہونگا کہ ساری دنیا اور اُسکی معموری میری ہی * ۱۳ کیا مین بچھڑون

کا گوشت کھاتا ھون یا بکرون کا لہو پیتا ھون * ۱۴ تو شکرگذاري کي قربانیان خدا کے آگے گذران اور خدا تعالي کے حضور اپني نذرین چڑھا * ۱۵ اور مصیبت کے دن مجھے فریاد کر مین تجھے مخلصي دونگا اور تو میرا جلال ظاھر کریگا * ۱۶ پر خدا شریر کو یون کہتا ھی تجھے میرے حکمون کے بیان کرنے سے کیا کام تو کیون اپنے منہہ سے میرے عہد کا مذکور کرتا ھی * ۱۷ حال آنکہ تو تربیت سے عداوت رکھتا ھی اور میرے کلام کو اپنے پیچھے پھینکتا ھی * ۱۸ جب تو چور کو دیکھتا ھی تو اوس سے راضي ھوتا ھی اور زانیون کا شریک ھوتا ھی * ۱۹ اپنے منہہ سے شرارت کي باتین کرتا ھی اور زبان سے دغا کا منصوبہ باندھتا ھی * ۲۰ تو بیٹھہ کے اپنے بھائي کي غیبت کرتا ھی تو اپني ھي مان کے بیٹے پر تہمت کرتا ھی * ۲۱ تونے یہہ کام کیا اور مین خاموش ھو رہا تونے گمان کیا کہ مین تجھہي سا ھون پر مین تجھے سزا دونگا اور تیرے کامون کو ایک ایک کرکے تجھے دکھاؤنگا * ۲۲ اب اي خدا کے فراموش کرنے والو سوچو نہو کہ مین تمھین پارہ پارہ کرون اور کوئي چھوڑا لے والا نہو * ۲۳ جو کوئي مجھے شکر گذاري کے ذبیح دیتا ھی وہ میرا جلال ظاھر کرتا ھی اور اوسکو جو اپني بول چال درست رکھتا ھی مین خدا کي نجات دکھلاؤنگا *

اکاونوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور جب ناتن
نبي اوس پاس گیا جس وقت وہ بنت سبع پاس گیا تھا

۱ اي خدا اپنے کامل کرم سے مجھپر رحم کر اور اپنے رحمون کي فراواني سے میرے گناہ مٹا دے * ۲ مجھے میري برائي سے خوب دھو اور مجھے میرے گناہ سے پاک کر * ۳ کہ مین اپنے گناھون کو پہچانتا ھون اور میرا گناہ ھمیشہ میرے سامھنے ھی * ۴ مین نے فقط تیرا ھي گناہ کیا ھی اور تیرے ھي حضور بدي کي ھی تاکہ تو اپني باتون مین صادق ٹھہرے اور جو تو حکومت کرے تو تو پاک ظاھر ھو * ۵ دیکھہ

میں نے برائی میں صورت پکڑی اور گناہ کے ساتھہ میری ما نے مجھے پیٹ میں لیا * ٦ دیکھہ تو بطون کی صداقت چاهتا هی تو مجھے دانائی کے اسرار سے آگاہ کریگا * ٧ زوفا سے میرا تنقیہ کر کہ میں پاک هو جاؤں مجھکو دهو کہ میں برف سے زیادہ سفید هوؤں * ٨ مجھے خوشی اور خرمی کی خبر سنا کہ میری هڈیاں جنهیں تونے توڑ ڈالا مسرور هوں * ٩ میرے گناہ سے چشم پوشی کر اور میری ساری برائیاں مٹا ڈال * ١٠ ای خدا میرے اندر ایک پاک دل پیدا کر اور ایک مستقیم روح میرے باطن میں پهر ڈال * ١١ مجھکو اپنے حضور سے مت هانک اور اپنی روح پاک مجھسے نہ نکال * ١٢ اپنی نجات کی شادمانی مجھکو پهر عنایت کر اور آزاد روح سے مجھکو تهانبهہ *

١٣ کہ میں خطاکاروں کو تیری راهیں سکھاؤنگا اور گنهگار تیری طرف رجوع کرینگے * ١٤ ای خدا میرے نجات دینے والے خدا مجھے خون کے گناہ سے رهائی دے کہ میں اپنی زبان سے تیری صداقت کے گیت گاؤنگا * ١٥ ای خداوند میرے لبوں کو وا کر تو میرا منهہ تیری ستایش بیان کریگا * ١٦ کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں نہیں تو میں دیتا چڑهاوے میں تیری خوشنودی نہیں * ١٧ خدا کے ذبیحے شکستہ جان هی دل شکستے اور پیسے هوے کو خدا حقیر نجانیگا * ١٨ اپنی خوشی سے صیہوں پر احسان کر اور یروسلم کی دیواروں کو بنا * ١٩ تب تو صدق کے ذبیح اور چڑهاوے اور کامل قربانیوں سے خوشنود هوگا اور اس دم وے تیرے مذبح پر بچهڑے چڑهاوینگے *

باونواں زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور جب ادومی دویغ نے آکے ساؤل سے کہا کہ داؤد اخیملک کے گهر آیا

١ ای زبردست انسان تو زبان کاری پر کیوں فخر کرتا هی خدا کا احسان هر روز هی * ٢ تیری زبان دغا بازیاں کرکے تیز استرے کے مانند خرابیاں ایجاد کرتی هی * ٣ تو شر کو خیر سے زیادہ اور جهوٹهہ

بولنے کو سچ کہنے سے بہت دوست رکھتا ھی سلا * ۴ ای دغاباز زبان تو نگلنے والی باتون کو بہت چاھتی ھی * ۵ اسی طرح خدا تجھے ابدتک نیست کردیگا اور تجھے ڈھا دیگا اور تجھ تیرے خیمے سے جھاڑ پھینکیگا اور زندگی کی زمین سے تجھے اُکھاڑ ڈالیگا سلا * ۶ اور صادق دیکھینگے اور ڈرینگے اور اُس پر ھنسینگے * ۷ دیکھو یہہ وہ شخص ھی کہ جسنے خدا کو پناہ نہ بنایا اور اپنے مال کی فراوانی کو معتمد جانا اور اپنی شرارت سے قوی ھوا * ۸ لیکن مین خدا کے گھر مین زیتون کے ایک درخت کے مانند ھون میرا توکل ابدالاباد خدا کی رحمت پر ھی * ۹ سو مین سدا تیرا شکر کرونگا کہ تونے ایسا کیا اور تیرے نام ظاھر ھونیکا انتظار کرونگا کہ تیرے پاک لوگون پاس خوب ھی *

ترپنوان زبور
سردار مغنی کے لئے داؤد کا مشکیل
بانسریون کے ساتھ گایا جاوے

۱ احمق اپنے دل مین کہتا ھی کہ خدا نہین وے فاسد ھین اور اُنھون نے پلید گناہ کیا ھی اور کوئی نیکوکار نہین * ۲ خدانے آسمان پر سے بنی آدم پر نظر کی تا دیکھے کہ کوئی دانش والا یا کوئی خدا کا طالب ھی * ۳ ھرایک اُن مین سے پیچھے پھر گیا وے سب کے سب ناپاک ھین کوئی نیکوکار نہین ایک بھی نہین * ۴ کیا اُن کو جو بدکاری کرنے والے ھین فہم نہین کہ وے میرے بندون کو ایسے کھاتے ھین جیسے روٹی کھاتے اور خدا کا نام نہین لیتے * ۵ وے وھان نہایت ڈرے جہان خوف کا مقام نہ تھا کہ خدا اُنکی ھڈیان جو تیرے مقابل خیمہ زن ھوتی ھین کھندا دیتا ھی تونے اُنھین رسوا کیا کہ خدا نے اُنھین حقیر کیا ھی * ۶ کاشکے اسرائیل کو صیہون سے نجات ھو تو جب کہ خدا اپنی قوم کے قیدیون کو پھیر لاویگا تو یعقوب خوشنود ھوویگا اور اسرائیل خورسند *

چوانوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا مشکیل بین کے ساتهہ گایا جاوے کہ زیفیون نے آکے ساؤل سے کہا کہ دیکهہ داؤد اپنے کو همارے پاس چهپاتا هی

۱ اي خدا اپنے نام کے لئے مجهکو بچا اور اپني قوت سے میرا انصاف کر * ۲ اي خدا میري دعا قبول کر اور میرے منهہ کي باتین کان دهر کے سن * ۳ کہ اجنبیون نے مجهہ پر بلوا کیا هی اور ظلم کرنے والے میري جان کے پیچهے پڑے هین پهہ خدا کو رو برو نهین رکهتے سلا * ۴ دیکهو خدا میرا چارہ گر هی خدا اُن مین سے هی جو میري جانکو آسرا دیتے هین * ۵ وهي میرے دشمنون کو سزا دیگا اپني راستي سے اُنهین فنا کر * ۶ اي خداوند مین دل کهولکے تیرے لئے قرباني کرونگا مین تیرے نام کي ستایش کرونگا کہ یہہ بهلا هی * ۷ تو نے ساري مصیبتون سے مجهے بچایا اور میري آنکهون نے میرے دشمنون پر نظر کي *

پچپنوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا مشکیل بین کے ساتهہ گایا جاوے

۱ اي خدا میري دعا قبول کر اور میري سماجت سے منهہ مت پهیر * ۲ میري طرف کان دهر اور میري دعا قبول کر مین فریاد کرکے روتا هون اور چلاتا هون * ۳ دشمن کي آواز سے اور شریر کے ظلم سے کہ وے مجهپر ظلم کیا چاهتے هین اور غضب کے ساتهہ میرا کینہ رکهتے هین * ۴ میرا دل مجهہ مین نپٹ دکهتا هی اور موت کے هولون مین پڑا هون * ۵ ڈرنا اور کانپنا مجهپر آپڑا کنکپي نے مجهے دبا ڈالا * ۶ مین نے کہا کاشکے کبوتر کے سے میرے پنکهہ هوتے تو مین پرواز کرتا اور آرام پاتا * ۷ هان مین تب تو بڑي سیاحت کرتا اور جنگلون مین رهتا سلا * ۸ کہ مین شدت کي آندهي اور جهکڑ سے جلدي پناہ کے لئے بچ نکلتا * ۹ اي خداوند اُنهین نگل جا اور اُنکي زبانین

کاٹ کہ میں شہر میں جور اور جفا دیکھتا ہوں * ۱۰ دن اور رات وے اُس کي دیواروں پر احاطہ کرتے پھرتے ھیں فسق اور فجور اُسکے بیچ ھوتا رھتا ھی * ۱۱ شر اس کے درمیان ھی دغا اور جفا اُس کے رستوں سے جاتي نہیں رھتي * ۱۲ کوئي دشمن نہیں جسنے مجھے ملامت کي کہ تو میں اُسکي برداشت کرتا اور نہ کوئي میرا کینہ رکھنے والا جسنے مجھہ پر بالا دستي کي کہ تو میں اُس سے چھپ رھتا * ۱۳ بلکہ تو‌ئے جو میرے برابر کا انسان ھی اور میرا رھبر اور میرا جان پہچان ھی * ۱۴ وہ جو میرے ساتھہ مل کے اچھي مصلحتیں کرتا اور مجمع میں داخل ھوکے خدا کے گھر میں چلتا پھرتا رھا * ۱۵ ناگہان اُنپر موت آپڑے وے جیتے جي پاتال میں وارد ھووین اُن کے گھروں میں اور اُنکے بیچ میں شرارت ھی * ۱۶ میں تو خدا کا نام لیتا ھوں خداوند مجھے بچا لیگا * ۱۷ شام کو اور سحر کو اور دو پہر کو میں دعا مانگتا ھوں اور نالہ کرتا ھوں سو وہ میري آواز سن لیگا * ۱۸ اُسنے اُس جنگ میں جو اُنھوں نے مجھسے کي میري جان سلامت بچائي جبکہ وھاں میرے مقابل بہت سے تھے * ۱۹ خدا سنیگا اور اُنھیں تکلیف دیگا کہ وہ ازل سے برقرار ھی سلاہ از بسکہ اُنھوں نے انقلاب نہیں دیکھا اسلیئے وے خدا سے نہیں ڈرتے * ۲۰ اُسنے اُنپر جو اُس کے ساتھہ ملے ھوے ھیں اپنا ھاتھہ بڑھایا اُسنے عہد شکني کي * ۲۱ اُسکے منہہ کي باتیں مکھن سے زیادہ چکني ھیں پر اُس کے دل میں جنگ ھی اور اُسکي باتیں تیل سے زیادہ ملایم ھیں پر ننگي تلواریں ھیں * ۲۲ اپنا بوجھہ خداوند پر ڈال کہ وہ تجھے تھانبھہ لیگا وہ کبھي صادق کو لغزش کھانے نديگا * ۲۳ پر اے خدا تو اُن کو ھلاکت کے کوے میں گراديگا خوني اور دغاباز لوگ اپني آدھي عمر تک نہ پہنچینگے پر میرا تجھہ ھي پر اعتماد ھی *

چھپنواں زبور

سردار مغني کے لئے یہہ مکتوم داؤد آسوقت بنایا گیا جب فلستیون نے اسے جت مین پکڑا وہ دور صنوبرون کي فاختہ کي سر پر گایا جاوے

۱ اي خدا مجھہ پر رحم فرما کہ انسان مجھے نگلا چاھتا ھي وہ قتال کرکے ھر روز مجھے ستاتا ھي * ۲ میرے دشمن ھر روز مجھکو نگلتے ھین کہ بہت ھین جو مجھسے لڑتے ھین اي خدا تعالی * ۳ جب مین ڈرتا ھون تو مین تجھپر توکل کرتا ھون * ۴ مین خدا کي تعظیم آسکے قول سے کرونگا میرا توکل خدا پر ھي مین ڈرنے کا نہین کہ بشر میرا کیا کرسکتا ھي * ۵ وے ھر روز میري باتین کاٹتے ھین اور سدا میرے ستانے کي فکر مین ھین * ۶ وے جمع ھوکے کمین مین بیٹھے ھین وے میرے پیچھے جاسوسي کرتے ھین جبکہ وے میري جان لیا چاھتے ھین * ۷ کیا وے بدکاري کرکے نکل جائینگے اي خدا اپنے قہر سے ان لوگون کو دھکیل دے * ۸ تونے میري آوارہ گي کو شمار کیا تونے میرے آنسوؤن کو اپنے شیشے مین رکھہ چھوڑا کیا یہہ تیرے دفتر مین مذکور نہین * ۹ جب مین فریاد کرونگا تو میرے دشمن ھزیمت پاوینگے مجھے یہہ یقین ھي کہ خدا میرے ساتھہ ھي * ۱۰ خدا کي تعظیم آسکے قول سے کرونگا ھان مین خداوند کي تعظیم آسکے قول سے کرونگا * ۱۱ میرا توکل خدا پر ھي مین ڈرنے کا نہین آدمي میرا کیا کر سکتا ھي * ۱۲ اي خدا تیري نذرین مجھپر ھین مین تیرا شکرانہ ادا کرونگا کہ تونے میري جان کو موت سے بچایا اور کیا میرا پانؤ پھسلنے سے باز نرکھا تاکہ مین خدا کے آگے زندے لوگون کي روشني مین چلون پھرون *

ستاونوان زبور

سردار مغني کے لئے يهه مکتوم داؤد اسوقت بناياگيا جب وه ساؤل کے آگے سے مغاره مين بهاگ گيا وه مت بگاڑ ہوکے سر پر گايا جاوے

۱ مجهپر رحم کر اي خدا مجهپر رحم کر ميري جان کو تيرا هي بهروسا هي وهان مين تيرے پرون کے ساۓ تلے پناه ليجاؤنگا جبتک کہ يے آفتين ٹل جاوين * ۲ مين خدا سے جو عاليجناب هي فرياد کرونگا وه جو ميري ساري مرادين پوري کرتا هي * ۳ وه آسمان پر سے بهيجيگا تاکہ مجهکو اُن کي ملامت سے جو مجهے نگلا چاهتے هين بچاوے سلا * خدا اپني رحمت اور اپني صداقت کو بهيجيگا * ۴ ميري جان شيرون کے بيچ مين هي مين اُن کے درميان ليٹا هون جو آتشين هين جنکے دانت برچهيان اور پيکان هين اور جنکي زبان تيغ بران هي * ۵ اي خدا تو آسمانون پر سرفراز هو اور ساري زمين پر تيري تمجيد هو * ۶ اُنهون نے ميرے پانؤ کے لئے جال تيار کيا هي ميري جان بے حال هي اُنهون ميرے آگے گڑها کهودا هي جس کے بيچ وے آپ گرے هين سلا * ۷ ميرا دل مستعد هي اي خدا ميرا دل مستعد هي مين گاؤنگا مين تسبيح کرونگا * ۸ جاگ اي ميري حشمت اي بين اور بربط جاگ مين سويرے اُٹهونگا * ۹ اي خداوند مين لوگون کے درميان تيرا شکر کرونگا مين خلق کے بيچ تيرا مدح سرا هوؤنگا * ۱۰ کہ تيري رحمت آسمانون تک بلند هي اور تيري صداقت بدليون تک * ۱۱ اي خدا تو آسمانون پر سرفراز هو ساري زمين پر تيري تمجيد هو *

اٹهاؤنوان زبور

سردار مغني کے لئے مکتوم داؤد مت بگاڑ ہو کے سر پر گايا جاوے

۱ اي اهل انجمن تم کيا حقيقت مين سچي باتين بولتے هو اي بني آدم کيا تم عدالت کرتے هو * ۲ بلکہ تمهارے دلون مين بدکاريان هين تم اپنے هاتهون کے ظلم کو زمين پر تولتے هو * ۳ اهل شرارت رحم سے بيگانہ هوے وے پيدا هوتے هوئے بهٹک گئے اور جهوٹهہ بولے *

۴ اُنکا زهر سانپ کا سا زهر هی وے اُس بہرے ناگ کے مانند هین جو اپنے کان بند رکھتا هی * ۵ اور منتر پڑھنے والون کی آواز نہین سنتا بڑے سے بڑے منتر کی اُس مین تاثیر نہین * ۶ ای خدا اُنکے دانت اُنکے منہہ مین توڑ ای خداوند شیر کے بچون کی دهاڑهین توڑ ڈال * ۷ اُنہین پانی کی طرح جو سدا جاری رهتا هی بہا دے جب وے تیر چلے مین جوڑین تو اُنکے تیر کاٹ ڈال * ۸ وے گھونگے کی طرح گداز هو جاوین وے عورت کے سقطے کی طرح آفتاب کو نہ دیکھین * ۹ اُس سے پیشتر کہ اُن کی دیگین کانٹون سے گرم هون وہ گرد باد کے مانند اُنہین جیتے جی قہر سے اڑا دیگا * ۱۰ صادق جب انتقام کو دیکھیگا تو خوش هوگا وہ شریر کے لہو سے اپنے پانو دهوئیگا * ۱۱ ایسا کہ آدمی کہیگا یقینا صادق کے لئے جزا هی بے شک ایک خدا هی جو زمین کی عدالت کرتا هی *

اُنسٹھوان زبور

سردار مغنی کے لئے مکتوم داؤد اُسوقت مصنف هوا جب
ساؤل نے بھیج کے اُسکے گھر کی چوکی دی تا کہ
اُسے قتل کرے وہ مت بگاڑیو کے سر پر گایا جاوے

۱ ای میرے خدا مجھے میرے دشمنون سے بچا مجھے اُنسے جو مجھپر چڑھے هین پناہ مین رکھہ * ۲ مجھے بدکارون سے رهائی دے اور خونیون سے نجات بخش * ۳ دیکھہ کہ وے میری جان کی گھات مین لگے هین سارے زور آور میری مخالفت پر جمع هوے هین ای خداوند میرا کچھہ گناہ اور تقصیر نہین * ۴ وے مجھہ بے گناہ پر حملہ کرتے هین اور تیار هوتے هین تو میری کمک کے لئے جاگ اور دیکھہ * ۵ پس ای خداوند لشکرون کے خدا تو جو اسرائیل کا خدا هی اُتھکے ساری گروهون پر التفات کر کسی شریر گناہ گار پر رحم مت کر سلا * ۶ وے شام کو پھر جاتے هین وے کتے کے مانند بھونکتے هین اور شہر مین هرطرف پھرتے هین * ۷ دیکھہ وے منہہ سے جوش کھاتے هین اور اُنکے لبون

کے اندر تلوارین هین کہ کون سنتا هی * ۸ پر تو ای خداوند
آنپر هنستا هی تو ساري غیر گروهون کو مسخره بناویگا * ۹ هر چند
وے قوي هون پر میري نظر تجهي پر هی کہ خدا میري پناه هی *
۱۰ میرا خدا جو هی اسکي رحمت میرے آگے آگے چلیگي خدا مجهکو
دشمنون پر کامیاب کر دکهلائیگا * ۱۱ انهین جان سے مت مار نهو کہ
میرے لوگ بهول جائین انهین اپني قدرت سے پراگنده اور پست کر
ای خداوند هماري سپر * ۱۲ کہ انکے منهہ مین گناه اور ان کے
لبون مین بري باتین هین انهین انکي گهمنڈ مین گرفتار کر لے کہ
وے لعنتي اور جهوٹهي باتین کہتے هین * ۱۳ قهر سے انکو فنا کر
تاکہ وے نرهین اور وے یقین جانین کہ خدا زمین کي سب طرفون
مین یعقوب کي سلطنت کرتا هی سلا * ۱۴ شام کو وے پهرتے هین
اور کتے کے مانند بهونکتے هین اور بستي کي هر طرف پهرتے هین *
۱۵ وے کهانے کے لئے اوپر نیچے بهٹکتے پهرین اور جب سیر نهووین
تو حسرت کهاوین * ۱۶ مین تو تیري قدرت کي منقبتین کرونگا هان
مین صبح کو پکار کے تیري رحمت کے گیت گاؤنگا کہ تو بپت کے دن
میري پشت و پناه هوا * ۱۷ اور ای میرے زور مین تیري مدح کرونگا *
۱۷ کہ خدا میري پناه اور میرا رحیم خدا هی *

ساٹهوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا مکتوب عہد کي سوسن کے سر پر
تعلیم کے لئے گایا جاوے وه اسوقت مصنف هوا جب وه ارام نهرین
اور ارام صوبہ سے لڑا اور یواب پهرا اور نمک کي ترائي مین
باره هزار آدمیون کو مارا ۱۵

۱ ای خدا تو نے هم کو هانک دیا تو نے همکو پراگنده کیا تو هم سے
ناخوش هی ها ے پهر کے هماري طرف پهر * ۲ تو نے زمین کو لرزایا
تو نے اسے توڑا اس کے رخنے ملا دے کہ وه کانپتي هی * ۳ تو نے
اپنے بندون کو شدائد دکهلائے تو نے همکو حیرت کي مے پلائي *

۴ تو نے اُن کو جو تجھہ سے ڈرتے ھین ایک بیرق دي تا کہ وہ صداقت کے سبب سے نمود کیجاوے سلا * ۵ تا کہ تیرا محبوب نجات پاوے تو اپنے دھنے ھاتھہ سے بچا لے اور میري سن * ۶ خدا نے اپنے تقدس مین فرمایا ھی کہ مین خوش ھونگا مین سکم کو تقسیم کرونگا اور دشت سکات کو ماپونگا جلعید میرا ھی منسی میرا افرایم بھي میرے سر کا بل ھی یہوداہ میرا عصاے سلطنت ھی * ۸ مواب میرے دھونے کا لگن ھی مین ادوم پر جوتي چلاونگا ای فلست میرے باعث شہانہ بجا * ۹ مجھکو زور آور شہر مین کون لیجاویگا ادوم تک مجھکو کون پہنچاویگا * ۱۰ ای خدا تو نے جو ھمین ھانک دیا کیا تو پھر ذکر یگا ای خدا کیا تو ھمارے لشکرون کے ساتھہ نہ چلیگا * ۱۱ مصیبت مین ھماري مدد کر کہ آدمي کي طرف سے مخلصي عبث ھی * ۱۲ خدا کے باعث سے ھم بہادري کرینگے کیونکہ وھي ھمارے دشمنون کو پامال کریگا *

اکسٹھوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور بین کے ساتھہ گایا جاوے

۱ ای خدا میرا نالہ سن اور میري دعا قبول کر * ۲ جب میرے دل پر غم کا جوش خروش آویگا تو مین زمین کي انتہا سے تیرے آگے فریاد کرونگا تو مجھے اُس پہاڑ تک جو مجھسے اونچا ھی لے پہنچا * ۳ کیونکہ تو میرے لئے ایک پناہ ھوا ھی اور دشمنون سے بچ رھنے کو مستحکم برج ھی * ۴ مین تیرے مسکن مین سدا رھا کرونگا مین تیرے پرون کے سائے تلے پناہ لیونگا سلا * ۵ کہ ای خدا تو نے میري نذرین قبول کین تو نے مجھکو اُن لوگونکي جو تیرے نام سے ترسان ھین میراث دي * ۶ تو بادشاہ کي زندگاني بڑھائیگا اور اُسکي عمر پشت در پشت دراز کریگا * ۷ وہ خدا کے حضور ابد تک ثابت رھیگا تو اپني رحمت اور صداقت سے اُسکي محافظت کر * ۸ سو مین ابد تک تیرے نام کي ستایش کرونگا اور ھر روز اپني نذرین گذرانونگا *

باسٹھوان زبور

بنی یدوتون کے سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ سچ ھی کہ میری جان چپکے چپکے خدا کے انتظار مین ھی کہ میری نجات اُس سے ھی * ۲ وھي اکیلا میرا پہاڑ اور میری رھائي ھی وھي میری پناہ ھی مجھہ کو بشدت جنبش کبھي نہوگی * ۳ تم کبتلک ایک مرد پر حملہ کیا کروگے تم سب آپ ھي قتل کئے جاؤگے جیسے جھکي ھوئي دیوار اور جیسے ڈگمگاتی باڑ * ۴ وے خالی منصوبہ باندھتے ھین کہ اُسے اُس کی شوکت سے اُتار دیں اور جھوٹھي باتین بولنے سے مسرور ھوتے ھین وے اپنے منہہ سے تو برکت بھیجتے ھین پر اپنے باطن مین لعنت کرتے ھین سلا * ۵ میری جان چپکے چپکے خدا کے انتظار مین ھی کہ میری امید اُسي سے ھی * ۶ وھي اکیلا میرا پہاڑ اور میری رھائي اور میری پناہ ھی سو مجھکو جنبش نہوگي * ۷ میری نجات اور میری شوکت خدا کی طرف سے ھی میرے زور کا پہاڑ اور میری پناہ خدا ھی * ۸ ای لوگو ھر وقت اُسپر توکل کرو اور اپنے دل اُسکے حضور اونڈیل دو کہ خدا ھماری پناہ ھی سلا * ۹ یقیناً کم قدر لوگ بیہودہ ھین اور عالیقدر اشخاص جھوٹے ھین سو وے سب کے سب بیہودگي سے ترازو مین بہت سبک ھین * ۱۰ ظلم پر تکیہ نکرو اور ستم کرکے بیہودہ نہ بنو اگر مال زیادہ ھوتا جاوے تو اُس پر دل نہ دھرو * ۱۱ خدا نے ایک بار فرمایا اور مین نے دو مرتبہ یہہ سنا کہ زور خدا کا ھی * ۱۲ اور رحمت بھي تجھي سے ھی ای خداوند کہ تو ھر شخص کو اُس کے عمل کے مطابق بدلا دیتا ھی *

ترسٹھوان زبور

داؤد کا زبور جب وہ دشت یہوداہ مین تھا

۱ ای خدا تو میرا خدا ھی مین تڑکے تجھکو ڈھونڈھونگا کہ میری جان تیری پیاسي ھی اور میرا جسم خشک اور سوکھي زمین مین جہان

پاني کي بوند نهين تيرا مشتاق هي * ۲ تاکه تيري قدرت اور تيري حشمت کو ديکهي جيسا که مين نے بيت قدس مين ديکها هي * ۳ اسلئے که تيري رحمت زندگي سے بهتر هي سو ميرے لب تيرا شکر کرتے رهينگے * ۴ جبتلک که مين جيتا هون تيري ستايش کرونگا اور تيرا نام لے ليکے اپنے هاتهه اٹهاؤنگا * ۵ ميري جان يون سير هوگي جيسے گودا اور چربي کهاکے هوتے هين اور ميرا منهه خوش لبون سے تيري ستايش کريگا * ۶ جب که مين تجهے اپنے بستر پر ياد کرتا هون تو رات کے پهرون مين تيرا دهيان کرتا هون * ۷ کيونکه تو ميرا چاره هي اور اسي لئے تيرے پرون کي چهانو تلے خوش وقت هون * ۸ ميري جان تيرے پيچهے لگي هي تيرا دهنا هاتهه مجهه کو تهانبتا هي * ۹ سو وے جو ميري جان کے خواهان هين تاکه مجهے هلاک کرين زمين کے اسفل کو جاتے رهينگے * ۱۰ وے تلوار سے کهيت آوينگے وے گيدڑون کا لقمه هووينگے * ۱۱ ليکن بادشاه خدا سے مسرور هوگا هرايک شخص جو اس کي قسم کهاتا هي وه شوکت پيدا کريگا پر ان کا منهه جو جهوٹهه بولتے هين بند هو جائيگا *

چونسٹهوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ اي خدا ميري دعا کي آواز سن اور دشمنون کے خطر سے ميري جان بچا * ۲ اور شريرون کي پنهاني مشورت اور بدکارون کے ظلم کي شدت سے مجهے چهپا * ۳ جو اپني زبان کو تيغ کي نمط تيز کرتے هين اور کمان کهينچتے هين تاکه کڑوي باتون کے تير چلاوين * ۴ تاکه چهپ کے کامل آدمي کو مارين وے ناگهاني تير لگاتے هين اور ڈرتے نهين * ۵ وے برے کامون مين آپ کو دلاور جانتے هين وے چهپاکے پهندے مارنے کي بات چيت کرتے هين اور کهتے هين که همکو کون ديکهيگا * ۶ وے بدکاري کي تلاش مين هين وے پوري تلاش کرتے هين ان مين سے هرايک کا باطن اور دل گهرا هي * ۷ پر خدا تيز تير چلاويگا

وے بیخبر گھائل ہو جائینگے * ۸ سو اُنکی زبان اُنہیں پر پڑیگی وے سب جو اُنکو دیکھینگے بھاگینگے * ۹ اور ہر ایک شخص ڈریگا اور خدا کے کام کو بیان کریگا اور وے اُسکے فعلوں کو اچھی طرح سمجھینگے * ۱۰ اُس وقت صادق خدا کے سبب خوش ہونگے اور اُسپر توکل کرینگے اور سارے دیانت دار دل سے ستایش کرینگے *

پینسٹھوان زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ اے خدا صیہون میں تسبیح تیرا انتظار کرتی ہے اور تجھے نذر ادا کی جائیگی * ۲ تو جو دعا کا سننے والا ہے ہر بشر تجھپاس آویگا * ۳ عیبون نے مجھے مغلوب کیا ہے ہمارے گناہوں کا کفارہ توہی کریگا * ۴ مبارک ہے وہ کہ جسے تونے برگزیدہ اور اپنا مقرب کیا تاکہ وہ تیرے درباروں میں سکونت کرے کہ وہ تیرے گھر کی خوبی سے یعنے تیرے مقدس ہیکل سے سیر ہوگا * ۵ تو صداقت سے ہمکو عجائب دیکھا کے ہولناک جواب دیتا ہے اے ہمارے نجات دینے والے خدا زمین کے سارے کناروں کا اور اُنکا بھی جو دور دریا کے بیچ میں ہیں بھروسا تو ہے * ۶ تونے اپنی قدرت سے پہاڑوں کو مستحکم کیا اور تو اپنی کمر قوت سے باندھنے والا ہے * ۷ تو دریاؤں کے شور کو سکون بخشتا ہے اور اُنکی موجوں کے غل کو اور لوگوں کے غلغے کو بیٹھاتا ہے * ۸ وے جو زمین کی انتہا میں بستے ہیں تیری آیتوں سے خوف کھاتے ہیں کہ تو صبح شام کے نکلنے کی جگہوں کو خوش و خرم کرتا ہے تو توجہ کرکے زمین کو سیرابی بخشتا ہے * ۹ اور تو اُسے مالامال کرتا ہے کہ خدا کا دریا پانی سے بھرا ہے تو تیار کرکے اُنکے لئے غلہ مہیا کرتا ہے * ۱۰ تو اُسکی ریگھاریوں پر برساتا ہے کہ اُسکے ڈھیلوں میں داخل ہوا ہے سو تو مینہوں سے اُسے نرم کرتا ہے تو اُسکی روئیدگی میں برکت بخشتا ہے * ۱۱ تو اپنے لطف سے سال کو تاج بخشتا ہے تیرے سیر سے روغن ٹپکتا ہے * ۱۲ بیابانوں میں

چراگاهون پر قطرے ٹپکتے هین چهوٹی پهاڑیان هرطرف خوش هوتی هین * ۱۳ چراگاهون نے گلون کا لباس پهنا هی اور نشیب غلے سے ڈهپ گئے هین وے نشیب خوشی سے اُچهلتے کودتے هین اور چہچہاتے هین *

چهیاسٹهوان زبور

سردار مغني کے لئے زبور کا گیت

۱ اي ساري سر زمینو خوشی سے چلاکے خدا کا نام لو * ۲ پکار کے اُسکے اسم اعظم کے گیت گاؤ تقدیس سے اُسکا شکر کرو * ۳ خدا سے کهو تیرے کام کیا هي مهیب هین تیري قدرت کي بزرگي سے تیرے سارے دشمن تجهه سے مغلوب هووینگے * ۴ ساري زمین تجهے سجده کریگي اور تیري مدح خوان هوویگي وے تیرے نام کا گیت گاوینگے * ۵ آؤ خدا کے کام دیکهو کہ بني آدم کے حق مین اُس کے کام عجایب هین * ۶ اُسنے دریا کو سکها دیا وے پاني مین پاؤن دهر کے پار چلے گئے وهان هم اُسکے سبب سے مسرور هوے * ۷ وه اپني قدرت سے ابدي سلطنت کرتا هي اُسکي آنکهین قومون کو دیکهتي هین تہوکہ گردن کش سر اُٹهاوین سلا * ۸ اي لوگو همارے خدا کو مبارک کهو اور اُس کي شکرگذاري کرکے آواز سناؤ * ۹ جو همکو جیتي جان دیتا هي اور همارے پاؤن پهسلنے نهین دیتا * ۱۰ اي خدا تونے همکو آزمایا تونے همکو یون تایا جیسے روپا تایا جاوے * ۱۱ تونے همکو دام مین دخل کیا تونے هماري کمرون پر دکهه باندها هی * ۱۲ تونے لوگون کو همارے سرون پر چڑهایا هم آگ اور پاني مین پڑے پر توهمکو واسع مکان مین پہنچاتا هی * ۱۳ مین چڑهاوے لیکے تیرے گهر مین جاونگا مین تیرے لئے اپني نذرین ادا کرونگا * ۱۴ وه جو بپت کے وقت مین نے اپنے لبون سے مقرر کین اور اپنے منهه سے مانین * ۱۵ مین فربه چڑهاوے مینڈهون کي خوشبوئیون سمیت تیرے لئے گذرانونگا مین بچهڑے اور بکرے چڑهاؤنگا سلا * ۱۶ اي سارے خدا ترسو تم سب آؤ سنو کہ مین کهول

کے بیان کرتا ہوں کہ اُسنے میری جان سے بہہ بہہ کچھہ کیا * ۱۷ مین اپنے منہہ سے اُس پاس چلایا وہ میری زبان کا ممدوح ہوا * ۱۸ اگر میرا دل بدکاری پر مائیل ہی تو خداوند میری نہ سنیگا * ۱۹ پر خدا نے تو سنا اُس نے میری دعا کی آواز پر کان دھرا * ۲۰ مبارک ہی خدا کہ جس نے میری دعا کو نہ پھیرا اور نہ اپنی رحمت کو مجھسے *

سڑسٹھواں زبور

سردار مغنی کے لئے ایک زبور بین کے ساتھہ گایا جاوے

۱ خدا ہمپر رحم کرے اور ہمکو برکت دیوے اور اپنے چہرے کو ہمپر جلوہ گر فرماوے سلا * ۲ تاکہ تیری راہ زمین میں جانی جاوے اور تیری نجات ساری قوموں میں * ۳ اے خداوند لوگ تیری شکر گذاری کریں سب لوگ تیری مدح خوانی کریں * ۴ اُمتیں خوش ہوویں اور خوشی سے گاویں کہ تو لوگوں کے حق میں سچی عدالت کریگا اور زمین پر اُمتوں کو ہدایت کریگا سلا * ۵ خدایا لوگ تیرا شکر کریں سارے لوگ تیری مدح خوانی کریں * ۶ زمین اپنی افزایش پیدا کریگی خدا ہمارا خدا ہمکو برکت دیگا * ۷ خدا ہمکو برکت دیگا اور زمین کے سارے کنارے ڈر مانینگے *

اٹھہ سٹھواں زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ خدا اُٹھے اُس کے دشمن پراگندہ ہوویں وے جو اُسکا کینہ رکھتے ہیں اُسکی حضوری سے بھاگیں * ۲ جس طرح دھواں ہانکنے سے پھٹ جاتا ہی اُسی طرح وے پھٹ جاویں جس طرح کہ موم آگ پر پگھلتا ہی شریر خدا کے حضور میں فنا ہوویں * ۳ صادق شادمان ہوں اور خدا کے سامھنے مسرور ہوں ہاں خوشی کے مارے پھولے نسماویں * ۴ خدا کی مدح کرو اُسکے نام کی ستایش کرو اُسکے شاخوں ہوؤ جو اپنے نام یاہ سے آسمانوں پر سوار ہی اور اُسکے حضور

خوشي كرو * ۵ يتيمون كا پدر اور بيوون كا والي اپنے مكان مقدس مين خدا هى * ۶ خدا ايک كو گهرانے والا كرتا هى وهي أن كو جو زنجيرون سے بندهے هين چهڑاتا هى پر فتنه انگيز خشک زمين مين رهتے هين * ۷ خدايا جس دم تو اپنے بندون کے آگے آگے باهر نكلا اور جس دم تو بيابان كى سمت سے گذرا سلا * ۸ زمين لرزي اور آسمان ٹپكے خدا كے حضور يعنے يهه سينا خدا کے حضور جو اسرائيل كا خدا هى * ۹ اى خدا تونے زور كا مينهه برسا كے اپني ضعيف ميراث كو قايم كيا * ۱۰ تيري جماعت اُس مين بسي اى خدا تونے اپنے لطف سے مسكينون کے لئے تياري كى * ۱۱ خداوند نے امر بخشا اور خوشخبري دينے والى بڑي جماعت هى * ۱۲ لشكر والے بادشاه بهاگ بهاگ گئے اور اُس عورت نے جو گهر مين رهى لوٹ كا مال بانٹا * ۱۳ جب تم ديگ ٹهيكرون کے درميان بسوگے تب تم ايسے هوگے جيسے كبوتر جس کے بال روپے سے مڑهے هون اور جس کے پر خالص سونے سے * ۱۴ جسوقت القادر بادشاهون كو اُس مين تقسيم كريگا تو ظلمان برف کے مانند سفيد هو جايگا * ۱۵ خدا كا پهاڑ بشن كا سا پهاڑ هى بشن کے پهاڑ کے مانند ايك اونچا پهاڑ هى * ۱۶ تم كيون ترصد كرتے هو تم اى اونچے پهاڑ يهه وه پهاڑ هى جس مين خدا نے چاها كه بسے هان خداوند اُس مين نا ابد بسيگا * ۱۷ خدا كى گاڑيان بيس هزار هين بلكه هزاران هزار هين خداوند سينا مين جو مكان مقدس هى أن کے درميان هى * ۱۸ تو اونچے پر چڑها تونے اسيرون كو اسير كيا تونے لوگون كو فتنه انگيز تك انعام ديے تاكه خداوند خدا اُن مين بسے * ۱۹ خداوند جو هر روز همپر نعمت كا بوجهه ركهتا هى مبارك هى رهى همارا نجات دينے والا خدا هى سلا * ۲۰ همارا خدا همارا نجات دينے والا خدا هى اور مرگ سے رهائي بخشنا خداوند هى كا كام هى * ۲۱ خدا دشمنون کے سر اور اُس شخص كى بال والي كهوپڑي كو جو گناه كرتا جاتا هى چور كريگا * ۲۲ خداوند نے فرمايا مين بشن سے اُنهين پهير لاؤنگا هان مين دريا کے گهراؤ مين سے اُنهين پهير لاؤنگا * ۲۳ تاكه تيرے پانو

اور تیرے کتوں کی جیبھیں تیرے دشمنوں کے لہو سے سرخ ہوں * ۲۴ اُنھوں نے اي خدا تیري چالیں دیکھیں میرے خدا میرے بادشاہ کي چالیں مقدس میں دیکھیں * ۲۵ گانے والے آگے آگے چلے بجانے والے پیچھے پیچھے اور نوازبان اُنکے درمیان بجاتي جاتیان تھیں * ۲۶ اي لوگو مجمعوں میں خدا کو مبارکباد کہو تم جو اسرائیل کے چشمے سے ہو خداوند کو * ۲۷ چھوٹا بنیمین جو اُنکا حاکم ہي اور یہوداہ کے امرا اور اُنکي مشیر اور زبولون کے شرفا اور نفتالي کے روسا وہاں ہیں * ۲۸ تیرے خدانے تیري مضبوطي کا حکم کیا اي خدا اُسکو جو تو نے ہمارے لئے مہیا کیا مضبوطي بخش * ۲۹ کیونکہ تیرے ہیکل سے بادشاہ یروسلم میں تیرے لئے ہدیے لائینگے * ۳۰ تو نیستان کے وحشیوں کو اور بیلوں کي جماعت کو لوگوں کے بچھڑوں سمیت زجرکر تو جو روپے کے ٹکڑوں کو پامال کرتا ہي اور اُن قوموں کو جو قتال سے خوش ہوتیاں ہیں پریشان کر * ۳۱ شہزادے مصر سے آوینگے حبش کے لوگ جلدي اپنے ہاتھ خدا کي طرف بڑھاوینگے * ۳۲ اي زمین کي مملکتو خدا کے گیت گاؤ اور خداوند کي ستایش کرو سلا * ۳۳ وہ خداوند جو فلک الافلاک پر قدیم سے موجود ہي دیکھو وہ اپني آواز سناتا ہي جو بلند آواز ہي * ۳۴ تم توانائي کي نسبت خداهي کي طرف کرو کہ اُسکو اسرائیل پر فضیلت ہي اور اُسکا زور بدلیوں میں ہي * ۳۵ اي خدا تو اپنے مقدس مکانوں میں مہیب ہي اسرائیل کا خدا وہ ہي جو زورآور طاقت اپنے لوگوں کو بخشتا ہي خدا مبارک ہي *

اُنہترواں زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور سوسنوں کے سر پر گایا جاوے

۱ اي خدا تو مجھہ کو بچالے کہ پاني میري جان تک پہنچے * ۲ میں گہري کیچ میں دھس چلا جہاں کھڑا رہا نہیں جاتا میں گہرے پاني میں پڑا ڈھیؤ میرے اوپر سے گذرتے ہیں * ۳ میں چلاتے چلاتے تھکا

میرا حلق خشک ہوا اپنے خدا کی انتظاری کرتے کرتے میری بینائی گھٹ
گئی * ۴ وے جو بے سبب میرا کینہ رکھتے ہین شمار مین میرے
سر کے بالون سے زیادہ ہین وے جو مجھے قتل کیا چاہتے ہین اور ناحق
میرے دشمن ہین زبردست ہین جو کچھہ کہ مین نے نہین چھینا سو
مین نے پھیر دیا * ۵ ای خدا تو میری جہالت سے واقف ہی اور
میرے اثام تجھہ سے چھپے نہین * ۶ خداوند ای لشکرون کے خدا
اُنکو جو تیرے اُمیدوار ہین میرے لئے محروم نکر اُنکو جو تیرے
جویان ہین ای اسرائیل کے خدا میرے لئے نا اُمید مت کر * ۷ کیونکہ
تیرے لئے مین نے ملامت برداشت کی اور شرمندگی نے میرے منہہ
کو ڈھانپا * ۸ مین اپنے بھائیون مین ایک پردیسی بنا اور اپنی ماکے
فرزندون مین اجنبی ہوا * ۹ کہ تیرے گھر کی غیرت نے مجھہ کو
کھا لیا اور اُنکی ملامت جو تجھکو ملامت کرتے ہین مجھپر پڑی *
۱۰ اور جب مین رویا اور مین نے روزہ رکھکے آپ کو تنبیہہ دی تو
مین رسوا ہوا * ۱۱ اور جب مین نے ٹاٹ کا لباس پہنا تو اُنھون نے
مجھے ضرب المثل کیا * ۱۲ وے جو آستانے پر بیٹھے ہین میری بابت
کہتے ہین اور بادہ پرست میرے حق مین گاتے ہین * ۱۳ لیکن ای
خداوند مین جو ہون تجھسے دعا مانگتا ہون تو کسی خوشی کے وقت
ای خدا اپنی رحمت کی بے پایانی سے اپنی نجات دینے والی صداقت
سے میری سن لے * ۱۴ مجھے کیچ سے نکال کہ مین نہ ڈوبون مجھے
اُن سے جو میرا کینہ رکھتے ہین اور پانیون کی گہرائی سے نجات بخش *
۱۵ پانی کی موجین تو مجھپر سے گذرنے نہ دے دریا مجھے نگلنے نپائے
قبر مجھکو منہہ مین لیکے اپنا منہہ بند کرنے نپائے * ۱۶ ای خداوند
میری سن لے کہ تیری رحمت خوب ہی اپنی عظیم رحمتون کی فراوانی
کے مطابق میری طرف متوجہ ہو * ۱۷ اپنے بندے سے اپنا منہہ نہ پھیر
کہ مجھپر تنگی ہی جلد ہو میری سن * ۱۸ میری جان کے پاس آ
اُسکو چھڑا میرے دشمنون کے سبب مجھے بچا * ۱۹ تو میری خرابی اور
میری رسوائی اور میری بیحرمتی سے آگاہ ہی میرے سارے بیری

تیرے آگے ھین * ۲۰ سرزنش نے میرا دل توڑا مین گران باری سے
معمور ھون مین تاکا کیا کہ کوئي مجھے دلاسا دے پر کوئي نہین اور
کوئي مجھے تسلي دیوے پر نہ ملا * ۲۱ اُنھون نے مجھے کھانے کي
جگہہ زھر دیا اور پاني کے بدلے تشنگي کے لئے سرکہ پینے کو دیا *
۲۲ ایسا کر کہ اُن کا دستار خوان اُنکے لئے پھندا ھو اور جو کچھہ
اُنکي بہتري کے لئے ھی اُنکے پھنسنے کا دام ھووے * ۲۳ اُن کي
آنکھین اندھي کر کہ نہ دیکھین اور اُن کي کمر ین سدا جھکي رھین *
۲۴ اپنا قہر شدید اُنپر اونڈیل دے اور شدید قہر سے اُنھین پکڑ لے *
۲۵ اُنکا محل اُجاڑ دے اُنکے خیمون مین رھنے والا کوئي نہ ھے *
۲۶ کیونکہ وے اُسپر جو تیرا مارا ھوا ھی تعاقب کرتے ھین اور تیرے
مجروحون کي تکلیف باتون سے بڑھاتے ھین * ۲۷ گناہ پر گناہ افزود کر
اور اُنھین اپني صداقت مین داخل ھونے نہ دے * ۲۸ اُنھین زندون
کے دفتر سے میٹ دے اور صادقون کے درمیان اُن کو قلم بند نہ کر *
۲۹ پر مین مسکین ھون اور غمگین اي خدا اپني نجات سے مجھے اونچا
کر * ۳۰ مین خدا کے نام کا راگ گاؤنگا اور شکر گذاري کرکے اُسکي
بڑائي کرونگا * ۳۱ خداوند کو بیل اور بچھڑے کي نسبت جنکے سینگھہ
اور کھر ھوتے ھین یہہ زیادہ خوش ھوگا * ۳۲ فروتني کرنے والو دیکھو
گے اور خوش ھوگے کہ تم جو خدا کے طالب ھو تمھارے دل خوشوقت
ھوینگے * ۳۳ کیونکہ خداوند مسکینون کي سنتا ھی اور اپنے اسیرون
کي اھانت نہین کرتا * ۳۴ آسمان اور زمین اُسکي ستایش کرین
سارے دریا اور ھر ایک چیز جو اُن مین رینگتي ھین * ۳۵ کہ خدا
صیہون کو بچاویگا اور یہوداہ کي بستیون کي مرمت کریگا تاکہ وے اُنمین
بسین اور اُسکے مالک ھووین * ۳۶ اُسکے بندون کي اولاد بھي اُسکي
وارث ھوگي * ۳۷ اور وے جو اُس کے نام پر عاشق ھین اُس مین
بود و باش کرینگے *

ستروان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور تذکیر کے لئے

۱ اي خدا مجھے جلد نجات دے اي خداوند جلد ھو اور میري کمک کر * ۲ اُنکو جو میري جان کے درپي ھین پشیمان اور رسوا کر اُنھین اُلٹا پھرا دے اور اُنھین جو مجھے ستایا چاھتے ھین خجل کر * ۳ اُنکو جو کہتے ھین آھا آھا اُن کي برائي کے بدلے اُلٹا پھرا * ۴ وے سب جو تیرے طالب ھین تجھسے شاد اور خرم ھون اور ایسا ھو کہ وے جو تیري نجات کے عاشق ھین سدا کہا کرین کہ خدا معظم ھو * ۵ مین مسکین ھون اور محتاج اي خدا میري جلد مدد کر توھي میرا چارہ ھي اور میرا نجات دینے والا سو اي خداوند تاخیر نہ کر *

اکھتروان زبور

۱ اي خداوند میرا توکل تجھپر ھي تو مجھے شرمندہ مت کر * ۲ اپني صداقت سے مجھے نجت دے اور مجھے مخلصي بخش میري طرف کان کر اور مجھے رھائي دے * ۳ تو میرا ایسا حصن حصین ھو کہ مین وھان ھمیشہ جاؤن توھي نے میري نجات کا حکم کیا ھي کہ تو میرا پہاڑ اور میرا گڑھ ھي * ۴ اي میرے خدا شریر کے ھاتھہ سے اور کج اور بے مہر انسان کے پنجے سے مجھے چھڑا * ۵ کیونکہ خداوند میرے رب تو میري جائے اُمید ھي اور میرا اعتماد لڑکائي سے آج تک تجھي پر ھي * ۶ مین تجھپر اعتماد رکھتا ھون اُس دم سے کہ پیٹ سے نکلا تو وہ ھي جس نے مجھے میري ماکے رحم مین سے نکالا مین سدا تیرا ستایش کرنے والا ھون * ۷ مین بہتون کے لئے ایک اچنبھا ھون پر تو میري پناہ ھي * ۸ میرا منہہ اپني ستایش اور اپني سپاس سے سارے دن لبریز رکھہ * ۹ بڑھاپے مین مجھے پھینک نہ دے میري ناتوانائي کے وقت مجھے ترک [illegible] * ۱۰ کہ میرے دشمن میري غیبت کرتے ھین اور وے جو میري جان کي گھات مین ھین منصوبے باندھتے ھین *

۱۱ اور آپس میں کہتے هین که خدا نے اُسے ترک کیا هی سو اُس کا
پیچها کرو اور اُسے پکڑو که اُس کا چهڑانے والا کوئي نہین * ۱۲ ای
خدا مجهسے دور نہو ای میرے خدا جلد میري کمک کر * ۱۳ وے جو
میرے جاني دشمن هین خجل اور فنا هووین اور وے جو مجهے ستایا
چاهتے هین شرم اور رسوائي مین ڈهانپے جاوین * ۱۴ پر مین هردم
اُمیدوار هوؤنگا اور تیري سب مدح مین زیادتی کرتا چلا جاؤنگا *
۱۵ میرا منهه تیري صداقت اور سارے دن تیري نجات بیان کریگا اِسلئے
که مین اُنکا حساب نہین جانتا * ۱۶ مین خداوند خدا کی قوت سے
آگے آگے جاؤنگا مین تجهه اکیلے هی کی صداقت کا مذکور کرونگا * ۱۷ که
ای خدا تونے مجهے لڑکائی سے تربیت کیا اور ابتلک مین تیري عجائب
قدرتین بیان کرتا رها * ۱۸ اب مین بوڑها اور سر سفید هون سو
ای خدا تو اب بهی مجهے ترک نکر یہان تلک که مین تیري قوت اِس
پشت پر اور تیرے زور کو هرایک شخص پر جو آگے کو پیدا هوگا ظاهر
کرون * ۱۹ ای خدا تیري صداقت بہت بلند هی که تونے بڑے
بڑے کام کئے ای خدا تیرے مثل کون هی * ۲۰ تو هی جس نے
مجهے بڑي سخت مصیبتین دکهلائین اور تو مجهکو پهر جلائیگا اور زمین
کے قعرون سے مجهے پهر اوپر لے لیگا * ۲۱ تو میري بزرگی زیاده کریگا
اور پهر مجهے هرایک طرف سے چین بخشیگا * ۲۲ اور مین بهی بین کا ساز
بجا بجا کے ای میرے خدا تیري امانت کی ستایش کرونگا ای
اسرائیل کے قدوس مین بربط بجاکے تیرے گیت گاؤنگا * ۲۳ میرے
لب جس وقت که مین تیري مدح سرائی کرونگا نہایت شگفته هونگے اور
ایسے هی میرا جی جسے تونے خلاصی بخشی * ۲۴ اور اپنی زبان سے بهی
سارے دن تیري صداقت کی باتین کہتا رهونگا که وے جو میري رنجش
کے خواهان هین رسوا هوے اور اُنهون نے پشیمانی پائی *

بہتروان زبور
سلیمان کا

۱ اي خدا بادشاه کو اپني عدالتين عطا کر اور بادشاه کے بيٹے کو اپني صداقت دے * ۲ وه تيرے بندون مين صداقت سے حکم کريگا اور تيرے مسکينون مين عدالت سے * ۳ پہاڑ تيري قوم کے لئے سلامتي ظاهر کرينگے اور ٹيلے بهي صداقت سے * ۴ وه خلق کے مسکينون کا انصاف کريگا اور محتاجون کے فرزندونکو بچاويگا اور ظالمون کو ٹکڑے ٹکڑے کريگا * ۵ جبتک که سورج اور چاند باقي رهينگے ساري پشتون کے لوگ تجهه سے ڈرا کرينگے * ۶ وه باران کے مانند مقطع مرغزار پر نازل هوگا اور پهوهي کے مينهه کي طرح جو زمين کو سيراب کرتا هي * ۷ اُس کے عصر مين جبتک که چاند باقي رهيگا صادق پهلينگے اور سلامتي کامل هوگي * ۸ سمندر سے سمندر تک اور دريا سے انتہائے زمين تک اُس کا حکم هوگا * ۹ وے جو بيابان کے باشندے هين اُسکے سامهنے جهکينگے اور اُس کے دشمن ماٹي چاٹينگے * ۱۰ ترسيس اور جزيرون کے سلاطين تحفے لاوينگے اور سيبا اور سبا کے بادشاه هديے گذرانينگے * ۱۱ هان سارے بادشاه اُس کے حضور سرنگون هونگے ساري گروهون اُس کي خدمت گذاري کرينگے * ۱۲ کيونکه وه ناله کرنے والے محتاج کو اور مسکين کو اور اُسکو جو بے يار هي بچا ويگا * ۱۳ وه دل شکسته اور محتاج سے نرمي کريگا اور محتاجون کي جان بچا ليگا * ۱۴ وه اُن کي جانين جور اور جفا سے بچا ليگا اُن کا خون اُس کي نظر مين گران بہا هوگا * ۱۵ وه جيئيگا اور سيبا کا سونا اُسے ديا جائيگا اُس کے حق مين سدا دعا هوگي هر روز اُس کي مبارک باد کهي جائيگي * ۱۶ اُس وقت ايک مٹهي بهر دانے جو زمين مين يا پہاڑون کي چوٹيون پر گرينگے تو اُن کے پهل لبنان کے درخت کي طرح جهر جهراوينگے اور شہر کے لوگ سبزه زار کے مانند پهيلينگے * ۱۷ اُس کا نام ابد تک باقي رهيگا جبتک که آفتاب رهيگا اُسکے نام کا رواج هوگا لوگ اُس کے باعث مبارک هوونگے ساري قوم اُسے مبارک کہينگي * ۱۸ خداوند اسرائيل کا خدا مبارک

هی جو اکیلا هي عجائب کام کرتا هی * ۱۹ اُس کا مقدس نام ابد تک مبارک هی سارا جهان اُس کی حشمت سے معمور هووے آمین اور پهر آمین * ۲۰ داؤد بن یسي کی نمازین یهان تمام هوئین *

سفر الثالث

تہتروان زبور

آصف کا زبور

۱ یقینا اسرائیل کا خدا اُن کے لئے جو صاف دل هین کیا هی خوب هی * ۲ لیکن مین جو هون سو میرے پانو نزدیک تها کہ پهسلتے اور میرے قدم قریب تها کہ رپٹ جاتے * ۳ کہ مین جاهلون پر حسد کرتا تها جبکہ مین نے شریرون کی کامیابي دیکهي * ۴ کہ اُنکے مرنے تک کوئي عقدہ نہین اور اُنکي قوت کامل اور تازہ هی * ۵ نہ اورون کي طرح اُن پر بہت پڑي اور نہ لوگون کي طرح اُن پر آفت آئي * ۶ اِسي لئے گهمنڈ کے طوق نے اُنکو گهیر لیا اور ظلم نے اُنکو پوشاک کے مانند چهپا دیا * ۷ اُن کي آنکهین چربي کے باعث اُبهري هوئي هین اور اُنکے دل کے تصور عبور کرتے هین * ۸ وے ناکارے هین اور شرارت سے ظلم کي باتین کرتے هین مکرائي سے بولتے هین * ۹ اُنهون نے اپنے منہہ آسمانون پر کئے هین اور اُنکي زبانین زمین کي سیر کرتیان هین * ۱۰ سو اُسکے لوگ اِدهر رجوع لاتے هین اور بهرے پیالے کا پاني اُنپر نچوڑا گیا هی * ۱۱ وے کہتے هین خدا کیونکر جانتا هی اُس عالي جناب کو کیا آگاهي هی * ۱۲ دیکهو یے منافق هین جو دنیا مین اقبال مند هین اُن کي دولت بڑهتي جاتي هی * ۱۳ یقینا مین نے اپنے دل کو عبث صاف کیا هوگا اور بے گناهي سے اپنے هاتهہ دهوئے هوگا * ۱۴ کہ مین سارے دن بیمار رهتا هون اور هر صبح کو تنبیہ پاتا هون * ۱۵ اگر مین کہتا کہ یون بیان کرونگا تو دیکهہ کہ مین تیري اولاد کي گروہ کا گناہ کرتا * ۱۶ جب مین چاهتا کہ اُس کي معني سمجهہ هو تو میرے نزدیک یہہ بڑا مشکل تها * ۱۷ پر

جب که مین خدا کے مقدس مین داخل هوا تب مین انکا انجام سمجھا *
۱۸ که یقینا تو نے آن کو پھسلتے مکانون مین بیٹھایا اور تو آن کو هلاکت
مین ڈھکیل دیگا * ۱۹ وے ایک دم مین کیا هي ویران هوگئے اپني سخت دهشت
سے کیسے صاف برباد هوگئے * ۲۰ جاگنے والے کے خواب کے مانند ای
خداوند تو آنکے احوال کی صورت کو ذلیل کریگا * ۲۱ میرا دل فکر کے
سبب ترش تھا اور میرے گردون مین چسک تھي * ۲۲ سو مین جاهل
تھا اور نادان مین تیرے حضور حیوان کے مانند تھا * ۲۳ تد بھي مین
همیشه تیرے هي ساتھه تھا که تو نے میرا دهنا هاتھه پکڑا * ۲۴ تو
اپني مصلحت سے مجھے هدایت کریگا بعد آس کے مجھے جلال مین
لے لیگا * ۲۵ آسمان پر کون هی جو میرا هي مگر تو اور زمین پر
کوئي نهین جس کا مین مشتاق هون مگر تو * ۲۶ اور میرا جسم اور
میرا دل گھٹتا جاتا هی پر خدا میرے دل کا بوتا هی اور میرا ابدي
حصه هی * ۲۷ دیکھو وے جو تجھه سے دور هین فنا هونگے تو نے
آن سب کو جو تیري طرف سے پھرکے زاني هوے هلاك کیا هی *
۲۸ اور مین جو هون سو میري بھلائي اسي مین هی که خدا سے نزدیك
هوؤن مین نے مالك خداوند پر توکل کیا هی تا که مین آس کے
سارے کامون کو بیان کرون *

چوهترواں زبور
آصف کا مشکیل

۱ ای خدا تو نے کیون همکو ابدي مردود کیا. تیري چراگاه کی
بھیڑون پر تیرے غصے کا دهوان کیون آٹھا * ۲ اپني آس جماعت کو
جس کي تو نے قدیم سے خریداري کي اور اپنے میراثي فرقے کو جسے
تو نے خلاصي بخشي اور آس کوه صیهون کو جس مین تو نے سکونت
کي یاد فرما * ۳ استمراري ویرانیون پر اپنے پانو آٹھا که دشمنون نے
بیت مقدس مین ساري شرارتین کیان * ۴ تیرے دشمن تیرے
مجمع کے درمیان غوغا مچا رهے هین وے اپني بیرقون کو نشان بنا تے

هين * ۵ وے اُنکے مانند معلوم هوتے هين جو گھنے درختون پر
تبر چلاتے تھے * ۶ اور اب وے اُسکي نقاشيون کو يکبارگي تبرون اور
هتھوڑيون سے توڑتے هين * ۷ اُنھون نے تيرے مقدس مين آگ
لگائي هے اُنھون نے تيرے نام کے مسکن کو زمين تک ناپاک کيا *
۸ اُنھون نے اپنے دل مين کہا آؤ اُن سب کو برباد کرين اُنھون نے
زمين پر خدا کي ساري عبادتگاهون کو جلا ديا هے * ۹ هم اپني
کرامتين کچھ نہين ديکھتے کوئي نبي بھي نہين اور همارے درميان
کوئي نہين جو جانے کہ يہہ کبتک هوگا * ۱۰ اے خدا دشمن کبتک
همکو ملامت کريگا کيا دشمن ابد تک تيرے نام پر کفر بکيگا * ۱۱ تو نے
کيون اپنا دهنا هاتھ کھينچ ليا هے اُسے اپني بغل سے نکال اور چلا *
۱۲ خدا ميرا قديمي بادشاه هے جو زمين کے بيچ نجات لے کا کرتا
هے * ۱۳ تو نے اپني توانائي سے دريا کو چيرا تو نے پانيون مين
تنينون کے سر کچلے * ۱۴ تو نے لوياتان کے سرون کے ٹکڑے کئے
اور اُنھين بيابان کے بسنيوالون کي خورش کيا * ۱۵ تو نے چشمون کو
اور موجون کو چيرا تو نے بڑے گہرے درياؤن کو خشک کيا * ۱۶ دن
تيرا هے اور رات تيري نور اور آفتاب توهي نے بنائے * ۱۷ زمين کي
ساري سرحدين تو نے مقرر کيان اور تو نے هي تابستان بنايا اور تو نے هي
زمستان * ۱۸ اے خداوند اِسے ياد رکھہ کہ دشمن ملامت کرتا هے
اور جاهل قوم تيرے نام پر کفر بکتے هين * ۱۹ اپني فاختہ کي جان
شريرون کي جماعت کے قابو مين نکر اور اپنے مسکينون کي گروه کو
کبھي نہ بھول * ۲۰ اپنے عهد کي طرف متوجہ هو کہ زمين کے سارے
اندهيرے مکان ظلم کے مساکن هو گئے * ۲۱ مظلوم کو خجل مت پھرا بلکہ
مسکين اور محتاج تيرے نام کي ستايش کرين * ۲۲ اُٹھہ اے
خدا اپني وکالت کر اور اپني هر روزکي ملامت احمق قوم سے ياد کر *
۲۳ اپنے دشمنون کي آواز کو بھول نجا کہ اُنکا فساد جو تيرے مقابلہ
کرتے هين نت ترقي کرتا هے *

پچھترواں زبور

سردار مغني کے لئے آصف کا زبور مت بگاڑیو کے سر پر گایا جاوے

۱ اي خدا هم تيرا شکر کرتے هيں هم شکر کرتے هيں که تيري عجايب قدرتيں تيرے نام کي نزديکي کو ظاهر کرتيان هيں * ۲ جب ميں جماعت پر مختار هونگا تو ميں راستي سے حکم کرونگا * ۳ زمين اور آسمپر کے سارے بسنے والے پگھل گئے اور ميں اُس کے ستونوں سنبهالتا هوں سلاہ * ۴ ميں نے جاهلوں سے کہا جہالت کے کام نکرو اور شريروں سے اپنے سينگهه نه اٹهاو * ۵ اور اپنا سينگهه اونچا نکرو ور گردن کشي سے مت بولو * ۶ کہ اقبال نه مشرق سے آتا هي اور نه مغرب سے اور نه جنوب سے * ۷ بلکه خدا عادل هي وه ايك کو گراتا هي اور دوسرے کو اُٹهاتا هي * ۸ کہ خداوند کے هاتهه ميں پيالہ هي جس ميں سرخ شرب هي اور مرکب سے بهرا هي جسے وه بتاتا هي اور اسکي تلچهٹ تو بهي زمين کے سارے شرير نچوڑينگے اور پئينگے * ۹ پر ميں جو هوں ابد تك بيان کرونگا اور يعقوب کے خدا کي ستايش کرونگا * ۱۰ اور ميں سب شريروں کے سينگهه کاٹ ڈالونگا پر صادقوں کے سينگهه بلند رهينگے *

چہتّرواں زبور

سردار مغني کے لئے آصف کا زبور بين کے ساتهه گايا جاوے

۱ خدا بني يهوداه ميں مشهور هي اُسکا نام اسرائيليوں ميں بزرگ هي * ۲ سالم ميں اُس کا خيمه هي اور صيهون ميں اُسکا مسکن * ۳ وهاں اُسنے کمانوں کے تير اور سپرين اور تلوارين اور لڑائياں شکست کين هيں سلاہ * ۴ تو شکاري پهاڑوں سے زياده شوکت والا هي * ۵ سارے مضبوط دل والے لٹ گئے اور اپني نيند ميں سو رهے اور زبردستوں ميں سے کسي نے اپنا هاتهه نپايا * ۶ تيري ڈپٹ سے اي يعقوب کے خدا گاڑياں اور گهوڑے سو گئے * ۷ تجهي سے ڈرا چاهئے اور جب تو ايك دفعه قهر کرے تو کون تيرے حضور کهڑا ره سکتا هي * ۸ تو نے آسمان پر سے حکم سنايا اور زمين ڈري اور تهم گئي *

۹ جسوقت کہ خدا عدالت کرنے اُٹھا تاکہ زمین کے سارے مسکینون کو بچاوے سلا * ۱۰ یقینا آدمی کا غضب تیری ستایش کریگا اور تو باقی کے قہرکو روک لیگا * ۱۱ تم سب جو اُسکے آس پاس ہو خداوند اپنے خدا کی نذرین اداکرو اور سب لوگ اُس کے حضور جس سے ڈرنا لایق ھی قربانیان گذرانین * ۱۲ وہ شہزادون کے دلونکو روکتا ھی اور وہ زمین کے بادشاھون کے لئے مہیب ھی *

ستہتروان زبور

بنی یدوتون کے سردار مغنی کے لئے آصف کا زبور

۱ مین خدا کے آگے زور زور سے چلایا اور مین نے خدا کے آگے پکار پکار کے نالہ کیا سو اُس نے میری طرف کان رکھا * ۲ بپت کے دن مین نے خداوند کی تلاش کی اور میرے ھاتھہ رات کو اُٹھے رھے اور موقوف نہوے اور میری جان نے تسلی پانے سے انکار کیا * ۳ مین نے خداکو یاد کیا اور گھبرایا مین نے فریاد کی اور میرا جی خجالت سے بے پانی پانی ھوگیا سلا * ۴ تونے میری آنکھین کھلی رکھین اور مجھہ پر ایسی بپت ھی کہ مین بول نہین سکتا * ۵ مین اگلے دنون کو اور قدیمی برسون کو جو گذرگئے سوچتا تھا * ۶ مین راتونکی اپنی نغمہ پر داز یان یاد کرتا تھا اور مین اپنے ھی دل سے ھم صحبت رھتا تھا اور میری روح بہت سا تفحص کرتی تھی * ۷ کیا خداوند مجھکو ابدی مردود کریگا اور پھر کبھی مجھہ پر مہربانی نفرمائیگا * ۸ کیا اُسکی رحمت صاف ابد تک کنارہ کرگئی اورکیا اُسکا وعدہ پشت در پشت کٹ گیا * ۹ کیا خدا اپنی رحیمی بھول گیا کیا اُسنے قہر سے اپنی عمیم رحمتون کو کاٹ ڈالا سلا * ۱۰ سو مین نے کہا میری ضعیفی تو یہہ ھی پر مین اُس عالیجناب کے دھنے ھاتھہ کے سنون کو یاد کیا کرونگا * ۱۱ مین خداوند کے کامونکا تذکرہ کرونگا مقرر مین تیری قدیمی قدرتون کو یاد رکھونگا * ۱۲ مین تیرے سب کامون کو نت سوچونگا اور تیری قدرتون کا ذکرکرونگا * ۱۳ اے خدا تیرا طریق قدس مین ھی کون ایسا بڑا خدا ھی جیسا

همارا خدا * ۱۴ تو وه خدا هي جو عجائب کام کرتا هي تو نے اپنے زور کو لوگون پر ظاهر کیا * ۱۵ تو نے اپنے بازو سے اپنے لوگون کو بني یعقوب اور بني یوسف کو مخلصي بخشي سلا * ۱۶ اي خدا پانیون نے اي خدا پانیون نے تجهه کو دیکها اور ڈر گئے اور گهراؤ بهي بیقرار هوے * ۱۷ بدلیون نے پاني دیا اور آسمانون پر آواز هوئي اور تیرے تیر چارون طرف سے آڑے * ۱۸ تیرا بادل گرد باد کے ساتهه گرجا بجلیون نے دنیا کو روشن کر دیا زمین لرزي اور کانپي * ۱۹ تیري راه دریا مین هي اور تیرا گذر بڑے پانیون مین تیرے قدم کے نقش کا سراغ معلوم نهین * ۲۰ تو نے اپنے لوگون کو موسي اور هارون کي معرفت سے گلے کي مانند وه گمائي کي *

اٹهہتروان زبور

آصف کا مشکیل

۱ اي میري گروه میري شریعت پر کان رکهه اور میرے منهه کي باتون کان دهر کے سن * ۲ مین اپنا منهه کهول کے ایک تمثیل کهونگا اور مین قدیمي معمونکو ظاهر کرونگا * ۳ جنهین هم نے سنا هي اور جانا اور همارے باپ دادون نے هم سے بیان کیا * ۴ هم آنکي اولاد سے پنهان نکر ینگے اور آنے والي نسل پر خداوند کي ستایش اور آسکي قدرتین اور آسکے عجیب کام جو آس نے کئے ظاهر کرینگے * ۵ کیونکه آس نے یعقوب مین ایک عهد نامه قائم کیا اور بني اسرائیل مین ایک شریعت رکهي جس کي بابت آس نے همارے باپ دادون کو حکم کیا که وے آسے هماري اولاد کو سکهلاوین * ۶ تا که آنے والي پشت آس نسل کو جو پیدا هوگي سکهلاوے اور وه نسل اپني اولاد کو * ۷ اور وے خدا پر توکل کرین اور خدا کے کامونکو بهلا ندین بلکه آسکے حکمون کو حفظ کرین * ۸ اور اپنے باپ دادون کي طرح ایک شریر اور سرکش نسل نهون ایسي نسل که جس نے اپنا دل ثابت نه کیا اور آنکي روح کا خدا پر کامل اعتقاد نه تها * ۹ بني افرایم

ہتہیار لگا کے اور کمانین پکڑ کے جنگ کے دن لوٹے * ۱۰ اُنہون نے خدا کے عہد کو حفظ نہ کیا اور نہ چاہا کہ اُسکی شریعت پر چلین * ۱۱ اور اُسکے کامون کو اور اُس کی عجایب قدرتون کو جو اُسنے اُنپر ظاہر کین بہول گئے * ۱۲ اُسنے اُن کے باپ دادون کے سامہنے زمین مصر مین اور ضعن کے میدانمین عجایب کام کئے * ۱۳ اُسنے دریا کے دو حصے کئے اور اُنہین پار پہنچایا اور اُسنے پانیون کو تودہ تودہ کہڑا کردیا * ۱۴ دن کو اُسنے بدلی کو اُنکا رہبر کیا اور ساری رات آگ کے شعلے کو * ۱۵ اُسنے بیابان مین پتہرون کو شق کیا اور اُنمین سے اُنکے پینے کو دریا دریا پانی بخشا * ۱۶ اُسنے پتہر مین سے سیلاب نکالے اور نہرون کا سا پانی بہایا * ۱۷ پر اُنہون نے اُس عالی جناب کو دشت مین پہر گناہ کر کے غصہ دلایا * ۱۸ اور اُنہون نے اپنے لئے کہانا مانگ کے اپنے دلونمین خدا کو آزمایا * ۱۹ ہان اُنہون نے خدا کی غیبت اور کہا کیا خدا دشت مین خوان نعمت دے سکتا ہی * ۲۰ دیکہو اُسنے چٹان کو مارا ایسا کہ پانی بہ نکلا اور دہارین جاری ہوئین کیا وہ روٹی بہی دے سکتا ہی اور اپنے لوگون کے لئے گوشت مہیا کرسکتا ہی * ۲۱ سو خداوند نے سنا اور نہایت غصے ہو کے یعقوب مین ایک آگ بہڑکائی اسرائیل پر بہی قہر اُٹہا * ۲۲ کیونکہ اُنہون نے خدا پر اعتقاد نکیا اور اُس کی نجات پر اعتماد نرکہا * ۲۳ اور اُسنے اوپر سے بدلیون کو حکم کیا اور آسمان کے دروازے کہولے * ۲۴ اور اُن پر من برسایا کہ کہاوین اور اُن کو آسمانی غلہ بخشا * ۲۵ آدمیون نے فرشتون کی خوراک کہائی اُس نے اُنہین شکار کہلایا اور وے جہک گئے * ۲۶ اُس نے مشرقی ہوا چلائی اور اُس کے زور سے شمالی ہوا بہی * ۲۷ اور اُس نے اُن پر خاک کے مانند گوشت اور دریا کے ریت کے مانند پردار مرغ برسائے * ۲۸ اور اُسنے اُنہین اُن کے خیمون کے بیچ مین اور اُن کے مسکنون کے آس پاس گرایا * ۲۹ سو اُنہون نے کہایا اور خوب سیر ہوے اُس نے اُنکی تمنا اُنہین بخشی * ۳۰ وے اپنی تمنا سے کنارے نرہے بلکہ جبکہ اُن کا کہانا اُن

کے منہون مین تھا * ۳۱ تب خدا کا قہر اُن پر چڑھا اور اُن کے اغنیا
مقتول ہو گئے اور اسرائیل کے جوان مارے پڑے * ۳۲ باوجود اِس سب
کے پھر اُنہون نے گناہ کئے اور اُسکی عجائب قدرتون کا اعتقاد نکیا *
۳۳ تب اُس نے اُن کے دنون کو بیہودگی مین اور اُن کے برسون کو
دہشت مین تمام کیا * ۳۴ اور جب کہ اُس نے اُنہین قتل کیا تب اُنہون
نے اُسے ڈھونڈھا اور باز آئے اور سویرے خدا کے طالب ہوے *
۳۵ اور یاد کیا کہ خدا اُن کا پہاڑ اور حق تعالی اُن کا نجات دینے والا تھا *
۳۶ لیکن اُنہون نے اُسے اپنے منہون سے پھلایا اور اپنی زبانون سے
اُس سے جھوٹھ بولے * ۳۷ کیونکہ اُن کے دل اُسکے ساتھہ درست
نہ تھے اور وے اُس کے عہد پر ایمان نہ لائے تھے * ۳۸ پر اُس نے اپنی
رحمت کی فراوانی سے اُن کی بدکاریان بخشین اور اُنہین ہلاک نکیا
ہان بہت بار اُس نے اپنے قہر کو روکا اور اُسنے اپنے سارے غضب کو
جنبش ندی * ۳۹ کیونکہ اُس نے یاد کیا کہ وے بشر ہین جیسے ایک ہوا
جو چلتی ہی اور پھر نہین آتی * ۴۰ کیا ہی بہت لوگون نے بیابان
مین اُسے غصہ دلایا اور ویرانے مین اُسے بیزار کیا * ۴۱ ہان وے پھر
پھرے اور خدا کو آزمایا اور اسرائیل کے قدوس کی قدرت کو منتہا رکھا *
۴۲ اُنہون نے اُس کے ہاتھہ کو یاد نکیا اور نہ اُس دن کو کہ جب
اُس نے اُن کو دشمنون سے چھڑایا * ۴۳ کہ اُس نے مصر مین کیونکر
اپنی قدرتین دکھلائین اور ضعن کے دشت مین عجائب کام کئے *
۴۴ اور اُنکے چشمون کو لہو کر ڈالا کہ وے اپنی نہرون سے پی نسکے *
۴۵ اُس نے اُن مین طرح طرح کی مکھیان بھیجین جو اُنہین نگل
گئین اور مینڈک پیدا کئے جنہون نے اُنہین خراب کیا * ۴۶ اُس نے
اُن کے میوے کیڑون کو اور اُن کے کھیت ٹڈیون کو کھلا دئے * ۴۷ اُسنے
اُن کے انگور اولون سے برباد کئے اور اُن کے انجیرون کے درخت پالے سے
مارے * ۴۸ اُس نے اُن کے مواشی کو اولون کے سپرد کیا اور اُن کے
گلون کو بجلی کے * ۴۹ اُس نے بلا کے فرشتے بھیج کے اُن پر اپنا
قہر اور اپنا عذاب اور اپنا غضب اور اپنا عقاب نازل کیا * ۵۰ اُس نے

اپنے قہرکو راہ دی اُن کی جان کو موت سے پناہ ندی اور اُن کی جانین وبا کے سپرد کین * ۵۱ اُسنے مصر مین سارے پہلوٹھے مارے حام کے مسکنون مین اُن کی قوتونکے پہلے پھل * ۵۲ پر اپنے لوگون کو گوسپندون کے مانند روانہ کیا اور اُن کو گلے کی طرح بیابان مین راہ دکھائی * ۵۳ اور اُنھین امن سے لیگیا ایسا کہ وے نڈرے اور اُن کے دشمن دریا مین غرق ہوے * ۵۴ اُسنے اُنھین اپنی مقدس حدود پر پہنچایا یعنے اُس پہاڑ پر کہ جسے اُس کے دھنے ہاتھہ نے مول لیا * ۵۵ اُس نے قومون کو اُن کے سامھنے سے ہانکا اور قرعہ ڈال کے رسی سے اُنھین میراث بانٹی اور بنی اسرائیل کے فرقون کو اُن کے خیمون مین بسایا * ۵۶ تس پر بھی اُنھون نے امتحان کیا اور خدا تعالی کو غصہ دلایا اور اُس کی عہدون کو حفظ نکیا * ۵۷ بلکہ مرتد ہوے اور اپنے باپ دادون کے مانند سرکشی کی اور ٹیڑھی کمان کی طرح ایک طرف پھر گئے * ۵۸ اور اُنھون نے اپنے اونچے مکانون کے سبب اُسے غصہ دلایا اور اپنی کھودی ہوئی مورتون سے اُسکو غیرت دلائی * ۵۹ خدا یہہ سنکے غصے ہوا اور اسرائیل سے نپٹ بیزار ہوا * ۶۰ اور اُس نے شیلاہ کے مسکن کو وہ خیمہ جو اُس نے لوگون کے درمیان استادہ کیا تھا ترک کیا * ۶۱ اور اُس نے اپنے زور کو اسیر کروایا اور اپنی حشمت کو دشمنون کے ہاتھہ مین کردیا * ۶۲ اُسنے اپنے لوگون کو تیغ کے سپرد کیا اور اپنی میراث پر اُسکا غصہ بھڑکا * ۶۳ آگ نے اُن کے جوانون کو فنا کیا اور اُن کی کنوار یونکے شادی کے گیت نگائے گئے * ۶۴ اُن کے کاہن تلوار سے مارے پڑے اور اُن کی بیوون نے اُنپر نوحہ نکیا * ۶۵ تب خداوند اُس شخص کی طرح جو نیند سے چونکے اور اُس پہلوان کے مانند جسکا نشہ اُتر جاتے جاگا * ۶۶ اور اُس نے اپنے دشمنون کی پچھاڑی ماری اور اُس نے اُنھین ابد تک عار گنا * ۶۷ اور اُس نے یوسف کے خیمہ کو ذلیل جانا اور بنی افرایم کے فرقے کو منتخب نکیا * ۶۸ پر اُسنے بنی یہوداہ کے فرقے کو اور کوہ صیہون کو جو اُسکا محبوب تھا برگزیدہ کیا * ۶۹ اور اُس نے اپنے مقدس

بہت بلند بنایا اور زمین کے مانند ہمیشہ کے لئے اُسکی نیو رکھی * ۷۰ اور اُس نے اپنے بندے داؤد کو برگزیدہ کیا اور گلّونکے بھیڑسالونمیں سے اُسے نکال لیا * ۷۱ اُس نے اُسے بچے والی بھیڑون کے پیچھے سے لیلیا تا کہ اپنے لوگون یعنی یعقوب کو اور بنی اسرائیل کو جو اُسکی میراث ہی چراوے * ۷۲ سو اُس نے اپنے دل کے اخلاص سے اُنہیں چرایا اور اپنے ہاتھون کی فہمید سے اُن کی رہنمائی کی *

اُناسیوان زبور

زبور آصف

۱ ای خدا غیر گروہون نے تیری میراث میں دخل کیا تیرے مقدس ہیکل کو اُنہون نے ناپاک کیا یروسلم کو ڈھیر کر دیا * ۲ تیرے بندونکی لاشون کو اُنہون نے آسمانی پرندون کی اور تیرے پاک لوگون کے گوشت کو زمین کے وحشیون کی خورش کیا * ۳ اُنہون نے اُنکے لہو کو یروسلم کے گرد نواح میں پانی کے مانند بہایا کہ اُنکا گاڑنیوالا کوئی نہوا * ۴ ہم تو اپنے ہمسایون کے لئے ایک ننگ اور اُنکے لئے جو ہمارے آس پاس ہیں جائے تمسخر اور استہزا ہوئے * ۵ ای خداوند تو کبتک بیزار رہیگا کیا ابد تک تیرا غصہ کیا آتش کے مانند بھڑکا ہی رہیگا * ۶ اپنا غصہ اُن قومون پر بھڑکا جنہون نے تجھکو نہ پہچانا اور اُن بادشاہون پر کہ جنہون نے تیرا نام نلیا * ۷ کہ اُنہون نے یعقوب کو نگل لیا اور اُسکے مسکن کو اُجاڑ دیا * ۸ ہماری اگلی بدکاریون کو یاد مت کر اپنی عمیم رحمتون کو جلد ہمارے لئے آ ز کر کہ ہم بہت ذلیل ہوگئے * ۹ ای ہمارے نجات دینے والے خدا اپنے نام کی شوکت کے لئے ہماری مدد کر اور ہمکو بچالے اور اپنے نام کے لئے ہمیں ہمارے گناہون سے پاک کر * ۱۰ غیر اُمتیں کس لئے کہیں کہ اُنکا خدا کہان ہی ہماری نظر کے آگے اپنے بندون کے اُس خون کا انتقام لیکے جو بہایا گیا غیر گروہون کے درمیان اپنے تئیں ظاہر کر * ۱۱ اسیرون کی سانسونکو آپ تک پہنچنے دے اپنی بڑی قدرت کے موافق اور اُنکو جو موت کے لایق

هين بچالے * ۱۲ همارے همسايونكي هرايك ملامت كي سزا جس جس
طرح كه آنهون نے اي خداوند تيري ملامت كي هفت چند
آنكي گودمين ركهه دے * ۱۳ سو هم تيرے بندے اور تيري چراگاه
كے بهيڑ ابدتك تيري شكرگذاري كرينگے هم هرايك پشت كے آگے
تيري مدح بيان كرينگے *

اسيوان زبور

سردار مغني كے لئے آصف كا زبور

عہد كے سوسن كے سر پر گايا جاوے

۱ اي اسرائيل كے گڈريے جو تو يوسف كو گوسپندونكے مانند راه
لگاتا هي اور دو كروبيم كے درميان رهتا هي * ۲ افرايم اور بنيمين
اور منسي كے آگے جلوه گر هو اپني قوت كو حركت دے اور آكے همكو
بچا * ۳ اي خدا همكو پهر اپنے چهرے كي تجلي دكهلا كه هم بچ
جائينگے * ۴ اي خداوند لشكرونكے خدا تو كب تك اپنے بندون كي
دعا سے غضب كا دهوان اُٹهاتا رهيگا * ۵ تو اُنهين آنسوؤنكا كهانا كهلاتا
هي اور اُنهين مٹكے بهر بهر كے آنسو پلاتا هي * ۶ تو نے همكو
همسايونكے آگے جهگڑے كا سبب كيا همارے دشمن آپس مين هم پر
هنستے هين * ۷ اي لشكرون كے خدا هم كو پهرا اور اپنا چهره
روشن كر كه هم بچ جاينگے * ۸ تو ايك تاك كو مصر سے نكال لايا تو نے
غير قومونكو خارج كيا اور اُسے لگايا * ۹ تو نے اُس كے آگے روش
بنائي اور ايسا كيا كه اُسنے گهري جڑ پكڑي اور اُسنے زمين كو بهر ديا *
۱۰ پهاڑ اُسكے سائے تلے چهپ گئے اور اُسكي شاخين سروسهي كے مانند
هوئين * ۱۱ اُس نے اپني ڈاليان دريا تك پهيلائين اور اپني ٹہنيان
نہر تك * ۱۲ پهر تو نے اُسكي باڑ كو كيون توڑ پهينكا كه اب وے سب
جو اُس راه سے گذرتے هين اُسے كهسوٹتے هين * ۱۳ جنگلي بندلے اُسے
خراب كرتے هين اور دشتي درندے اُسے كهاتے جاتے هين * ۱۴ اي
لشكرون كے خدا پهر متوجه هو آسمان پر سے نگاه كر اور تاك اور اُس

تاک پر کرم کر * ۱۵ وہ تاک جسے تیرے دہنے ہاتھہ نے لگایا اپنی شاخ
سمیت جسے تو نے اپنے لئے مضبوط کیا * ۱۶ آگ سے جلایا گیا اور کاٹا گیا
وے تیرے چہرے کی ناخوشی سے ہلاک ہوتے ہین * ۱۷ تو اپنا ہاتھہ
اپنے دہنے ہاتھہ کے انسان پر انسان کے اس بیٹے پر جسے تو نے اپنے لئے
توانا کیا رکھہ * ۱۸ تب ہم تجہہ سے نہ پھرینگے ہمکو جلا کہ ہم تیرا
نام لیا کرینگے * ۱۹ اے خداوند لشکرون کے خدا ہمکو پھرا اور
ہماری طرف اپنا چہرہ روشن کر کہ ہم بچ جائینگے *

اکاسیوان زبور

سردار مغنی کے لئے آصف کا زبور جتیت کے ساتھہ گایا جاوے

۱ پکار کے خدا کی مدح گاؤ کہ وہ ہمارا بوتا ہی یعقوب کے خدا
کے لئے خوشی سے زمزمہ پردازی کرو * ۲ دف اور طبلہ اور ستھرا بربط
بیلان سمیت یہان لاؤ * ۳ اور ہر ایک چاند رات کو اور ہماری مقرری
عیدون کے دن شہنائی بجاؤ * ۴ کیونکہ یہہ اسرائیل کی سنت اور یعقوب
کے خدا کی شریعت ہی * ۵ اسنے یوسف کے لئے جب وہ زمین
مصر کے برابر پہنچا جہان اسنے وہ بولی سنی جسے وہ نہ سمجھا تو یہہ
دستور ٹہرایا * ۶ مین نے اسکے کاندہے پر سے بوجہہ اتارا اسکے
ہاتہونکو ہانڈیون سے نجات دی * ۷ تو نے بپت مین میری یاد کی
مین نے تجہے نجات دی مین نے تجہے بادل مین سے پنہانی جواب دیا
مین نے تجہے منازعت کے پانیون پر آزمایا سلاہ * ۸ اے میرے بندو
سنو اے اسرائیل اگر تو میری سنیگا تو مین تیرے لئے گواہی دونگا *
۹ تیرا کوئی دوسرا معبود نہو تو کسی دوسرے معبود کو سجدہ
نہ کیجیو * ۱۰ خداوند تیرا خدا مین ہون جو تجہے مصر کی سرزمین سے
باہر لایا اپنا منہہ کہول کہ مین اسے بہر دونگا * ۱۱ پر میرے لوگون
نے میری بات نمانی اور اسرائیل نے مجہے قبول نکیا * ۱۲ تب مین
نے انہین انکے دلون کی سرکشی کے سپرد کیا کہ وے اپنی مشورتون
پر چلے * ۱۳ کاش کہ میرے لوگ میری سنتے اور اسرائیل میری راہون پر

چلنا * ۱۴ کہ میں جلدی اُن کے دشمنوں کو مغلوب کرتا اور اُنکے بیرئیرون پر اپنا ہاتھہ پھیرتا * ۱۵ کہ وے جو خداوند کا کینہ رکھتے تھے اُس سے دب چلتے تو اُنکا وقت ابدی ہوتا * ۱۶ میں اُن کو ستھرے سے ستھرے گیہوں کھلاتا اور پہاڑ کے شہد سے اُنھیں سیر کرتا *

بیاسیواں زبور

زبور آصف

۱ خدا جماعت الہی میں کھڑا ہی الاہوں کے درمیان وہ عدالت کرتا ہی * ۲ تم کب تلک بے انصافی سے حکم کروگے اور شریروں کی طرفداری کروگے سلا * ۳ مسکینوں اور یتیموں کی عدالت کرو دکھیروں اور فقیروںکا انصاف کرو * ۴ محتاج اور مسکین کو رہائی دو شریروں کے ہاتھوں سے اُنھیں چھڑاؤ * ۵ وے نہیں جانتے اور نہ جانینگے کہ وے اندھیرے میں چلتے ہیں زمین کی ساری بنائیں جنبش کرتی ہیں * ۶ میں نے تو کہا کہ تم سب الاہ ہو اور ہرایک تم میں سے حق تعالی کا فرزند ہی * ۷ پر تم بشر کی طرح مروگے اور ایک شہزادے کے مانند گر جاؤگے * ۸ اے خدا اُٹھہ تو آپ زمین کی عدالت کر کہ تو ساری اُمتوں کا مالک ہی *

تراسیواں زبور

زبور آصف

۱ اے خدا چپ مت ہو خاموشی مت کر اور چین نلے اے خدا * ۲ کیونکہ دیکھہ تیرے دشمن فتنہ برپا کرتے ہیں اور اُنھوں نے جو تیرا کینہ رکھتے ہیں سر اُٹھایا ہی * ۳ وے نہت مکاری سے تیرے لوگوں پر منصوبہ باندھتے ہیں اور تیرے چھپائے ہوؤں کی فکر کرتے ہیں * ۴ وے کہتے ہیں کہ آؤ اُن کی گروہ کو بانی برباد ن نا کہ اسرائیل کا نام و نشان باقی نرہے * ۵ اُنھوں نے ایکا کر کے مشورت کی ہی اور تجھہ پر عہد باندھا ہی * ۶ ادوم کے سارے خیمے اور

اسمٰعیلی اور موابی اور سارے ہجری * ۷ اور جبال اور عمون اور عمالیق اور فلست صور کے باشندوں سمیت متفق ہیں * ۸ اسوری بھی اُنکے ساتھی ہیں وے بنی لوط کے مددگار ہیں سلا * ۹ تو اُن سے ایسا کر کہ جیسا تونے مدیانیوں اور سیسرا اور یابین سے وادی قیسون میں کیا * ۱۰ جو عین دار میں ہلاک ہوے اور زمین کے مزبلے ہوے * ۱۱ اُن کے امیروں کو غراب اور ذیب کے مانند ہاں اُن کے سارے درانندوں کو ذبح اور ضلمنع کے مانند فنا کر * ۱۲ جو کہتے ہیں آؤ خدا کے گھروں کے ہم مالک بنیں * ۱۳ ای میرے خدا اُنہیں چالے کے مانند کر اور بھس کے مانند رو برو ہوا کے * ۱۴ جس طرح آگ جنگل کو جلاتی ہی اور جس طرح شعلہ پہاڑوں کو صومہ کرتا ہی * ۱۵ اُس طرح تو اپنے طوفان سے اُنکا تعاقب کر اور اپنی ہولناک آندھی سے اُنھیں پریشان کر * ۱۶ ای خداوند اُن کے منہہ کو رسوائی سے بھر دے تاکہ وے تیرے نام کے طالب ہوویں * ۱۷ وے ابد تک سراسیمہ اور پریشان ہوں ہاں وے رسوا ہوں اور فنا ہوں * ۱۸ اور وے جانیں کہ تو ہی اکیلا جسکا نام خداوند ہی ساری زمین پر بلند و بالا ہی *

چوراسیواں زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور جتیت کے ساتھ گایا جاوے

۱ ای لشکروں کے خدا تیری بارگاہیں کیا ہی دلکش ہیں * ۲ میری روح خداوند کی بارگاہوں کی مشتاق اور آرزومند ہی میرا من اور میرا تن خدای حیات کے لئے للکارتا ہی * ۳ گوررا بھی اپنا گھونسلا اور ابابیل اپنا آشیانہ تو پاتا جہاں وے اپنے بچے رکھیں تیری قربانگاہوں کے نزدیک ای لشکروں کے خداوند میرے بادشاہ اور میرے خدا * ۴ نیک بخت وے ہیں جو تیرے گھر میں بستے ہیں اور سدا تیرا شکر کرتے ہیں سلا * ۵ مبارک وہ انسان جس میں قوت تجھہ سے ہی جس کے دل میں تیری راہیں ہیں * وے وادی بکا میں گذر کرتے ہوے اُسے پر چشمہ بناتے اور

نالابون کو مینهه نے پانیون سے بهرتے هین * ۷ وے ترقی کرتے هین
که ایك قوت سے دوسری قوت کو پهنچتے چلے جاتے هین یهان تك که
خدا کے آگے صیهون مین حاضر هوتے هین * ۸ ای خداوند لشکرونکے
خدا میری دعا قبول کر ای یعقوب کے خدا کان دهر سلا * ۹ ای
خدا ای میری سپر نظر کر اور اپنے مسیح کے منهه پر توجه کر *
۱۰ که ایك دن جو تیرے حضور مین کتّے ایك هزار سے بهتر هی
میرے لئے خدا کے گهر کی دربانی شرارت کے خیمون مین رهنے سے
بهتر هی * ۱۱ خداوند خدا ایك آفتاب هی اور سپر هی خداوند
ترقی اور جلال بخشنےوالا هی لوگون سے جو راست کار هین نیکی
دریغ نکریگا * ۱۲ ای لشکرون کے خداوند نیك بخت وه انسان هی
جسے تیرا بهروسا هی *

پچاسیوان زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور

۱ ای خداوند تو اپنی زمین پر مهربان هی تو یعقوب کے قیدی
کو پهیر لایا * ۲ تو نے اپنے لوگون کے گناه بخش دیئے تو نے اُن کی
سب خطا چهپا ڈالی سلا * ۳ تو نے اپنے سب قهر کو روکا تو نے اپنے
غضب کی شدت کو پهیرا * ۴ ای همارے نجات دینے والے خدا همکو
پهیر اور اپنے قهر کو هم پر سے دفع کر * ۵ کیا تو همیشه‌ہا بیزار رهیگا کیا
تو ساری پشتون پر اپنے قهر کو کهینچیگا * ۶ کیا تو همکو پهر سرسبز
نکریگا تاکه تیرے لوگ تجهسے خوشی کرین * ۷ ای خداوند همکو
اپنی رحمت دکها اور اپنی نجات همکو بخش * ۸ مین سنونگا که خداوند
خدا کیا فرماتا هی وه تو اپنے بندونکی اور اپنے پاك لوگون کی
سلامتی کی بات کهیگا پر لازم هی که وے پهر جہالت کا کام نکرین *
۹ یقینا اُس کی نجات اُس سے جو اُس سے ڈرتے هین نزدیك هی
تا هم اُسکا جلال همارے سرزمین مین بسے * ۱۰ رحمت اور امانت ملنے
والیان هین صداقت اور سلامت بوس و کنار کرتیان هین * ۱۱ امانت

زمین سے اُگیگی اور صداقت آسمان پر سے جھانکیگی * ۱۲ ہاں خداوند
وہي جو خوب هي سو دیگا اور هماري سرزمین اپنے حاصل دیگي *
۱۳ صداقت اسکے آگے آگے چلیگي اور اپنے قدم کي راه مین ڈالیگي *

چھیاسیوان زبور

نماز داؤد

۱ اي خداوند اپنا کان میري طرف کر اور مجھے جواب دے که مین
غریب اور مسکین هون * ۲ میري جان بچا که مین تیرا مورد رحم هون
تو اي میرے خدا اپنے بندے کو که جسکا توکل تجهپر هی
نجات دے * ۳ اي خداوند مجهپر رحم کر که مین تمام دن تیرے
آگے نالہ کیا کرتا هون * ۴ اپنے بندے کے جي کو خوش کر که اي
خداوند مین نے اپنے دل کو تیري طرف اٹھایا * ۵ کیونکه تو اي
خداوند بھلا هی اور آمرزگار هی اور تیري رحمت اُن سب پر جو
تیرے نام لیتے هین وافر هی * ۶ اي خداوند میري دعا کان دهر
کے سن اور میري مناجات کي آواز سن * ۷ مین اپني بپت کے دن تجهے
پکارونگا که تو میري سنیگا * ۸ معبودون کے درمیان خداوند تجهه سا
کوئي نهین اور تیري سي صنعتین کہان هین * ۹ اي خداوند ساري
اُمتین جنهین تو نے خلق کیا آوینگي اور تیرے آگے ماتها گهسینگي اور
تیرے نام کي تمجید کرینگي * ۱۰ که تو بزرگ هی اور تیرے کام
تعجب کے هین اور تو هي اکیلا خدا هی * ۱۱ اي خداوند مجهکو
اپني راه بتا که مین تیري امانت مین خرامان هونگا میرے دل جمعي کو
تاکه مین تیرے نام سے ڈرون * ۱۲ اي خداوند میرے خدا مین
اپنے سارے دل سے تیرا شکر گذار رهونگا مین ابد تک تیرے نام کي تمجید
کرونگا * ۱۳ که تیري رحمت مجهپر بہت هی اور تو نے میري روح
کو اسفل پاتال سے نجات دي هی * ۱۴ اي خدا گردن کشون نے
مجهه پر چڑھائي کي هی اور تُند لوگون کي جماعت میري جان کے پیچهے
پڑي هی اور اُنهون نے تجهے اپنا پیشوا نهین کیا * ۱۵ لیکن تو اي

مالک خدا رحمان اور حنان هی ذوالطول اور رب الفضل و وفا هی * ۱۶ میری طرف متوجه هو اور مجهه پر رحم کر اپنے فضل سے اپنے بندے کو توانائی بخش اور اپنی لونڈی کے بیٹے کو نجات دے * ۱۷ مجهه نیکی کا کوئی نشان دکهلا تاکه وے جو میرا کینه رکهتے هین دیکهین اور شرمنده هووین که تو نے ای خداوند میری مدد کی اور مجهه تسلی دی *

ستاسیوان زبور

بنی قرح کے زبور کا گیت

۱ اس کی بنا مقدس پهاڑون مین هی * ۲ خداوند صیهون کے آستانون کو یعقوب کے سارے مسکنون سے زیاده دوست رکهتا هی * ۳ ای خدا کے شهر تیری محمود خصلتین بیان کی جاتی هین سلا * ۴ مین اهل رهب اور بابل کو اپنے معروفون مین مذکور کرونگا دیکهه فلست اور صور حبش سمیت یے وهان پیدا هوے * ۵ اور صیهون کی بابت کها جائیگا که فلانه فلانه اس مین پیدا هوا اور حق تعالی آپ اس کو قیام بخشیگا * ۶ خداوند جس وقت لوگون کے نام لکهیگا تو مرقوم کریگا که یه شخص وهان پیدا هوا تها سلا * ۷ اور وے راگ ناچ کرنے والون کے مانند گاوینگے که میری ساری خوشیون کے چشمے تجهه مین هین *

اٹهاسیوان زبور

سردار مغنی کے لئے بنی قرح کا زبور کا گیت تنبور کے ساتهه گایا جاوے هیمان اشرقی کا مشکیل

۱ ای میرے نجات دینے والے خدا مین نے دن رات تیرے آگے فریاد کی * ۲ میری دعا تیرے حضور پهنچے اپنے کان میری فریاد پر دهر * ۳ که مین دکهون سے معمور هون اور میری جان پاتال کے نزدیک آرهی هی * ۴ مین ان مین گنا گیا هون جو گڑهے مین گرتے جاتے هین مین اس انسان کے مانند هون جس کی قوت کچهه نهو *

۵ مردون کے درمیان هون جو بدن سے آزاد هو اُن مقتولون کے مانند
جو گور مین لیٹے هین جنهین تو کبهی یاد نه فرماویگا اور جنهین تونے
اپنے هاته سے کاٹ ڈالا هے * ۶ تونے مجهه کو گڑهے کے اسفل مین ڈالا
اندهیرے مین اور گہراؤن مین * ۷ تیرا قہر مجهپر مستعد هوا تونے
اپني ساري موجون سے مجهکو دبایا سلا * ۸ تونے میرے جان پہچانون
کو مجهسے بعید کیا تونے ایسا کیا که اُنهین مجهسے نفرت آتي هے
مین قید مین پڑگیا اور نکل نهین سکتا * ۹ میري آنکهین مشقت
کے سبب ماتم زده هین اي خداوند مین هر روز تیرا نام لیتا هون مین
نے اپنے هاته تیري طرف پهیلائے هین * ۱۰ کیا تو اپنے حیرت افزا کام
مردون کو دکهاویگا کیا مردے اُٹهینگے اور تیرا شکر کرینگے سلا *
۱۱ کیا گور مین تیري رحمت اور تیرا هلاکت کے بیچ تیري سچائي کا
مذکور هوگا * ۱۲ کیا تیرے عجائب اندهیرے مین معلوم هونگے اور
تیري صداقت فراموشي کي زمین مین * ۱۳ اي خداوند مین جو هون
تیرے آگے فریاد کرتا هون میري دعا سحر کے وقت تیرے نزدیک
پهنچیگي * ۱۴ اي خداوند تو کیون میري جان کو مردود کرتا هے اور
مجهسے اپنا منهه چهپاتا هے * ۱۵ مین آفت رسیده هون اور ابتدا سے
طفولیت سے مرنے پر مستعد هون مین تو تیري هیبت سے مرا جاتا هون *
۱۶ تیرے قہر کے شعلے میرے سر سے گذر گئے تیري دهشت نے مجهے
فنا کیا * ۱۷ وے دن بهر پاني کے مانند میرے چارون طرف موج زن
هین اُنهون نے مجهے گهیر لیا هے * ۱۸ دوستدارون اور غمگسارون کو
تونے مجهسے دور کیا اور میري شناسائي غائب هے *

نواسیوان زبور

ایتان اشراقي کا مشکیل

۱ مین ابدتک خداوند کي رحمتون کي مدح سرائي کرونگا مین ساري
پشتون کو اپنے منهه سے تیري سچائي کی خبر دونگا * ۲ کیونکه مین نے
کہا که رحمت ابدتک برقرار رهیگي تو اپني سچائي کو آسمانون پر قائم

کرونگا * ۳ مین نے اپنے برگزیدے سے ایک عہد کیا ہی مین نے
اپنے بندے داؤد سے قسم کی ہی * ۴ مین تیری نسل کو ابد تک قایم
رکھونگا اور تیرے تخت کو ابدی قرار بخشونگا سلاہ * ۵ ای خداوند آسمان
تیرے عجائب کامون کی ستایش کرینگے مقدس لوگون کی جماعت تیری
وفاداری کی بھی * ۶ کہ آسمان پر خداوند کا نظیر کون بنی اللہ
مین خداوند کی مانند کون ہی * ۷ خدا مقدس لوگون کے بڑے
مجمع مین نہایت مہیب ہی اور اُن سب کا جو اُس کے گرد ہین
احترام کے لائق ہی * ۸ ای خداوند لشکرون کے خدا تجھسا کون
ہی تو جو بڑا قوی ہی اور تیرے آس پاس تیری سچائی ہی *
۹ تو دریا کے جوش و خروش پر فرمان روا ہی تو اُسکی موجون کو
جس وقت کہ وے اُٹھتی ہین سکونت بخشتا ہی * ۱۰ تونے رہب
کو توڑ کے یون پارہ پارہ کیا جیسے کسی کو کاٹ کے ٹکڑے ٹکڑے
کرڈالین تونے اپنے زور بازو سے اپنے دشمنون کو پراگندہ کیا *
۱۱ آسمان تیرے اور زمین بھی تیری جہان اور اُسکی آبادی تونے بنائی *
۱۲ اُتر اور دکھن کا ایجاد کرنے والا تو ہی تبور اور حرمون تیرے
نام سے خوشوقت ہین * ۱۳ تیرا بازو قوی تیرا پنجہ زبردست تیرا دہنا
ہاتھ بلند ہی * ۱۴ تیرے اورنگ کی بنیاد عدالت اور صداقت ہی
فضل اور وفا تیرے پیشرو ہین * ۱۵ نیک بخت وہ گروہ جو تیرے لشکر
کی خوش آوازی کی شناسا ہی ای خداوند وے تیرے چہرے کے
جلوہ مین خرامان ہونگے * ۱۶ تیرا نام لینے سے وے سارے دن خوشوقت
رہینگے تیری صداقت سے وے بلندی پاوینگے * ۱۷ کیونکہ اُن کی
توانائی کی شوکت تو ہی تیری مہربانی سے ہمارے سینگھ اونچے
ہونگے * ۱۸ کہ ہماری سپر خداوند ہی اور اسرائیل کا قدوس
وحید ہمارا بادشاہ ہی * ۱۹ تونے رویا مین اپنے مقدس کو فرمایا
اور کہا مین نے ایک زبردست کی کمک کی مین نے گروہ مین سے ایک
برگزیدہ کو بلند کیا * ۲۰ مین نے اپنے بندے داؤد کو پایا مین نے
اُسے اپنے متبرک تیل سے مسح کیا * ۲۱ میرا ہاتھ اُسکا یاور ہی میرا

بازو اُسے زور بخشیگا * ۲۲ دشمن اُسے ضرر نه پہنچا سکیگا شرارت کا فرزند اُسے دکھه نه دے سکیگا * ۲۳ مین اُسکے بیریون کو اُسکے روبرو کچلونگا اور اُنکو جو اُس کا کینه رکھتے هین وبا سے مارونگا * ۲۴ میري سچائي اور میري رحمت اُسکے ساتھه هی اُسکا سینگهه میرے نام سے اونچا هوگا * ۲۵ مین اُسکا هاتهه دریا پر رکھونگا اور اُس کا دهنا هاتهه نہرون پر * ۲۶ وه مجھسے کہیگا که تو میرا باپ میرا خدا اور میرا نجات دینے والا پتھر هی * ۲۷ مین بھي اُسے اپنا بڑا بیٹا کرونگا اور زمین کا شاهنشاه بناؤنگا * ۲۸ ابد تک اپني رحمت اُسپر قایم رکھونگا میرا عهد اُس سے استوار هوگا * ۲۹ اُس کي نسل کو ابد تک پایداري بخشونگا اور اُسکے تخت کو جب تک که دور فلک هی * ۳۰ اگر اُسکے فرزند میري شریعت کو چھوڑ دینگے اور میرے حکمون پر نه چلینگے * ۳۱ اور اگر وے میرے حقون کو ناپاک کرینگے اور میرے حکمون کو یاد نرکھینگے * ۳۲ تو مین اُنکے گناهون کے سبب اُنهین چھڑیون سے مارونگا اور اُنکي خطا کے سبب کوڑون سے * ۳۳ باوجود اسکے اپنا لطف عمیم اُن سے بالکل دریغ نکرونگا اور اپني سچائي کو گھٹنے ندونگا مین عهد شکني نکرونگا اور اُس سخن کو جو میرے منهه سے نکل گیا نه بدلونگا * ۳۵ مین نے ایک بار اپني قدوسي کي قسم کھائي مین داؤد سے جھوٹهه نه بولونگا * ۳۶ اُس کي نسل ابد تک قایم رهیگي اُس کا تخت میرے آگے آفتاب کے مانند هی * ۳۷ وه ماهتاب کي طرح اور ابري سچے گواه کے مانند ابد تک قایم رهیگا سلا * ۳۸ پر تو نے تو دور کیا اور نفرت کي تو تو اپنے مسیح سے بیزار هوا * ۳۹ تو نے اُس عهد کو جو اپنے بندے سے کیا تھا باطل کیا تو نے اُس کے تاج کو زمین پر پھینک کے ناپاک بنایا * ۴۰ تو نے اُس کي ساري باڑون کو توڑ ڈالا تو نے اُسکي مضبوط گڑھیون کو غارت کیا * ۴۱ سارے رهگذر اُسے لوٹتے هین وه اپنے همسایون کا ننگ هوا * ۴۲ تو نے اُس کے دشمنون کے دهنے هاتهه کو بلند کیا تو نے اُسکے سارے بیریون کو شاد کیا * ۴۳ تو نے اُس کي تلوار کي دهار کو بھي موڑ دیا اور جنگ مین اُسے کھڑا رهنے ندیا *

۴۴ تونے اُسکی شوکت کو کھو دیا اور اُسکے تخت کو خاک پر دے مارا * ۴۵ تونے اُس کی جوانی کے دنوں کو کوتاہ کیا تونے اُسے خجالت کے لباس سے ڈھانپا * ۴۶ ای خداوند کیا تو ابد تک اپنے تئین چھپاے رہیگا کیا تیرا غصہ آگ کی طرح بھڑکتا رہیگا * ۴۷ یاد کر کہ میرا وقت کتنا کوتاہ ہی تونے کیون انسان کی خلقت عبث پیدا کی * ۴۸ کونسا انسان جیتا ہی جو موت کو ندیکھیگا کیا وہ پاتال کے قبضے سے اپنی جان بچا سکتا ہی سلاہ * ۴۹ ای خداوند تیری اگلی وے خاص مہربانیان کیا ہوئین جنھون کی بابت تونے داؤد سے اپنی صداقت کی قسم کھائی * ۵۰ ای خداوند اپنے بندون کی رسوائی کو یاد کر جیسے مین سب قومون کی رسوائی کو اپنی گود مین لئے ہوے ہون * ۵۱ کہ ای خداوند تیرے دشمن ملامت کرتے ہین وے تیرے مسیح کے نقش قدم کو ملامت کرتے ہین * ۵۲ خداوند ابدی کے محمود ہو آمین آمین *

سفر رابع

نوبوان زبور

مرد خدا موسیٰ کی نماز

۱ ای خداوند پشت در پشت ہمارا آرامگاہ توہی رہا * ۲ پیشتر اُس سے کہ پہاڑ پیدا ہوے اور زمین اور دنیا بنی ازل سے ابد تک توہی خدا ہی * ۳ تو انسان کو خاک مین پھیر دیتا ہی اور فرماتا ہی کہ ای بنی آدم پھرو * ۴ کہ ہزار برس تیرے آگے ایسے ہین جیسے کل کا دن جو گذر گیا اور جیسے ایک پہر رات * ۵ تو آنہین یون لیجاتا ہی جیسے سیلاب سے وے گویا وقت نیند ہین وے فجر کو اُس سبزے کے مانند ہین جو بالیدہ ہو * ۶ وہ صبح کو لہلہاتا ہی اور تروتازہ ہوتا ہی شام کو کاٹا جاتا ہی اور سوکھہ جاتا ہی * ۷ کہ ہم تیرے قہر سے فنا ہوگئے اور تیرے غضب سے پریشان ہوے * ۸ تونے ہماری بدکاریان اپنے آگے رکھین اور

همارے پنهاني گناه اپنے چهرے کي روشني مين * ۹ که هماري ساري عمر تيرے قهر مين گذري اور همارے برس يون بسر هوگئے جيسے افسانه جو کها گيا * ۱۰ هماري زندگي کے دن ستر برس هين اور اگر قوت هو تو اسي برس ليکن يهه توانائي محنت اور مشقت هي کيونکه هم جلد جاتے رهتے هين اور پرواز کر جاتے هين * ۱۱ تيرے قهر کي شدت کا جاننے والا کون هي اور تيري قهرناکي کے موافق کون خدا ترس هي * ۱۲ همين همري عمر کے دن گنا سکها ايسا که هم دانا دل حاصل کرين * ۱۳ اي خداوند پهر کب تک اور اپنے بندونکي تسلي کر * ۱۴ همکو سويرے اپني رحمت سے سير کر تاکه هم اپني عمر بهر سرود و سرور کر رهين * ۱۵ جتنے دنون تک تو نے همکو غم زده رکها اور جتنے برس تک همنے زبوني ديکهي اتنے برس تک همکو خورسندي دے * ۱۶ اپني قدرت اپنے بندون کو اور اپني شوکت انکے فرزندون کو دکهلا * ۱۷ خداوند همارے خدا کي صباحت هم مين نمودار هو اور همارے هاتهون کا کام هم پر قايم هو هان تو همارے هاتهون کے کام کو قايم کر *

۹۱ کا نوئهوان زبور

۱ وه جو حق تعالي کے پردے تلے سکونت کرتا هي سو قادر مطلق کے سايه تلے رهيگا * ۲ مين خداوند کي بابت کهتا هون که وه ميرا مامن اور ميرا ملجا هي اور ميرا خدا جس پر ميرا توکل هي * ۳ اور وه يقينا مجهکو صياد کے پهندے سے اور مهلک وبا سے نجات ديگا * ۴ وه مجهے اپنے بال و پر تلے چهپا ديگا اور اسکے پرکے نيچے هو کے تو بے خطر رهيگا اسکي امانت تيري سپر اور پهري هوگي * ۵ تو رات کي هيبت سے نڈر رهيگا اور نه اس تير سے جو دن کو اڑتا هي * ۶ اور نه اس مري سے جو اندهيرے مين آتي هي اور نه اس هلاکت سے جو دوپهر کو ويران کرتي هي * ۷ تيرے متصل ايک هزار گر جاوينگے * اور دس هزار تيرے دهنے اور يهه مصيبت تجهه سے نزديک نهوگي *

۸ فقط تو اپني آنکهون سے ديکها کريگا اور شريرون کي سزا ديکهيگا * ۹ کيونکه تو اي خداوند ميرا ماموں هي تو نے عاليجناب کو اپنا ملجا کيا * ۱۰ تجهپر کوئي آفت نه آويگي اور کوئي وبا تيرے مسکن کے پاس نه پهنچيگي * ۱۱ کيونکه وه تيرے لئے اپنے فرشتے کو حکم کريگا که وے تيري سب راهون مين تيري نگهباني کرين * ۱۲ که وے تجهے اپنے هاتهون پر آتهالينگے تا نهو که تيرے پانؤ کسي پتهر پر لگين * ۱۳ تو شير اور سانپ کو لتاڑيگا تو شير بچے اور تنين کو پانؤ تلے کچليگا * ۱۴ اور اسلئے که آسنے مجهه سے دل لگايا مين آسے نجات دونگا اور مين آسے بلند کرونگا که آسنے ميرا نام پهچانا * ۱۵ وه مجهه سے دعا مانگيگا اور مين قبول کرونگا تب مين آسکے ساتهه هونگا مين آسے چهڑاؤنگا اور آسے عزت دونگا * ۱۶ مين آسے عمرکي درازي سے سير کرونگا اور اپني نجات آسکے آگے ظاهر کرونگا *

بيانوےوان زبور

يوم السبت کے لئے زبور

۱ خداوند کا شکر کرنا اور عاليجناب کي مدح کرنا بهلا هي * ۲ که سحرکو تيرے فضل عميم کا اور شب کو تيري امانت داري کا تذکره کيجئے * ۳ دس تارکا ساز اور بين اور بربط خوش آوازي سے بجا بجا کے * ۴ که تو نے اي خداوند اپنے کام سے مجهے مسرور کيا مين تيرے هاتهونکي صنعتون سے شادیانه بجاؤنگا * ۵ اي خداوند تيرے کام کيا هي بزرگ هين اور تيرے معاملے کيا هي عميق هين * ۶ نادان آدمي کيا جانے اور بےعقل آسے کيا سمجهے * ۷ جب که سار شرير گهاس کے مانند نشو نما کرتے هين اور سارے بدکار شگوفه دار هوتے هين يهه اس لئے هي که وے ابد تک فنا هووين * ۸ پر اي خداوند تو ابدالاباد تک بلند رهيگا * ۹ کيونکه تيرے دشمن اي خداوند هان تيرے دشمن فنا هونگے سارے بدکاري کرنيوالے پراگنده هونگے * ۱۰ تو ميرے سينگهه کو گاوکوهي کے مانند بلند کريگا گويا که مين تازے

تیل سے ملا جاؤنگا * ۱۱ میري آنکهین میرے دشمنون کي خرابي دیکهینگي اور میرے کان شریرون کي خبر جو مجهه پر چڑهے آتے سنینگے * ۱۲ صادق خرمے کي درخت کے مانند لہلہائیگا وه لبنان کے سرو کي طرح سبز هوگا * ۱۳ وے جو خداوند کے گهر مین لگائے گئے هین همارے خدا کے دربار مین پهولینگے * ۱۴ وے بڑهاپے مین میوه دینگے وے موٹے اور تروتازه هونگے * ۱۵ تاکه ظاهر کرین که خداوند سیدها هی وه میرا پهاڑ هی اس مین ظلم نهین هی *

تیرا نوبوان زبور

۱ خداوند سلطنت کرتا هی وه شوکت کا خلعت پہنے هوئے هی خداوند قوت سے کمر باندهے هوے هی اسنے کره ارض کو بهي ایسا استحکام بخشا هی که وه متزلزل نهین هوتا * ۲ تیرا تخت قدیم سے مستحکم اور تو ازلي هی * ۳ اي خداوند سیلابون نے طغیاني کي اور نهرون نے جوش و خروش سے آواز بلند کي سیلابون کے موجے اٹهتے هین * ۴ خداوند بلند یون پر بہت سے پانیون کي آواز اور دریا کي بڑي موجون کي نسبت سے قوي تر هی * ۵ تیرے عهد نهایت یقیني هین اي خداوند تقدس تیرا آرایش خانه ابدالاباد تک هی *

چورا نوبوان زبور

۱ اي خداوند انتقامون کے خدا اي انتقامون کے خدا جلوه گر هو * ۲ اي جهان کے حاکم اپني بالادستي دکهلا اور گهمند کرنیوالون کو مکافات دے * ۳ اي خداوند شریر کب تک اور بدکار کبتک شادیانه بجایا کرینگے * ۴ وے کبتک بڑے بول بولا کرینگے سارے بدکاري کرنے والے کہان تک پهولا کرینگے * ۵ وے اي خداوند تیرے لوگون کو کوٹتے هین اور تیري میراث کو دکهه دیتے هین * ۶ وے بیوه اور پردیسي کو جان سے مارتے هین اور یتیم کو قتل کرتے هین * ۷ اور کہتے هین یاه نه دیکهیگا یعقوب کا خدا هرگز متوجه

نہوگا * ۸ ای دنیا کے سفیہو سمجھو ای غافلو تم کب ھشیار ھوگے *
۹ وہ جس نے کان لگائے کیا نہین سنتا وہ جسنے آنکھین بنائین کیا نہین
دیکھتا * ۱۰ وہ جو قومون کو ادب دیتا ھی وہ جو آدمي کو سمجھہ بخشتا
ھی کیا وہ عذاب نکریگا * ۱۱ خداوند انسان کے خیالات کو جانتا ھی
کہ وے خالی ھین * ۱۲ سعادت مند وہ انسان ای یاہ جسے تو تادیب
کرے اور اپني شریعت مین سے اُسکو سکھلاوے * ۱۳ تاکہ تو اُسکو
کشمکش کے دن چین بخشے یہان تک کہ شریرون کے لئے گڑھا کھودا
جاوے * ۱۴ کہ خداوند اپنے بندونکو نکال نڈالیگا اور اپني میراث
کو ترک نکریگا * ۱۵ بلکہ حق حقدارون کو پھر پہنچیگا اور وے سب
جنکے دل مستقیم ھین اُس کي پیروي کرینگے * ۱۶ میرے واسطے
شریرون پر کون چڑھائي کریگا اور میرے لئے بدکاري کرنیوالون کا کون سامھنا
کریگا * ۱۷ اگر خداوند میرا حامي نہوتا تو نزدیک تھا کہ میري روح
چپ چاپ رھتی * ۱۸ جس وقت مین نے کہا میرا پانؤ پھسل چلا سو ای
خداوند تیري رحمت نے مجھکو تھام لیا * ۱۹ جب کہ میرے دل مین
بہت فکرین تھین تب تیري تسلیون نے میرے جي کو خوش کیا *
۲۰ کیا ظلم کے تخت کو جو راستي کے برخلاف فتنے پیدا کرتا
ھی تیرے ساتھہ کچھہ شرکت ھی * ۲۱ وے صادق کي جان لینے
پر مل کے سمیٹتے ھین اور بے گناہ کے لہو بہانیکا فتوی دیتے ھین *
۲۲ لیکن خداوند میري آڑ ھی اور میرا خدا میري پناہ کا پہاڑ ھی *
۲۳ سو وھي اُنکي بدکاري اُن پر ڈالیگا اور اُنھین کي خباثت مین اُنکو
فنا کریگا ھان خداوند ھمارا خدا اُن کو فنا کریگا *

چھیانوےوان زبور

۱ آؤ ھم خداوند کي مدح سرائي کرین آؤ ھم اپني نجات کے پہاڑ کي
زمزمہ پردازي کرین * ۲ آؤ ھم اُسکي حضوري مین شکرگذاري
کرتے جاوین اور مناجاتین کرکے خوشي سے گاوین * ۳ کہ خداوند
بڑا ھي خدا ھی اور بڑا ھي بادشاہ جو سب معبودون پر مقدم ھی *

۴ زمین کی ساری گہرائیان اُسکے قبضے مین ہین پہاڑونکے کہان بھی اُسی کی ہین * ۵ دریا اُسکا ہی اُسنے اُسے خلق کیا اور اُسی کے ہاتہون نے خشکی بھی بنائی * ۶ آؤ یارو ہم سجدہ کرین اور جہکین اور ہم خداوند کے حضور جو ہمارا بنانے والا ہی گہٹنے ٹیکین * ۷ کہ وہ ہمارا خدا ہی اور ہم اُسکے چراگاہ کے لوگ اور اُس کی دستکاری کی بہیڑین ہین کاشکے آج کے دن جب تم اُس کی آواز سنتے * ۸ تم اپنے دلون کو سخت نکرو جیسا کہ جہگڑے کی جگہہ آزمایش کے دن بیابان مین کرتے تھے * ۹ جب کہ تمہارے باپ دادون نے مجھے آزمایا ور میرا امتحان کیا اور میرے کام بھی دیکھے * ۱۰ چالیس برس مین نے اُس پیڑھی پر غضب کیا اور مین نے کہا یہہ وے لوگ ہین کہ جنکے دل خطا کار ہین اُنہون نے میری راہونکو نہ پہچانا * ۱۱ کہ اُنکی بابت مین نے اپنے غصے مین قسم کہائی کہ وے میری آرام کے مکان داخل نہونگے *

چہیانوےوان زبور

۱ یارو خداوند کے لئے نیا گیت گاو اور ساری زمین خداوند کی مداحی کرے * ۲ خداوند کی منقبتین گاو اُسکے نام کی تعریف کرو اور روز روز اُسکی نجات کی بشارت دو * ۳ اُمتون کے درمیان اُسکے جلال کی اور ساری خلق کے بیچ اُسکی عجائب قدرتون کی خبر دو * ۴ کیونکہ خداوند بزرگ ہی اور نہایت ستایش کے لایق ہی وہی سارے معبودون سے زیادہ مہیب ہی * ۵ کہ اُمتون کے سارے معبود پتلے ہین پر آسمانون کا بنانے ولا خداوند ہی * ۶ عزت اور کمال اُسکے آگے ہی قوت اور جلال اُسکے مقدس مین ہی * ۷ دو خداوند کو ای لوگون کے گہرانو دو خداوند کو عزت و حرمت * ۸ خداوند کے نام کی تمجید کرو قربانی لاؤ اور اُسکے دیار مین آؤ * ۹ یارو خداوند کو تقدس کے حسن کے ساتھہ سجدہ کرو اور ساری زمین اُس سے ڈرے * ۱۰ اُمتون کے درمیان کہو کہ خداوند سلطنت کرتا ہی اُسنے جہان کو بھی ایسی استواری بخشی کہ وہ متزلزل

نہین هوتا وہ صداقت سے جہان کا انصاف کریگا * ۱۱ آسمان خوشی کرین اور زمین شادیانہ بجاوے دریا اور اُسکی پری شور کرین * ۱۲ سارے میدان آس سب سمیت جو اُن مین هی باغ باغ هووین تب سارے درخت لہلہاوین * ۱۳ خداوند کے آگے کیونکہ وہ آتا هی وہ زمین کی عدالت کرنے آتا هی وہ صداقت سے جہان کی اور راستی سے لوگون کی عدالت کریگا *

ستانویوان زبور

۱ خداوند سلطنت کرتا هی زمین خوشیان کرے بڑے بڑے آباد جزیرے شاد هووین * ۲ بدلیان اور کالی گھٹائین اُسکے پاس هین صداقت اور عدالت اُسکے تخت کا مکان * ۳ ایک شعلہ اُسکے آگے آگے جاتا هی اور اُسکے دشمنون کو هر طرف جلاتا هی * ۴ اُسکی بجلیان عالم کو روشن کرتین اور زمین دیکھتے هی کانپ جاتی * ۵ سارے پہاڑ خداوند کے مقابلے موم کے مانند گداز هوتے هین ساری زمین خداوند کے روبرو * ۶ سارے آسمان اُسکی عدالت کی منادی کرتے هین اور سارے لوگ اُسکی حشمت کو دیکھتے هین * ۷ شرمندہ هووین وے سب جو کھودے هوے بت پوجتے هین اور بتون پر پھولتے هین سارے معبود تم اُسے سجدہ کرو * ۸ صیہون نے سنا اور مگن هوئی بنات یہوداہ اے خداوند تیری عدالتون سے خوشوقت هوئین * ۹ کیونکہ اے خداوند تو ساری زمین پر مقدم هی تو سارے معبودون سے نپٹ سربلند هی * ۱۰ تم جو خدا کے چاهنے والے هو شر سے کینہ رکھو وہ اپنے پاک لوگون کی جانونکا نگہبان هی وهی اُنکو شریرون کے هاتھ سے نجات دیتا هی * ۱۱ نور صادقون کے لئے مزروع اور خوشی اُنکے لئے جنکے دل مستقیم هین * ۱۲ اے صادقو تم خداوند کی بابت خوش هو اور اُسکی قدوسی کو یاد کرکے شکر کرو *

اٹھانوےواں زبور

۱ خدا کے لئے نئے گیت گاؤ کیونکہ اُسنے عجائبات کئے اُسکے دست راست اور مقدس بازو نے اُسے فتح بخشي * ۲ خداوند نے اپني نجات کو ظاهر کیا اور اُسنے اپني صداقت اُمتون کو کھول کے دکھلائي * ۳ اُس نے اسرائیل کے گھرانے کي بابت اپني رحمت اور امانت کو یاد فرمایا زمین کے سارے کنارون نے همارے خدا کي نجات کو دیکھا * ۴ اي ساري زمین خداوند کے لئے خوشي سے نعره مار اور آواز بلند کر اور خوش هو اور مدح گا * ۵ خداوند کے لئے بین بجا کے گاؤ بین بجا کے سُر باندھ کے گاؤ * ۶ نرسنگے پھونکتے هوے اور سارنگي بجاتے هوے خداوند بادشاه کے آگے خوشي کي آوازین کرو * ۷ دریا اور اُسکي بھري شور مچاوین اور ساري دنیا اور سب جو اُس مین بستے هین * ۸ نهرین تال دیوین اور ساري پهاریان خداوند کے آگے مل کے خوشیان کرین * ۹ کہ وه زمین کي عدالت کرنے آتا هي وه صداقت سے دنیا کي اور انصاف سے لوگون کي عدالت کریگا *

ننانوےواں زبور

۱ خداوند سلطنت کرتا هي خلق کانپے وه کروبیون کے درمیان بیٹھا هي زمین لرزے * ۲ خداوند صیہون مین بزرگ هي اور وه ساري خلقت سے بلند هي * ۳ وے تیرے هولناک اسم اعظم کي ستایش کرین کہ وه قدوس هي * ۴ بادشاه کي عزت کي جو عدالت کو دوست رکھتا هي تونے صداقت کو ثابت کیا اور تونے عدالت اور صداقت یعقوب مین کي * ۵ تم خداوند همارے خدا کو بزرگ جانو اور اُسکے پاانداز کي چوکي کے برابر سجده کرو کہ وه قدوس هي * ۶ موسي اور هارون اُس کے کاهنون کے درمیان اور سموئیل اُن کے بیچ جو اُسکے نام لیوا هین اُنھون نے خداوند سے دعائین مانگین اُس نے اُنھین قبول کیا * ۷ اُس نے بدلي کے ستون مین سے اُن کے ساتھ باتین کین اُنھون نے اُس کي شهادتون اور قانونون کو جو اُس نے اُنھین بخشا حفظ کیا * ۸ اي

خداوند همارے خدا تو اُنکا قبول کرنے والا هی اور اُنکا بخشنے والا اگرچه تو اُن کے اعمال کا بدلا اُن سے لیتا هی * ۹ خداوند همارے خدا کو بزرگ جانو اور اُس کے مقدس پہاڑ کے آگے سجده کرو کہ خداوند همارا خدا قدوس هی *

سوان زبور
شکرگذاري کا زبور

۱ اي ساري زمین خداوند کے لئے خوش آوازي کر * ۲ خوشي سے خداوند کي عبادت کرو نغمه پردازي کرتے هوے اُسکے حضور حاضر هو * ۳ تم جانو که خداوند وهي خدا هی اُسي نے همکو بنایا اور اُسکے هم هین هم اُسکے بندے هین اور اُسکي چراگاه کے بهیڑ * ۴ شکرگذاري کرتے هوے اُسکے دروازون مین اور تسبیح کرتے هوئے اُسکي درگاهون مین داخل هو اُسکے ممنون رهو اُسکے نام کو مبارك کہو * ۵ که خداوند بهلا هی اُسکي رحمت ابدي هی اور اُسکي وفائي پشت در پشت هی *

ایك سو ایکوان زبور
زبور داؤد

۱ مین رحمت اور عدالت کے گیت گاؤنگا اي خداوند مین تیري مدح سرائي کرونگا * ۲ مین اپني اچهائي کي راه مین خرامان هونگا تو مجهپاس کب آویگا مین اپنے گهر مین کامل دل سے ٹہلتا پهرونگا * ۳ مین اپني آنکهون کے روبرو کسي بري چیز کو نرکهونگا مین کج لوگون کے کام کو دشمني رکهونگا وه مجهسے نه ملیگا * ۴ میرے دل سے مکراني جاتي رهیگي مین شریر سے آشنائي نکرونگا * ۵ وه جو چهپ کے اپنے همسایے کي غیبت کرتا هی مین اُسے جان سے مارونگا جو بلند نگاه اور خودبین هی مین اُسکي برداشت نکرونگا * ۶ میري آنکهین زمین کے ایمان دارون پر هین که وے میرے ساتهه رهین وه جو مستقیم راه پر چلتا هی وه میري خدمت کریگا * ۷ وه جو دغاباز هی میرے گهر مین

رہ نسکیگا اور جھوٹ کہنے والا میری نظر تلے نہ ٹھہریگا * ۸ مین زمین کے
سارے شریرون کو سویرے فنا کرونگا تاکہ خداوند کے شہرسے سارے
بدکردارون کو کاٹ ڈالون *

ایک سو دوسرا زبور

غریب کی نماز جو غریب ہو کے خداوند
کے آگے اپنا تفکر بیان کرتا ہی

۱ ای خداوند میری دعا سن اور میری فریاد کو اپنے حضور پہنچنے دے *
۲ میری تنگی کے دن اپنا منہہ مجھہ سے نہ چھپا میری طرف کان رکھہ
جس دن مین دعا مانگون جلد مجھے جواب دے * ۳ کہ میری عمر
دھوین کی طرح تلف ہوئی اور میری ہڈیان آتش کدے کے مانند
سوزان ہوئین * ۴ میرا دل مارا پڑا اور گھاس کے مانند پژمردہ ہوا مجھے
روٹی کھانا یاد نہین آتا * ۵ میرے کراہنے کے شور سے میری ہڈیان
میرے گوشت سے آملین * ۶ مین جنگلی حواصل کے مانند ہوا مین ویرانے
کا چغد بنا * ۷ مین پڑا جاگتا ہون اور کنجشک کی طرح چھت کے اوپر
اکیلا ہون * ۸ میرے دشمن سارے دن مجھے ملامت کرتے ہین وے
جو میری دشمنی پر شیفتہ ہین مجھہ پر ہمقسم ہوے ہین * ۹ مین
روٹی کی جاگہہ خاک پھانکتا ہون اور اپنے پانی مین آنسو ملاتا ہون *
۱۰ تیرے غضب اور قہر کے سبب سے کیونکہ تو نے مجھہ کو بلند کیا
پھر گرا دیا * ۱۱ میرے دن لمباتے سائے کی مانند ہین اور مین سبزے
کے مانند مرجھایا * ۱۲ پر تو ای خداوند ابد تک باقی رہیگا اور تیرا
ذکر پشت در پشت ہوتا رہیگا * ۱۳ تو اٹھیگا اور صیہون پر رحمت کریگا
کہ اس پر رحمت کا وقت ہی ہان اسکا متعین وقت پہنچا ہی *
۱۴ کہ تیرے بندے اسکے پتھرون سے شاد ہوتے ہین اور اسکی
خاک پر مہربانی کرتے ہین * ۱۵ ساری قومین خداوند سے ڈرینگی اور
روے زمین کے سارے بادشاہ تیری تمجید کرینگے * ۱۶ کہ خداوند
نے صیہون کو بنا کیا اور اپنے جلال مین ظاہر ہوا * ۱۷ وہ محتاج کی

دعا کي طرف متوجه هوا اور اسکي دعا کو رد نکیا * ۱۸ یه پچھلي پشت کے لئے لکھا جائيگا اور لوگ جو پيدا هونگے یاه کي ستايش کرينگے * ۱۹ که خداوند نے اپنے بلند اور مقدس مکانون پرسے نگاه کي خداوند نے آسمان پر سے زمين پر نظر کي * ۲۰ تاکه قيديون کا کراهنا سنے تاکه انهين جن پر قتل کا فتوی هوا هي چهڑاوے * ۲۱ تاکه وے صيهون مين خداوند کا نام ظاهر کرين اور يروسلم مين اسکا شکر کرين * ۲۲ جبکه سارے لوگ اور مملکتين خداوند کي عبادت کے لئے جمع هووين * ۲۳ اسنے راه مين ميرا زور گهٹا ديا اور ميري عمر کو کوتاه کيا * ۲۴ مين نے کہا اي ميرے خدا ميري آدهي عمر مين مجهکو نه اٹها لے که تيرے برس پشت در پشت هين * ۲۵ تو نے قدیم سے زمين کي بنا ڈالي يه سارے آسمان تيرے هاتهه کي صنعتين هين * ۲۶ وے فنا هوينگے پر تو باقي رهيگا هان وے سب پوشاک کے مانند پرانے هو جائينگے تو انهين لباس کے مانند بدليگا اور وے مبدل هوينگے * ۲۷ پر تو ويساهي رهيگا تيرے برسون کا انتها نهين * ۲۸ تيرے بندونکے فرزند قائم رهينگے اور انکي نسل تيرے حضور ثابت رهيگي *

ايک سو تيسرا زبور

داؤد کا

۱ اي ميري جان خداوند کو مبارکباد کہه اور وه سب جو مجهه مين هو اسکے مقدس نام کو * ۲ خداوند کو مبارکباد کہه اي ميري جان اور اسکي سب نعمتون کو فراموش نکر * ۳ وه تيرے سارے گناهون کا بخشنے والا هي وه تجهے ساري بيماريون سے شفا ديتا هي * ۴ وه تيري جان هلاکت سے بچاتا هي وه تجهپر فضل کامل اور الطاف شامل کا تاج رکهتا هي * ۵ وه تيرا منهه اچهي چيزون سے بهرتا هي که تو عقاب کے مانند سر نو جوان هوتا هي * ۶ خداوند صداقت کرتا هي اور سارے مظلومون کا انصاف * ۷ اسنے اپني راهين موسی کو بتلائين اور اپنے کام بني اسرائيل کو * ۸ خداوند رحمان اور حنان

هي ذوالطول اور رب الفضل هي * ۹ اُسکا جهنجلانا دائمي نهين
وه اپنے غصے کو ابد تک نهين رکهه چهوڑتا * ۱۰ اُسنے همارے
گناهون کے موافق هم سے سلوک نهين کيا اور هماري خطاؤنکے مطابق سزا
نهين دي * ۱۱ بلکه جس طرح سے آسمان زمين کے اوپر بلند هي
اُسي طرح اُسکي رحمت اُن پر بزرگ هي جو اُس سے ڈرتے هين *
۱۲ مشرق اور مغرب کي مسافت کے مانند هماري خطاؤن کو هم سے دور
کيا * ۱۳ جسطرح باپ بيٹون پر ترس کهاتا هي اُسي طرح خداوند
اُن پر جو اُس سے ڈرتے هين رحم کرتا هي * ۱۴ که وه هماري
ماهيت کو پهچانتا هي وه ياد رکهتا هي که هم مٹي هين * ۱۵ آدمي کے
دن گهاس کے مانند هي وه جنگلي گل کے مانند پهولتا هي *
۱۶ که هوا اُسپر سے گذري اور وه نهين اور کوئي نهين جانتا که اُسکا
مقام کهان تها * ۱۷ ليکن خداوند کي رحمت اُن پر جو اُس سے ڈرتے
هين ازل سے ابد تک هي اور اُس کي صداقت فرزندون کے فرزندونپر *
۱۸ جو اُسکے عهد کو حفظ کرتے هين اور اُسکے حکمون کو ياد کرکے
اُن پر عمل کرتے هين * ۱۹ خداوند نے آسمان پر اپنا تخت قائم کيا
اور اُس کي بادشاهت سب پر مسلط هي * ۲۰ خداوند کو مبارکباد
کهو اي اُسکے فرشتو تم جو زور مين سبقت ليگئے هو اور اُسکے حکمون
پر عمل کرتے هو اور اُس کي آواز سنتے هو * ۲۱ خداوند کو مبارک باد
کهو اي اُسکے سب لشکرو اور اُسکے خدمت کرنے والو تم جو اُسکي
مرضي پر چلتے هو * ۲۲ خداوند کو مبارک باد کهو اي ساري مخلوق
اُسکي مملکت کے هر مقام مين اي ميري جان تو خداوند کو
مبارک باد کهه *

ايک سو چوتها زبور

۱ اي ميري جان خداوند کو مبارکباد کهه اي خداوند ميرے خدا
تو بهت عظيم هي تو عزت اور جلال کا لباس پهنے هوے هي * ۲ وه
نور کو پوشاک کے مانند پهنتا هي اور آسمان کو پردے کے مانند پهيلاتا

هى * ٣ اُسنے اپنے بالاخانون کي کڑيون کو پانيون پر قايم کيا اور
بدليون کو اپنا مرکب بنايا اور هوا کے بازوون پر وه سير کرتا هى *
٤ وه اپنے فرشتون کو روحين بناتا هى اور اپنے خدمتگذارون کو آگ کا
شعله * ٥ اُسنے زمين کو اُسکي بنا پر بنايا که اُسے کبهي جنبش
نهين * ٦ تو نے گهراؤ کو ايسا ڈهانپا جيسے لباس سے اور پاني پهاڑون پر
کهڑے هوے * ٧ وے تيري گهرکي سے بهاگے اور تيرے بادل
کي آواز سے سهم گئے * ٨ پهاڑ بلند هوے اور گڑهے پست اُن
جاگهون کے بيچ جو تو نے اُن کے لئے بنا ئين * ٩ تو نے ايسي حد
باندهي هى که وے اُسے گذر نهين سکتے اور زمين کو پهر چهپا نهين
ليتے * ١٠ اُس نے نهرين پست زمينون مين بهيجين جو پهاڑون کے بيچ
بهتي هين * ١١ اور وے هر ايک دشتي چرند کو پلاتي هين جنگل مين
گورخر اُن سے اپني پياس بجهاتے هين * ١٢ اُن کے آس پاس هوائي
پرند بسيرا ليتے هين وے ڈال ڈال پر چهچهاتے هين * ١٣ وه
اپنے بالاخانون سے پهاڑون پر پاني چهڑکتا هى اور تيري صنعتون کے
پهلون سے زمين مالا مال هى * ١٤ بهيمون کے لئے گهاس اور انسان
کي خدمت کے لئے سبزي وهي اُگاتا هى تاکه وه اُن کے لئے زمين سے
غذا پيدا کرے * ١٥ اور وهين جو انسان کے دل کو خوش کرتا هى
اور روغن سے زياده چهرے کو چمکاتا هى اور روٹي جو انسان
کے دل کو توانائي بخشتي هى * ١٦ خداوند کے درخت رس بهرے
هين لبنان کے سرو جو اُسنے لگائے * ١٧ جن مين پرندے آشيانے
بناتے هين اور لگ لگ جو هى صنوبر کے درختون مين اُسکا
گهر هى * ١٨ اونچے پهاڑ کوهي بکرون کے لئے هين اور چٹان
خرگوشون کے پناه کے لئے * ١٩ اُسنے چاند کو زمانون کے لئے بنايا اور
آفتاب اپنے غروب کي جگهه پهچانتا هى * ٢٠ تو نے اندهيرا کيا تاکه
رات هو جس مين سارے جنگلي چارپائے سير کرتے هين * ٢١ شير
بچے اپنے شکار کے لئے گرجتے هين اور خدا سے اپني خوراک مانگتے هين *
٢٢ اور آفتاب نکلتے هي وے جمع هوتے هين اور اپنے غارون مين جا

بیٹھتے هیں * ۲۳ انسان اپنے کار و بار کے لئے باهر نکلتا هی اور اپنی محنت کے لئے شام تک رهتا هی * ۲۴ ای خداوند تیري صنعتیں کیا هي بہت هیں تونے اُن سب کو حکمت سے بنایا زمین تیري مال سے پر هی * ۲۵ یہہ ایسا بڑا اور چوڑا دریا هی جس میں بے شمار چھوٹے بڑے جانور رفتار هیں * ۲۶ اُس میں کشتیاں روان هیں اور وے بڑي مچھلیاں جو تونے بنائي تا کہ اُس میں کھیلتے پھریں * ۲۷ یے سب تیري طرف تکتي هیں کہ تو اُنکو وقت پر اُنکي خوراک پہنچاوے * ۲۸ جو تو اُنھیں پہنچاتا هی تو وے لے لیتے هیں اور جو تو اپنی مٹھي کھولتا هی تو وے نعمتون سے سیر هوتي هیں * ۲۹ تو اپنا منہہ چھپاتا هی وے متحیر هوتي هیں تو انکا دم پھیر لیتا هی وے مرجاتي هیں اور اپنی ماٹي میں پھر مل جاتي هیں * ۳۰ تو اپنا دم بھیجتا هی وے پیدا هوتے هیں اور تو روے زمین کو تر و تازہ کرتا هی * ۳۱ خداوند کے جلال کي بقا ابدي هی خداوند اپنی صنعتون سے خوش هی * ۳۲ وہ زمین پر نگاہ کرتا هی سو کانپ جاتي هی وہ پہاڑون کو چھوتا هی سو وے دھوان هو کے اڑتے هیں * ۳۳ میں تو جبتک جیتا رهونگا تب تک خداوند کي مدح سرائي کرونگا میں جبتک موجود رهونگا خداوند کي تسبیح کرتا رهونگا * ۳۴ میرا تفکر اُسے پسند آوے میں خداوند سے مسرور هونگا * ۳۵ کاش کہ گناہ کرنے والے زمین پر سے فنا هو جاویں اور خبیثون کے نشان باقي نرهیں ای میري جان خداوند کو مبارک باد کہہ هللویاہ *

ایک سو پانچوان زبور

۱ خداوند کا شکر کرو اور اُس کا نام لو اور لوگون کے درمیان اُسکے کامونکو بیان کرو * ۲ اُسکے گیت گاؤ اُسکي مداحي کرو اُس کے سب عجائب کامون کے قصے کہو * ۳ اُسکے اسم قدس کي تمجید کرو خداوند کے طالبون کے دل خوشوقت هووین * ۴ خداوند کے اور اُسکي قوت کے خواهان رهو سدا اُسکے مواجہے کي تلاش میں رهو * ۵ اُسکے عجائب

اور عجائب کامون کو جو اسنے کئے اور ان حکمون کو جو اسنے اپنے منہہ سے فرمائے یاد کرو * ۶ تم نسل ابیرهام جو اسکے بندے هو تم بنی یعقوب جو اسکے برگزیدے هو * ۷ وهي خداوند همارا خدا هی تمام زمین مین اسکے احکام هین * ۸ اسنے اپنے عهد کو اور اس سخن کو جو اس نے کہا هزار پشتون کے لئے یاد رکھا * ۹ وهي عهد جو اسنے ابیرهام سے کیا اور اضحاق سے اسکي قسم کهائي * ۱۰ اور اسے یعقوب کا حق اور اسرائیل کا عهد ابدي ٹهہرایا * ۱۱ اور فرمایا که مین کنعان کي زمین تجهه کو دیتا هون یہه تیرا موروثي حصه هی * ۱۲ جسوقت که وے شمار مین کم تهے اور بہت تهوڑے اور اس زمین مین پردیسي تهے * ۱۳ اور وے قوم به قوم اور مملکت به مملکت پہرتے پهرتے تهے * ۱۴ اسنے کسي کو مقدور ندیا که ان پر ظلم کرتا اسنے انکي خاطر بادشاهون کو تنبیه کي * ۱۵ که میرے مسیحون کو مت چهوو اور میرے نبیون کو نه ستاؤ * ۱۶ اور اسنے اس سر زمین پر کال کو حکم دیا اسنے روٹي کي ٹیك توڑي * ۱۷ اسنے ان سے پیشتر ایك شخص کو بهیجا یوسف بیچا گیا که غلام هو * ۱۸ جسکے پانؤون کو انهون نے بیڑیان پہناکے دکهه دیا وه لوها اسکے دل مین پہنچا * ۱۹ جسوقت تك که اسکا کلام پورا هوا که خداوند کے سخن سے وه مجرب ٹهہرا * ۲۰ بادشاه نے لوگ بهیجے اور اسے رهائي دي لوگون کے حاکم نے اسے آزاد کیا * ۲۱ اسنے اسے اپنے گهر اور اپنے سارے اسباب کا وزیر کیا * ۲۲ تاکه اسکے حاکمون کو جب چاهے باندهه ڈالے اور اسکے مشایخ کو عقل سکهلاوے * ۲۳ اسرائیل بهي مصر مین آیا اور یعقوب حام کي زمین مین مسافر هوا * ۲۴ اور اسنے اپني گروه کو فراواني بخشي اور انهین ان کے دشمنون سے زیاده قوي کیا * ۲۵ اسنے ان کے دلون کو پهیرا که وے اسکے لوگون سے عداوت کرنے لگے اور اسکے بندون سے دغابازي * ۲۶ تب اس نے اپنے بندے موسیٰ کو اور اپنے برگزیده هارون کو بهیجا * ۲۷ انهون نے انکے درمیان اسکے معجزے دکهلائے اور حام کي زمین مین عجائب * ۲۸ اسنے تاریکي بهیجي سو اندهیرا هوا اور انهون نے

اُس کے سخن سے سرکشی نکی * ۲۹ اُسنے اُنکے پانیون کو لہو بنایا اور اُن کي مچھلیون کو مارڈالا * ۳۰ اُن کي سرزمین نے بہت سے مینڈک اُگلے اُن کے بادشاھون کي کوٹھریون مین بھي * ۳۱ اُس نے حکم کیا اور طرح طرح کي مکھیان اور جوئین اُن کي سب حدود مین آئین * ۳۲ اُسنے مینہہ کي جاگہہ اُن پر اولے برسائے اور اُن کي سرزمین مین آگ بھڑکي * ۳۳ اُسنے اُن کے تاکستان اور انجیرون کے باغ برباد کئے اور اُن کي حدود کے درخت توڑ ڈالے * ۳۴ اُسنے حکم کیا اور ٹڈي آئے ملخ نکلے اور وے بیشمار تھے * ۳۵ وے اُن کي زمین کي ساري سبزیان کھا گئے اور اُن کے ملک کے میوے نگل گئے * ۳۶ اُسنے اُنکي زمین مین سارے پہلوٹھے مارے اُنکے تمام قوت کے پہلے پھل * ۳۷ اور وہ اُنھین روپے اور سونے کے ساتھہ نکال لایا اور اُن کے فرقون مین ایک بھي ناتوان نہ تھا * ۳۸ اُن کے نکل جانے سے مصر خوش ھوا کیونکہ اُن کا خوف ان مین پڑا تھا * ۳۹ اُس نے بدلي کو پھیلایا تاکہ سایہ کرے اور آگ کو تاکہ رات کو روشن کرے * ۴۰ اُنھون نے مانگا اُس نے سلوا دیا اور اُن کو آسماني روٹیون سے سیر کیا * ۴۱ اُس نے چٹان کو چیرا اور پاني اُچھلا پاني نہر کے مانند خشکي پر بہا * ۴۲ کیونکہ اُسنے اپنے مقدس کلام کو اور اپنے بندے ابیرھام کو یاد کیا * ۴۳ وہ اپنے بندون کو خوشي کے ساتھہ اور اپنے برگزیدون کو بشاشت کے ساتھہ نکال لایا * ۴۴ اُس نے اُنھین قومون کي سرزمینین دین اُنھون نے قومونکا حاصل میراث پائي * ۴۵ تاکہ وے اُسکے حقوق کو حفظ کرین اور اُسکي شریعت کو یاد رکھین ھللویاہ *

ایک سو چھٹھا زبور

۱ ھللویاہ خداوند کا شکر کرو کیونکہ وہ اچھا ھی اور اُس کي رحمت ابدي ھی * ۲ کون خداوند کي کرامتون کي تقریر کرسکتا ھی اُسکي ساري شکرگذاریان کون کرسکتا ھی * ۳ مبارک بندے وے جو حکم کو یاد رکھتے ھین اور وہ جو ھر دم راست کار

هي * ۴ اي خداوند مجهه پر یاد کر کے وہ مہر کر جو تو اپنے بندون پر کرتا هي هان مجهپر اپني نجات سے متوجه هو * ۵ تاکه مین تیرے برگزیدون کي بهلائي دیکهون اور تاکه مین تیري گروہ کي خوشوقتي سے خوش هوؤن اور تیري میراث مین شامل هو کے تمجید کرون * ۶ هم نے اپنے باپ دادون سمیت گناہ کئے هم سے تقصیر هوئي هم نے شرارت کي * ۷ همارے دادے مصر کے بیچ تیري عجائب قدرتون کو نه سمجهے آنهون نے تیري رحمتونکي بهتایت کو یاد نه کیا اور دریا پر یعني دریاے قلزم پر تجهے غصه دلایا * ۸ لیکن اسنے اپنے نام کے لئے آنهین بچایا تاکه اپني قوي قدرت ظاهر کرے * ۹ اسنے دریاے قلزم کو ڈانٹا سو وہ سوکهه گیا وہ آنهین گهرائي مین سے پار لے گیا جیسے بیابان مین سے * ۱۰ اسنے آنهین اسکے هاتهه سے جو آنکا کینه رکهتا تها نجات دي اور دشمن کے هاتهون سے رهائي بخشي * ۱۱ پاني نے آن کے بیریون کو چهپا لیا آنمین سے ایک بهي نه بچا * ۱۲ تب وے اسکي باتون پر ایمان لائے وے اسکے مدح خوان هوئے * ۱۳ وے جلد اسکے کامون کو بهول گئے وے اسکي مصلحت کے منتظر نرهے * ۱۴ آنهون نے جنگل مین بري خواهش کي اور بیابانمین خدا کو آزمایا * ۱۵ اسنے آن کا مطلب روا کیا پر آنکي جانون مین لاغري بهیجي * ۱۶ آنهون نے خیمه گاہ مین موسيٰ پر اور خداوند کے مقدس مرد هارون پر حسد کیا * ۱۷ سو زمین پهٹي اور داتن کو نگل گئي اور ابیرام کي ساري جماعت اس مین سما گئي * ۱۸ اور آنکي محفل مین ایک شعله آٹها اس شعلے نے شریرون کو بهسم کردیا * ۱۹ آنهون نے حورب مین گوساله بنایا اور ڈهالي هوئي مورت کے آگے سجدہ کیا * ۲۰ اس طرح آنهون نے اپنے کبریا کو ایک بیل کي تشبیه سے جو گهاس کهاتا هي بدل ڈالا * ۲۱ آنهون نے اپنے نجات دینے والے خدا کو بهلا دیا جسنے آن کے لئے مصر مین بڑے بڑے کام کئے * ۲۲ اور عجائب کام حام کي زمین مین اور مهیب شغل دریاے قلزم پر * ۲۳ اور اسنے فرمایا که مین آنهین جان سے مارونگا اگر اس کا برگزیدہ

موسی اُس رخنہ میں اُسکے آگے نہ کھڑا ہوتا تاکہ اُس کے غضب کو پھیرے نہووے کہ وہ نابود کرڈالے * ۲۴ ہاں اُنھوں نے دل پسند زمین کی تحقیر کی وے اُسکے سخن پر ایمان نہ لائے * ۲۵ بلکہ اپنے خیموں میں کڑکڑاے اور خداوند کی آواز کے شنوا نہوے * ۲۶ تب اُسنے اپنا ہاتھہ اُٹھا کے قسم کھائی کہ اُنھیں بیابان میں گرادے * ۲۷ اور اُن کی نسل کو بھی اُمتوں میں گرادے اور اُنھیں ملکوں میں تیرہ کردے * ۲۸ وے جمع ہو کے بعل فغور پرست ہوئے اور بیجان بتلوں کی قربانیاں کھانے لگے * ۲۹ اُنھوں نے اُس کو اپنے عملوں سے غصہ دلایا اور وبانے اُن میں رخنہ کیا * ۳۰ اُس وقت فینحاس اُٹھا اور سزا دی سو وبا جاتی رہی * ۳۱ اور یہہ اُسکے لئے صداقت محسوب ہوئی پشت در پشت ابد تک * ۳۲ اُنھوں نے پھر اُسکو خصومت کے پانی پر غصہ دلایا سو وہ موسی سے اُن کے لئے ناخوش ہوا * ۳۳ کیونکہ اُنھوں نے اُسکی روح کو تلخ کیا ایسا کہ وہ اپنے لبوں سے نامناسب بولا * ۳۴ اُنھوں نے اُن لوگوں کو جسکے قتل کا حکم خداوند نے کیا تھا مار نڈالا * ۳۵ بلکہ غیر گروہوں سے میل کیا اور اُن کے سے کام سیکھے * ۳۶ اور اُنھوں نے اُنکے بتوں کی پرستش کی جو اُن کے لئے پھندا ہوا * ۳۷ اُنھوں نے تو اپنی بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کو شیاطین کے لئے قربانی کیا * ۳۸ اور وے بےگناہوں کا یعنے اپنی بیٹیوں اور اپنے بیٹوں کا خون کیا کہ اُنھوں نے اُن کو کنعان کے بتوں کے آگے ذبح کیا اور زمین لہو سے ناپاک ہوئی * ۳۹ اور اپنے کاموںمیں ملوث ہوے اور اپنے فعلوںمیں زناکار بنے * ۴۰ تب خداوند کا غصہ بندوں پر بھڑکا ایسا کہ اُسنے اپنی میراث سے بھی نفرت کی * ۴۱ اور اُسنے اُسے غیر قوموںکے قبضے میں کردیا سو وے جو اُنکا کینہ رکھتے تھے اُن پر مسلط ہوے * ۴۲ اُنکے دشمنوں نے اُن کو ستایا وے زر دست ہوکے اُن کے قابو میں ہوگئے * ۴۳ اُس نے بارہا اُن کو نجات دی اور اُنھوں نے اپنی مشورت سے اُسے ناخوش کیا اور وے اپنے گناہوں کے سبب مرجھا گئے * ۴۴ سو وہ اُن کے دکھہ پر متوجہ ہوا کہ اُس نے اُن کا نالہ سنا *

۴۵ اُس نے اُن کے لئے اپنے عہد کو یاد فرمایا اور اپنی رحمتوں کی فراوانی کے مطابق پچھتایا * ۴۶ اُس نے ایسا کیا کہ اُن سب نے بھی جو اُنھیں اسیر کر کے لیگئے اُن پر ترس کھایا * ۴۷ اے خداوند ہمارے خدا ہمکو نجات بخش اور ہمکو غیر قوموں میں سے ایک جگہہ فراہم کر کہ تیرا مقدس نام لیکے شکر کریں اور تیری ستایش کر کے میں خوش ہوں * ۴۸ خداوند اسرائیل کا خدا ازلی ابدی مبارک ہووے سارے لوگ بولیں آمین ہللویاہ *

سفر خامس

ایک سو ساتواں زبور

۱ خداوند کی شکر گذاری کرو کہ وہ خوب ہے اور اُسکی رحمت ابدی ہے * ۲ وے جو خداوند کے مخلصی دیے گئے ہیں یوں کہیں جنھیں اُسنے دشمنوں کے ہاتھہ سے رہائی بخشی * ۳ اور اُنھیں زمینوں سے جمع کیا مشرق اور مغرب شمال اور جنوب سے * ۴ وے جنگل میں راہ کے بیچ گم ہوے تھے اور اُنھیں کوئی شہر نہ ملتا تھا جہاں بسیں * ۵ وے بھوکھے اور پیاسے بھی تھے اور اُنکی جان غش کھاتی تھی * ۶ سو اُنھوں نے اپنی بپت میں خداوند کو پکارا اُس نے اُنکی مصیبتوں سے اُنھیں نجات دی * ۷ اور اُسنے اُنھیں سیدھی راہ میں چلایا تاکہ وے بسنے کے شہر میں پہنچیں * ۸ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُسکے عجائب کاموں کی ستایش کریں * ۹ کیونکہ وہ پیاسے کا دل سیر کرنے والا ہے اور بھوکھے کا جی خوبی سے بھرنے والا ہے * ۱۰ وے جو ظلمات میں اور ظل موت میں بیٹھے تھے اور عاجزی اور لوہے کے قیدی تھے * ۱۱ کیونکہ اُنھوں نے خدا کے حکموں سے سرتابی کی اور جناب اعلی کی مشورت کی اہانت کی * ۱۲ اسلئے اُسنے اُنکے دلوں کو مشقت سے عاجز کیا وے گر پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا * ۱۳ اُس وقت اُنھوں نے اپنی بپت میں خداوند کو پکارا اور اُس نے اُنھیں اُنکی مصیبتوں سے چھڑایا * ۱۴ اُس نے اُنھیں ظلمات

اور ظل موت تلے سے باہر نکالا اور اُن کے بندھنوں کو توڑ ڈالا * ۱۵ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُسکے عجائب کاموں کی ستایش کریں * ۱۶ کیونکہ اُسنے تانبے کے دروازے توڑے اور لوہے کے قفل کاٹ دیے * ۱۷ سفیہ لوگ اپنی کوتاہی سے اور اپنی بدکاریوں سے رنجیدہ ہوے * ۱۸ اُن کے جی کو ہرایک طرح کے کھانے سے نفرت ہوئی اور وے موت کے آستانوں کے متصل آ پہنچے * ۱۹ تب اُنہوں نے اپنی مصیبت میں خداوند کو پکارا وہ اُنہیں اُنکے دکھوں سے نجات دیتا ہے * ۲۰ اُسنے حکم کیا اور اُنہیں شفا دی اور اُنکی ہلاکتوں سے رہائی بخشی * ۲۱ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُسکے عجائب کاموں کی ستایش کریں * ۲۲ اور شکرانہ ادا کریں اور شادمانی سے اُسکے کاموں کو بیان کریں * ۲۳ وے جو کشتیوں میں دریا پر وارد ہوتے ہیں وے جو بڑے پانیوں سے کام رکھتے ہیں * ۲۴ وہی خداوند کی قدرتوں کو مشاہدہ کرتے ہیں اور دریا میں اُسکے عجائب دیکھتے ہیں * ۲۵ کیونکہ وہ حکم کرتا ہے اور طوفانی ہوا چلاتا ہے جس سے موجیں اُٹھنے لگتی ہیں * ۲۶ وے آسمانوں پر چڑھتے ہیں پھر گہراؤں میں اُترتے ہیں اُنکی جانیں برائی سے گداز ہو جاتی ہیں * ۲۷ وے بدمست کی طرح آگے پیچھے گرتے ہیں اور اوبیرے جاتے ہیں اُن کے حواس بالکل اُڑ گئے ہیں * ۲۸ سو وے اپنی تنگی میں خداوند سے فریاد کرتے ہیں اور وہ اُنکی مصیبتوں سے اُنہیں نجات دیتا ہے * ۲۹ وہ آندھی کو تھما دیتا ہے ایسا کہ اُسکی موجیں قرار پکڑتی ہیں * ۳۰ تب وے خوش ہوتے ہیں کہ اُنہیں چین ملتا ہے وہی اُنکو جس بندر میں وے جایا چاہتے ہیں لے پہنچاتا ہے * ۳۱ وے خداوند کے آگے اُسکی رحمت کی اور بنی آدم کے آگے اُسکے عجائب کاموں کی ستایش کریں * ۳۲ وے اُسکو لوگوں کے مجمع میں بلند کریں اور مشایخ کی مجلس میں اُسکا شکر کریں * ۳۳ وہ نہروں کو صحرا بناتا ہے اور پانی کے چشموں کو سوکھی زمین کر ڈالتا ہے * ۳۴ اگانے والی زمین کو شور کر دیتا ہے اُنکی شرارت کے سبب سے

جو وهان بستے هین * ۳۵ وه بیابان کو جهیل بنا ڈالتا هی اور خشك
زمین کو چشمے بناتا هی * ۳۶ وهان وه بهوکهون کو بساتا هی تاکه
وے آبادي کے لئے شهر تیار کرین * ۳۷ اور کهیتي کرین اور انگورون
کے باغ لگاوین اور حاصل کا پهل جمع کرین * ۳۸ وه انهین بهي برکت
دیتا هی سو وے بهت هو جاتے هین اور انکي مواشي کو کم هونے
نهین دیتا * ۳۹ وے پهر گهٹ جاتے هین اور ذلیل هوتے هین ظلم اور
مصیبت اور غم کے مارے * ۴۰ وه امیرون پر ذلت ڈالتا هی اور ایسا
کرتا هی که وے جنگل جنگل بے راه بهٹکتے پهرتے هین * ۴۱ وه
خاکسارون کو انکي عاجزي سے بلند کرتا هی اور انکے گهرانون کو
گلے کي طرح بناتا هی * ۴۲ صادق لوگ دیکهینگے اور مسرور هونگے
اور سارے بدکارون کا منهه بند هو جاتا هی * ۴۳ وه کون سا عاقل
هی جو ان چیزون کا دهیان رکهے که وے خداوند کي رحمتون کو
خوب سمجهینگے *

ایك سو آٹهوان زبور

زبور داؤد

۱ اي خدا میرا دل مستعد هی مین اپني شوکت کے ساتهه گاؤنگا
اور ستایش کرونگا * ۲ جاگ اي بین اور بربط که مین سویرے جاگونگا *
۳ اي خداوند مین لوگون کے درمیان تیري شکرگذاري کرونگا مین
گروهون کے بیچ تیري مدح سرائي کرونگا * ۴ کیونکه تیري رحمت
عظیم اور آسمانون سے بالاتر هی اور تیري امانت بدلیون تك هی *
۵ اي خدا تو آسمانون پر سرفراز هو اور تیرا جلال ساري زمین پر هو *
۶ تاکه تیرا محبوب رهائي پاوے اپنے دهنے هاتهه سے نجات دے اور
میري سن * ۷ خدا نے اپنے قدس سے قول دیا هی مین خوش
هوؤنگا مین سکم کو تقسیم کرونگا اور نشیب سکات کو ماپونگا * ۸ جلعاد
میرا هی اور منسي بهي میرا اور افرائم بهي میرے سرکا زور هی اور
یهوداه میري سلطنت کا عصا * ۹ مواب میرے نهانے دهونے کا لگن ادوم

پر مین اپنی جوتی چلاؤنگا فلست پر مین شادیانه بجاؤنگا * ۱۰ مستحکم شہر مین کون مجھے لیجائیگا ادوم تک میرا رهبر کون هوگا * ۱۱ ای خدا کیا تو نہین جس نے همین رد کیا ای خدا کیا تو هماری لشکرون کے ساتھه خروج نکریگا * ۱۲ دشمن سے هماری کمک کر کہ آدمی کی مدد باطل هی * ۱۳ خدا کے زور سے هم بہادری کرینگے کیونکه وهی همارے دشمنون کو لتار مارےگا *

ایک سو نوان زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ ای میرے ستایش کے خدا چپ مت هو * ۲ کیونکه شریرون اور مکارون نے مجھپر زبانین کھولی هین وے جھوٹھی باتین میرے حق مین کہتے هین * ۳ آن کے کینه آمیز کلام نے مجھکو گھیر لیا هی اور وے بے سبب مجھسے لڑتے هین * ۴ وے میری دوستی کے عوض مین مجھسے دشمنی کرتے هین پر مین جو هون دعا کرون * ۵ آنھون نے میری نیکی کے عوض مجھے بدی کا صله دیا هی اور محبت کے بدلے مین عداوت کا * ۶ تو ایک شریر کو آس پر قایم کر اور آسکے دھنے هاتھه شیطان کو کھڑا کر * ۷ که جب آسکا حساب لیا جاوے تو وه مجرم ٹھہرے اور آسکی دعا گناه هو جاوے * ۸ آسکے دن تھوڑے هووین آسکا منصب دوسرا پاوے * ۹ آسکے بچے یتیم هو جاوین اور آسکی جورو بیوه هو جاوے * ۱۰ آسکے بچے سدا در بدر پھرین اور بھیک مانگین وے اپنے ویرانون سے آواره هوکے خوراک ڈھونڈھتے پھرین * ۱۱ سود خور سب کچھه جو آسکا هولے لین اور پردیسی آسکی دولت غارت کرین * ۱۲ کوئی آسپر ترس نکھاوے آسکے یتیمون پر کوئی رحم نکرے * ۱۳ آسکی نسل باقی نه رهے اور دوسری پشت مین آسکا نام مٹایا جاوے * ۱۴ آسکے باپ دادون کی بدکاریان خداوند کے حضور مذکور هووین اور آس کی ما کا گناه مٹایا نجاوے * ۱۵ وے نت خداوند کے آگے رهین تاکه وه زمین پر سے آنکا تذکره نابود کردے * ۱۶ کیونکه آسنے رحیمی

کو یاد نہ کیا بلکہ وہ مسکین اور محتاج کے پیچھے پڑا تاکہ دل شکستون
کو قتل کرے * ۱۷ جیسا اُسنے لعنت کو دوست رکھا سو وہ اُسپر آپڑے
اور جیسا وہ برکت سے بیزار رہا سو وہ برکت اُس سے دور رہے * ۱۸ جیسا
اُس نے لعنت کو خلعت کے مانند پہن لیا ویسے لعنت پانی کے مانند
اُس کی انتڑیون مین اور تیل کی طرح اُس کی ہڈیون مین گھسے *
۱۹ لعنت اُسکے لئے ایسی ہووے جیسے پوشاک جو اُسے چھپالیتی ہی
اور جیسے پٹکا جو سدا اُسکی کمر کے گرد لپٹا رہتا ہی * ۲۰ خداوند
کی طرف سے میرے دشمنون کا اور اُنکا جو میری جان کو زبون کہتے ہین
یہہ صلہ ہووے * ۲۱ پر تو مجھہ پر ای خداوند خدا اپنے نام کے لئے
رحم کر کہ تیری رحمت خوب ہی تو مجھے نجات دے * ۲۲ کہ مین
مسکین اور محتاج ہون اور میرا دل مجھہ مین مجروح ہی * ۲۳ مین
لمباتے ہوے سایے کے مانند تمام ہوا مین ٹڈی کی طرح جھاڑ پھینکا
گیا * ۲۴ میرے گھٹنے فاقے سے ناتوان ہو گئے اور میرے گوشت مین
چکنائی نرہی * ۲۵ مین اُنکا ننگ ہوا وے مجھے نگاہ کرتے ہین اور
سر ہلاتے ہین * ۲۶ ای خداوند میرے خدا میری یاوری کر اپنی
رحمت کے مطابق مجھے نجات دے * ۲۷ تاکہ وے جانین کہ یہہ تیرا
ہاتھہ ہی کہ تو نے ای خداوند یہہ کیا ہی * ۲۸ وے لعنت
کرین پر تو برکت دے جب وے اُٹھین تو شرمندہ ہووین پر تیرا
بندہ شادمان ہو میرے دشمن کو خجالت کی پوشاک پہنا اور اُن کو
پریشانی کی چادر اُڑھا * ۲۹ مین اپنے منہہ سے خداوند کا بہت شکر
کرونگا مین جماعت مین بہتون کے بیچ اُسکی ستایش کرونگا * ۳۰ کیونکہ
وہ مسکین کے دہنے ہاتھہ کھڑا ہوگا تاکہ اُسے اُن سے جو اُسکی جان کے
خواہان ہین نجات دیوے *

ایک سو دسوان زبور

زبور داؤد

۱ خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے دھنے ھاتھ بیٹھ جب تک کہ مین تیرے دشمنون کو تیرے پانوؤن تلے کی چوکی کرون * ۲ خداوند زور کا عصا صیہون مین سے بھیجیگا تو اپنے دشمنون کے درمیان حکم رانی کر * ۳ تیرے لوگ تیری قوت کے دن حسن تقدس کے ساتھ اختیاری قربانیان لاوینگے اور تیری اولاد کی شبنم سحر کے رحم سے زیادہ ھوگی * ۴ خداوند نے قسم کھائی ھی اور وہ نہ پچھتاویگا تو ملک صدق کی صف مین ابد تک کاھن ھی * ۵ خداوند تیرے دھنے ھاتھ اپنے قہر کے دن بادشاھون کو دے ماریگا * ۶ وہ قومون کو مجرم ٹھہراویگا وہ لاشون کے تودے کردیگا وہ مملکتون مین بہتون کے سر کچلیگا * ۷ وہ راہ مین نالیکا پانی پیئیگا اس لئے وہ سر بلند کریگا *

ایک سو گیارھوان زبور

۱ ھللویاہ مین تمام دل سے خداوند کا شکر کرونگا صدیقون کی مجلسون مین اور جماعت مین * ۲ خداوند کے کام بزرگ ھین انکو وے لوگ تفحص کرتے ھین جو انھین دوست رکھتے ھین * ۳ اسکا کام جاہ وجلال ھی اور اس کی صداقت ابدی ھی * ۴ اسنے اپنے عجائب کامون کے لئے یادگاری رکھی خداوند حنان اور رحمان ھی * ۵ اس نے انکو جو اس سے ترسان رھتے ھین کھانا دیا وہ اپنے عہد کا ذکر ابد تک کریگا * ۶ اسنے اپنے کامون کا زور اپنے لوگون کو دکھلایا تاکہ انھین قومون کی میراث بخشے * ۷ اس کی دستکاریان حقیقتین اور عدالتین ھین اسکے سارے احکام یقینی ھین * ۸ انکے استحکام ازلی ابدی ھی وے عدل اور راستی سے کئے گئے ھین * ۹ اسنے اپنے لوگون کے لئے نجات بھیجی اپنے عہد کو ابد تک مضبوط فرمایا ھی اسکا نام قدوس اور مہیب ھی * ۱۰ خدا ترسی حکمت کی ابتدا ھی اور ان سب کا جو اسپر عمل کرتے ھین خوب ذھن ھی ستایش ابد تک اسی کے لئے ھی *

ایک سو بارھوان زبور

۱ هللویاه مبارک بنده وه هي جو خداوند سے ترسان هي اور اُسکي فرمایشون سے نهایت خوش هي * ۲ اُسکي نسل زمین پر زور آور هوگا پرهیزگارون کي اولاد مبارک هوگي * ۳ اُسکے گهر مین مال اور دولت هوگي اور اُسکي صداقت ابدي هوگي * ۴ تاریکي مین راستکارون کے لئے نور چمکا وه مهربان اور رحیم اور صادق هي * ۵ جو نیک مرد هي مهرباني کرتا هي اور قرض دیتا هي وه اپنے کار و بار کو غور کر کے درست کرتا هي * ۶ یقیناً اُس کو کبهي جنبش نهوگي صادق کي یادگاري ابدي هوگي * ۷ وه بري خبرین سن کے هراسان نه هوگا اُسکے دل مین استقلال هي اُسکا توکل خداوند پر هي * ۸ اُسکا دل مطمئن هي وه نڈر رهیگا یهانتک که وه اپنے عدوون پر ظفر پاویگا * ۹ اُسنے کهندایا هي اُسنے مسکینون کو دیا هي اُسکي صداقت ابد تک باقي هي اُسکا سینگهه جلال کے ساتهه سرفراز هوگا * ۱۰ شریر دیکهیگا اور کڑهیگا اور دانت پیسیگا اور گداز هو جاویگا شریرون کي تمنا فنا هو جائیگي *

ایک سو تیرهوان زبور

۱ هللویاه اي خداوند کے بندو اُسکي ستایش کرو خداوند کے نام کي مدح کرو * ۲ خداوند کا نام اسدم سے ابد تک مبارک هووے * ۳ آفتاب کے مطلع سے لیکے اُسکے مغرب تک خداوند کا نام ممدوح هو * ۴ خداوند ساري اُمتون سے بلند و بالا هي اُسکا جلال آسمانون پر هي * ۵ خداوند همارے خدا کے مانند کون هي جو بلندیون پر رهتا هي * ۶ اور نشیب تک آتا هي تا که آسمان اور زمین پر نگاه کرے * ۷ وه مسکین کو خاک سے اُٹها لیتا هي اور محتاج کو مزبلے سے اُونچا کرتا هي * ۸ تا که اُسے شهزادون کے ساتهه یعنے اپنے بندون کے شهزادون کے ساتهه بٹهلاوے * ۹ وه بانجهه عورت کو گهر مین بٹهاتا هي ایسا که وه بچون کي ما خوشي کے ساتهه هو هللویاه *

ایک سو چودھوان زبور

۱ جب اسرائیل مصر سے نکلا اور یعقوب کا گھرانا اجنبی لوگون مین سے * ۲ تو یہوداہ اُسکا بیت قدس ھوا اور اسرائیل اُس کی مملکت * ۳ دریا نے یہہ دیکھا اور پلٹ گیا اور یردن اُلٹی بھی * ۴ پہاڑون نے مینڈھون کے مانند چھلانگین ماربن اور پہاڑیون نے بھیڑ کے بچون کے مانند * ۵ ای دریا تجھے کیا ھوا جو تو بھاگا اور ای یردن کیا ھوا کہ تو اُلٹی بہی * ۶ اور کیا ھوا ای پہاڑو جو تم مینڈھون کے مانند چھلانگین مارتے ھو اور ای ٹیلو تم بھیڑ کے بچون کے مانند * ۷ ای زمین تو خداوند کے حضور مضطرب ھو اور یعقوب کے خدا نے آگے * ۸ جو پتھر کو حوض بناتا ھی چقمق کے پتھر کو پانیکا چشمہ *

ایک سو پندھروان زبور

۱ ھمکو خداوند نہین ھم کو نہین بلکہ اپنے نام کو بزرگی دے اپنی رحمت کے لئے اور اپنی وفائی کے سبب سے * ۲ قومین کیون کہین کے اُنکا خدا کہان ھی * ۳ ھمارا خدا تو آسمان پر ھی اُس نے جو کچھہ چاھا سو کیا * ۴ اُن کے بت روپا اور سونا ھین آدمیون کی دستکاریان * ۵ وے منہہ رکھتے ھین پر بولتے نہین وے آنکھین رکھتے ھین پر دیکھتے نہین * ۶ وے کان رکھتے ھین پر سنتے نہین اُنکی ناکین بھی ھین لیکن سونگھتے نہین * ۷ وے ھاتھہ رکھتے ھین پر پکڑتے نہین وے پانو رکھتے ھین پر چلتے نہین وے اپنے گلے سے بھی آواز نہین نکالتے * ۸ وے جو اُنھین بناتے ھین اور وے سب جو اُن کا بھروسا رکھتے ھین اُن ھی کے مانند ھین * ۹ ای اسرائیلیو تم خداوند پر توکل کرو وھی اُن کا مددگار اور اُنکی سپر ھی * ۱۰ ای ھارون کے گھرانے خداوند پر توکل کرکہ وھی اُن کی کمک اور سپر ھی * ۱۱ ھان تم جو خدا ترس ھو خداوند پر توکل کرو وھی اُن کا مددگار اور اُنکی سپر ھی * ۱۲ خداوند نے ھمکو یاد کیا ھمین برکت دیگا وہ اسرائیل کے گھرانے کو برکت دیگا وہ ھارون کے گھرانے کو بھی برکت دیگا * ۱۳ وہ اُن کو جو خدا ترس ھین چھوٹون بڑون کو

برکت دیگا * ۱۴ خداوند تم کو اور تمھارے لڑکون کو فراواني بخشیگا *
۱۵ تم خداوند کے جسنے آسمان اور زمین کو خلق کیا مبارک بندے هو *
۱۶ عرش اور سارے آسمان خداوند کے هین اور اسنے زمین بني آدم
کو عنایت کي * ۱۷ مردے یاه کي ستایش نهین کرتے اور نه وے
سب جو قبر مین اترے * ۱۸ لیکن هم اسوقت سے لیکے ابد تک
خداوند کي شکرگذاري کرینگے هللویاه *

ایک سو سولهوان زبور

۱ مین خداوند سے محبت رکهتا هون که اس نے میري آواز اور میري
زاریان سنین * ۲ که اسنے میري طرف کان دهرے سو مین جب تک که
جیتا رهونگا اسکا نام لیٔے جاؤنگا * ۳ موت کے دکهون نے مجهکو گهیرا
اور پاتال کے دردون نے مجهے پکڑا مین دکهه اور غم مین گرفتار هوا *
۴ تب مین نے خداوند کا نام لیا که اي خداوند مهرباني کرکے میري
جان بچا لیجئے * ۵ خداوند مهربان اور صادق هے اور همارا خدا رحیم
هے * ۶ خداوند ساده لوگون کا نگهبان هے مین پست هوگیا تها اس
نے میري کمک کي * ۷ اي میري جان اپنے آرامگاه مین پهر که
خداوند نے تجهپر احسان کیا * ۸ تونے مجهکو مرنے سےاور میري آنکهون کو
آنسوبہانے سے اور میرے پانؤ کو پهسلنے سے بچایا * ۹ مین خداوند کے
آگے زندگي کي زمینون مین خرامان هونگا * ۱۰ مین ایمان لایا اس لئے
مین بولا مین زور سے منادي کرونگا * ۱۱ مین نے اپني گهبراهٹ مین کہا
که سارے آدمي جهوٹهے هین * ۱۲ مین خداوند کو اسکي ساري
نعمتون کے عوض مین جو مجهے ملین کیا دون * ۱۳ مین نجات کا پیاله
اٹهاونگا اور خداوند کا نام پکارونگا * ۱۴ مین ابهي اسکے سارے بندون
کے سامهنے خداوند کے لئے نذرین ادا کرونگا * ۱۵ خداوند کي نگاه مین
اسکے مقدس لوگون کا مرنا گران قدر هے * ۱۶ اي خداوند مین
بے شک تیرا بنده هون مین تیرا بنده تیري لونڈي کا بیٹا تونے میري
زنجیرین کهولین * ۱۷ مین تیرے حضور شکرگذاري کے ذبیحے

چڑھاونگا اور خداوند کا نام پکارونگا * ۱۸ مین ابھی اسکے سارے لوگون کے آگے اپني نذر خداوند کے لئے ادا کرونگا * ۱۹ خداوند کے گھر کے صحنونمین اور تجھہ مین ای یروسلم هللویاه *

ایک سو سترہوان زبور

۱ ای ساري قومو خداوند کي ستایش کرو ای لوگو تم سب اُس کا شکر کرو * ۲ کیونکہ اُس کي رحمت هم پر فراوان هی اور اُسکي وفائي ابدي هی هللویاه *

ایک سو آٹھاروان زبور

۱ خداوند کي شکرگذاري کرو کہ وہ مہربان هی اور اُسکي رحمت ابدي هی * ۲ اسرائیل بھي اب یہہ کہے کہ اُس کي رحمت ابدي هی * ۳ هارون کا گھرانا بھي یہہ کہے کہ اُس کي رحمت ابدي هی * ۴ وے بھي جو خدا ترس هین اب یہہ کہین کہ اُس کي رحمت ابدي هی * ۵ مین نے تنگي مین یاہ کا نام پکارا یاہ نے مجھے جواب دیا اور مرحب بخشا * ۶ خداوند میري طرف هی مین نہین ڈرنیکا انسان میرا کیا کرسکتا هی * ۷ خداوند میرے مددگارونمین سے هی پس مین اُن پر جو میرا کینہ رکھتے هین فتح یاب هونگا * ۸ توکل کرنا خداوند پر اُس سے بہتر هی کہ آدمي کا بھروسا رکھے * ۹ خداوند پر توکل کرنا اُس سے بہتر کہ امیرون کا بھروسا رکھے * ۱۰ ساري گروهون نے مجھکو گھیر لیا لیکن مین خداوند کے نام سے اُن کو نابود کرونگا * ۱۱ اُنھون نے تو مجھے گھیرا اُنھون نے تو مجھے گھیرا پر مین خداوند کے نام سے اُنھین نابود کرونگا * ۱۲ اُنھون نے مجھپر شہد کي مکھیون کي طرح احاطہ کیا وے کانٹون کي آگ کے مانند بجھہ گئے مین تو خداوند کے نام سے اُنھین نابود کرونگا * ۱۳ تو نے مجھے بڑے زور سے دھکیلا تا کہ مجھے گرادے لیکن خداوند نے میري مدد کي * ۱۴ یاہ میري عزت اور میرا سرود هی وہ تو میري نجات هوا *

۱۵ صادقون کے خیمون مین شادي اور آزادي کا غلغله هی * ۱۶ خداوند کا دست راست بہادري کرتا هی خداوند کا دهنا هاته بلند هوا خداوند کا دهنا هاته مردانگي کرتا هی * ۱۷ مین نه مرونگا بلکه جیونگا اور یاه کے کامون کي تقریر کرونگا * ۱۸ یاه نے مجهے خوب تنبیه کي لیکن اُس نے مجهے موت کے سپرد نه کیا * ۱۹ صداقت کے دروازے میرے لئے کهولو که مین اُن کے اندر جاؤنگا مین خداوند کا شکر کرونگا * ۲۰ خداوند کا دروازه یهه هی جس مین صادق داخل هوتے هین * ۲۱ مین تیري ثنا خواني کرونگا که تونے میري سن لي اور تو میري نجات هوا * ۲۲ وه پتهر جسے معمارون نے رد کیا کونے کا سرا هوا * ۲۳ خداوند کا کام یهه هی جو هماري نظرون مین عجوبه هی * ۲۴ خداوند نے یهه دن پیدا کیا هم تو اُس دن خوشي کرینگے اور مسرور هووینگے * ۲۵ اى خداوند مین منت کرتا هون نجات بخشئے اى خداوند مین منت کرتا هون کامیابي بخشئے * ۲۶ مبارک هی وه جو خداوند کے نام سے آتا هی هم خداوند کے گهر مین سے تمکو مبارک باد دیتے هین * ۲۷ خداوند وه خدا هی جس نے هم کو نور دکهلا یا قرباني کو مذبح کے قرنون تک رسّیون سے باندهو * ۲۸ میرا خدا تو هی مین تیرا مداح بنا رهونگا * ۳۰ تو میرا خدا هی مین تیري تمجید کرونگا * ۲۹ خداوند کي شکرگذاري کرو که وه مهربان هی اور اُس کي رحمت ابدي هی *

ایک سو اُنیسوان زبور

א

۱ مبارک وے هین جو راست راه هین اور خداوند کي شرع پر چلتے هین * ۲ مبارک وے هین جو اُسکی شهادتون کو یاد رکهتے هین اور اپنے سارے دل سے اُسے ڈهونڈهتے هین * ۳ اُن سے خطا کا کام بهي نہين هوتا وے اُسکي راهون پر چلتے هین * ۴ تونے حکم کیا هی که سرگرمي سے تیرے قواعد کو حفظ کرین * ۵ کاش که میري راهین

درست هون تاکه تیرے فرضون کو نگاہ رکھون * ۶ جب که مین تیرے سارے حکمون کو نگاہ رکھونگا تو شرمنده نہوونگا * ۷ مین تیري عدالت کے حکمون کو یاد کرکے اپنے اطمینان خاطر سے تیري ثنا خواني کرونگا * ۸ مین تیرے فرضون پر چلونگا تو مجھے آخرتک نچھوڑ *

ب

۹ جوان اپني راهين کس طرح صاف کرتا هی تیرے کلام کے مطابق عمل کرنے سے * ۱۰ مین نے اپنے سارے دل سے تیري جستجو کي هی تو مجھکو اپنے حکمون سے منحرف مت کر * ۱۱ مین نے تیري بات کو اپنے دل کے بیچ چھپا لیا تاکه مین تیرا گناه نکرون * ۱۲ ای خداوند تو محمود هی اپنے فرایض مجھے سکھلا * ۱۳ مین نے اپنے لبون سے تیرے منہه کي ساري عدالتون کو بیان کیا * ۱۴ مین تیري شہادتون کي راه مین ایسا مسرور هوا هون جیسے مال فراوان سے * ۱۵ مین تیرے قوعد مین غور کرونگا اور تیري روشون کو ملاحظه کرونگا * ۱۶ مین تیرے فرضون مین اپنا دل لگاونگا مین تیري بات نه بھولونگا *

ج

۱۷ دل کھول کے اپنے بندے سے سلوك کر تاکه مین جیتا رهون اور تیري بات کو یاد رکھون * ۱۸ میري آنکھین کھول تاکه مین تیري شریعت کے عجائب مضمونون کو دیکھون * ۱۹ مین زمین پر ایك مسافر هون اپنے حکم مجھه سے نه چھپا * ۲۰ میرا جي هردم تیري عدالتون کے اشتیاق مین بڑا تڑپتا هی * ۲۱ تو مغرورون کو جو لعنتي هین جو تیرے حکمون سے بھٹك گئے هین سرزنش کرتا هی * ۲۲ ننگ اور عار کو مجھه مین سے دفع کر کیونکه مین نے تیري شہادتون کو یاد کر رکھا هی * ۲۳ امیرون نے بھي مجلس کي اور میري غیبتین کیان پر تیرا بنده تیرے فرایض پر دھیان لگائے هوے هی * ۲۴ تیري شہادتین میري عشرت اور میري محرم راز هین *

د

۲۵ میري جان خاك سے ملحق هوئي تو اپنے قول کے مطابق مجھکو جلا *

۲۶ مین نے اپنے طور آشکارا کئے اور تو میري سنتا هی مجهے اپنے فرایض سکهلا * ۲۷ اپنے قواعد کا طور مجهے فهم کروا تا که مین تیرے عجائب کامون کا تذکره کرون * ۲۸ میري روح گران باري سے پژمرده هو چلي اپنے قول کے مطابق مجهکو مضبوطي بخش * ۲۹ مجهے دروغ گوئي کی راه سے بچا اور اپنی شریعت مین زندگي بخش * ۳۰ مین نے سچائي کي راه اختیار کي اور تیرے احکام اپنے رو برو رکهے * ۳۱ مین تیري شهادتون سے چمٹ رهاهون ای خداوند مجهے شرمنده نکر * ۳۲ مین تیرے حکمون کي راه مین دوڑونگا جب که تو میرا دل بڑهائیگا *

ה

۳۳ ای خداوند مجهے اپنے فرایض کي راه بتلا مین اُسے آخر تک یاد رکهونگا * ۳۴ مجهکو فهم عطا کر اور مین تیري شریعت کو حفظ کرونگا هان مین اُسے اپنے سارے دل سے یاد کر رکهونگا * ۳۵ مجهے اپنے حکمون کے راستے مین چلا که میري خوشي اُس مین هی * ۳۶ میرے دل کو اپني شهادتون کي طرف مائل کر نه لالچ کي طرف * ۳۷ میري آنکهون کو پهیر دے که باطل کو نه دیکهین اور اپني راه مین مجهے زندگي بخش * ۳۸ اپنے قول کو اپنے بندے کے لئے ثابت کر کیونکه وه تیرے خوف مین رهتا هی * ۳۹ اُس ملامت کو جس سے مین ڈرتا هون مجهه سے دفع کر که تیري عدالتین بهلي هین * ۴۰ دیکهه که مین تیرے قواعد کا مشتاق هون اپني صداقت مین مجهے زندگي بخش *

ו

۴۱ ای خداوند اپني رحمت اور اپني نجات کو اپنے قول کے مطابق مجهه تک آنے دے * ۴۲ اور مین اُنکے سبب سے اُس کو جو مجهے ملامت کرتا هی جواب دونگا کیونکه مجهے تیرے قول کا بهروسا هی * ۴۳ اور ایسا نکر که حق بات میرے منهه سے اصلا نه نکلے که تیرے حکمون پر میرا اعتماد هی * ۴۴ مین تیري شریعت کو همیشه ابدالاباد تک حفظ کر رکهونگا * ۴۵ اور بے قید چلتا پهرتا رهونگا که مین تیرے قواعد کو ڈهونڈتا هون * ۴۶ مین بادشاهون کے آگے بهي تیري شهادتونکا

ذل کرہ کرونگا اور شرمندہ نہوؤنگا * ۴۷ اور تیرے حکموں سے لذت اُٹھاؤنگا کہ میں اُنہیں دوست رکھتا ہوں * ۴۸ میں تیرے حکموں کی طرف جن سے میں محبت رکھتا ہوں اپنے ہاتھہ اُٹھاؤنگا اور تیرے فرایض کو سوچتا رہونگا *

ز

۴۹ اپنے بندے کی خاطر اپنے قول کو جس کا تونے مجھے امیدوار کیا یاد فرما * ۵۰ یہہ میرے دکھہ میں میری تسلی ہی کیونکہ تیرا سخن مجھے جان بخشتا ہی * ۵۱ مغروروں نے مجھہ سے بہت ٹھٹھولیاں کیاں لیکن میں نے تیری شریعت سے کنارا نکیا * ۵۲ ای خداوند میں نے تیرے قدیمی حکموں کو یاد رکھا سو تسلی پائی * ۵۳ اُن شریروں سے کہ جنھوں نے تیری شریعت کو چھوڑ دیا ہی سموم نے مجھے آپکڑا * ۵۴ میرے مسافرخانے میں تیرے احکام میرے نغمے ہیں * ۵۵ ای خداوند میں نے تیرا نام رات کو یاد کیا ہی اور تیری شریعت کی محافظت کی ہی * ۵۶ یہہ مجھکو اس لئے ہی کہ میں نے تیری سنتوں پر عمل کیا *

ح

۵۷ ای خداوند تو میرا بخرا ہی میں نے تو کہا میں تیری باتوں کو حفظ کرونگا * ۵۸ میں اپنے سارے دل سے تیری عنایت کا طالب ہوں تو اپنے قول کے مطابق مجھہ پر رحم فرما * ۵۹ میں نے اپنی روشوں میں تامل کیا اور تیری شہادتوں کی طرف قدم پھیرے * ۶۰ میں نے پھرتی کی اور تیرے حکموں کے حفظ کرنے میں تاخیر نہ کی * ۶۱ شریروں کے جالوں نے مجھے گھیرا پر میں نے تیری شریعت کو فراموش نکیا * ۶۲ تیرے عدل کے حکموں کے سبب میں آدھی رات کو اُٹھہ کے تیری شکرگذاری کرونگا * ۶۳ میں اُن سب کا ہم نشین ہوں جو تجھہ سے ترسان ہیں اور تیرے فرایض پر عمل کرتے ہیں * ۶۴ ای خداوند زمین تیری رحمت سے معمور ہی مجھے اپنے قواعد سکھلا *

ط

٦٥ اي خداوند اپنے سخن کے مطابق تو نے اپنے بندے سے خوش سلوکي کي هي * ٦٦ مجهه کو عقل اور دانش سکها که مين تيرے حکمون پر ايمان لايا هون * ٦٧ اپني دل فگاري سے پيشتر مين گمراه تها پر اب مين نے تيرے سخن کو حفظ کيا هي * ٦٨ تو نيک هي اور نيکي کرتا هي مجهے اپنے قواعد سکهلا * ٦٩ مغرورون نے مجهه پر جهوٹ باندها هي پر مين تيرے فرايض کو اپنے سارے دل سے حفظ کر رکهونگا * ٧٠ انکے دل پر چربي چها گئي هي پر مين تيري شريعت سے محظوظ هون * ٧١ بهلا هوا که مين نے دکهه پايا که مين تيرے قواعد کو سيکهونگا * ٧٢ تيرے منهه کي شريعت ميرے لئے هزارون اشرفيون اور روپيون سے بهتر هي *

ی

٧٣ تيرے هاتهون نے مجهے بنايا اور مجهے مصور کيا مجهکو فهم عطا کر تاکه مين تيرے احکام سيکهون * ٧٤ وے جو تجهسے ڈرتے هين مجهے ديکهکے مسرور هونگے کيونکه مين نے تيرے سخن پر اعتماد رکها * ٧٥ اي خداوند مجهکو يقين هي که تيري عدالتين راست هين اور تو نے امانت سے مجهکو دکهه ديا * ٧٦ جيسا تو نے اپنے بندے سے عهد کيا هي ويسے مهرباني کرکے اپني رحمت دايم سے مجهے تسلي دے * ٧٧ تيري لطيف رحمتين ميرے شامل حال هووين تاکه مين حيات پاؤن که تيري شريعت ميري خوشي هي * ٧٨ مغرورون کو رسوا کر که انهون نے بدعکسي سے بے سبب مجهه سے بد سلوکي کي پر مين تيرے فرايض پر دهيان رکهونگا * ٧٩ ايسا هو که وے جو تجهه سے ڈرتے هين اور وے جو تيري شهادتون کو جانتے هين ميري طرف پهرين * ٨٠ ايسا کر که تيرے قواعد پر عمل کرتے هي ميرا دل کامل هو جائے تاکه مين رسوا نه هوؤن *

ک

٨١ ميري جان تيري نجات کے شوق مين فنا هوئي مين تيرے قول

پر اعتماد رکھتا هون * ۸۲ میري آنکهه تیرے سخن کے انتظار مین یہہ کہتے ہوئے فنا هوئي که تو مجهے کب تسلي دیگا * ۸۳ مین تو آس مشک کے مانند هوا جو دهوین مین دهري هو پر تیرے قواعد کو مین نے سہو نکیا * ۸۴ تیرے بندے کي عمر کتني هی تو کب اُن کو سزا دیگا جو میرے پیچهے پڑے هین * ۸۵ اُن مغرورون نے جو تیري شریعت کے پیرو نہین میرے لئے گڑهے کهودے هین * ۸۶ تیرے سارے حکم برحق هین اُنهون نے ناحق میرا تعاقب کیا هی تو میري کمک کر * ۸۷ نزدیک هی که وے مجهے زمین پر سے نابود کرین لیکن مین نے تیرے فرایض کو ترک نہین کیا * ۸۸ اپنی رحمت سے مجهے زندگي بخش که مین تیرے منہہ کي شہادت کو یاد رکهونگا *

ل

۸۹ اے خداوند تیرا سخن آسمان پر سدا ثابت هی * ۹۰ تیري امانت پشت در پشت هی تو نے زمین کو استحکام بخشا اور وہ ٹهہر رهي * ۹۱ وے تیرے حکم کے مطابق آج کے دن پایدار هین کیونکه سب تیرے خادم هین * ۹۲ اگر تیري شریعت میري خوشي نہوتي تو مین اپني مصیبت مین هلاک هوجاتا * ۹۳ مین تیرے فرایض کو کبهي فراموش نکرونگا که تو نے اُن کے وسیلے سے مجهے حیات بخشي هی * ۹۴ مین تیرا هون مجهے بچا لے که مین تیرے فرایض کا طالب هون * ۹۵ شریر میري گهات مین لگے هوے هین که مجهے هلاک کرین لیکن مین تیري شہادتون پر دهیان رکهتا هون * ۹۶ مین نے هر ایک کمال کي تمامي دیکهي لیکن تیرے حکم نہایت وسیع هین *

م

۹۷ آه مین تیري شریعت سے کیسي محبت رکهتا هون میرا تفکر سارے دن وهي هی * ۹۸ تو نے اپنے حکمون کے وسیلے سے مجهکو میرے دشمنون سے زیاده دانشمند کیا که وے همیشه میرے ساتهه هین * ۹۹ میري دانش اُن سب سے جو مجهه تعلیم دیتے هین زیاده هی کیونکه مین تیري شہادتون پر دهیان کرتا رهتا هون * ۱۰۰ مین بوڑهون

سے زیادہ سمجھتا ہوں کیونکہ میں نے تیرے فرایض کو حفظ کیا ہی * ۱۰۱ میں نے ہر بد روش سے اپنے پانؤ باز رکھے تاکہ میں تیرے سخن کو حفظ کروں * ۱۰۲ میں نے تیری عدالتوں سے سرتابی نکی کیونکہ تونے مجھے تعلیم دي ہی * ۱۰۳ تیري باتیں مجھے کیاہي میٹھي لگتي ہیں بلکہ اُس شہد سے جو میرے منہہ میں ہو زیادہ شیرین ہیں * ۱۰۴ تیرے فرایض کے وسیلے سے میں نے دانش پائي سو ہرایك بري روش سے میں بیزار ہوں *

ن

۱۰۵ تیرا سخن میرے پانؤکے لئے چراغ اور میري راہ کی روشني ہی * ۱۰۶ میں نے قسم کھائي ہی اور میں اُسے پورا کرونگا کہ میں تیرے عدل کے حکموں کو حفظ کرونگا * ۱۰۷ مجھہ پر بڑي مصیبت ہی ای خداوند اپنے سخن کے مطابق مجھے جلا * ۱۰۸ ای خداوند مہرباني فرماکے میرے منہہ کے ہدیوں کو قبول کر اور اپني عدالتیں مجھے سکھلا * ۱۰۹ میري جان ہمیشہ میري ہتھیلي پر ہی باوجود اُسکے میں نے تیري شریعت کو سہو نکیا * ۱۱۰ شریروں نے میرے لئے پھندا لگایا ہی پر میں تیرے فرایض سے کنارے نہوا * ۱۱۱ میں نے ابدي میراث کے مانند تیري شہادتوں کو لے لیا کیونکہ میرا دل اُن سے مسرور ہی * ۱۱۲ میرا دل اُسي پر مائل ہی کہ تیرے قواعد پر ہمیشہ آخر تك عمل کروں *

ס

۱۱۳ باطل خیالوں سے میں بیزار ہوں اور تیري شریعت سے محبت رکھتا ہوں * ۱۱۴ تو میرے چھپنے کا مکان اور میري سپر ہی اور میں تیرے سخن سے اُمید رکھتا ہوں * ۱۱۵ ای بدکارو میرے پاس سے دور ہو جاؤ کہ میں تو اپنے خدا کے حکموںکو حفظ کرونگا * ۱۱۶ اپنے سخن کے مطابق مجھے سنبھال تاکہ میں جي جاؤں اور میري اُمید کے لئے مجھے شرمندہ نہ کر * ۱۱۷ مجھکو پکڑ لے کہ میں سلامت رہوں کہ میں ہمیشہ تیري سنتوں پر دھیان لگائے رہونگا * ۱۱۸ تونے اُن سب کو

پامال کیا هی جنهون نے تیري سنتون کو چهوڑ دیا که اُنکي خیانت دروغ هی * ۱۱۹ تو نے زمین کے سب شریرون کو کدورت کے مانند موقوف کیا سو مین تیري شهادتون سے محبت رکهتا هون * ۱۲۰ میرا بدن تیرے ڈر سے کانپتا هی اور مین تیري عدالتون سے ڈرتا هون *

ع

۱۲۱ مین نے عدل اور انصاف کیا هی مجهے اُنکے سپرد نکر جو مجهه پر ظلم کرتے هین * ۱۲۲ نیکي کے لئے اپنے بندے کا ضامن هو تاکه مغرور لوگ مجهه پر ظلم نکرین * ۱۲۳ میري آنکهین تیري نجات کے اور تیري صداقت کے سخن کے سبب فنا هوگئین * ۱۲۴ اپنے بندے سے اپني رحمت کے مطابق سلوک کر اور مجهکو اپني سنتین سکهلا * ۱۲۵ مین تیرا بنده هون مجهکو فهم دے تاکه مین تیري شهادتون کو پهچانون * ۱۲۶ خداوند کے کام کرنے کا وقت هی که اُنهون نے تیري شریعت کو توڑا * ۱۲۷ مین اِس لئے تیرے حکمون کو سونے سے بلکه چوکهے سونے سے زیاده عزیز رکهتا هون * ۱۲۸ اِس لئے مین تیرے سارے فرایض کو سب چیزون مین دوست رکهتا هون اور سب جهوٹهي راهون کو دشمن رکهتا هون *

ف

۱۲۹ تیري شهادتین حیرت افزا هین اِس لئے میري جان نے اُنهین حفظ کر رکها هی * ۱۳۰ تیرے کلام کا دخول روشني بخشتا هی وه سارے ساده لوگون کو دانش عنایت کرتا هی * ۱۳۱ مین نے اپنا منهه کهول دیا اور ہانپتا هون کیونکه مین تیرے حکمون کا مشتاق هون * ۱۳۲ جس طرح تو اپنے نام کے محبون پر توجه کرتا هی مجهه پر بهي کر اور مجهه پر رحم کر * ۱۳۳ اپنے سخن سے میرے رفتار کو درست کر اور کسي طرح کے گناه کو مجهه پر مسلط هونے نه دے * ۱۳۴ آدمي کے ظلم سے مجهکو محفوظ رکهه تاکه مین تیرے فرایض کو حفظ کرون * ۱۳۵ اپنے بندے کو اپنے چهرے کي جلوه گري دکهلا

اور مجھے اپني سنتين سکھلا * ۱۳۶ پاني کي نهرين ميري آنکھون سے بهتي هين کيونکه انهون نے تيري شريعت کي محافظت نکي *

ﻻ

۱۳۷ اى خداوند تو صادق هى اور تيري عدالتين واجبي هين * ۱۳۸ تونے اپني سب شهادتين نهايت سچ اور راستي سے ثابت کيان هين * ۱۳۹ ميري غيرت نے مجھے برباد کيا کيونکه ميرے دشمنون نے تيري باتون کو سهو کيا هى * ۱۴۰ تيرا کلام نهايت مجرب هى تيرا بنده اس سے محبت رکھتا هى * ۱۴۱ مين حقير اور ذليل هون پر مين تيرے فرايض کو فراموش نهين کرتا * ۱۴۲ تيري صداقت ايک ابدي صداقت هى اور تيري شريعت حقيقت هى * ۱۴۳ مصيبت اور آفت نے مجھے آليا هى ليکن تيرے احکام ميري خوشي هين * ۱۴۴ تيري شهادتون کي صداقت ابدي هى مجھے دانش عطا کر تاکه مين جي جاؤن *

ق

۱۴۵ مين اپنے سارے دل سے ناله کرتا هون اى خداوند ميري سن مين تيري سنتونکو حفظ کرونگا * ۱۴۶ مين تجهه سے فرياد کرتا هون مجھے بچالے مين تيري شهادتون کو ياد رکھونگا * ۱۴۷ مين سحر پر سبقت کر کے چلاتا هون که مجھے تيرے سخن سے اميدواري هى * ۱۴۸ ميري آنکھين پهرون پر سبقت کرتيان هين تاکه مين تيرے سخن کا دهيان رکھون * ۱۴۹ اى خداوند اپني رحمت کے مطابق ميري آواز سن اور اپني عدالتون کے موافق مجھے زندگي بخش * ۱۵۰ وے جو زيانکار هين متصل هوے وے تيري شريعت سے دور هين * ۱۵۱ اى خداوند تو نزديک هى اور تيرے سارے احکام سچ هين * ۱۵۲ مين نے تيري شهادتون کي بابت قديم سے معلوم کيا که تونے ان کي بنياد کو ابدي قيام بخشا *

ر

۱۵۳ ميري مصيبت پر نظر کر اور مجھے نجات دے که مين نے تيري شريعت کو فراموش نهين کيا * ۱۵۴ ميرا قضيه رفع کر اور مجھے نجات

دے اپنے حکمون کے مطابق مجھے زندگي بخش * ۱۵۵ نجات شریرونسے دور هي کیونکه وے تیري سنتون کے خواهان نہین * ۱۵۶ اي خداوند تیري لطیف رحمتین بہت هین اپني عدالتون کے مطابق مجھے زنده کر * ۱۵۷ وے جو میرے پیچھے پڑے هین اور وے جو میرے دشمن هین بہت هین لیکن مین تیري شہادتون سے انحراف نہین کرتا * ۱۵۸ مین نے تقصیروارون کو دیکھا اور دلگیر هوا کیون که اُنھون نے تیرے سخن کو حفظ نکیا * ۱۵۹ دیکھه که مین تیرے فرایض کو کیا هي چاهتا هون اي خداوند اپنے فضل سے مجھکو جلا * ۱۶۰ ابتدا سے تیرا کلام سچا هي اور تیري ساري عدالتین جو حق هین ابدي دایمي هین *

ש

۱۶۱ امیرون نے بے سبب میرا تعاقب کیا هي پر میرے دل مین تیرے سخن کي هیبت هي * ۱۶۲ مین تیري باتون سے اُس کے مانند جسے بڑي لوٹ مل جاوے مسرور هون * ۱۶۳ مین جھوٹ سے بیزار هون اور نفرت رکھتا هون اور تیري شریعت کو دوست رکھتا هون * ۱۶۴ مین تیري صداقت کے حکمون کي بابت هر روز سات مرتبه تیري ستایش کرتا هون ۱۶۵ اُن کو بڑا چین هي جو تیري شریعت کے دوستدار هین اُنکو کسیطرح ٹھوکر نہین لگتي * ۱۶۶ اي خداوند مین تیري نجات کا امیدوار هون اور مین تیرے حکمون کو عمل مین لایا * ۱۶۷ میري روح نے تیري شہادتون کو حفظ کیا هي اور مین اُنھین بشدت عزیز رکھتا هون * ۱۶۸ مین نے تیرے فرایض اور تیري شہادتون کو حفظ کیا هي که میري ساري راهین تیرے آگے هین *

ת

۱۶۹ اي خداوند میرے نالے کو اپنے حضور اور اپنے متصل آنے دے اور اپنے سخن کے مطابق مجھکو فہم عطا کر * ۱۷۰ میري دعا کو اپنے حضور حاضر هونے دے اور اپنے قول کے مطابق مجھے نجات دے * ۱۷۱ میرے لبون سے تیري ستایش نکلے گي که تونے مجھے اپني سنتین

سکھلائي هين * ۱۷۲ ميري زبان تيرے سخن کا تذکره کرتي رهيگي که تيرے سارے احکام واجبي هين * ۱۷۳ اپنے هاتهه سے ميري کمک کر که مين نے تيرے فرايض کو اختيار کيا هی * ۱۷۴ ای خداوند مين تيري نجات کا مشتاق هون اور تيري شريعت ميري خرمي هی * ۱۷۵ ميري جان بخشي کر که وه تيري ستايش کريگي اور تيري عدالتين ميري کمک کرين * ۱۷۶ مين اس بهيڑ کے مانند جو کهوئي جاوے گم هوا هون اپنے بندے کو ڈهونڈهه که مين نے تيرے حکمون کو فراموش نهين کيا *

ايکسو بيسوان زبور
معلات کا زبور

۱ اپني مشقت مين مين نے خداوند سے فرياد کي اسنے ميري سني * ۲ ای خداوند ميري جان کو جهوٹهے لبون اور دغاباز زبان سے رهائي دے * ۳ ای جوٹهي زبان تجهے کيا مليگا اور تجهے کيا حاصل هوگا * ۴ پهلوان کے تيزخدنگ اور چلتے هوے انگارے * ۵ مجهه پر واويلا هی که مين مشک مين پردیسي هون اور کيدار کے خيمون مين رهتا هون * ۶ ميري روح انکے ساتهه بهت رهي جو سلامتي کا کينه رکهتے هين * ۷ مين تو سلامتي کا هون ليکن جب مين بات کرتا هون تو وے جنگ پر تيار هوتے هين *

ايک سو اکيسوان زبور
معلات کا زبور

۱ مين آنکهه اٹها کے پهاڑون پر نظر کرونگا کهان سے ميري مدد آويگي * ۲ ميري مدد خداوند سے هی جس نے آسمان و زمين کو خلق کيا * ۳ وه تيرے پانو کو جنبش هونے نديگا وه جو تيرا حافظ هی نه اونگهيگا * ۴ ديکهه وه جو اسرائيل کا حافظ هی هرگز نه اونگهيگا اور نه سوويگا * ۵ خداوند تيرا حافظ هی خداوند تيرے دهنے هاتهه پر تيرا سايه بان هی * ۶ آفتاب سے دن کو اور مهتاب سے رات

کو تجھے کچھ ضرر نہ پہنچیگا * ۷ خداوند ہر ایک بدی سے تجھے محفوظ رکھیگا وہ تیری جان کو محفوظ رکھیگا * ۸ خداوند تیرے جانے آنے مین اسوقت سے لیکے ابد تک تیرا حفظ رہیگا *

ایک سو بائیسوان زبور

معلات کا زبور داؤد

۱ مین مسرور ہوا جس وقت وے مجھے کہتے ہین آؤ خداوند کے گھر جاوین * ۲ اي یروسلم ہمارے پاؤ تیرے دروازونمین قایم ہووینگے * ۳ اي یروسلم تو بني ہی کہ باہم خوب پیوستہ شہر ہے * ۴ جس مین فرقے یعنے یاہ کے فرقے اسرائیل کے عہد نامہ کو چڑھہ جاتے ہین کہ خداوند کے نام کي ستایش کرین * ۵ کیونکہ آس مین عدالت کے تخت یعنے داؤد کے خاندان کے تخت رکھے ہوئے ہین * ۶ یروسلم کي سلامتي کے لئے دعا مانگو وے جو تجھکو دوست رکھتے ہین کامیاب ہووینگے * ۷ تیري چار دیواري مین سلامتي اور تیرے قصرونمین اقبال ہووے * ۸ مین اپنے بھائیون اور ہمنشینون کے لئے اب کہتا ہون تجھہ مین سلامتي ہووے * ۹ خداوند اپنے خدا کے گھر کے لئے مین تیري خیر خواہي کرتا ہون *

ایک سو تئیسوان زبور

معلات کا زبور

۱ مین نے اپني آنکھہ تیري طرف اٹھائي اي آسمان پر بیٹھنے والے * ۲ دیکھو جس طرح سے کہ غلام اپنے آقاؤن کے دست نگر ہوتے ہین اور لونڈي کی آنکھین اپني بي بي کے ہاتھون کو تکتي رہتي ہین اسي طرح ہماري آنکھہ خداوند اپنے خدا پر ہے جبتک کہ وہ ہم پر رحم فرماوے * ۳ اي خداوند ہم پر رحم فرما ہم پر رحم فرما کہ ہم استہزا سے سیر ہوگئے * ۴ دولت مندون کي استہزا اور متکبرونکے تمسخر سے ہمارے نفس خوب سیر ہوئے *

ایک سو چوبیسوان زبور

معلات کا زبور داؤد

۱ اگر نہوتا کہ خداوند ھمارے طرف داري کرتا تو اب اسرائیل کہتا * ۲ اگر نہوتا کہ خداوند ھماري طرف ھوتا جس وقت کہ لوگون نے ھم پر چڑھائي کي * ۳ تو وے ھمارا جیتا گوشت کھا جاتے جب کہ آنکا قہر ھم پر شعلہ زن ھوا تھا * ۴ ھم کبکے پاني مین غرق ھو جاتے دھار نے ھماري جان ماري ھوتي * ۵ متکبرون کے پاني ھماري جان پر گذر کرتے * ۶ مبارک ھو خداوند جس نے ھمکو آن کے دانتونکا شکار نہونے دیا * ۷ ھماري جان چڑیاکی طرح صیاد کے جال سے چھوٹي کہ جال ٹوٹا اور ھم نے مخلصي پائي * ۸ ھماري مدد خداوند کے نام سے ھی جس نے آسمان اور زمین کو خلق کیا *

ایک سو پچیسوان زبور

معلات کا زبور

۱ وے جنھونکا توکل خداوند پر ھی کوہ صیہون کے مانند ھین جو ٹل نہین سکتا اور ابد تک ثابت ھی * ۲ جیسا یروسلم کے آس پاس پہاڑ ھین ویسا خداوند اس وقت سے لیکے ابد تک اپنے لوگون کو گھیرے ھوے ھی * ۳ شریرون کا سونٹا صدیقون کے حصے مین نہین پڑنے کا تا نہووے کہ صادق بدکاري کی طرف اپنے ھاتھہ بڑھاوین * ۴ اي خداوند بھلون سے اور آن سے جو دلون کے مستقیم ھین بھلائي کر * ۵ لیکن وے جو اپني کج رویون پر مائل ھین خداوند آن کو بدکارون کے ساتھہ روانہ کریگا سلامتي اسرائیل کے لئے ھی *

ایک سو چھبیسوان زبور

معلات کا زبور

۱ خداوند نے جس وقت صیہوني اسیرون کو پھرایا آسوقت ھم آنکے مانند تھے جو خواب دیکھتے ھین * ۲ اور آسوقت ھمارے منہہ ھنسی سے لبریز تھے اور ھماري زبان مترنم تھي تب غیرون کے درمیان یہہ چرچا تھا

که خداوند نے اُن سے بڑا سلوک کیا * ۳ ہاں خداوند نے ہم سے بڑے سلوک کئے ہم خوش ہیں * ۴ اے خداوند ہمارے اسیروں کو پھیر لا جنوب میں کی نہرونکے مانند * ۵ وے جو آنسوؤں میں بوتے ہیں خوش ہو کے درو کرینگے * ۶ وہ جو باہر جاتا ہے اور روتا ہوا بیش قیمت بیج لے چلتا ہے بے شبہ پھر آویگا خوشی کے ساتھہ اپنی پولیاں ہمراہ لیکے *

ایک سو ستائیسواں زبور

معلات کا زبور سلمان

۱ جب کہ خداوند ہی گھر نہ بناوے تو اُنکی محنت جو اُسے بناتے ہیں ضایع ہے اگر خداوند ہی شہرکا نگہبان نہوتا تو پاسبان کی ہوشیاری عبث ہے * ۲ تمھیں کچھہ فایدہ نہیں جو تم سویرے اُٹھتے ہو اور آرام میں تاخیر کرتے ہو اور غم کی روٹیاں کھاتے ہو بقینا وہ اپنے محبوب کو خواب راحت بخشتا ہے * ۳ دیکھو بیٹے خداوند کی بخشش ہیں اور پیٹ کے پھل اُسکی طرف سے ثواب ہیں * ۴ جیسے پہلوان کے ہاتھہ میں تیر و یسے ہی جوانی کے بیٹے ہیں * ۵ مبارک وہ مرد جسکا ترکش اُن سے معمور ہے وے پشیمان نہ ہوونگے جسوقت دروازے پر دشمنوں سے گفتگو کرینگے *

ایک سو اٹھائیسواں زبور

معلات کا زبور

۱ مبارک ہے وہ انسان جو خداوند سے ڈرتا ہے اور اُسکی راہوں پر چلتا ہے * ۲ کہ تو اپنے ہاتھوں کی کمائی کھاویگا تو سعادت مند ہے اور خیر تیرے ساتھہ ہے * ۳ تیری جورو اُس تاک کے مانند ہوگی جو میوے سے لدا ہوا تیرے گھر کے آس پاس ہے تیرے بچے تیرے دستر خوان کے گرد زیتون کی شاخوں کے مانند ہونگے * ۴ دیکھو وہ انسان جو خدا ترس ہے ایسا مبارک ہوگا * ۵ خداوند

صیہون میں سے تجھکو برکت دیگا اور تو اپنی عمر بھر یروسلم کی خوبیان دیکھیگا * ۶ بلکہ تو اپنے بچون کے بچے دیکھیگا سلام اسرائیل پر *

ایک سو انتیسوان زبور

معلات کا زبور

۱ میری لڑکائی سے اُنھون نے اکثر مجھے ستایا ھی اسرائیل چاھئے کہ اب کہے * ۲ میری جوانی سے بارھا اُنھون نے مجھے دکھہ دیا پر وے مجھپر غالب نہوے * ۳ چاسون نے میری پیٹھہ پر چاسا اُنھون نے اپنی ریگھار یان لنبی کیان * ۴ خداوند صادق ھی اُسنے شریرون کی رسیونکو کاٹ ڈالا * ۵ وے سب جو صیہون سے بغض رکھتے ھین رسوا ھوویں اور ھزیمت پاویں * ۶ وے چھتونکی گھاس کے مانند ھوویں جو پیشتر اُس سے کہ اُس کی روئیدگی کامل ھو خشک ھوجاتی ھی * ۷ جس سے درو کرنیوالا اپنی مٹھی نہین بھرتا اور جسے پولے باندھنے والا اپنے دامن مین نہین لیتا * ۸ اور وے جو اودھر سے گذرتے ھین نہین کہتے کہ خداوند کی برکت تم پر ھو اور ھم خداوند کا نام لیکے تمہارے لئے دعا کرتے ھین *

ایک سو تیسوان زبور

معلات کا زبور

۱ ای خداوند مین گہراؤن مین سے تیرے آگے فریاد کرتا ھون * ۲ ای خداوند میری آواز سن اور میری دعا کی آواز پر کان رکھہ * ۳ ای یاہ اگر تو گناہ کا مواخذہ کرے تو کون ٹھہر سکتا ھی * ۴ پر تیرے پاس تو مغفرت ھی تاکہ تیرا ترس رکھین * ۵ مین خداوند کے انتظار مین ھون میری جان اُسکے انتظار مین ھی اور مجھے اُس کے سخن کا بھروسا ھی * ۶ میری روح خداوند کے انتظار مین ھی اُس قدر تو وے بھی جو پاسبانی کرتے ھین صبح کے منتظر نہین ھوتے * ۷ ای اسرائیل خداوند پر توکل کر کہ رحمت خداوند کے

پاس هی اور نجات کی فراوانی وهین هی * ۸ اور وهي اسرائیل کو آسکی ساري بدکاریون کا فدیه دیگا *

ایک سو اکتیسوان زبور

معلات کا زبور داؤد

۱ اي خداوند میرے دل مین مگراوئی نهین اور نه مین بلند نظر هون مین عمده کامون مین اور آن چیزون مین جو میرے ظرف سے زیاده هین نهین چلتا * ۲ مین نے اپنے نفس کو ساکن اور آسوده کیا هی جیسے دودهه چهڑایا گیا لڑکا اپنی ما پر هوتا هی هان میرا نفس دودهه چهڑائے هوے لڑکے کی طرح هی * ۳ اسرائیل آس دم سے ابدتک خداوند پر توکل کرے *

ایک سو بتیسوان زبور

معلات کا زبور

۱ اي خداوند داؤد کو اور آس کي ساري مصیبتون کو یاد کر * ۲ کیونکه آسنے خداوند کی قسم کهائی اور یعقوب کے توانا خدا کي نذر مانی * ۳ یقینا مین نو اپنے گهر کی چهت تلے نجاوزنگا اور نه اپنے پلنگ پر چڑهونگا * ۴ مین نه خواب کو اپني آنکهون مین جانے دونگا اور نه نیند کو اپنی پلکون مین * ۵ جب تک که خداوند کے لئے ایک مکان اور یعقوب کے توانا خدا کے لئے ایک مسکن نپاؤن * ۶ دیکهو هم نے آسکي خبر افراته مین سني اور هم نے وه مکان جنگل کے میدانون مین پایا * ۷ هم آسکے مسکن مین جائینگے اور هم آسکے پانوؤ تلے کي چوکی کے برابر آسکو سجده کرینگے * ۸ آٹهه اي خداوند اپنے آرام گاه تک تو اور تیري قوت کا صندوق * ۹ اپنے کاهنون کو صداقت کا لباس پهنا اور تیرے پاک لوگ خوشی سے ترنم کرین * ۱۰ اپنے بنده داؤد کی خاطر کر اپنا منهه اپنے مسیح سے مت موڑ * ۱۱ خداوند نے راستی سے داؤد کے لئے قسم کهائي جس سے وه نه پهریگا که مین تیرے

بیٹ کے پھل میں سے تیرے لئے تیرے تخت پر بٹھلاونگا * ۱۲ اگر تیرے لڑکے میرے عہد اور میری شہادت کو جو میں آنھیں بتاؤنگا حفظ کرینگے تو اُن کے لڑکے بھي تیرے تخت پر ابد تک بیٹھتے چلے جائینگے * ۱۳ کہ خداوند نے صیہون کو پسند فرمایا اور چاہا کہ وہ اُسکے لئے مسکن ہو * ۱۴ یہہ میرے چین کا ابدی مقام ہی میں اُس میں بسونگا کیونکہ میں اُسپر راغب ہوں * ۱۵ میں اُسکے ذخیروں میں بہت سي برکت دونگا میں اُسکے مسکینوں کو روٹي سے سیر کرونگا * ۱۶ میں اُسکے کاہنوں کو نجات کا لباس پہناؤنگا اور اُسکے پاک لوگ خوشي سے ترنم کرینگے * ۱۷ وہاں میں داؤد کے لئے ایک شاخ شگفتہ کرونگا میں اپنے مسیح کے لئے ایک چراغ تھیراونگا * ۱۸ اور خجالت اُسکے دشمنوں کا لباس کرونگا لیکن اُسکے اوپر اُسیکا تاج پھول لائیگا *

ایک سو تینتیسواں زبور
معلات کا زبور داؤد

۱ دیکھو کیا خوب اور خوش آیند بات ہی کہ بھائي ایکا کر کے بود و باش کریں * ۲ یہہ اُس مہنگ مولے عطر کے مانند ہی جو سر پر ڈالا جاوے اور بہکے داڑھي پر یعنے ہارون کي داڑھي پر ہو کے اُسکے پیراہن کے دامن تک پہنچے * ۳ اور حرمون کي شبنم کے مانند جو صیہون کے پہاڑوں پر گرے کہ وہاں خداوند نے برکت اور حیات ابدي کي بابت حکم فرمایا *

ایک سو چونتیسواں زبور
معلات کا زبور

۱ دیکھو اي خداوند کے سب خادمو جو رات کو خداوند کے گھر میں کھڑے رہتے ہو خداوند کا شکر کرو * ۲ بیت قدس میں اپنے ہاتھ اُٹھاؤ اور خداوند کو مبارکباد کہو * ۳ وہ خداوند جو آسمان و زمین کا خالق ہی تجھے صیہون میں سے برکت بخشے *

ایک سو پینتیسوان زبور

۱ هللویاه تم خداوند کے نام کي ستایش کرو ای خداوند کے خادمو تم خداوند کا شکر کرو * ۲ تم جو خداوند کے گهر مین اور همارے خدا کے در بارون مین کهڑے رهتے هو * ۳ هللویاه کیونکه خداوند بهلا هی اُس کے نام کي ستایش کے گیت گاؤ که یهه کام دل پسند هی * ۴ که یاه نے یعقوب کو اپنے لئے پسند کیا اور اسرائیل کو اپنے خاص خزانے کے لئے * ۵ مجهکو یقین هی که خداوند بزرگ هی اور همارا مالک سارے معبودون پر مقدم هی * ۶ جو کچهه که خداوند نے چاها اُس نے آسمان اور زمین اور دریاؤن اور ساري گهري جاگهون مین کیا * ۷ بخارات زمین کي اطراف سے وهي اُٹهاتا هی اور بجلي مینهه کے ساتهه بناتا هی اور هوا کو اُسکے مخزنون سے نکال لاتا هی * ۸ اُسي نے مصر کے پهلوٹهے مارے کیا انسان کے کیا حیوان کے ۹ اُسي نے اپنے عجائب غرائب کام ای مصر تجهه مین فرعون اور اُسکے سارے خادمونکو دکهلائے * ۱۰ اُسي نے بڑے بڑے قبائل مارے اور زبردست بادشاهون کو قتل کیا * ۱۱ صیحون اموریون کا بادشاه اور عوج بشن کا بادشاه اور کنعان کے سارے سلاطین * ۱۲ اور اپنے اسرائیلي لوگون کو اُنکي زمین میراث مین عطا کي * ۱۳ ای خداوند تیرے نام کي بقا ابدي هی ای خداوند تیرا ذکر پشت در پشت باقي رهیگا * ۱۴ که خداوند اپنے لوگون کي عدالت کریگا اور اپنے بندون پر پهر متوجهه هوگا * ۱۵ غیر قومون کے سارے بت سونا اور روپا اور آدمیون کي دستکاریان هین * ۱۶ وے زبان رکهتے هین پر بولتے نهین وے آنکهین رکهتے هین پر دیکهتے نهین * ۱۷ وے کان رکهتے هین پر سنتے نهین وے تو منهه سے سانس بهي نهین لیتے * ۱۸ وے جو اُنکے بنانے والے هین اُن هي کے مانند هین اور هرایک جسے اُنکا بهروسا هی ایسا هي هی * ۱۹ ای اسرائیلي گهرانے خداوند کو مبارکباد کهو ای هارون کے خاندان خداوند کو مبارکباد کهو * ۲۰ ای لاوي کے دودمان خداوند کو

مبارکباد کہو ای خداترسو خداوند کو مبارکباد کہو خداوند صیہون مین مبارک ہی اور یروسلم مین بستا ہی ہللویاہ *

ایک سو چھتیسوان زبور

۱ خداوند کی شکرگذاری کرو کہ وہ بھلا ہی اور اُسکی رحمت ابدي ہی * ۲ اُسکا جو معبودونکا خدا ہی شکر کرو کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۳ اُسیکا شکر کرو جو خداوندون کا خداوند ہی کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۴ اُسیکا جو اکیلا بڑے عجائب کام کرتا ہی کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۵ اُسیکا جس نے دانش سے آسمان بنائے کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۶ اُسیکا جس نے زمین کو پانیون کے اوپر پھیلایا کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۷ اُسیکا جس نے بڑے بڑے نیر بنائے کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۸ آفتاب جسکا حکم دن کو ہی کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۹ اور ماهتاب اور ستارے جنکا حکم رات کو ہی کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۱۰ اُسیکا جس نے مصر کو اُسکے پہلوٹھون سمیت مارا کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۱۱ اور اسرائیلیون کو اُن کے درمیان سے نکال لایا کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۱۲ اپنے قوي ہاتھہ سے اور دراز بازو سے کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۱۳ اُسیکا جسنے دریاي قلزم کو برابر چیرا کہ اُسکی رحمت ہی * ۱۴ اور اسرائیلیون کو اُسکے درمیان سے پارلے گیا کی اُسکی رحمت ابدي ہی * ۱۵ اور فرعون کو اُسکے لشکر سمیت دریاے قلزم مین جھاڑ ڈالا کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۱۶ اُسیکا جو بیابان مین اپنے لوگون کا رہنما ہوا کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۱۷ اُسیکا جس نے بڑے بادشاہون کو قتل کیا کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۱۸ اور نامور سلاطین کو جان سے مارا کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۱۹ اموریون کے بادشاہ سیحون کو کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۲۰ اور بسن کے بادشاہ عوج کو کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۲۱ اور اُنکی سر زمین کو میراث کردیا کہ اُسکی رحمت ابدي ہی * ۲۲ اپنے بندے اسرائیل

کي ميراث که اسکي رحمت ابدي هي * ۲۳ اسيکا جسنے همکو جب
هم پريشان حال تھے ياد فرمايا که اسکي رحمت ابدي هي * ۲۴ اور
همکو همارے دشمنون سے نجات بخشي که اسکي رحمت ابدي هي *
۲۵ اسيکا جو هر جاندار کو روزي ديتا هي که اسکي رحمت ابدي
هي * ۲۶ آسمان کے خدا کي شکرگذاري کرو که اسکي رحمت
ابدي هي *

ايک سو سينتيسوان زبور

۱ بابل کي نهرون پر وهان هم بيٹھے اور صيهون کو ياد کر کے روئے *
۲ هم نے اپنے بربط بيد کے درختون مين جو اسکے بيچ مين تھے ٹانگ دئے *
۳ کيونکه انهون نے جو همين قيد کر کے لے گئے وهان هم سے درخواست
کي که هم کچھ گاوين اور انهون نے جنهون نے همين خراب کيا همپر
طنز کي اور کہا که صيهون کے گيتونمين سے همارے آگے ايک گيت گاؤ *
۴ هائے اجنبيون کي سرزمين مين هم کيونکر خداوند کے گيت گاوين *
۵ اي يروسلم اگر مين تجهکو بهول گيا هوؤن تو ميرا دهنا هاتھ نکما
هو جائے * ۶ اگر مين تجهکو ياد نهين کرتا اور اگر مين يروسلم کو
اپني بڑي شادماني پر زياده ترجيح نهين ديتا تو ميري زبان تالو سے لگ
جائے * ۷ خداوند بني ادوم کا حال ياد کر جنهون نے يروسلم کي مصيبت
کے دن کہا اسے برباد کرو اسے بيخ و بن سے برباد کرو * ۸ اي بنت
بابل تو خود خراب هونيکے لائق هي مبارک بنده وه جو تيرے سلوک
کا جو تو نے هم سے کيا تجهسے انتقام ليوے مبارک وه جو تيرے لڑکون
کو پکڑ پکڑ کے پتھرون پر کچلے *

ايک سو اٹھتيسوان زبور
داؤد کا

۱ مين اپنے سارے دل سے تيري شکرگذاري کرتاهون معبودون کے
آگے مين تيري ثنا خواني کرتا هون * ۲ مين تيرے مقدس هيکل کي

طرف سجدہ کرونگا اور تیرے نام کی ستایش کرونگا تیری رحمت کے سبب اور تیری سچائی کے سبب کہ تو نے اپنے قول کو اپنے نام سے زیادہ بڑا کیا * ۳ جس دن میں نے تیرے آگے فریاد کی تو نے میری سنی اور میری روح کو توانائی دیکے قوی کیا * ۴ ای خداوند زمین کے سب بادشاہ تیرے منہہ کا کلام سن کے تیری تعریف کرینگے * ۵ ہاں وے خداوند ہی کی راہوں کے گیت گائینگے خداوند کا جلال بڑا ہی * ۶ اگرچہ خداوند بلند ہی لیکن وہ پستوں پر توجہ کرتا ہی اور مغروروں کو اپنے سے دور جانتا ہی * ۷ ہر چند میں آفتوں کے درمیان چلتا پھرتا ہوں پر تو مجھے نجات دیگا تو میرے قاہر دشمنوں پر اپنا ہاتھہ بڑھائیگا اور تیرا دھنا ہاتھہ مجھے بچائیگا * ۸ خداوند میرے لئے کام کو کامل کریگا ای خداوند تیری رحمت ابدی ہی جنہیں تو نے اپنے ہاتھوں سے بنایا ہی انہیں ترک مت کر *

ایک سو انتالیسواں زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

ای خداوند تو مجھے جانتا اور پہچانتا ہی * ۲ تو میری نشست و برخواست سے آگاہ ہی تو میرے دور و دراز اندیشوں کا عارف ہی * ۳ تو میری راہ اور میری خوابگاہ سے واقف ہی اور میری ساری روشوں کو پہچانتا ہی * ۴ کہ دیکھہ میری زبان پر کوئی ایسی بات نہیں کہ جسے تو ای خداوند بالکل نہیں جانتا * ۵ تو آگے پیچھے میرا گھیرنے والا ہی اور تو نے اپنا ہاتھہ مجھہ پر رکھا ہی * ۶ عرفان مجھے نہایت سراسیمہ کرتا ہی یہہ بلند ہی میں اسے نہیں پا سکتا * ۷ تیری روح سے میں کیدھر جاؤں اور تیری حضوری سے میں کہاں بھاگوں * ۸ اگر میں آسمان کے اوپر چڑھہ جاؤں تو تو وہاں ہی اور اگر میں پاتال میں بچھاؤں تو دیکھہ تو وہاں بھی ہی * ۹ اگر میں آز کے سورج کی جوت بنوں یا دریا کے منتہا میں جا بیٹھوں * ۱۰ تو وہاں بھی تیرا ہاتھہ میرا مراغ پائیگا اور تیرا دھنا ہاتھہ مجھے پکڑیگا * ۱۱ اگر میں

کہوں کہ میں اندھیرے میں چھپ جاؤنگا تو رات میرے گرد روشنی هو جائیگی * ۱۲ یقیناً تاریکی تجھہ سے چھپا نہیں سکتی اور رات روز کے مانند روشن هی دن رات دونوں یکسان هیں * ۱۳ که تو نے میرے گردوں کو بنایا میری ماں کے پیٹ میں مجھے بنا * ۱۴ میں تیری ستایش هی کرتا رهونگا کیونکه میں عجیب و غریب بنا هوں تیرے کام حیرت افزا هیں میرے جی کو بڑا یقین هی * ۱۵ جب که میں پردے میں بنایا جاتا تھا اور زمین کے اسفل میں منقوش هوتا تھا تو میری ماهیت تجھہ سے چھپی نه تھی * ۱۶ میں هنوز نا تمام تھا اور تیری آنکھیں میرے نطفے پن کو دیکھتی تھیں هنوز میں اُن میں سے کوئی نه تھا اور تیرے دفتر میں لکھا هوا تھا کہ کون کس دن بنیگا * ۱۷ یار خدایا تیری تدبیریں میرے حق میں کیاهی گران بہا هیں اُن کے عدد کیاهی بہت هیں * ۱۸ میں اُنهیں کیا گنوں وے تو شمار میں ریت سے زیادہ هیں جب میں جاگا میں نے آپ کو تیرے ساتھہ پایا هی * ۱۹ ای خداوند تو یقیناً شریروں کو نابود کریگا پس ای خونیو میرے پاس سے دور هو جاؤ * ۲۰ کیونکه وے تیرے مخالف هو کے شرارت کی باتیں کرتے هیں تیرے دشمن تو تیرا نام عبث لیتے هیں * ۲۱ ای خداوند کیا میں اُن کا کینه نہیں رکھتا جو تیرا کینه رکھتے هیں کیا میں اُن سے جو تیرے مخالف هیں بیزار نہیں * ۲۲ میں شدت سے اُنکا کینه رکھتا هوں میں اُنهیں اپنے دشمنوں میں گنتا هوں * ۲۳ یار خدایا مجھے آزما اور میرے دل کو جان مجھے ناز اور میرے اندیشوں کو پہچان * ۲۴ دیکھہ کیا مجھہ میں کسی طرح کی خباثت هی که نہیں اور مجھکو ابدی راہ میں چلا *

ایک سو چالیسواں زبور

سردار مغنی کے لئے داؤد کا زبور

۱ خداوند خبیث انسان سے مجھکو نجات دے ستمگر سے مجھے بچا رکھه * ۲ که اُن کے دلوں کے اندیشے بد هیں وے سدا جنگ پر مستعد هیں *

۳ سانپون کے مانند اُنکي زبانین تیز هین اُنکے لبون مین افعي کا زهر هی سلا * ۴ خداوند شریرون کے هاتهه سے مجهے بچا ستمگر انسانون سے مجهے محفوظ رکهه که اُنکا اراده هی که میري روشون کو پایمال کرین * ۵ مغرورون نے چهپ کے میرے لئے پهندا اور رسیان تیار کیان هین اُنهون نے رهگذر مین جال بچهایا هی صیادون نے میرے لئے دام لگائے هین سلا * ۶ خداوند سے کہتا هون تو میرا خدا هی خداوند میري مناجات کي آواز سن * ۷ ای خداوند خدا ای میري نجات کے زور جنگ کے دن تونے میرے سر پر سایه کیا * ۸ ای خداوند خبیث کو کامیاب مت کر اُسکے خبیث منصوبون کو قوت مت بخش که وے سر نه اُتهاوین سلا * ۹ اور جنهون نے مجهے چار طرف سے گهیر لیا هی ایسا کر که اُن کے لبون کي زبانکاري اُن هي کے سرون پر پڑے * ۱۰ اُن پر انگارے برسا اُنهین آگ مین جهونک اور گڑهے مین ڈال دے که وے پهر اُتهه نسکین * ۱۱ بد زبان کو زمین پر قائم رهنے ندے چاهئے ستمگر انسان ستم هي کا شکار هوکے نابود هو جاوے * ۱۲ مجهه کو یقین هی که خداوند مظلومون کي حمایت کریگا اور مسکینون کي داد دیگا * ۱۳ صادق لوگ تیرا نام لیکے شکرگذاري کرینگے اور وے جو سچے هین تیرے حضور بسینگے *

ایک سو اکتالیسوان زبور

سردار مغني کے لئے داؤد کا زبور

۱ ای خداوند مین فریاد کرتا هون میري طرف جلد هو دعا مانگنے کے وقت میرے آواز پر کان دهر * ۲ که میري دعا تیرے حضور خوشبوئي کي طرح مقبول هو اور میرا دست به دعا هونا شام کي قرباني کے مانند هو * ۳ خداوند میرے منهه پر نگہبان بٹهلا میرے لبون کے دروازون کي دربانی کر * ۴ میرے دل کو کسي بري بات کي طرف مائل هونے ندے تا که وه بدکارون مین شامل هوکے بدکاري نکرے

اور مجھے اُنکے تحائف مین سے کچھہ کھا لے دے * ۵ صادق لوگ مہربانی سے مجھکو ماریں اور مجھے گوشمالی دین یہہ میرے لئے ایک نفیس عطر ھوگا جس سے میرا سر نہ ٹوٹیگا کہ مین اُنکی مصیبتون کے وقت دعا مانگتا ھون * ۶ جس وقت اُن کے حکام سنگی جاگہون پر رخصت کئے گئے تب اُنھون نے میری باتین سنین کہ وہ میٹھی ھین * ۷ ھماری ھڈیان قبر کے منہہ مین یون بکھرگئین جیسے لکڑی کی چپٹیان چیرنے والے سے زمین پر بکھرتی ھین * ۸ لیکن اے خداوند خدا میری آنکھین تیری طرف ھین میرا توکل تجھپر ھے تو میری روح کو تنہا مت چھوڑ * ۹ مجھکو اُس دام سے بچا جو اُنھون نے میرے لئے بچھایا اور بدکرداروں کے جالون سے * ۱۰ خبیثون کو اُنھین کے دام مین پھنسا دے جب تک کہ مین گذرون *

ایک سو بیالیسوان زبور

مشکیل داؤد وہ نماز جو مغارہ مین کرتا تھا ۔

۱ مین خداوند کے آگے چلایا مین نے خداوند سے چلا کے دعا مانگی * ۲ مین اپنی پریشان حالی اُسکے آگے ڈالونگا اپنا درد اُسکے آگے بیان کرونگا * ۳ جس وقت میرا جی سہم جاتا ھے تو تو میری روش جانتا ھے جس راہ کہ مین چلتا ھون اُنھون نے چھپ کے اُس مین میرے لئے پھندا لگایا ھے * ۴ مین نے اپنے دھنے ھاتھہ نگاہ کی اور دیکھا پر کوئی نپایا جو مجھے پہچانتا ھو مجھے کہین پناہ نرھی کوئی میری جان پر توجہ نہین کرتا * ۵ اے خداوند مین تیرے آگے چلایا اور مین نے کہا تو میری پناہ ھے اور زندگی کے ملک مین میرا بخرا تو ھے * ۶ میری فریاد رسی کر کیونکہ مین بہت پست ھوگیا ھون مجھکو اُنسے جو میرے پیچھے پڑے ھین نجات دے کہ وے مجھہ سے زور آور ھین * ۷ میری روح کو زندان سے رھائی بخش تا کہ مین تیرے نام کی ستایش کرون سارے صادق مجھے گھیر لینگے کیونکہ تو مجھہ سے دل کھول کے سلوک کریگا *

ایک سو تینتالیسوان زبور

زبور داؤد

۱ اي خداوند میري زاري سن میري دعا پر کان رکهه اپني سچائي سے اور اپنے عدل سے میرا جواب دے * ۲ اور اپنے بندے سے حساب نہ لے کیونکہ کوئي جاندار تیرے حضور بے گناہ ٹهہر نہین سکتا * ۳ کہ دشمن میري جان کے پیچهے پڑا هی اُسنے میري زندگي کو خاک کي طرح بے لطف کر دیا هی اُسنے مجهکو اُن کے مانند جو مدت سے مر گئے هین ظلمات مین بیٹها یا هی * ۴ اس لئے میرا جي سہم گیا هی میرا دل میرے بیچ مین اُجڑ گیا هی * ۵ مین اگلے دنون کو یاد کرتا هون مین تیرے سارے کامون کو سوچتا هون مین تیري دستکاري کو غور سے دیکهتا هون * ۶ مین اپنے هاتهه تیري طرف بڑهاتا هون میري روح پیاسي زمین کے مانند تیري پیاسي هی سلا * ۷ اي خداوند میري شتاب سن میري روح نکلتي هی مجهه سے منهه نہ موڑ مین تو اُن کے مانند هو گیا جو گڑهے مین گرتے هین * ۸ مجهے کو سحر کے وقت اپنے خاص لطف کي آواز سنا کیونکہ میرا توکل تجهپر هی اپني راہ مجهے بتا کہ مین اُسمین چلون کیونکہ مین اپني روح کو تیري طرف اُٹهاتا هون * ۹ اي خداوند مجهکو میرے دشمنون سے نجات دے کہ مین نے تیرے پاس پناہ لي هی * ۱۰ مجهے اپني مرضي پر چلنا سکهلا کیونکہ توهي تو میرا خدا هی تیري بهلي روح مجهے راستي کے ملک مین لے پہنچا وے * ۱۱ اي خداوند مجهکو اپنے نام کے لئے زندہ کر اپني صداقت کے لئے میري جان مصیبت سے چهڑا * ۱۲ اور اپني رحمت سے میرے دشمنون کو فنا کر اور اُن سب کو جو میرے جي کو دکهہ دیتے هین نابود کر کہ مین تیرا بندہ هون *

ایک سو چونتالیسوان زبور

داؤد کا زبور

۱ خداوند میرا پہاڑ مبارک هو جس نے میرے هاتهون کو جنگ کرنا

اور میري انگلیون کو لڑنا سکھلایا * ۲ میرا رحم کرنیوالا اور میرا گڑھه میرا اونچا برج اور میرا نجات دینے والا میري سپر جس پر میرا توکل هی اور جو میرے لئے لوگون کو مغلوب کرتا هی * ۳ ای خداوند آدمي کیا هی که تو اُسے کوئي چیز جانے اور ابن آدم کون هی جو تو اُسے شمار کرے * ۴ انسان تو هیچ هی اور اُسکي زندگی ایک گذرتے هوئے سایے کے مانند هی * ۵ ای خداوند اپنے آسمانون کو جھکا اور اتر آ پہاڑونکو چھو که وے دھوان هو کے اُڑ جاوین * ۶ بجلي گرا اور اُنھین پراگنده کر اپنے تیر چلا اور اُنھین قتل کر * ۷ اوپر سے اپنا هاتھه پھیلا مجھے رهائي دے مجھے بہت پانیون سے اور اجنبي قوم کے هاتھه سے چھڑا لے * ۸ که اُنھون کے منهه سے واهي باتین نکلتي هین اور اُنکا دهنا هاتھه جھوٹھه کا دهنا هاتھه هی * ۹ ای خدا مین تیرے لئے نیا گیت گاؤنگا ای خدا مین تار کا ساز بجا کے تیري ثنا خواني کرونگا * ۱۰ تو هي هی جو شاهون کو ظفر بخشتا هی اور اپنے بندے داؤد کو بري تیغ سے بچاتا هی * ۱۱ مجھکو اجنبي اولاد کے هاتھون سے رهائي دے اور نجات بخش جنھون کے منهه سے واهي کلام نکلتا هی اور جنھون کا دهنا هاتھه جھوٹھه کا دهنا هاتھه هی * ۱۲ تاکه همارے بالغ بیٹے پودھون کے مانند هووین اپني جواني مین اور هماري بیٹیان زاویه کي سي خوش تراش صورتین بلکه محل کي سي شکلین هووین * ۱۳ تا که همارے مخزن هر ایک قسم کے ذخیرے سے معمور هو کے کثرت سے نکالین اور هماري بھیڑین هزارون لاکھون همارے گانومین جنین * ۱۴ اور همارے گاو حامل هووین کوئي اُنمین نقصان نکرے اور کوئي اُنمین پیٹ سے نه گراوے اور همارے بازارون مین کسي طرح کي نالش نهو * ۱۵ فرخنده وه گروه جسکا یهه رنگ هو فرخنده وه گروه جسکا خدا خداوند هی *

ایک سو پینتالیسوان زبور
داؤد کا ثنا

۱ ای خدا میرے بادشاہ مین تیري تعریف کرونگا اور مین ابدالاباد تیرے نام کو مبارک کہونگا * ۲ مین ہر روز تجھے مبارک کہونگا اور مین ابدالاباد تیرے نام کي ستایش کرونگا * ۳ خداوند بزرگ هی اور وہ نہایت ستایش کے لائق هی اور اُسکي بزرگي تحقیق کرنے سے باهر هی * ۴ هر پشت دوسري پشت سے تیرے کامون کي ستایش کریگي اور تیري بزرگیان بیان کریگي * ۵ مین تیري جناب کي جلیل عزت مین اور تیرے حیرت افزا کامون مین تفکر کرونگا * ۶ لوگ تیرے هولناک کامون کا چرچا کرینگے اور مین تیري بزرگي کا اقرار کرونگا * ۷ وے تیرے بڑے احسان کا بہت سا ذکر خیر کرینگے اور تیري صداقت کے گیت گاوینگے * ۸ خداوند مہربان اور سراسر لطف هی غصہ کرنے مین دهیما اور شدت سے رحیم هی * ۹ خداوند سب کے لئے بهلا هی اور اُس کا لطف لطیف اُسکي ساري خلقت پر هی * ۱۰ ای خداوند تیري ساري دستکاریان تیري ثنا خواني کرتي هین اور تیرے مقدس لوگ تجھے مبارک باد کہینگے * ۱۱ وے تیري سلطنت کے جلال کا بیان کرینگے اور تیري قدرت کا تذکرہ کرینگے * ۱۲ تاکہ بني آدم پر اُسکي بزرگیان اور اُسکي سلطنت کي جلیل شوکتین ظاهر هووین * ۱۳ تیري بادشاهت ابدي بادشاهت هی اور تیري حکومت سارے عالم پر ابدي هی * ۱۴ خداوند اُن سب کو جو گرتے هین تهامتا هی اور اُن سب کو جو نیچے گئے هین اٹھا کھڑا کرتا هی * ۱۵ سب کي آنکھین تجھہ پر لگي هین تو اُنهین وقت پر روزي دیتا هی * ۱۶ تو اپني مٹھي کھولتا هی اور هرایک جاندار کا پیٹ بهرتا هی * ۱۷ خداوند اپني ساري راهون مین صادق هی اور اپنے سب کامون مین رحیم هی * ۱۸ خداوند اُن سب سے جو اُس کا نام لیتے هین نزدیک هی اُن سب سے جو سچائي سے اُسکا نام لیتے هین * ۱۹ وہ اُن لوگونکي مراد جو اُس سے ترسان هین پوري کریگا وهي اُنکي فریاد سنیگا اور اُنهین بچائیگا * ۲۰ خداوند

اُن سب کا جو اُسکے محب ہیں نگہدار ہی وہ سارے خبیثون کو نابود کریگا * ۲۱ میرے منہہ سے خداوند کي ستایش نکلیگي ہرایک بشر ابدالاباد اُسکے نام کي ستایش کیا کرے *

ایک سو چھیالیسوان زبور

۱ ہللویاہ ای میري جان خداوند کی ستایش کر مین جبتک جیتا رہونگا خداوند کي ستایش کرونگا مین جب تک ہون خداوند کا شکر کرونگا * ۲ رئیسون پر اور بني آدم پر توکل نکرو کہ اُنمین نجات دینے کي سکت نہین * ۳ اُسکا دم نکل جاتا ہی وہ اپني مٹي مین پھر جاتا ہی اُسي دن اُسکے سارے منصوبے فنا ہو جاتے ہین * ۴ مبارک بندہ وہ جسکا چارہ گر یعقوب کا خدا ہی اور جسکا توکل خداوند اُسکے خدا پر ہی * ۵ جس نے آسمان بنایا اور زمین اور دریا اور سب جو کچھہ کہ اُن مین ہی جو ہمیشہ اپني سچائي کي محافظت کرتا ہی * ۶ جو مظلومون کي فریادرسي کرتا ہی اور بھوکھون کو کھلاتا ہی خداوند اسیرون کو چھڑاتا ہی * ۷ خداوند اندھونکي آنکھین روشن کرتا ہی خداوند اُنھین جو جھک گئے ہین سیدھا کھڑا کرتا ہی خداوند صادقون کو عزیز رکھتا ہی * ۸ خداوند پردیسیون کا نگہدار ہی وہ یتیمون اور بیوون کي اعانت کرتا ہی لیکن شریرونکے طریق کو کج کرتا ہی خداوند ابد تک تسلط کریگا ای صیہون تیرا خدا پشت در پشت ہللویاہ *

ایک سو سینتالیسوان زبور

۱ ہللویاہ کہ ہمارے خدا کی شکرگذاری کرنا بھلا اور دل پسند ہی شکرکرنا دل پذیر صفت ہی * ۲ خداوند یروسلم کو بنا کرتا ہی وہ اسرائیلي بچھڑون کو فراہم کرتا ہی * ۳ وہ شکستہ دلون کا درمان کرتا ہی وہ اُنکے زخمونکو باندھتا ہی * ۴ وہ ستارونکا شمار بتلاتا ہی اور اُنکا جدا جدا نام رکھتا ہی * ۵ ہمارا مالک بزرگ ہی اور بڑا قادر

هي اسكا فهم بے انتہا هي * ۶ خداوند حليمون كو رفعت بخشتا هي
اور خبيثون كو خاك مين ملاتا هي * ۷ خداوند كي شكرگذاري كي
منقبتين كرو بربط بجا كے همارے خدا كي شكرگذاري كرو * ۸ جو
آسمان پر بدليون كا پرده ڈالتا هي جو زمين كے لئے مينه برساتا هي
جو پہاڑون پر گهاس اگاتا هي * ۹ جو بہيمون كو اور دشتي كوون كے
بچونكو جو اس سے مانگتے هين روزي پہنچاتا هي * ۱۰ اسكو گهوڑے كے
زور سے خوشي نهين اور مرد كي پنڈليونسے رضا نهين * ۱۱ خداوند كو انسے
جو اس سے ڈرتے هين اور ان سے جو اسكي رحمت كے اميدوار هين
رضا هي * ۱۲ اي يروسلم خداوند كي شكرگذاري كر اور اي صيہون
اپنے خدا كي ستايش كر * ۱۳ كيونكه اسنے تيرے دروازون كے ازبنگونكو
مضبوطي بخشي اور تجهه مين تيرے بچون كو بركت دي * ۱۴ اسنے تيري
نواحي مين امن بخشا اور تجهے ستهرے گيہوؤن سے مالامال كيا * ۱۵ وه
اپنا حكم زمين پر بهيجتا هي اسكا سخن نہايت تيزرو هي * ۱۶ وه
برف اون كے مانند ديتا هي وه پالا جو راكهه كے مانند هي بكهيرتا
هي * ۱۷ وه اپنے يخ كو لقمے كے مانند بهيجتا هي اسكي ٹهنڈ كي
برداشت كرن كون سكتا هي * ۱۸ وه اپنا حكم بهيجتا هي اور اسے
جاري كرتا هي وه اپني هوا چلاتا هي اور پانيون كو رواني بخشتا هي
۱۹ وه اپنا كلام يعقوب پر اور اپني سنتين اور اپني عدالتين اسرائيل
پر ظاهر كرتا هي * ۲۰ اسنے كسي فرقے سے ايسي نيكي نهين كي اور
نه انهون نے اسكے احكامون كو پہچانا هللوياه *

ايک سو اٹهتاليسوان-زبور

۱ هللوياه آسمان پر سے خداوند كي ستايش كرو علويات سے اسكي
ستايش كرو * ۲ اي اسكے سب فرشتو اسكي ستايش كرو اي اسكے
سب لشكرو اسكي ستايش كرو * ۳ اي سورج اور اي چاند
اسكي ستايش كرو اي روشن ستارو تم سب اسكي ستايش كرو *
۴ اي سماء السموات اور اي پانيو جو آسمانكے اوپر هو اسكي

ستایش کرو * ۵ وے خداوند کے نام کی ستایش کریں کہ اُسکے کن کے کہنے مین وے سب موجود ہو گئے * ۶ اُسنے اُن کو ابدی پایداری بخشی اُسنے ایک تقدیر مقرر کی جو ٹل نہین سکتی * ۷ اے تنینو اور اے گہراپو زمین پر سے اُسکی ستایش کرو * ۸ آگ اور اولے برف اور بخار اور زور کی آندھی جو اُسکے کہنے مین ہو * ۹ سب پہاڑو اور ٹیلو میوہ دار اشجار اور سارے سرو * ۱۰ بہیمے اور سارے مواشی اور کیڑے مکوڑے اور پرندے * ۱۱ شاہان زمین اور ساری خلقت امرا اور زمین کے سارے فرمان روا * ۱۲ جوان و کنوار یان بھی اور بوڑھے بچون سمیت * ۱۳ وے خداوند کے نام کی ستایش کریں کہ اُسکا نام اکیلا بالا ہے اُسیکا جلال زمین اور آسمان پر مقدم ہے * ۱۴ وہی اپنے بندون کے سینگھہ کو اور اپنے پاک لوگون یعنی بنی اسرائیل کے مقرب لوگون کو بڑھاتا ہے کیونکہ وے اُس سے نزدیک ہین ہللویاہ *

ایک سو انچاسوان زبور

۱ ہاللویاہ خداوند کے نئے گیت گاؤ اور مقدسین پاک لوگون کی جماعتون مین کرو * ۲ اسرائیل اپنے خالق سے شادمان ہووے بنی صیہون اپنے بادشاہ کے لئے خوشی کریں * ۳ وے اُسکا نام لے لیکے ناچیں وے بین اور بربط بجاتے ہوے اُسکی مدحیں کریں * ۴ کیونکہ خداوند اپنے لوگون سے راضی ہے وہ حلیمون کو اپنی نجات سے زینت بخشتا ہے * ۵ پاک لوگ بزرگواری پر فخر کریں اور اپنے بستروں پر پڑے ہوے ترنم کریں * ۶ اُن کا منہہ خدا کی ستایشون سے بھرا رہے دودھاری تلوار اُنکے ہاتھون مین ہو * ۷ تا کہ غیر گروہون سے انتقام لیویں اور لوگون کو سزا دیویں * ۸ اور اُنکے بادشاہون کو زنجیرون سے اور اُن کے امیرون کو لوہے کی بیڑیان ڈال کے جکڑیں * ۹ تاکہ جو اُن کی تقدیر مین لکھا ہوا تھا اُنہین پہنچے کہ اُسکے پاک لوگون کی یہہ کچھہ عزت ہے ہللویاہ *

ایک سو پچاسوان زبور

ھللویاہ بیت قدس مین خداوند کي ستایش کرو اسکي قدرت کے فلک پر اسکي ستایش کرو * ۲ اسکي نادر صنعتون کے برابر اسکي ستایش کرو اسکي لطیف بزرگي کے مطابق اسکي ستایش کرو * ۳ نقارہ بجا کے اسکي ستایش کرو بین اور بربط چھیڑتے ھوئے اسکي ستایش کرو * ۴ طبل اور بانسري بجاتے ھوئے اسکي ستایش کرو سارنگي اور بانسري بجاتے ھوے اسکي ستایش کرو * ۵ زور سے چکچکیان بجا کے اسکي ستایش کرو منجیرے زور سے بجا بجا کے اسکي ستایش کرو * ۶ ھرایک چیز جو سانس لیتي ھی یاہ کي ستایش کرے ھللویاہ *

سلیمان کے امثال

پہلا باب

۱ داؤد کے بیٹے بني اسرائیل کے بادشاہ سلیمان کے امثال * ۲ دانش اور ادب سیکھنے کو اور عقل کي باتین سمجھنے کو * ۳ اور عقل اور صداقت اور عدالت اور راستي کا ادب لینے کو * ۴ اور سادہ لوحونکو چتراٸي دینے کے لئے اور جوان کو دانش اور فکر * ۵ کہ حکمت والا سنے اور اسکي حکمت بڑھ جاے اور عقل والا سیاست چنے * ۶ کہ تمثیل اور تفسیر اور اھل خرد کي باتون کو اور انکے معمونکو سمجھے * ۷ خداترسي داناٸي کي مبتدا ھی لیکن وے جو بیوقوف ھین عقل اور تربیت کو حقیر جانتے ھین * ۸ اي میرے بیٹے اپنے باپ کي تربیت کا شنوا ھو اور اپني ما کے حکمون کو ترک مت کر * ۹ کہ یہہ تیرے سر کے لئے فضل کا تاج اور تیري گردن کے لئے طوق ھین * ۱۰ اي میرے بیٹے

اگر گنہگار لوگ تجھے ورغلاوین تو مت مان * ۱۱ اگر وے کہین آ ہمارے
ساتھہ چل کہ خون ریزي کے لئے گھات مین لگین اور چھپ کے ناحق
بیگناہ کي کمین مین بیٹھین * ۱۲ اور پاتال کي مانند اُن کو جیتا
نگل جاوین اور اُن کي طرح جو گڑھے مین گرتے هین سموچا *
۱۳ همکو سب نفیس اسباب ملیگا هم لوٹ کے مال سے اپنے گھر بھرینگے *
۱۴ هم مین شامل هو کے تو بھي بخرہ لے اور هم سب کے لئے ایک هي
تھیلي هووے * ۱۵ تو اي میرے بیٹے تو راہ مین اُن کے ساتھہ مت
چل بلکہ اُن کے راستے سے اپنے پانوؤن کو روکے رہ * ۱۶ کیونکہ
اُن کے پانوؤ شرارت پر دوڑتے هین اور خونریزي مین جلدي کرتے
هین * ۱۷ یقیناً جب مرغ دیکھہ لے تو دام بچھانا عبث هی *
۱۸ وے اپني هي خونریزي کے لئے گھات مین لگین وے چھپ کے اپني
هي کمین مین بیٹھین * ۱۹ جو زر دوست هی اُسکي روشین ایسي هي
هین کہ زر اپنے مالکون کي جانکو اُڑا لیتا هی * ۲۰ حکمت باهر
پڑي پکارتي هی وہ بازارون مین آواز سناتي هی * ۲۱ وہ جس عمدہ
مکان مین لوگ جمع هوتے هین پکارتي هی اور شہر کے دروازون مین
اور آستانون مین کلام کرتي هی * ۲۲ اي سادہ لوگو تم کبتک
سادگي کو دوست رکھو گے اور کبتک ٹھٹھے باز اپني ٹھٹھے بازي پر مائل
رهینگے اور جاهل علم سے کینہ رکھینگے * ۲۳ تم میرے تنبیہ پر متوجہ
هو دیکھو مین اپني روح تمپر جاري کرونگا اور مین اپني باتین تمھین
سمجھاؤنگا * ۲۴ از بسکہ مین نے بلایا پر تم نے نہ مانا مین نے اپنا
هاتھہ لنبا کیا پر کوئي متوجہ نہوا * ۲۵ اور تم نے میري ساري مصلحتون
کو ناچیز جانا اور میري سرزنش کي قدر نجانیہ * ۲۶ تو مین بھي
تمھاري پریشاني پر هنسونگا اور جب تم پر دهشت غالب هوگي تو مین
ٹھٹھے مارونگا * ۲۷ جسوقت تمھاري دهشت خرابي کي مانند تم پاس
آویگي اور تمھاري آفت گرد باد کي طرح تم تک پہنچیگي اور جسوقت
مصیبت اور جان کني تم پر پڑیگي * ۲۸ تب وے مجھکو پکارینگے پر
مین جواب ندونگا وے سویرے مجھکو ڈھونڈھینگے پر مجھے نپاوینگے

۲۹ کیونکہ اُنھون نے دانائي کا کینہ رکھا اور خدا ترسي کو پسند نکیا * ۳۰ اُنھون نے میري مصلحت پر دھیان نکیا اور اُنھون نے میري ساري سرزنش کو حقیر جانا * ۳۱ سو وے اپني هي راہ کے میوے کھاوینگے اور اپني هي مصلحتون سے سیر هووینگے * ۳۲ کہ جاهلونکا برگشتہ هو جانا هي اُنھین قتل کریگا اور احمقونکا کامیاب هونا اُنھین جان سے مار یگا * ۳۳ لیکن وہ جو میري سنتا هی دلجمعي سے سکونت کریگا اور بلا کے خوف سے محفوظ رهیگا *

دوسرا باب

اى میرے بیٹے اگر تو میري باتون کو مانیگا اور میرے حکمونکو اپنے پاس چھپا رکھیگا * ۲ کہ تو حکمت سننے کي طرف اپنے کان دھرے اور دانش سے اپنا دل لگاوے * ۳ هان اگر تو معرفت کے لئے پکاریگا اور چلا کے حکمت کا طالب هوگا * ۴ اور اگر تو اُسکو یون ڈھونڈھیگا جس طرح روپے کو ڈھونڈھتے هین اور یون اُسکي تلاش کریگا جسطرح گنج نہان کي تلاش کرتے هین * ۵ تب تو خدا ترسي کو سمجھیگا اور خدا شناسي کو پاویگا * ۶ کیونکہ خداوند عقل بخشتا هی اُسکے منھہ سے فہم اور دانش نکلتي هی * ۷ وہ راستبازون کے لئے حکمت بس انداز کرتا هی وہ اُنکے لئے جن کي روش کامل هی ایک سپر هی * ۸ کہ عدالت کي سبیلون کا حافظ هو اور اپنے پاک لوگون کي راہ کا نگہبان * ۹ تب هي تو صداقت اور عدالت اور دیانت اور هر ایک طور کي استقامت کو سمجھیگا * ۱۰ جس وقت حکمت تیرے دل مین داخل هوگي اور معرفت تیرے جي کو پیاري لگیگي * ۱۱ اُسوقت هوشیاري تیري نگہباني کریگي اور دانش تیري حافظ هوگي * ۱۲ تا کہ تجھے شریر کي راہ سے اور اُس انسان سے جو گمراهي کي باتین کرتا هی بچاوے * ۱۳ اُن سب انسانون سے جو راستي کي راهون کو ترک کرتے هین تا کہ تاریکي کي راهون مین چلین * ۱۴ جو بدي کرنے سے خوشوقت هوتے هین اور خبیثون کي گمراهي سے خرمي کرتے هین * ۱۵ جن کي روشین

ٹیڑھي ھیں اور وے اپني راھوں میں کجرو ھیں * ۱۶ تاکہ تو بیگانہ عورت سے بچا رھے وہ اجنبي عورت جو تجھکو اپني باتوں سے فریب دیتي ھی * ۱۷ جو اپني جواني کے یار کو ترک کر دیتي ھی اور اپنے خدا کے عہد کو بھلا دیتي ھی * ۱۸ کیونکہ اُسکے گھر کا رستہ موت کي طرف ھی اور اُسکي راھیں مردونکي طرف جاتي ھیں * ۱۹ کوئي اُن میں سے جو اُسکي طرف گئے پھر نہیں پھرتا اور وے زندگاني کي راھوں کو نہیں پکڑتے * ۲۰ تاکہ تو بھلے لوگوں کي راہ پر چلے اور صادقوں کی روشونکو لئے رھے * ۲۱ کیونکہ سیدھے لوگ زمین پر بسینگے اور صاف دل لوگ زمین پر باقي رھینگے * ۲۲ لیکن شریر لوگ زمین پرسے کاٹ ڈالے جائینگے اور خطاکار اُس سے اُکھاڑے جائینگے *

تیسرا باب

۱ اي میرے بیٹے میري شریعت کو فراموش نکر اور تیرا دل میرے حکمونکو حفظ کرے * ۲ کہ وے پیري اور عمر کي درازي اور سلامتي تجھکو بخشینگے * ۳ ایسا مت کر کہ رحمت اور صداقت تجھکو ترک کریں بلکہ اُن کو تو اپني گردن کا طوق کر اور اُن کو اپنے دلکي تختي پر لکھہ * ۴ تو تو خدا اور خلق کا منظور نظر ھوکے نعمت اور درست فہم پاویگا * ۵ اپنے سارے دل سے خداوند پر توکل کر اور اپني دانش پر تکیہ مت کر * ۶ اپني ساري راھوں میں اُسکا اقرار کر اور وہ تیري روشوں کو آراستہ کریگا * ۷ اپني نگاہ میں آپکو دانشمند مت جان خداوند سے ڈر اور بدي سے پرھیزکر * ۸ یہہ تیري ناف کے لئے صحت اور تیري ھڈیوں کے لئے طراوت ھوگي * ۹ اپنے مال سے اور اپني ھرقسم کي افزایش کے پہلے پھلوں سے خداوند کي تعظیم کر * ۱۰ تو تیرے انبار خانے برکت سے معمور ھووینگے اور تیرے کولھو نوبادہ سے ترق جائینگے * ۱۱ میرے بیٹے خداوند کي تنبیہ کو حقیر مت جان اور اُسکي تادیب سے ماندہ مت ھو * ۱۲ کیونکہ خداوند جسکو پیار کرتا ھی اُسکو تنبیہ دیتا ھی جسطرح باپ اُس بیٹے کو کہ جس سے وہ خوش ھی * ۱۳ نیک بخت وہ انسان جو حکمت تک پہنچا اور وہ انسان جس نے دانش کو پایا * ۱۴ کیونکہ اُسکي

سوداگري چاندي کي سوداگري سے اور اُسکا حاصل چوکھے سونے کے
حاصل سے بہتر ھی * ۱۵ کہ وہ لعلون سے زیادہ مہنگ مولی ھی اور
ساري چيزين جنکي تمنا تو کرتا ھی اُس کے برابر نہين * ۱۶ عمر کي
درازي اُسکے دھنے ھاتھہ مين ھی دولت اور عزت اُسکے دست چپ مين
ھين * ۱۷ اُسکي راھين خوبي کي راھين ھين اور اُسکي ساري روشين
سلامتي کي ھين * ۱۸ وہ اُنکے لئے جو اُسے پکڑتے رھتے ھين زندگاني کا
درخت ھی بختاور وہ جو اُسکا دامنگير ھی * ۱۹ خداوند نے حکمت
سے زمين کي بنياد کي اور خرد سے آسمان ثابت کئے * ۲۰ اُسکے علم سے
گہرائيان پھوٹ نکلين اور بدليون سے شبنم کي بوندين ٹپکين * ۲۱ ميرے
بيٹے اُنکو اپني آنکھونسے اوجھل مت ھونے دے اور عقل اور چترائي
کو نگاہ رکھہ * ۲۲ سو وے تيري جان کے لئے حيات اور تيري گردن کے
لئے نعمت ھونگے * ۲۳ تب تو اپني راھون مين سلامتي سے خرامان ھوگا
اور تيرا پانؤ نہ پھسليگا * ۲۴ جس وقت تو ليٹ رھيگا تو ترسان نہووگا
ھان تو سو رھيگا اور تيرا خواب شيرين ھوگا * ۲۵ بلاء ناگہاني سے اور
شريرون کي تخريب سے جبکہ وہ آوے خوف مت کر * ۲۶ کہ خداوند
تيرے اعتماد کا باعث ھوگا اور تيرے پانؤ کا حافظ کہ قيد نہووے *
۲۷ اُن سے جو احسان کے مستحق ھين احسان کو باز مت رکھہ جسوقت کہ
تيرے ھاتھہ مين اختيار ھو * ۲۸ جب تيرے پاس ھو تو اپنے ھمسايہ کو
يہہ مت کہہ جا پھر آئيو اور مين کل دونگا * ۲۹ اپنے ھمسائے پر بدي
کا منصوبہ مت باندھہ کہ وہ آرام سے تيرے پاس رھتا ھی * ۳۰ کسي
انسان سے بے سبب جھگڑا مت کر اگر اُس نے تجھہ سے کچھہ بدي نکي *
۳۱ ظالم پر حسد نکر اور اُسکي ساري راھون کو پسند نکر * ۳۲ کيونکہ
کجرو سے خداوند کو نفرت ھی اور اُسکا بھيد مستقيم لوگون کے پاس
ھی * ۳۳ شريرون کے گھر پر خداوند کي لعنت ھی پر وہ صادقونکے
مکان مين برکت بخشتا ھی * ۳۴ يقينا وہ ھنسنے والون پر ھنستا ھی
اور فروتنون کو فضل بخشتا ھی * ۳۵ دانشمند لوگ شوکت کے وارث
ھووينگے اور جاھلون کي ترقي خجالت ھوگي *

چوتھا باب

۱ ای لڑکو باپ کی تعلیم کو سنو اور دانش حاصل کرنے پر دھیان رکھو * ۲ مین تمکو اچھی تعلیم کرتا ھون سو تم میرے حکم کو ترک نکرو * ۳ کہ مین اپنے باپ کا بیٹا تھا اور اپنی ماکا لاڈلا اکلوتا * ۴ اُس نے بھی مجھے سکھلایا اور مجھے کہا کہ میری باتون پر اپنا دل لگا میرے حکمون کو حفظ کر اور جیتا رہ * ۵ اور دانش حاصل کر اور فہمید حاصل کر اور فراموش نکر اور میرے منھہ کی باتون سے کنارہ مت کر * ۶ حکمت کو ترک نکر وہ تیری حمایت کریگی اُس سے عشق رکھہ وہ تیری نگھبان ھوگی * ۷ دانش سب سے اچھی ھی سو تو دانش حاصل کر اور اپنے مقدور بھر فہمید پیدا کر * ۸ تو اُسکو مشرف کر وہ تجھے بڑھاویگی جب تو اُسکا اکرام کریگا تو وہ تجھے گلے لگاویگی * ۹ وہ تیرے سر پر فضل کا زیور رکھیگی وہ تجھکو شوکت کا تاج بخشیگی * ۱۰ میرے بیٹے سن اور میری باتین مان کہ تیری عمر کے برس بہت سے ھونگے * ۱۱ مین تجھے خرد کی راہ آموختہ کرتا ھون مین سیدھے راستون مین تجھے چلاتا ھون * ۱۲ جب تو چلیگا تو تیرے پانو کھینچے نجاوینگے جب تو دوڑیگا تو تو ٹھوکر نکھاویگا * ۱۳ تادیب کو مضبوطی سے پکڑ رکھہ اُسے جانے مت دے اور اُسے رکھہ چھوڑ کہ وہ تیری زندگانی ھی * ۱۴ شریرون کی روش مین داخل مت ھو اور خبیثون کے رستے مین مت جا * ۱۵ اُس سے احتراز کر اُسکے نزدیک گذر نکر اودھر سے پھر جا اور گذر جا * ۱۶ کیونکہ وے جبتک زیان کاری نکرلین تبتک سوتے نہین اور جب تک کسیکو گرا نلین اُنکو نیند نہین آتی * ۱۷ وے شرارت کی روٹی کھاتے ھین اور ظلم کی شراب پیتے ھین * ۱۸ لیکن صادقون کی روش اُس چمکنے والے نیر کے مانند ھی جو پورے دن تک روشن ھوتا چلا جاتا ھی * ۱۹ اور شریرون کی راہ تاریکی کے مانند ھی وے اُس سے کہ جس سے وے ٹھوکر کھاتے ھین نہین جانتے * ۲۰ میرے بیٹے میری باتون پر دھیان رکھہ اور میرے کلام پر کان دھر * ۲۱ اُن کو اپنی نظر سے غائب نہونے دے اور اُن کو اپنے دل کے درمیان رکھہ

چھوڑ * ۲۲ کیونکہ وے اُنکے لئے جو اُنکو پاتے ھین زندگانی اور اُسکے سارے جسم کے لئے صحت ھین * ۲۳ اپنے دلکي بڑي سے بڑي خبرداري کر کہ زندگاني کے مخارج اُسي سے ھین * ۲۴ منہہ کي کجروي کو اپنے سے دور پھینکدے اور ٹیڑھے لبون کو اپنے پاس سے دور کر * ۲۵ اور ایسا کر کہ تیري آنکھین خوب سامھنے دیکھین اور تیري پلکین تیرے سامھنے سیدھي نگاہ کرین * ۲۶ اپنے ھرایک قدم کو تول سو تیري ساري راھین ثابت ھو جاوینگي * ۲۷ نہ دھنے ھاتھہ کو موڑ اور نہ بائین کو اور اپنے پانوکو بدي کي طرف سے پھیر *

پانچوان باب

۱ میرے بیٹے میري حکمت پر دھیان رکھہ اور میري دانش کي طرف اپنے کان دھر * ۲ تاکہ تو ھوشیاري کي طرف متوجہ ھو اور تیرے لب کو دانائي حفظ کرین * ۳ کیونکہ بیگانہ عورت کے لب سے شہد ٹپکا پڑتا ھي اور اُسکا تالو تیل سے زیادہ چکنا ھي * ۴ پر اُسکا انجام ناگدونا کي مانند کڑوا ھي اور دودھاري تلوار کي طرح آبدار ھي * ۵ اُس کے پانو موت مین اُترتے ھین اُسکے قدم پاتال کو پکڑے ھوے ھین * ۶ نہوکہ تو زندگي کي راہ کو مانے اُسکي راھین گمراہ کرتي ھین سو تو اُنھین پہچان نہین سکتا * ۷ پس اي لڑکو میري سنو اور میرے منہہ کي باتون سے کنارہ نکرو * ۸ اپنا راستہ اُس سے دور بناؤ اور اُسکے گھر کے دروازے کے نزدیک نجاؤ * ۹ تا نہووے کہ تو اپني آبرو اوروںکو اور اپني عمر بیرحمون کو دے * ۱۰ نہووے کہ بیگانہ لوگ تیري قوت سے سیر ھووین اور تیري ساري محنت اجنبي گھر مین صرف ھو * ۱۱ اور تو آخر کو جس وقت تیرے بدن کا گوشت فنا ھو جاویگا تو نادم ھوگا * ۱۲ اور تو کہیگا افسوس مین نے تادیب سے کیون کینہ رکھا اور میرے دل نے سرزنش کو کیون حقیر جانا * ۱۳ اور اپنے اُستادون کي صدا کو نمانا اور اُن کي طرف جو مجھے تربیت کرتے تھے اپنے کان نہ جھکائے * ۱۴ مین قریب تھا کہ جماعت اور امت کے درمیان ھرایک قسم

کی بدی کرون * ۱۵ اپنے هي حوض سے پاني پي اور اپنے هي منبع سے بہتا پاني * ۱۶ تو تيرے چشمے باهر پهيلينگے اور مرحبون مين تيرے پاني کي نهر ين * ۱۷ تو هي اکيلا آن کا مالك هوگا اور کوئي بيگانه تيرا شريك نهين * ۱۸ تيرے چشمے مين برکت هو اور تو اپني جواني کي جورو کے ساتهه خوشوقت ره * ۱۹ وه عشق انگيز غزال اور دلپسند آهو تيري هي آسکي چهاتيون سے هر وقت سيراب هو اور آسکي محبت مين هميشه محظوظ ره * ۲۰ اور اي ميرے بيٹے تو کس لئے بيگانه عورت سے محظوظ اور اجنبي سے همکنار هوگا * ۲۱ که انسان کي راهين خداوند کي آنکهون کے سامهنے هين اور وه آسکي ساري روشون کو جانچتا هي * ۲۲ شرير کي بدکاريان آسکو پکڑ لينگي اور وه اپنے هي گناه کي رسيون سے جکڑا جائيگا * ۲۳ وه بے تربيت مر جائيگا اور اپني جہالت کي شدت مين بهٹکتا پهريگا *

چهٹها باب

۱ ميرے بيٹے اگر تو اپنے بهائي کا ضامن هوا اور اگر تو نے کسي بيگانے سے شرط کا هاتهه مارا * ۲ تو تو اپنے هي منهه کي باتون سے پهندے مين پهنسا اور اپنے هي دهن کے سخن سے پکڑا گيا * ۳ ميرے بيٹے اب يہه کر اور اپنے تئين بچا که تو اپنے دوست کے هاتهه مين گرفتار هوا هي سو نہايت جلدي سے جا اور اپنے بهائي کي منت سماجت کر * ۴ اپني آنکهين نيند کے سپرد مت کر نه اپني پلکين اونگهه کے * ۵ اپنے تئين غزال کي طرح صياد کے هاتهه سے اور چڑيا کے مانند چڑي مار کے چنگل سے بچا * ۶ اي شخص تو جو خواب آلوده هي چيونٹي کے پاس جا آسکي روشين ديکهه اور دانش حاصل کر * ۷ که وه باوجوديکه آسکا کوئي راهبر اور رهنما اور هادي نہين * ۸ گرمي کے موسم مين اپنے لئے خورش فراهم کرتي هي اور درو کے وقت اپنے واسطے خوراك جمع کرتي هي * ۹ اي نيند والے تو کب تك سويا کريگا تو کب اپني نيند سے اٹهيگا * ۱۰ تهوڑا سونا اور تهوڑا اونگهنا اور تهوڑا هاتهون کو نيند کے لئے سميٹ لينا * ۱۱ سو تيري مفلسي مسافر کي

طرح پهنچيگي اور تيري محتاجي مسلح مرد کے طرح * ۱۲ خراب آدمي
وه کاذب انسان هي جو منهه کي کجروي مين چلتا هي * ۱۳ وه
اپني آنکهين چمکاتا هي وه اپنے پانو سے اشاره کرتا هي وه اپني
انگليون سے بتلاتا هي * ۱۴ کجروبان اسکے دل مين هين وه سدا
زيانکاري کے منصوبے باندهتا هي وه جهگڑے برپا کرتا هي *
۱۵ سو اسپر ناگهاني هلاکت آويگي وه يك بيك ايسي شکست پاويگا که
جس کا علاج نہوسکيگا * ۱۶ خداوند ان چهه کا کينه رکهتا هي هان ان
ساتون سے اسے نفرت هي * ۱۷ اونچي آنکهه دروغ زبان اور هاتهه
بيگناه کا خون کرنے والا * ۱۸ دل جو برے منصوبے باندهتا هي پانو
جو جلدي برائي کے لئے دوڑتے هين * ۱۹ جهوٹها گواه جو جهوٹهه کي
سانس ليتا هي اور وه جو بهائيون کے درميان جهگڑے برپا کرتا هي *
۲۰ ميرے بيٹے اپنے باپ کے حکم کو حفظ کر اور اپني ما کے قانون کو
مت چهوڑ * ۲۱ انهين سدا اپنے دل پر پهن لے اور انهين اپني گردن کا
طوق کر * ۲۲ که جب تو کهين جاويگا تو وه تيرا رهبر هوگا اور جب تو
سوويگا تو وه تيري نگهباني کريگا اور جب تو سو اٹهيگا تو وه تجهسے باتين
کريگا * ۲۳ که حکم جو هي چراغ هي اور قانون جو هي نور
هي اور تربيت کي تنبيهين جو هين زندگاني کي راهين هين * ۲۴ که
تجهے بري عورت سے محفوظ رکهين اور بيگانه عورت کي زبان کے فريب
سے * ۲۵ اپنے دل مين اس کے حسن کي رغبت مت رکهه ايسا نکر که
وه تجهه کو اپني مژگان کي جهپک سے پکڑے * ۲۶ کيونکه فاحشه
عورت کے سبب سے مرد کي يهه نوبت هو جاتي هي که ٹکڑے
مانگتا پهرتا هي اور خصم والي زانيه گرانمايه جان کا شکار کرتي
هي * ۲۷ کيا هو سکتا هي که انسان اپني بغل مين آگ ليوے اور
اسکے کپڑے جل نجاوين * ۲۸ کيا ممکن هي که کوئي گرم
کوئلون پر چلے اور اسکے پانو نجلين * ۲۹ ايسا هي وه جو اپنے
همسائے کي جورو سے همبستر هوتا هي اور وه جو اسے چهوتا هي سو
بيگناه نهين ره سکتا * ۳۰ لوگ چور کو جو بهوکها هوکے اپنا نفس

بهرے کو چوري کرے ناچيز نهين جانتے هين * ۳۱ اور اگر وه پکڑا جاوے تو هفت چند ديگا بلکه وه اپنے گهر کا سارا مال حواله کريگا * ۳۲ اور وه جو کسي کي جورو سے زنا کرتا هی کم عقل هی جو اپني جان کو هلاك کيا چاهتا هی سو يهه کرتا هی * ۳۳ وه زخم اور ذلت پاويگا اُسکي رسوائي کسي طرح مٿائي نجائيگي * ۳۴ که غيرت مرد کي حمايت هی سو وه انتقام کے دن هرگز دريغ نکريگا * ۳۵ وه کسي طرح کا فديه نه ليگا وه هرگز راضي نهوگا اگرچه تيرا هديه بهت سا ديا جاوے *

ساتوان باب

۱ ميرے بيٿے ميري باتون کو حفظ کر اور ميرے حکمون کو اپنے پاس چهپا رکهه * ۲ ميرے حکمون کو حفظ کر اور جيتا ره اور ميري شريعت کو اپني آنکهون کي پتلي بنا * ۳ اُن کو اپني انگليون پر باندهه اُنکو اپنے دلکي تختي پر لکهه * ۴ حکمت کو کهه که تو ميري بهن هی اور خرد کو اپني آشنا جان * ۵ تا که وے تجهکو بيگانه عورت اور اُس اجنبي سے جو تجهے اپني باتون سے فريب ديتي هی بچارکهين * ۶ که مين نے اپنے گهر کے دريچے مين بيٿهے هوئے جهروکے سے نگاه کي * ۷ اور نادانون مين سے ايك کو اور بيٿون مين سے ايك جوان کو جو خرد سے دور تها ديکها * ۸ وه جوان بازار مين اُس عورت کے گهر کے پاس چلا جاتا تها اور وه اُسکے گهر کي راه گيا * ۹ گدودهولي دن ڈهالے کے وقت شب تار و تاريك مين * ۱۰ اور ديکهو که وهان اُسے ايك عورت جو مکار تهي فاحشه کے بهيس مين ملي * ۱۱ وه شوخ اور کجرو هی اُسکے پانؤ اپنے گهر مين نهين ٹهہرتے * ۱۲ سو اب وه باهر هی اب وه بازارون مين هی اور کونے کونے کمين مين لگي هی * ۱۳ اُسنے اُسے پکڑا اور اُسکي چهميان لين اور نٿکي باندهه کے اپنے منهه سے کها * ۱۴ سلاميون کے ذبيح مجهپر فرض تهے آجکے دن مين نے اپني نذرين ادا کين * ۱۵ اسلئے مين تيري ملاقات کو باهر

نکل کے سویرے تیرے مکھڑے کو بڑی تلاش سے ڈھونڈھتی تھی
سو مین نے تجھے پایا * ۱۶ مین نے اپنا چھپر کھٹ نگار بن بچھونے
سے اور مصر کے کتان کی جالی سے سنوارا ہی * ۱۷ مین نے اپنے
پلنگ کو مر اور اگر اور دار چینی کے عطر سے خوشبو کیا ہی *
۱۸ آ ملکے صبح تک محبت سے مست ہووین آ باہم عشق بازی سے جی
بہلاوین * ۱۹ کہ خصم تو گھر مین نہین اُسنے دور کا سفر کیا ہی *
۲۰ وہ تھیلا نقد کا اپنے ساتھہ لیگیا ہی اور چاندرات کو گھر آویگا *
۲۱ غرض اُسنے اپنی مکر کی باتون سے اُسے رغبت دلائی اور اپنے لبون کی
چاپلوسی سے اُسے ڈھکیل دیا * ۲۲ وہ سیدھا اُسکے پیچھے ہولیا جیسے
بیل جو مسلخ کو چلا جاتا ہی اور جیسے ایک بیوقوف جو پانو مین
زنجیر پہن کے اپنی سزا کے لئے جاتا ہی * ۲۳ یہان تک کہ برچھی
اُسکے جگر کے پار ہوگئی اُس مرغ کے مانند جو دام کی سمت جلد
جاتا ہی اور نہین جانتا کہ وہان اُسکی جان جائیگی * ۲۴ سو اب
ای لڑکو میری سنو اور میرے منہہ کی باتون پر دھیان رکھو *
۲۵ اپنے دل کو اُس کی راہون پر مائل ہونے نہ دو بہتک کر اُسکی
رہگذرون مین مت جاؤ * ۲۶ کہ اُس نے بہتون کو گھایل کر کے گرا
دیا ہی ہان اُسنے بہت سے بہادرون کو قتل کیا ہی * ۲۷ اُسکا گھر
پاتال کی راہین ہی جو موت کے مخفی مکانون مین پہنچاتی ہین *

آٹھوان باب

۱ کیا حکمت نہین پکارتی اور کیا خرد آواز نہین دیتی * ۲ وہ راہ
پر کی اونچایون کے سرے مین رستون کے مکان مین کھڑی ہوتی
ہی * ۳ وہ دروازون کے نزدیک شہر کے گذرگاہ پر جہان سے دروازون
مین داخل ہوتے ہین چلاتی ہی * ۴ کہ ای لوگو مین تمہین
بلاتی ہون اور بنی آدم کو پکارتی ہون * ۵ کہ ای بیوقوفو خرد کو
سمجھو اور ای جاہلو تم سنجیدہ دل پیدا کرو * ۶ سنو کہ مین لطیف
مضمون کہتی ہون اور میرے لبون سے جب وے کھلتے ہین تو سچی

باتین نکلتي هین * ۷ که میرا منهه سچ سچ کهتا هی اور میرے لبون کو شرارت سے نفرت هی * ۸ میرے منهه کي ساري باتین سچ هین اُن مین کچهه تیرها ترچها نهین * ۹ وے سب اُسکے نزدیك جو دانش رکهتا هی سیدهي هین اور اُن کے حق مین جو حقیقت شناس هین راست هین * ۱۰ میري تو بیت کو قبول کرو نه روپے کو اور معرفت کو چوکهے سونے سے زیاده پسند کرو * ۱۱ که حکمت لعلون سے بهی بهتر هی اور ساري چیزین جنکي تمنا کي جاتي هی اُسکے برابر هو نهین سکتین * ۱۲ مین جو حکمت هون هوشیاري کے ساتهه رهتي هون اور دانش کے مشورے حاصل کرتي هون * ۱۳ خدا ترسي یهه هی که انسان بدي اور غرور اور خود بیني اور بد راهي سے کینه رکهین اور مین دروغ زبان سے کینه رکهتي هون * ۱۴ مصلحت اور سیدهي تدبیر میري هی مین هي دانش هون اور میري هی قوت هی * ۱۵ بادشاه میرے سبب سے سلطنت کرتے هین اور سلاطین منصفانه حکم کرتے هین * ۱۶ میرے باعث سے حاکم اور امیر اور زمین کے سارے قاضي حکومت کرتے هین * ۱۷ مین اُن پر عاشق هون جو مجهپر عاشق هین اور وے جو مجهکو سویرے ڈهونڈهتے هین مجهکو پاوینگے * ۱۸ دولت اور عزت میرے ساتهه هی هان وه دولت جو دیرپا هی اور صداقت * ۱۹ میرا پهل سونے سے هان چوکهے سونے سے اور میرا حاصل سنهري چاندي سے بهتر هی * ۲۰ مین صداقت کي راه مین اور عدالت کي رهگذرون کے بیچون بیچ چلتي هون * ۲۱ تاکه مین اُن کو جو مجهے پیار کرتے هین اچهے مال کا وارث کرون اور مین اُن کے گنجینے بهردون * ۲۲ خداوند نے مجهے اپني راه کی اول بنایا اپنے کامونسے پیشتر قدیم سے * ۲۳ مین ازل سے مقرر هوئي زمین کی پیدایش کي ابتدا سے پهلے * ۲۴ مین اُسوقت پیدا هوئي که نه گهراؤ تهے اور نه چشمے اور نه پانیونکے بڑے بڑے مکان * ۲۵ مین پهاڑونکے ثابت هونے سے پیشتر اور ٹیلون سے آگے خلق هوئي * ۲۶ هنوز اُسنے نه زمین بنائي تهي نه میدان اور نه دنیا کي خاکون کا سر * ۲۷ مین

اُسوقت تھي کہ اُسنے آسمان بنائے اور سمندر کي سطح پر احاطہ کيا * ۲۸ جسوقت کہ اُسنے اوپر کي طرف بدليون کو ٹھرايا اور جسوقت کہ اُسنے سمندر کے چشمون کو زور بخشا * ۲۹ جسوقت کہ اُسنے دريا کي حد مقرر کي کہ پاني اُسکے حکم سے تجاوز نکرے جسوقت اُس نے زمين کي نيو بن ڈالين * ۳۰ اُسوقت مين اُسکے پاس صانع تھي اور مين روز روز اُسکي خوشنودي تھي اور هر وقت اُسکے حضور شادي کرتي تھي * ۳۱ مين اُسکي زمين کي معموري مين شادي کرتي تھي اور ميري خوشنودي بني آدم کے ساتھہ تھي * ۳۲ سو اب اي لڑکو ميري سنو کيونکہ وے جو ميري راهون کو حفظ کرتے هين نيک بخت هين * ۳۳ تربيت کو سنو اور دانشمند بنو اور اُس سے کنارہ نکرو * ۳۴ سعادتمند وہ انسان جو ميري سنتا هي اور جو هر روز ميرے آستانون پر راہ تکتا هي اور ميرے دروازون کي چوکھٹون پر نگران رهتا هي * ۳۵ کيونکہ جو مجھکو پاتا هي سو زندگي کو پاتا هي اور اُسپر خداوند کي رضامندي هوگي * ۳۶ ليکن وہ جو ميرا گناہ کرتا هي سو اپني جان سے بدي کرتا هي وے سب جو ميرا کينہ رکھتے هين موت کو پيار کرتے هين *

نواں باب

۱ حکمت نے اپنے لئے گھر بنايا هي اُسنے اپنے سات ستون تراشے هين * ۲ اُسنے پالے هوونکو ذبح کيا هي اُسنے مي کو اپني ملايا هي اُسنے اپنا دستارخوان بهي آراستہ کيا هي * ۳ اُسنے اپني سهيليون کو بھيجا هي وہ شهر کي اونچائيون کي چوٹي پر پکارتي هي * ۴ جو کوئي بے وقوف هو ادهر آوے اُسي کو جو معرفت کا محتاج هي وہ کہتي هي * ۵ چلے آؤ اور ميري روٹيون مين سے کھاؤ اور اُس مي مين سے جسے مين نے ملايا هي پيو * ۶ جهالت سے هاتهہ اوٹھاؤ اور زندہ هو اور دانش کي راہ پر چلے جاؤ * ۷ وہ جو استهزا کرنيوالے کو تنبيہہ کرتا هي اپنے لئے ذلت حاصل کرتا هي وہ جو شرير انسان کو

دانتا هي اپنے لئے عیب پیدا کرتا هي * ٨ استهزا کرنیوالے کو تنبیه مت کر نهو که وه تیرا کینه رکهے دانشمند کو تنبیه کر که وه تجهے پیار کریگا * ٩ دانشور انسان کو تعلیم دے که وه زیاده دانشوري حاصل کریگا صادق کو سکهلا که آسکي قابلیت افزود هوگي * ١٠ خدا ترسي حکمت کا آغاز هي اور القدوس کي شناخت خرد هي * ١١ که میرے سبب سے تیرے دن فراوان اور تیري زندگاني کے برس افزود هونگے * ١٢ اگر تو دانشور هوگا تو تیري دانش تیرے هي کے لئے هوگي اور تو جو استهزا کرتا هي تو تو آپ هي آسکا حامل هوگا * ١٣ بے وقوف عورت شوخ اور غوغائي هوتي هي وه احمق هي اورکچهه نهین جانتي * ١٤ وه اپنے گهر کے دروازے پر اور شهر کے اونچے مکانون کے او پر پیڑهي پر بیٹهي هي * ١٥ که مسافرون کو جو اپني سیدهي راه چلے جاتے هین بلاوے که جو کوئي ساده هي ادهر آوے اور وه جو دانش سے خالي هي وه آسکو کهتي هي * ١٦ چوري کے پاني مین حلاوت هي اور وه روٹي جو چهپ کے کهائي جاوے بڑي مزے دار هي * ١٧ لیکن وه نهین جانتا که وهان مردے هین آسکے سارے مهمان پاتال کي ته مین هین *

دسوان باب

١ سلیمان کي تمثیلین دانشمند بیٹا باپ کو خوشنود کرتا هي پر بیداشس فرزند اپني ما کا بار خاطر هوتا هي * ٢ شرارت کے خزانے کچهه سود نهین بخشتے پر صداقت موت سے نجات دیتي هي * ٣ خداوند بهوك سے صادقون کي جان نمار یگا پر وه شریرون کي هوا و حرص پورا نه کریگا * ٤ کاهلي کا هاتهه افلاس پیدا کرتا هي پر چالاکون کا هاتهه دولت پیدا کرتا هي * ٥ جو تابستان مین اکٹها کرتا هي وه دانشور بیٹا هي پر وه جو درو کے وقت سو رهتا هي وه ندامت حاصل کرنیوالا هي * ٦ صادق کے سر پر برکتین هین پر شریرونکے منهه کو ظلم چهپا دیگا * ٧ صادق کا ذکر برکت کے لئے هوگا لیکن شریرون کانام سڑ جاویگا * ٨ وه جسکا دل عاقل هي حکم مانیگا پر کپي جاهل گر پڑیگا * ٩ وه جو

سیدھی راہ چلتا ھی سلامتی سے جاتا ھی پر وہ جو الٹي راہ جاتا ھی اُسے معلوم ھوگا * ۱۰ وہ جو آنکھین مٹکاتا ھی غمگین کرتا ھی اور کبھي جاھل گر پڑیگا * ۱۱ صادق کا منہ زندگاني کا چشمہ ھی پر ظلم شریرونکے منہہ چھپا دیگا * ۱۲ کینہ وري جھگڑا برپا کرتي ھی پر محبت سارے گناھونکو ڈھانپ دیتي ھی * ۱۳ وہ جو صاحب دانش ھی اُسکے لبون کے اندر خرد موجود ھی پر وہ جو بے خرد ھی اُسکي پیٹھہ کے لئے لٹھہ ھی * ۱۴ دانشمند لوگ معرفت فراھم کرتے ھین پر جاھل کا منہ ھلاکت سے متصل ھی * ۱۵ مالدار آدمي کي دولت اُس کا حصین شہر ھی کنگالونکي ھلاکت اُنکي تنگ دستي ھی * ۱۶ صادق کا عمل زندگاني کے لئے ھی پر خبیثونکا پھل گناہ کے لئے ھی * ۱۷ جو تعلیم کو حفظ کرتا ھی وہ زندگاني کي راہ پر ھی پر وہ جو تنبیہہ سے بھاگتا ھی گمراہ ھونے والا ھی * ۱۸ وہ جو کینہ چھپاتا ھی دروغ لب ھی اور وہ جو تہمت کرتا ھی بے وقوف ھی * ۱۹ کلام کي کثرت مین گناہ سے باز نہین رھتا اور وہ جو اپنے لبون کو روکے جاتا ھی دانشمند ھی * ۲۰ صادق کي زبان چوکھي چاندي ھی شریر کا دل کم قیمت ھی * ۲۱ صادقونکے لب بہتون کو کھلاتے ھین لیکن جاھل لوگ بے دانشي سے مرتے ھین * ۲۲ خداوند ھي کي برکت دولت بخشتي ھی اور مشقت اُسپر کچھہ نہ بڑھاتي * ۲۳ زیانکاري کرنا احمق کا ایک تمسخر ھی پر وہ جو دانشمند ھی اُسکے لئے عقل ھوگي * ۲۴ شریرون کا خوف اُن پر پڑیگا پر صادقونکا مطلب بر آویگا * ۲۵ جسطرح بگولا جاتا رھتا ھی اُسي طرح شریر باقي نرھیگا لیکن صادق جو ھی ایک ابدي بنیاد ھی * ۲۶ جیسا سرکا دانتون کے لئے اور جیسا دھوان آنکھون کے لئے ھی ایساھي سست آدمي اُنکے لئے ھی جو اُسے بھیجتے ھین * ۲۷ خدا ترسي عمر کو دراز کرتي ھی پر شریرون کي زندگي گھٹائي جاتي ھی * ۲۸ صادقونکا انتظار خوشي ھی پر شریرون کي امید ھلاک کریگي * ۲۹ خداوند کي راہ سیدھے لوگون کے لئے توانائي ھی پر بدکردارونکے لئے ھلاکت ھی *

صادقونکو کبھی جنبش نہوگی پر شریر زمین پر کبھی نہ بسینگے * ۳۱ صادقونکا منہہ خرد ظاہر کرتا ہی اور وہ زبان جو کجرو ہی کاٹ ڈالی جائیگی * ۳۲ صادق کے لبون کو معلوم ہی کہ پسندیدہ بات کیا ہی پر شریر کا منہہ کجرو ہی *

گیارھوان باب

۱ مکرکی ترازو سے خداوند کو نفرت ہی لیکن پوری تول اُسکی خوشی ہی * ۲ جب غرور آلیتا ہی تب رسوائی آتی ہی پر دانش خاکسارون کے ساتھہ ہی * ۳ سیدھون کی راستی اُن کی رہنما ہوگی اور خطاکارون کی برگشتگی اُنہیں ہلاک کریگی * ۴ قہر کے دن دولت سے کام نہین نکلتا پر صداقت ہی موت سے نجات دیتی ہی * ۵ کاملونکی صداقت اُسکی راہ سیدھی کرتی ہی پر شریر اپنی شرارت سے گر پڑتا ہی * ۶ سیدھونکی صداقت اُنکو نجات دیگی پر خطاکار اپنی ہی شرارت سے پکڑے جاوینگے * ۷ شریر انسان جب مرگیا تو اُسکی تمنا بھی مری اور ظالمون کی امید فنا ہو جاتی ہی * ۸ صادق مصیبت سے نجات پاتا ہی اور اُسکے بدلے شریر پکڑا جاتا ہی * ۹ ریاکار انسان اپنی باتون سے اپنے ہمسائے کو ہلاک کرتا ہی پر صادق معرفت کے سبب نجات پاتا ہی * ۱۰ جب صادق لوگون کی ترقی ہوتی ہی تو سارا شہر خوش ہوتا ہی اور جب شریر مر جاتا ہی تو لوگ خوشی سے نعرے مارتے ہین * ۱۱ صادقونکی برکت سے بستی سرفراز ہوتی ہی پر وہ خبیثونکے منہہ سے گرا دی جاتی ہی * ۱۲ وہ جو دانش سے خالی ہی اپنے پڑوسی کو ذلیل کرتا ہی پر صاحب دانش چپ ہو رہتا ہی * ۱۳ لترا آدمی بھید فاش کرتا ہی پر وہ جو امانت دار ہی بات چھپاتا ہی * ۱۴ جہان مصلحت نہین وہان لوگونکی تباہی ہی لیکن مشیرونکی کثرت سے سلامتی ہی * ۱۵ وہ جو اجنبی کا ضامن ہوتا ہی اُسکے پرزے اوڑائے جاینگے اور وہ جو ضامن ہونے سے چڑتا ہی بیخطر ہی * ۱۶ جمال والی عورت عزت حاصل کرتی

هي اور پهلوان دولت حاصل کرتے هين * ۱۷ رحيم انسان اپنے هي ساتهه نيکي کرتا هي اور وه جو کٹر هي آپ هي کو دکهه ديتا هي * ۱۸ شرير اپنے عملون سے جهوٹا پهل حاصل کرتا هي پر صادق بونے والا سچا اجر پاويگا * ۱۹ جو صداقت مين قايم هي حيات کو پهنچتا هي اور جو بدي کا پيچها کرتا هي اپني موت کو * ۲۰ جنهون کے دلون مين برائي هي اُن سے خداوند کو نفرت هي اور جنکي روشين سيدهي هين اُن سے وه خوش هي ۲۱ * دست بدست بدکار بے سزا نچهوٹيگا ليکن صادقونکي نسل نجات پاوينگے * ۲۲ شکيل عورت جو بے امتياز هو ايسي هي جيسے سونيکا موتي سور کي تهوتهني مين * ۲۳ صادق کي تمنا صرف نيکي هي پر شريرونکي اميد غضب هي * ۲۴ کوئي تو ايسا هي جو کهنداتا هي اور بڑهاتا هي اور کوئي جو نيکي سے هاتهه زياده کهينچتا هي پر پهه کنڈل هو جاتا هي * ۲۵ وه جو دل کشاده هي موٹا هوگا اور وه جو سيراب کرتا هي آپ هي سيراب هوگا * ۲۶ وه جو غله مول لے لے رکهتا هي لوگ اُسپر لعنت کرينگے پر اُسکے سر پر جو بيچتا هي برکت هوگي * ۲۷ وه جو کوشش سے نيکي کے درپي هي وه رضا کا طالب هي اور وه جو زيانکاري کي تلاش کرتا هي وه اُس کے آگے آويگي * ۲۸ جسے اپنے مال پر بهروسا هي وه گر پڑيگا پر صادق پتون کے مانند هرا هوگا * ۲۹ وه جو اپنے گهرانے کو ستاتا هي وه هوا کا وارث هوگا اور جاهل اُسکي چاکري کريگا جسکا دل هوشيار هي * ۳۰ صادق کا پهل جو هي زندگي کا درخت هي اور وه جو جيون کو موه ليتا هي دانشور هي * ۳۱ ديکهه صادق کو زمين پر بدلا ديا جائيگا تو کتنا شرير اور گنهگار کو *

بارهوان باب

۱ جو کوئي تربيت کو دوست رکهتا هي معرفت کو دوست رکهتا هي اور جو کوئي تنبيه سے کينه رکهتا هي حيوان هي * ۲ نيکمرد خداوند کي مهرباني حاصل کرتا هي پر وه اُس شخص کو جو برے منصوبے

کرتا هی مجرم ٹھہراویگا * ۳ انسان شرارت سے پایدار نہین رہ سکتا
اور صادقون کی بیخ کو کبھی جنبش نہوگی * ۴ عفیفہ عورت اپنے
شوہر کے لئے ایک افسر هی اور وہ جو خجل کرتی هی اُس کی
هڈیون کی سڑانے والی هی * ۵ صادقون کے اندیشے راستی هین اور
شریرونکے منصوبے مکر هین * ۶ شریرون کی باتین یہی هین کہ
کمین مین بیٹھکے خون کرین پر سیدھے لوگونکا منہہ اُنهین نجات دیتا
هی * ۷ شریر لوگ اُلٹ دیئے جاتے هین اور وے موجود نہین پر
صادقون کا گھر قائم رهیگا * ۸ انسان کی تعریف اُسکی دانش کے مطابق
کیجاتی هی پر وہ جو کجرو هی رسوا هوگا * ۹ وہ انسان جسکی اهانت
کیجاوے اور اُس پاس ایک چاکر هووے اُس سے بہتر هی جو آپ کو
عزت والا جانے اور ٹکڑے مانگے * ۱۰ صادق اپنے چوپایون کی جان
سے بھی غافل نہین هوتا پر شریرونکی رحمت بھی عین ظلم هی *
۱۱ جو اپنی زمین مین کشتکاری کرتا هی روٹی سے سیر هوگا پر وہ جو
جاهلونکا پیرو هی دانش سے خالی هی * ۱۲ شریرون کی خواهش یہہ
هی کہ بدیکا دام بچھاوین پر صادقون کی جڑ پھیلتی هی * ۱۳ شریر
اپنے هی لبون کی خطاکاری سے پھندے مین پھنسا پر صادق مصیبت سے
بچ جاویگا * ۱۴ انسان اپنے منہہ کے پھلون سے خوب سیر کیا جائیگا
اور انسان کے هاتھون کی جزا اُسے دی جائیگی * ۱۵ بیوقوف کی روش
اُسکی نگاہ مین بھلی هی پر وہ جو مصلحت کا سنے والا هی خردمند
هی * ۱۶ جاهل کا غصہ فی‌الفور دریافت هو جاتا هی پر دانا آدمی
رسوائی کو ڈھانپ دیتا هی * ۱۷ وہ جو سچ بولتا هی صداقت کو
آشکارا دکھلاتا هی پر جھوٹھا گواہ دغا دیتا هی * ۱۸ کسیکی بولی
ایسی هی جیسے تلوار کی مارین پر دانشورونکی زبان سلامتی هی *
۱۹ سچے لب همیشہ تک ثابت هونگے پر جھوٹھی جیبھہ صرف ایک دم کی
هی * ۲۰ وے جو برے اندیشے کرتے هین اُنکے دلمین دغا هی
پر خوشی اُنکے لئے هی جو صلاح اندیش هین * ۲۱ صادق پر کوئی
برا حادثہ نہ پڑیگا پر شریر کا سراسر زیان هوگا * ۲۲ جھوٹھے لبون سے

خداوند کو نفرت هی پر وے جو راستی سے کام رکھتے هین اسکی خوشی هین * ۲۳ دانا آدمی معرفت کو چھپاتا هی پر جاهلون کے دل جہالت کی منادی کرتے هین * ۲۴ چالاک انسانون کے هاتھ حکمران هونگے پر سست آدمی خراج گذار بنیگا * ۲۵ انسان کے دل کا غم اسکو نہوڑا دیتا هی پر بھلی بات اسکو خوشنود کرتی هی * ۲۶ وہ جو صادق هی اپنے همسائے کی رہ نمائی کرتا هی پر شریرون کی راہ انھین بھٹکاتی هی * ۲۷ سست انسان اسکو جسے اسنے شکار کیا کباب نہین کرتا پر چالاک انسان کا مال گران بہا هی * ۲۸ صداقت کی راہ مین زندگانی هی اور اسکے رهگذرون مین هرگز موت نہین *

تیرهوان باب

۱ سیانا بیٹا اپنے باپ کی تعلیم سنتا هی پر استہزا کرنیوالا سرزنش پر کان نہین دھرتا * ۲ انسان اپنے منہہ کے پھل مین سے اچھا کھاویگا پر غدار کا نفس جفا هی * ۳ وہ جو اپنے دھن کی نگہبانی کرتا هی اپنی جان کی نگہبانی کرتا هی پر وہ جو لب کھول کے منہہ پسارتا هی هلاک هوگا * ۴ سستونکا جی بہت کچھہ چاهتا هی لیکن کچھہ نہین ملتا پر چالاکونکا جی موٹا هوگا * ۵ صادق انسان جھوٹھہ سے کینہ رکھتا هی پر شریر آدمی نفرت انگیز هی اور ندامت اٹھاتا هی * ۶ صداقت اسکی جو سیدھا هی نگہبانی کرتی هی پر شرارت گناہ سے الٹ دیتی هی * ۷ ایک تو اپنے تئین دولتمند کرتا هی لیکن مفلس هی ایک آپ کو کنگال کرتا هی لیکن بڑا دولتمند هی * ۸ آدمی کی جان کا فدیہ اسکا مال اور اسباب هی پر کنگال ملامت پر کان نہین رکھتا * ۹ صادقون کا چراغ روشن رهیگا پر شریرونکا دیا بجھایا جائیگا * ۱۰ جھگڑا صرف تکبر سے هوتا هی پر عقل ان کے ساتھہ هی جو نصیحت پذیر هین * ۱۱ جو دولت کہ بطالت سے حاصل کیجاوے گھٹ جاتی هی پر جو کوئی محنت سے فراهم کرتا هی اسکی دولت بڑھتی رهیگی * ۱۲ امید کی درنگ دل کا مرض هی

پر آرزو بر آنا زندگی کا درخت هی * ۱۳ جو کلام کی تحقیر کرتا هی هلاک کیا جائیگا پر وہ جو حکم سے ڈرتا هی اجر پاویگا * ۱۴ دانشمند کا قانون حیات کا چشمه هی تاکه وہ موت کے پھندونسے چھڑا پانیکا باعث هووے * ۱۵ فهم کی درستی قبولیت بخشتی هی پر خطا کارون کی راہ کٹھن هی * ۱۶ هرایک دانا آدمی هوشیاری سے کام کرتا هی پر جاهل اپنی جہالت نمود کرتا هی * ۱۷ شریر پیغامبر دکھ کھاتا هی پر دیانت دار ایلچی تندرستی هی * ۱۸ افلاس اور رسوائی اُس کے لئے هین جو تربیت کو پسند نہین کرتا پر وہ جو تنبیه پر متوجه هوتا هی عزت پائیگا * ۱۹ جب مراد حاصل هوتی هی تب جی بہت خوش هوتا هی پر بدی سے احتراز کرنے مین جاهلون کو نفرت هی * ۲۰ وہ جو داناؤن کے ساتھہ چلتا هی دانا هوگا پر جاهلونکا همنشین هلاک کیا جائیگا * ۲۱ بدی گنہگارون کے پیچھے دوڑتی هی پر صادقون کو اچھا صلاح دیا جائیگا * ۲۲ بھلا آدمی اپنے پوتون کے لئے میراث چھوڑتا هی اور گنہگار کی دولت صادقون کے لئے فراهم کی جاتی هی * ۲۳ کنگال هل جوتنے کے بہت سی خوراک حاصل کرتے هین پر ایسا هوتا هی که آدمی بے انصافی سے هلاک هو جاتا هی * ۲۴ وہ جو اپنی لاٹھی کو باز رکھتا هی اپنے بیٹے سے کینه رکھتا هی پر وہ جو اُسے پیار کرتا هی سویرے اُسکی تادیب کرتا هی * ۲۵ صادق کھا کے سیر هوتا هی پر شریر کا پیٹ نہین بھرتا *

چودھوان باب

۱ حکیم عورت اپنا گھر بناتی هی پر احمق اُسے اپنے هاتھون سے ڈھا ڈالتی هی * ۲ وہ جو اپنی راست روی پر چلا جاتا هی خداترس هی پر وہ جو اپنی راهون مین کجرو هی حقارت کرتا هی * ۳ جاهلون کے منہه مین غرور کی لاٹھی هی پر دانشمندون کے لب اُن کی نگہبانی کرتے هین * ۴ جہان بیل نہین وهان ناندہن

پاك صاف تو هين پر غلے كي افزايش بيل كے زور سے هي * ۵ ديانت دار گواه جهوتهه نهين بولتا ليكن جهوتها گواه بهتيري جهوتهه باتين بولتا هي * ۶ ٹهٹهے باز خرد كي تلاش كرتا هي اور نهين پاتا پر معرفت اسے ميسر هي جو فهم والا هي * ۷ جاهل انسان سے جو تو اس مين معرفت كے لب نديكهے كناره كرجا * ۸ دانا انسان كي حكمت يهه هي كه اپني راه پهچانے پر جاهلون كي بے شعوري دهوكها هي * ۹ جاهل لوگ اثام سے هنستے هين پر صادقون كے درميان مقبوليت هي ۱۰ اپني اپني جانكاهي كو دل هي خوب جانتاهي اور اجنبي اسكي خورمي مين دخل نهين ركهتا * ۱۱ شرير كا گهر برباد هو جائيگا پر صادق كا خيمه پهوليگا * ۱۲ ايك راه هي جو انسان كو سيدهي دكهلائي ديتي پر اسكا انجام موت كے دروازون كو هي ۱۳ هنسنے مين بهي دلكا غم هي اور اس شاديكا انجام ماتم هي * ۱۴ وه جسكا دل روگردان هي اپني هي راهون سے سير هو جائيگا اور وه جو بهلا آدمي هي اپني هي ذات سے راضي هوويگا * ۱۵ نادان هرايك سخن كو باور كرتا هي پر دانا اپني روش كو ديكهتا بهالتا هي * ۱۶ دانشور انسان ڈرتا هي اور بدي سے بهاگتا هي پر بے دانش غضب آلوده هوتا هي اور بيباك هوتا هي * ۱۷ زود رنجي انسانكي بيخردي هي پر فتنه انگيز آدمي گهنونا هوتا هي * ۱۸ بيوقوف لوگ جهالت كي ميراث پاتے هين پر داناؤن كے سر پر معرفت كا تاج هي * ۱۹ شرير لوگ بهلونكے آگے اور خبيث صادقون كے دروازون پر جهكتے هين * ۲۰ كنگال سے اسكا همسايه بهي بيزار هي پر مالدار كے بهت سے دوست هين * ۲۱ وه جو اپنے همسائے كي رسوائي چاهتا هي گناه كرتا هي پر وه جو كنگال پر رحم كرتا هي مبارك هي * ۲۲ كيا وے جو برا منصوبه كرتے هين خطا نهين كرتے پر رحمت اور فضل ان پر هي جو خير انديش هين * ۲۳ هرطرح كي محنت سے فراواني هي پر لبون كي زياده گوئي صرف محتاجي تك پهنچاتي هي * ۲۴ دانشورون كا مال اسباب ان كا تاج هي پر جاهلون كي بيوقوفي بيوقوفي هي * ۲۵ سچا

گواہ جان بچاتا ھی اور دغاباز جھوٹھہ بولتا ھی * ۲۶ خداترسی مین بڑي امید ھی اور اُس کے بیٹون کو پناہ کي جاگہہ ملتي ھی * ۲۷ خداترسي زندگاني کا چشمہ ھی تاکہ وہ موت کے پھندون سے چھوٹ جاوے * ۲۸ فوجون کي کثرت مین بادشاہ کی شانداري ھی پر لوگون کي کمتي مین امیرون کي ھلاکت ھی * ۲۹ وہ جو جلد غصے نہین ھوتا بڑا فہم والا ھی پر وہ جو زود رنج ھی بیوقوفي کو بلند کرتا ھی * ۳۰ طبیعت کي سلیمي بدن کي حیات ھی پر غیرت ھڈیون کي گندگي ھی * ۳۱ وہ جو مسکین پر جفا کرتا ھی اُسکے خالق کو ملامت کرتا ھی پر وہ اُسکي ستایش کرتا ھی جو مسکینون پر رحم کرتا ھی * ۳۲ شریر انسان اپنی شرارت سے ڈھکیل دیا جاتا ھی پر صادق مرے پر بھی اُمیدوار ھی * ۳۳ دانش اُسکے دل مین جو فہمیدہ انسان ھی چین سے رہتي ھی پر جاھلون کے اندر مین سے معلوم ھوتی ھی * ۳۴ صداقت گروہ کو سرفرازي بخشتی ھی پر گناہ قوم کے لئے ملامت ھی * ۳۵ دانا خادم پر بادشاہ کي مہرباني ھی پر اُس کا قہر اُسپر ھی جو خجل کرتا ھی *

پندرھوان باب

۱ ملائم جواب غصہ کھو دیتا ھی پر کرخت باتین خشم انگیز ھین * ۲ دانشمندون کي زبان سے دانش جوش مارتي ھی پر جاھلون کا منہہ جہالت اُگلتا ھی * ۳ خداوند کي آنکھین سب مکانون مین کیا برے کیا بھلے دیکھنے والیان ھین * ۴ شافي زبان زندگاني کا درخت ھی پر اُسکا بگڑنا روح کا نقصان ھی * ۵ جاھل اپنے باپ کي تربیت کو حقیر جانتا ھی پر جو تنبیہ سے خبردار ھوتا ھی دانا ھی * ۶ صادق کے گھر مین بڑا خزانہ ھی پر شریر کے کنجینون مین پریشاني ھی * ۷ دانشور کے لب معرفت کو پھیلاتے ھین پر بیوقوف کا دل کھرا نہین * ۸ شریر کے ذبیحے سے خداوند کو نفرت ھی پر سیدھے انسان کي دعا اُسکي رضا ھی * ۹ شریر

کي روش سے خداوند کو نفرت هی پر وہ آسے جو صداقت کي
پیروي کرتا هی دوست رکھتا هی * ۱۰ وہ جسنے راستہ کو ترک کیا
هی تربیت اسپر بھاري هی اور وہ جو تنبیہ کا کینہ رکھتا هی
مرجائیگا * ۱۱ پاتال اور هلاکت خداوند کے حضور هین تو کتنا زیادہ
بني آدم کے دل نهونگے * ۱۲ ٹھٹھے باز ناصح کو دوست نہین رکھتا اور
وہ دانشمند کي مجلس مین هرگز نہین جاتا * ۱۳ خوش دل آدمي کے چہرہ
کو نور دیتا هی پردل کي غمگیني سے مزاج آزردہ هوتا هی * ۱۴ سنجیدہ
لوگون کا دل معرفت کا طالب هی پر جاهلون کا منہہ جہالت مین چرتا
هی * ۱۵ آفت زدون کي عمر مصیبت مین گھٹتي هی پر وہ جو
آسودہ دل هی همیشہ جشن کرتا هی * ۱۶ تھوڑا جو خدا ترسي کے
ساتھہ هو اس بڑے گنج سے جو رنج کے ساتھہ هو بہتر هی * ۱۷ گھاس
پات کھانا اس جاگہہ پر جہان محبت هی موٹے بیل سے جسکے ساتھہ
بدخواهي هو بہتر هی * ۱۸ غصہ ور انسان فتنہ اٹھاتا هی پر وہ جو
غصے مین دھیما هی جھگڑا مٹاتا هی * ۱۹ کاهل انسان کي راہ کانٹون
کي باڑ سي هی پر راستکارون کي روش چورس سڑک هی * ۲۰ هوشیار
بیٹا باپ کو خوشنود کرتا هی پر بے وقوف آدمي اپني ما کي تحقیر
کرتا هی * ۲۱ ابلہي اسکي نگاہ مین جو احمق هی شادي هی پر وہ
انسان جو سنجیدہ هی سیدھی راہ چلا جاتا هی * ۲۲ سارے ارادے
بغیر مصلحت کے باطل هوتے هین پر وے بہتیرے مشیرون سے استواري
پاتے هین * ۲۳ انسان اپنے منہہ کے جواب سے مسرور هوتا هی اور
وہ بات جو وقت پر کہي جاتي هی کیا خوب هی * ۲۴ زندگاني کي
روش دانشور کے لئے بلندي کي طرف کو هی تاکہ وہ پاتال کے
قعر سے گریزان هو * ۲۵ خداوند مغرورونکا گھر ڈھا دیتا هی پر وہ بیوہ
کے سوانے کو قائم کرتا هی * ۲۶ شریرون کے اندیشون سے خداوند
کو نفرت هی پر اچھے آدمي کي بات پاک هی * ۲۷ وہ جو حرص
کے مال سے خوش هوتا هی اپنے گھرانے کو دکھہ دیتا هی پر وہ
جو رشوت سے بیزار هی جیئیگا * ۲۸ صادق کا دل جواب کي فکر

کرتا هی پر شریرونکا منهه بري چيزين اگلتا هی * ۲۹ خداوند شریرون سے دور هی پر وه صادقون کی دعا سنتا هی * ۳۰ آنکهونکا نور دل کو خوش کرتا هی اور خوشخبري هڈیون مین فربہي بخشتي هی * ۳۱ وه کان جو زندگاني کي تنبیهین سنتے هین دانشورون کے درمیان سکونت کرتے هین * ۳۲ وه جو تربیت کو ناچیز جانتا هی اپني هی جان کي اهانت کرتا هی پر وه جو تنبیه کو قبول کرتا هی دل کا مالك بنتا هی * ۳۳ خدا ترسي جو هی خرد کي تعلیم هی اور سرفرازي سے آگے فروتني هی *

سولهوان باب

۱ انسان سے دل کي تدبیرین هین پر زباني کا جواب خداوند سے هی * ۲ انسان کي ساري روشین اُسکي آنکهون کے سامهنے پاك صاف هین پر خداوند روحون کو تولتا هی * ۳ اپنے سارے کام خداوند پر ڈال دے تو تیرے سارے منصوبے قایم رهینگے * ۴ خداوند نے هرایك چیز اُسکي قسمت کے لئے بنایا هان شریرون کو بهي اُسنے برے دن کے لئے بنایا * ۵ اُن سب سے جنکے دل مین تکبر هی خداوند کو نفرت هی دست بدست وے بے سزا نچهوٹینگے * ۶ رحمت اور وفائي سے بدکاري ڈهانپي جاتي هی اور لوگ خدا ترسی کے سبب بدي سے باز رهتے هین * ۷ جب انسان کي روشین خداوند کي مرضي کے مطابق هوتي هین تو وه اُسکے دشمنون کو بهي اُسکے دوست بناتا هی * ۸ تهوڑا سا جو صداقت کے ساتهه هو بهت خزانون سے جو بغیر راستي کے هون بہتر هی * ۹ آدمي کا دل اُسکي راه ٹهہراتا هی پر خداوند اُسکي چال کو آراسته کرتا هی * ۱۰ فراست بادشاه کے لبونسے ظاهر هو اور اُسکا منهه عدالت کرنے مین خطا نه کرے * ۱۱ پورا وزن اور ٹهیک ترازو خداوند کے هین تهیلي کے سارے بات اُسکا کام هین * ۱۲ شرارت کا کام کرنے سے بادشاهونکو نفرت هو که تخت کي پایداري صداقت سے هی * ۱۳ سچے لب بادشاهون کي رضامندي هون اور وه اُسکو جو

سچ بولتا هی پیار کرے * ۱۴ بادشاه کا غصه موت کا پیک هی پر دانشمند انسان اُسے ٹھنڈا کرتا هی * ۱۵ بادشاه کے نورانی چہرے میں زندگانی هی اور اُسکی رضا اُس بدلی کے مانند هی که جس سے اخری برسات هوتی هی * ۱۶ خرد حاصل کرنا سونے سے کیا هی بہت بہتر هی اور فہمید پیدا کرنا روپے سے بہت پسندیده هی ۱۷ راستکار آدمی کی شاه راه یهه هی که بدی سے بهاگے اور وه جو اپنی راه سے خبردار هی اپنی جان کا نگہبان هی * ۱۸ هلاکت سے پہلے تکبر اور زوال سے آگے دل کا غرور هی * ۱۹ فروتنوں کے ساتهه فروتن بنا اُس سے بہتر هی که لوٹ کے مال سرکشونکے ساتهه بانٹهه لیجیئے * ۲۰ وه جو دانشمندی سے کاروبار کرتا هی بهلائی دیکهیگا اور وه جسکا توکل خداوند پر هی سعادتمند هی * ۲۱ جسکے دل میں عقل هی وه دانا کہلاتا هی اور شیریں کلام سے فضیلت زیاده هوتی هی * ۲۲ صاحب دانش کے لئے دانش زندگانی کا چشمه هی پر سفیہوں کی تربیت سفاهت هی * ۲۳ دانشمند کا دل اُسکے منهه کو تربیت کرتا هی اور اُسکے لبوں کی فضیلت کو بڑهاتا هی * ۲۴ دل پسند باتیں شان شہد کے مانند جی کو میٹهی لگتی هیں اور هڈیوں کے لئے شفا هیں * ۲۵ ایسی راه موجود هی که انسان کو سیدهی دکهلائی دیوے پر اُسکی انتها مرگ کی راهیں هیں * ۲۶ کام کرنے والے کا نفس اُس سے کام کرواتا هی کیونکه اُسکا منهه اُس پر لادتا هی * ۲۷ فاسق آدمی شرارت کو کهود کے نکالتا هی اور اُسکے لبوں میں آگ سی جلانے والی هی * ۲۸ کجرو آدمی فتنه انگیزی کرتا هی اور سرگوشی کرنیوالا دوستونکو جدا کرتا هی * ۲۹ ظالم آدمی اپنے همسائے کو اُلجهاتا هی اور اُسکو اُس راه میں لیجاتا هی جو بهلی نہیں * ۳۰ وه آنکهیں مار کے شرارتیں ایجاد کرتا هی اور لب هلا کے فساد برپا کرتا هی * ۳۱ سفید سر شوکت کا تاج هی وه صداقت کی راه میں میسر هوتا هی * ۳۲ جو غصه کرنے میں دهیما هی پہلوان سے اور وه جو اپنی روح پر

ضابط هی اُس سے جو شہر لیلیتا هی بہتر هی * ۳۳ قرعہ گود مین ڈالا گیا پر اُسکی ساري نتیجہ خداوند سے هی *

ستروان باب

۱ خشك ایك نواله جو چین کے ساتھہ هو اُس گھر سے جو قضیون کے ذبایح سے پر هو بہتر هی * ۲ دانش مند چاکر اُس بیٹے پر جو خجل کرتا هی ضابط هوگا اور بھائیون مین شامل هوکے میراث کا حصه لیویگا * ۳ چاندي کے لئے کٹھالی هی اور سونے کے لئے بھٹی پر خداوند دلونکو تاتا هی * ۴ بدکردار آدمي جھوٹھے لبونکي سنتا هی اور دروغ گو کجرو زبان کا شنوا هوتا هی * ۵ وہ جو مسکین پر هنستا هی اُسکے بنانیوالے کی حقارت کرتا هی اور وہ جو اورونکي مصیبت سے خوش هوتا هی بے سزا نہ ٹھہریگا * ۶ بچون کے بچے اپنے بوڑھون کے افسر هین اور بیٹونکے فخر اُنکے باپ دادے هین * ۷ معقول سخن بیوقوف کو نہین سجتا تو کتنا کم دروغ لب نجیب کو * ۸ هدیہ اُسکي آنکھون مین جسکے هاتھ لگتا هی گران بہا جواهر هی اور وہ جدهر توجه کرتا هی کامیاب هوتا هی * ۹ وہ جو قصور کو چھپا ڈالتا هی دوستي کا جویان هی پر وہ جو گناہ کا چرچا کرتا هی دوستون مین جدائي کرتا هی * ۱۰ ایك تنبیه دانشور آدمي مین اُسے زیادہ بیٹھہ جاتي هی کہ سو بار مار نا جاهل مین * ۱۱ سرکش انسان شرارت کا جویان هی سو اُسکے ستانیکو سنگ دل ایلچي بھیجا جائیگا * ۱۲ بچے پکڑے گئے ریچھہ سے مقابل هو نہ احمق سے اُسکي حماقت مین * ۱۳ وہ جو نیکي کے بدلے بدي کرتا هی بدي اُسکے گھر سے هرگز جدا نہو جائیگي * ۱۴ جھگڑے کا آغاز پاني ڈوت نیکے مانند هی سو اِسلئے جھگڑے کو بیشتر اُس سے کہ تیز هو جاوے چھوڑ دو * ۱۵ وہ جو شریر کو صادق ٹھہراتا هی اور وہ جو صادق کو شریر ٹھہراتا هی خداوند کو اُن دونون سے نفرت هی * ۱۶ کاهیکو احمق کے هاتھ مین قیمت موجود هی دانش مول لینیکو اُسکا تو دل نہین * ۱۷ وہ جو دوست هی هروقت دوستي

رکھتا هی اور بهائي مصیبت کے دن کے لئے پیدا هوا هی * ۱۸ بیدانش انسان هتھیلی ملتا هی اور اپنے دوست کے حضور ضامن هوتا هی * ۱۹ وه جو فتنه انگیز هی گناه کو دوست رکھتا هی وه جو اپنے دروازے کو زیاده بلند کرتا هی پٹکن کو ڈھونڈھتا هی * ۲۰ وه جسکے دل مین شر هی بهلائي نپاویگا اور جسکي زبان مین نکته چیني هی وه نقصان مین گر یگا * ۲۱ وه جو بیوقوف بچه پیدا کرتا هی اپنے هی غمکے لئے کرتا هی کہ بیدانش کے باپکو خوشي نہین * ۲۲ خوش دل اچھي طرح علاج کرتا هی پر افسرده دل هڈیون کو خشك کر دیتا هی * ۲۳ شریر انسان بغل مین سے رشوت لیتا هی تاکه عدالت کي راهین بگاڑے * ۲۴ حکمت اسکي نظر مین هی جو معرفت والا هی پر جاهل کي آنکھین زمین کے کنارونسے لگی هین * ۲۵ جاهل اپنے باپ کے لئے الم هی اور اپني والده کے لئے بڑي تلخي * ۲۶ نیکوکارون کو سزا دینا اور شہزادون کو انصاف کے لئے مارنا بهلا نہین * ۲۷ وه جو خبردار هی باتین کم کرتا هی ٹھنڈا مزاج آدمي خردمند هی * ۲۸ احمق بهي جب تك چپکا هی حکیم گنا جاتا هی اور وه جو اپنے لب موند رکھتا هی دانشمند مرد هی *

اٹھاروان باب

۱ مفرد خواهش کے مطابق ڈھونڈھتا هی اور هر منصوبه مین چھیڑتا هی * ۲ بے دانش فہم سے حظ نہین اٹھاتا بلکه اس سے که اپنے دل کا حال ظاهر کرے * ۳ جہان کہین شریر لوگ آتے هین وهان رسوائی اور فضیحتي اور ملامت آتی هی * ۴ انسان کے منہه کی باتین گہري نہرین هین اور حکمت کا چشمه بہتا نالا هی * ۵ شریر کي رو داري کرکے عدالت مین صادق کو گرا دینا خوب نہین * ۶ بے دانش کے لب فتنه انگیزي کرتے هین اور اس کا دهن تھپیڑے مانگتا هی * ۷ بیدانش کا منہه اسکی هلاکت هی اور اسکے لب اسکی جان کے لئے پهندے * ۸ لترے کي باتین لذیذ

نوالے ھین اور وے پیت کے اندر جاتے ھین * ۹ وہ جو کام کرنے
مین سستی کرتا ھی فضول خرچ کا بھائی ھی * ۱۰ خداوند کا نام
ایک بڑا برج ھی صادق اُس مین دوڑتا ھی اور امن مین رھتا ھی
۱۱ دولتمند آدمی کا مال اُسکا حصین شہر اور اُسکے تصور مین ایک اونچی
دیوار کے مانند ھی * ۱۲ ھلاکت سے پیشتر آدمی کا دل مغرور ھوتا ھی
اور عزت سے آگے فروتنی ھوتی ھی * ۱۳ وہ جو اُس سے آگے کہ سخن
کو تمام سن لے اُسکا جواب دیوے یہہ اُسکی حماقت اور خجالت ھی *
۱۴ انسان کی جان ھو سکتا ھی کہ اُسکی ناتوانی کا تحمل کرے پر
دل کی شکستگی کون اُٹھا سکتا ھی * ۱۵ دانا کا دل ھوشیاری حاصل
کرتا ھی اور دانشور کے کان ھوشیاری کے جویان ھین * ۱۶ آدمی کا
ھدیہ اُس کے لئے جاگہہ کر لیتا ھی اور اُسے بڑے آدمیون کے حضور
لے پہنچاتا ھی *۱۷ وہ جو اپنا حال پہلے کہہ سناتا ھی نیکوکار معلوم
ھوتا ھی پر اُسکا ھمسایہ آکے اُسکا کھوج کرتا ھی * ۱۸ قرعہ ڈالنا
جھگڑونکو موقوف کرتا ھی اور زبردستون کے قضیئے فیصل کرتا ھی *
۱۹ رنجیدہ بھائی کو راضی کرنا ایک حصین شہر لے لینے سے مشکل تر
ھی اور اُن کے جھگڑے ایسے ھین جیسے قلعے کے قفل * ۲۰ آدمی کا
پیت اُسکے منہہ کے میوون سے بھرتا ھی اور اپنے لبون کی حرکت سے
سیر ھوتا ھی * ۲۱ مرنا اور جینا زبان کے قابو مین ھین اور وے
جو اُسے دوست رکھتے ھین اُسکا میوہ کھاتے ھین * ۲۲ جسنے جورو کو
پایا اُس نے ایک تحفہ پایا اور اُسپر خداوند کا فضل ھوا * ۲۳ مسکین
خوشآمد کی باتین کرتے ھین پر دولتمند درشت جواب دیتا ھی *
۲۴ کسی کے بہت یار اُس کے اُجاڑ کے لئے ھین پر ایک دوست ایسا
ھی جو بھائی سے زیادہ رفاقت کرتا ھی *

اُنیسوان باب

۱ وہ مسکین جو اپنی راستی مین چلتا ھی اُس سے جسکے لب
منحرف ھین اور جاھل ھی بہتر ھی * ۲ وہ نفس جو بے بصیرت

هی اچھا نہین اور وہ جوکام مین جلد باز هی خطاکار هی * ۳ آدمي کي جهالت اُسے گمراه کرتی هی اور اُسکا دل خداوند سے بیزار هوتا هی * ۴ دولت بہت سے دوست ملاتي هی پر محتاج اپنے دوست سے بیگانہ هوتا هی * ۵ جهوتها گواه بے سزا نہ ٹھہریگا اور جهوتهه بولنے والا نہ بچیگا * ۶ بہتیرے لوگ نجیبون کي چاپلوسي کرتے هین اور هرایك آدمي اُسکا دوست هی جو بخششین دیتا هی * ۷ مسکین کے توسارے بهائي هي اُسکا کینہ رکهتے هین پس وے جو اُسکے دوست هین اُس سے کتنا زیادہ بهاگینگے وہ خوش آمد کي باتین کرکے اُنکا پیچها کرتا هی پر وے اُسکے خواهان نہین * ۸ وہ جو حکمت لیلیتا هی اپني جان کو پیار کرتا هی وہ جو دانش کي نگہبانی کرتا هی خوبي پاویگا * ۹ جهوتها گواه بن سزا پائے نہ چهوتیگا اور وہ جو جهوتهه بولتا هی فنا هوگا * ۱۰ شادماني احمق کے لایق نہین تو کتنا زیادہ نالایق هی کہ خادم کبهي شہزادون پر ضابط هو * ۱۱ آدمي کي دانائي غصے کو ٹالتي هی اور یہہ اُسکی شانداري هی کہ خطا سے گذرے * ۱۲ بادشاہ کا غضب شیر کي غرش کے مانند هی اور اُسکي رضا ایسی هی جیسے گهاس پر شبنم هوتي هی * ۱۳ بیدانش بیٹا اپنے باپ کے لئے بلا هی اور جوروکا جهگڑا رگڑا سدا کا ٹپکا هی * ۱۴ گهر اور مال وہ میراث هی جو باپ سے ملتي هی پر دانشمند جورو خداوند کے فضل سے ملتي هی * ۱۵ سستي دل کو نیند مین غرق کر دیتي هی اور آرام طلب کا دل بهوکها رهتا هی * ۱۶ وہ جو حکم کو حفظ کرتا هی اپني جان کا نگہبان هی اور وہ جو اپني راهون سے غافل هی مارا جاتا هی * ۱۷ وہ جو مسکینون پر رحم کرتا هی خداوند کو اُدهار دیتا هی جو کچهه اُس نے دیا هوگا وہ اُسے پهیر دیگا * ۱۸ جبتلك کہ امید باقي هی اپنے بیٹے کو تربیت کئے جا اور اُسکے مار ڈالنے پر دل نہ لگا * ۱۹ تند غصے ور آدمي سزا هي پاویگا کیونکہ اگر تو اُسے نجات دیوے تو تجهے پهر بار بار کرنا هوگا * ۲۰ مصلحت کو سن اور تربیت پذیر هو تاکہ تیري عاقبت دانش کے ساتهہ هو * ۲۱ آدمی کے

دل میں بہتیرے منصوبے ہوتے ہیں پر ہونا وہي ہي جو خداوند نے مقرر کیا ہي * ۲۲ آدمي کي خوبي اُس کي نیکي ہي اور کنگال جہوٹہے سے بہتر ہي * ۲۳ خدا ترسي زندگاني کے لئے ہي اور وہ جسکو یہہ ہي خوشي سے اوقات کاٹیگا بدي سے اُسکي ملاقات کبہي نہوگي * ۲۴ سست آدمي اپنے ہاتہہ برتن میں چہپاتا ہي اور اتنا نہیں کرتا کہ اُنہیں اپنے منہہ تک لاوے * ۲۵ استہزا کرنے والے کو مار تو اُسکو جو سادہ دل ہي دانش ملیگي اور صاحب دانش کو تنبیہ کر کہ وہ معرفت دریافت کریگا * ۲۶ وہ جو اپنے باپ کو حیران کرتا ہي اور اپني ما کو کہدیڑتا ہي وہ بیٹا خجالت کا کام کرتا ہي اور رسوائي حاصل کرتا ہي * ۲۷ میرے بیٹے وہ تربیت جو معرفت کي باتوں سے باز رکہتي ہي اُس سے تو آپ کو باز رکہہ * ۲۸ فاسق گواہ عدالت پر ہنستا ہي اور شریر کا منہہ بدکاري نگلتا رہتا ہي * ۲۹ ٹہٹہے کرنیوالوں کے لئے سزا کے فتوے ہیں اور جاہلوں کي پیٹہہ کے لئے تازیانے *

بیسواں باب

۱ شراب مسخرہ بناتي ہي اور مست کرنیوالي ہرایک چیز غضب آلودہ کرتي ہي جسنے اُن کا فریب کہایا وہ دانش مند نہیں * ۲ بادشاہ کا رعب ایسا ہي جیسے شیر کي غرش جو کوئي اُسے بہڑکاتا ہي وہ اپني جان پر کہیلتا ہي * ۳ آدمي کي عزت اُسي میں ہي کہ غصہ ٹال جاوے لیکن ہرایک بیدانش چہیڑتا رہتا ہي * ۴ سست آدمي ٹہنڈ کے موسم میں ہل نہیں چلاتا سو وہ کٹنے کے وقت بہیک مانگیگا اور اُس پاس کچہہ نہوگا * ۵ آدمي کے دل کي مصلحت گہرے پاني کے مانند ہي پر سنجیدہ انسان اُسے کہینچیگا * ۶ بہتیرے ہیں جن میں سے ہرایک اپني بہلائي مشہور کرتا ہي پر وفادار انسان کو کون پا سکتا ہي * ۷ صادق اپني تمامي میں چلتا ہي اُسکے بعد اُسکے لڑکے اقبالمند ہوتے ہیں * ۸ بادشاہ جو عدالت کے تخت پر جلوس

فرماتا هی اپني آنکهونکے سامهنے سے هر نوع کی بدي دور کرتا
هی * ۹ کون کہہ سکتا هی کہ مین نے اپنے دلکو صاف کیا
هی مین گناه سے پاک هون * ۱۰ کم تولنا اور کم ماپنا ان دونون سے خداوند
کو نفرت هی * ۱۱ لڑکے کا حال بهي اُسکے کامون سے معلوم هوتا
هی کہ اُسکے کام پاک صدق هونگے * ۱۲ سننے والے کان اور دیکهنے والي
آنکهین دونون کا خداوند بنانے والا هی * ۱۳ بہت سونے سے
دل نہ لگا نہووے کہ تو کنگال هو جاوے اپني آنکهین کهول کہ تو
روٹي سے سیر هوگا * ۱۴ مول لینے والا کہتا هی کہ یہہ برا هی برا هی
پر جب وہ چل نکلتا هی تب فخر کرتا هی * ۱۵ سونا بهي هی
اور بہت سے لعل بهي هین پر معرفت کے لب بے بہا لعل هین * ۱۶ جو
اجنبي کا ضامن هووے اُسکے کپڑے چهین لے اور جو بیگانیا ضامن
هووے اُسکی چیز گرو رکهہ لے * ۱۷ دغا کي روٹي آدمي کو میٹهي
لگتي هی پر آخرکو اُسکا منہہ کنکرون سے بهرا جاتا هی *
۱۸ هرایک کام مصلحت سے ٹهیک هوتا هی اور جنگ بڑي تدبیرون سے کر *
۱۹ وہ جو غماض کی پیروي کرتا هی اپنا بهید فاش کرتا هی سو تو
اُسکے ساتهہ جو لبون سے لبها لیتا هی میل مت کر * ۲۰ وہ جو اپنے
باپ اور اپني ما پر لعنت کرتا هی اُسکا چراغ شدت کي تاریکي مین
بجهایا جاویگا * ۲۱ هو سکتا هی کہ ایک میراث ابتدا مین جلد لے لي
جاوے پر اُسکا انجام نامبارک هی * ۲۲ تو مت کہہ کہ مین بدي کا
بدلا لونگا پر خداوند کا انتظار کر کہ وہ تجهے بچاویگا * ۲۳ مختلف
تولون سے خداوند کو نفرت هی اور مکر کي ترازو کچهہ خوب نہین *
۲۴ آدمي کے کام خداوند کے حکم سے هین پس کیونکر هو سکتا هی
کہ کوئي اپنے طریق کو سمجهے * ۲۵ یہہ آدمي کے لئے ایک پهندا هی کہ
پاک چیزون کے حق مین لغو بات کرے اور نذرون کے بعد سوچ کرے *
۲۶ دانشمند بادشاه شریرون کو پراگنده کرتا هی اور اُن پر پہیا پهرواتا
هی * ۲۷ آدمي کي روح خداوند کي قندیل هی جو انسان کے پیٹ
کي هرایک مخفي چیز کو تفتیش کرتي هی * ۲۸ رحمت اور راستي

بادشاہ کے نگہبان ہین اور رحمت اسکے تخت کو اٹھاۓ ہوۓ ہی * ۲۹ جوان آدمیون کا زور اُن کے لئے ایک شوکت ہی اور بوڑھون کی زینت اُن کے سفید بال ہین * ۳۰ چوٹون کی ماروں سے برائي دور ہوتي اور اُن تازیانو سے جو پیٹ کے اندر لگ جاتے *

اکیسوان باب

۱ بادشاہ کا دل خداوند کے ہاتھہ مین ہی وہ اُسکو پاني کے نالون کے مانند جیدھر چاہتا ہی اُدھر پھیرتا ہی * ۲ انسان کي سب راہین اُس کي نظر مین ٹھیک ہین پر خداوند دلون کو تولتا ہی * ۳ صداقت و عدالت کرنا خداوند کے نزدیک قرباني کرنے سے زائد پسندیدہ ہی * ۴ بلند بیني اور دلکي خود پسندي شریرونکي روشني گناہ ہی * ۵ چالاکون کے منصوبہ فقط فرواني کے باعث ہین پر سارے اُتاولے لوگ فقط احتیاج کو پہنچتے * ۶ دروغ گوئي کرکے خزانے فراہم کرنا ایک اُڑنے والي بطالت ہی اُن لوگونکي جو مرگ کے جویان ہین * ۷ شریرون کي خرابي اُن کو خوف دلاویگي کیونکہ اُنھون نے انصاف کو نا پسند کیا ہی * ۸ برے آدمي کي راہ سرکشي اور کجروي پر جو پاک ہی اُسکا کام بھلا ہی * ۹ گھر کے کوٹھے پر ایک گوشے مین رہنا فتنہ انگیز عورت کے ساتھہ صحبت کے گھر مین رہنے سے بہتر ہی * ۱۰ شریر کا جي شرارت کا مشتاق ہی اُسکا ہمسایہ اُسکي نگاہ مین قبولیت نہین پاتا * ۱۱ جب استہزا کرنیوالے کو سزا دي جاتي ہی تب وہ جو بے راہ ہی دانش پیدا کرتا ہی اور جو دانشور تربیت پذیر ہوتا ہی تو آگاہي حاصل کرتا ہی * ۱۲ صادق آدمي دانشمندي سے شریر کے گھر کو خیال کرتا ہی کہ خداوند اُنکي شرارت کے سبب سے اُنھین گرا دیتا ہی * ۱۳ جو مسکین کا نالہ سنکے اپنے کان بند کر لیتا ہی وہ آپ بھي نالہ کریگا اور اُسکا فریادرس کوئي نہوگا * ۱۴ چھپاکے ہدیہ دینا غصے کو اور گود مین صلہ رکھہ دینا شدت کے قہر کو ٹھنڈا کرتا ہی * ۱۵ صادقون کي خوشي راستکاري مین ہی پر

اُن کے لئے جو بدکار ہین ہلاکت ہی * ۱۶ وہ انسان جو حکمت کی راہ سے بھٹکا مردونکے غول مین پڑا رہیگا * ۱۷ وہ جو کھیل کو دوست رکھتا ہی کنگال آدمی ہی وہ جو شراب اور روغن پر مایل ہی ہرگز مالدار نہوگا * ۱۸ شریر لوگ صادقون کے بدلے اور خطاکار پرہیزگارون کے عوض فدیہ دیئے جاوینگے * ۱۹ جنگل مین رہنا جھگڑالو اور غصہ ور عورت کے ساتھہ رہنے سے بہتر ہی * ۲۰ خزانہ پسندیدہ اور تیل دانشمندون کے گھر مین ہی پر احمق آدمی اُسے نگلیگا * ۲۱ وہ جو صداقت اور رحمت کی پیروی کرتا ہی زندگی اور صداقت اور عزت پاتا ہی * ۲۲ دانشمند آدمی زبردستون کی بستی پر چڑھتا ہی اور اُس زور کو جس پر اُن کا اعتماد ہی گرا دیتا ہی * ۲۳ وہ جو اپنے منہہ اور اپنی زبان کی نگہبانی کرتا ہی اپنی جان کو تنگیون سے بچاتا ہی * ۲۴ مغرور اور گھمنڈی جسکا نام ٹھٹھاباز ہی وہ غرور اور غصے سے کاروبار کیا کرتا ہی * ۲۵ سست آدمی کی تمنا اُسے قتل کرتی ہی کیونکہ اُسکے ہاتھہ محنت کو پسند نہین کرتے * ۲۶ وہ حرص سے سارے دن لالچ کرتا رہتا ہی پر صادق آدمی دیتا ہی اور برباد نہین کرتا * ۲۷ شریرونکی قربانی نفرت ہی خصوصا جب کہ وہ بدباطنی سے لاتا ہی * ۲۸ جھوٹھا گواہ ہلاک ہوتا ہی پر وہ شخص جو سنتا ہی مقید جواب کے لئے مستعد رہتا ہی * ۲۹ شریر انسان درشت رو ہوتا ہی پر وہ جو راست رو ہی دیکھہ بھال کے راہ چلتا ہی * ۳۰ کوئی حکمت کوئی فہمید کوئی مشورت خداوند کے مقابل پیش نہین جاتی * ۳۱ جنگ کے دن کے لئے گھوڑا تو تیار ہوتا پر نصرت خداوند کی ہی *

بائیسوان باب

۱ نیک نام بے قیاس خزانے سے زیادہ تر انتخاب کیا جاوے اور خیرخواہی روپے اور سونے سے زیادہ * ۲ دولتمند اور مسکین ایک ہی جاگہہ فراہم ہوتے ہین اُن سب کا بنانے والا خداوند ہی ہی * ۳ ہوشیار

انسان برے انجام کو پیش بینی سے دیکھتا ھی اور آپکو چھپاتا ھی
پر نادان لوگ گذرتے ھین اور سزا پاتے ھین * ۴ دولت اور عزت
اور حیات فروتنی سے اور خدا ترسی سے ھاتھ آتین ھین * ۵ کجرو لوگون
کی راہ مین کانٹے اور پھندے ھین وہ جو اپنی جان کی نگہبانی
کرتا ھی ان سے دور رھیگا * ۶ لڑکے کو اس کی راہ کے مطابق
سویرے تربیت کر کیونکہ جب وہ بوڑھا ھوا تو وہ اس راہ سے نمڑیگا *
۷ مالدار مسکین پر ضابط ھوتا ھی اور قرضدار قرض دینے والے کا چاکر
ھی * ۸ وہ جو بدکاری بوتا ھی بطالت کاٹیگا اور اسکی سزا کا ڈنڈا
تیار ھی * ۹ وہ جسکی آنکھین فیاض ھین برکت پاویگا کیونکہ وہ
اپنی روٹی مین سے مسکینون کو دیتا ھی * ۱۰ استہزا کرنے والے
لوگ نکال دے کہ فساد جاتا رھیگا ھان جھگڑا رگڑا اور رسوائی دور
ھو جائیگی * ۱۱ وہ جو صاف دلی کو چاھتا ھی اسکے لب لطیف ھین
اور بادشاہ اسکا دوستدار ھوگا * ۱۲ خداوند کی آنکھین معرفت کی
نگہبانی کرتی ھین اور وہ خطاکارون کے کار و بار کو الٹ دیتا ھی *
۱۳ آرام طلب انسان کہتا ھی کہ باھر شیر کھڑا ھی مین گلیون مین
پھاڑا جاؤنگا * ۱۴ بیگانی عورت کا منہہ ایک گہرا گڑھا ھی اس مین وہ
گرتا ھی جس سے خداوند بیزار ھی * ۱۵ جہالت لڑکے کے دل مین
جڑی ھوئی ھی پر تربیت کی لاٹھی اسے اس مین سے اکھاڑ پھینکتی
ھی * ۱۶ مسکین پر ظلم کرنے والا اپنی دولت بڑھانے کے لئے اور
مالدار کو دینیوالا فقط محتاج ھو جانے کے لئے ھی * ۱۷ اپنے کانون
کو جھکا اور دانشورون کا سخن سن اور میری حکمت پر اپنا دل لگا *
۱۸ کہ یہہ کیا ھی بھلا کام ھی اگر تو ان کو اپنے باطن مین رکھہ
چھوڑے اور علاوہ وے تیرے لبون پر قایم ھووینگے * ۱۹ کہ تیرا توکل
خداوند پر ھو مین نے آجکے دن تجھے ھان تجھیکو جتادیا ھی *
۲۰ یقینا مین نے تیرے لئے مصلحت کی اور آگاھی کی لطیف باتین
اس نیت سے نہین لکھین * ۲۱ کہ مین سچی باتون کو تیرا نقش خاطر
کرون تاکہ تو ان کے جواب مین جنھون نے تجھکو بھیجا ھی یقینی

باتین کہہ سکے * ۲۲ مسکین کو غارت مت کر اُسکے مسکین ھونے کے سبب سے اور داغگار پر جو دروازے پر ھی ظلم نکر * ۲۳ کیونکہ خداوند اُنکی حجت ثابت کریگا اور اُن کی جانون کو جنھون نے اُنکو غارت کیا غارت کریگا * ۲۴ غصہ ور آدمی سے دوستی مت کر اور باؤلے انسان کے ساتھہ مت جا * ۲۵ نہو کہ تو اُسکی روشین سیکھے اور اپنی جان کو پھندے مین پھنساوے * ۲۶ تو اُن مین مت گناجا جو ھاتھہ ملتے ھین اور نہ اُن مین شامل ھو جو قرض کی بابت ضامنی کرتے ھین * ۲۷ کہ اگر تجھہ پاس دینے کو کچھہ نہو تو کیا ضرور ھی کہ وہ تیرا بستر تیرے تلے سے کھینچ لے جاوے * ۲۸ اُن قدیم حدون کو جو تیرے باپ دادون نے باندھی ھین برھم مت مار * ۲۹ تو کسی کو اپنے کام مین چالاک دیکھتا ھی وہ شاھون کے حضور جا کھڑا ھوگا وہ ذلیلون کے آگے کھڑا نہوگا *

تیئیسوان باب

۱ جسوقت تو حاکم کے ساتھہ کھانے بیٹھے تو غور سے دیکھہ کہ تیرے سامھنے کون ھی * ۲ اگر تو کھانے مین حریص ھی تو اپنے گلے پر چھری رکھہ دے * ۳ اُسکے مزے دار کھانون کی تمنا مت کر کہ وہ دغا کا کھانا ھی * ۴ مالدار ھونے کے لئے محنت مت کر اپنی اس دانش سے درگذر * ۵ کیا تو اُس چیز پر جو نا چیز ھی اپنی آنکھہ اُڑاویگا کہ دولت عقاب کی مانند اپنے لئے پر بنا کے آسمان کی طرف اُڑ جاتی ھی * ۶ تو اُسکی روٹی جو تنگ چشم ھی مت کھا اور اُسکے مزے دار کھانون کی تمنا مت رکھہ * ۷ کیونکہ جیسے اُسکے دل کے اندیشے ھین وہ ویسا ھی ھی وہ تجھکو کہتا ھی کھا اور پی پر اُسکا دل تیری طرف نہین * ۸ وہ نوالہ جو تو نے کھایا ھی تو اُسے اُگل دیگا اور اپنی میٹھی باتین گنوائیگا * ۹ بیدانش کے کانون مین اپنی باتین مت ڈال کیونکہ وہ تیرے دانشمندانہ کلام کی تحقیر کریگا * ۱۰ زمین کی قدیم حدین مت سرکا اور یتیمون کے کھیتون مین

داخل مت هو * ۱۱ کیونکه اُنکا رهائي بخشنے والا زبردست هی وه خود هي تجهه پر اُنکي حجتين ثابت کریگا * ۱۲ تربیت سے اپنا دل لگا اور هشیاري کي باتون پرکان رکهه * ۱۳ لڑکے کي تربیت سے دست بردار مت هو که اگر تو اُسے چهڑي ماریگا تو وه مرنجائیگا * ۱۴ تو اُسے لاٹهي ماریگا اور پاتال سے اُسکي جان کو نجات دیگا * ۱۵ میرے بیٹے اگر تیرا دل دانشور هی تو میرا دل هان میرا هي دل مسرور هوگا * ۱۶ اور جب تیرے لبون سے سچي باتین نکلینگي تو میرے گردے شاد هونگے * ۱۷ ایسا نکر که تیرا دل گناه گارون پر حسد کرے بلکه تو خدا ترسي مین هر دن ره * ۱۸ کیونکه عاقبت هی اور تیري آس ٹوٹ نه جائیگي * ۱۹ میرے بیٹے تو سن اور دانش پیدا کر اور اپنے دلکي رهبري کر * ۲۰ تو اُن لوگون کے ساتهه نه ره جو مے خود هین اور اپنے هي گوشت گنوا تے هین * ۲۱ که شرابي اور گنواو کنگال هو جائینگے اور نیند اُنهین چیتهڑے پهنائیگي * ۲۲ اپنے باپ کي بات سن جس سے تو تولد هوا هی اور اپني بڑهیا ما کو حقیر نجان * ۲۳ امانت کو مول لے اور اُسے مت بیچ حکمت اور تربیت اور خرد سے بهی ایسے هي کر * ۲۴ صادق کا باپ نهایت خوش هوگا اور وه جس سے دانشور لڑکا تولد هوتا هی خوشي حاصل کریگا * ۲۵ تیرے ما باپ خوش هونگے اور وه جس کے پیٹ مین تو پڑا مسرور هوگي * ۲۶ میرے بیٹے اپنا دل مجهکو دے اور میري راهون سے تیري آنکهین خوش هون * ۲۷ که زاني عورت ایک گهري کهائي هی اور اجنبي عورت تنگ کوا هی * ۲۸ وه گهات مین لگي هی که شکار کرے اور بني آدم مین دغابازون کو زیاده کرواتي هی * ۲۹ وه کون هی جو افسوس کرتا هی اور کون غمزده هی اور کون بڑا قضیه لڑنیوالا هی اور کون یاوه گو هی اور کون بے سبب گهائل هی اور کس کي آنکهین لال انگارے هین * ۳۰ وے جو سدا مے نوشي کرتے هین وے جو امیز شراب کي تلاش مین رهتے هین * ۳۱ جب شراب لال لال هووے تو اُسکا عکس جام پر پڑے سو جب وه اپني خوبي دکهلاوے تو اُسپر

نظر مت کر * ۳۲ کہ انجام کار وہ سانپ کے مانند کاٹتي هی اور بچھوکی طرح ڈنگ مارتي هی * ۳۳ تیري آنکھین بیگانہ عورتون سے لۆٹیگي اور تیرا دل ٹیرے مضمون نکالیگا * ۳۴ بے شك تو آسکے مانند هو جائیگا جو دریا کے درمیان لیٹ جاوے اور مستول کے سرے پر سو رهے * ۳۵ تو کہیگا وے مجھے مارتے تو هین پر دکھتا نہین وے مجھے پیٹتے تو هین پر مجھے معلوم نہوتا مین کب بیدار هوؤنگا مین پھر آسکا سراغ لونگا *

چوبیسوان باب

۱ تو بد آدمي سے حسد مت کر اور آنکي صحبت کي خواهش مت رکھہ * ۲ کیون کہ آنکے دل هلاکت ذکر کرتے هین اور آنکے لب زیانکاري بولتے هین * ۳ دانش کے باعث سے گھر بنا کیا جاتا هی اور فهمید کے سبب سے آسکو قیام هی * ۴ اگر خبر داري هوگي تو کوٹھریان نفیس اور لطیف مال سے معمور هوجائیگي * ۵ دانشور آدمي زور آور هی هان خبردار انسان کا زور بڑهتا رهتا هی * ۶ کیونکہ تو خوش تدبیري کے سبب سے جنگ کر سکتا هی اور مشیرونکي کثرت سے سلامتي هی * ۷ حکمت جاهل سے بہت بلند هی وہ دروازے پر منہہ نکھولیگا * ۸ وہ جو زبون منصوبے ایجاد کرتا هی زیانکار آدمي کہلا ئیگا * ۹ ناداني کي بندش گناہ هی اور استہزا کرنیوالے سے خلق کو نفرت هی * ۱۰ اگر تو مصیبت کے دن آداس هو جاوے تو تجھہ مین کچھہ زور نہ رهیگا * ۱۱ اگر تو آن کو جنہین موت لے کھینچا هی اور آن کو جو مارے جانے پر تیار هین بچا نہ لے * ۱۲ اور تو کہے کہ دیکھو همین یہہ معلوم نہ تھا تو کیا وہ جو دلون کا جانچنے والا هی یہہ دیکھتا نہین اور وہ جو تیري جان کا نگہبان هی یہہ نہین جانتا اور کیا وہ هر شخص کو جیسے آسکے کام هین ویسا اجر ندیگا * ۱۳ میرے بیٹے تو شہد کھا کہ وہ اچھا هی اور شہد کا شان بھي کہ وہ تیرے مذاق مین میٹھا هی * ۱۴ آسیطرح پہچان رکھہ حکمت کو اپني جان

کے لئے جب وہ تجھکو مل جاوے تو تیري عاقبت نیك هی اور تیري آس ٹوٹ نجائیگي * ۱۵ شریر انسان سا صادق کے گھر کي گھات مین مت لگ اسکے چین کے مکان کو غارت مت کر * ۱۶ کہ صادق آدمي سات بار گرتا هی اور پھر آٹھتا هی پر شریر بلا مین گر کے پڑا رهتا هی * ۱۷ جب تیرا دشمن گر پڑے تو خوشي مت کر اور جب وہ پھسل جاوے تو دلشاد نہو * ۱۸ تا نہووے کہ خداوند دیکھے اور اسکے نزدیك بد هووے اور اپنا قہر آس پر سے آٹھا لیوے * ۱۹ زبون آدمیون سے ناخوش مت هو اور شریرون پر حسد مت کر * ۲۰ کیونکہ شریر آدمی کي عاقبت نیك نہوگي اور خبیثون کا چراغ بجھایا جائیگا * ۲۱ میرے بیٹے تو خداوند سے اور بادشاہ سے ڈر اور آن لوگونکے ساتھ نرہ جنکے مزاجون مین فساد هی * ۲۲ کیونکہ آن پر ناگہانی آفت آویگي اور آن دونون کي بلا کي خبر کسکو هی * ۲۳ یہہ بھی حکیمون کے امثال هین عدالت کرنے مین آدمي کے تشخص پر نظر کرنا بھلا نہین * ۲۴ وہ جو شریر کو کہتا هی کہ تو صادق هی لوگ آسپر لعنت کرینگے اور قومین آس سے نفرت کھائینگي * ۲۵ پر وے جو آسے سزا کا حکم دیتے هین خوش هونگے اور اچھي برکت آنکو ملیگی * ۲۶ هرایك شخص جو معقول جواب دیتا هی گویا کہ لب چومتا هی * ۲۷ پہلے اپنا کام تیار کر اور آسے میدان مین درست کر بعد آسکے اپنا گھر بنا * ۲۸ اپنے همسایے کے برخلاف بے سبب گواہ مت هو اور اپنے لبون سے ٹھگی مت کر * ۲۹ ایسا مت کہہ کہ مین آس سے ایسا کرونگا جیسا آس نے مجھہ سے کیا مین آدمی سے آس کے کام کے مطابق سلوك کرونگا * ۳۰ مین نے آرام طلب انسان کے کھیت پر اور آس شخص کے تاکستان پر جو دانش سے خالی تھا گذر کیا * ۳۱ اور دیکھو وہ سب خار سے بھرا هوا تھا اور گزنہ آسپر چھا گئے تھے اور آسکی سنگین دیوار گر گئی تھی * ۳۲ تب مین نے دیکھا اور مین اچھی طرح بوجھا مین نے آس کی دید کی اور عبرت پائی * ۳۳ هان اور تھوڑا سونا اور تھوڑا اونگھنا اور سونے کے لئے هاتھہ سمیٹنا * ۳۴ سو تیري تنگدستي

اسطرح آویگی جسطرح کوئی سفر سے آوے اور تیری مفلسی مسلح آدمی کے مانند *

پچیسوان باب

۱ اور یے بھی سلیمان کی تمثیلین ھین جنھین شاہ یہوداہ حزقیاہ کے رفیقون نے قلم بند کیا * ۲ خدا کی شان یہہ ھی کہ بات پوشیدہ کرے پر بادشاھون کی شوکت اس مین ھی کہ ھرچیز کا کھوج کرین * ۳ جسطرح آسمان نہایت بلند اور زمین نہایت پست ھی اسی طرح بادشاھونکے دل کا حال دریافت نہو * ۴ روپے کا میل چھانٹ ڈال تو کیمیا گر کے لئے ایک برتن نکل آویگا * ۵ شریرون کو بادشاہ کے حضور سے دور کر تب اسکا تخت صداقت سے پایداری پاویگا * ۶ شاہ کے حضور اپنی شوکت ظاھر مت کر اور بڑے آدمیون کی جاگہہ کھڑا مت ھو * ۷ کیونکہ اگر تجھکو کہا جاوے اوپر آؤ تو یہہ اس سے بہتر ھی کہ تو امیر کے حضور جس پر تیری نگاہ پڑے پست ھو جاوے * ۸ جھگڑا کرنے کو جلد مت جا نہو کہ تو نجانے کہ انجام کار مین کیا کریگا جبکہ تیرا ھمسایہ تجھکو ذلیل کرے * ۹ تو اپنے ھمسائے کے ساتھہ اپنے جھگڑا جھگڑ پر دوسرے کا راز کسی پر فاش نکر * ۱۰ تا نہووے کہ جو کوئی سنے تجھے رسوا کرے اور تیری بدنامی کسی طرح نہ مٹے * ۱۱ سخن جو اپنے پہیون پر ھو سونے کے سیبون کے مانند ھی جو منقش روپے پر جڑے ھون * ۱۲ جیسے سونے کی مرکی اور کندن کا گہنا ویسے ھی دانشور گوشمال فرمان بردار کے کان کے لئے ھی * ۱۳ جیسے خریف کے موسم مین برف کی سردی ویسے ھی وفادار ایلچی ان کے لئے جنکا وہ فرستادہ ھی کیونکہ وہ اپنے آقاؤن کی جان کو تازہ دم کرتا ھی * ۱۴ وہ جو ایک جھوٹھے ھدئے پر اپنی بڑائی کرتا ھی ان بدلیون اور ھواؤنکے مانند ھی جنکے ساتھہ باران نہو * ۱۵ بڑا صبر چاھئے کہ شہزادہ راضی ھو جاوے اور ملائم زبان ھڈی کو بھی توڑتی ھی * ۱۶ کیا تونے شہد پایا تو اتنا

کہا جتنا تیرے لئے بس ہی تا نہووے کہ تو زیادہ کہا جاوے اور اگل ڈالے * ۱۷ اپنے ہمسائے کے گھرکم جانے سے اپنے پانوٴکی قدر زائد کرنا نہوکہ وہ تجھہ سے سیر ہو اور تیرا کینہ پیدا کرے * ۱۸ وہ آدمی جو اپنے ہمسائے پر جھوٹھی گواہی دیتا ہی ایک کوبہ اور ایک تلوار اور ایک تیز تیر ہی * ۱۹ مصیبت کے وقت بے اعتماد انسان کا اعتماد کرنا اُس دانت کے مانند ہی جو ٹوٹا ہوا ہو اور اُس پانوٴکے مانند ہی جو بند سے اُکھڑ گیا ہو * ۲۰ گیت گانا اُسکے آگے جو بہت غمگین ہی ایساہی جیسے ایک شخص جاڑے میں ننگا کیا جاوے اور جیسے سرکا شورے پر پڑے * ۲۱ اگر تیرا دشمن بھوکھا ہو اُسے روٹی کہانےکو دے اوراگر وہ پیاسا ہو اُسے پانی پینے کو دے * ۲۲ کہ تو اُسکے سر پر آگ کے انگاروںکا ڈھیر کریگا اور خداوند تیرا بدلا لیگا * ۲۳ باد شمالی مینہہ کو جنتی ہی اور ترش رو چغل خوری کو * ۲۴ گھر کی چھت پر ایک کونے میں رہنا صحبت کے گھر میں جھگڑالو عورت کے ساتھہ رہنے سے بہتر ہی * ۲۵ جیسے تشنہ کام کے لئے ٹھنڈا پانی ویساہی وہ مژدہ ہی جو دور ملک سے آوے * ۲۶ صادق آدمی کا خبیث کے آگے خم ہونا ایسا ہی جیسے چشمہ جس کا پانی ڈنولا ہوگیا ہو یا سوتا جو بگڑ گیا ہو * ۲۷ جسطرح بہت شہد کہانا کچھہ خوب نہیں اُسیطرح اپنی شوکت کی تلاش کرنا زیبا نہیں * ۲۸ وہ جو اپنے نفس پر ضابط نہیں ایک شہر کے مانند ہی جو رخنہ دار اوربے شہرپناہ ہوا *

چھبیسواں باب

۱ جسطرح تابستان میں برف اور خریف میں بارش. ہو اُسی طرح بیوقوف کو عزت زیب نہیں دیتی * ۲ جسطرح گورے کا آوارہ پھرنا اور ابابیل کا اُڑتے پھرنا اُسی طرح اُس لعنت سے جوبے سبب ہوکچھہ ضرر نہیں ہوتا * ۳ گھوڑے کے لئے کوڑا اورگدھے کے لئے دہانا ہی پر احمق کی پیٹھہ کے لئے لٹھہ ہی * ۴ مورکھہ کو اُسکی حماقت کے مانند جواب مت دے تا نہو کہتو بھی اُسکے مانند ہو جاوے * ۵ مورکھہ کو اُسکی

حماقت کے مطابق جواب دے تا نہو کہ وہ اپني دانست مين آپ کو دانشور سمجھے * ۶ وہ جو بك بيوقوف کے ھاتھہ کچھہ پيغام بھيجتاھی اپنے پانؤ کاٹتا ھی اور خسارت کھاتا ھی * ۷ جسطرح لنگڑے کي ٹانگين برابر نہين ھوتين اسطرح بيوقوفون کے منہہ مين تمثيل ھی * ۸ جيسے کوئي جوھر کو پتھر کے ڈھير مين رکھے مورکھہ کو عزت دينا ايساھي ھی * ۹ جسطرح شرابي کے ھاتھہ مين پينا قايم ھی اسطرح جاھلون کے منہہ کے لئے تمثيل ھی * ۱۰ وہ بزرگ خدا جسنے سب کچھہ بنايا وہ بيوقوفون اور خطا کارون دونون کو اجرت ديتا ھی * ۱۱ جسطرح کتا اگل کے پھر کھاتا ھی اسيطرح بيوقوف اپني بے وقوفي پھر پھر ظاھر کرتا ھی * ۱۲ جو تو اس انسان کو جو اپنے نزديك دانشمند ھو ديکھتا ھی تو اسکے نسبت احمق سے زيادہ اميد ھی * ۱۳ کاھل وجود انسان کہتا ھی راہ مين شير ھی باگھہ گليون مين ھی * ۱۴ جسطرح دروازہ اپني چولون ھي پر پھرتا ھی آرام طلب آدمي اپنے بستر پر ايسے ھی ھی * ۱۵ آرام طلب انسان اپنا ھاتھہ برتن مين چھپاتا ھی اور اسے منہہ تك پھر لانا اسپر بڑا دکھہ ھوتا ھی * ۱۶ کاھل وجود اپني دانست مين سات شخصون سے جو دليلين لاسکتے ھين آپ کو زيادہ دانشمند جانتا ھی * ۱۷ وہ جو گذر کرتا ھی اور اورونکے جھگڑے کے بيچ پڑتا ھی اسکي مانند ھی جو کتے کا کان پکڑ کے کھينچھتا ھی * ۱۸ جسطرح وہ ديوانہ انسان ھی جو جلتي لکڑيان اور تير اور موت کا اسباب پھينکتا ھی * ۱۹ وہ شخص جو اپنے ھمسائے کو دغا ديکر کہتا ھی کہ مين نے تو ٹھٹھا کيا ايساھي ھی * ۲۰ جب لکڑي نہين ھوتي تو آگ بجھہ جاتي ھی سو جہان لترا نہين وھان جھگڑا دفع ھوتا ھی * ۲۱ جيسے انگارون کے لئے کوئلے اور آگ کے لئے ايندھن ھی ويسا فتنہ انگيز آدمي فتنہ بھڑکانے مين ھی * ۲۲ نکتہ چين کي باتين ان لذيذ نوالون کے مانند ھين جو پيٹ کے اندر پہنچين * ۲۳ سوزناك لب اور شرير دل اس ميلے روپے کے مانند ھين جو گلي برتن پر مڑا ھو * ۲۴ وہ جو کينہ

رکھتا ھی لبون سے مکر کرتا ھی اور دل مین دغا رکھتا ھی * ۲۵ جب وہ ملایم باتین کرے اسپر اعتماد نکر کیونکہ اسکے دل مین سات نفرتین ھین * ۲۶ جسکی بد خواھی مکر مین چھپی ھوئی ھی اسکی خباثت جماعت کے آگے اشکارا ھو جائیگی * ۲۷ وہ جو گڑھا کھودتا ھی آپ ھی اس مین گرتا ھی اور جو پتھر ڈھلکاتا ھی وہ پلٹ کے اسی پر پڑتا ھی * ۲۸ دروغ زبان ان کا کینہ رکھتی ھی جنکو اسنے دکھہ دیا اور دم باز دھن لوگونکو ڈھکیل دیتا ھی *

ستائیسوان باب

۱ تو اس پر جو کل ھوگا فخر مت کر کیونکہ تو نہین جانتا کہ کل کیا ھوگا * ۲ ایسا کر کہ دوسرا انسان تیری ستایش کرے نہ کہ تیرا ھی منہہ بیگانہ کرے نہ کہ تیرا ھی لب * ۳ پتھر بھاری ھی اور ریتا وزنی لیکن بےوقوف کا جھنجلانا ان دونون سے گرانتر ھی * ۴ غصہ سخت چیز ھی اور قہر آتش ھی لیکن کون ھی جو غیرت کے برابر کھڑا رہ سکے * ۵ وہ ملامت جو ظاھر ھووے اس محبت سے جو پنہان ھو بہتر ھی * ۶ وے گھاو جو دوست کے ھاتھہ سے لگین وفادار ھین اور مچھیان جو دشمن لیوے دغا دینے والیان ھین * ۷ شکم سیر شہد سے نفرت رکھتا ھی پر اسکے لئے جو بھوکھا ھی ھرایک کڑوی چیز میٹھی ھی * ۸ انسان جو اپنے مکان سے آوارہ ھو وہ مرغ ھی جو آشیان سے بھٹک جاوے * ۹ خوشبو اور عطر دل کی فرحت کے باعث ھین انسان کے لئے اسکے دوست کی جانی سلاح ایسی ھی فرحت ھی * ۱۰ اپنے خاص دوست اور اپنے باپ کے دوست کو ترک مت کر اور جب تجھہ پر بپت پڑے تب بھائی کے گھر مت جا کہ ھمسایہ جو نزدیک ھو اس بھائی سے جو دور ھو بہتر ھی * ۱۱ میرے بیٹے دانشور ھو اور میرے دل کو شاد کر تاکہ مین اسکو جو مجھے ملامت کرتا ھی جواب دے سکون * ۱۲ دانا آدمی پیش بینی سے بدی کو دیکھتا ھی اور آپ کو چھپاتا ھی پر نادان گذرتے ھین اور سزا پاتے ھین * ۱۳ جو

بیگانیکا ضامن هووے اُسکے کپڑے لے لے اور اُس سے جو اجنبي عورت کا هو گرو مانگ لے * ۱۴ وہ جو صبح سویرے اُٹھکے اپنے دوست کے حق مین آواز بلند سے دعاے خیر کرتا هی اُس کے لئے یهه ایک لعنت محسوب هوگی * ۱۵ همیشه کا ٹپکا جو جھڑي کے دن مین هو اور جھگڑالو عورت دونون ایک هین * ۱۶ وہ جو اُسے چھپاتا هی هوا کو چھپاتا هی اور اُس کے دهنے کا روغن پکارتا * ۱۷ جسطرح لوها لوهے کو آبدار کرتا هی اُسي طرح آدمي اپنے دوست کے چهرے کو آبدار کرتا هی * ۱۸ جسطرح وہ جو انجیر کے درخت کي نگهباني کرتا هی اُسکا میوہ کهاتا هی اُسي طرح وہ جو اپنے آقا کا انتظار کرتا هی عزت پاتا هی * ۱۹ جسطرح پاني مین ایک چهرہ دوسرے چهر کو ملتا هی اُسي طرح آدمي کا دل آدمي کو * ۲۰ جسطرح پاتال اور موت کو سیري نهین اُسي طرح انسان کي آنکهین سیر نهین هوتین * ۲۱ جسطرح روپے کے لئے کهٹہا اور سونے کے لئے بوتي هی اُسیطرح آدمی کی ستایش آدمی کے لئے هی ۲۲ اگرچه تو احمق کو گیهون کے ساتهه اوکهلي مین ڈال کے موسل سے کوٹے پر اُس کي ابلهی اُس سے کبهی دور نهوگی * ۲۳ اپنے گلون کا احوال دریافت کرنے مین چالاکي کر اور اپنے رمون کو اچهی طرح دیکهه * ۲۴ که مال سدا نهین رهتا اور کیا تاجوري پشت در پشت باقي رهتي هی * ۲۵ سوکهي گهاس دیکهائی دیتی هی اور سبزہ نمایان هوتا هی اور کوهی جهاڑیان کاٹ کے فراهم کیجاتي هین ۲۶ برے تیري پوشش کے لئے هین اور بکرے تیرے میدانون کی قیمت هین * ۲۷ اور بکریون کا دودهه تیرے کهانے کے لئے اور تیرے گهرانے کے لئے اور تیري لونڈیون کی گذران کے لئے کافی هی *

اٹهائیسوان باب

۱ شریر لوگ هرچند کوئي اُن کا پیچها نهین کرتا بهاگتے هین پر صادق شیر کے مانند دلیر هین * ۲ خطا کاریون کے سبب سے حاکم بهت سے هین لیکن ایک انسان سے جو حکمت اور معرفت والا هو وهان کا نظم

و نسق بڑھتا ھی * ۳ وہ مسکین انسان جو مسکین پر ظلم کرتا ھی دھڑلے کا مینہ ھی جو ایک دانہ نہین چھوڑتا * ۴ وے جو شریعت کے تارک ھین شریرون کی ستایش کرتے ھین پر وے جو شریعت کے حافظ ھین اُن سے مخالفہ کرتے ھین * ۵ وے لوگ جو عیبدار ھین عدالت سے آگاہ نہین پر وے جو خداوند کے جویان ھین سب کچھہ جانتے ھین * ۶ اُس سے جو اپنی راھون سے بھٹکا ھوا ھی اگرچہ تونگر ھو وہ مسکین جو اپنی راستروی پر چلا جاتا ھی بہتر ھی * ۷ وہ جو شریعت کو حفظ کرتا ھی دانشور پسر ھی پر وہ جو اوباشون کا ھمنشین ھی اپنے پدر کو رسوا کرتا ھی * ۸ جو سود خوری کرکے ظلم سے کماکے اپنی دولت بڑھاتا ھی وہ اُسکے لئے جو مسکینون پر رحم کریگا بٹورتا ھی * ۹ وہ جو اپنے کان کو دور رکھتا ھی تا کہ شریعت کو نہ سنے اُسکی دعا بھی نفرت انگیز ھی * ۱۰ وہ جو صادق کو بھٹکا کے بری راہ چلاتا ھی سو اپنے گڑھے مین آپ گریگا پر وے جو راسترو ھین خوبیون کے وارث ھونگے * ۱۱ مالدار انسان اپنی دانست مین دانشور ھی پر وہ مسکین جو دانشوالا ھی اُسے دریافت کر جاتا ھی * ۱۲ جب صادقون کا دور ھوتا ھی تو بڑی خوشی ھوتی ھی پر جب شریر برپا ھوتے ھین تو مرد تفحص کیا جاتا ھی * ۱۳ وہ جو اپنے گناھون کو چھپاتا ھی کامیاب نہوویگا پر وہ جو گناہ کا اقرار کرتا ھی اور اُسے چھوڑ دیتا ھی اُس پر رحمت ھوویگی * ۱۴ مبارک ھی وہ انسان جو سدا ڈرا کرتا ھی پر وہ جو اپنے دل کو سخت کرتا ھی زبان مین گریگا * ۱۵ جیسے گرجتا ھوا شیر اور شکار ڈھونڈنے والا ریچھہ ویسے ھی وہ شریر ھی جو مسکینون پر حکمرانی کرے * ۱۶ وہ سلطان جسکی دانش کم ھی اُسکا ظلم بہت ھی پر وہ جو تعدی سے کینہ رکھتا ھی اُسکی عمر دراز ھی * ۱۷ وہ انسان جو ظلم سے کسی کا خون کرتا ھی بھاگ کے گڑھے مین گرتا ھی اُسے کوئی روک نہین سکتا * ۱۸ جو سیدھا چلا جاتا ھی بچ جاویگا پر جو راہ بھٹکا ھوا ھی ناگہان گر پڑتا ھی * ۱۹ جو اپنی زمین

جوتتا هی روٹیون سے سیر هوویگا پر جو باوہ لوگون کي پیروي کرتا هی
افلاس سے سیر هوویگا * ۲۰ دیانت دار انسان برکت سے معمور هوتا هی پر جو
دولتمند هونے کے لئے اتاولي کرتا هی بے سزا نه ٹھہریگا * ۲۱ آدمیون
کے تشخص پر نظر کرنا خوب نہین کیون کہ آدمي روٹي کے ایک ٹکڑے
کے لئے گناہ کرتا هی * ۲۲ جو دولت پیدا کرنے پر مرتا هی تنگ
چشم هی اور نہین دیکھتا که افلاس اسپر آویگا * ۲۳ جو انسان کو
سرزنش کرتا هی بعد اسکے تملق کرنیوالے کی نسبت زیادہ رضامندي
حاصل کریگا * ۲۴ جو اپنے ما باپ کو لوٹتا هی اور کہتا هی که یہہ
گناہ نہین وہ غارتگر کا ساتھي هی * ۲۵ جس کے دل مین گھمنڈ هی
وہ فتنه انگیز هی پر جسکا توکل خداوند پر هی فربه کیا جاویگا *
۲۶ جسکو اپنے دل پر بھروسا هی بے وقوف هی پر جو دانش سے
راہ چلتا هی نجات پاویگا * ۲۷ جو مسکینون کو دیتا هی محتاج نہوگا
پر جو چشم پوشي کرتا هی بہت لعنتین اپنے اوپر لیگا * ۲۸ جب شریر
لوگ برپا هوتے هین تو آدمي چھپتے پھرتے هین پر جب وے فنا هوتے
هین تو صادق لوگ افزود هوتے هین *

انتیسوان باب

۱ جو بار بار تنبیه پانے کے ساتھ گردن کشي کرتا هی ناگہان قتل کیا
جاویگا اور کوئي اسکا چارہ نہوگا * ۲ جس وقت صادق زیادہ هو جاتے
هین تو خلق خوش هوتي هی پر جب شریر حاکم هوتے هین تو خلق
غم کرتي هی * ۳ جو حکمت سے الفت رکھتا هی اپنے باپ کو شاد
کرتا هی پر جو زانیه سے هم صحبت هوتا هی اپنا مال تلف کرتا
هی * ۴ بادشاہ عدالت سے اپني مملکت کو استقلال بخشتا هی پر
جو رشوت لیتا هی اسکو بگاڑتا هی ۵ وہ انسان جو اپنے همسائے کي
خوشامد کرتا هی اسکے قدمون کے لئے جال بچھاتا هی * ۶ خبیث
انسان کے گناہ مین پھندا هی پر صادق جو هی گاتا هی اور خوشي کرتا
هی * ۷ صادق آدمي مسکینون کا احوال دریافت کرتا رهتا هی لیکن

شریر اُسکے حال پر متوجه نهین هوتا * ۸ ٹهٹهے باز آدمي شهر مین جال
پهیلاتے هین لیکن دانش والے قهر کو پهیر دیتے هین * ۹ اگر
دانشوالا انسان بے دانش سے جهگڑا کرے خواه نا خوشي سے خواه هنسي
سے تو اُس مین آرام نهین * ۱۰ وے جو لوهو کے پیاسے هین صادق کا
کینه رکهتے هین لیکن اهل انصاف اُس کي جان بچاتے هین *
۱۱ جاهل اپنے دل کا سب کچهه ظاهر کرتا هی پر دانش مند اُسے دیر
تک روکتا هی * ۱۲ اگر کوئي فرمانروا جهوٹهه پر کان رکهے تو اُسکے
سارے خادم خبیث هو جاتے هین * ۱۳ مسکین اور دغا کرنیوالے باهم
فراهم هوتے هین اور خداوند اُن دونونکي آنکهین روشن کرتا هی *
۱۴ جب بادشاه دیانتداري سے مسکینون کي عدالت کرتا هی تو اُسکا
تخت سدا قائم رهتا هی * ۱۵ لاٹهي اور تنبیه دانش بخشنے والي هی
پر وه لڑکا جو بے تربیت چهوڑ دیا جاتا هی اپني ما کو رسوا کرتا
هی * ۱۶ جب خبیث لوگ فراوان هوتے هین تو گناه بهت هوتے هین
لیکن صادق لوگ اُن کا گرنا دیکهینگے * ۱۷ اپنے بیٹے کو تربیت کر که
وه تجهے چین دیگا هان وه تیري روح کو خوشوقت کریگا * ۱۸ جهان رویا
نهین وهان لوگ هلاک هوتے هین لیکن جو شریعت کو حفظ کرتا هی
فرخنده هی * ۱۹ فقط زباني نصیحت سے چاکر تربیت پذیر نهین هوتا
کیونکه هرچند وه سمجهتا هی پر اُسپر عمل نکریگا * ۲۰ تو اُس
انسان کو جو بے تامل کهه بیٹهتا هی دیکهتا هی اُس کي نسبت
بیدانش کے لئے اُمید زیاده هی * ۲۱ وه جو اپنے غلام کو لڑکپن
سے ناز مین پالتا هی آخرکار وه اُسکا بیٹا بنیگا * ۲۲ غصه ور آدمي
فساد اُٹهاتا هی اور تند خو انسان بهت گناه کرتا هی * ۲۳ آدمي
کي بلند پروازي اُسکو پست کرتي هی پر عزت اُن کو جو دل سے
فروتن هین بلند کرتي هی * ۲۴ جو چور کا شریک هوتا هی اپني
جان سے بیزار هی وه لعنت سنتا هی اور اُسے بیان نهین کرتا * ۲۵ آدمي
سے ڈرنا آدمي کو پهنساتا هی پر جو خداوند پر توکل کرتا هی
محفوظ رهتا هی * ۲۶ بهت هین جو بادشاهون کي مهرباني کے جویان

هین لیکن خداوند سے آدمي کي عدالت هی * ۲۷ کجرو انسان صادقون کے لئے نفرت هی اور جو راسترو هی شریرون کے لئے نفرت هی *

تیسوان باب

۱ اجور بن یقي کے باتین اُس مرد کا منشا کا کلام اتي ایل سے هان اتي ایل اور اُکال سے * ۲ یقینا مین هرایك انسان کي نسبت حیوان هون اور آدمي کي سي دانش مجهه مین نهین * ۳ مین نے نه حکمت سیکهي اور نه القدوس کي شناخت حاصل کي * ۴ کون آسمان پر چڑها اور اترا کس نے هوا کو اپني مٹهي مین جمع کرلیا کس نے پانیون کو ایک کپڑے مین باندها کس نے زمین کي ساري حدین باندهین اگر تو کهه سکتا هی تو بتلا اُسکا نام کیا هی اور اُسکے بیٹے کا نام کیا هی * ۵ خدا کا هرایک سخن تایا هوا هی وه اُن کے لئے جنکا توکل اُسپر هی ایك سپر هی * ۶ تو اُسکی باتون پر کچهه زیاده مت کر نہو کہ وه تجهه کو تنبیه دے اور تو جهوٹها ٹهہرے * ۷ مین نے تجهه سے دو سوال کئے هین سو میرے جیتے جي مجهے عنایت کر * ۸ بطالت اور دروغ گوئي مجهه پاس سے دور رکهه اور مجهکو نه تهي دست کر نه مالدار میرے حال کے لایق مجهے خوراك دے * ۹ تا نہووے کہ مین سیر هو جاؤن اور انکار کر کے کہون کہ خداوند کون هی یا محتاج هو کے چوري کرون اور اپنے خدا کا نام بیہودگي کے ساتهه لون * ۱۰ خادم پر مخدوم کے حضور تہمت مت کر نہو کہ وه تجهه پر لعنت کرے اور تو اثامي ٹهہرے * ۱۱ ایک پشت ایسي هی جو اپنے باپ پر لعنت کرتي هی اور اپني ما کو مبارك نہین کہتي * ۱۲ ایك پشت ایسي هی جو اپنے تئین اپني نگاه مین پاك جانتي هی لیکن اُسکي گندگي اُس سے دهوئي نہین گئي * ۱۳ ایك پشت ایسي هی جو عجب شوخ چشم هی اور اُنکي پلکین اوپر کو رهتي هین * ۱۴ ایك پشت ایسي هی که جسکے دانت تیغ هین اور داڑهین چهریان تاکه زمین کے مسکینون کو نگل جاوین اور کنگالون کو خلق مین سے فنا کر دین *

۱۵ علوقہ کي دو بیٹیان ہین جو چلاتي ہین کہ دو دو تین ہین
جو کبھي سیر نہین ہوتین بلکہ چار ہین جو کبھي نہین کہتین کہ
بس * ۱۶ پاتال اور بانجھہ زہدان اور زمین جو سیراب نہین اور آتش
جو کبھي نہکہے کہ بس * ۱۷ وہ آنکھہ جو اپنے باپ کو چڑاتی ہی
اور اپنی ما کا کہنا ماننا حقیر جانتي ہی جنگلي کوے اسکو اچك کے
نکال لیںگے اور گدھہ اسے کھالینگے * ۱۸ یہہ تین ایسي عجیب ہین کہ
میري عقل سے باہر ہین بلکہ چار ہین جنہین مین جانتا نہین *
۱۹ عقاب کي راہ آسمان مین اور سانپ کي راہ چٹان پر اور جہاز کي راہ دریا
کے وسط مین اور مرد کی راہ کنواري مین * ۲۰ بیاہي چھنال کی
راہ یون ہی وہ کھاتي ہی اور اپنا منہہ پونچھتي ہی اور کہتي
ہی کہ مین نے کچھہ برائي نکي ہی * ۲۱ تین چیزون سے زمین
بے چین ہوتي ہی بلکہ چار ہین جنکي وہ برداشت نہین کرسکتي *
۲۲ غلام سے جو سلطان ہوجاوے اور احمق سے جب اسکا پیٹ بھرے *
۲۳ اور نا مقبول عورت سے جب وہ بیاہي جاوے اور لونڈي سے جو اپنی
بي بي کی ولي عہد ہو * ۲۴ چار ہین جو دنیا مین چھوٹي ہین لیکن
بڑي سیاني ہین * ۲۵ چیونٹي ہرچند کہ زور مند خلقت نہین لیکن
وہ تابستان مین اپني لئے خوراك جمع کر رکھتے ہین * ۲۶ اور جنگلی
خرگوش اگرچہ ناتوان خلقت ہین لیکن وے پہاڑون مین اپنا گھر بناتے
ہین * ۲۷ اور ٹڈي جسکا کوئي بادشاہ نہین لیکن وہ پرے باندھکے
نکلتی ہی * ۲۸ اور مکڑي جو اپنے ہاتھون سے پکڑتي ہی اور
وہ بادشاہون کے محلون مین ہی * ۲۹ تین خوش رفتار ہین بلکہ
چار جنکا چلنا خوشنما ہی * ۳۰ ایك تو شیر ببر جو سارے چارپایون
مین بہادر ہی اور کسي کے سامہنے سے پھرتا نہین * ۳۱ اور اسپ میان
بستہ اور بکرا اور بادشاہ جس پر کسی طرف سے چڑھائي نہو * ۳۲ اگر تو نے
نادانی سے اپني بلند پروازي ظاہر کی یا تو نے کچھہ برا اندیشہ کیا تو ہاتھہ
اپنے منہہ پر رکھہ * ۳۳ یقینا دودھہ ملانے سے مکھن نکالا جاتا ہی
اور ناك مروڑنے سے لہو اسی طرح غصہ بھڑکانے سے فساد برپا ہوتا ہی *

اکتیسواں باب

۱ لموائیل بادشاہ کے منشاکي باتین جو اسکی ما لے اسے سکھلائین * ۲ ای میرے بیٹے کیا ای میرے پیٹ کے بیٹے جو مین لے نذرین مان کے پایا کیا صلاح دون * ۳ اپني قوت عورتون کو مت دے نه اپني راهین بادشاهون کي بگاڑنیوالیون کو * ۴ ای لموائیل بادشاهون کو می خوري زیبا نہین اور نشے کي چیزین شہزادونکو لایق نہین * ۵ تا نہووے کہ وے پیوین اور شریعت کو بھلاوین اور مظلوم کا انصاف کرتے هوئے بھٹک جاوین * ۶ شراب اسکو پلاؤ جو خراب حال هی اور می اُن کو جو دل شکست هین * ۷ تا کہ وہ پیوے اور اپنی تنگدستي فراموش کرے اور اپني پریشاني کو پھر یاد نکرے * ۸ اپنا منہہ گونگے کے لئے کھول انکي حجت بیان کرنے کو جو مرتے هین * ۹ اپنی زبان کھول سچي عدالت کر اور مسکینون اور تهي دستون کے لئے حجت ثابت کر * ۱۰ کسکو پارسا جورو ملتي هی جو لعلون سے بیش بہا هی * ۱۱ اسکے شوهر کے دل کو اس سے چین اور اطمینان هی سو وہ کبھي لوٹ کا محتاج نہوگا * ۱۲ وہ جبتک جیتي رهیگی اس سے نیکی هي کریگي بدي نه کریگي * ۱۳ وہ صوف اور کتان ڈھونڈهتي هی اور بڑي چاہ کے ساتھہ اپنے هاتهون سے کام کرتی هی * ۱۴ وہ سوداگرون کے جہازون کے مانند هی وہ اپنی خورش دور سے لے آتي هی * ۱۵ وہ رات رهتے هوے اٹھتي هی اور اپنے گهرانے کو کھلاتي هی اور اپنی چھوکریون کو بخرے دیتي هی * ۱۶ وہ ایک میدان تاکتي هی اور اسے لے لیتي هی اور اپنے هاتھون کي محنت سے تاکستان لگاتي هی * ۱۷ وہ مضبوطي سے اپني کمر باندهتي هی اور اپنے بازوون کو مضبوط کرتي هی * ۱۸ وہ چکھتي هی کہ میري سوداگري بھلي هی رات کو اس کا چراغ نہین بجھتا * ۱۹ وہ تکلے پر اپنے هاتهه چلاتي هی اور اسکے هاتهه اٹیرن پکڑتے هین * ۲۰ وہ مسکینون کي طرف اپنا هاتهه بڑهاتي هی هان وہ اپنے هاتهه محتاجون کي طرف پھیلاتی هی * ۲۱ اگر اسکے گهرانے پر برف پڑے

تو وہ ڈرتی نہیں کیونکہ اُس کے خاندان میں ہرایک سُرخ لباس اوڑھے ہوے ہی * ۲۲ وہ اپنے لئے دیوار پر مشجر بناتی ہی اُسکی پوشاک ابریشمی اور گلفام ہی * ۲۳ اُسکا شوہر پھاٹکون مین مشہور ہی جبکہ وہ شہر کے مشایخ کے ساتھہ بیٹھتا ہی * ۲۴ وہ کتان کے مہین تھان بنواتی اور بیچتی ہی اور کمر بند کو سوداگرونکے پاس امانت رکھتی ہی * ۲۵ عزت اور حرمت اُسکی پوشاک ہی اور آنے والے دنون مین وہ خوشوقت ہوگی * ۲۶ وہ اپنی زبان کھول کے حکمت کی باتین بولتی ہی اُس کی زبان مین مہربانی کی شریعت ہی * ۲۷ وہ اپنے گھرانے کے دستورون پر بخوبی نگاہ کرتی ہی اور کاہلی کی روٹی نہین کھاتی * ۲۸ اُسکے بیٹے اُٹھتے ہین اور اُسے فرخندہ کہتے ہین اور اُسکا شوہر بھی اُس کی ستایش کرتا ہی * ۲۹ بہتیری بیٹیون نے پاکیزہ کام کئے پر تو سب پر سبقت لیگئی * ۳۰ کمال دھوکھا ہی اور جمال مین پایداری نہین پر وہ عورت جو خداترس ہی ستودہ ہی * ۳۱ اُسے اُسکے ہاتھون کا پھل دو اور اُس کے کام پھاٹکون مین اُسکی ستایش کرینگے *

واعظ کی کتاب

پہلا باب

۱ شاہ یروسلم واعظ بن داؤد کی باتین * ۲ بطلانون کی بطلان واعظ کہتا ہی بطلانون کی بطلان سب کچھہ باطل ہی * ۳ کیا فایدہ آدمی کو اُسکی ساری محنت سے حاصل ہوتا ہی جو وہ سورج کے نیچے کھینچتا ہی * ۴ پشت جاتی ہی اور پشت آتی ہی اور زمین

هميشه قايم رهتي هي * ۵ سورج چڑهتا هي اور سورج ڈهلتا هي اور اپنے مقام مين پہنچتا هي اور وهان سے پهر نکلتا هي * ۶ هوا دکهن کو جاتي هي اور اتر کو گهومتي هي هوا گهومکے گهومکے جاتي هي اور هوا گهومکر پهرتي هي * ۷ ساري ندیان سمندر مين بہتي هين اور سمندر بهر نہين جاتا جس مقام مين ندیان جاتي هين اسمين وے جانے کو پهرتي هين * ۸ یے سب باتين تهکاني هين آدمي نه کہه سکتا هي نه آنکهه دیکهنے سے نه کان سننے سے سیر هوتا هي * ۹ جو هوا سوئي پهیر هوگا اور جو بنا سوئي پهیر بنیگا اور سورج کے نیچے کچهه نیا نہين * ۱۰ کچهه ایسا هي که لوگ بولتے هين دیکهو تو یہه نیا هي سابق وه موجود تها آن زمانون مين جو همارے آگے هين * ۱۱ متقدمين کا نام و نشان نہين اور متاخرین کا بهي جو هونگے نام و نشان انکے درمیان نه رهیگا جو انکے بعد هونگے * ۱۲ مين واعظ یروسلم مين بني اسرائیل کا بادشاه تها * ۱۳ اور مين نے اپنا دل لگایا که عقل دوڑاکے سب کي تفتیش و تحقیق کرون جو آسمان کے نیچے کیا جاتا هي یہه شغل الم انگیز هي جو خدانے بني آدم کو دیا که اسمين مشغول هون * ۱۴ مين نے سارے کامون کو دیکها جو آسمان کے نیچے کئے جاتے هين اور دیکهه سب کچهه بطلان اور هوا کي چران هي * ۱۵ جو ٹیڑها هي سیدها نہين هوسکتا اور کمتیونکا حساب هو نہين سکتا هي * ۱۶ مين نے اپنے دل مين کہا دیکهه مين آن سبهون سے جو میرے آگے یروسلم پر تهے بڑي اور زیاده حکمت رکهتا هون اور میرا دل بہت حکمت و دانش مين بینا هي * ۱۷ لیکن جب مين نے حکمت کے جاننے کو اور حماقت اور جہالت کے جاننے کو دل لگایا تو معلوم کیا که یہه بهي هوا پر چرنا هي * ۱۸ کیونکه بہت حکمت مين بہت دقت هي اور جو گیان بڑهاتا هي سو دکهه بڑهاتا هي *

دوسرا باب

۱ پھر میں نے اپنے دل میں کہا کہ آ میں تجھکو عیش و عشرت چکھاؤنگا تو خوبی کو دیکھہ لے لو یہہ بھی بطلان ہی * ۲ میں نے ہنسی سے کہا دیوانہ اور شادی سے یہہ کیا کرتی ہی * ۳ میں نے اپنے دل میں منصوبہ باندھا کہ اپنے بدن کو وین سے نمناؤں پر اپنے دل کو حکمت میں قایم رہنے دوں اور احمقی کو اختیار کروں جبتک دیکھوں کہ بني آدم کا خیر مطلق کیا ہی جسے وے آسمان کے نیچے اپني زندگي کے دنوں کے شمار میں کیا کریں * ۴ میں نے بڑے بڑے کام کئے میں نے اپنے لئے گھر بنائے اور میں نے اپنے لئے تاکستان لگائے * ۵ میں نے اپنے لئے جنتیں اور فردوسیں بنائیں اور سارے پھل کے پیڑ اُنمیں بیٹھائے * ۶ میں نے اپنے لئے تالاب بنائے کہ اُن سے بالیدہ درختوں کا باغ سینچوں * ۷ میرے لئے زر خرید غلام اور لونڈیاں تھیں اور خانہ زاد میرے پاس تھے میں بھی بہت سے گاے بیل اور بھیڑ بکري کے گلوں کا مالک تھا ایسا کہ میں اُن سبھونسے جو میرے آگے یروسلم میں مسلط ہوئے زیادہ مالدار تھا * ۸ میں نے سونا اور روپا اور بادشاہوں اور صوبوں کا خزانہ اپنے لئے جمع کیا میں نے گانیوالے اور گانے والیاں اور بني آدم کي عیاشیاں یعنی بیگم اور بیگمات اپنے لئے مقرر کیں * ۹ سو میں بزرگ ہوا اور سبھوں سے جو یروسلم میں میرے آگے تھے بڑہ گیا میري حکمت بھي مجھہ میں قایم رہي * ۱۰ اور سب کچھہ جو میري آنکھیں چاہتي تھیں میں نے انسے باز نہیں رکھا میں نے اپنے دل کو کسي خوشي سے منع نہیں کیا کیونکہ میرا دل میري ساري محنت سے شادمان ہوا اور میري ساري محنت کا یہي میرا پھل ٹھہرا * ۱۱ اور میں نے اپنے سارے کاموں پر جو میرے ہاتھوں نے لئے تھے اور اُس محنت پر جو میں نے بنانے کمانے کے لئے کھینچي تھي نظر کي اور دیکھا کہ سب بطلان اور ہوا کي چران ہی اور آسمان کے نیچے کچھہ فایدہ نہیں * ۱۲ اور میں حکمت اور حماقت اور جہالت کے دیکھنے پر متوجہہ ہوا کیونکہ وہ شخص جو بادشاہ کے بعد آویگا کیا کریگا مگر

وہ جو قدیم سے لوگ کرتے آئے ہین * ۱۳ اور مین نے دیکھا کہ حکمت
حماقت سے ایسی ممتاز ہی جیسی روشنی تاریک سے ممتاز ہی *
۱۴ حکیم اپنی آنکھین اپنے سر مین رکھتا ہی اور احمق اندھیرے
مین چلتا ہی تسپر بھی مین جان گیا کہ ایکہی قسمت سبھونکو
نصیب ہوتی ہی * ۱۵ تب مین نے اپنے دل مین کہا جیسی احمق
کی قسمت ہی ویسی میری قسمت بھی ہوگی پھر مین کاہیکو
بڑا حکیم ہوا ہون سو مین نے اپنے دلمین کہا کہ یہہ بھی بطلان
ہی * ۱۶ کیونکہ نہ حکیم اور نہ احمق کا ذکر ابد تک رہیگا
کیونکہ آنیوالے دنون کی دوری مین سب بھولا ہوا ہوگا اور
ہاے حکیم احمق کے ساتھہ مر جاتا ہی * ۱۷ سو مین زندگی سے
بیزار ہوا کیونکہ وہ کام جو سورج کے نیچے کیا جاتا ہی مجھے برا
معلوم ہوا کیونکہ سب بطلان اور ہوا کی چران ہی * ۱۸ اور مین
اپنے سارے کام سے جو سورج کے نیچے کیا تھا بیزار ہوا اسلئے کہ مین
اُسے اُس آدمی کے لئے جو میرے بعد آویگا چھوڑ جاؤنگا * ۱۹ اور کون
جانتا ہی کہ وہ حکیم یا احمق ہوگا ہرحال وہ میرے سارے کام
پر جو مین نے کیا اور سورج کے نیچے حکمت سے کمایا مسلط ہوگا یہہ
بھی بطلان ہی * ۲۰ تب مین پھرا کہ اپنا دل سارے کام سے جو
مین نے سورج کے نیچے کیا تھا مایوس کرون * ۲۱ کیونکہ ایک آدمی
حکمت اور دانائی اور کامیابی سے کماتا ہی پھر وہ اُسے دوسرے
آدمی کی میراث مین جس نے اُسکے لئے کچھہ محنت نہین کی چھوڑ
جاتا ہی یہہ بھی بطلان اور بلاے عظیم ہی * ۲۲ کیونکہ آدمی کو
اُسکی ساری مشقت اور جان فشانی سے جو وہ سورج کے نیچے اُٹھاتا
ہی کیا میسر ہوتا * ۲۳ کیونکہ اُسکے سارے دن دکھدائی ہین
اور اُسکا شغل دقدار ہی بلکہ اُسکا دل رات کو بھی آرام نہین پاتا
یہہ بھی بطلان ہی * ۲۴ سو آدمی کے لئے اور خیر مطلق نہین مگر
یہہ کہ وہ کھاوے اور پیوے اور محنت کر کے اپنی جان کو خوبی
سے بہلاوے یہہ بھی مین نے دیکھا کہ الله کے ہاتھہ سے ہی *

۲۵ کیونکہ کون کھایگا اور کون رچیگا مگر اُس سے * ۲۶ کیونکہ وہ اُس آدمی کو جو اُسے پسند آتا ہی حکمت اور دانائی اور خوشی بخشتا ہی لیکن گناہگار کو بٹورنے اور ڈھیر کرنے میں مشغول کرتا ہی کہ اُسے دیوے جو خدا کا پسندیدہ ہی یہہ بھی بطلان اور ہوا کی چران ہی *

تیسرا باب

۱ ہر چیز کا ایک موسم ہی اور ہرشی کا جو آسمان کے نیچے ہی ایک وقت ہی * ۲ پیدا ہونے کا ایک وقت ہی اور مر جانے کا ایک وقت ہی بونے کا ایک وقت ہی اور مزروع کے اُکھاڑنے کا ایک وقت ہی * ۳ مارنے کا ایک وقت ہی اور رفع کرنے کا ایک وقت ہی ڈھانے کا ایک وقت ہی اور بنانے کا ایک وقت ہی * ۴ رونے کا ایک وقت ہی اور ہنسنیکا ایک وقت ہی کڑھنیکا ایک وقت ہی اور ناچنیکا ایک وقت ہی * ۵ پتھر پھینکنیکا ایک وقت ہی اور پتھر بٹورنیکا ایک وقت ہی ہم آغوشی کا ایک وقت ہی اور ہم آغوشی سے جدا ہونیکا ایک وقت ہی * ۶ پانیکا ایک وقت ہی اور کھونیکا ایکوقت ہی بچانیکا ایک وقت ہی اور خرچنیکا ایک وقت ہی * ۷ پھاڑنے کا ایک وقت ہی اور سینیکا ایک وقت ہی چپ ہونیکا ایک وقت ہی اور بولنیکا ایک وقت ہی * ۸ چاہنیکا ایک وقت ہی اور گھنانیکا ایک وقت ہی جنگ کا ایک وقت ہی اور صلح کا ایک وقت ہی * ۹ محنت کش کو اُسکی ساری مشقت سے کیا میسر ہوتا ہی * ۱۰ میں نے اُس شغل کو دیکھا جو خدا نے بنی آدم کو دیا ہی کہ اُسمیں مشغول ہوویں * ۱۱ اُسنے سب کچھہ اُسکے عین وقت پر خوب کیا ہی پر عالم کو بھی اُنکے دلمیں رکھدیا ہی یہانتک کہ آدمی اُن کاموںکو جو خدا شروع سے آخر تک کرتا ہی نہیں پہنچتا * ۱۲ اور میں جان گیا کہ بنی آدم کے لئے اور خیر مطلق نہیں مگر یہہ کہ وے خوشوقت ہوویں اور آپ اپنے جیتے جی خیر کریں * ۱۳ اور اگر کوئی انسان اپنی ساری محنت

مین کھاوے اور پیوے اور خوبي کو دیکھے تو یہہ بھي خدا کي بخشش هی * ۱۴ مین جان گیا کہ سب کچھہ جو خدا کرتا هی همیشه کے لئے هی اُسپر کچھہ بڑھایا نہین جاتا اور اُس سے کچھہ گھٹایا نہین جاتا اور خدا ایسا کام کرتا هی کہ لوگ اُسکے حضور ڈرتے رهین * ۱۵ جو هی سو آگے تھا اور جو هونا هی سو آگے هوا هی اور خدا گذشته کي طلب کرتا هی * ۱۶ پھر مین نے سورج کے نیچے عدالت کے مقام کا ملاحظه کیا وهان شرارت تھي اور صداقت کے مقام کا لحاظ کیا وهان شرارت تھي * ۱۷ تب مین نے اپنے دل مین کہا کہ خدا صالح اور طالع کا انصاف کریگا کیونکه ایک وقت هر چیز کے لئے اور هر کام کے لئے متعین هی * ۱۸ مین نے اپنے دل مین بني آدم کے حق مین کہا که خدا اُنکا امتحان کرے اور وے معلوم کرین کہ حیوان کے مانند هین * ۱۹ کیونکه بني آدم کا واقع هی اور بہایم کا واقع هی اور اُنکا واقع ایکہي هی جیسا یہہ مرتا هی ویسا وہ مرتا هی ایکہي دم سب مین هی اور انسان کو حیوان سے فضیلت نہین کیونکه سب بطلان هی * ۲۰ سب ایک هي مقام مین جاتا رهتا هی سب خاک سے بنا هی اور سب خاک مین پھرتا هی * ۲۱ بني آدم کی جان کہ اوپر چڑھتی اور بہایم کي جان زمین کے نیچے اُترتی کون جانتا * ۲۲ سو مین نے دیکھا کہ خیر مطلق نہین مگر یہہ کہ انسان اپنے کام سے شادمان هووے کہ یہہ اُسکی قسمت هی کیونکه کون اُسے متوجه کریگا کہ اُسپر جو اُسکے بعد هوگا دیکھے *

چوتھا باب

۱ اور مین نے سارے ظلمون پر جو سورج کے نیچے کئے جاتے هین پھرکے نظر کي اور کیا دیکھتا هون کہ مظلوم چلاتے هین اور اُنھین کوئي مددگار نہین ملتا اور ظالمونکے هاتھه سے زبردستي هوتي هی اور اُنھین مددگار نہین ملتا * ۲ تب مین نے مردون کو جو آگے مرچکے اُن زندون سے جو اب جیتے هین زیاده مبارک جانا * ۳ لیکن وہ دونوسے نیکبخت

هی جو اب تک نهین هوا هی جسنے وه برا کام نهین دیکها هی جو سورج کے نیچے کیا جاتا هی * ۴ اور مین نے ساري مشقت اور محنت کي ساري کامیابي کو دیکها که آسے ایککو دوسرے پر رشک آتا هی یهه بهي بطلان اور هواکي چران هی * ۵ مورکهه اپنا هاتهه سمیٹ کے اپنا گوشت کهاتا هی * ۶ ایک کف بهر آرام آس سے بهتر هی که دونون مٹهي محنت سے اور هوا کے چرنے سے بهرے هووین * ۷ اور مین پهرا اور سورج کے نیچے کي بطلان کو دیکها * ۸ کوئي اکیلا هی آسکا کوئي دوسرا نهین آسکا نه بیٹا نه بهائي هی تسپر بهی آسکی ساري محنت کی انتها نهین اور آسکي آنکهه دولت سے سیر نهین هوتي مین کسکے لئے محنت کرتا اور اپني جانکو خوبي سے باز رکهتا هون یهه بهی بطلان اور شغل الم انگیز * ۹ ایک سے دو بهلا هی کیونکه آنکي محنت مین انکو برا فائده هوتا هی * ۱۰ کیونکه اگر وے گرین تو ایک اپنے ساتهي کو آٹهاویگا پر افسوس آسپر جو اکیلا هوکے گرتا هی کیونکه کوئي دوسرا نهین جو آسے آٹهاوے * ۱۱ پهر اگر دو ایک ساتهه لیٹین تو گرم هوتے هین پر اکیلا کیونکر گرم هووے * ۱۲ اور اگر کوئي ایک پر حمله کرے تو وے دونون آسکے سامهنا کرینگے اور تہري رسي جلد نهین ٹوٹتي * ۱۳ مسکین اور حکیم جوان آس بڈهے اور بیوقوف بادشاه سے بهتر هی جو صلاح لینا نهین جانے * ۱۴ کیونکه وه اسیرون کے گهر سے بادشاه هونے کو نکلا اگرچه وه اپني مملکت مین محتاج پیدا هوا تها * ۱۵ مین نے سب زندون کو جو سورج کے نیچے چلتے هین دیکها که وے آس دوسرے جوان کے ساتهه هین جو آسکا جا نشین هی * ۱۶ آن سب لوگون کا شمار نهین جنکا وه پیشوا هی تو بهي متاخرین آسے خوش نه هونگے کیونکه یهه بهي بطلان اور هواکي چران هی *

پانچوان باب

۱ اپني چال سے خبردار جب کہ تو خدا کے گھرکو جاتا هي اور سننيکو
حاضر هونا احمق کے ذبيح گذرانے سے بہتر هي کيونکه وے نہين مانتے
کہ هم برا کرتے هين * ۲ اپنے منہہ سے جلدي نکر اور تيرا دل شتابي
سے خدا کے حضور بات نہ نکالے کيونکه خدا آسمان مين هي اور تو زمين
پر اسليئے تيري باتين کم هووين * ۳ کيونکه بہت تردد سے سپن آتا
هي اور احمق زيادہ گوئي سے مشہور هوتا هي * ۴ جب تو خدا کے
لئے نذر مانے تو اسکے ادا کرنے مين ديري نکر کيونکه وہ احمق سے
راضي نہين هي جو نذر تو مانے سو ادا کر * ۵ نذر نہ ماننا اسے بہتر هي
کہ مانے اور ادا نکرے * ۶ اپنے منہہ کو اپنا جسم بہکانے ندے اور
رسول کے آگے مت کہہ کہ بھول چوک هي خدا تيرے قول سے کيون غصے
هوگا اور تيرے هاتهونکا کام بگاڑيگا * ۷ کيونکه بہت سپنون مين دهوکها هي
اور بہت باتون مين ايساهي هي سو تو خدا ترس هو * ۸ اگر تو محتاج
کي مظلومي اور عدل و صدق کي غارت کو ملک مين ديکھے تو تو اس بات
سے حيران نہ هو کيونکه بلند پر بلند تر نظر رکھتا هي اور بلند ترين
ان سبھون پر هي * ۹ ملک کا فايدہ سب کے لئے ملک هي جو رعيت سے
مخدوم هي * ۱۰ زر دوست زر سے آسودہ نہين هوتا اور جو دولت چاهتا
هي اسکي آمد سے سير نہ هوگا يہہ بھي بطلان هي * ۱۱ جب مال بڑهتا
هي تو اسکے کھانيوالے بھي بڑهتے هين اور اسکے مالک کا کيا فايدہ هي
مگر اپني آنکھونکا ديکھنا * ۱۲ محنتي کي نيند ميٹھي هي کيا
تھوڑا کھاوے کيا بہت ليکن دولتمند کي سيري اسے سونے نہين
ديتي * ۱۳ ايک بلاے عظيم هي جو مين نے سورج کے نيچے ديکھي کہ
مال اسکے مالک کي بدي کے لئے بچا * ۱۴ اور وہ مال شغل الم انگيز مين
صرف هوتا هي اور اگر وہ ايک بيٹا جنماوے تو اسکے هاتهہ مين کچھہ
نہين بچ رهتا هي * ۱۵ جيسا وہ اپني ما کے پيٹ سے نکلا وہ ننگا
جيسا آيا پھر جانا رهيگا اور وہ اپني محنت سے کچھہ نہ اٹھاويگا کہ اپنے
هاتهہ مين ليجاوے * ۱۶ اور يہہ بھي تو بلاے عظيم هي بالکل جيسا

آیا ویسا جاتا رهتا هی پس اسکو کیا نفع هی جو هوا پر محنت کرتا
هی * ۱۷ وه اپنی عمر بهر کدورت مین کهاتا هی اور اسکی دقداری اور
بیزاری اور خفگی بهت هی * ۱۸ لو جو مین نے دیکها خیر هی بلکه
خوشنما هی که آدمی اپنی ساری محنت مین جو وه اپنی زندگی کے
دنون کے شمار مین جو خدا نے اسے گنا دیا سورج کے نیچے کرتا هی
کهاوے اور پیوے اور خوبی دیکهه لے کیونکه یهه اسکی قسمت
هی * ۱۹ پهر اگر خدا کسی آدمی کو دهن دولت دیتا هی اور اسے
مختار کرتا هی که اسے کهاوے اور اپنی قسمت اٹهاوے اور اپنی
محنت مین خوش هووے تو یهه بهی خدا کی بخشش هی * ۲۰ کیونکه
وه اپنی زندگی کے دنون کو بهت یاد نکریگا اس لئے که خدا نے دل کی
خوشنودی اسے بخشی *

چهٹهوان باب

۱ ایک بدی هی جو مین نے سورج کے نیچے دیکهی اور وه اکثر
آدم زاد پر آتی هی * ۲ کوئی ایسا هی که خدا اسے دهن دولت
اور عزت بخشتا هی یهان تک که اسکا جی کسی چیز کا جو وه چاهتا هی
محتاج نهین تسپر بهی خدا اسے اختیار نهین دیتا که اس سے کهاوے
بلکه غیر آدمی اسے کهاتا هی یهه بطلان هی اور سخت بدی هی *
۳ اگر کوئی شخص سو بیٹے جنماوے اور بهت برس جیتا رهے اور اسکی
عمر کے دن دراز هووین اور اگر اسکا جی خوبی سے نه بهرے اور اسے قبر
نه ملے تو مین کهتا هون که پیٹ گرا اس سے نیکبخت هی * ۴ کیونکه وه
بطلان مین آتا هی اور ظلمات مین جاتا رهتا هی اور اسکا نام اندهیرے
سے چهپا هی * ۵ اسنے سورج کو بهی ندیکها نه معلوم کیا پر
اسکو اس سے زیاده آرام هی * ۶ اور اگرچه وه دو چند ایک هزار برس
جیوے اور خوبی کا برخوردار نه هووے کیا سب ایکهی مقام مین نهین
جاتا رهتا هی * ۷ آدمی کی ساری محنت اسکے منهه کے لئے هی
تد بهی اسکا جی نهین بهرتا * ۸ کیونکه حکیم کو احمق سے کیا فضیلت

هی کیا غریب کی جو زندون کے آگے چلنے جانتا هی * ۹ آنکهونکا
دیکها هوا جی چلنے سے بهتر هی یهہ بهي بطلان اور هوا کي چران
هی * ۱۰ جو هی اسکا نام قدیم سے رکها گیا هی اور معلوم هی
کہ آدمي هی اور اس سے جهگڑ نہین سکتا جو اس سے زور آور هی *
۱۱ بطلان بڑهانیوالي بہت سي باتین هین اور آدمي کي فضیلت کیا *
۱۲ کیونکہ کون جانتا هی کہ انسان کا خیر مطلق اسکے جیتے جی اسکي
زندگي کے دنون کے شمار مین جسے وہ سایہ کي مانند گذرانتا هی
کیا هی کون انسان کو بتلاتا هی کہ اسکے بعد سورج کے نیچے
کیا هوگا *

ساتوان باب

۱ نیکنامي خوشبوئي سے بهتر هی اور مرن دن جنم دن سے * ۲ ماتم
کے گهر مین جانا ضیافت کے گهر مین جانے سے بهلا هی کیونکہ
وہ سب لوگون کا آخر هی زندہ اسے اپنے دل مین رکهتا هی *
۳ اداسي هنسي سے بهتر هی کیونکہ منهہ کے بگڑنے سے دل سدهرتا
هی * ۴ حکیم کا دل ماتم کے گهر مین هی اور احمق کا دل خوشي
کے گهر مین هی * ۵ حکیم کا ڈانتنا سننا اسے بهتر هی کہ کوئی
احمق کا گانا سنے * ۶ کیونکہ جیسا هانڈي کے نیچے کانٹونکا چٹچٹانا ویسا
مورکهہ کا هنسنا یهہ بهي بطلان هی * ۷ ظلم حکیم کو گهماتا هی اور
رشوت دل کو بگاڑتي هی * ۸ مقدمہ کا آخر اسکے شروع سے بهتر
هی * ۹ تو اپنے جي مین جلد خفا مت هو کیونکہ احمق کے جي
مین خفگي رهتي هی * ۱۰ مت کہہ کہ اگلے دن اِنسے کیونکر بهتر تهے
کیونکہ تو حکمت سے اِسکي بابت نہین پوچهتا هی * ۱۱ میراث کے
برابر حکمت اچهي هی اور آنکهي فضیلت هی جو سورج کو دیکهتے
هین * ۱۲ کیونکہ زیرِ سایہ حکمت زیرِ سایہ نقدي لیکن دانائي کي فضیلت
هی کہ حکمت اپنے صاحبون کو زندگي بخشتي هی * ۱۳ خدا کے کام
کو دیکهہ کہ کون سیدها کر سکتا هی جسے وہ تیڑها کرتا هی *

۱۴ بھلے دن مین بھلا ھو اور برے دن مین سوچ اِسکو بھي جیسے
اُسکو خدانے بنایا اِس سبب سے کہ اِنسان اپنے پیچھے جو ھی دریافت
نکرے * ۱۵ مین نے اپنے بطلان کے دنون مین یہہ سب کچھہ دیکھا نیکوکار
ھی جو اپني نیکوکاري مین مرتا ھی اور بدکار ھی جو اپني
بدکاري مین عمردراز ھوتا ھی * ۱۶ زیادہ نیکوکار نہ ھو اور فضول
حکیم مت بن تو کاھیکو بگڑیگا * ۱۷ زیادہ بدکار نہ ھو اور احمق مت بن
اپنے وقت سے پہلے کاھیکو مریگا * ۱۸ اچھا ھی کہ تو اِسکو تھامے
پر اُس سے بھي ھاتھہ نہ اُٹھاوے کہ خدا ترس اُن سب سے بچ نکلتا ھی *
۱۹ کیونکہ حکمت حکیم کو دس زورآورون سے جو شہر مین ھین
زوراور کرتي ھی * ۲۰ کہ کوئي انسان زمین پر ایسا صادق نہین کہ
نیکي کرے اور خطا نہ کرے * ۲۱ پھر سب باتون پر جو لوگ بولتے
ھین اپنا دل مت لگا نہو کہ تو اپنے نوکر سے اپني لعن طعن سنے *
۲۲ کیونکہ تیرا دل بھي اکثر جانتا ھی کہ تو نے اورون کي لعن طعن
کي ھی * ۲۳ مین نے حکمت سے یہہ سب پرکھا ھی مین بولا مین
حکیم ھونگا پر وہ مجھسے دور تھي * ۲۴ جو بہت دور اور گہرا ھی
اُسے کون پاویگا * ۲۵ مین متوجہہ ھوا اور میرا دل تا کہ حکمت اور
خرد کو جانون اور اُنکي پیروي اور طلب کرون اور کہ شرارت اور احمقي
اور ابلہي اور صفاھت کو جانون * ۲۶ تب مین نے موت سے تلختر اُس
عورت کو پایا جسکا دل پھندے اور جال اور جسکے ھاتھہ بندھن ھین جو
خدا کي نظر مین مقبول ھی سو اُس سے بچتا ھی لیکن گناہگار اُس سے
پھنسا جاتا ھی * ۲۷ دیکھہ واعظ کہتا ھی مین عقلمندي پانے
کو ایک ایک کي پیروي کرکے یہہ پا چکا ھون * ۲۸ جو ھنوز میرا جي
کھوجتا پر نہین پاتا سو یہہ ھی ایکمرد مین نے ھزارون مین سے
پایا پر زن اُن سبھون مین نہین پائي * ۲۹ مگر دیکھہ مین نے یہہ
پایا کہ خدا نے انسان کو کھرا بنایا پر وے بہت بناوتین نکالتے ھین *

آٹھوان باب

۱ کون حکیم کي مانند هی اور کون چیزون کی تفسیر جانتا هی انسان کي حکمت اسکے منہہ کو روشن کرتا هی اور اسکے چہرے کا بل مبدل هوتا هی * ۲ مین کہتا هون که بادشاه کا خدا کي قسم کے لئے فرمان بردار هو * ۳ تو جلد اس سے پھر نجا اور بد تدبیري مین شامل مت هو کیونکه وه جو چاهتا هی سو کرتا هی * ۴ ازبسکه بادشاه کا حکم غالب هی اور کون اسے کہیگا تو یہه کیا کرتا هی * ۵ جو حکم مانتا هی سو بري بات نہین جانتا اور حکیم کا دل وقت اور دستور کو بوجھتا هی * ۶ کیونکه هر چیز کا ایک وقت اور ایک دستور هی که آدمي کا دکھه اسپر بڑا هی * ۷ کیونکه کوئي نہین جانتا هی که کیا هوگا که کیونکر هوگا کون اسے بتلاتا * ۸ کوئي آدمي روح پر مختار نہین که روح کو بچا رکھے اور کوئي مرنے کے دن پر مختار نہین اور قتال سے رهائي نہین اور شرارت اپنے لوگون کو نہین بچاتي * ۹ یہه سب مین نے دیکھا اور اپنا دل سارے کام پر جو سورج کے نیچے کیا جاتا هی لگایا ایسا وقت هی که انسان انسان پر بدي کے لئے مسلط هوتا هی * ۱۰ اتنے مین مین نے دیکھا که شریر مدفون هوئے اور وے آئے اور مقدس مقام سے جاتے رهے اور جس شہر مین ایسا کرتے تھے بھلا ئے گئے یہه بھي بطلان هی * ۱۱ ازبسکه بد کام پر فتوئ جلد بجالایا نہین جاتا اسلئے بني آدم کا دل ان مین بدکاري پر لگتا هی * ۱۲ اگرچه گناه گار سو بار برائي کرے اور عمر دراز هووے تو بھی مین جانتا هون که انکا بھلا هوگا جو خدا ترس هین اور اسکے حضور ڈرتے هین * ۱۳ لیکن گناه گار کا بھلا کہین نه هوگا اور سایه کي مانند وه اپنے دنون کو نه بڑهاویگا اس لئے که وه خدا کے آگے نہین ڈرتا تھا * ۱۴ ایک بطلان هی جو زمین پر هوتي هی که نیکوکار هین جنھین بدکارون کے کام کے مطابق واقع هوتا هی اور بدکار هین جنھین نیکو کارون کے کام کے مطابق واقع هوتا هی مین بولا یہه بھي بطلان هی * ۱۵ تب مین نے خوش معاشي کو سراها کیونکه سورج کے

نیچے انسان کا اور خیر مطلق نہین مگر کہ کھاوے اور پیوے اور محظوظ رھے اور اُسکی محنت مین اُسکی زندگی کے دنون تک جو خدا نے اُسے سورج کے نیچے گنا دیا یہہ اُسکی رفا قت ہوگی * ۱۶ جب مین نے اپنا دل لگایا کہ حکمت سیکھون اور اُس شغل کو جو زمین پر کیا جاتا ھی دیکھہ لون کیونکہ رات دن اُسکی آنکھین نیند نہین دیکھتی ھین * ۱۷ تب مین نے خدا کا سارا کام دیکھا کہ انسان اُس کام کو جو سورج کے نیچے کیا جاتا ھی دریافت نہین کر سکتا ھی اگرچہ انسان محنت کرکے کھوجے تو بھی دریافت نہین کرتا اور اگرچہ حکیم اُسے جاننے چاھے تو بھی دریافت نہین کر سکتا ھی *

نوان باب

۱ کہ مین نے اس سب پر دل لگایا اور یہہ سب کھوج لیا کہ صادق اور حکیم اور اُنکے کام خدا کے ھاتھہ مین ھین انسان نہ محبت نہ عداوت جانتا ھی یہہ سب اُسکے آگے ھی * ۲ یہہ سب سبھون پر برابر بیتتا ھی صادق اور شریر کا نیکوکار اور پاک اور ناپاک کا اُسکا جو قربان لاتا اور اُسکا جو قربان نہین لاتا ایکہی واقع ھی جیسا نیکوکار ویسا خطاکار جو قسم کھاتا ایسا ھی جیسا وہ جو قسم سے ڈرتا ھی * ۳ یہہ بلا ھی سب مین جو سورج کے نیچے کیا جاتا ھی کہ سبھونکا ایکہی واقع ھی اسلئے بنی آدم کا دل بھی شرارت سے بھرا ھی اور احمقی اُنکے دل مین رھتی ھی جبتک وے جیتے ھین اور بعد اُسکے مردون مین ھین * ۴ کیونکہ کون ھی جو معاف ھی سب زندونکا تو بھروسا ھی کیونکہ جیتا کتا مرے شیر سے بھلا ھی * ۵ کیونکہ زندے جانتے ھین کہ ھم مرینگے پر مردے کچھہ بھی نہین جانتے اور اُنکا اور کچھہ اجر نہین کیونکہ نہ اُنکا ذکر مٹ جاتا ھی * ۶ اُنکی محبت اور عداوت اور غیرت اب جاتی رھی اور عالم مین اُنکا نہ حصہ نہ بخرا ھی نہ سارے کام مین جو سورج کے نیچے کیا جاتا ھی * ۷ چل خورسندی سے اپنی روٹی کھا اور خوش دلی سے اپنا وہن پی کہ ھنوز

الله تیرے کام سے راضي هی * ۸ هر وقت تیرے کپڑے سفید هوویں اور تیرے سر پر روغن نه گهٹے * ۹ سو زندگي سے محظوظ رہ اُس عورت کي صحبت مین جسپر تو عاشق هی اپني فاني زندگي کے سب دنون مین جنهین خدا نے تجهه سورج کے نیچے گنا دیا که یے تیري فاني زندگي کے سب دن هین کیونکه زندگي مین اور تیري مشقت مین جو تو سورج کے نیچے کهینچتا هی یه تیري قسمت هی * ۱۰ جو کچهه تیرے هاتهه لگے سو اپنے مقدور بهر کر کیونکه پاتال مین جهان تو جاتا هی نه کام نه تدبیر نه داناي نه حکمت هی * ۱۱ مین متوجهه هوا اور سورج کے نیچے دیکها که نه چالاک کو دوڑ نه بهادر کو جنگ نه حکیم کو روٹي نه هنرمند کو دولت نه علیم کو فضیلت ملتي هی بلکه وقت اور اتفاق سبهونکو پهنچتا هی * ۱۲ کیونکه بشر بهي اپنا وقت اُن مچهلیون کے مانند نهین جانتا جو برے جال مین پکڑي جاتي هین اور جیسا پرندے پهندے مین پهنسائے جاتے هین ویسا هي بني آدم بهي بدوقتي مین جب اچانک اُس پر جال پڑتا هی پهنس جاتے هین * ۱۳ یهه بهي مین نے دیکها که سورج کے نیچے حکمت تو هی اور وہ مجهے بڑي معلوم هوئي * ۱۴ ایک چهوٹا شهر تها اور اُسمین تهوڑے لوگ اُسپر ایک بڑا بادشاہ چڑہ آیا اور اُسے گهیر لیا اور اُسپر بڑے بڑے باندہ باندهکے چڑها * ۱۵ اب اُسمین ایک مسکین حکیم مرد ملا جسنے اپني حکمت سے اُس شهر کو بچایا لیکن کسي نے اُس مسکین مرد کو یاد نهین کیا * ۱۶ تب مین بولا حکمت زور سے بهلي هی تسپر بهي اُس مسکین کي حکمت کي تحقیر هوتي هی اور اُسکي باتین سني نهین جاتین * ۱۷ حکیم کي سلیم باتین اُس سے زیادہ تر سني جاتي هین جو احمقون مین مسلط هی * ۱۸ حکمت لڑائي کے هتیارون سے بهلي هی پر ایک گنهگار بهت سي بهلائي کو بگاڑتا هی *

دسوان باب

۱ موتي مکهي سے گندهي کا تيل بساتا اور بلبلاتا هي حکمت اور حرمت سے تهوڑي احمقي بهاري هي * ۲ حکيم کا دل اسکے دهني هي پر احمق کا دل اسکے بايان هي * ۳ جس راه مين احمق بهي چلے اسکي عقل کم هي اور وه سب سے کهتا هي که مين احمق هون * ۴ اگر حاکم کا جي تجهپر چلا تو اپني جگهه مت چهوڑ کيونکه قايم مزاجي بڑے گناهون کو دباتي هي * ۵ ايک بلا هي جو مين نے سورج کے نيچے ديکهي بموجب ايک چوک کے جو سلطان سے نکلتي هي * ۶ احمقي بهت بلند نشين هوتي هي اور دولتمند پستي مين بيٹهتے هين * ۷ مين نے ديکها که نوکر گهوڑون پر سوار هين اور سردار نوکرون کے مانند زمين پر چلتے هين * ۸ جو گڑها کهودتا هي سو اسمين گريگا اور جو ديوار کو توڑتا هي اسے سانپ ڈنسيگا * ۹ جو پتهرون کو ٹالتا هي سو ان سے دکهه پاويگا اور جو لکڑي چيرتا هي سو اس سے کٹيگا * ۱۰ اگر لوها کند هي اور آدمي دهاري تيز نه کرے تو زور مارنا ضرور هي پر کامياب هونے کے لئے حکمت مفيد هي * ۱۱ سانپ بن پهن پهنانا ڈنستا اور صاحب لسن اس سے بهتر نهين * ۱۲ حکيم کے منهه کي باتين لطيف هين پر احمق کے لب اسي کو نگلتے هين * ۱۳ اسکے منهه کي باتون کي ابتدا احمقي هي اور اسکي زباني کي انتها فاسد ابلهي هي * ۱۴ اور احمق باتين بڑهاتا هي پر آدمي نهين جانتا که کيا هوگا اور جو کچهه اسکے بعد هوگا اسے کون بتاويگا * ۱۵ احمق کي محنت اسے تهکاتي هي کيونکه وه شهر مين جانيکو نهين جانتا * ۱۶ افسوس اس ملک پر جسکا بادشاه لڑکا هي اور جسکے سردار صبح کو کهاتے پيتے هين * ۱۷ مبارک وه ملک جسکا بادشاه نيکزاد هي اور جسکے سردار وقت پر زور پانے کے لئے نه مست هونے کے لئے کهاتے پيتے هين * ۱۸ سستي سے بلا ڈهلتا هي اور ڈهيلے هاتهون سے گهر ٹپکتا هي * ۱۹ هنسي کے لئے لوگ ضيافت کرتے هين اور وين زندون کو خوش کرتا هي اور روپيه سب کام کا هي * ۲۰ تو اپنے دل مين بهي بادشاه پر لعنت نه کر اور

اپني خوابگاه مين بهي مالدار پر لعنت نه کر کيونکه آسمان کے پرند ے آواز کو ليجا ئينگے اور اهل طاير بات سنا وينگے *

گيارهوان باب

١ پانيون کے اوپر اپني روٹي پهينك دے کيونکه بهت دن کے پيچهے پاويگا * ٢ سات کو بلکه آٹهه کو حصه دے کيونکه تو نهين جانتا هي که زمين پر کيا بلا هوگي * ٣ اگر بادل پاني سے بهرے هين تو زمين پر برستے هين اور اگر درخت دکهن طرف يا اتر طرف گرے تو جهان درخت گرتا هي وهان پڑا رهتا هي * ٤ جو هوا کي خبر ليتا هي سو نهين بوتا هي اور جو بادلون کو ديکهتا هي سو نهين لوتا هي * ٥ جيسا تو نهين جانتا هي که هوا کي کيا راه هي اور حامله کے پيٹ مين هڈيان کيونکر بڑهتي هين ويسا هي تو خدا کا کام جو سب کچهه کرتا هي نهين جانيگا * ٦ فجر کو اپنے بيج کو بو اور شام کو بهي اپنا هاتهه مت اٹها کيونکه تو نهين جانتا هي که يهه يا وه پهلے پهوليگا يا وه يا دونون کے دونون برابر بهلے هونگے * ٧ اور نور ميٹها هي اور سورج کا ديکهنا آنکهون کو اچها لگتا هي * ٨ هان اگر آدمي بهت برس جيوے اور ان سبهون مين خوشي کرے تب بهي وه ظلمات کے دنون کو ياد رکهے کيونکه بهت هونگے سب جو آتا هي سو بطلان هي * ٩ اي جوان اپني جواني مين خوش هو اور اپني بلوغت کے دنون مين اپنا جي بهلا اور اپنے دل کي راهون مين اور اپني آنکهون کي منظوري مين چل پر جان رکهه که ان ساري باتون کے لئے خدا تجهکو عدالت مين لاويگا * ١٠ اور غم اپنے دل سے دور کر اور بدي اپنے جسم سے باز رکهه کيونکه شباب اور سحر فاني هين *

بارهوان باب

١ اور اپني جواني کے دنون مين اپنے خالق کو ياد کر بيشتر اس سے که برے دن اور وے برس آلين جب تو کهيگا که يے مجهه پسند نهين

آتے * ۲ پیشتر اُس سے کہ آفتاب اور نیر اور مہتاب اور ستارے اندھیرے هوویں اور بادل بارش کے بعد پھرا کرتے هیں * ۳ جسوقت گھر کے رکھوال تھرتھراتے هیں اور اهل عظم کبڑے هوتے هیں اور پیسنیوالیان باطل هوتي هین اسلیئے کہ تھوڑي هوئیں اور جھروکھون سے دیکھنے والیان دھندھلا جاتي هین * ۴ اور گلي کے کیواڑے بند هو جائیں جب چکي كي آواز آهستہ هوتي هے اور آدمي چڑیا کي آواز کے ساتھ اُٹھتا هے اور ساري بنات نغمہ رکجاتي هین * ۵ جب لوگ چڑھائي سے ڈرتے هین اور دهشتین راہ مین هین اور بادام ناپسند هے اور ٹڈي بھاري اور شوق موقوف هوتا هے کیونکہ انسان اپنے ابدي مکان مین جاتا هے اور ماتم کرنیوالے گلي گلي پھرتے هین * ۶ پیشتر اُس سے کہ چاندي کي ڈوري ڈھیلي جاے اور سونے کي کٹوري توڑي جاے اور گھڑا منبع پاس توڑا جاے اور حوض کا چرخ ٹوٹ جاے * ۷ اور خاک زمین مین پھر جاے جیسا کہ تھا اور روح خدا کے پاس پھر جاے جسنے اُسے دیا * ۸ بطلانون کي بطلان واعظ کہتا هے سب باطل هے * ۹ علاوہ کہ واعظ حکیم تھا اُس نے لوگون کو بھي گیان سکھایا اور تول تول کے اور کھوج کھوج کے بہت سي مثلین بنائیں * ۱۰ واعظ لطیف باتین پانے کي تلاش مین رها اور یہہ درست لکھا گیا اور سچ بات هے * ۱۱ حکیم کے کلام پینونکے مانند هین اور اهل مجلس گڑے کا نٹون کے مانند جو ایکھي چرواهے سے مقرر کئے هین * ۱۲ علاوہ تو اي میرے بیٹے اِنسے نصیحت کر بہت کتابون کے بنانے کي حد نہین اور بہت مطالعہ جسم کو تھکاتا هے * ۱۳ اب آؤ هم کلام کا تمام اور کل سنین خدا سے ڈر اور اُسکے حکمون کو مان کہ یہہ انسان کا کل هے * ۱۴ کیونکہ خدا هرایک فعل کو عدالت مین لاویگا اور هر ایک مخفي کام کو کیا بھلا کیا برا *

غزل الغزلات

پہلا باب

۱ سلیمان کی غزل الغزلات * ۲ وہ اپنے منہہ کے چومون سے مجھے چومے کیونکہ تیرا عشق وہن سے اچھا ہی * ۳ تیرے روغن خوشبو دار ہین ریختہ عطر سا تیرا نام ہی اسواسطے کنواریان تجھپر عاشق ہین * ۴ مجھے کھینچ لے ہم تیرے پیچھے دوڑینگی آو بادشاہ مجھے اپنے خلوتخانہ مین لیگیا ہم تجھسے شادي اور خوشي کرینگي ہم تیرے عشق کو وہن سے زیادہ سراہینگي الحق وے تجھپر عاشق ہین * ۵ مین کالي ہون پر جمیلہ ہون اي دختران یروسلم کیدار کے خیمون کی مانند سلیمان کے پردون کی مانند * ۶ مجھے مت دیکھو کہ مین ایسی کالي ہون کہ مین دھوپ کي جلی ہون میري ما کے بیٹے مجھسے خفا ہوئے انھون نے مجھے تاکستان کي نگاہبان کیا پر مین نے اپنے تاکستان کي جو مجھے سپرد ہوا نگاہباني نہین کی * ۷ مجھے بتلا اي تو جو میرے دل کا پیارا ہی کہ کہان چراتا ہی دو پہر کہان لٹاتا ہی نہو کہ مین تیرے مصاحبون کے غول پر بیتاب کے مانند ہو جاون * ۸ اي عورتون مین حسینہ اگر تو یہہ نہین جانتي ہی تو گلے کے نقش قدم پر جا اور اپنے حلوان چروا ہون کے مسکنون کے پاس چرا * ۹ اي میري زوجہ مین تجھے فرعون کی رتھہ کی گھوڑي سے تشبیہ دیتا ہون * ۱۰ تیرے گال جواہر سے خوشنما ہین اور تیرا گلا زیورات سے * ۱۱ ہم تیرے لئے سونے کے ہار بناوینگے روپے کے بوٹون سمیت * ۱۲ جب تک بادشاہ اپنی ضیافت مین ہی میري جٹا ماسی اپنی ریح دیتی ہی * ۱۳ میرا محبوب میرے لئے مرکا

بستہ هی وہ میری چھاتیون کے بیچ شب باش هوگا * ۱۴ میرا محبوب میرے لئے حنا کا گچھا هی عین جدی کے انگورستانون مین سے * ۱۵ دیکھہ تو خوبصورت هی ای میری زوجہ دیکھہ تو نور پیکر هی تیری آنکھین کبوترون کی سی هین * ۱۶ دیکھہ تو حسین هی ای میرے محبوب دل پسند هی اور همارا پلنگ سبزہ هی * ۱۷ همارے گھر کے شہتیر صنوبر هین اور هماری سقف سرو *

دوسرا باب

۱ مین صرون کی نرگس وادیون کی سوسن هون * ۲ جیسی سوسن خارون مین ویسی میری زوجہ عورتون مین * ۳ جیسا سیب درختون مین ویسا میرا محبوب مردون مین مین اُسکے سایہ مین بیٹھنے کی شوقین هون اور اُسکا پھل میرے مذاق مین میٹھا هی * ۴ وہ مجھکو وین کے گھر مین لیگیا اور اُسکا جھنڈا مجھپر محبت هی * ۵ کشمش سے مجھکو قرار دو سیب سے مجھکو تاب بخشو کیونکہ مین عشق کی بیمار هون * ۶ اُسکا بایان میرے سر تلے هی اور اُسکا دهنا مجھے چھاتی سے لگاتا هی * ۷ ای دختران یروسلم مین غزالون اور میدان کی هرنیون کی قسم تمھین دیتا هون کہ میری محبت کو مت جگاو اور مت اُٹھاؤ جب تک وہ راضی نہو * ۸ میرے محبوب کی آواز دیکھہ وہ پہاڑون پر سے کودتے اور ٹیلون پر سے پھاندتے هوئے آتا هی * ۹ میرا محبوب غزال یا جوان هرن کی مانند هی دیکھہ وہ هماری دیوار کے پیچھے کھڑا هی و تابدان سے دیکھتا هی وہ جالی سے جھلکتا هی * ۱۰ میرا محبوب بولا اور مجھسے کہا اُٹھئے ای میری زوجہ ای میری نازنین اور آئے * ۱۱ کیونکہ جاڑے کا موسم گذر گیا برسات هوگئی اور جاتی رهی * ۱۲ زمین پر پھول دکھاتے هین چہچہا نے کا وقت آ پہنچا اور قمری کی آواز همارے ملک مین سنی جاتی هی * ۱۳ انجیر کا درخت اپنا میوہ پکاتا هی اور تاک پھول کے خوشبو دیتے هین سو اُٹھئے ای میری زوجہ ای میری جمیلہ آئے * ۱۴ ای

سي وہي ھی * ۱۲ تو مقفل باغ ھی میري بہن دلہن مقفل چشمہ
مختوم سوتا * ۱۳ تیرے نہال فردوس ھین جسمین انار ھین جھکے
میوے لذیذ ھین اور حنا اور نارد * ۱۴ اور جٹاماسي اور زعفران اور
گودکا چہہ اور دارچیني اور لبنان کے سارے درخت اور مر اور عود اور
ھر طرح کے خوشبو دار مصالح * ۱۵ اور باغ کا منبع آب حیات کا سوتا ھی
اور لبنان سے پاني جاري ھی * ۱۶ اُترکي ھوا جاگ اور دکھن کي
ھوا چل میري باغ پر بہہ کہ اُسکي باس مہکے میرا محبوب اپنے باغ مین
آوے اور اُسکا لذیذ میوہ کھاوے *

پانچوان باب

۱ مین اپنے باغ مین آتا ھون میري بہن میري دلہن مین اپنا مر اپنے
بلسان سمیت بٹورتا ھون مین اپنے شہد اپنے آب انگور سمیت کھاتا ھون
مین اپنے وہین اپنے دودھہ سمیت پیتا ھون اي زہ جو کھاؤ اي
محبوبو پیؤ اور مست ھو جاؤ * ۲ مین سوتي پر میرا دل جاگتا میرے
محبوب کي آواز جو حلقہ زن ھی میرے لئے کھول میري بہن میري
زوجہ میري فاختہ میري تمامہ کہ میرا سر پر شبنم ھی اور میري زلفین
رات کے بوندون سے بھري ھین * ۳ مین تو اپنا سایہ اُتار چکي ھون مین
اُسے کیونکر پہنون مین تو اپنے پاؤن دھو چکي ھون مین اُنھین کیونکر
میلا کرون * ۴ میرے محبوب نے اپنا ھاتھہ روشندان سے ڈالا اور
میرا شوق اُسپر چلا * ۵ مین اپنے محبوب کے لئے کھولنیکو اُٹھي اور
میرے ھاتھون سے مر ٹپکا میري انگلیون سے جاري مرکي ٹپکي قفل کے
قبضون پر پڑي * ۶ مین نے اپنے محبوب کے لئے کھولا پر میرا محبوب
پھرکے چلا گیا تھا مین بخود نہ تھي جب وہ مجھسے بولا مین نے اُسے
ڈھونڈھا پر نہ پایا مین نے اُسے پکارا پر اُسنے مجھے جواب نہین دیا *
۷ نگہبان جو شہر مین پھرتے مجھے ملے وے مجھے مارتے اور چٹالتے
تھے ھان شہر پناہ کے نگہبان میري شال کو لے گئے * ۸ اي دختران
یروسلم مین تمھین سوگند دیتي ھون جو میرے محبوب کو پاؤ تو اُسے

کیا کہو گی کہ مین عشق کی بیمار هون * ۹ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا فضیلت هی ای عورتون مین جمیلہ تیرے محبوب کو دوسرے محبوب سے کیا سبقت هی جو تو همین ایسی سوگند دیتي هی * ۱۰ میرا محبوب سرخ سفید هی لاکھون مین نور پیکر هی * ۱۱ اسکا سر کندن سا هی اسکی زلفین تلتلانیان اور کوے کی سي کالي هین * ۱۲ اسکی آنکھین لب نہر کے کبوترون کی سي هین وے دودھ مین نہاتي اور معموري مین رهتي هین * ۱۳ اسکے رخسار لالہ زار و گلستان هین اسکے لب سوسنین هین جو جاري مر سے ٹپکتے هین * ۱۴ اسکے هاتھ سنہلے دست بند هین جو جواهر سے جڑے گئے اسکا پیٹ هاتھي دانت کی کاري گری هی جو نیلم سے جڑي هوئي هی * ۱۵ اسکی ساقین مر مر کے عمود هین جو سنہلے پایون پر کھڑے هین غرض وہ لبنان قامت سرو قد هی وہ شیرین لب اور اسکا سارا جمال شوق انگیز هی یہہ میرا معشوق هی یہہ میرا زوج هی ای دختران یروسلم *

چھٹھوان باب

۱ ای عورتون مین حسینہ تیرا محبوب کہان گیا تیرا محبوب کدھر مڑا هم تیرے ساتھہ اسکي تلاش مین جائینگی * ۲ میرا محبوب اپنے باغ مین بلسان کے چمنون کو اتر گیا کہ باغون مین چراوے اور سوسنون کو چنے * ۳ مین اپنے محبوب کي هون اور میرا محبوب میرا هی وہ سوسنون کے درمیان چراتا هی * ۴ ای میری زوجہ تو ترضہ کي مانند مترضي هی یروسلم کي مانند سلیمہ هی اور جھنڈا دار فوجون کي مانند حیران کرنیوالی هی * ۵ اپني آنکھین مجھسے پھیر کیونکہ وے مجھہ گھبرا دیتي هین تیرا بال بکریون کے گلا کي مانند هی جو کوہ جلعاد کے آثار پر اترتا * ۶ تیرے دانت بھیڑیون کي گلے کي مانند هین جو نہان سے نکلتي هن مین سے هرایک توام جنتي هی اور ان مین سے ایک بھي بانجھہ نہین * ۷ آدھے انار کي مانند تیرے رخسار تیرے ستر کے

پیچھے دکھاتے ھین * ۸ ساٹھہ بیگمین اور اسي حرمین اور بیشمار
کنواریان تو ھین * ۹ پر ایکھي میري فاختہ میري تمامہ ھی وہ اپني
ماکي ایکي ھی اپني والدہ کي لاڈلي ھی عورتین اُسے دیکھہ کے
اُسے میمون کہتي ھین اور بیگمین اور حرمین دیکھکر اُسے مبارک جانتي
ھین * ۱۰ یہہ کون ھی جو سحر کي مانند دکھائي دیتي مہتاب کي مانند
حسینہ اور آفتاب کي مانند جمیلہ اور جھنڈا دار فوج کي مانند مہیبہ *
۱۱ مین جوز کے باغ کو اُترگئي کہ وادي کي سبزي کو دیکھہ لون کہ تاک
کے پنپنے اور انار کے پھولنیکو تاکون * ۱۲ مین نہین جانتي میرا نفس
مجھے میرے نجیب لوگون کي رتھون کي مانند چلایا * ۱۳ پھر آئے پھر
آئے اي سلومیت پھر آئے پھر آئے کہ ھم تجھپر نظر کرین تم سلومیت
مین کیا دیکھوگے محنین کا سا راگ ناچ *

ساتوان باب

۱ اي بنت نجیب جوتیون مین تیرے قدم کیا خوب ھین * ۲ تیري رانون
کے دور حلیون کي مانند اُستاد کے ھاتھون کي کاریگري ھین * ۳ تیري
ناف مدور پیالہ ھی جسمین شراب ممزوج کي کمتي نہین تیرا پیٹ
تودہ گندم ھی جو سوسنون سے گھیرا ھوا ھی * ۴ تیري دو چھاتیان
دو توام آھو برون کي مثل ھین * ۵ تیرا گلا ھاتھي دانت کے برج کا مثل
ھی تیري آنکھین اُن تالابون کي مانند ھین جو حسبون مین بنت ربین
کے پھاٹک پر ھین تیري ناک لبنان کے برج کي مثل ھی جو دمشق
کي طرف دیکھتا ھی * ۶ تیرا سر تجھپر کرمل کا مثل ھی اور تیرے سر
کا بال ارغواني کي مانند ھی بادشاہ اِن کاکلون مین اسیر ھی * ۷ اي
محبوبہ تو اپني نزاکت مین کیسي پري ھی تو کیسي موھني ھی *
۸ یہہ تیري قامت تاڑ کي مثل ھی اور تیري چھاتیان گچھون کي مانند
ھین * ۹ مین بولا مین اِس تاڑ پر چڑھونگا اور اُسکي شاخون کو پکڑونگا
الحال تیرے دوپستان انگور کے گچھون کے مانند ھون اور تیري ناک کا
رایحہ سیبون کا سا ھوئے اور تیرا مذاق وہین لعاب سا * ۱۰ جو میرے

محبوب کو سیدھا چلتا سو جاذبوالون کے لبون پر سے بہہ جاتا ھی * ۱۱ مین اپنے محبوب کي ھون اور مجھپر اسکا شوق ھی * ۱۲ ای میرے محبوب چل کھیت مین جائین بستیون مین شب باش ھووین * ۱۳ پھر تڑکے تاکستان مین جائین آؤ دیکھین که لتا لہلہاتي ھی که شگوفه نکلا ھی که انار پھلتے ھین وھان مین اپنا وداد تجھے بخشونگی * ۱۴ دودبان اپني دہج بخشتیان ھین اور ھمارے دروازه پر سارے تحایف نئے پرانے ھین ای محبوب میرے مین تیرے لئے انھین محفوظ رکھتي ھي *

آٹھوان باب

۱ کاش که تو ایسا میرا ھوتا جیسا میرا بھائی ھی جسنے میري ما کے بستان کو چوساجب مین تجھے باھر پاتي تو تجھے چومتي اور لوگ بھی مجھے شرمنده نه کرتے * ۲ مین تجھکو اپني ما کے گھر مین لیجاؤنگي تو مجھے سکھلاویگا مین وہین مزوج اپنے انارکا رس تجھے پلاؤنگي * ۳ اسکا بایان میرے سر کے تلے ھی اور اسکا دھنا مجھے سمیٹتا ھی * ۴ ای دختران یروسلم مین تمھین سوگند دیتا ھون که مت جگاؤ مت اٹھاو میري محبت کو جب تک وہ آپ راضی نہو * ۵ یہه کون ھی جو بیابان سے اپنے محبوب پر اٹھکتي ھوئي چڑھه آتي ھی مین نے سیب کے نیچے تجھے بیدار کیا وھان تیري ما تجھے جنی وھان تیري والده جنی * ۶ خاتم کي مانند مجھے اپنے دل پر لگا رکھه اپنے بازو پر کي خاتم کي مانند کیونکه عشق موت کي مانند غالب ھی اسکي غیرت پاتال کي مانند سخت ھی اسکي سوزشین آتش کي سوزشین بلکه لہب الہي ھین * ۷ بہت سے پانی عشق کو بجھا نہین سکتے اور سیلاب اسے نہین ڈبا تے ھین جو انسان اپني ساري دھن دولت عشق کی خرید مین مبذول کرتا تو مبتذل ٹھہرتا * ۸ ھماري ایک چھوٹي بہن ھی جسکي چھاتیان ابتک نہین ھم اپنے بہن کے لئے اس دن کیا کرین جب وہ مانگي جاوے * ۹ جو وہ شہر پناہ

ہووے تو ہم اُسپر چاندی کا منجنیق بناوینگے اگر وہ دروازہ ہووے تو
ہم اُسے صنوبر کی لوح سے مقفل کرینگے میں شہر پناہ ہوں اور میرے
پستان برجوں کے مانند ہیں تب میں اُسکی نظر میں اُسکی مانند تھی
جسکو میل میسر ہوا ہی * ۱۱ بعل ہجوم میں سلیمان کا تاکستان تھا
اُسنے اُس تاکستان کو باغبانوں کو سپرد کیا کہ وے اُسکے پھل کے لئے ہر ایک
ہزار مثقال روپا لاوے * ۱۲ میرا تاکستان جو مجھے سپرد ہوا ہی سو
میری نگاہ میں ہی ای سلمان وے ہزار تجھے ملیں اور اُسکے پھل
کے نگاہبانوں کو دو دو سو * ۱۳ ای باغوں میں بسنے والی شریک تیری
آواز کے شنوا ہوتے ہیں اُسے مجھکو سنا * ۱۴ چلئے ای میرے محبوب
غزال یا بلسانوں کے پہاڑوں پر کے جوان ہرن کی طرح ہو آئے *

یسعیاہ

پہلا باب

۱ رویا یسعیاہ بن اموص کا جو اُسنے یہوداہ اور یروسلم کی بابت یہوداہ
کے بادشاہوں عزیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے دنوں میں
دیکھا * ۲ سنو ای آسمانو اور کان لگا ای زمین کہ خداوند بولتا
ہی لڑکوں کو میں نے پالا اور پوسا پر وے مجھسے پھر گئے ہیں *
۳ بیل جانتا ہی اپنے مالک کو اور گدھا اپنے صاحب کے اصطبل کو
بنی اسرائیل نہیں جانتے میرے لوگ نہیں سوجھتے * ۴ ہو بدخو گروہ
گناہ سے لدی ہوئی قوم بدکار نسل خراب اولاد کہ اُنہوں نے خداوند
کو چھوڑ دیا اسرائیل کے قدوس کو حقیر جانا اور اُسکا انکار کیا ہی *
۵ تم کہاں اور مار کھاؤگے کہ زیادہ پھرتے جاؤگے سارا سر بیمار ہی
اور سارا دل سست ہی * ۶ تلوے سے لیکے چاندی تک اُسمیں کہیں

صحت نہین بلکہ جراحت اور کوفت اور تازہ زخم وے نہ دبائے گئے نہ باندہے
گئے نہ تیل سے نرم کئے گئے ہین * ۷ تمھارا ملک اُجاڑ ہی تمھاری
بستیان جل گئین پردیسی لوگ تمھاری زمین کو تمھارے سامھنے
نگلتے ہین وہ ویران ہی گویا کہ اُسے اجنب لوگون نے اُجاڑا ہی *
۸ اور بنت صیہون باقی رہی جیسی جھونپڑی تاکستان مین اور چھپر یا
ککڑی کے کھیت مین اور بستی جو گھیری گئی * ۹ اگر رب الافواج
ہمارے لئے تھوڑی بچتی باقی نہ چھوڑتا تو ہم سدوم کے مثل اور عمورہ
کے مانند ہو جاتے * ۱۰ ای سدوم کے حاکمو خداوند کا کلام
سنو ای عمورہ کے لوگو ہمارے خدا کی شریعت پر کان دھرو *
۱۱ خداوند کہتا ہی تمھارے ذبیحون کی کثرت مجھے کیا درکار
مین مینڈھون کے چڑھاوے سے اور فربہ بچھڑون کی چربی سے سیر ہون
اور بیلون اور بھیڑون اور بکرون کا لہو نہین چاہتا ہون * ۱۲ جب تم
آتے ہو کہ میرے حضور مین حاضر ہو تو کون تم سے یہہ مانگتا ہی
کہ میرے صحنون کو روندو * ۱۳ اب آگے کو جھوٹھا ہدیہ مت لاؤ
لبان سے مجھے نفرت ہی نیا چاند اور سبت اور عیدی جماعت سے
بھی کہ مین عید اور بیدینی دونون کی برداشت نہین کر سکتا
ہون * ۱۴ میرا جی تمھارے نئے چاندون اور تمھاری عیدون سے بیزار
ہی وے میرے لئے تکلیف ہین مین اُنکی برداشت سے تھک گیا *
۱۵ جب تم اپنے ہاتھہ پھیلاؤگے تو مین چشم پوشی کرونگا ہان جب تم
دعا پر دعا مانگوگے تو مین نہ سنونگا تمھارے ہاتھہ تو خون آلود ہین *
۱۶ اپنے تئین دھوؤ آپ کو پاک کرو اپنے برے کامون کو میری آنکھون
کے سامھنے سے دور کرو بد فعلی سے باز آؤ * ۱۷ نیکوکاری سیکھو
حق جو بنو ناراست کو درست کرو یتیمون کی فریاد رسی کرو بیوہ
عورتون کے حامی ہو * ۱۸ اب آؤ کہ ہم باہم حجت کرین خداوند کہتا
ہی اگرچہ تمھارے گناہ قرمزی ہووین پر برف کے مانند سفید ہو جاینگے
اور ہرچند وے ارغوانی ہووین پر اُنکی طرح اُجلے ہونگے * ۱۹ اگر
تم راضی اور فرمان بردار ہوگے تو تم زمین کے تحایف کھاؤگے * ۲۰ اور

اگر تم انکار اور بغاوت کروگے تو تم شمشیر کا لقمه هو جاؤگے کیونکه خداوند کا منهه بولا هی * ۲۱ وه معصوم بستي کیسي چهنال هو گئي وه تو پر وفا تهي حق اسمین بستا تها اور اب قصاص * ۲۲ تیري چاندي مین میل بیٹهه گیا تیري مي مین پاني مل گیا * ۲۳ تیرے سردار اشرار اور چورون کے هم بزم هین اُنمین سے هرایك رشوت دوست اور انعام کا طالب هی وے یتیمون کا انصاف نهین کرتے اور بیوؤن کي فریاد اُن تك نهین پهنچتي * ۲۴ اِسلئے خداوند رب الافواج اسرائیل کا قادر یون فرماتا هی که هان مین اپنے دشمنون سے جي راضي کرونگا اور اپنے بیریون سے اپنا انتقام لونگا * ۲۵ مین تجهپر دست انداز هوؤنگا اور تنور مین تیرا میل صاف کرون گا اور سب تیرے رانگے کو جدا کرونگا * ۲۶ اور مین تیرے قاضیون کو آگے کي طرح اور تیرے مشیرون کو ابتدا کے دستور کے مطابق بحال کرونگا اُسکے بعد تو صدق بستي اور معصوم آبادي کهلا ئیگي * ۲۷ صیهون حق سے بچ جائیگي اور اُسکے تایب صدق سے * ۲۸ لیکن گنهگار اور بدکار سب کے سب هلاك هونگے اور جو خداوند سے باغي هوئے فنا کئے جائینگے * ۲۹ که لوگ بلوطون سے جو تمهارے شوق هین شرمنده هونگے اور تم اُن باغون سے جنپر تم عاشق هو خجل هوگے * ۳۰ اور تم اُس بلوط کے مانند هو جاؤگے جسکے پتے جهڑ جاوین اور اُس باغ کے مثل جو بے آبي سے سوکهه جاوے * ۳۱ وهان کا پهلوان ایسا هو جایگا جیسا سن اور اُسکا کام شراره هو جایگا وے دونون باهم جل جاینگے اور کوئي اُنکي آگ نه بوجهاویگا *

دوسرا باب

۱ وه کلام جو یسعیاه بن اموص نے یهوداه اور یروسلم کي بابت رویا مین دیکها * ۲ آخري دنون مین ایسا هوا که خداوند کے گهر کا پهاڑ پهاڑون کی چوٹي پر قایم هوگا اور ٹیلون سے اونچا ٹههریگا اور ساري قومین اُسکي طرف روانه هونگي * ۳ اور بهت سے لوگ جاینگے اور کهینگے آؤ هم

خداوند کے پہاڑ پر چڑھیں اور یعقوب کے خدا کے گھر مین جاوین کہ
وہ اپنی راہین ہم کو بتلاویگا اور ہم اُسکے راستون پر چلینگے کیونکہ
شریعت صیہون سے اور خداوند کا کلام یروسلم سے نکلیگا * ۴ اور وہ
اُمتون کے درمیان عدالت کریگا اور بہت سے لوگون کو ڈانٹیگا اور
وے اپنے تلوارون کو توڑ کے پھالے اور اپنے بھالون کو ھنسوئے بنا
ڈالینگے اور قوم قوم پر تلوار نہ اُٹھاویگی اور وے کبھی پھر جنگ
نہ سیکھینگے * ۵ ای یعقوب کے گھرانو تم آؤ کہ ہم خداوند کی
روشنی مین چلین * ۶ کیونکہ تونے اپنے لوگون کو یعنے یعقوب کے
گھرانے کو ترک کیا اِسلئے کہ وے شرق سے معمور اور فلستیون کے
مانند منجم ہین اور غیر لوگون سے میل چاہتے ہین * ۷ پھر اُنکی
زمین سونے روپے سے مالامال ہی اور اُنکے خزانون کا کچھہ انتہا
نہین اور اُنکا ملک گھوڑون سے بھرا ہی اور اُنکی رتھون کا کچھہ شمار
نہین * ۸ اور اُنکی زمین بتون سے بھرپور ہی وے اپنے ہاتھون
کے کامون کو اور اپنی انگلیون کی کاریگری کو پوجتے ہین * ۹ اِس
سبب سے چھوٹا آدمی پست ہوجایگا اور بڑا آدمی ذلیل ہوویگا اور تو
اُنہین معاف نہ کریگا * ۱۰ پہاڑ مین گھس اور زمین مین چھپ خداوند
کی مہابت کے آگے سے اور اُسکی بزرگی کے جلال سے * ۱۱ انسان کے
تکبر کی آنکھہ اُتاری جایگی اور بشر کی شیخی جھکائی جایگی اور
اُس دن خداوند اکیلا بلند ہوگا * ۱۲ کیونکہ رب الافواج کا دن
سب مغرور اور سرفراز اور ہر عالی شان پر آویگا اور وہ پست کیا
جایگا * ۱۳ اور لبنان کے سارے صنوبرون پر جو بلند اور اونچے ہین
اور بشن کے سارے بلوطون پر * ۱۴ اور سارے اونچے پہاڑون پر اور
سارے بلند کوہون پر * ۱۵ اور ہرایک اونچے برج پر اور ہرایک
شہرپناہ پر * ۱۶ اور ترسیس کے سارے جہازون پر غرض سارے
خوش منظر پر * ۱۷ اور آدمی کی مگرائی جھکائی جایگی اور لوگون کی
اکڑبازی اُتاری جایگی اور اُسدن خداوند اکیلا بلند ہوگا * ۱۸ اور
بت جو ہین وے بالکل فنا ہوجاینگے * ۱۹ اور لوگ پہاڑون کے غارون

مین اور زمین کے سوراخون مین گھسینگے خداوند کی مہابت کے آگے سے اور اُسکی بزرگی کے جلال سے جب وہ اُٹھہ کھڑا ہوگا اور ارض کو لرزاویگا * ۲۰ اُسدن لوگ اپنے روپہلی مورتون اور سنہلی صورتون کو جو اُنھون نے اپنی پوجا کے لئے بنائین چھچھوندرون اور چمگیدڑون کے آگے پھینک دینگے * ۲۱ اور ٹیلون کے شگافون مین اور چٹانون کے رخنون مین چھپ جاینگے خداوند کی مہابت کے آگے سے اور اُسکی بزرگی کے جلال سے جب وہ اُٹھہ کھڑا ہوگا اور ارض کو لرزاویگا * ۲۲ پس تم انسان سے جسکا دم اُسکے نتھنون مین ہے درگذرو کیونکہ اُسکی کیا قدر ہے *

تیسرا باب

۱ اسلئے دیکھو کہ خداوند رب الافواج یروسلم اور یہوداہ مین سے ٹیکا ٹیکی کو روٹی کی ہر ٹیک اور پانی کی ہر ٹیک کو اُٹھا لیگا * ۲ بہادر اور صاحب جنگ قاضی اور نبی منجم اور شیخ * ۳ پچاس کے سردار اور رودار اور صلاح کار اور جو کاریگری مین ماہر اور فصاحت مین باہر ہے * ۴ اور مین لڑکون کو اُنکا سردار بناؤنگا اور اطفال اُنپر حکم رانی کرینگے * ۵ لوگون مین ہرایک دوسرے پر اور ہمسایہ ہمسائے پر ستم کریگا اور لڑکا بوڑھے سے اور پاجی شریف سے گھمنڈ کریگا * ۶ کہ آدمی اپنے باپ کے گھرانے مین سے اپنے بھائی کو پکڑ کے کہیگا کہ تیرا تو ابتک شملا ہے سو آ تو ہمارا حاکم ہو اور یہہ خانہ خراب تیرا محکوم * ۷ اُسدن وہ قسم کھایگا اور کہیگا مین تیرا شفا بخش نہ ہونگا کہ میرے گھر مین نہ روٹی ہے نہ کپڑا تو مجھے لوگونکا حاکم مت کر * ۸ کہ یروسلم اُجڑ گئی اور یہوداہ گر گئی کیونکہ اُنکا گفتار اور رفتار خداوند کے برخلاف ہے کہ اُسکے کبریا کی آنکھہ بیزار کرین * ۹ اُنکا چہرہ اُنپر گواہی دیتا ہے وے اپنے گناہون کو سدوم کے مانند ظاہر کرتے ہین اور چھپاتے نہین اُنکی جانون پر واویلا ہے کیونکہ وے آپ پر بلا اُتارتے ہین * ۱۰ بولو جو نیکوکار سو مبارک کہ وہ اپنے کامون کا

پھل کھاینگا * ۱۱ اور بدکار پر واویلا ہی کہ نحس ہی اور اُسکے ہاتھون کی کمائی اُسے ملیگی * ۱۲ میری اُمت جو ہی لڑکے اُنپر ظلم کرتے ہین اور عورتین اُنپر حکمرانی کرتی ہین ای میری اُمت تیرے پیشوا تجھکو گمراہ کرتے ہین اور تیری راہون اور روشون کو بگاڑتے ہین * ۱۳ خداوند بحثنیکو اُٹھا ہی اور لوگونکا انصاف کرنیکو کھڑا ہی * ۱۴ خداوند اپنی اُمت کے بزرگون اور اُسکے رئیسون کے ساتھہ عدالت مین جاتا ہی اور تم ہو ہو سو تاکستان چٹ کر گئے ہو اور مسکینون کی لوٹ تمھارے گھرون مین ہی * ۱۵ خداوند رب الافواج فرماتا ہی اُسکے کیا معنے کہ تم میرے بندون کے ٹکڑے کرتے ہو اور مسکینون کے سر کچلتے ہو * ۱۶ اور خداوند پھر فرماتا ہی ازبسکہ صیہون کی بیٹیان شوخ ہین اور گردن کش اور آنکھین مارتیان خرام کرتی چلی جاتیان ہین اور اپنے پاؤن سے ٹھوکر مارتی ہوئین اور ٹھنٹھناتی ہوئین جلوہ گر ہوتیان ہین * ۱۷ اسلئے خداوند صیہون کی بیٹیون کی چاندی کو گنجی کر ڈالیگا اور خداوند اُنکے اندام نہانی کو اُگھاڑیگا * ۱۸ اُسدن خداوند اُنکے خلخال کی خوبی اور جالیان اور چاند دور کریگا * ۱۹ اور آویزے اور کھڑوئے اور باریک برقع * ۲۰ اور تاج اور پیکوبان اور پٹکے اور عطردان اور تعویز * ۲۱ اور انگوٹھیان اور ناک کی نتھنیان * ۲۲ اور زربفت کی پیشوازین اور کرتیان اور دوپٹے اور کیسے * ۲۳ اور آرسیان اور کتانی باریک لباس اور دستارین اور شالین * ۲۴ اور آخر کو یون ہوگا کہ خوشبو کے عوض بدبو ہوگی اور اچھے درست پیراہن کی جگہہ پرزے پرزے اور جعد مشکین کی جگہہ چندلاپن اور انگیا کے عوض ایک ٹاٹ کا ٹکڑا اور حسن کے بدلے سوختگی * ۲۵ تیرے بہادر مرد تلوار سے اور تیرے پہلوان جنگ مین گر جاینگے * ۲۶ اُسکے پھاٹک رو ینگے اور کڑھینگے سو وہ مجرد ہوکے خاک پر بیٹھیگی *

چوتھا باب

۱ اُس روز سات عورتین ایک ایک مرد کے پیچھے پڑینگی اور کہینگی کہ ہم اپنی روٹی کھاینگی اور اپنے کپڑے پہنینگی تو ہم سب سے صرف اِتنا کر کہ ہم تیرے نام کی کہلاوین تا کہ ہماری حرفت مٹے * ۲ اُس دن خداوند کا غنچہ شوکت اور حشمت کے لئے ہوگا اور زمین کا پھل بنی اسرائیل کی بچتی کے لئے لذیذ اور دلپذیر ہوگا * ۳ اور ایسا ہوگا کہ جو صیہون مین بچا ہوگا اور یروسلم مین باقی رہیگا بلکہ ہر ایک جسکا نام یروسلم کے زندون مین لکھا ہوگا مقدس کہلاویگا * ۴ جسوقت کہ خداوند بنت صیہون کی گندگی دھوئی ہوگی اور یروسلم کا لہو اُسکے درمیان روح عدل اور روح سوزان سے صاف کیا ہوگا * ۵ تب خداوند پھر کوہ صیہون کے تمام مکان پر اور اُسکی جماعت گاہون پر دن کو ایک بادل اور دھوان اور رات کو روشن شعلہ پیدا کریگا کہ سب کبریا پر پردہ سایہ دار ہوگا * ۶ اور ایک خیمہ دن کو گرمی مین سایہ دار مکان اور آندھی اور جھڑی کے لئے آرامگاہ اور پناہ کی جگہہ ہوگا *

پانچوان باب

۱ اب مین اپنے محبوب کے لئے گاؤنگا اپنے محبوب کا گیت اُس کے تاکستان کی بابت مین میرے محبوب کا تاکستان بلند اور جید پہاڑ پر لگا * ۲ اور اُس نے اُسے کھودا اور پتھر دور کیا اور کشمش کی تاکین لگائین اور اُسکے بیچون بیچ برج بنایا اور ایک کولھو بھی اُسمین تراشا اور انتظار کیا کہ اُسمین انگور لگین لیکن اُسمین جنگلی لتین لگین * ۳ اب اے یروسلم کے باشندو اور یہوداہ کے لوگو میرے اور میرے تاکستان کے بیچ آپ ہی انصاف کیجئے * ۴ کہ مجھے اپنے تاکستان مین اورکون سا تردد کرنا تھا جو مین نے نہ کیا اور اب جو مین نے اُسکے انگورون کا انتظار کیا تو کس لئے یہہ جنگلی لتین لایا * ۵ اب لو وہ جو مین اپنے تاکستان سے کرونگا سو تمھین بتاتا ہون کہ مین اُسکی باڑ گرادونگا

اور وہ کھایا جایگا اُسکا احاطہ توڑ ڈالونگا اور وہ پامال کیا جایگا * ۶ اور
مین اُسے بالکل ویران کردونگا وہ نہ چھانٹا جایگا نہ اُسکے تھالے کھودے
جاینگے وهان سدا گلاب اور کانٹے اُگینگے اور مین بدلیون کو حکم
کرونگا کہ اُسپر مینھہ نہ برساوین * ۷ سو رب الافواج کا تاکستان
بنی اسرائیل کا گھرانا هی اور بنی یہوداہ اُس کے تحفہ نہال
هین وہ منتظر تھا کہ نیاز هو اور دیکھہ کہ بگاڑ هی کہ سکھہ هو اور دیکھہ
کہ دکھہ هی * ۸ اُن پر واویلا هی جو گھر سے گھر اور کھیت سے
کھیت ملا دیتے هین جبتک جگہہ نہ ملے اور وے اکیلے زمین
مین بسین * ۹ رب الافواج نے میرے کان مین کہا سچ تو یون هی
کہ بہت سے گھر اُجڑ جاوینگے بڑے اور اچھے بے چراغ هونگے *
۱۰ کہ تیس بیگھے تاکستان سے ایک بت وہین حاصل هوگا اور ایک
خمر بیج سے ایک ایفہ غلہ * ۱۱ اُن پر واویلا هی جو صبح سویرے اُٹھتے
هین تاکہ پی دربی پی پی کے مست هو وین اور شام تک پڑے رهین
یہان تک کہ وین اُنهین سوزان کرے * ۱۲ اور اُنکے جشن کی مجلسون
مین بربط اور بین اور دف اور بانسری هی وین کے ساتھہ لیکن وے
خداوند کے کام کا ملاحظہ نہین کرتے اور اُسکے هاتھون کی کاریگری کو
دریافت نہین کرتے * ۱۳ سو میرے لوگ اسیری مین جاتے هین کہ
اُنهین شناخت نہین اُن کے عزت والے بھوکھون مرتے اور اُن کے
مال دار پیاس سے خشک هوتے * ۱۴ سو پتال اپنے نفس کو پھیلاتا
هی اور اپنا منہہ بے انتہا پسارتا هی اور اُنکی شوکت اور اُنکی
دولت اور اُنکی حشمت اور وہ جو خوشی کرتا هی سب کے سب
اُس مین اُترینگے * ۱۵ اور جو سفلہ هی اُتارا جایگا اور جو
زبردست هی پست هوگا اور متکبرون کی آنکھین نیچے هو جاینگی *
۱۶ اور رب الافواج عدالت مین سربلند هوگا اور قدوس خدا کی
تقدیس صداقت سے کی جایگی * ۱۷ تب برے وهان گویا اپنی
چراگاہ مین چرینگے اور عیش کرنیوالون کے ویران کھیتون پر غیر
چراینگے * ۱۸ اُن پر واویلا هی جو بطالت کی طنابون سے بدی کو

کھینچتے هین اور خطا کو گاڑي کے رسے سے اور جو کہتے هین که وہ جلدي کرے اور پھرتي سے اپنا کام کرے که هم دیکھین اور بني اسرائیل کے قدوس کي مشورت نزدیک هو اور آپهنچے تاکه هم اُسے جانین * ۲۰ اُن پر واویلا هی جو بدکو نیک اور نیککو بد کہتے هین اور روشني کي جگہہ اندهیرا اور اندهیرے کي جگہہ روشني کرتے هین اور مٹھائي کے بدلے کڑواهٹ اور کڑواهٹ کے بدلے مٹھائي رکھتے هین * ۲۱ اُن پر واویلا هی جو اپني آنکھون مین آپ کو دانشمند اور اپني نظر مین آپ کو دانا جانتے هین * ۲۲ اُن پر واویلا هی جو وہین پینے مین بہادر اور نشے کي چیزین ملانے مین پہلوان هین * ۲۳ جو شریر کو رشوت کے لئے صادق ٹھہراتے هین اور صادق کي صداقت کو اُس سے جدا کرتے هین * ۲۴ سو جسطرح که آگ بھوسیون کو کھاتي هی اور شعله پوال کو فنا کرتا هی اِسیطرح اُنکي اصل بوسیدہ هوگي اور اُنکي نسل گرد کي طرح اُڑجائیگي کیونکه اُنھون نے رب الافواج کي شریعت کو ناچیز اور اسرائیل کے قدوس کے سخن کو ذلیل جانا * ۲۵ اِسلئے خداوند کا قہر اُسکے لوگون پر بھڑکتا هی اور وہ اُن پر هاتھه چلاتا هی اور اُنھین مارتا هی که پہاڑ کانپجاتے اور اُنکي لاشین بازارون مین کوڑے کي مانند پڑي هین باوجود اِس سب کے اُسکا غصه دور نہین هوتا بلکه اُسکا هاتھه هنوز پھیلا هوا هی * ۲۶ اور وہ قومون کے لئے دور سے ایک جھنڈا کھڑا کرتا هی اور اُنھین زمین کے منتہا سے سیٹھي بجا کے بلاتا هی اور دیکھه وے دوڑ کے جلد آتے هین * ۲۷ کوئي اُنمین نه تھکجاتا اور نه پھسل پڑتا هی کوئي نه اونگھتا نه سوتا اور نه کسي کا کمر بند کھلتا هی نه کسیکي جوتي کا تسمه ٹوٹتا هی * ۲۸ اُنکے تیر تیز هین اور اُنکي ساري کمانین کشیدہ هین اُنکے گھوڑون کے سم چقماق کے پتھر کے مانند هین اور اُن کے پہئے گردباد کے مانند * ۲۹ وے شیر کي مانند گرجتے هین هان وے جوان شیرون کے مانند گرجتے آتے هین وے غراتے شکار پکڑتے اور اُسے الگ لیجاتے هین اور کوئي بچانیوالا نہین * ۳۰ اور اُسدن اُن پر ایسا شور مچیگا جیسا سمندر کا شور هوتا هی اور یہه زمین کي طرف تاکینگے

اور کیا دیکھتے ہیں کہ تنگي کا ظلم ہی اور روشني انکے فلک میں تاریکی ہو جاتي ہی *

چھٹھوان باب

۱ جس برس عزیاہ بادشاہ مرگیا میں نے خداوند کو ایک بلند اور عمدہ تخت پر بیٹھے دیکھا اور اسکے لباس کے ذیل سے ہیکل معمور ہوگئي * ۲ شرافین اسکے چوگرد کھڑے تھے جن میں سے ہرایک کے چھہ چھہ پر تھے اور ہرایک دو پرون سے اپنا منہہ ڈھانپے تھا اور دو سے اپنا پانو اور دو سے وہ اڑتا تھا * ۳ اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا قدوس قدوس قدوس رب الافواج ہی ساري زمین اسکے جلال سے معمور ہی * ۴ اور پکارنیوالون کي آواز کے زور سے آستانون کے ستون ہل گئے اور مسکن دھوان سے بھر گیا * ۵ تب میں بول اٹھا کہ ہا ہی مجھپر میں ہلاک ہوتا ہون کہ میں نجس لب آدمي ہون اور نجس لب لوگون کے درمیان بستا ہون کہ میري آنکھون نے مالک رب الافواج کو دیکھا * ۶ اسدم ایک ان شرافون میں سے ایک سلگتا ہوا کوئلا جو اسنے دست پناہ سے مذبح پر سے اٹھالیا اپنے ہاتھہ میں لیکے میري طرف اڑا * ۷ اور اسنے میرے منہہ کو چھوا اور کہا کہ دیکھہ اسنے تیرے لبون کو چھوا سو تیرا گناہ دفع ہوا اور تیري خطا کا کفارہ ہوا * ۸ اسوقت میں نے خداوند کی آواز سني جو بولا کہ میں کسکو بھیجون اور ہماري طرف سے کون جائیگا تب میں بولا میں حاضر ہون مجھے بھیج * ۹ اسنے فرمایا کہ جا اور ان لوگون کو کہہ کہ تم تو سنا کرتے ہو پر سمجھتے نہیں تم تو دیکھا کرتے ہو پر بوجھتے نہیں * ۱۰ سو تو انکے دلون کو چربا اور انکے کانون کو بھاري کر اور انکي آنکھیں موند تا نہو کہ وے اپني آنکھون سے دیکھیں اور اپنے کانون سے سنیں اور اپنے دلون میں معلوم کریں اور تایب ہوکے عافیت پاویں * ۱۱ تب میں نے کہا خداوند یہہ کب تک اسنے جواب دیا یہان تک کہ بستیان ویران ہو ویں اور کوئي بسنیوالا نہ رہے اور گھر بے چراغ ہو ویں اور زمین ایک لخت اجاڑ ہو جاوے *

۱۲ اور خداوند لوگون کو دور دفع کرے اور زمين مين بڑا ويرانه هو * ۱۳ اور جو دسوان حصه اسمين بچ رهے تو پهر هلاک کيا جاٮگا ليکن جيسا بلوط اور جيسا بطم کي اصل جب وے کاٹے گئے هين باقي رهتي هي ويساهي مقدس نسل اُسکي اصل هوگي *

ساتوان باب

۱ اور شاه يهوداه آخذ بن يوتام بن عزياه کے عصر مين ايسا هوا که شاه ارام رصين اور شاه اسرائيل فقح بن رمليا يروسلم سے لڑنے کو چڑه آئے پر فتح ياب نهوئے * ۲ اُسوقت داؤد کے گهرانے کو يه خبر دي گئي که ارام افرائيم پر آاُترا هي سو اُسکا دل اور اُسکے لوگون کا دل يون هلا جسطرح بن کے درخت آندهي سے هلتے هين * ۳ تب خداوند نے يسعياه کو حکم کيا که تو اپنے بيٹے شاير يشوب کو ليکے عالي تالاب کے آبريز کے کونے پر جو دهوبي کے کهيت کي سڑک مين هي آخذ سے جا مل * ۴ اور اُسے کهه هوشياري کر اور خاطر جمع رکهه ان جلتي لکڑيون کي دو دهوان والے ڈنڈون کے مقابل نامردي مت کر اور تيرا دل نه گهبرا وے اِس سبب که ارامي رصين اور بن رمليا کا غصه بهڑکا هي * ۵ ازبسکه ارام اور افرائيم اور بن رمليا تيرے برخلاف مشورت کرکے کهتے هين * ۶ که آؤ هم يهوداه پر چڑهين اور اُسے تنگ کرين اور توڑ ڈالين اور طاب ايل کے بيٹے کو اُسکے درميان تخت نشين کرين * ۷ اِسلئے خداوند خدا يون کهتا هي که وه نه ٹهيريگا نه هوويگا * ۸ بلکه ارام کا دارالسلطنت دمشق هو رهنا اور رصين دمشق کا سردار هو رهنا اور پينسٹهه برس کے عرصے مين افرائيم ايسا کٹ جايگا که قوم نرهيگا * ۹ اور افرائيم کا دارالسلطنت سمرون هو رهنا اور رمليا کا بيٹا سمرون کا سردار هو رهنا اگر تم ايمان نه لاؤگے تو امن مين نه رهوگے ۱۰ پهر خداوند نے آخذ سے خطاب کرکے کها * ۱۱ که خداوند اپنے خدا سے کوئي نشان مانگ خواه نيچے زمين پر خواه اوپر آسمان پر * ۱۲ پر آخذ نے کها که مين نهين مانگونگا اور مين خداوند کو نهين آزمائونگا *

۱۳ تب نبی نے کہا ای داؤد کے خاندان اب تم سنو انسانون کو
تھکانا تمہارے آگے کچھہ چیز نہین سو کیا تم میرے خدا کو بھی
تھکاؤگے * ۱۴ اسواسطے خداوند آپ تمکو ایک نشان دیگا دیکھہ وہ کنواری
پیٹ سے ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُسکا نام عمانوایل رکھیگی * ۱۵ وہ
شیر و شہد کھائیگا جبتک وہ برا ترک کرنیکا اور بھلا پسند کرنے کا امتیاز
نہ پاوے * ۱۶ کیونکہ اُسکے آگے کہ یہہ لڑکا بد ترک کرنے کا اور
نیک پسند کرنے کا امتیاز پاوے وہ سرزمین جسکے دو بادشاہون کے
سبب تو رنج مین ہی ویران ہو جائیگی * ۱۷ خداوند تجھپر اور تیرے
لوگون اور تیرے باپ کے گھرانے پر ایسے ایام لاویگا کہ اُسدن سے جو
افرائیم یہوداہ سے جدا ہوئے آج تک کبھی نہ لایا یعنی شاہ اسور کو *
۱۸ اور اُسدن ایسا ہوگا کہ خداوند مصر کی نہرون کے اُس سرے
پر سے مکھیون کو اور اسور کی سرزمین مین سے زنبورون کو
سیٹھی بجا کے بلاویگا * ۱۹ سو وے سب آوینگے اور وحشت کی
وادیون مین اور چٹانون کے درارون مین اور سب خارستانون مین اور
سب کڑاڑون مین چھا جاینگے * ۲۰ اُسی روز خداوند اُس اُسترے
سے جو نہر کے پار سے کرایہ لیا جائیگا یعنی اسور کے بادشاہ سے سر
اور پاؤن کے بال مونڈیگا اور داڑھی بھی اُڑ جائیگی * ۲۱ اور اُسدن ایسا
ہوگا کہ ایک آدمی ایک بچھیا اور دو بھیڑین پالیگا * ۲۲ اور ایسا ہوگا
کہ وہ اُنکے بہت دودھہ سے مکھن کھائیگا کیونکہ ہرایک جو اُس سرزمین
مین بچ رہیگا مسکہ اور شہد ہی کھایا کریگا * ۲۳ اور اُسدن ایسا ہوگا
کہ ہرایک مقام مین جہان ایک ہزار تاک ہونگے جن مین سے ایک ہزار
روپیون کی قیمت رکھتا ہوگا اُنکی جگہہ سداگلاب اور خارستان ہوگا *
۲۴ لوگ تیر اور کمانین لیکے وہان آوینگے کیونکہ وہ ساری سرزمین
سداگلاب اور خار ہوگی * ۲۵ اور لوگ اُن سارے پہاڑون پر جو کدالی
سے کاٹے جاتے تھے سداگلاب اور کانٹون کے خوف سے پھر نہ چڑھینگے
سو وے گائے بیل کی چراگاہ اور بھیڑ بکری کے پامال ہونگے *

—

آٹھواں باب

۱ پھر خداوند نے مجھے کہا کہ ایک بڑی تختی لے اور عامی حروف سے اُسپر لکھہ کہ ماہر سلال حاش بز * ۲ اور مین نے دیانت دار گواہون کو یعنی عریاہ کاہن کو اور ذکریاہ بن برکیاہ کو مقرر کیا * ۳ اور مین نبیہ کے پاس گیا سو وہ پیٹ سے ہوئی اور ایک بیٹا جنی تب خداوند نے مجھے کہا اُسکا نام ماہر سلال حاش بز رکھہ * ۴ کہ اُسسے بیشتر کہ یہہ لڑکا بابا اما بول سکے شاہ اسور دمشق کی غنیمت اور سمرون کی لوٹ کو اُٹھوا کے لیجایگا * ۵ پھر خداوند نے مجھے فرمایا * ۶ ازبسکہ اِن لوگون نے سلاح کے نالے کو جو آہستہ بہتا ہی ناپسند کیا اور رصین اور رملیاہ کے بیٹے پر مایل ہوئے * ۷ سو اب دیکھہ کہ رب نہر کے سخت شدید سیلاب کو یعنی شاہ اسور اور اُسکے لشکر کو اُن پر چڑھا لاویگا اور وہ اُسکے سارے نالون کے پار آویگا اور اُسکے سارے کنارون کے پار گذریگا * ۸ اور وہ یہوداہ کے درمیان بہیگا اور چلا جایگا وہ گردن تک پہنچ جایگا اور اُسکے پرون کے پھیلاو سے تیری ساری سرزمین اے عمانوایل ڈھپ جایگی * ۹ اے قومو دھوم مچاؤ اور پشیمان ہو جاؤ اور اے تم سب جو زمین کے اطراف مین ہو سنو اپنی کمر بن باندھو اور گھبرا جاؤ اپنی کمر بن باندھو اور گھبرا جاؤ * ۱۰ بندش باندھو اور توتے حکم کرو اور کچھہ بن نہ پڑے کہ عمانوایل * ۱۱ کیونکہ خداوند نے جب اُسکا ہاتھہ مجھپر غالب ہوا اور اِن لوگون کی راہ مین چلنے سے مجھے منع کیا مجھکو یون فرمایا * ۱۲ کہ تم سب کچھہ جسے یے لوگ بندش کہتے ہین بندش مت کہو اور جسے وے ترسان و حیران ہین تم ترسان و حیران مت ہوؤ * رب الافواج جو ہی تم اُسکی تقدیس کرو وہی تمہارا ترس اور تمہاری حیرت ہو * ۱۴ وہ پناہ بخش مقدس ہوگا اور اسرائیل کے دونون گھرانون کے لئے ٹھوکر کا پتھر اور ٹھیس کی چٹان اور یروسلم کے باشندون کے لئے پھندا اور دام ہوویگا * ۱۵ بہت لوگ اُس سے ٹھوکر کھاینگے اور گرینگے اور ٹوٹ جاینگے اور دام مین پھنسینگے اور پکڑے جاینگے * ۱۶ عہد نامے کو بند کر توریت میرے شاگردون مین مختوم کر *

۱۷ پس میں خداوند کی راہ دیکھونگا جو اب یعقوب کے گھرانے سے اپنا منہہ چھپاتا ہی اور میں اُسکا انتظار کرونگا * ۱۸ دیکھہ میں اور لڑکے جو خداوند نے مجھے بخشے ہم رب الافواج کی طرف سے جو کوہ صیہون میں رہتا ہی بنی اسرائیل میں عجایب و غرایب کے نام رکھتے ہیں * ۱۹ اور جب وے تمکو کہیں تم اپنے لئے اوجھوں اور اگم گیانیوں سے جو پھسپھساتے اور گنگناتے سوال کرو ہیں تو تم کہو کیا لوگوں کو مناسب نہیں کہ اپنے خدا سے سوال کریں کیا زندوں کی بابت مردوں سے سوال کریں * ۲۰ توریت پر اور عہد نامے پر متوجہ ہو اگر وے اُس سخن کے مطابق نہ بولیں تو اُنکے لئے سحر نہ ہوگی * ۲۱ تب وے خراب حال ہو کے اور بھوکھوں مرکے زمین میں گذرینگے اور ایسا ہوگا کہ جب وے بھوکھے ہونگے تو وے اپنے جان سے بیزار ہونگے اور اپنے مالک اور اپنے خدا پر لعنت کرینگے * ۲۲ وے کبھی اوپر تاکینگے کبھی زمین پر گھورینگے اور کیا دیکھتے ہیں کہ تنگی اور تاریکی اور تعدی کا اندھیر ہی کہ ہم ظلمت میں ڈھکیلے جاتے ہیں * ۲۳ لیکن وہاں اندھیر نہ رہیگا جہاں اب تعدی ہی جیسا اگلے زمانے نے زبولون کی سرزمین کو اور نفتالی کی سرزمین کو قلیل کیا ویسا ہی پچھلا زمانہ اُس دریا کی گرد نوح یردن کے کنارے قوموں کے جلیل کو بزرگی بخشیگا *

نواں باب

۱ وے لوگ جو اب تاریکی میں چلتے ہیں بڑی روشنی دیکھتے ہیں اور اُن پر جو ظل موت کے ملک میں رہتے ہیں نور چمکتا ہی * ۲ تو اُمت کو زیادہ کرتا اور اُنکی خوشی افزود کرتا وے تیرے آگے ایسے خوش ہوتے جیسے درو کے وقت اور غنیمت کی تقسیم کے وقت خوش ہوتے ہیں * ۳ کیونکہ تو اُسکے بوجھہ کے جوئے کو اور اُسکے کاندھے کے لٹھہ کو جو اُسپر ظلم کرتا ہی ایسا توڑتا ہی جیسا کہ مدیان کے دن میں ہوا تھا * ۴ کہ جنگ میں پہلوانوں کے سب ہتھیار اور

لہو سے نجس کپڑے جل جاتے اور آگ سے کہائے جاتے ہیں * ۵ کہ
ہمارے لئے ایک فرزند تولد ہوا اور ہمکو ایک پسر بخشا جاتا اور
سلطنت اسکے کاندھے پر ہی اور وہ اس نام سے کہلاتا ہی عجیب مصلح
خداے قادر اب ابدیت شاہ سلامت * ۶ کہ سلطنت کا اقبال اور سلامت
کا دوام داؤد کے تخت پر اور اسکی مملکت پر ہووے کہ وہ اسکا بندوبست
کرے اور اب سے ابد تک عدالت اور صداقت سے اسے قیام بخشے
رب الافواج کی غیوری یہہ کریگی * ۷ خداوند نے یعقوب کے اوپر ایک
سخن بھیجا وہ سخن اسرائیل پر نازل ہوا * ۸ اور سارے لوگ کیا بنی
افرایم اور کیا اہل سمرون معلوم کرینگے جو تکبر اور سخت دلی سے
کہتے ہیں * ۹ کہ اینٹیں گرگئیں پر ہم تراشے ہوے پتھرونکی عمارت
بناینگے گولر کے درخت کاٹے گئے پر ہم صنوبر کے لگاینگے * ۱۰ اسلئے
خداوند رصین کے دشمنوں کو اسپر چڑھائیگا اور اسکے بیریونکو مسلح
کریگا * ۱۱ مشرق سے آرامی اور مغرب سے فلستی اور وے اسرائیل کو
ہر طرف سے کھا جاینگے باوجود اس سب کے اسکا سارا غصہ اتر نہیں گیا
بلکہ اسکا ہاتھہ ہنوز پھیلا ہوا ہی * ۱۲ پر لوگ اسکی طرف جو انہیں
مارتا ہی نہیں پھرے اور وے رب الافواج کے جویان نہیں ہوے *
۱۳ سو خداوند بنی اسرائیل کے سر و دم اور شاخ و نی کو ایک دن
میں کاٹ ڈالیگا * ۱۴ جو بزرگ اور رودار ہی وہی سر ہی اور جو نبی
جھوٹھہ باتیں سکھلاتا ہی وہی دم ہی * ۱۵ کیونکہ وے جو
ان لوگوں کے پیشوا ہیں انسے خطاکاری کرواتے ہیں اور وے جو
انکی پیروی کرتے ہیں نگلے جاینگے * ۱۶ سو خداوند انکے جوانوں سے
خوشنود نہیں اور وہ انکے یتیموں اور انکی بیووں پر کبھی رحم نکریگا کہ
انمیں ہر ایک ریاکار اور بدکردار ہی اور ہر ایک منہہ حرامزادگی کی
بات بولتا ہی باوجود اس سب کے اسکا سارا غصہ اتر نہیں گیا بلکہ
اسکا ہاتھہ ہنوز پھیلا ہوا ہی * ۱۷ کہ بدذاتی آگ کی طرح جلاتی
ہی وہ سداگلاب کی باڑی اور خارستانکو فنا کر دیگی اور جنگل کی
جھاڑی میں فروزان ہوگی کہ وے دھوئیں کے مانند اڑتے پھرینگے *

١٨ رب الافواج کے قہر سے یہہ سرزمین جل جاتي اور لوگ آگ کے کندونکے مانند ہونگے اور کوئي اپنے بھائي کي رعایت نہ کریگا * ١٩ اور وہ دہنے ہاتھہ سے اچک لیگا پر بھوکہا ہوگا اور وہ بائیں ہاتھہ جا کے کھایگا اور سیر نہ ہوگا انمیں سے ہرایك آدمي اپنے بازو کا گوشت کھایگا * ٢٠ منسی افرایم کو اور افرایم منسي کو اور وے ملکے یہوداہ پر چڑھائي کرینگے باوجود اس سب کے اسکا سارا غصہ اتر نہین گیا بلکہ اسکا ہاتھہ ہنوز پھیلا ہوا ہی *

دسوان باب

١ ان پر واویلا ہی جو ناراستي کے آئین مقرر کرتے ہین اور انپر جو درد انگیز قانونونکو لکھاتے ہین * ٢ تاکہ مسکینونکو عدالت سے انحراف کرین اور انکا حق جو میرے بندون مین محتاج ہین غصب کرین اور بیوونکو غنیمت کرین اور یتیمون کو لوٹین * ٣ سو تم مطالبہ کے دن اور اس خرابي کے دن جو دور سے آویگي کیا کروگے تم کس سے کمک چاہوگے اور تم اپني حشمت کہان رکھوگے * ٤ مجھہ بغیر وے قیدیونکے نیچے لتاڑے جائینگے اور مقتولون کے تلے پڑے رہینگے باوجود اس سب کے اسکا سارا غصہ اتر نہین گیا بلکہ اسکا ہاتھہ ہنوز پھیلا ہوا ہی * ٥ ہو اسور میرے غصے کا ڈنڈا اور جو لٹھہ اسکے ہاتھہ مین ہی سو میرے قہر کا ہتھیار ہی * ٦ مین اسے بھیجونگا تاکہ ایك بدکار امت کو اور ان لوگون کو جن پر میرا قہر ہی سزا دیوے اور مین اسے تاکید حکم دونگا کہ لوٹ کا مال لے لے اور انہین اسیر کرے اور انہین بازارونکي کیچڑ کے مانند لتاڑے * ٧ لیکن وہ یہہ خیال نہین کرتا اور اسکا دل نہین چاہتا کہ ایسا کرے بلکہ اسکے دلمین ہی کہ قتل کرے اور بہت سي گروہون کو کاٹ ڈالے * ٨ کیونکہ وہ کہتا ہی کیا میرے شہزادے سب کے سب بادشاہ نہین * ٩ کیا کلنہ کرکمیس کے مانند اور حمات ارفاد کے مانند اور سمرون دمشق کے مانند نہین ہوا * ١٠ ہرگاہ مین نے بتون کي

مملکتون پر ہاتھہ پایا جنکی کھودی ہوئی مورتین یروسلم اور سمرون سے کہین افزود ہین * ۱۱ تو کیا جیسا مین نے سمرون سے اور اُسکے بتونسے کیا ایسا یروسلم سے اور اُسکے بتون سے نہ کرونگا * ۱۲ سو ایسا ہوگا کہ جب خداوند کوہ صیہون پر اور یروسلم مین اپنا کام کر چکیگا تب مین شاہ اسور کو اُسکی سنگدلی اور اُسکی بلند نگاہی کی سزا دونگا * ۱۳ کہ وہ کہتا ہی مین نے اپنے ہاتھہ کے زور سے اور اپنی دانش سے یہہ کچھہ کیا ہی کہ مین دانشمند ہون مین نے قومونکی حدین ہٹائیان اور اُنکے خزانے لوٹے اور مین نے جبابرہ کے مانند تخت نشینون کو اُتار دیا * ۱۴ اور میرے ہاتھہ نے لوگونکی دولت یون لے لی جیسے ایک گھونسلا لے لیتے ہین اور جیسے کوئی اُن انڈھونکو جو چھوڑے ہوے ہین سمیٹ لے ویسے مین ساری زمین پر قابض ہوا اور ایک بھی نہ تھا جو پر ہلاوے یا منہہ کھولے یا چیچہاوے * ۱۵ کیا بسولا اُسکے رو برو جو اُس سے کاٹتا ہی لاف زنی کریگا اور آرہ اُس شخص کے سامہنے شیخی ماریگا یہہ ایسا ہی کہ جیسے لٹھہ اُسکو جو اُسے اُٹھاتے ہوتے ہی ہلاوے اور سونٹا اُسکو جو چوب نہین اُٹھاوے * ۱۶ اِس سبب سے خداوند مالک الافواج اُسکے موٹے مردون پر لاغری کو غالب کریگا اور اُسکی شخصیت کے نیچے ایک شعلہ آگ کے مانند فروزان کریگا * ۱۷ اور اسرائیل کا نور آگ بنیگا اور اُسکا قدوس شعلہ ہوگا وہ اُسکے خارستان اور سدا گلاب کو ایکدن مین جلا کے بھسم کر دیگا * ۱۸ اور اُس کے بن اور باغ کی خوشنمائی کو جانسے گوشت تک فنا کریگا اور وے ایسے ہوجاینگے جیسا بیمار جو مر رہے * ۱۹ اور اُسکے باغ کے درخت ایسے تھوڑے باقی رہینگے کہ ایک لڑکا بھی اُنہین گن کے لکھلے * ۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ وے جو بنی اسرائیل مین سے باقی رہ جاینگے اور اہل یعقوب مین سے بچ رہینگے اُسپر جسنے اُنہین مارا پھر تکیہ نہ کرینگے بلکہ خداوند اسرائیل کے قدوس پر امانت سے توکل کرینگے * ۲۱ اور باقی جو یعقوب سے باقی ہونگے اُس خدا کی طرف جو قوی ہی پھرینگے * ۲۲ کہ اگرچہ تیرے لوگ

ای اسرائیل دریا کی ریت کے مانند ہوتے مگر اُن میں سے صرف
وے لوگ جو بچ رہے پھر بنگے کہ وہ سزا کی تکمیل جسکا حکم کیا گیا
ہی صداقت سے لبریز ہوگی * ۲۳ کیونکہ خداوند رب الافواج وہ سزا
کی تکمیل جو مقرر کی گئی ساری زمین کے بیچ میں کریگا * ۲۴ سو
خداوند رب الافواج یہہ فرماتا ہی کہ ای میرے لوگو تم جو صیہون
میں بستے ہو اسور سے مت ڈرو وہ تجھکو لٹھہ سے ماریگا اور تجھپر اپنا
اپنا ڈنڈا اُٹھاویگا مصر کے طور پر * ۲۵ کیونکہ ایک تھوڑی سی دیر ہی
کہ جوش و خروش موقوف ہوگا اور میرا قہر اُنکے ہلاک کرنے پر ہو
جائیگا * ۲۶ اور رب الافواج مدیان کی خونریزی کے مطابق جو غراب کی
پہاڑی پر ہوئی اُسپر کوڑا اُٹھاویگا اور اپنا عصا دریا پر ہاں اُسے مصر کی
طرح ہی اُٹھاویگا * ۲۷ اور اُسدن ایسا ہوگا کہ اُسکا بوجھہ تیرے
کاندھے پر سے اور اُسکا جوا تیری گردن پر سے اُٹھا لیا جایگا اور وہ جوا
فربہی کے باعث سے توڑا جایگا * ۲۸ وہ عیت میں آیا ہی مجرون میں
سے گذرا مکماس میں اپنا اسباب رکھہ چھوڑا ہی * ۲۹ وے گھاٹی سے
پار گئے وے جبع میں شباش ہوئے رامہ ہراسان ہی جبعت ساول
بھاگ نکلا ہی * ۳۰ و بنت جلیم چیخ مار ای مسکین عنتات
اپنی آواز لیث کو سنا * ۳۱ مدمینہ چلا گیا جیبیم کے رہنیوالے بھاگنے کی
تیاری کرتے ہیں * ۳۲ پھر آجکے دن نوب میں خیمہ زن ہوگا تب وہ
اپنا ہاتھہ بنت صیہون کے پہاڑ یروسلم کے کوہ پر ہلاویگا * ۳۳ لیکن
دیکھہ خداوند رب الافواج ہیبت سے اُس شاخ کے پرزے پرزے اُڑائیگا
اور بلند قامت کاٹے جائینگے اور وے جو اونچے ہیں پست ہو جائینگے *
۳۴ اور وہ جنگل کی جھاڑی کو لوہے سے تراشیگا اور لبنان قدیر کے
ہاتھہ سے گر جائیگا *

گیارھوان باب

۱ تب یسی کی اصل سے ایک نسل نکلیگا اور اُسکے جڑوں سے ایک نضر
بڑھیگا * ۲ اور خداوند کی روح اُسپر ٹھہریگی حکمت اور خرد کی روح

مصلحت اور قدرت کي روح خدا شناسي اوڑ خدا ترسي کي روح *
۳ اور وه خدا ترسي کي باس سونگهيگا وه اپني آنکهونکے ديکهنے کے
مطابق حکم نه کريگا اور اپنے کانونکے سننے کے موافق تنبيه نديگا *
۴ بلکه وه راستي سے مسکينونکا انصاف کريگا اور عدل سے زمين کے
خاکسارونکا حق ادا کريگا اور اپنے منهه کي لاٹهي سے زمين کو ماريگا
اور اپنے لبون کے دم سے شريرونکو فنا کر ڈاليگا * ۵ اُسکي کمرکا پٹکا
راستکاري هوگي اور اُسکے پهلو سچائي کے پٹکے سے کسے هوئے هونگے *
۶ تب بهيڑيا برے کے ساتهه رهيگا اور چيتا حلوان کے ساتهه بيٹهيگا
اور بچهيا اور جوان شير اور پالا هوا بچهڑا ملے جلے رهينگے اور ننهه بچه
اُنکي پيشروي کريگا * ۷ گاے اور ريچه ملکے چرينگے اُنکے بچے
ملے جلے بيٹهينگے اور شير بيل کي طرح گهاس کهايگا * ۸ اور دودهه پيتا
بچه سانپ کے سوراخ پاس کهيليگا اور وه لڑکا جسکا دودهه چهڑايا گيا هوگا
کالے کي بانبهي مين هاتهه ڈاليگا * ۹ وے ميرے مقدس کوه مين
نه بگاڑينگے اور نه اُجاڑينگے کيونکه جسطرح پاني سے سمندر بهرا هوا
هے اُسيطرح زمين خدا شناسي سے معمور هوگي * ۱۰ اور اُس دن ايسا
هوگا که يسيکا وه اصل قومونکے لئے جهنڈے کيطرح اُٹهه کهڑا هوگا اُمتين
اُسکي طالب هونگي اور اُسکي آرام گاه جلال بنيگي * ۱۱ اور اُس دن ايسا
هوگا که خداوند دوسرے مرتبه اپنا هاتهه بڑها کے اُنکو جو اُسکے
لوگونمين باقي هو رهينگے اور اسور اور مصر اور فتروس اور کوش اور عيلام اور
سنعار اور حمات اور دريائي جزيرونکے لوگونمين سے بچ رهے هونگے
پهير لاويگا * ۱۲ اور وه قومونکے لئے ايک جهنڈا کهڑا کريگا اور اُن
اسرائيليون کو جو خارج کئے گئے هين جمع کريگا اور سارے بني يهوداه
کو جو پراکنده هو رهينگے زمين کے چارون کونونسے فراهم کريگا *
۱۳ تب بني افرائيم مين حسد نه رهيگا اور بني يهوداه مين کے کينه ور
کاٹ ڈالے جاينگے اور بني افرائيم بني يهوداه پر حسد نه کرينگے اور بني
يهوداه بني افرائيم کو کينه نرکهينگے * ۱۴ اور وے مغرب کي سمت فلستيون
کي حدود پر آڑينگے اور وے سب اکٹهے هوکے مشرق کے بسنيوالونکو

غارت کرینگے اور وے ادوم اور مواب پر ہاتھہ ڈالینگے اور بني عمون آنکے محکوم ہونگے * ۱۵ اور خداوند دریاے مصر کي لسان کو نیست کریگا اور اپني زور اور آندھي سے دریا پر اپنا ہاتھہ ہلاویگا اور اسکو سات نہرین کردیگا اور ایسا کریگا کہ لوگ جوتے پہنے ہوئے پار چلے جاینگے * ۱۶ اور وہان اسکے باقي بندونکے لئے جو اسور مین سے بچ رہینگے ایسا ایک رستہ ہوگا جیسا بني اسرائیل کے لئے تھا جسدن کہ وے مصر کي زمین سے چڑھے *

بارھوان باب

۱ اور اسدن تو کہیگا کہ ای خداوند مین تیرا شکر کرونگا کہ اگرچہ تو مجھسے نا خوش تھا پر تیرے غصہ اتر گیا اور تو نے مجھے تسلي دي * ۲ دیکھو خدا میري نجات ہي مین اسپر توکل کرونگا اور نہ ڈرونگا کہ خداوند جسکا نام یاہ ہي میرا زور اور میرا سرود ہي اور وہ میري نجات ہوا ہي * ۳ سو تم خوش ہوکے نجات کے چشمون سے پاني بھروگے * ۴ اور اس دن تم کہوگے کہ خداوند کو سراہو اسکے نام کي دعا کرو لوگون کے درمیان اسکے کام سناؤ اور ذکر کرو کہ اسکا نام عالیشان ہي * ۵ خداوند کي مدح سرائي کرو اسلئے کہ اسنے عجائب چیزین بنائین ساري زمین کو یہہ معلوم ہو * ۶ ای صیہونکي بسنیوالي تو چلا اور للکار کہ تیرے درمیان اسرائیل کا قدوس بزرگ ہي *

تیرھوان باب

۱ منشاء بابل جسے اموص کے بیٹے یسعیاہ نے رویا مین دیکھا * ۲ تم ننگے پہاڑ پر ایک جھنڈا کھڑا کرو انکو بلند آواز سے پکارو اور ہاتھہ ہلاؤ کہ وے امیرونکے دروازون پر جاوین * ۳ مین نے اپنے مقدسونکو حکم کیا مین نے اپنے قہر کے لئے اپنے بہادرونکو جو میري مہابت سے شادمان ہین بلایا * ۴ پہاڑون مین ایک ہجوم کي آواز ہي ایک بڑے لشکر کاسا شور یہہ فراہم ہوئي مملکتون اور قومون کے

هنگامه كي آواز هى رب الافواج فوج مقاتله كي موجودات ليتا هى * ۵ وے دور ملك سے آسمان كے منتها سے آتے هيں خداوند اور اسكے قہر كے هتهيار تاكه سارى زمين كو هلاك كريں * ۶ اب تم واويلا كرو كه خداوند كا دن نزديك هى وہ قادر كي طرف سے وبا كے مانند آويگا * ۷ سو سارے هاتهه ڈهيلے هوويںگے اور هرايك آدمي كا دل گداز هو جايگا * ۸ وے هراسان هونگے جانكني اور غمگيني انهيں آليگي انپر ايسي دشواري هوگي جيسي اس عورت پر هوتي جسے درد لگتے هيں سو وے ايسے سراسيمه هونگے كه ايك دوسريكو پڑا تاكيگا اور انكے چہرے شعله كي طرح هونگے * ۹ ديكهو خداوند كا وہ دن آتا هى جو غضب ميں اور قہر شديد ميں سخت درشت هى تاكه زمين كو ويران كرے اور گنهگارونكو اسپر سے نيست نابود كرے * ۱۰ كه آسمان كے ستارے اور كواكب روشني نه دينگے آفتاب طلوع هوتے هوتے تاريك هو جايگا اور ماهتاب اپنا نور نه بخشيگا * ۱۱ اور ميں جہان كو اسكي زبوني كے سبب سے اور شريرونكو انكي بدكاري كے باعث سے سزا دونگا اور ميں مغرورونكا فخر كهودونگا اور ظالم لوگونكا غرور ڈها دونگا * ۱۲ ميں ايك مرد كو كندن سے هاں ايك مرد كو اوفير كے سونے سے زياده گران بہا كرونگا * ۱۳ سو ميں آسمانونكو لرزاؤنگا اور زمين اپني جگهه سے ٹل جايگي رب الافواج كي قہر ريزي سے اور اسكے مشتعل غضب كے دن سے * ۱۴ اور ان ميں سے هرايك اس آهو كي مانند جو چوكڑي بهرے يا اس گوسپند كي طرح جسے كوئي نركهے اپني قوم كي سمت متوجه هوگا اور هرايك اپنے وطن كو بهاگے گا * ۱۵ هرايك جو ملجايگا كهونچا كهايگا اور هرايك جو انميں هوگا تلوار سے مارا پڑيگا * ۱۶ اور انكے اطفال انكي آنكهونكے سامهنے پاش پاش هونگے انكے گهر لوٹے جاينگے اور انكي جورونكي حرمت لي جايگي * ۱۷ ديكهو ميں ماديونكو انپر چڑهاؤنگا وے روپے كو خاطر ميں نه لاوينگے اور سونے سے خوش نه هووينگے * ۱۸ انكي كمانيں جوان لوگونكو پاش پاش كر ڈالينگي اور وے رحم كے پهل پر رحمت نه كرينگے اور انكي آنكهيں بچوں سے بيمروتي كرينگے * ۱۹ اور بابل جو مملكتونكي حشمت اوركسديونكي

بزرگی کي رونق هی سدوم اور عموره کي مانند هو جاینگي جنهونکو خدا نے آلٹ دیا * ۲۰ وہ ابد تک آباد نہ هوگي اور پشت در پشت آسمین بستي نہ ملیگي وهان هرگز عرب لوگ خیمے استاده نہ کرینگے اور وهان گڈرئے گلونکو نہ بٹھاینگے * ۲۱ پر بن کے جنگلي درندے وهان بیٹھینگے اور اُنکے گھرونمین عجب طرح کے وحوش بھرے هوے هونگے وهان آلو بولینگے اور بیاباني غول ناچینگے * ۲۲ اور گیدڑ اُنکے اُجاڑ مکانون مین اور تنبین اُنکے نفیس محلونمین باهم بولینگے اُسکا وقت نزدیک پہنچا هی اور اُسکے دن دراز نہ هونگے *

چودهوان باب

۱ کیونکہ خداوند یعقوب پر رحم فرماویگا اور اسرائیل کو هنوز برگزیدہ رکھیگا اور اُنهین اُنکي زمین مین پھر بٹھلائیگا اور پردیسي اُنپر ملاوي کرینگے اور یعقوب کے گھرانے سے مل جاینگے * ۲ اور قومین اُنهین لے آوینگي اور اُنهین اُنکے ملک مین پہنچاوینگي اور بني اسرائیل خداوند کي سرزمین مین اُنکے مالک هوکے اُنهین غلام اور لونڈي کرینگے اور وے اُنهین جنهون نے اُنکو اسیر کیا تھا اسیر کرینگے اور اپنے ظالمون پر حکومت کرینگے * ۳ اور اُس روز ایسا هوگا کہ جب خداوند تیري محنت و مشقت اور اُس سخت خدمت سے جو تجھپر رکھي گئي تھي راحت بخشیگا * ۴ تب تو شاہ بابل پر مثل ماریگا اور کهیگا کیونکر ظالم تباہ هوا اور شهر زردین اُجاڑ گیا * ۵ خداوند نے شریرونکا لٹھہ توڑا اور حکومت کرنیوالونکا عصا * ۶ جو لوگونکو قهر کے ساتھہ مارنے سے موقوف نہ رها اور اُمتون پر غضب سے حکمراني کرنے سے باز نہ آیا * ۷ ساري زمین خوش اور آسودہ هی سب بغلین بجا بجا کے گاتے هین * ۸ هان صنوبر کے درخت اور لبنان کے شمشاد تیرے لئے خوش هین جب سے تو پست بیٹھي تب سے کوئي لکڑي هارا هماري طرف نہ آیا * ۹ پاتال نیچے تیرے آنے سے جنبش کرتا هی کہ تیرا استقبال کرے وہ تیرے سبب مردون کو اور زمین کے سب سردارون کو

جکاتا هی وه اُمتونکے سارے بادشاهونکو اُنکے تختون پر سے اُٹها کهڑا
کرتا هی * ۱۰ وے سب بولینگے اور تجهے کهینگے کیا تو بهي همارے
مانند دبلا هوگیا تو ایسا هوگیا جیسے هم هین * ۱۱ تیرا کر و فر تیرے
ساز اور بازکا نغمه پاتال مین اُتارا گیا تیرے نیچے کیڑونکا فرش هوا اور
کرم هي تیرا بالا پوش بنے * ۱۲ اي زهره بن سحر تو کیونکر آسمان پر
سے گر پڑا تو جو قومون کو لتاڑتا تها کیونکر زمین پر پٹکا گیا * ۱۳ تو تو
اپنے دل مین کهتا تها مین آسمان پر چڑهونگا مین اپنے تخت کو خدا کے
ستارون سے اونچا کرونگا اور مین شمال کي سمت جماعت کے پهاڑ کے اوپر
چڑهکے بیٹهونگا * ۱۴ مین بدلیون کي اونچائي پر چڑهونگا مین خدا تعالی
کا مثل بنونگا * ۱۵ لیکن تو پاتال مین وارد هوا اسفل السافلین مین *
۱۶ وے جنکي نظر تجهپر پڑیگي تجهے غور کرکے دیکهینگے کیا یهه وهي
شخص هی جسنے زمین کو لرزایا اور مملکتون کو کنپایا * ۱۷ جسنے جهان
کو ویران کیا اور اُسکي بستیان اُجاڑیان جس نے اپنے اسیر گهر کے
پر طرف نه کئے * ۱۸ اُمتون کے سارے بادشاه سب کے سب اپنے اپنے
مسکن مین شوکت کے ساتهه آرام کرتے هین * ۱۹ پر تو ذلیل پهینکا گیا
اپني گور سے باهر نفرتي شاخ کے مانند لباس پهنایا گیا اُن مقتولون سے
جو تلوار سے چهیدے گئے اور جو گور کے پتهرون پر اُترتے هین پامال
لاش کے مانند * ۲۰ تو اُنکے ساتهه کبهي قبر مین دفن نه کیا جایگا
کیونکه تو نے اپنے ملک کو اُجاڑا اور اپني رعیت کو قتل کیا بدکارون
کي نسل ابدتک نام آور نه هوگي * ۲۱ اُس کے بیٹون کے لئے مسلخ
تیار کرواو باپ دادون کے گناهون کے سبب تا که وے برپا نه هوویں
اور ملک کے مالک نه بنیں اور شهر بناکے دنیا کو آباد نه کریں * ۲۲ اور
رب الافواج فرماتا هی که مین اُنپر چڑهونگا اور مین بابل مین اُنکا نام
اور نشان نه رکهونگا اور اُنهین جو باقي هین بیٹون اور پوتون سمیت کاٹ
ڈالونگا خداوند فرماتا هی * ۲۳ رب الافواج کهتا هی مین اُسے خار
پشت کي میراث کردونگا اور تالابون کے ڈابر کي اور مین اُسے فنا کے
جهاڑو سے جهاڑ پهینکونگا * ۲۴ رب الافواج قسم کها کے فرماتا هی که

یقینا جیسا مین نے چاہا ہی ایساہی ہو جایگا اور جیسا مین نے عزم کیا
ہی ایساہی واقع ہوگا * ۲۵ مین اپنے ملک مین اسوری کو شکست
دونگا اور اسے اپنے پہاڑون پر پانو تلے لتاڑونگا تب اسکا جوا انپر سے اتریگا
اور اسکا بوجھا انکے کاندھون پر سے ٹلیگا * ۲۶ یہہ وہ عزم ہی جو
ساری دنیا کے لئے ثابت کیا گیا اور یہہ وہ دراز ہاتھہ ہی جو ساری
امتون پر بڑھایا گیا ہی * ۲۷ کہ رب الافواج نے عزم کیا ہی سو
کون اسے باطل کریگا اور اسکا ہاتھہ پھیلا ہوا ہی سو کون اسے پھیراویگا *
۲۸ جس سال کہ آخز بادشاہ مرگیا اسی سال یہہ منشاء بیان ہوا *
۲۹ ای ساری فلست تو خوشی مت کر کہ اسکا لٹھہ جسنے تجھے مارا ٹوٹا
کہ سانپ کی اصل سے ناگ نکلیگا اور اسکا پھل ایک آتشی اڑنیوالا سانپ
ہوگا * ۳۰ تب مسکینون کے اول بر خوردار ہووینگے اور محتاج چین سے
بیٹھینگے اور مین کال سے تیری جڑ مرواونگا اور تیرے باقی لوگ قتل کئے
جائینگے * ۳۱ ارے و آستان واویلا کر ارے و نگر چلا ای فلست تو
بالکل گداز ہو جایگی کیونکہ شمال سے ایک دھوان آتھیگا اور کوئی
اسکے مستعد لوگون مین سے پراگندہ نہ ہوگا * ۳۲ اسوقت کوئی
گروہ کے رسولون کو کیا جواب دیگا کہ خداوند صیہون کو بنا کرتا اور
اسکے مسکین بندے اسمین پناہ لیتے *

پندروان باب

۱ منشاء مواب ہان رات کو عار مواب خراب ہوگیا اور سنسان ہوا ہان
رات کو قیر مواب خراب ہوگیا اور سنسان ہوا * ۲ بتخانیکو چڑھہ جاتے
ہین اور اہل دیبون رونے کے لئے اونچے مکانون پر نبو اور مادبا پر اہل
مواب واویلا کرینگے انکے سارے سر گنجے ہو جاینگے اور ہرایک کی داڑھی
نوچی جایگی * ۳ وے اپنے رستون مین ٹاٹ کا کمر بند باندھینگے اور اپنے
گھرونکے کوٹھون مین اور بازارون مین ہرایک زار زار رو ویگا * ۴ حسبون
واویلا کریگا اور علی عالی کی آواز وحصة تک سنی جایگی اسپر مواب
کے مسلح سپاہی چلا چلا کے رووینگے اسکی جان اسمین گھبراویگی *

۵ میرا دل مواب کے لئے چلا ئیگا جسکے بھاگنیوالے تین سال کی بچھیا کے مانند صغر تک پہنچینگے کہ لوحیت کی چڑھائی پر وے روتے ہوئے چڑھ جاینگے اور حورانیم کے رستے مین ہلاکہ کا واویلا کرینگے * ۶ نمریم کی نہرین خراب ہوگئین کہ گھاس کملا گئی اور سبزہ مرجھا گیا اور روئیدگی فنا ہوگئی * ۷ اسلئے وے اپنے کمائے اموال اور اپنے محفوظ اسباب بید کی نہر پار لے جاینگے * ۸ کہ غلغلہ مواب کے نالون تک ہوا اور انکا نوحہ اجلیم تک اور انکا ماتم بیرایلیم تک پہنچا * ۹ اور دیمون کی ندیان دم سے بھرینگی کہ مین دیمون پر زیادہ مصیبت ڈالونگا اور مین مواب کی بچتی پر اور اس سرزمین کے باقی پر شیرونکو بھیجونگا *

سولہوان باب

۱ تم ملک کے حاکم پاس سلع سے بیابان کی راہ بنت صیہون کے کوہ پر برہ بھجواؤ * ۲ اور ایسا ہوگا کہ جسطرح بھٹکا ہوا پرندہ ہی جو گھونسلے سے نکالا گیا اسیطرح مواب کی بیٹیان ارنون کے گھاٹونمین ہونگی * ۳ منصوبہ باندھ انصاف کر اپنا سایہ ٹھیک دوپہر مین رات کے مانند ظاہر کر انکو جو نکال دئے گئے ہین چھپالے اسے جو بھٹکا ہوا ہی ظاہر نہ کر * ۴ میرے مواب کے آوارہ تیرے ساتھ رہین تو انکو غارتگرونکے سامھنے سے ڈھانپ لے کیونکہ ستمگر کا کام انجام کو پہنچیگا اور غارتگر تمام ہوگا اور سارے پایمال کرنیوالے زمین پر سے فنا ہونگے * ۵ اور تخت رحمت سے قایم ہوگا اور راستی سے اہل داؤد مین وہ اسپر جلوس فرمایگا جو منصف اور انصاف کا طالب اور صدق مین ماہر ہی * ۶ ہم مواب کے گھمنڈ کی بات سن چکے وہ بڑا لاف زن ہی اسمین گستاخی اور تکبر اور طیش ہی پر اسکی جھوٹھی شیخیان کچھ نہ ہونگی * ۷ سو مواب واویلا کریگا مواب کے لئے ہرایک واویلا کریگا قیر حراثت کی اساسونکے لئے تم ماتم کروگے کہ وے بالکل ماری پڑین * ۸ کہ حسبون کے کھیت اور شبمہ کے تاکستان سوکھ گئے جسکی خاص لتون سے قومونکے صاحب مغموم ہوگئے وے یعزیر کی

زمین میں آئے وے جنگل میں آوارہ ہوئے آسکی ڈالیان پھیل گئیں وے دریا پارگذریں * ۹ سو میں یعزیر کے رونے کے مانند شبمہ کے تاکستان کے لئے زاری کرونگا وحسبون اے الیعالی میں تجھے اپنے آنسوؤنسے تر کرونگا کیونکہ تیری خریف اور ربیع پر للکار پڑتی ھی * ۱۰ اور شادمانی اور خوشی ھرے بھرے کھیتونمیں نہ رھی انگوری باغونمیں نہ ترنم نہ سرود ھی لتاڑنیوالے انگورون کو کولھوؤنمیں پھر نہ مسلینگے میں آنکی للکار کو موقوف کرتا ھون * ۱۱ سو میرا اندر مواب کے لئے رباب کا سا فغان کرتا ھی اور میرا دل قیر حراثت کے لئے * ۱۲ اور ایسا ھوگا کہ جب مواب اونچے مکان پر دیکھا جایگا اور ماندہ ھوگا اور اپنے مقدس میں آ کے دعا مانگیگا تو کچھہ فایدہ نہ ھوگا * ۱۳ یہہ وہ سخن ھی جو خداوند نے مواب کے حق میں مدت سے فرمایا ھی * ۱۴ پر اب خداوند یون فرماتا ھی کہ اجورہ دار کے سے تین برس کے اندر مواب کی شوکت آس سب بڑے ھجوم سمیت قلیل ھو جایگی اور بچتی کے لوگ ھوڑے اور عاجز اور کمزور ھو جائینگے *

سترھوان باب

۱ دمشق کا منشا دیکھو دمشق یون خراب ھوگا کہ شہر نہین اور وہ ایسا ٹوٹ جایگا کہ ڈھیر ڈھیر بنیگا * ۲ عراعر کی بستیان خالی رھینگی وے گلونکی چراگاھیں ھونگی وے وھان بیٹھینگے اور کوئی آنکے ڈرانیکو وھان نہ ھوگا * ۳ افرایم کا حصین شہر نابود ھوگا دمشق اور باقی ارام سے سلطنت جاتی رھیگی رب الافواج فرماتا ھی کہ جو بنی اسرائیل کی شوکت کا حال ھوا ھی وھی آنکا حال ھوگا * ۴ اور آس روز ایسہ ھوگا کہ یعقوب کی حشمت سبک کی جایگی اور آسکا چربی دار بدن دبلا ھوگا * ۵ یہہ ایسا ھوگا جیسا کوئی درو کے وقت غلہ جمع کرے اور اپنے ھاتھون سے کھڑے کھیت کاٹے اور ایسا ھو جایگا جیسا کہ کوئی رفایم کی وادی میں خوشہ چینی کرے * ۶ اور آسمیں خوشہ چینی کے سے ھوڑے باقی رھینگے زیتون کے ھلانے کے مانند دو تین دانے پھنگی پر چار پانچ آسکی پھلدار شاخون پر خداوند

اسرائیل کا خدا فرماتا هی * ۷ اُس روز انسان اپنے خالق پر نظر کریگا اور اُسکی آنکهیں اسرائیل کے قدوس پر توجہہ کرینگی * ۸ اور وہ مذبحون پر اپنے هاتهہ کے کام پر نظر نہ کریگا اُسے هرگز اُسپر جسے اُسکی انگلیون نے بنایا کیا یسیرت اور کیا بت کسی پر توجہہ نہ هوگی * ۹ اور اُسدن اُسکے حصین شہر جنگلون اور کوهون کے ویرانونکے مانند هونگے جنهیں وے لوگ بنی اسرائیل کے آگے سے بهاگ کر چهوڑ گئے اور زمین خراب هو جایگی * ۱۰ کیونکہ تو نے اپنے نجات دینیوالے خدا کو فراموش کیا اور اپنے توانائی کے پتهر کو یاد نہ کیا سو تو نے خوش اسلوب پودها لگایا اور اجنبی قلم اُسمین پیوند کیا * ۱۱ جسدن تو نے لگایا تو نے احاطہ بنائی اور سویرے اپنے قلم کو پهلایا پر تصرف کے دن مین حاصل جاتا رهیگا اور الم درد انگیز هوگا * ۱۲ هو بہت قومونکا هنگامہ وے سمندر کے شور کے مانند شور مچاتی هین اور اُمتون کا غوغا وے بڑے پانیون کے غوغا کے مانند غوغا کرتی هین * ۱۳ اُمتین بہت پانیون کے غوغا کے مانند غوغا کرینگی پر خدا اُنهین ڈانٹیگا اور وے دور بهاگ جاینگی اور اُس کوڑے کیطرح جو آندهی سے اُڑتا پهرے یا اُس پتے کیطرح جو بگولے مین گهومے ماری ماری پهرینگی * ۱۴ اور دیکهو شام کے وقت بلا هی صبح سے پیشتر وے نابود هین وے جو همکو غارت کرتے هین یہہ اُنکا نصیب هی اور وے جو همکو لوٹتے هین یہہ اُنکی قسمت هی *

اٹهارهوان باب

۱ ارے و سنسناهٹ کے پرون کے ملک جو کوش کی ندیون کے پار هی * ۲ جو دریا پر سے بردی کے ناؤن مین پانیون پر ایلچیون کو بهیجتا هی ای تند رو ایلچیو چلو تم قوم ممسک اور شدید نبار مہیب اور اُس سے پار ملت قوی اور غازی پاس جاؤ جنکی زمین نہرون سے معمور هی * ۳ ای سارے باشندو جہان کے اور ای ساکنو زمین کے جسوقت کہ پہاڑون پر جهنڈا کهڑا کیا جاے تم دیکهو اور

جسوقت کہ نرسنگھا پھونکا جاے تم سنو * ۴ کہ خداوند مجھسے یون فرماتا ھی کہ مین بہ آرام اپنے مکان مین ضیا کی شعاعی گرمی سے ابر طل سے درو کی گرمی مین تاکتا رھونگا * ۵ کہ خریف سے پیشتر جسوقت شگوفہ کامل ھووے اور پھول غورہ بنے اُس وقت وہ ٹھنیونکو ھنسوؤن سے کاٹ ڈالیگا اور ڈالیون کو اُٹھاکے پھینک دیگا * ۶ اور وے پہاڑ کے شکاری پرندون اور وحشی درندون کے لئے پڑے رھینگے کہ شکاری پرندے اُنپر صیف کی موسم مین بیٹھینگے اور زمین کے سارے وحشی درندے شتا کی موسم اُنپر کاٹینگے * ۷ اُس وقت پیشکش رب الافواج کو قوم ممسک اور شدید سے اور قوم مہیب سے اور اُس سے پار ملت قوی اور غازی سے جنکی زمین نہرون سے معمور ھی رب الافواج کے نام کے مقام کوہ صیہون مین پہنچینگے *

اُنیسوان باب

۱ مصر کا منشا دیکھو خداوند ایک تند رو ابر پر سوار ھوکر مصر مین آویگا اور مصر کے بت اُسکے حضور سے لرزان ھو جاینگے اور مصریون کے دل اُن کے اندر گداز ھووینگے * ۲ اور مین مصریون کو آپس مین مخالف کردونگا اُن مین ھرایک اپنے بھائی سے اور ھرایک اپنے ھمسایے سے لڑیگا شہر شہر سے اور سلطنت سلطنت سے * ۳ اور مصر کی جان اُسکے بیچ مین خشک ھو جایگی اور مین اُس کے منصوبے کو فنا کرونگا اور وے بتون اور افسونگرون اور بیرون اور جادوگرون کی تلاش کرینگے * ۴ اور مین مصریون کو ایک ستمگر حاکم کے قابو مین کردونگا اور خداوند رب الافواج فرماتا ھی کہ ایک قوی بادشاہ اُنپر سلطنت کریگا * ۵ اور اُس دریا سے پانی سوکھہ جاینگے اور رود خشک اور خالی ھو جایگی * ۶ اور ندیان بدبو ھو جاینگی اور مصر کی نہرین خالی ھووینگی اور سوکھہ جاوینگی اور بید اور نی کملا جاینگی * ۷ چراگاھین دریا پہ لب دریا پر اور اُسکی ساری زراعتین مرجھا جاینگی فنا ھووینگی اور جاتی رھینگی * ۸ تب مچھوے ماتم کرینگے اور سب جو دریا مین

بنسي ڈالتے ھین کڑھینگے اور وے جو ندیون مین جال ڈالتے ھین پژمردہ
کھڑے ھونگے * ۹ اور جو مہین کتان کا کام کرتے اور جو سفید پیراھن
بناتے پشیمان ھو جاینگے * ۱۰ اُس کے ارکان توڑے گئے اور سب اجورہ دار
دل فگار ھوے * ۱۱ یقیناً صعن کے شہزادے احمق بنے فرعون کے
دانشمند مشیرون کی مشورت فاسد ھوگئي سو کیونکر تم فرعون سے
کہتے ھو کہ مین دانشمند کا بیٹا اور شاھان قدیم کي نسل ھون *
۱۲ وے تیرے دانشور کہان ھین وے تجھے خبر دیوین کہ معلوم ھو
کہ رب الافواج نے مصر کے حق مین کیا ارادہ کیا ھی * ۱۳ صعن کے
شاھزادے احمق ھوے نوف کے سلاطین دغا کھا گئے اور مصر کے سرگروہ
اُسے گمراہ کرتے ھین * ۱۴ خداوند نے ایک کجرو روح تو اُن کے اندر
مین مخلوط کیا اور اُنھون نے مصریون کو اُن کے سب کامون مین اُس
متوالے کي طرح بھٹکایا جو قي کرتے ھوے ڈگمگاتا ھی * ۱۵ اور
مصر کا کوئي کام نہ ھوگا جو سر یا دم شاخ یا نی کرے * ۱۶ اُس دن
مصري عورتون کے مانند ھو جاوینگے اور ھیبت زدہ اور ھراسان ھونگے
اُس ھاتھہ ھلانے کے سبب جو رب الافواج اُنپر ھلاویگا * ۱۷ تب یہودہ
کي سر زمین مصر کے لئے دہشت والي چیز ھوگي کہ اگر کوئي اُس
سر زمین کا تذکرہ اُس کے آگے کرے تو وہ اپنے دل مین ہول کھائیگا
اُس ارادہ کے سبب جو رب الافواج اُس کے حق مین کرتا ھی *
۱۸ اُس روز زمین مصر مین پانچ شہر کنعاني زبان بولینگے اور رب الافواج
کي قسم کھاوینگے اور ایک کا نام قریت الہرس کہلاویگا * ۱۹ اُس روز
مصر کي مملکت کے بیچون بیچ خداوند کا ایک مذبح اور اُسکی سرحد
مین خداوند کا ایک ستون ھوگا * ۲۰ اور یہہ مصر کي سر زمین مین
رب الافواج کا ایک نشان اور ایک گواہ ھوگا کہ وے ستمگرون کے ظلم
سے خداوند کو پکارینگے اور وہ اُن کے لئے ایک شفیع اور ایک نجات
دینیوالا بھیجیگا اور وھي اُنھین نجات دیگا * ۲۱ اور خداوند مصر مین
پہچانا جایگا اور مصري خداوند کو جانینگے اور ذبح اور ھدیہ گذرانینگے
اور خداوند کے لئے نذرین مانینگے اور ادا کرینگے * ۲۲ چنانچہ خداوند

مصر کو مار یگا وہ ماریگا اور وھي چنگا کریگا اور وے خداوند کي طرف پھرینگے اور وہ آن کي دعا سنیگا اور آنھین صحت بخشیگا * ۲۳ آس روز مصر سے اسور تک ایک رستہ ھوگا اور اسوري مصر مین آوینگے اور مصري اسوریون کو جاوینگے اور مصري اسوریون کے ساتھہ ملکے عبادت کرینگے * ۲۴ آس روز اسرائیل مصر اور اسور کا ثالث ھوگا زمین کے درمیان مین برکت کا باعث ٹھہریگا * ۲۵ کہ رب الافواج آسے برکت بخشیگا اور فرماویگا مبارک ھو مصر میري آمت اور اسور میرے ھاتھہ کا کام اور اسرائیل میري میراث *

بیسوان باب

۱ جس سال مین کہ ترتان اشدود کو جب کہ شاہ اسور سرجون کي طرف بھیجا گیا آیا اور اشدود سے لڑائي کرکے آسے لے لیا * ۲ آسوقت خداوند نے یسعیاہ بن اموص کي معرفت سے یون کہا کہ جا اور ٹاٹ کا لباس اپنے بدن سے دور کر اور اپنے پانون سے جوتا آتار اور آسنے ایسا ھي کیا کہ وہ ننگا بدن اور ننگے پانون پھرا کیا * ۳ تب خداوند نے فرمایا جس طرح کہ میرا بندہ یسعیاہ عریان اور پا برھنہ تین برس تک پھرا کیا تاکہ مصریون اور حبشیون کے لئے نشان اور آیت ھو * ۴ اسیطرح شاہ اسور مصریون کو قیدي اور حبشیون کو اسیر کرکے آنکے جوانون اور بوڑھون کو عریان اور برھنہ پا اور آنکي سرینون کو بیستر مصریون کي رسوائي کے لئے لیجاویگا * ۵ تب وے ھراسان ھونگے اور حبش سے جو آنکا آمیدگاہ تھا اور مصر سے جو آن کا فخر تھا شرمندہ ھونگے * ۶ اور آس دن آس ملک کے باشندے کہینگے کہ دیکھو ھمارے ملجا کا یہہ حال ھوا جس مین ھم مدد کے لئے بھاگے تاکہ اسور کے بادشاہ کے آگے سے بچ نکلین پس ھم کس طرح نجات پا سکے *

اکیسوان باب

۱ دشت دریا کا منشاء جسطرح سے کہ جنوبی آندھی زور سے اُڑی چلی آتی ھی اُسی طرح مہیب سرزمین سے نزدیک آتا ھی * ۲ ایک ھولناک رویا مجھپر کھلا دغا باز دغا کرتا ھی اور لٹیرا لوٹتا ھی ای ایلام چڑھائی کر اے مادہ محاصرہ کر مین سارا کراھنا موقوف کرتا ھون * ۳ لہذا میری کمر مین ٹیس ھی اور جسطرح اُس عورت پر جسے درد لگتے شدت ھوتی اُسیطرح میری حالت بھی جانکنی کی ھی مین ھراسان ھون کہ سن نہین سکتا اور پریشان ھون کہ دیکھہ نہین سکتا * ۴ میرا دل گھبرایا اور ھول مجھپر غالب آیا میری شام کی خوشی میرے لئے دھشت ھوئی * ۵ دستار خوان بچھایا گیا نگاھبان کھڑا کیا گیا وے کھاتے ھین اور پیتے ھین اُٹھو ای سردارو سپر ممسوح کرو * ۶ کہ خداوند نے مجھے یون فرمایا جا نگاھبان بٹھلا جو دیکھے سو بتلاوے * ۷ اُسنے سوار دیکھے فارس دو دو سوار گدھے پر اور سوار اُونٹ پر اور اُس نے ناک ھان بڑی تاک باندھی * ۸ تب اُسنے شیر کی مانند پکارا کہ ای خداوند مین اپنی چوکی پر تمام دن کھڑا رھا اور مین تمام شب اپنے مکان پر بیٹھا رھا اور دیکھہ یے سوار مرد فارس دو دو آتے ھین * ۹ اور وہ بولا اور چلایا گر پڑی بابل گر پڑی ھی اور اُس کے الاھون کی ساری پتلیان زمین پر توڑی گئیین * ۱۰ ای میرے دبے دلے لوگو جو کچھہ مین نے رب الافواج اسرائیل کے خدا سے سنا سو تم سے کہہ دیا * ۱۱ دومہ کا منشا مجھکو شعیر سے پکارتا کہ ای نگاھبان رات کی کیا خبر ای نگاھبان رات کی کیا خبر * ۱۲ نگاھبان بولا صبح ھوتی ھی اور رات بھی جو پوچھوگے تو پوچھو تایب ھو پھر آؤ * ۱۳ منشا عرب پر عرب کے صحاری مین تم شب باش ھوگے ای ددانیون کے قافلو * ۱۴ تیما کی سرزمین کے باشندے پانی لیکے پیاسے کا استقبال کرتے ھین وے روٹی لیکے بھاگنے والے کے ملنے کو نکلتے ھین * ۱۵ کیونکہ وے تلوار کی مار سے ننگی تلوار اور کشیدہ کمان سے اور جنگ کی شدت سے بھاگے ھین * ۱۶ کیونکہ خداوند نے مجھہ کو یون

فرمایا ہنوز ایک برس ہاں مزدور کا سا ایک ٹھیک برس باقی ہی کہ
کیدار کی ساری حشمت جاتی رہیگی * ۱۷ اور بنی کیدار کے باقی
بہادر تیراندازونکا شمار کم ہوگا کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے
یون فرمایا *

بائیسوان باب

۱ وادی رویا کا منشا اب تجھے کیا ہوا جو تم سب چھتون پر چڑھ گئی *
۲ ای پر غوغا شور انگیز شہر ای شادمان بستی جو تجھہ مین ہو پڑی
پڑ گئی تیرے کشتہ تیغ سے کشتہ نہین اور رزم سے مقتول نہین *
۳ تیرے سب سردار ایک ساتھہ بھاگتے وے تیراندازون کے اسیر ہوتے
تیرے سب حاضرین ایک ساتھہ اسیر بنتے وے دور آوارہ ہوتے ہین *
۴ اسلیئے مین کہتا ہون مجھے چھوڑ دو کہ مین ڈاڑھہ مار کے روؤنگا
میری تسلی کی فکر مت کرو کیونکہ میری قوم کی بیٹی غارت ہوگئی *
۵ کہ سرا سیمگی غارت اور گھبراہٹ کا دن خداوند رب الافواج کی طرف سے
وادی رویا مین آتا ہی شہر پناہ کو توڑ تاڑ کرتے اور دہائی کوہستان
مین گونجتی جاتی ہی * ۶ عیلام پیدل سوارون اور اسپ سوارون سمیت
ترکش اٹھا لیتا ہی اور قیر سپر اگھاڑتی ہی * ۷ اور ایسا ہوگا کہ
تیری خاص وادی گاڑیون سے پر ہو جاویگی اور سوار دروازون پر پرے
باندھینگے * ۸ تب یہوداہ کا ستر اگھاڑا جایگا اور تو اسدن بیت الوعر کی
سلاح پر نگاہ کریگا * ۹ اور تم شہر داؤد کے رخنے دیکھوگے کہ بیشمار ہین
اور تم نیچے تالاب کے پانی اکٹھا کے بند کروگے * ۱۰ اور تم یروسلم کے
گھر گنوگے اور تم گھر ڈھا دوگے تاکہ شہر پناہ کو مضبوط کرو * ۱۱ اور
تم پرانے تال کے پانی کے لئے دونون دیوارون کے درمیان ایک کھائی
بناؤگے لیکن تم اس کے صانع پر نگاہ نہین کرتے اور اس کی طرف
جس نے قدیم سے اسے ایجاد کیا متوجہ نہین ہوتے * ۱۲ اور خداوند
رب الافواج اس دن فرماویگا کہ رووین اور زاری کرین گنجے ہووین
اور ٹاٹ باندھین * ۱۳ لیکن دیکھہ عیش و عشرت ہی اور گائے

بیل ذبح کرنا اور بھیڑ بکری حلال کرنا اور گوشت کھانا اور وہی پینا کھاوین اور پیوین کیونکہ کل تو ہم مرینگے * ۱۴ سو رب الافواج کی طرف سے میرے کان مین کہلا کہ تمھاری اِس بدکاری کا جب تک کہ تم نہ مرو کفارہ نہ دیا جاویگا خداوند رب الافواج یہہ فرماتا ہی *
۱۵ خداوند رب الافواج کا یہہ امر ہی کہ جا اُس مصاحب پاس شبنا پاس جو محل پر معین ہی جا اور یہہ * ۱۶ تیرا یہان کیا ہی اور تیرا یہان کون ہی کہ یہان قبر کھودتا آنچہ اُئی کی اپنی قبر کھودتا چٹان مین اپنا مسکن تراشتا ہی * ۱۷ دیکھہ خداوند مردانہ پھینک سے تجھے پھینکیگا اور تجھے پکڑ لیکے پکڑ رکھیگا * ۱۸ وہ لپیٹ لپیٹ تجھے لپیٹ لیگا اور گیند کے مانند زمین پر بڑے میدانون مین پھینککے لڑھکاویگا وہان تو مریگا اور وہان تیری حشمت کی سوار یان تو اپنے منصب کے گھر کی رسوائی * ۱۹ اور مین تجھے تیرے منصب سے ہانکونگا وہ تجھے تیری عہدگی سے اُتاریگا * ۲۰ اور اُس دن ایسا ہوگا کہ مین اپنے بندے الیاقیم بن خلقیاہ کو بلاؤنگا * ۲۱ اور مین تیرا جبہ اُسے پہناؤنگا اور تیرے پٹکے سے اُسے مضبوطی بخشونگا اور تیری حکمرانی اُس کے ہاتھہ مین سپرد کردونگا اور وہ اہل یروسلم کا اور بیت یہوداہ کا باپ ہوگا *
۲۲ اور مین داؤد کے گھر کی کنجی اُس کے کاندھے پر دھرونگا سو وہ کھولیگا اور کوئی بند نہ کریگا اور وہ بند کریگا اور کوئی نہ کھولیگا *
۲۳ اور مین اُس کو میخ کے مانند مضبوط جگہہ مین ثابت کرونگا اور وہ اپنی ابوئی گھرانے کی عزت کی کرسی ٹھہریگا * ۲۴ اور اُسکے آبائی خاندان کی ساری عزت اور نسل شریف اور رذیل اور سارے چھوٹے چھوٹے ظروف پیالیون سے لیکے قرابون تک سب کے سب اُس سے متعلق ہونگے * ۲۵ اُس دن رب الافواج فرماتا ہی وہ میخ جو مضبوط جگہہ مین ٹھونکی گئی ہی سرکیگی وہ کٹیگی اور گریگی اور اُسپر کا بوجھہ گر پڑیگا کہ خداوند نے یون فرمایا *

تیئیسوان باب

۱ صور کا منشا ای ترسیس کے جہازو واویلا کرو کہ وہ اجڑ گیا وھان
کوئي گھر اور کوئي داخل ھونیکي جگہہ نہین کتیونکی زمین سے آنھین
یہہ خبر پہنچتي ھی * ۲ ای اھل جزیرہ جس کو صیدا کے سمندر
گذر سوداگر بھرا کرتے تھے سراسیمہ ھو جاؤ * ۳ بڑے پانیون پر سے
سحور کا غلہ پہنچتا تھا نیل کا پھل اُس کا حاصل ھوتا تھا سو وہ قومونکي
تجارت گاہ بنی * ۴ ای صیدا تو شرما کہ سمندر سمندر کي حصین
کہتي ھی مین نہ جھکی نہ جنی مین جوانون کو نہ پالتي نہ کنواریونکو
پوستی ھون * ۵ جب یہہ خبر مصر کو پہنچیگی تو وے صور کي خبر سے
مضطرب ھو جاینگے * ۶ ای اھل جزیرہ تم زار زار روکے ترسیس مین
پار جاؤ * ۷ کیا یہہ تمھاري شاندار بستي ھی جس کي بن قدیم سے
ھی وہ پانؤ کر دور پردیس ھو جاتی ھی * ۸ کون یہہ پہنچاتا
ھی تاج بانٹنے والی صور پر جس کے سوداگر سردار اور جسکے بیپاري
دنیا کے عزت والے ھین * ۹ رب الافواج نے پہنچایا کہ ساري حشمت
کے غرور کو نجس کرے اور دنیا کے سارے عزت والون کو ذلیل کرے *
۱۰ و بنت ترسیس تو اب نہر کے مانند اپنی ھي زمین مین آزاد گذر کر
کہ کوئی بند نہ رھا * ۱۱ اُس نے سمندر پر اپنا ھاتھہ چلایا اُس نے
مملکتون کو ھلایا خداوند نے کنعان کے حق مین حکم کیا ھی کہ
اُس کي مضبوط جگہون کو ڈھاوین * ۱۲ اور اُس نے کہا ای بنت
صیدا غارت کي گئي باکرہ تو آگے خوشي نہ کریگي اُٹھہ کتیون کے
پاس چلي جا کہ تجھے وھان بھي چین نہ ملیگا * ۱۳ کسدیون کے
ملک کو دیکھہ اِس قوم کو جو کل موجود نہین اسور نے اُسے اُن
دشتیون کے لئے بنایا وے اپنے برج اُٹھاتے ھین اُن کے محلون کو
ڈھاتے ھین اور اُنھین ویرانے بناتے ھین * ۱۴ ای ترسیس کے
جہازو واویلا کرو کیونکہ تمھارا حصن حصین اُجاڑا گیا * ۱۵ اور اُسدن
ایسا ھوگا کہ صور ایک بادشاہ کے ایام کے مطابق ستر برس تک
فراموش ھو جایگي اور ستر برس کے پیچھے صور اُس چھنال کي مانند

ہوگی جس کی بابت گاتے ہیں * ۱۶ او چھنال بربط اٹھا لے شہر
میں گشت کر پھر کہ تو فراموش ہوگئی ہی ساز کو خوب بجا بہت
سی غزلیں گا تاکہ تجھے یاد کریں * ۱۷ اور ستر برس کے بعد ایسا ہوگا
کہ خداوند صور پر نگاہ کریگا اور وہ پھر خرچی کے لئے جائیگی اور روے
زمین پر کہ ساری مملکتوں سے زنا کاری کریگی * ۱۸ لیکن اوس کا حاصل
اور خرچی خداوند کے لئے مقدس ہوگی اور اوس کا مال ذخیرہ نہ کیا
جایگا اور باز رکھا نہ جایگا بلکہ اون کے لئے حاصل ہوگا جو خداوند کے
حضور رہتے ہیں کہ کھاکے آسودہ ہوویں اور شایستہ پوشاک پہنیں *

چوبیسواں باب

۱ دیکھو خداوند زمین کو خالی کرتا ہی اور اوسے اجاڑتا اور اولٹتا
ہی اور اوسکے باشندونکو پراگندہ کر دیتا ہی * ۲ اور ایسا ہوگا
کہ جو رعیت کا حال ہوگا سو کاہن کا جو نوکر کا سو صاحب کا جو لونڈی کا
سو بی بی کا جو مول لینیوالیکا سو بیچنے والیکا جو قرض دینیوالیکا سو قرض
لینیوالیکا جو سود دینوالیکا سو سود لنیوالیکا * ۳ سر زمین بالکل خالی
اور نہایت ویران کی جایگی کہ خداوند نے یہہ سخن فرمایا ہی *
۴ زمین غمگین اور پژمردہ ہی جہان پژمردہ اور ضایع ہوا اور زمین کے
شریف باز عاجز بنے * ۵ زمین اپنے بسنیوالونکے نیچے نجس ہوئی کہ
انہون نے شریعتوں سے تجاوز کیا قانون کو بدلا عہد ابدی کو توڑا *
۶ اس سبب سے لعنت نے زمین کو نگل لیا اور اوسکے باشندے الزامی
ٹھہرے اس لئے زمین کے لوگ بھسم ہوئے اور بنی آدم تھوڑے رہ گئے *
۷ مے محزون انگور پژمردہ ہی اور سب جو دل شاد تھے آہ بھرتے ہیں *
۸ ربابوں کی خوشی بند ہوگئی ترنم اونکے جو خوش ہوتے تھے آخر
ہوئے بربط کی شادمانی جاتی رہی * ۹ وے پھر گا کے شراب
نہ پئینگے شرب اونکو جو اوسے پئیں تلخ ہوگا * ۱۰ شہر برہم ہوکر
ویران ہوا ہر ایک گھر بند ہوگیا کہ کوئی اندر جا نہ سکے * ۱۱ مے
کے لئے بازاروں میں واویلا ہی ساری خوشی مکدر ہوئی زمین کی

عشرت چلي گئي * ۱۲ شهر مين ويرانه باقي رها دروازے توڑ تاڑ سے
ڈھائے گئے * ۱۳ زمين کے بيچ خلقت مين ايسا حال هي جيسا زيتون
کے درخت کے جهڑ جهڑاے اور خوشه چيني کے بعد هوتا هي جب
درو هو چکا * ۱۴ وے اپني آواز بلند کرکے ترنم کرينگے وے دريا پار
سے خداوند کے جلال پر للکارينگے * ۱۵ اسپر تم مشرق کے اطراف مين
خداوند کي اور جزاير دريا کے درميان خداوند کے نام کي جو اسرائيل
کا خدا هي ستايش کرو * ۱۶ انتهاے زمين سے نغمون کي آواز سنتے
هين که راستکار کے لئے مدح سرائي هو پر مين کهتا هون افسوس ميري
لاغري ميري لاغري مجهپر واويلا هي لٹيرے لوٹتے هين لوٹ کو
لٹيرے اڑتے هين * ۱۷ اي زمين کے باشندے خوف اور گڑها اور دام
تجهپر هي * ۱۸ اور ايسا هوگا که جو خوف کي آواز سے بهاگے سو گڑهے
مين گريگا اور جو گڑهے سے نکل آوے سو دام مين پهنسيگا کيونکه
اوپر کے دريچے کهلے هين اور زمين کي نيوين هلتي هين * ۱۹ زمين
ايك لخت اجڑ گئي زمين بکسر شکست هوئي زمين شدت سے هلائي
گئي * ۲۰ زمين متوالے کي مانند ڈگمگاتي اور جهونپڑے کے موافق
سرکائي جاتي اور اسکا گناه اسپر بهاري هي وه گريگي اور پهر نه اٹهيگي *
۲۱ اور اسدن مين ايسا هوگا که خداوند بلندي پر عاليشانون کے لشکر کا
اور زمين پر شاهان زمين کا مطالبه کريگا * ۲۲ وے اسيري کي حالت مين
گڑهے مين بٹورے جائينگے اور قيد خانے مين قيد کئے جاينگے اور بهت
دنون کے بعد انکا مطالبه کيا جايگا * ۲۳ اور چاند مضطرب هوگا اور
سورج شرمنده که رب الافواج کوه صيهون پر اور يروسلم مين سلطنت
کريگا اور اسکے بزرگون کے آگے جلال هوگا *

پچيسوان باب

۱ اي خداوند تو ميرا خدا هي مين تيري تمجيد کرونگا تيرے نام
کي ستايش کرونگا که تو نے عجايب کام کئے هين تيري مصلحتين قديم
سے راست اور سچ هين * ۲ کيونکه تو نے شهر کو ڈهير کيا محکم شهر

کو ویرانه اور غیروں کے محال کو نیست کیا یہاں تک کہ پھر آباد نه هونگے * ۳ اسلئے زبردست لوگ تیری تمجید کرینگے اور هیبت ناک گروهوں کی بستیاں تیرا ترس مانینگی * ۴ که تو مسکین کا زور هوا اور محتاج کی پریشانی کے وقت اسکی قوت اور آندهی سے پناه اور گرمی سے چهانوں جسوقت قاهروں کی تند باد ایسی چلی جیسا طوفان دیوار پر چلتا هی * ۵ جیسا گرمی بیابان مین ویسا تو غیروں کے شور کو دباویگا جسطرح ابر کے سایے سے گرمی نیست هوتی هی اسیطرح مغروروں کا شادیانه بجانا موقوف هوگا * ۶ اور رب‌الافواج اس پهاڑ پر ساری قوموں کے لئے ضیافت مهیا کریگا ضیافت تلچهٹ پر سے نتهری مے سے هاں پرمغز چیزوں سے اور تلچهٹ پر سے نتهاری هوئی مے سے * ۷ اور وه اس پهاڑ مین اس پردے کو جو ساری قوموں پر پڑا هی اور اس نقاب کو جو سارے گروهوں پر آویخته هی دفع کریگا * ۸ وه ظفرمندی سے موت کو نیست کریگا اور خداوند خدا سبهونکے چهرے سے آنسو پونچهه ڈالیگا اور اپنی قوم کی حرفت کو ساری زمین مین سے دور کریگا کیونکه خداوند نے یوں فرمایا هی * ۹ اور اس روز یهه کہا جایگا لو یهه همارا خدا هی هم اسکی راه تکتے تهے اسنے همین بچایا یهه خداوند هی هم اسکے انتظار مین تهے هم اسکی نجات سے خوش و خورم هوونگے * ۱۰ کیونکه اس پهاڑ پر خدا کا هاتهه ٹههریگا اور مواب اپنے نیچے یوں کے مانند جو مزبلے کا کوڑا بنے لتاڑا جایگا * ۱۱ اور وه اسکے درمیان اسکے مانند جو پیرتے هوئے هاتهه پهیلاتا هی اپنے هاتهه پهیلا دیگا پر وه اسکے غرور کو اسکے هاتهوں کی لوٹ سمیت پست کریگا * ۱۲ اور وه تیری دیواروں کے اونچے برج کی گڑهی کو پست کریگا زمین پر گراویگا خاک هی مین ملاویگا *

چهبیسواں باب

۱ اس دن یهوداه کی زمین مین یهه سرود گایا جایگا ایک همارا حصین شهر هی وه نجات ٹههرتا شهر پناه اور برج * ۲ تم دروازے کهولو

تا کہ راست کار قوم جو صداقت کا حافظ ھی اندر آوے * ۳ جسکا دل تجھپر اعتماد رکھتا ھی تو خوب سلامتي سے اُسکی نگاھباني کریگا کیونکہ اُسکا توکل تجھپر ھی * ۴ ابد تک خداوند پر اعتماد رکھو کہ یاه خداوند مین قوت ابدي ھی * ۵ وہ اُنکو جو اونچے پر بیٹھے ھین نیچے اُتاریگا اور بلند شہر کو پست کریگا وہ اُسے پست کر کے خاک مین ملا دیگا اور گرد کر دیگا * ۶ وہ مسکینون کے پاون اور محتاجون کے قدم سے پایمال ھوگا * ۷ صادق کي راہ راستي ھی تو ای حق تعالی صادق کی راہ کو ھموار کرتا ھی * ۸ ھان تیرے احکام کي راہ مین ای خداوند ھم تیرے منتظر رھے ھماري جان تیرے نام اور تیرے ذکر کی مشتاق ھی * ۹ رات کو میري جان تیرا شوق رکھتي ھی مین اپنے دل سے ھر سحر تیري تلاش کرتا ھون کیونکہ جب تیري عدالتین زمین پر ھوتی ھین تب دنیا کے بسنیوا لے صداقت سیکھینگے * ۱۰ ھرچند شریر پر احسان کیا جاے پر وہ راستی نہ سیکھیگا سچائی کي زمین مین کجروي کریگا اور خدا کي عظمت کو نہ پہچانیگا * ۱۱ ای خدا تیرا ھاتھ بلند ھی پر وے نہین دیکھتے لیکن وے دیکھینگے اور پشیمان ھونگے قوم کي غیرت بلکہ آگ تیرے دشمنون کو بھسم کر دیگي * ۱۲ ای خداوند تو ھمارے لئے سلامتي ٹھہرائیگا کیونکہ توھی ھمارے سارے کامون کو ھمارے لئے کرتا ھی * ۱۳ ای خداوند ھمارے خدا تیرے سوا اور خاوند ھمپر مسلط ھوئے ھین پر ھم صرف تیري توفیق سے تیرا ھي نام لیا کرینگے * ۱۴ وے مرگئے پھر نہ جئینگے وے رحلت کر گئے پھر نہ اُٹھینگے کہ تو نے اُنھین سزا دي اور اُنھین نابود کیا اُنکے ذکر کو بھی محو کیا ھی * ۱۵ ای خداوند تو اِس قوم کو کثرت بخشتا ھی تو اِس قوم کو بہت کرتا ھی تو ذوالجلال ھی تو تمام حدود زمین کو دور و دراز کرتا ھی * ۱۶ ای خداوند سختي کے وقت اُنھون نے تیري طرف رجعت کي جس وقت تیري تادیب اُنپر ھي اُنھون نے تیري مناجات کي * ۱۷ جس طرح کہ حاملہ عورت جسکے جنے کے دن نزدیک ھون رنجیدہ ھوتي ھی اور

درد کے مارے چلاتی ہی ای خداوند ہم تیری نظر میں ویسیہی ہیں * ۱۸ ہم حاملہ ہوئے ہمیں درد زہ لگا پر گویا ہوا جنے ہم نے دنیا میں نجات حاصل نہیں کی اور دنیا کے بسنیوالے جن نہیں پڑے ہیں * ۱۹ تیرے مردے جی اٹھینگے میری لاش سمیت وے اٹھہ کھڑے ہونگے تم جو خاک میں جا بسے ہو جاگو اور گاؤ کیونکہ تیری اوس تازگی کی اوس ہی اور زمین مردوں کو جن ڈالیگی * ۲۰ ای میرے قوم اپنی کوٹھری میں داخل ہو اور اپنا دروازہ بند کر اور اپنے تئیں تھوڑی دیر چھپا یہاں تک کہ غصہ اتر جاے * ۲۱ کیونکہ دیکھو خداوند اپنے مکان سے چلا آتا ہی تا کہ زمین کے باشندوں کو انکی شرارت کی سزا دے اور زمین اپنے خون کو ظاہر کریگی اور اپنے مقتولوں کو پھر نہ چھپاویگی *

ستائیسواں باب

۱ اسدن خداوند اپنی سخت اور بھاری اور قوی تلوار سے لویاتان اس اکڑ باز سانپ کو اور لویاتان اس پیچیدہ سانپ کو سزا دیگا اور تنین دریا کو ہلاک کریگا * ۲ اس روز تاکستان کے لئے غزلخوانی کرو * ۳ میں خداوند اسکا نگاہبان ہوں میں اسے ہردم پانی دیتا ہوں تا نہو کہ اسے کچھہ صدمہ پہنچے میں رات اور دن اسکی خبرداری کرتا ہوں * ۴ مجھہ میں قہر نہیں کون ہی کہ جنگاہ میں خس اور خار میرے سامھنے کھڑا کرے میں انپر خروج کرونگا اور انہیں ایک لخت جلا دونگا ۵ یا وے میری پناہ پکڑیں تا مجھسے صلح کریں ہاں مجھسے صلح کریں * ۶ آیندہ یعقوب جڑ پکڑیگا اور اسرائیل پھولیگا اور پھلیگا اور وے زمین کو ثمرہ سے مالا مال کرینگے * ۷ کیا اسنے اسکے مارنیوالوں کی مار سے اسے مارا آیا اسنے اسکے قاتلوں کے مقابلہ سے اسے قتل کیا * ۸ تو نے بہ اندازہ طلاق کرنے سے اسکا فیصلہ کیا اور پروی ہوا کے دن اپنے تند طوفان سے اسکو دور کیا * ۹ پس اس سے یعقوب کے گناہ کا کفارہ ہوا اور اسکے گناہ دور کرنیکا سارا پھل یہہ ہی کہ اسنے مذبح کے سب

پتھرون کو توڑی کنکرونکے برابر ٹکرے ٹکرے کیا کہ یسیریں اور ستون قایم نرھے * ۱۰ پس وہ حصین شہر ویران ھوگا اور وہ مقام بے چراغ اور بیابان کے مانند خالی ھوگا وھان بچھڑا لیٹ رھیگا اور اسکی ڈالیان کھایا کریگا * ۱۱ جب اسکی شاخین مرجھا جائینگی تب توڑی جاینگی عورتین آئینگی اور انھین جلائینگی کیونکہ وہ ایک گروہ ھی جو دانش سے خالی ھی اسلئے انکا خالق انپر رحم نہ کریگا اور انکا بنانیوالا انپر ترس نہ کھایگا * ۱۲ اور ایسا ھوگا کہ خداوند اسدن ندی کی باڑھہ سے لیکے مصر کی دھار تک جھڑ جھڑائیگا اور تم ای بنی اسرائیل ایک ایک سے جمع کئے جاؤگے * ۱۳ اور اسدن ایسا ھوگا کہ بڑا نرسنگا پھونکا جایگا اور وے جو اسور کے ملک میں آوارہ اور مصر کی مملکت کی نواحی میں جلاوطن تھے آئینگے اور یروسلم کے مقدس پہاڑ پر خداوند کی پرستش کرینگے *

اٹھائیسوان باب

۱ واویلا مخموران افرایم کے تاج فاخر پر اس مرجھانیوالے پھول پر انکی خوشنمائی کی زینت پر جو ان مخمورون کی سمون وادی کے سر پر بنا ھی * ۲ دیکھو ایک قوی اور توانا خداوند سے اولون کی آندھی اور باد سموم کے مانند آویگا وہ شدید اور مسلط سیلاب کے مانند اپنے ھاتھہ سے اسے زمین پر پٹک دیگا * ۳ وہ مخموران افرایم کا فاخر تاج پایمال کیا جایگا * ۴ وہ مرجھانیوالا پھول انکی خوشنمائی کی وہ زینت جو سمون وادی کے سر پر بنا ھی اس غورہ کے مانند ھوگا جو تابستان سے پیشتر لگے جسپر کسی کی نگاہ پڑے اور وہ اسے دیکھتے ھی اور ھاتھہ مین لیتے ھی نگلے * ۵ اس دن رب الافواج اپنی قوم کی بقیتی کے لئے تاج جلال اور افسر جمال ھوگا * ۶ اور روح عدالت اسکے لئے جو عدالت کی کرسی پر بیٹھا ھی اور قوت انکے لئے جو دروازون سے لڑائی پھرا دینگے * ۷ پر یے بھی می سے لڑبڑاتے ھین وے نشا سے ڈگمگاتے ھین کاھن اور نبی نشا سے لڑبڑاتے ھین وے می سے مغلوب ھوتے

وے نشان سے ڈگمگاتے رویت مین لڑبڑاتے وے عدالت مین لڑکھڑاتے ھین * ۸ کہ سارے دسترخوان قی اور گندگی سے بھرے ھوئے ھین کہ ایک کونا بھی صاف نہین * ۹ وہ کسکو دانش سکھاویگا کسکو نادیب بجھاویگا اُنکو جنکا دودھ چھڑایا گیا جو چھاتیون سے جدا کئے گئے * ۱۰ حکم پر حکم حکم پر حکم منع پر منع منع پر منع تھوڑا یہان تھوڑا وھان * ۱۱ ھان بڑبڑاتی زبان سے اور لسان اجنبی سے وہ اس گروہ سے خطاب کریگا * ۱۲ جس سے اُسنے کہا آرامگاہ کی راہ یہہ ھی کہ خستہ دلونکو آسایش دو اور مرجع کی راہ وھی ھی پر وے شنوا نہ ھوئے * ۱۳ سو خداوند کا کلام اُنکے لئے حکم پر حکم حکم پر حکم منع پر منع منع پر منع تھوڑا یہان تھوڑا وھان ھوگا تا کہ وے جاوین اور پچھاڑی گرین اور ٹوٹین اور دام مین پھنسین اور گرفتار ھووین * ۱۴ پس اي صاحب استہزا جو اس گروہ پر کہ یروسلم مین ھی تسلط کرتے ھو خداوند کا کلام سنو * ۱۵ ازبسکہ تم کہا کرتے ھو کہ ھم نے موت سے عہد باندھا اور قبر سے پیمان کیا جب مصیبت سیلان کریگی ھمپر نہ پڑیگی کہ ھم نے جھوٹھہ کو اپنے پناہ کیا ھی اور دروغ گوئی کے نیچے اپنے تئین چھپایا ھی * ۱۶ اسلئے خداوند خدا یون فرماتا ھی دیکھو مین صیہون مین بنیاد کے لئے ایک پتھر رکھتا ھون ایک مجرب پتھر گران بہا کونیکا پتھر ایک محکم بنیاد جو ایمان لایا پریشان نہوگا * ۱۷ اور مین عدل گز کو اور صدق میزان کو کرونگا اور اولے جھوٹھون کی پناہ کو نیست کرینگے اور پانی چھپنے کے مکان پر سیلان کریگا * ۱۸ اور تمھارا عہد جو موت سے ھوا ٹوٹیگا اور پیمان جو قبر سے ھوا قایم نہ رھیگا جب بلا سیلان کریگی تب تم اُس سے پایمال کئے جاوگے * ۱۹ وہ اپنے آتے ھی تمکو پکڑ لیگی کہ صبح در صبح اور دن اور رات کو وہ سیلان کریگی بلکہ اُسکا چرچا سننا بھی گھبرانے کا سبب ھوگا * ۲۰ کیونکہ پلنگ چھوٹا ھوگا کہ کوئی اُس پر لنبا نہین ھو سکتا ھی اور بالاپوش تنگ کہ کوئی آپ کو اُس مین لپیٹ نہین سکتا * ۲۱ کہ خداوند اُٹھیگا جیسا کوہ فرصیم مین اور وہ

غضبناک ہوگا جیسا جدعون کی وادی مین تا اپنا بلکہ اپنا اچنبھا کام کرے اور اپنا عمل ہان اپنا عجیب عمل بجالاوے * ۲۲ سو اب تم ٹھٹھا کرنیوالے نہ بنو نہ ہو کہ تمھارے بند ہن سخت ہو جاوین کیونکہ مین نے خداوند رب الافواج سے سزا کی تکمیل جو مقرر کی گئی ساری زمین پر سنی ہی * ۲۳ کان دھر کے میری آواز سنو متوجہہ ہوکر میرا حکم مانو * ۲۴ کیا کسان بونے کے لئے ہر دن ہل چلایا کرتا اور اپنی زمین کو چاستا اور ہینگا تا رہتا ہی * ۲۵ جب اسکو ہموار کر چکا تو کیا وہ اجواین کہین اور زیرا کہین نہین بکھیرتا اور ستھرے گیہون اور جو اور دہو گندم جدا جدا اسکے معین مکان مین نہین کہنداتا * ۲۶ کیونکہ اسکا خدا اسکو تربیت کرکے تمیز بخشتا اور اسے سکھلاتا ہی * ۲۷ کہ اجواین کو داو بنکی چیزون سے نہین داوتا اور زیرے کے اوپر گاڑیکے چکر نہین گھماتا بلکہ لاٹھی سے اجواین کو جھاڑتا ہی اور زیرہکو چھڑی سے * ۲۸ روٹی کا غلہ کوٹا جاتا ہی لیکن وہ ہمیشہ ملتا نہین رہتا اور اپنی گاڑی کے چکر سے اسے روندتا نہین رہتا اور گھوڑے پھیر کے اسے نہین کچلتا رہتا * ۲۹ یہہ بھی خداوند رب الافواج سے مقرر ہوا ہی جسکی مصلحتین عجیب اور جسکے کام افضل ہین *

انتیسوان باب

۱ اریایل پر افسوس اریایل اس شہر پر جسمین داؤد ساکن تھا سال پر سال زیادہ کرو عیدین پھر پھر آوین * ۲ تب مین اریایل کو دکھہ دونگا وہان نوحہ اور گریہ ہوگا پر میرے لئے اریایل سا ٹھہریگا * ۳ مین تیرے آس پاس خیمہ زن ہونگا اور مورچہ بندی کرکے تجھے محاصرہ کرونگا اور تجھپر برج اٹھاؤنگا * ۴ اور تو نیچے اتارا جایگا اور زمین پر سے بولیگا اور خاک پر سے تیری آواز دھیمی آویگی اور تیری صدا اس شخص کی سی ہوگی جسپر دیو کا سایہ ہو اور خاک پر سے تیرے چرگنیکی آواز پھیلیگی * ۵ لیکن تیرے غیرونکا ہجوم باریک گرد کی مانند ہو جایگا اور جبارون کی گروہ اس بھوسے کی مانند ہوگی جو اڑ جاوے اور یہہ

ناگہان ایک دم مین ہو جایگا * ۶ رب الافواج رعد و زلزلہ اور بڑی آواز
اور آندھی اور طوفان اور آتشی مہلک کے لہاب سے مطالبہ کریگا *
۷ اور اُن ساری قومونکا ہجوم جو اریایل سے لڑتے اور سب جو اُس سے
اور اُسکے مورچے سے جنگ کرتے اور اُسے دکھہ دیتے ہین رات کے سپنے
کے دھوکھے کے مانند ہو جاینگے * ۸ جیسا بھوکھا آدمی خواب مین ہو
اور کیا دیکھتا ہی کہ کھاتا ہی پر جاگ اُٹھتا ہی اور اُسکا نفس
خالی ہی اور جیسا پیاسا خواب مین دیکھے کہ پیتا ہی پر جاگتے
ہی بیتاب ہی اور اُسکا نفس شوقمند ایسا ہی حال اُن ساری قومون
کے ہجوم کا ہوگا جو کوہ صیہون سے جنگ کرتے ہین * ۹ گھورو اور
تمہارا گھور ہو اپنی آنکھین مندو اور آنکھہ مندے ہو جاو وے مست
ہین پر مے سے نہین ڈگمگاتے ہین پر نشے سے نہین * ۱۰ کہ خداوند
نے تم پر سلانیوالی روح کو غالب کیا ہی اور تمہاری آنکھون یعنے
نبیونکو بند کیا اور تمہارے سرون یعنے غیب بینون پر نقاب ڈالا *
۱۱ اور سارا رویا تمہارے نزدیک ایسا ہوگا جیسا اُس مختوم کتاب کی
باتین جسے لوگ ایک پڑھے لکھے کو دیوین اور کہین آپ اُسے پڑھئے
اور وہ کہے مین پڑھہ نہین سکتا کیونکہ مختوم ہی * ۱۲ اور پھر وہ
کتاب ایک ناخواندہ کو دیوین اور کہین آپ اسے پڑھئے اور وہ کہے مین
ناخواندہ ہون پڑھہ نہین سکتا * ۱۳ پس خداوند فرماتا ہی ازبسکہ
یے لوگ اپنی زبان سے مجھسے نزدیکی ڈھونڈھتے ہین اور اپنے لبون سے
میری تکریم کرتے ہین لیکن اُنکے دل مجھسے دور ہین اُنکا مجھسے
ڈرنا آدمیون سے سیکھا دستور ہی * ۱۴ اسلئے دیکھو مین اُن لوگون کے
درمیان ایک حیرت افزا کام یعنے ایک حیرت انگیز اور عجیب کام کرونگا کہ
اُنکے عاقلون کی عقل زایل ہو جایگی اور اُنکے دانشورون کی دانش جاتی
رہیگی * ۱۵ واے اُنپر جو اپنی مشورت کو خدا سے چھپایا کرتے ہین
جن کا کاز و بار اندھیرے مین ہوتا ہی اور وے کہتے ہین کون
ہمکو دیکھتا ہی کون ہمین پہچانتا ہی تمہاری کیسی کجی ہی *
۱۶ کیا کمہار مٹی کے برابر گنا جایگا کہ مصنوع اپنے صانع سے کہے کہ

که تونے مجھے نہین بنایا کیا مخلوق اپنے خالق کو کہتا هی که تو کچهه نہین جانتا * ۱۷ کیا هنوز تهوڑي دیر نہین که لبنان مبدل هو کے باغ شاداب بنیگا اور باغ شاداب جنگل گنا جایگا * ۱۸ اور اُس دن بہرے کتاب کي باتین سنینگے اور اندهون کي آنکهین تاریکی اور اندهیرے مین سے دیکهینگي * ۱۹ تب مسکینون کا سرور خداوند سے افزود هوگا اور لوگون کے محتاج اسرائیل کے قدوس پر خوشي کرینگے * ۲۰ که ظالم فنا هو جایگا اور لعنه زن نابود اور بدکاري کے سب پاسبان منقطع هونگے * ۲۱ جو آدمی کو ایک بات پر مجرم ٹهہراتے اور اُسکے لئے جو دروازون مین بحث کرتا دام بچهاتے اور صادق کو جهوٹهه سے دباتے هے * ۲۲ اِسلئے خداوند جو ابرهام کا نجات دینےوالا هی یعقوب کے خاندان کے حق مین یون فرماتا هی که یعقوب اب پشیمان نه هوگا اور هرگز زرد رو نه بنیگا * ۲۳ بلکه جب وه اپني اولاد میرے هاتهون کے کامون پر اپنے بیچ مین نگاه کریگا تب وے میرے نام کی تقدیس کرینگے اور اسرائیل کے خدا سے ڈرینگے * ۲۴ اور وے بهی جو دلمین گمراه هین فہم حاصل کرینگے اور جوگردن کش هین تعلیم پذیر هونگے *

تیسوان باب

۱ خداوند فرماتا هی اُن باغي لڑکون پر افسوس که ایسي مصلحت کرتے هین جو میري طرف سے نہین اور عهد باندهتے هین جو میري روح سے نہین تاکه گناه پر گناه کرین * ۲ وے مصر کو اُتر جاتے اور میرے منہه سے سوال نہین کرتے که فرعون کے مامن مین امن سے رهین اور مصر کے سایه مین پناه پکڑین * ۳ لیکن فرعون کے مامن تمهاري رسوائي کا اور مصر کے سایے مین پناه لینا تمهاري ذلت کا باعث هوگا * ۴ که اُسکے سردار ضعن مین تهے اور اُسکے ایلچی حنیس مین تو پهنچے * ۵ پر سب اُس قوم سے پشیمان هونگے که وه اُن کے لئے مفید نه ٹهہرینگي وه مدد اور فایده کي نہین بلکه خجالت اور حرفت کي باعث هوگي * ۶ جنوب کے بہیمات کا بار تنگي اور تعدي کي زمین مین

سے جہان سے شیر نر اور ببر مادہ سانپ اور آتشی اُڑنے والے ناگ آتے
وے اپني دولت گدھون کے کاندھون پر اور اپنے خزانے اُونٹون کے
کوہانون پر اُس قوم کے پاس جو اُنکے لئے فایدہ مند نہین پہنچاتے
هین * ۷ کیونکه مصر کی مدد باطل اور عبث هی اسلئے مین اُسے
رهب کہتا هون جو چپ چاپ بیٹھا رهتا هی * ۸ اب تو جا اور اُن کے
آگے تختي پر لکھه اور کتاب مین قلمبند کر که یہه پچھلے دن کے
لئے همیشه ابدتک موجود رهے * ۹ که یہه ایک باغي گروه هی اور
جھوٹھے لڑکے اور لڑکے جو خداوند کی شریعت کے سننے سے انکار کرتے
هین * ۱۰ جو رو یا دیکھنے والون کو کہتے هین که رویا مت دیکھو
اور نبیون کو که هم کو سچ باتون کي خبر مت دو هم سے ملایم باتین
کرو اور جھوٹھي خبر دو * ۱۱ راه سے باهر جاؤ رستے سے برگشته هوؤ اور
اسرائیل کے قدوس کو همارے درمیان سے موقوف کرو * ۱۲ اسلئے
اسرائیل کا قدوس یون فرماتا هی ازبسکه تم اس سخن کو رد کرتے
اور ظلم اور کجروي پر بھروسا رکھتے اور اُسپر متوکل رهتے هو * ۱۳ اسلئے
یہه بدکاري تمهارے لئے ایک رخنه کے مانند هوگی جو گرنے پر هو جو
اونچي دیوار مین بڑھتا هو جس کا ٹوٹنا ناگہان ایک لحظه مین هوگا *
۱۴ وه ایسی ٹوٹیگی جیسے کمهار کا برتن پاره پاره ٹوٹتا هی وه بے رحم
ایسی کچلی جائیگي که اُسکے ٹوٹے پھوٹے مین ایک ٹھیکرا نه ملیگا جس
مین گلخن پر سے آگ اُٹھائي جاوے یا کوے مین سے پانی نکالا
جاوے * ۱۵ که خداوند خدا اسرائیل کا قدوس یون فرماتا هی که
توبه اور اطمینان مین تمهاري سلامتي هی خاموشی اور توکل مین
تمهاري قوت هی پر تم راضي نه هوے * ۱۶ تمنے کہا سو نہین بلکه
هم گھوڑون پر رپ دیجاوینگے اسواسطے تم رپ دیاؤگے اور که هم باد پاؤن
پر سوار هونگے اسواسطے تمهارے متعقب تیز قدم هووینگے * ۱۷ ایک کي
گھڑکي سے ایک هزار بھاگینگے پانچ کی گھڑکي سے تم ایسا بھاگوگے که
تم پہاڑ کي چوٹي پر کي علامت کے مانند اور کوه پر کے نشان کے مانند
هو جاوگے * ۱۸ اس سبب سے خداوند تمپر مہرباني کرنے مین تاخیر

کرتا هی اور اِس سبب وه تمپر رحم کرنے سے دور رهتا هی کیونکه
خداوند عادل خدا هی مبارک وے سب جو اُسکی راه تکتے هین *
۱۹ کہ ای قوم صیہون ساکن یروسلم تو همیشه رویا نه کریگی وه
تیري دهائي کی آواز سنکے تجهپر رحم فرماویگا وه سنتے هي تجهے جواب
دیگا * ۲۰ اور اگرچه خداوند تمکو تنگی کي روٹي اور دشواري کا پاني
دیتا هی پر آگے کو تیرے سکهلانے والے نه چهپینگے پر تیري آنکهین
تیرے تعلیم دینے والون کو دیکهینگي * ۲۱ اور تیرے کان تیرے پیچهے
سے یہه آواز سنینگے کہ راه یہي هی اُسپر چلو جب کہ تم دهنے اور
جبکه تم بائین مڑو * ۲۲ تب تم اپنے روپہ کي کهودي هوئي مورتون کا
لباس اور سونے کے ڈهالے هوے بتون کے اسباب زینت کو ناپاک کروگے
تو اُسے حیض کے لتے کے مانند پهینک دیگا تو اُسے کہیگا چل دور هو *
۲۳ تب وه تیرے بیج کے لئے جو تو زمین مین بووے باران دیگا اور
زمین کي افزایش کی روٹي بخشیگا اور وه فربه اور برکت سے معمور هوگي
اُس دن تیري مواشي اُسي چراگاه مین چریگی * ۲۴ اور بیل اور گدهے
جو زمین کی کشتکاري کرتے هین نمکین چاره جو چهاج مین ڈال کے اور
پنکها کرکے چهانا گیا کهاینگے * ۲۵ اور هرایک اونچے پهاڑ پر اور هرایک
بلند ٹیلے پر بڑي خونریزي کے دن جسوقت کہ برج گرجاینگے چشمین
اور پاني کي نهرین هونگي * ۲۶ اور چاند کی چاندني ایسي هوگي
جیسے سورج کي روشني اور سورج کي روشني سات گني اور سات دن کي
روشنی کے برابر هوگي جسدن خداوند اپنے بندون کے زخم کو باندهیگا
اور اُن کے درد ناک گهاؤن کو چنگا کریگا * ۲۷ دیکهو خداوند کا نام دور
سے چلا آتا هی اُسکا غضب بهڑکا اُس کا شعله بلند اور اُس کے لب
قہر آلوده اور اُسکي زبان آتش سوزان هی * ۲۸ اُس کا دم ایسا هی
جیسا زور کا سیلاب جو آدهي گردن تک چڑهے تاکه گروهون کو بطالت کے
چهاج مین پهٹکے اور قومون کے منهه مین ضلالت کا لگام لگاوے *
۲۹ تب تم ایسا گان کروگے جیسا عید کی تقدیس کي رات مین کرتے هو
اور دل کي ایسي خوشي هوگي جیسي اُس شخص کي جو بانسري لئے

ہوے روانہ ہو کہ خداوند کے پہاڑ میں اسرائیل کے چٹان کو جاوے * ۳۰ اور خداوند اپني جلال والی آواز سنائیگا اور اپنے قہر کي شدت سے اور آتش سوزان کے شعلے اور آندھي اور اولون کے ساتھہ اپنے ہاتھہ کا اُترنا دکھلائیگا * ۳۱ ہان خداوند کي آواز سے اسور مضطرب ہو جایگا وہ لٹھہ سے اُسکو ماریگا * ۳۲ اور تازیانہ مقدر کي ہر مار جو خداوند اُسپر لگاویگا دف اور بربط کے ساتھہ ساتھہ ہوگي اور وہ شورِ بلند لڑائیون میں اُس سے لڑیگا * ۳۳ ہان ایک تفت کل سے تیار ہے وہ بادشاہ کے لئے بھي آمادہ گہري اور چوڑي ہے اُس کے ڈھیر مین آتش اور ایندھن بہت سا ہے اور خداوند کا دم گندھک کے سیلاب کے مانند اُس کو سلگاتا ہے *

اکتیسوان باب

۱ اُن پر واویلا ہے جو مدد کے لئے مصر کو جاتے اور گھوڑون پر اعتماد کرتے ہیں اور گاڑیون کا کہ بہت سي ہیں اور اسپ سوارون کا کہ شدت سے چالاک ہیں بھروسا رکھتے ہیں پر اسرائیل کے قدوس پر نگاہ نہیں کرتے اور خداوند کے جویان نہیں ہوتے * ۲ اور وہ بھی تو حکیم ہے وہ بلا نازل کریگا اور اپنے سخن کو ٹلنے نہ دیگا وہ شریرون کے گھرانے پر اور بدکردارون کي مدد پر چڑھائي کریگا * ۳ مصري تو انسان ہیں خدا نہین اور اُن کے گھوڑے گوشت ہیں روح نہین اور خداوند اپنا ہاتھہ بڑھاویگا اور مددگار پھسلیگا اور مستمد گریگا اور وے سب کے سب ایک ساتھہ تمام ہو جاینگے * ۴ کہ خداوند نے مجھے یون کہا ہے جیسا شیر گرگراتا اور جوان شیر اپنے شکار پر جسپر چوپایون کے غول کو بلاتے ہیں اُنکي آواز سے نہین ڈرتا اور اُن کے ہجوم سے دب نہین جاتا ویسا ہي رب الافواج وارد ہوگا کہ کوہ صیہون اور اُس کے ٹیلے پر لڑے * ۵ جیسا پرندہ پھر پھراتا ہے ویسا ہي رب الافواج یروسلم پر سایہ کریگا سایہ کریگا اور نجات بخشیگا ترس کھاویگا اور بچاویگا * ۶ اے بني اسرائیل تم اُسکي طرف پھرو جس سے تم کمال

اسرار کے ساتھ پھر گئے ہو * ۷ ہاں اُسدن ہر ایک انسان روپے کے بتون
کو اور سونے کے بتون کو جو تمہارے ہاتھون نے گناہ کے لئے بنائے ہین
دور پھینک دیگا * ۸ اور اسور گر جایگا اُسکی تلوار سے جو انسان نہین اور
اُسکی تلوار جو آدمی نہین اُسے ہلاک کریگی وہ تلوار کی دھار سے بھاگیگا
اور اُسکے جوان خراج گذار بنینگے * ۹ اور اُسکا چٹان ڈر کے مارے گذریگا
اور اُس کے سردار کسی جھنڈے سے لرز جاینگے یہہ خداوند کا فرمان
ہے جس کا نور صیہون مین اور جس کا تنور یروسلم مین ہے *

بتیسوان باب

۱ دیکھہ بادشاہ راستی سے سلطنت کریگا اور شاہزادے عدالت سے
حکمرانی کرینگے * ۲ اور ایک شخص آندھی سے پناہ کی جگہہ کی مانند
ہوگا اور سیلاب سے چھپنیکی جگہہ اور پانی کی ندیون کے مانند خشک
زمین مین اور بڑی چٹان کے سائے کے مانند ماندگی کی زمین
مین * ۳ اور دیکھنے والون کی آنکھین نہ مونڈینگی اور سننے والون
کے کان سنینگے * ۴ بے لحاظ کا دل بھی معرفت سمجھیگا اور الکنون کی
زبان سے صاف کلام ہوگا * ۵ احمق پھر نجیب نہ کہلائیگا اور دغاباز
کو کوئی سخی نہ کہیگا * ۶ کیونکہ احمق احمقی کی باتین کریگا اور
اُس کے دل سے بدکرداری بنیگی کہ شرارت کرے اور خداوند پر کفر
بکے بھوکھے کے نفس کو خالی کرے اور پیاسون سے شرب کو باز رکھے *
۷ اور دغاباز کے ہتھیار زبون ہین وہ برے منصوبے باندھا کرتا ہے
تا کہ جھوٹھی باتون سے مسکینون کو جب وہ اپنا حق بیان کرتا ہے
ہلاک کرے * ۸ اور نجیب نجابت کا منصوبہ باندھتا ہے اور وہ نجیب
کامون پر قایم رہتا ہے * ۹ ای عورتو تم جو چین مین ہو اُٹھو میری
آواز سنو ای غافل بیٹیو میری باتون پر کان دھرو * ۱۰ ای بے پروا
عورتو بہت سے دنون تک اور سالہا سال تم دکھہ بھروگی کیونکہ انگور کا
موسم جاتا رہیگا سمیٹ لے کی نوبت نہ آئیگی * ۱۱ ای عورتو تم
جو سکھہ مین ہو گھبراؤ ای بے پرواؤ اپنے تئین برہنہ اور ننگا کرو

اور ناف اپنی کمرون پر باندھو * ۱۲ وے زراعت کے لئے ماتم کرتی هین خوشنما زراعت کے لئے اور پھلدار تاک کے لئے * ۱۳ میرے لوگون کی سرزمین مین کانٹے اور سداگلاب جمینگے هان اور سارے شادمان گھرونمین بھی اور باغ و بہار شہرون مین * ۱۴ کیونکہ محل متروك هونگے اور شہر کا انبوہ سنسان هوگا گڑھ اور برج مغارونکی جگہہ ابد تك هونگے گورخرونکی خوشی کی جگہین اور گلونکی چراگاهین * ۱۵ جب تك عالم بالا سے روح همپر نازل نہ هووے اور بیابان باغ هو جاوے اور باغ ایسا جیسا جنگل بنے * ۱۶ تب بیابان مین عدل بسیگا اور صدق باغ مین ٹھہریگا * ۱۷ اور صداقت کا کام آسایش اور صداقت کا پھل ابدی سکھہ اور آرام هوگا * ۱۸ اور میرے لوگ چین کے مکانون مین اور بے خطر گھرون اور آسودگی اور آسایش کے کاشانون مین رهینگے * ۱۹ لیکن اس جنگل کے گرنے مین اولے گرینگے اور وہ شہر پستی مین پست هو جاویگا * ۲۰ تم بخت آور هو جو شاداب جگہون مین بوتے هو اور بیل اور گدھے کے پانو چلاتے هو *

تینتیسوان باب

۱ تجھپر واویلا هی کہ تو اجاڑتا هی اور اجاڑا نہ گیا تھا تو لوٹتا هی اور لوٹا نہین گیا تھا جب تو اجاڑ چکیگا تو تو اجاڑا جاویگا اور جب تو لوٹ چکیگا تو تو لوٹا جاویگا * ۲ ای خداوند همپر رحم کر کہ هم تیری راہ تکتے هین تو هر سحر انکا بازو هو اور تنگی کے وقت هماری سلامتی * ۳ لوگ کھڑبڑی کی آواز سنتے هی بھاگے تیرے اٹھنے سے قومین پراگندہ هوگئین * ۴ تب تمھاری غنیمت اس طرح بٹوریگی جس طرح کیڑے بٹورتے وے ٹڈیون کے دوڑنے کے مطابق اسپر دوڑینگے * ۵ خداوند بلند هی کیونکہ وہ بلندی پر رهتا اور عدالت اور صداقت سے صیہون کو معمور کرتا هی * ۶ تیرے دور کا امن هوگا حکمت اور دانائی سلامتی کی فراوانی ٹھہریگی خدا ترسی وهی اسکا خزانہ بنیگی * ۷ دیکھہ انکے سارے بہادر باهر کھڑے هوکے چلاتے اور صلح کے ایلچی بھوت پھوٹ کے

روتے ہیں * ۸ شاہ راہیں سنسان ہیں راہ گذر موقوف ۔ عہد شکنی
کرتا شہروں کو حقیر جانتا اور انسان کو حساب میں نہ لاتا ہی *
۹ زمین کڑھتی اور مرجھاتی لبنان شرمندہ اور پژمردہ ہی سرون صحرا
کی مانند ہی بشن اور کرمل اپنی خوشنمائی اُڑاتے * ۱۰ اب میں
اُٹھونگا خداوند فرماتا ہی اب میں سرفراز ہوؤنگا اب میں اپنے تئیں
بلند کرونگا * ۱۱ تمھیں بھس کا حمل رہا تم باڈھہ جنتے اور تمھاری
روح وہی آگ ہی جو تمھیں بھسم کریگی * ۱۲ اور لوگ چونے کے
مانند جلینگے وے کٹے خار کی طرح آگ میں بھسم ہو جاینگے * ۱۳ تم
جو دور ہو سنو کہ میں نے کیا کیا اور تم جو نزدیک ہو میری قدرت کا
اقرار کرو * ۱۴ صیہون میں گنہگار ترسان ہیں خوف نے دیاکاروں کو
سرا سیمہ کیا ہی کون ہم میں سے اُس مہلک آگ پاس رہیگا اور
کون ہم میں سے ابدی شعلہ پاس ٹھہریگا * ۱۵ جو راستی سے چلتا
ہی اور سیدھی باتیں کرتا ہی جو اُس سود کو جو جور اور جفا سے
حاصل ہو ناچیز جانتا ہی جو رشوت کے علاقہ سے اپنا ہاتھہ کھینچتا
ہی جو اپنے کان بند کرتا تاکہ خونریزی کی مشورت نہ سنے اور آنکھیں
موندتا ہی تاکہ بدی نہ دیکھے * ۱۶ وہ اونچے پر رہیگا اُسکی پناہ گاہ
پہاڑ کا قلعہ ہوگا اُسکو روٹی دی جایگی اُسکو پانی بھی پہنچنا ہوگا *
۱۷ تیری آنکھیں شاہ کو اُسکے جمال میں تاکینگی وے زمین کا دور
دیکھینگی * ۱۸ تیرا دل ہراس کو تامل سے سوچیگا کہ کہاں ہی
وہ کاتب کہاں ہی وہ وزن کرنے والا کہاں ہی وہ جو برجوں کو گنتا
تھا * ۱۹ تو پھر اُس زبردست گروہ کو نہ دیکھیگا جسکی بولی ایسی
مغلق ہی کہ معلوم نہ ہوتی اور جسکی زبان ایسی تتلی ہی
کہ سمجھہ میں نہ آتی * ۲۰ ہماری عید گاہ صیہون کا مشاہدہ کر تیری
آنکھیں یروسلم کو دیکھینگی کہ آلودہ شہر ہی اور ایسا خیمہ ہی
جو ہلایا نہ جایگا جسکی چوبوں میں سے ایک بھی اُکھاڑی نہ جایگی
اور اُسکی طنابوں میں سے ایک بھی توڑی نہ جایگی * ۲۱ بلکہ وہاں خداوند
ہمارے لئے جاہ و جلال چوڑی نہروں اور ندیوں کی جگہہ ہوگا جس میں

ڈانڈ کی کشتیان نه جاینگی اور جن مین نمود کی جہازون کا گذر نه هوگا * ۲۲ که خداوند همارا حاکم هی خداوند همارا محق هی خداوند همارا بادشاه هی وه همکو بچائیگا * ۲۳ هان تیری رسیان ڈھیلی لٹکینگی وے اپنے مستول کو مضبوط نه کرینگی وے پال نه پھیلائینگی تب لوٹ کا وافر مال تقسیم کیا جائیگا لنگڑے بھی غنیمت پر قابض هونگے * ۲۴ کوئی باشنده نه کہیگا که مین بیمار هون اُن لوگون کے گناه جو اُس مین بستے هین بخشے جاینگے *

چونتیسوان باب

۱ ای قومو تم نزدیک آکے سنو اور ای اُمتو تم کان رکھو زمین اور اُسکی آبادی دنیا اور اُسکی معموری سنین * ۲ که خداوند کا قہر ساری قومون پر اور اُس کا غضب اُنکی ساری فوجون پر بھڑکا اُسنے اُنھین حرم کردیا اُس نے اُنھین سونپ دیا که ذبح کئے جاوین * ۳ اور اُن کے مقتول پھینک دے جاینگے اور اُنکی لاشون سے سڑی بو آویگی اور پہاڑ اُنکے لہو سے پگھل جاینگے * ۴ اور آسمان کا سارا لشکر گداز هو جائیگا اور آسمان کاغذ کے تاؤ کے مانند لپیٹے جاینگے اور اُنکا سارا جتھاپون پژمرده هوگا جیسے تاک سے پتا اور انجیر کے درخت سے انجیر پژمرده هو جاتا هی * ۵ که میری تلوار آسمان مین شرابور هوجایگی دیکھو وه ادوم پر اُن لوگون پر جنپر میری لعنت هی عدالت کرنے اُتریگی * ۶ خداوند کی تلوار لہو سے بھری هی وه چربی اور برون اور بکرون کے لہو اور مینڈھون کے گردون کی چربی سے چکنا گئی کیونکه خداوند کے لئے بصره مین ذبیحه هی اور ادوم کے ملک مین بڑا مقاتله * ۷ اور اُنکے ساتھ بھینس اور سانڑ اور بیل گر ینگے اور اُنکی زمین لہو سے شرابور هو جایگی اور اُنکی مٹی چربی سے چکنا جایگی * ۸ کیونکه یہه خداوند کے انتقام کا دن مکافات کا سال هی که صیہون کا بدلا لیوے * ۹ اور اُسکی ندیان زال هو جاینگی اور اُسکی خاک گندهک اور اُسکی زمین قیر سوزان هوگی * ۱۰ رات دن کبھی نه بجھیگی

اسکا دھوان ابدتک اُٹھتا رہیگا نسل در نسل وہ اُجاڑ رہیگی اُس سمت سے ابدلاباد تک کسیکا گذر نہ ہوگا * ۱۱ ہواصل اور خار پشت اُس کے وارث ہونگے اُلو اور جنگلی کوے اُس مین بسینگے اور اُسپر اُجاڑ کا سوت اور سنسانی کا ساہل کشیدہ رہیگا * ۱۲ اُسکے شرفا جو ہین کوئی وہان نہین کہ سلطنت کی منادی کرے اور اُسکے سب شاہزادے معدوم ہونگے * ۱۳ اور کانٹے اُسکے محلون مین اور خار اور گز نہ اُسکے قلعون مین جھینگے اور وہ تنین کی بستی اور چغدون کا حصار ہوگا * ۱۴ اور گیدڑ اور جنگلی بلیان ایک دوسرے سے ملاقات کرینگے اور غول بیابان اپنے یار کو پکاریگا اور مرغ شب وہان استراحت کریگا اور اپنے چین کا مقام پاویگا * ۱۵ وہان قفازہ مانبھنی اکاڑیگی اور انڈے دیگی اور اپنے سایے مین سیویگی اور پوسیگی وہان گدھ جمع ہونگے اور ہرایک کے ساتھہ اُسکی مادہ ہوگی * ۱۶ تم خداوند کی کتاب ڈھونڈھو اور پڑھو اُس مین سے ایک بھی نہ گھٹیگا اور کوئی بے جفت نہ ہوگا کیونکہ اُسکا منہہ وہ فرمانا اور اُسکی روح وہ اُنھین جمع کرتی ہی * ۱۷ اور اُس نے اُسکے لئے قرعہ ڈلا اور اُسکے ہاتھہ نے رسی لگا کے اُنھین حصہ بانٹ دیا سو وے ابدتک اُس کے مالک ہونگے اور پشت در پشت اُس مین بسینگے *

پینتیسوان باب

۱ میدان اور بیابان شادان اور دشت نازان اور نرگس کی مانند شگوفہ ہوگا * ۲ وہ افراط سے شگوفہ لاویگا اور خوشی خوانی اور مسرت سرائی سے خوشی کریگا لبنان کی شوکت اور کرمل اور سرون کی شرافت اُسے دی جاویگی وے خداوند کا جلال اور ہمارے خدا کا کمال دیکھینگے * ۳ کمزور ہاتھون کو زور دو ڈگمگانیوالے گھٹنون کو پایداری بخشو * ۴ پریشان دلون کو کہو ہمت باندھو مت ڈرو دیکھو تمھارا خدا سزا اور جزا ساتھہ لئے ہوئے آتا ہی ہان خدا ہی آئیگا اور تمھین بچایگا * ۵ تب اندھون کی آنکھین کھلینگی اور بہرون کے کان سنینگے * ۶ تب لنگڑے

هرن کے مانند چوکڑیان بھرینگے اور گونگے کی زبان گائیگی کیونکہ صحرا مین پانی اور دشت مین ندیان پھوٹ نکلینگی * ۷ اور سراب تالاب هو جائیگا اور پیاسی زمین پانیونکے منبع بنیگی جس مکان مین تنین رهے ہیں اور نل کا مقام هوگا * ۸ اور وهان ایک راستا و راه هوگی اور وه راه پاکی کی راه کہلائیگی وه جو ناپاک هی اسپر گذر نه کریگا وه اُنهین کے لئے هی رهگذر اور انجان بهی اسمین گمراه نه هونگے * ۹ وهان شیر نه هوگا اور کوئی درنده اسپر نه چڑهیگا وه وهان نه ملیگا مگر وے جو آزاد کئے گئے هین وهان سیر کرینگے * ۱۰ اور وے جنکا فدیه خداوند نے لیا پھرینگے اور صیہون مین گاتے هوئے آوینگے اور ابدی سرور اُنکے سرون پر هوگی وے خوشی اور شادمانی میسر کرینگے اور غم اور آه سرد بهاگیگی *

چھتیسوان باب

۱ اور حزقیاه بادشاه کی سلطنت کے چودهوین سال یون هوا که شاه اسور سنحیریب یہوداه کے حصین شہرون پر چڑها اور اُنهین لے لیا * ۲ اور شاه اسور نے رب ساقی کو بڑے لشکرون کے ساتھ لکیس سے حزقیاه کے پاس یروشلم کو بھیجا اور وه عالی تالاب کے آبریز پر جو دهوبی کے کهیت کی سڑک مین هی ٹهہرا * ۳ تب الیاقیم بن خلقیاه جو محل کا ناظم تها اور شبنا منشی اور سررشته دار یواخ بن آسف نکلکے اُس پاس آئے * ۴ اور رب ساقی نے اُنهین کہا تم جا کے حزقیاه سے کہو شاهنشاه اسور کا بادشاه یون فرماتا هی وه کون سی اُمید هی جسپر تجهے اعتماد هی * ۵ تو نے جو کہا وه منہه کی بات هی که مجهه مین مصلحت اور جنگ کی قوت موجود هی سو اب تو کس پر اعتماد کرتا هی جو تو نے میرے برخلاف سرکشی کی * ۶ دیکھه تجهے مصر کے نل کی ٹوٹی هوئی لاٹهی پر بهروسا هی اسپر تو اگر کوئی تکیه کرے تو وه اُسکے هاتهه مین پیٹهیگا اور چهیدیگی شاه مصر فرعون اُن سب کے ساتهه جو اسپر بهروسا رکهتے هین ایسا هی

هی * ۷ اور اگر تو مجھے کہتا هی کہ همارا توکل خداوند همارے
خدا پر هی کیا وہ نہین کہ جسکے اونچے مکان اور جسکے مذبح حزقیاہ
نے دور کر ڈالے اور یہوداہ اور یروسلم کو کہا کہ تم اِس مذبح کے
آگے پرستش کیا کرو * ۸ سو میرے خداوند شاہ اسور سے ضد کیجئے اور
مین تجھے دو هزار گھوڑے دونگا اگر تجھہ مین اتنی سکت هوکہ تو اونپر
چڑھاوے * ۹ پس تجھہ مین یہہ قدرت کہان هی کہ تو میرے
خداوند کے ملازمون مین سے ایک ادنا سردار کا منہہ پھیراوے سو تو
مصر کی گاڑیون اور سوارونکا بھروسا رکھتا رہ * ۱۰ اور کیا مین اِس سرزمین
کے هلاک کرنیکو خداوند کے بیحکم آیا هون خداوند هی نے تو مجھے فرمایا
کہ اُس ملک پر چڑھہ جا اور اُسے هلاک کر * ۱۱ تب الیاقیم اور شبنا
اور یوآخ نے رب ساقی سے عرض کی کہ ارامی بولی مین اپنے چاکرون
سے کلام کیجئے کہ یہہ بولی هم سمجھتے هین اور شہر پناہ کے لوگون کے
آگے یہودی لغت مین هم سے باتین نہ کیجئے * ۱۲ تب رب ساقی بولا کیا
میرے منیب نے مجھکو تیرے منیب پاس یا تجھہ پاس باتین کہنیکو
بھیجا اور کیا اُسنے مجھے لوگون پر جو شہر پناہ پر بیٹھے هین نہین بھیجا کہ
وے تمہارے ساتھہ اپنا گوہ کھاین اور موت پیوین * ۱۳ پھر رب ساقی
آگے بڑھکے کھڑا هوا اور یہودی بولی مین پکار کے بولا اور یون کہا
ارے تم شاهنشاہ شاہ اسور کا کلام سنو * ۱۴ شاہ یون فرماتا هی کہ
حزقیاہ کے دم مین نہ آؤ کیونکہ وہ تمھین نجات نہین دے سکتا *
۱۵ اور اُسکا کہنا نہ مانو جو کہتا هی کہ تم خداوند پر توکل کرو
کہ خداوند یقینا همکو بچائیگا اور یہہ شہر شاہ اسور کے هاتھہ نہ چڑھیگا *
۱۶ حزقیاہ کی نہ سنو کہ شاہ اسور یون فرماتا هی کہ مجھسے میل
کرو اور نکل کے میرے پاس آؤ اور تم مین سے هرایک اپنے اپنے
تاک کا اور اپنے اپنے انجیر کے درخت کا میوہ کھاوے اور اپنے اپنے حوض
کا پانی پیوے * ۱۷ جب تک کہ مین آؤن اور تمھین یہان سے ایک
سرزمین مین جو تمہارے ملک کے مانند هی لیجاون کہ وہ غلے اور
مے کی سرزمین هی وہ روٹی اور تاکستان کا ملک هی * ۱۸ حزقیاہ

تمهین فریب دینے نه پاوے جو کهتا هی که خداوند همکو نجات
دیگا بهلا گروهون کے معبودون مین سے کسی نے بهی اپنی سر زمین
کو اسور کے بادشاه کے هاته سے بچایا هی * ۱۹ حمات اور ارفاد کے
معبود کهان هین سفرواِیم کے معبود کهان هین اور کیا وے سمرون کے
ملک میرے هاته سے بچا سکے * ۲۰ ان سارے ملکون کے معبودون کے
درمیان وه کون سا هی جسنے اپنا ملک میرے هاته سے بچایا جو خداوند
بهی یروسلم کو میرے هاته سے بچاویگا * ۲۱ تب وے چپ هو رهے
اور اسکے جواب مین انهون نے ایک بات بهي نه کهي کیونکه بادشاه کا
حکم یون تها که اسے جواب مت دیجیو * ۲۲ اور الیاقیم بن خلقیاه جو محل
کا ناظم تها اور شبنا منشي اور سرشته دار یواخ بن آسف حزقیاه پاس آئے
اور اپنے لباس چاک کئے هوئے ربساقي کي باتین اس سے دهرائین *

سینتیسوان باب

۱ اور ایسا هوا که حزقیاه بادشاه نے یهه سنکے اپنے کپڑے پهاڑے
اور ٹاٹ اوڑها اور خداوند کے گهر مین گیا * ۲ اور اسنے الیاقیم محل کے
ناظم اور شبنا منشي اور کاهنون کے بزرگون کو ٹاٹ اوڑهاکے یسعیاه نبي
بن اموص کے پاس بهیجا * ۳ اور انهون نے اسے کها که حزقیاه یون کهتا
هی که آج دکهه اور تکلیف اور تکفیر کا دن هی کیونکه لڑکے
پیدا هونے پر هین اور جننے کي قوت نهین * ۴ شاید که خداوند تیرا
خدا ربساقي کي سب باتین سنے جسکے اسکے صاحب شاه اسور نے
بهیجا که خداے حي کي ملامت کرے اور ان باتون کي جو خداوند
تیرے خدا نے سني هین سزا دیوے پس تو ان بقیون کے واسطے جو
موجود هین دعا مانگ * ۵ پس شاه حزقیاه کے ملازم یسعیاه پاس آئے *
۶ یسعیاه نے انهین فرمایا تم اپنے آقا سے یون کهیو خداوند یون فرماتا
هی که تو ان باتون سے جنهین شاه اسور کے ملازمون نے کهکے
میري تکفیر کي هراسان مت هو * ۷ دیکهه مین اسپر جهو کا بهیجونگا
اور وه ایک شور سنکے اپني مملکت کو پهر جایگا اور مین اسے اس هي

کي سر زمین مین تیہ تیغ کرواؤنگا * ۸ سو ربساقي پھر گیا اور اُسنے شاہ اسور کو لبنہ سے لڑتے پایا کہ اُسے خبر پہنچي تھي کہ وہ لکیس سے کوچ کر گیا * ۹ کہ وہان اُسے خبر ہوئي کہ حبش کے بادشاہ ترہاقہ نے تجھپر لشکر کشي کي ہی سو اُسنے پھر ایلچي بھیج کر حزقیاہ سے پیام کیا * ۱۰ اور اُنھین کہا کہ شاہ یہوداہ حزقیاہ سے کہو کہ تیرا خدا جسپر تیرا اعتماد ہی اس بات کا تجھے فریب نہ دے کہ یروسلم شاہ اسور کے قبضے مین نہ آویگا * ۱۱ دیکھہ تونے سنا ہی کہ اسور کے بادشاہون نے کیا کیا کیا اور ساري سر زمین تصرف مین لا کے سب کو یک لخت ہلاک کیا سو تو نجات پا سکتا ہی * ۱۲ کیا اُن گروہون کے معبودون نے جنھین میرے باپ دادون نے ہلاک کیا جوزان اور حران اور رسف اور تلا سر زمین کي عدن اُنھین چھڑایا * ۱۳ حمات کا بادشاہ اور ارفاد کا بادشاہ اور قریہ سفروایم اور ہینع اور عواہ کا بادشاہ کہان * ۱۴ سو حزقیاہ نے ایلچیون سے نامہ لیکے پڑھا اور اُنھکے خداوند کے گھر مین داخل ہوا اور خداوند کے آگے اُسے پھیلایا * ۱۵ اور حزقیاہ نے خداوند کے آگے دعا مانگي اور کہا * ۱۶ اي رب الافواج اسرائیل کے خدا جسکا نشیمن کروبیون کے درمیان ہی تو ہي اکیلا ساري مملکتونکا خدا ہی تو ہي نے آسمان اور زمین کو خلق کیا * ۱۷ اي خداوند کان دھر اور سن اي خداوند اپني آنکھین کھول اور دیکھہ اور سنحیریب کي اُن سب باتون کو جو اُسنے مجھے کہلا بھیجھین تا کہ خداے حي کو ملامت کرے سن لے * ۱۸ سچ ہی اي خداوند کہ اسور کے بادشاہون نے سب قومون کو اُنکے ملکون سمیت خراب کیا * ۱۹ اور اُنکے معبودون کو آگ مین ڈالا کہ وے خدا نہ تھے بلکہ آدمیون کي دستکاري تھے لکڑي اور پتھر سو اُنھون نے اُنھین فنا کیا * ۲۰ اب اي خداوند ہمارے خدا تو ہمکو اُسکے ہاتھہ سے بچالے تا کہ زمین کي ساري مملکتین یقین جانین کہ خدا تو ہي اکیلا ہی * ۲۱ تب یسعیاہ بن اموص نے حزقیاہ کو کہلا بھیجا کہ خداوند اسرائیل کا خدا یون فرماتا ہی کہ تونے

جو کچھہ سنحیریب کے حق میں دعا میں مانگا میں نے سنا * ۲۲ وہ
کلام جو خداوند نے اُسکے حق میں فرمایا سو یہہ ہی کہ صیہونکی
باکرہ بیٹی نے تیری تحقیر کی اور تجھپر ہنسی یروسلم کی بیٹی نے
تجھپر سر دھنا * ۲۳ تو نے کسکو ملامت اور کسکی تو نے تکفیر کی
اور تو نے کسپر اپنی آواز بلند کی تو نے آنکھین اُوپر کر کے اسرائیل
کے قدوس پر گھرکی کی * ۲۴ تو نے اپنے خادمونکی وساطت سے
خداوند کو ملامت کی اور کہا کہ میں اپنی گاڑیونکی کثرت سے پہاڑونکی
اُنچائی پر اور لبنان کے اطراف پر چڑھا وہان کے بلند سروؤن کے پیڑون
اور صنوبر کے خاصے درختونکو کاٹونگا اور میں اُسکے جنگلونکی
بلندیون میں جہان تک اُسکے کرمل کی انتہا ہی چلا جاؤنگا *
۲۵ میں نے کھودا اور غیرونکا پانی پیا اور میں نے اپنے پاؤن کے تلونسے
محصور شہرونکے چشمے سکھا ڈالے * ۲۶ کیا تیرے کانون تک نہین
پہنچا کہ میں نے قدیم سے یہہ کیا اگلے زمانون میں نے یہہ ٹھانا اب میں ہی
نے جو مقرر کیا تھا سو پورا کیا کہ تو نے محصور شہرونکو خراب کر کے
کٹے ہوئے ڈھیر کر دیا ہی * ۲۷ سو وہان کے بسنیوالے کمزور
ہوئے اور گھبرا گئے اور شرمندہ ہوئے وے ایسے تھے جیسے میدان میں
سبزی اور جیسے چھتون پر کی گھاس جو پختہ ہونے سے پیشتر سوکھہ
جاتی ہین * ۲۸ میں تیرا ٹھکانا اور تیرا باہر بھیتر آنا جانا اور تیری
مجھہ پر دیوانہ گوئی جانتا ہون * ۲۹ میں تیرے غصے کے سبب جو
تو نے مجھپر کیا اور تیرے ہنگامے کے سبب جو میرے کانون تک
پہنچا اپنا کانٹا تیرے ناک میں مارونگا اور اپنی لگام تیرے منہہ مین
دونگا اور تو جس راہ سے آیا میں تجھے اُس ہی راہ سے پھیرونگا * ۳۰ اب
تیرے لئے یہی نشان ہی کہ تم اِس سال وے چیزین جو خود رو
ہین کھاؤگے اور دوسرے سال بھی ایساہی چیزین اور تیسرے سال
تم بوؤگے اور کاٹوگے اور تاکستان لگاؤگے اور اُنکے پھل کھاؤگے *
۳۱ اور ہنوز وہ بقیہ جو یہوداہ کے دودمان سے بچ رہا نیچے جڑ ماریگا
اور اوپر پھلیگا * ۳۲ کہ ایک بقیہ یروسلم سے اور ایک بچتی گروہ صیہون

سے خروج کریگی رب الافواج کی غیوری ایسا کریگی * ۳۳ سو خداوند شاہ
اسور کے حق میں یوں فرماتا ہی کہ وہ اِس شہر میں نہ آویگا
نہ یہان تیر چلاویگا نہ سپر پکڑ کے اُسکے برابر نمود ہوگا اور نہ اُسکے
مقابل دمدمہ باندھیگا * ۳۴ بلکہ جس راہ سے وہ آیا اُسی ہی راہ
سے پھر جایگا اور اِس شہر میں آ نہ سکیگا خداوند فرماتا ہی * ۳۵ اور
میں اپنی خاطر اور اپنے بندے داؤد کی خاطر اِس شہر کی پناہ کرونگا
اور اُسے بچاؤنگا * ۳۶ سو ایسا ہوا کہ خداوند کے فرشتے نے جا کے
اسور کے لشکرگاہ میں ایک لاکھہ پچاسی ہزار آدمی جان سے مارے
جو صبح سویرے اُٹھے تو دیکھو کہ وے سب مرے پڑے تھے *
۳۷ تب سنحیریب شاہ اسور نے کوچ کیا اور چلا گیا اور پھر گیا اور نینوہ
میں آ رہا * ۳۸ اور ایسا ہوا کہ جسوقت وہ اپنے معبود نسروک کے گھر
میں پوجا کرتا تھا ادرم ملک اور سرآذر اُسکے بیٹوں نے اُسے قتل کیا
اور وے بھاگ کے ارارط کی سرزمین میں جا رہے اور اسرحدون اُسکا
بیٹا اُسکی جگہہ بادشاہ ہوا *

اڑتیسواں باب

۱ اُن دنوں میں حزقیاہ کو موت کی بیماری ہوئی تب یسعیاہ نبی بن
اموص اُس پاس آیا اور اُسے کہا خداوند یوں فرماتا ہی تو اپنے گھر کا
انتظام کر کہ تو مر جایگا اور نہ جئیگا * ۲ تب حزقیاہ نے اپنا منہہ دیوار
کی طرف کیا اور خداوند سے دعا مانگی * ۳ اور کہا ای خداوند میں
منت کرتا ہوں کہ تو یاد فرما کہ میں کس طرح تیرے حضور سچائی
اور صدق دل سے چلا اور جو تیری نظر میں بھلا تھا اُسپر عمل کیا اور
حزقیاہ زار زار رویا * ۴ تب خداوند کا یہہ کلام یسعیاہ پر نازل ہوا *
۵ کہ جا اور حزقیاہ سے کہہ کہ خداوند تیرے باپ داؤد کا خدا یوں
فرماتا ہی کہ میں نے تیری دعا سنی میں نے تیرے آنسو دیکھے
سو دیکھہ میں تیری عمر پر پندرہ برس اور بڑھا دیتا ہوں * ۶ اور
میں تجھہ کو اور اِس شہر کو شاہ اسور کے ہاتھہ سے بچاؤنگا اور میں

اس شہر کی پناہ کرونگا * ۷ اور خداوند کی طرف سے تیرے لئے یہہ
نشان ہی کہ خداوند اپنی اس بات کو جو اس نے کہی پورا کریگا *
۸ دیکھہ مین آخز کے دایرے کے ڈھلے ہوے سایے کو جس سے
خورشید کی حرکت کے درجے معلوم ہوتے ہین دس درجے پلٹ کے پھر
چڑھا لاؤنگا چنانچہ آفتاب جن درجون سے کہ ڈھل گیا تھا اُنسے دس درجے
پھر چڑھہ گیا * ۹ شاہ یہوداہ حزقیاہ کا مکتوب جب وہ بیمار تھا اور اپنی
بیماری سے چنگا ہوا یہہ ہی * ۱۰ مین نے کہا کہ اب مین اپنے دنون
کے چین مین پاتال کے پھاٹکون مین داخل ہوؤنگا اپنی زندگی کے
باقی برس سے رک جاؤنگا * ۱۱ مین بولا مین خداوند کو پھر نہ دیکھونگا
خداوند کو زندون کے ملک مین انسان دنیا کے بسنیوالون مین مجھے
پھر دکھائی نہ دینگے * ۱۲ میرا دار اجڑ جاتا اور چروا ہے کے ڈیرے
کے مانند مجھسے جاتا رہتا مین جولاہے کے مانند اپنی زندگانی کو
کاٹونگا وہ مجھکو تانت سے منقطع کریگا صبح سے لیکے شام تک تو مجھہ کو
آخر کر ڈالیگا * ۱۳ مین نے صبح تک فکر کی کہ وہ شیر کے مانند
میری ساری ہڈیان چور کرڈالتا تھا صبح سے لیکے شام تک تو مجھے تمام
کرڈالیگا * ۱۴ مین سارس اور ابابیل کی طرح کان کان چین چین
کرتا تھا مین فاختہ کی طرح کڑھتا تھا میری آنکھین اوپر دیکھتے دیکھتے
فنا ہوگئین ای خداوند مین پریشان ہون میری حمایت کر * ۱۵ مین
کیا کہون اس ہی نے مجھکو قول دیا اور آپ ہی پورا کیا مین اپنی باقی
عمر اپنی جان کی تلخی کے سبب فروتنی سے گذران کرونگی * ۱۶ ای
خداوند انسان کی زندگی تیری مرحمتون سے ہی اور اُنسے میری روح
کی حیات ہی سو تو مجھے چنگا کریگا اور جیتا رکھیگا * ۱۷ دیکھہ وہ درد
وہ سخت درد میری سلامتی کا باعث ہوا اور تونے مہربانی سے میری
جان کو ہلاکت سے نجات دی کیونکہ تونے میرے سارے گناہ کو اپنی
نظر سے دور کیا * ۱۸ کہ پاتال تیری ستایش نہین کرتا اور موت تیری
حمد سرا نہین ہوتی وے جو گور مین اُترے ہین تیری صداقت کے
امیدوار نہین * ۱۹ تیری شکرگذاری زندہ ہی کریگا جیسا آج مین کرتا

هون باپ اپني اولاد کو تیري صداقت کي خبر دیگا * ۲۰ خداوند میرا بچانے والا هوا هی اور هم ستار اُتهاکے عمر بهر خداوند کے گهر مین نغمه پردازي کرتے رهینگے * ۲۱ اور یسعیاه کهتا تها که ایک قرص انجیر کا لیکر مرهم کے واسطے دمهل پر رکهین تا شفا پاوے * ۲۲ اور حزقیاه کهتا تها که خداوند کے گهر مین میرے جانیکا کیا نشان هی *

اُنتالیسوان باب

۱ اُسوقت مردوک بل ادان بن بل ادان شاه بابل نے حزقیاه کے لئے نامے اور تحایف بهیجے کیونکه اُس نے سنا که وه بیمار تها اور چنگا هوا * ۲ اور حزقیاه اُن کے آنے سے خوش هوا اور اپنے ذخیرے یعنے چاندي اور سونا اور الماس اور عطرگران بها اور تمام سلاح خانه اور جو کچهه که اُسکے خزانون مین موجود تها اُنکو دکهلایا اُسکے گهر مین اور اُسکي مملکت مین کوئي چیز نه تهي جو حزقیاه نے اُنهین نه دکهلائي * ۳ تب یسعیاه نبي نے حزقیاه بادشاه پاس آکر پوچها که اِن شخصون نے کیا کہا اور کہان سے تیرے پاس آے حزقیاه نے جواب دیا که ایک دور ملک یعنے بابل سے میرے پاس آے * ۴ تب اُسنے پوچها که اُنهون نے تیرے گهر مین کیا کیا دیکها حزقیاه نے جواب دیا سب جو کچهه که میرے گهر مین هی اُنهون نے دیکها میرے خزانون مین اب کچهه نهین جو مین نے اُنهین نهین دکهلایا * ۵ تب یسعیاه نے حزقیاه کو کہا که رب الافواج کا کلام سن * ۶ دیکهه وے دن آتے هین که سب جو کچهه که تیرے گهر مین هی اور جو کچهه که تیرے باپ دادون نے آج کے دن تک ذخیره کر رکها هی اُتها کے بابل کو لیجاینگے خداوند فرماتا هی که کوئي چیز باقي نه چهوڑینگے * ۷ اور وے تیرے بیٹونمین سے جو تیري نسل سے هونگے اور تجهسے پیدا هونگے لے جاینگے اور وے شاه بابل کے قصر مین خواجه سرا هونگے * ۸ تب حزقیاه نے یسعیاه سے کہا خوب هی خداوند کا کلام جو تو نے کہا اور اُسنے کہا که میرے ایام مین تو سلامتي اور امن هوگا *

چالیسوان باب

1 تم تسلي دو ميرے لوگون کو تم تسلي دو تمهارا خدا فرماتا هي * 2 يروشلم کو دلاسا دو اور اسے پکار کے کهو که اسکي سپاه گري تمام هوئي اسکا قرض ادا هوا اور اسنے خداوند کے هاته سے اپنے گناهونکا بدلا دو چند پايا * 3 ايک منادي کرنيوالے کي آواز بيابان مين خداوند کي راه سنوارو اور جنگل مين همارے خدا کے لئے ايک سيدهي شاهراه تيار کرو * 4 هرايک نشيب اونچا کيا جاے اور هرايک کوه اور ٹيلا پست کيا جاے اور هرايک ٹيڑهي چيز سيدهي اور هرايک ناهموار جاگهه هموار کي جاے * 5 اور خداوند کا جلال آشکارا هوگا اور سب بشر ايک ساته ديکهينگے که خداوند کے منهه نے يهه فرمايا هي * 6 ايک آواز هوئي که پکار وه بولا مين کيا پکارون سب بشر گهاس هي اور اسکا سارا جمال ميدان کا پهول سا هي * 7 گهاس مرجهاتي هي پهول کمهلاتے هين کيونکه خداکي هوا اسپر بهتي هي يقينا لوگ گهاس هين * 8 هان گهاس مرجهاتي هي پهول کمهلاتے هين پر همارے خداکا کلام ابد تک قايم هي * 9 اي صيهون تو جو خوشخبري لاتي هي اونچے پهاڑ پر چڑهه اي يروشلم جو بشارت ديتي هي زور سے اپني آواز بلند کر مت ڈر يهوداه کي بستيون سے کهه ديکهو تمهارا خدا * 10 ديکهو خداوند خدا قوت سے آويگا اور اسکا بازو اسکے لئے سلطنت کريگا ديکهو اسکا سلع اسکے ساته هي اور اسکا اجر اسکے آگے * 11 وه چوپان کے مانند اپنا گله چراويگا وه بررونکو اپنے هاته سے فراهم کريگا اور اپني گود مين اٹها کے لے چليگا اور انکو جو بچے واليان هين ملايمت سے ليجايگا * 12 کس نے پانيونکو اپنے هاته کے چلو سے ناپا اور آسمان کو بالشت سے پيمايش کيا اور زمين کي گرد کو پيمانے مين بهرا اور پهاڑونکو پلڑونمين وزن کيا اور ٹيلونکو ترازو مين تولا * 13 کس نے خداوند کي روح کو تربيت کيا هي اسکا مشير هوکے اسے سکهلايا * 14 اسنے کس سے مشورت لي هي اور کسنے اسکي هدايت کي اور عدالت کي راه دکهلائي اور اسے دانش سکهلائي اور حکمت کي راه اسے بتلائي * 15 ديکهه

قومیں ڈول کی ایک بوند کے مانند ہیں اور ترازو کے ڈھول کے مانند گنی جاتیں دیکھہ وہ جزیروںکو ایک ذرہکے مانند اُٹھا لیتا ہی * ۱۶ لبنان ایندھن کے لئے کافی نہیں اور اُسکے پشو چڑھاوے کے لئے بس نہیں * ۱۷ ساری قومیں اُسکے آگے کچھہ نہیں بلکہ وے اُسکے نزدیک بطالت اور ناچیزی سے بھی حساب میں کمتر ہیں * ۱۸ پس تم خدا کو کس سے تشبیہ دوگے اور کون سی چیز اُسکی مثل ٹھہراؤ گے * ۱۹ کاریگر ڈھال کے ایک مورت بناتا ہی اور سونار اُسپر سونے پھیرتا ہی اور اُسپر چاندی کی زنجیریں بناتا ہی * ۲۰ اور جو ایسا تہی دست ہی کہ اُس پاس دینیکو کچھہ نہیں وہ ایسی لکڑی جو نہ سڑے پسند کرتا ہی وہ دانشمند کاریگر کی تلاش کرتا ہی جو ایسی مورت کو جو ہل نہ سکے بناوے * ۲۱ کیا تم نہیں جانتے کیا تم نہیں سنتے کیا یہہ ابتدا سے تمہیں کہا نہیں گیا کیا تم زمین کی بنا نہیں سمجھے * ۲۲ جو زمین کے کرہ کے اوپر بیٹھنیوالا ہی جسکے آگے اُسکے باشندے ٹڈیوںکے مانند ہیں جو آسمانوںکو پردے کے مانند تانتا ہی اور اُنہیں تمبوؤںکی طرح سکونت کے لئے پھیلاتا ہی * ۲۳ جو امیروںکو ناچیز کر ڈالتا اور دنیا کے حاکموں کو بیہودہ ٹھہراتا ہی * ۲۴ وے ہنوز لگائے نہ گئے وے ہنوز بوئے نہ گئے اُنکا تنہ ہنوز زمین میں جڑ نہ پکڑ چکا تو وہ اُنپر پھونک مارتا اور وے خشک ہو جاتے اور گرد باد اُنکو بھوسے کی طرح اُڑاتی یوں کہتا ہی * ۲۵ تم مجھے کسکے ساتھہ تشبیہ دوگے اور میں کس چیز سے مشابہ ہوؤنگا وہ قدوس فرماتا ہی * ۲۶ اپنی آنکھیں اوپر اُٹھاؤ اور دیکھو کون ان سبھوںکا خالق ہی وہ جو اُنکے لشکر کو شمار کر کے نکالتا ہی جو اُن سبھوںکو نام بنام پکارتا ہی جسکی بڑی قوت اور قوی قدرت کے سبب ایک بھی غایب نہیں رہتا ہی * ۲۷ سو اے یعقوب تو کیوں کہتا ہی اور اے اسرائیل تو کس لئے بولتا ہی کہ میری راہ خداوند سے پوشیدہ ہی اور میری عدالت میرے خدا سے گذر گئی * ۲۸ کیا تو نے نہیں جانا کیا تو نے نہیں سنا خداوند ابدی خدا ہی اقصاے زمین کا پیدا کرنیوالا وہ تھک نہیں جاتا اور ماندہ

نہین ہوتا اُسکی حکمت کی تھاہ نہین ملتی * ۲۹ وہ تھکے ہوؤنکو
زور بخشتا ہی اور ناتوانونکی توانائی کو بڑھاتا ہی * ۳۰ نوخواستہ
تھک جاینگے اور ماندہ ہو رہینگے اور جوان گر جاینگے * ۳۱ لیکن وے
جو خداوند کی راہ تاکتے ہین سرنو زور پیدا کرینگے وے عقابونکے
مانند بلند پروازی کرینگے وے دوڑینگے اور نہ تھکینگے وے چلینگے اور
سست نہ ہو جاینگے *

اکتالیسوان باب

۱ ای جزیرو میرے آگے خاموش رہو اور لوگ اپنی قوت تازہ کرین
وے میرے نزدیک آوین تب مجھے کہین کہ آؤ ہم ایک ساتھہ عدالت
مین داخل ہووین * ۲ کسنے اُسکو مشرق کی سمت سے اُٹھایا جسکو
صدق اُسکے ہر قدم پر ملتا ہی اور اُمتونکو اُسکے آگے کردیا اور اُسے
بادشاہون پر مسلط کیا اُنکو اُسکی تلوار کو گرد کے مانند اور اُسکی کمان
اُڑتی بھوسی کی مثل بنایا * ۳ وہ جس راہ پر کہ پیشتر قدم نہ مارا
تھا اُنکا تعاقب کرتا اور سلامت سے گذرتا ہی * ۴ کسنے اِس کام کو آغاز
اور انجام کیا وہ جو ساری پشتونکو ابتدا سے طلب کرتا تھا مین خداوند
پہلا ہون اور پچھلون کے ساتھہ مین وہی ہون * ۵ جزایر یہہ
دیکھتے اور ڈر جاتے ہین اقصای زمین لرز جاتے وے نزدیک
آتے اور حاضر ہوتے ہین * ۶ اُنمین ہرایک اپنے پڑوسی کی کمک
کرتا اور اپنے بھائی سے کہتا ہی کہ خاطر جمع رکھہ * ۷ بڑھئی
سونار کو اور وہ جو ہتھوڑی سے صاف کرتا ہی اُسکو جو نہائی
پر مارتا ہی دلاسا دیتا اور کہتا ہی جوڑا ہوا بت تو اچھا بنا ہی سو
وے اُسکو کیل سے ثابت کرتے ہین تا کہ وہ نہ ہلے * ۸ پر تو ای
اسرائیل میرے بندہ یعقوب جسے مین نے پسند کیا جو میرے دوست
ابی رہام کی نسل سے ہی * ۹ جسے مین نے دنیا کے کنارون مین سے
لے لیا اور تجھے اُسکے اطرافون مین سے طلب کیا اور تجھکو کہا کہ تو میرا
بندہ ہی مین نے تجھکو پسند کیا اور تجھے مردود نہین کیا * ۱۰ تو

مت ڈر کہ میں تیرے ساتھہ ہوں ہراسان مت ہو کہ میں تیرا خدا ہوں
میں تجھے زور بخشونگا میں تیری کمک کرونگا میں اپنی صداقت کے دست
راست سے تجھے سنبھالونگا * ۱۱ دیکھہ وے سب جو تجھپر خشمناک ہے
پشیمان اور رسوا ہووینگے وے جو تجھسے جھگڑتے ہے ناچیز اور
نابود ہو جاینگے * ۱۲ تو انھیں جو تجھسے جھگڑا کرتے ہیں ڈھونڈھیگا
اور نہ پائیگا وے جو تجھسے لڑتے ہیں ناچیز اور معدوم ہو جائینگے *
کیونکہ میں خداوند تیرا خدا تیرا دہنا ہاتھہ پکڑونگا اور تجھے کہونگا
مت ڈر کہ میں تیری پشتی کرونگا * ۱۴ ہراسان مت ہو ای کرم
یعقوب ای اہل اسرائیل خداوند فرماتا ہی کہ میں تیرا مددگار
ہوں اور اسرائیل کا قدوس تیرا نجات دینیوالا ہوں * ۱۵ دیکھہ میں
تجھے داونے کی ایک تیز اور نئی گاڑی کہ جسکے بہت سے دانت ہوں
بناؤنگا تو پہاڑونکو داویگا اور چور چار کریگا اور ٹیلونکو بھس کے مانند
بناویگا * ۱۶ تو انھیں پھٹکیگا اور ہوا انھیں اڑا لے جائیگی اور گرد باد
انھیں پراگندہ کریگی پر تو خداوند سے شادمان ہوگا اور اسرائیل کے
قدوس پر تفاخر کریگا * ۱۷ محتاج اور مسکین پانی ڈھونڈھتے پر وہ
نہ ملتا انکی زبان پیاس سے خشک ہی میں خداوند انکی سنونگا
میں اسرائیل کا خدا انھیں نہ چھوڑونگا * ۱۸ میں ٹیلوں پر نہریں اور
وادی میں چشمے کھولونگا میں صحرا کو تالاب اور سوکھی زمین کو پانی
کی نہریں کرونگا * ۱۹ میں بیابان میں سرو اور مغیلان کے درخت
اور آس اور بلسان کے درخت اگاؤنگا میں صحرا صنوبر اور شمشاد اور
بقس کے درخت اکٹھے لگاؤنگا * ۲۰ تاکہ وے سب دیکھیں اور جانیں
اور سمجھیں اور بوجھیں کہ خداوند ہی کے ہاتھہ نے یہہ بنایا اور
اسرائیل کے قدوس نے یہہ پیدا کیا * ۲۱ اپنی حجتیں پیش کرو خداوند
فرماتا ہی اپنی مضبوط دلیلیں لاؤ یعقوب کا بادشاہ کہتا ہی *
۲۲ وے نزدیک آویں اور ہمیں خبر دیویں کہ کیا وقوع ہوگا پیشتریان
وے کیا تھیں بیان کرو تاکہ ہم انھیں سوچیں اور انکے انجام کو
سمجھیں اور آئندہ کا احوال ہمیں کہہ سناؤ * ۲۳ بتاؤ کہ آگے کو کیا

هوگا تا که هم جانین که تم اله هو هان بهلا یا برا کچهه تو کرو تا که هم ڈرین اور سب کے سب دیکهین * ۲۴ دیکهو تم ناچیز هو اور تمهارا کام هیچ هی وه جو تمهین پسند کرتا مکروه هی * ۲۵ مین اسکو اطراف شمال سے اٹهاتا هون وه جو میرا نام لیتا هی آفتاب کے مطلع سے آویگا اور وه شهزادون کو گارا کی طرح لتاڑیگا اور کمهار کے مانند ماٹی روندتے هوے آویگا * ۲۶ کسنے یهه ابتدا سے بیان کیا تا هم جانین اور کسنے واقع هونے سے پیشتر خبر دی که هم کهین که سچ هی کوئی بیان کرنیوالا نهین کوئی خبر دینیوالا نهین کوئی نهین جو تمهاری باتین سنے * ۲۷ مین پهلے صیهون کو که دیکهه انهین دیکهه اور یروسلم کو بشارت بخشونگا * ۲۸ کیونکه مین نے دیکها کوئی نه تها اُنکے درمیان کوئی مشیر نه تها مین نے اُنسے پوچها پر وے کوئی بات نه بولے * ۲۹ دیکهو وے سب کے سب بطالت هین اُنکے کام هیچ هین اُنکی ڈهالی هوئی مورتین باد اور اضطراب هین *

بیالیسوان باب

۱ دیکهو میرا بنده جسے مین سنبهالونگا میرا برگزیده جس سے میرا جی راضی هی مین نے اپنی روح اُسپر رکهی وه قومون پر راستی ظاهر کریگا * ۲ وه نه چلائیگا اور اپنی صدا بلند نه کریگا اور اپنی آواز بازارون مین نه سناویگا * ۳ وه مسلے هوئے سینٹهیکو نه توڑیگا اور سن کو جس سے دهوان اٹهتا هی نه بجهائیگا جب تک که راستی کو امن کے ساتهه ظاهر نه کرے * ۴ وه نه گهٹیگا اور نه تهکیگا جب تک که راستی کو زمین پر قایم نه کرے اور جزیرے اُسکی شریعت کے منتظر هووین * ۵ خداوند خدا جو آسمانونکو خلق کرتا اور آنهین تانتا جو زمین اور اُسکی معموری کو پهیلاتا اور اُسپرکی آبادی کو سانس اور اُسپر کے چلنیوالون کو روح بخشتا یون فرماتا هی * ۶ مین خداوند تجهه صداقت کے لئے بلاتا هون مین تیرا هاتهه پکڑونگا اور تیری حفاظت کرونگا اور اُمت کے عهد اور قومونکے نور کے لئے تجهے دونگا * ۷ که تو

اندھونکی آنکھیں کھولے اور اسیرون کو قید سے نکالے اور اُنکو جو
اندھیرے میں بیٹھتے ہیں قیدخانے سے * ۸ خداوند میں ہون یہہ
میرا نام ہی اور اپنا جلال دوسرےکو نہ دونگا نہ اپنی ستایش کھودی
ہوئی مورتون کو * ۹ پیشخبریان دیکھہ وے بر آئین اور میں نئی باتین
بتلاتا ہون اُس سے پیشتر کہ واقع ہون میں تم سے بیان کرتا ہون *
۱۰ خداوند کے لئے نیا سرود گاؤ تم جو سمندر پر گذرتے ہو اور تم جو
اُسمیں آباد ہو ای جزیرو اور اُنکے باشندو تم زمین پر سرتا سر
اُسکی ستایش کرو * ۱۱ بیابان اور اُسکی بستیان قیدار کے آباد دہات
اپنی آواز بلند کرین سنگلاخ کے بسنیوالے سرود گائین پہاڑونکی چوٹیون
پر سے للکارین * ۱۲ وے خداوند کا جلال ظاہر کرین اور جزیرون میں
اُسکی مترنم ہووین * ۱۳ خداوند ایک بہادر کے مانند نکلیگا وہ
جنگی مرد کے مانند اپنی غیرت کو اُسکائیگا وہ چلائیگا ہان نعرہ ماریگا
وہ اپنے دشمنون پر اپنے تئین قوی دکھلائیگا * ۱۴ قدیم سے میں خاموش
رہا ہون اور سہتا رہا اور آپ کو روکے گیا پر اب میں اُس عورت کی طرح
جو دردِ زہ میں ہو چلاؤنگا ہانپونگا اور زور زور سے ٹھنڈی سانس بھی
لونگا * ۱۵ میں پہاڑون اور ٹیلون کو ویران کر ڈالونگا اور اُنکے سبزہ
زارون کو خشک کرونگا اور اُنکی نہرین خشک زمین بناؤنگا اور تالا
بون کو سکھا دونگا * ۱۶ اور اندھون کو اُس راہ سے جسے وے نہین
جانتے لے جاؤنگا میں اُنہین اُس رستے پر جس سے وے آگاہ نہین
رہنمائی کرونگا میں اُنکے آگے تاریکی کو روشنی اور ٹیڑھا سیدھا کردونگا
میں یے باتین پوری کرونگا اور اُنہین نہ چھوڑونگا * ۱۷ تب وے پیچھے
ہٹینگے اور نہایت پشیمان ہونگے جو کھودی ہوئی مورتونکا بھروسا رکھتے
ہین اور ڈھالے ہوئے بتونکو کہتے ہین تم ہمارے اِلاہ ہو *
۱۸ سنو ای بہرو اور تاکو ای اندھو تاکہ تم دیکھو * ۱۹ اندھا
کون ہی مگر میرا بندہ اور کون ایسا بہرا ہی جیسا میرا رسول
جسے میں نے بھیجا کون مسلم کا سا اندھا اور عبداللہ کا سا اندھا ہی *
۲۰ تو بہتیرے کام دیکھتا تھا پر بوجھتا نہین اور کان کھلے تھے پر وے سنتے

نہین * ۲۱ خداوند اپنی صداقت کے سبب راضی ہوا کہ عظیم و جلیل شریعت بخشے * ۲۲ تسپر بھی یہہ ایک گروہ ہی جو لوٹی گئی اور برباد ہوئی وے سب کے سب غارون مین پہنس گئے اور قید خانون مین بند ہوئے وے شکار بنے اور کوئی نہین بچاتا وے لوٹے جاتے اور کوئی نہین کہتا پھیر دو * ۲۳ کون ہی تمہارے درمیان جو اسپر کان دھرے کہ آیندے کو سنے اور مانے * ۲۴ کسنے یعقوب غارتگرون کو اور اسرائیل لٹیرون کو سپرد کیا کیا خداوند نے نہین جسکے برخلاف اُنھون نے گناہ کیا اور نہ چاہا کہ اُسکی راہون مین چلین اور اُسکی شریعت کے شنوا ہووین * ۲۵ پس اُسنے اپنے قہر کی حرارت اور جنگ کی شدت اسرائیل پر ڈالی سو اُسکے گردا گرد آگ لگی پر وہ ہوشیار نہین ہوتا وہ اُسے جل جاتی پر وہ خاطر مین نہ لاتا *

تینتالیسوان باب

۱ سو اب خداوند کہ جسنے ای یعقوب تجھکو پیدا کیا اور جسنے ای اسرائیل تجھکو بنایا یون کہتا ہی مت ڈر کہ مین نے تجھے نجات دی مین نے تیرے نام لیکے تجھے بلایا تو میرا ہی * ۲ جب تو پانیونمین گذرکریگا تو مین تیرے ساتھہ ہرونگا اور جب تو نہرون مین ہوگا تب وے تجھے نہ ڈبائینگی جب تو آگ کے درمیان چلیگا تب تجھے آنچ نہ لگیگی اور شعلہ تجھے نہ جلاویگا * ۳ کہ مین خداوند تیرا خدا ہون اسرائیل کا قدوس تیرا بچانیوالا مین ہون مین نے تیرے فدیے مین مصر کو اور تیرے بدلے کوش اور صبا کو دیا * ۴ از بسکہ تو میری نگاہ مین گران مایہ اور عزیز ہی اور تو میرا پیارا ہی اسلئے مین تیرے بدلے لوگ اور تیری جان کے عوض مین گروہین دونگا * ۵ تو مت ڈر کہ مین تیرے ساتھہ ہون مین تیری نسل کو مشرق سے لے آؤنگا اور مغرب سے اُنھین فراہم کرونگا * ۶ مین شمال سے کہونگا کہ دے ڈال اور جنوب سے کہ باز مت رکھہ میرے بیٹونکو دور سے اور میری بیٹیونکو زمین کی انتہا سے لاؤ * ۷ ہرایک کو جو میرے نام سے

کہلاتا جسے مین نے اپنے جلال کے لئے خلق کیا جسے مین نے بنایا
ہان جسے مین ہي نے تیار کیا * ۸ اُس اندھي قوم کو جو آنکھہ رکھتے
ہین اور اُن بہرونکو جنکے کان ہین باہر لا کے حاضر کر * ۹ ساري
قومین فراہم ہووین اور اُمتین ایک ساتھہ آوین اُنکے درمیان کون ہی
جو اگلي باتین بتلاوے اور وے پیشخبریان سناوین وے اپنے گواہون کو
لاوین اور ثابت کرین اور لوگ سنین اور کہین کہ سچ ہی * ۱۰ تم میرے
گواہ ہو خداوند فرماتا ہی اور میرا بندہ جسے مین نے برگزیدہ کیا
تا کہ تم جانو اور مجھپر ایمان لاؤ اور سمجھو کہ مین وہي ہون مجھسے
آگے کوئي خدا نہ بنا اور میرے بعد بھي کوئی نہوگا * ۱۱ مین مین ہي
خداوند ہون میرے سوا کوئي بچانیوالا نہین * ۱۲ مین نے بیان کیا اور
مین نے بچالیا مین نے ظاہر کیا اور تم مین کوئي اجنبي معبود نہ تھا سو تم
میرے گواہ ہو خداوند فرماتا ہی کہ مین ہي خدا ہون * ۱۳ ابتدا سے
مین ہي ہون اور کوئي نہین کہ میرے ہاتھہ سے چھڑاوے مین جو کام کرون
تو روانیوالا کون ہی * ۱۴ خداوند تمہارا نجات دہندہ اسرائیل کا قدوس
یون فرماتا ہی کہ تمہاري خاطر سے مین بابل پر چڑھائي کرونگا اور سب
گریزپاؤن اور کسدیون کو اُنکے فخر کے جہازون مین اُترواؤنگا *
۱۵ مین خداوند تمہارا قدوس ہون مین اسرائیل کا خالق تمہارا بادشاہ
ہون * ۱۶ خداوند جو دریا مین رستہ اور بڑے پانیون مین گذرگاہ کا
بنانیوالا تھا * ۱۷ جو گاڑیان اور گھوڑے اور لشکر اور بہادر کا نکالنیوالا
تھا یون فرماتا ہی وے سب کے سب گر گئے وے نہ اُٹھینگے وے فنا
ہو گئے بجھے ہوئے سن کي طرح * ۱۸ اگلي چیزون کو یاد نہ کرو قدیم
باتونکو سوچتے نہ رہو * ۱۹ دیکھہ مین نیا کرونگا اب وہ ظاہر ہوگا
کیا تم اُسے نہ پہچانوگے ہان مین جنگل مین راہ نکالونگا اور صحرا مین
نہرین * ۲۰ دشت کے درندے گیدڑ اور شتر مرغ میري تعظیم کرینگے
کہ مین نے بیابان مین نالے اور صحرا مین چشمے بخشے کہ میرے
لوگون میرے برگزیدون کو پاني دیوین * ۲۱ مین نے ان لوگون کو
اپنے لئے بنایا وے میري ثنا خوانی کرینگے * ۲۲ لیکن اے یعقوب

تونے میرا نام نہ لیا اور تونے ای اسرائیل میرے لئے مشقت
نہ کھینچی * ۲۳ تو بھیڑ بکری اپنے چڑھاوے کے لئے میرے حضور
نہ لایا اور تونے اپنے ذبائح سے میری تعظیم نہیں کی میں نے تجھے ہدئے
کی تکلیف نہ دی اور خوشبوئیوں سے تجھے نہ تھکایا * ۲۴ تونے روپے سے
میرے لئے خوشبوئیاں نہ خریدین اور تونے مجھے اپنے ذبائح کی چربی سے سیر
نہ کیا لیکن تونے اپنے گناہوں سے مجھپر بار دیا اور اپنی خطاؤں سے
مجھے تھکایا * ۲۵ میں ہی وہی ہوں جو اپنے نام کی خاطر تیرے گناہوں کو
مٹاتا ہوں اور تیری خطاؤں کو یاد نہیں رکھتا * ۲۶ مجھے یاد دلاتا کہ ہم
مباحثہ کریں اپنا دعوی بیان کر تاکہ تو صادق ٹھہرے * ۲۷ تیرا پہلا باپ
گناہگار بنا اور تیرے ترجمان مجھسے باغی ہوئے * ۲۸ اسلئے میں نے
بیت المقدس کے امیروں کو ذلیل کیا اور یعقوب کو لعنت کے لئے اور
اسرائیل کو ملامت کے لئے سونپ دیا *

چوالیسواں باب

۱ لیکن اب ای یعقوب میرے بندے اور اسرائیل میرے
برگزیدے سن * ۲ خداوند تیرا خالق جو رحم سے تیرا صانع ہی
اور تیرا حامی ہوگا یوں فرماتا ہی ای یعقوب میرے بندے اور
یسورون میرے برگزیدے مت ڈر * ۳ کہ میں پیاسے پر پانی انڈیلونگا
اور خشک زمین پر سیلاب بہاؤنگا میں اپنی روح تیری نسل پر اور اپنی
برکت تیری اولاد پر نازل کرونگا * ۴ اور وے سبزے کے مانند اگینگے
اور بید کی طرح جو بہتے پانی کے کنارے پر ہو * ۵ ایک تو کہیگا کہ
میں خداوند کا ہوں اور دوسرا اپنکو یعقوب کے نام کا ٹھہرائیگا اور تیسرا اپنے
ہاتھ سے لکھیگا کہ میں خداوند کا ہوں اور اپکو اسرائیل کے نام سے ملقب
کریگا * ۶ خداوند اسرائیل کا بادشاہ اور اسکا نجات دینیوالا رب الافواج یوں
فرماتا ہی کہ میں اول اور میں آخر ہوں میرے سوا کوئی خدا نہیں *
۷ اور کون میرے مانند جتائیگا وہ اسے بتاوے اور مجھسے بیان کرے جب سے
کہ میں نے قدیمی لوگوں کی بنا ڈالی اور آنیوالی چیزوں کو ہونیوالی

باتین جو ہین وے انہین بتلاوین * ۸ تم نہ ڈرو اور ہراسان مت ہو کیا مین نے قدیم سے تجھے یہہ نہین بتلایا اور تیرے آگے ظاہر نہین کیا تم تو میرے گواہ ہو کیا میرے سوا کوئی خدا ہی کوئی حامی نہین مین کوئی نہین جانتا * ۹ کھودی ہوئی مورتون کے بنانیوالے سب کے سب باطل ہین اور اُنکی نفیس چیزین بے نفع وے آپہی اپنے گواہ ہین وے دیکھتے نہین اور بوجھتے نہین تاکہ پشیمان ہووین * ۱۰ کسنے ایک خدا بنایا اور ایک مورت جو بے نفع ہی ڈھالی * ۱۱ دیکھہ اُسکے سب ہم ساز شرمندہ ہونگے کہ بنانیوالے تو آپہی انسان ہین وے سب کے سب اکٹھے آئے اور برپا ہوئے وے ڈرجاتے وے سب کے سب شرمندہ ہوتے ہین * ۱۲ لوہار سنڈاسیکو لیکے اپنا کام انگارون سے کرتا ہی اور ہتھوڑون سے بناتا ہی اور اپنے بازوکی قوت سے گڑھتا ہی ہان وہ بھوکہا ہی اور اُسکا زور گھٹ جاتا وہ پانی نہین پیتا اور سست ہو جاتا * ۱۳ بڑھئی سوت رکھتا ہی اور نشان کرکے لکیر کھینچتا ہی اور رندون سے صاف کرتا ہی اور پرکار سے اُسپر نقش کرتا ہی وہ اُسے انسان کی شکل بلکہ آدمی کی صورت بناتا ہی تاکہ گھر مین نصب کرے * ۱۴ وہ صنوبر کے درختون کو کاٹتا ہی اور سرو اور بلوط کے پیڑون پر جو بن مین ہین قبضہ کرکے اپنے لئے ٹھہراتا ہی وہ آس کا درخت لگاتا اور مینہہ اُسے سینچتا ہی * ۱۵ اور وہ آدمی کے ایندھن کے لئے ہی کیونکہ وہ اُسے لیتا ہی اور اُسے اپنے تئین گرم کرتا ہی ہان اُسے سلگاتا اور روٹی پکاتا ہی وہ اُسے بھی ایک خدا کرتا اور اُسکے آگے پوجتا ہی وہ اُسے مورت بناتا اور اُسکے آگے رکوع بجا لاتا ہی * ۱۶ اُسکا ایک ٹکڑا لیکر آگ مین جلاتا ہی اور اُسکا ایک ٹکڑا جلا کے گوشت پکا کھاتا ہی وہ کباب بھونتا اور سیر ہوتا ہی پھر وہ تاپتا اور کہتا ہی واہ میرے مین گرمایا مین نے آگ دیکھی * ۱۷ اور اُس لکڑی کی بچتی کو لیکر ایک خدا ایک مورت اپنے لئے بناتا ہی اور اُسکے آگے لوٹ جاتا ہی اور اُسے سجدہ کرتا اور اُسے دعا مانگ کر کہتا ہی مجھے بچا کہ تو میرا

خدا هی * ۱۸ وے نہین جانتے اور نہین سمجھتے کہ اُنکی آنکھین بند هین سو وے دیکھتے نہین اور اُنکے دل بھی سو وے سمجھتے نہین * ۱۹ اور کوئی اپنے دل مین نہین سوچتا اور اُسکی اتنی حکمت اور معرفت نہین هی کہ کہے مین نے تو اُسکا ایک ٹکڑا آگ مین جلایا اور مین نے اُسکے کوئلون پر روٹی بھی پکائی اور مین نے گوشت بھونا اور کھایا پس مین کیونکر اُسکی بقیتی سے مکروہ چیز بناؤں کیا مین درخت کے کندے کو سجدہ کرون * ۲۰ وہ راکھہ چرتا هی فریب خوردہ دل نے اُسکا ایسا بہکایا هی کہ وہ اپنی جان بچا نہین سکتا اور نہین کہتا کیا میرے دست راست مین جھوٹھہ نہین * ۲۱ اِن باتون کو یاد رکھہ ای یعقوب ای اسرائیل کہ تو میرا بندہ هی مین نے تجھے بنایا کہ تو میری بندگی کرے ای اسرائیل مین تجھے فراموش نہ کرونگا * ۲۲ مین نے تیری خطاؤن کو گھٹا کے مانند اور تیرے گناهونکو ابر کے مانند مٹا ڈالا میری طرف پھر آ کہ مین نے تیرا فدیہ دیا هی * ۲۳ ترنم کرو ای آسمانو کہ خداوند نے یہہ کیا اور للکارو ای زمین کے گہراپو پھولو نہ سماو ای پہاڑو ای جنگل اور اُسکے سب درختو کہ خداوند یعقوب کو نجات دیتا اور اسرائیل کے بیچ تمجید پاتا هی * ۲۴ خداوند تیرا نجات دینیوالا جسنے تجھے رحم سے بنایا یون فرماتا هی کہ مین خداوند سب کا بنانیوالا هون مین اکیلا آسمانونکو تانتا اور زمین کو بچھاتا هون * ۲۵ دروغ گوؤن کے نشانون کو باطل ٹھہراتا اور فالگیرون کو دیوانہ بناتا هون اور داناؤن کو هٹاتا اور اُنکی دانش کو نادانی سے بدلتا هون * ۲۶ جو اپنے بندے کے کلام کو ثابت کرتا اور اپنے رسولونکی مصلحت کو بجا لاتا هون جو یروسلم کو کہتا هون تو آباد کی جائیگی اور یہوداہ کے شہرون کو کہ تم بنائے جاؤگے اور تیرے ویرانون کو مین تعمیر کرونگا * ۲۷ جو دریا کو کہتا هون کہ سوکھہ جا مین تیری نہرین سکھا ڈالونگا * ۲۸ جو خورس کے حق مین کہتا هون کہ وہ میرا چرواها هی اور میری تمام خواهش پوری کریگا اور یروسلم کو کہتا هون کہ تو بنائی جائیگی اور هیکل کو کہ تیری بنیاد ڈالی جائیگی *

پینتالیسوان باب

۱ خداوند اپنے مسیح خورس کے حق مین جسکے دہنے ہاتھہ مین پکڑتا هون کہ اُمتون کو اُسکے قابو مین کرون اور بادشاهون کی کمرین کھلوا ڈالون تاکہ دوهرے دروازے اُسکے لئے کھول دون اور کہ دروازے بند نہ رہین یون فرماتا هي * ۲ مین تیرے آگے چلونگا اور ٹیڑھي جگہون کو سیدھا کرونگا پیتل کے دروازون کو ٹکڑے ٹکڑے کرونگا اور لوهے کے قفلونکو توڑ ڈالونگا * ۳ اور مین پوشیدہ خزانے اور گنج مخفي تجھے دونگا تاکہ تو جانے کہ مین جو تجھے تیرا نام لیکے بلاتا هون خداوند اسرائیل کا خدا هون * ۴ مین نے اپنے بندے یعقوب اور اپنے برگزیدہ اسرائیل کے لئے تجھے تیرا نام لیکے بلایا مین نے تجھسے خطاب کیا گوکہ تو مجھکو نہین جانتا * ۵ مین هي خداوند هون اور کوئي نہین میرے سوا کوئي خدا نہین مین نے تیري کمر باندھي اگرچہ تو نے مجھے نہ پہچانا * ۶ تاکہ لوگ مشرق سے مغرب تک جانین کہ میرے سوا کوئي نہین مین هي خداوند هون اور میرے سوا کوئي نہین * ۷ نورکا بنانیوالا اور تاریکي کا پیدا کرنیوالا مین هون مین سلامتي کا کرنے والا اور بلا کا پیدا کرنیوالا هون مین هي خداوند ان سبھونکا بنانیوالا هون * ۸ اے آسمانو اوپر سے ٹپکاؤ اور ابر صداقت کو برساوین زمین کھل جاوے اور نجات کو پھیلاوے اور ساتھہ اُسکے صداقت کو اُگاوے مین خداوند اُسکا بنانیوالا هون * ۹ واویلا اُسپر جو اپنے خالق سے جھگڑتا هي وہ تو ٹھیکرا زمین کے ٹھیکرون مین هي کیا مٹي کوزہ گر سے کہتا کہ تو کیا بناتا هي کیا تیري دستکاري کہتي اُسکے تو هاتھہ نہین * ۱۰ اُسپر واویلا هي جو اپنے باپ سے کہتا کہ تو کیون پیدا کرتا اور اپني ما سے کہ تو کیون جنتي هي * ۱۱ خداوند اسرائیل کا قدوس اور اُسکا خالق یون فرماتا هي آنیوالي چیزون کي حقیقت مجھسے پوچھو پر میرے بیٹون میرے هاتھون کے کامون پر مجھے فرمان روا هونے دو * ۱۲ مین نے زمین بنائي اور انسان اُسکے سطح پر خلق کیا مین نے اپنے هي هاتھہ سے آسمان تانے اور اُنکے سب لشکرون پر مین نے حکم کیا * ۱۳ مین اُسکو

صداقت کے لئے اٹھاتا ہوں اور میں اسکی ساری راہیں آراستہ کرونگا وہ میرا شہر بنائیگا اور میرے اسیروں کو بغیر قیمت اور بدل کے چھڑائیگا رب الافواج فرماتا ہی * ۱۴ خداوند یوں فرماتا ہی مصر کے محنتی اور حبش کے اور صبا کے سوداگر جو قداور لوگ ہیں تجھہ پاس گذر آوینگے اور وے تیرے ہو وینگے وے تیری پیروی کرینگے وے بیڑیاں پہنے ہوے گذر آوینگے اور تیرے آگے سرنگوں ہونگے وے تیرے آگے عاجزی کرینگے اور کہینگے خداوند یقینا تجھہ میں ہی اور کوئی دوسرا نہیں اور اسکے سوا کوئی خدا نہیں * ۱۵ یقینا تو خدای پوشیدہ ہی ای اسرائیل کے خدا ای نجات دینیوالے * ۱۶ وے سب کے سب پشیمان اور سراسیمہ ہونگے وے جو بت تراشتے ہیں سب کے سب گھبرا جاوینگے * ۱۷ پر اسرائیل خداوند میں ابدی نجات میسر کریگا تم ابدالاباد پشیمان اور سراسیمہ نہ ہوؤگے * ۱۸ کیونکہ خداوند جسنے آسمان پیدا کئے اور خدا جسنے زمین بنائی اور سجائی اسکا قایم کرنیوالا جس نے اسے عبث پیدا نہیں کیا بلکہ اسے آبادی کے لئے آراستہ کیا یوں فرماتا ہی کہ میں خداوند ہوں اور میرے سوا اور کوئی نہیں * ۱۹ میں نے چھپ کے زمین کے اندھیرے مکانوں میں سے تو نہیں کہا میں نے یعقوب کی نسل کو نہیں کہا کہ مجھے عبث ڈھونڈھو میں خداوند سچ کہتا ہوں اور راستی فرماتا ہوں * ۲۰ تم جو امتوں میں سے بچ نکلے ہو غول باندھو اور جمع ہو کے پاس آؤ وے جو اپنی مورتوں کی لکڑی نصب کرتے ہیں اور اس خدا سے جو بچا نہیں سکتا دعا مانگتے ہیں دانش سے خالی ہیں * ۲۱ منادی کرو اور انہیں نزدیک لاؤ وے باہم مشورت کریں کسنے قدیم سے یہہ ظاہر کیا کسنے اسکے واقع ہونے سے پیشتر بتا دیا کیا میں خداوند ہی نے یہہ خبر نہیں دی کہ میرے سوا کوئی خدا نہیں ہی صادق القول اور نجات دینیوالا خدا میرے سوا کوئی نہیں * ۲۲ میری طرف پھرو اور نجات پاؤ ای سارے اقصاے زمین کہ میں خدا ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں * ۲۳ میں نے اپنی ذات کی قسم کھائی ہی کلام صدق میرے منہہ سے نکلا ہی اور نہ پھریگا کہ

هرایک گھٹنا میرے آگے جھکیگا اور هرایک زبان میري قسم کھاویگي * ۲۴ میرے حق میں یہہ ذکر هوگا کہ یقینا خداوند میں میرے لئے صداقت اور توانائي هی لوگ اُس پاس آوینگے اور وے سب جو اُس سے بیزار هیے پشیمان هوینگے * ۲۵ اسرائیل کي ساري نسل خداوند میں بیگناه تھہریگي اور ستایش کریگي *

چوالیسواں باب

۱ بیل جھکتا هی نبو نیوتا هی اُنکے بت چوپایوں پر اور چوپایوں پر تھے هیں تمھارے اُٹھائے هوئے اب ماندے چوپایوں پر بار هیں * ۲ وے جھکتے وے باهم نیوتے هیں وے اُس بار کو بچا نہ سکتے اور وے آپھي اسیري میں جاتے هیں * ۳ اي یعقوب کے گھرانے اور اي اسرائیل کے گھر کے سب لوگو جو باقي رهے هو جو رحم سے مجھہ پر بار هو چکے اور جنھیں پیٹ سے میں نے گود میں لیا میري سنو * ۴ میں بڑھاپے تک وهي هوں اور پیري تک گود میں لئے رهونگا میں نے یہہ کیا اور میں هي اُٹھائے رهونگا میں گود میں لونگا اور میں هي نجات دونگا * ۵ تم مجھے کس سے تشبیہہ دوگے اور مجھے کس کے مانند کہوگے اور مجھے کسکے ساتھہ تولوگے تاکہ میں اور وہ دونوں هم شکل هوں * ۶ وے سونا تھیلي سے نکالتے هیں اور چاندي کو ترازو میں تولتے هیں اور سنار کو مزدوري دیتے هیں تاکہ ایک بت بناوے وے گر پڑتے هیں هاں وے سجده کرتے هیں * ۷ وے اُسے کاندھے پر اُٹھاتے هیں وے اُسے لے چلتے هیں وے اُسے اُسکے آسن پر نصب کرتے هیں وہ کھڑا رهتا وہ اپني جگہہ سے نہیں ہلتا هاں کوئي اُسے پکارے تو پکارے پر وہ جواب نہیں دیتا نہ اُسے مصیبت سے چھڑاتا هی * ۸ اِسکو یاد کرو اپنے تئیں انسان کر دکھلاؤ اي خطاکارو دلمیں اُسکي طرف پھرو * ۹ قدیم سے پیشتر ہونیکو یاد کرو کہ میں خدا هوں اور کوئي دوسرا نہیں میں خدا هوں اور مجھسا کوئي نہیں * ۱۰ جو ابتدا سے انتہا کو بیان کرتا هوں اور قدیم سے وے باتیں

جو ہر نہ آئیں جو کہتا ہوں میرا منصوبہ قایم رہیگا اور میں اپنی ساری
مرضی کو پورا کرونگا * ۱۱ جو عقاب کو مشرق سے اور اُس شخص کو
جو میرے اراد ے کو تمام کریگا ایک بعید ملک سے بلاتا ہوں میں نے
کہا اور میں ہی پہنچاؤنگا میں نے ایجاد کیا اور میں ہی اُسے تمام کرونگا *
۱۲ ای سخت دلو جو صداقت سے دور ہو میری سنو * ۱۳ میں اپنی
صداقت کو نزدیک لایا وہ دور نہیں ہی اور میری سلامتی تاخیر نہ کریگی
اور میں صیہون میں نجات اسرائیل کو اپنا جلال بخشونگا *

سینتالیسواں باب

اُتر آ اور خاک پر بیٹھہ ای بابل کی کنواری بیٹی تو زمین پر بغیر
تخت کے بیٹھہ ای کسدیون کی دختر تو اب آگے کو نرم اندام اور
نازنین نہ کہلائیگی * ۲ چکی لے اور آٹا پیس اپنے بال کھول دے ڈنگ
عریان اور ران ننگی کر اور ندیون میں سے پیدل جا * ۳ تیری برہنگی
کھلیگی بلکہ تیری حیا بھی دیکھی جائیگی میں انتقام لونگا اور کسی
سے میل نہ کرونگا * ۴ ہمارا نجات دینیوالا جو ہی رب الافواج اُسکا نام
ہی وہ اسرائیل کا قدوس ہی * ۵ ای کسدیون کی بیٹی چپ ہو
بیٹھہ اندھیرے میں داخل ہو کہ تو آگے کو مملکتونکی ملکہ
پھر نہ کہلائیگی * ۶ میں اپنے لوگون سے نپٹ بیزار ہوا میں نے
اپنی میراث کو نجس کیا اور اُنہیں تیرے ہاتھہ میں سونپ دیا
تو اُنپر رحم نہیں کرتی تو نے بوڑھون پر بھی اپنا جوا بھاری کیا *
۷ اور تو کہتی ہی میں ابد تک ملکہ بنی رہونگی ایسا کہ تو نے باتیں
خاطر میں نہ لائی اور تو انجام کو یاد نہیں کرتی * ۸ پس اب یہہ بات
سن ای برخوردار جو بے پروا رہتی ہی جو اپنے دل میں کہتی
ہی کہ میں ہوں اور میرے سوا کوئی نہیں میں بیوہ نہ بیٹھونگی
میں بے اولاد نہ ہوؤنگی * ۹ سو ناگہان ایک ہی دن میں یے دو
مصیبتیں تجھپر پڑینگی کہ تو بے اولاد اور بیوہ ہوگی وے باوجود
تیرے سارے جادو اور تیرے سب قوی سحرون کے اپنے کمال سے

تجھپر نازل ہونگی * ۱۰ کیونکہ تو نے اپنی خباثت پر اعتماد کیا تو نے کہا کوئی مجھکو نہین دیکھتا ہی تیری حکمت اور تیری دانش نے تجھے بہکایا کہ تو نے اپنے دل مین کہا کہ مین ہی ہون اور میرے سوا اور کوئی نہین * ۱۱ اسلئیے تجھپر ایسی مصیبت آ پڑیگی جسکا سحر تو نہ جانیگی اور ایسی بلا تجھپر نازل ہوگی جسکا کفارہ تو کر نہ سکیگی ناگہان ہلاکت تجھپر آ ویگی جب تجھکو خبر نہین * ۱۲ اب اپنا جادو اور اپنا سارا سحر جن مین تو لڑکائی سے مشغول رہی برپا کر شاید کہ تو اُن سے نفع پاوے شاید کہ تو غالب آوے * ۱۳ تو اپنی مشورتون کی کثرت سے تھک گئی اب ستارہ شناس اور منجم اور وے جو ہر مہینے کی خبر دیتے ہین کہ تجھپر کیا آویگا کھڑے ہووین اور تجھکو نجات دیوین * ۱۴ دیکھو وے بھوسے کے مانند ہونگے آگ اُنھین جلائیگی وے آپکو آگ کے شعلے کی حدت سے بچا نہ سکینگے وہان تو کوئلا نہ ہوگا کہ جس پاس آپ کو گرم کرین نہ آتش ہوگی کہ اُسکے نزدیک بیٹھین * ۱۵ وے جنکے لئیے تو تھک گئی تیرے لئیے ایسے ٹھہرینگے جنکے ساتھہ تو اپنی جوانی سے اپنا کام کرتی رہی وے ہر ایک اپنی راہ لینگے تیرا نجات دینیوالا کوئی نہ رہیگا *

اٹھتالیسوان باب

۱ یہہ بات سنو اے اہل یعقوب جو اسرائیل کے نام سے کہلاتے ہو اور یہوداہ کے نطفے سے پیدا ہوئے ہو جو خداوند کا نام لیکے قسم کھاتے ہو اور خداے اسرائیل کا ذکر کرتے ہو پر امانت اور صداقت سے نہین * ۲ کہ وے شہر قدس کے لوگ کہلاتے ہین اور اسرائیل کے خدا پر اعتماد رکھتے ہین جسکا نام رب الافواج ہی * ۳ مین نے قدیم سے پیشخبریان کہین وے میرے منہہ سے نکلین مین نے اُنھین ظاہر کیا اور وے بر آئین * ۴ ازبسکہ مین جانتا تھا کہ تو مکرا ہی اور تیرا گردن لوہے کا پٹھا اور تیری پیشانی پیتل کی ہی * ۵ اسلئیے مین نے قدیم سے یہہ تجھے سنایا اور اُسکے واقع ہونے سے

پیشتر تجھپر ظاہر کیا ہی تا نہ ہووے کہ تو کہے میرے بت نے یہہ
کام کیا اور میرے کھودے ہوئے صنم نے اور میری مورت نے یے باتین
فرمائین * ۶ تو نے سنا سو یہہ سب دیکھہ کیا تم اسکا اقرار نہ کروگے
اب سے تجھکو نئی باتین سناتا ہون اور مخفی جن سے تو واقف نہ تھا *
۷ وے ابھی خلق کی گئین نہ قدیم سے اور اسدن سے پہلے تو نے
آنھین نہین سنا تا نہ ہو کہ تو کہے دیکھہ مین آنھین جانتا تھا *
۸ تو یہہ نہ سنتا نہ جانتا تھا اور قدیم سے تیرے کان کھلے نہ تھے کہ
مین جانتا تھا کہ تو بیوفائی کریگا اور تو رحم ہی سے خطا کار کہلاتا تھا *
۹ مین اپنے نام کی خاطر غصے مین تاخیر کرونگا اور اپنی ستودگی کی
خاطر تیرے مقابل آپ کو روکونگا کہ تجھے منقطع نہ کرون * ۱۰ دیکھہ
مین نے تجھے تایا پر چاندی نہین مین نے تجھے مصیبت کے تنور مین
آزمایا * ۱۱ مین اپنی خاطر ہان اپنی ہی خاطر یہہ کرتا ہون کہ ہاے
کیسی تکفیر ہوئی مین تو اپنی شوکت دوسریکو نہین دینیکا * ۱۲ میری
سن اے یعقوب اور اے اسرائیل میرے مطلوب مین وہی ہون جو
مین ہی اول اور مین ہی آخر ہون * ۱۳ میرے ہاتھہ نے زمین کی
بنیاد ڈالی اور میرے دست راست نے آسمان بھی پھیلائے مین آنھین
پکارتا ہون وے سب کے سب کھڑے ہو جاتے ہین * ۱۴ تم سب ملکے
فراہم ہوؤ اور سن لو ان سبھون مین وہ کون ہی جسنے اسکا بیان
کیا ہی جسے خداوند نے پسند کیا ہی جو اسکا مطلب بابل پر اور
اسکا ہاتھہ کسدیون پر پہنچاویگا * ۱۵ مین نے کہا مین ہی نے اسے بلایا
مین اسے لایا مین اسکی روش کو بخت آور کرونگا * ۱۶ تم میرے
متصل آؤ اور یہہ سنو مین ابتدا سے پنہانی مین نہ بولا جس وقت سے یہہ
ہوتا مین وہین ہون اور اب خداوند خدا نے اور اسکی روح نے مجھکو
بھیجا ہی * ۱۷ خداوند تیرا نجات دینیوالا اسرائیل کا قدوس یون فرماتا
ہی مین ہی خداوند تیرا خدا ہون جو تجھے فایدہ کی باتین سکھلاتا
ہون اور تجھے وہ راہ دکھلاتا ہون جسمین تجھے جانا ہی * ۱۸ کاش
کہ تو میرے احکام کا شنوا ہوتا تو تیری سلامتی نہر کی مانند اور تیری

صداقت دریا کي موجون کي مانند هوتي * ۱۹ تیري نسل ریت کے
مانند اور تیرے پیٹ کي اولاد اسکے کنکرون کے مانند بہت هوتي
اسکا نام میرے آگے سے کاتا اور مٹایا نه جاتا * ۲۰ تم بابل سے نکلو
کسدیون سے بهاگو ترنم کي آواز سے بیان کرو اور یہه زمین پر سرتاسر
سناؤ تم کہتے جاؤ که خداوند نے اپنے بندے یعقوب کو رهائي بخشي *
۲۱ اور جن بیابانون مین وہ انهین لے جاتا وے پیاسے نہوتے وہ انکے لئے
پتهر سے پاني نکالتا هي وہ پتهر کو چیرتا اور پاني دهڑ دهڑا نکلتا *
۲۲ خداوند فرماتا هي که بدکارون کے لئے سلامتي نهین *

انچاسوان باب

۱ اي جزیرو میري سنو اي لوگو تم دور سے کان دهرو خداوند نے
مجهے رحم سے بلایا اور میري ما کے پیٹ سے میرے نام کو مذکور کیا *
۲ اور اسنے میرے منهه کو تیز تلوار کے مانند کیا اور مجهکو اپنے
هاتهه کے سایے تلے چهپایا اسنے مجهے تیر آبدار کیا اور اپنے ترکش مین
مجهے پنهان کیا * ۳ اور اسنے مجهسے کہا تو میرا بنده هي اسرائیل تو
هي جس سے مین محمود هوؤنگا * ۴ اور مین نے کہا که مین نے
عبث مشقت کهینچي مین نے بیفائده اور بطلان کے لئے اپني قوت کهوئي
یقینا میري عدالت خداوند کے ساتهه هي اور میرا کام میرے خدا کے
پاس * ۵ اور خداوند اب یون کہتا هي جسنے مجهے رحم سے اپنا بنده
بنایا که مین یعقوب کو اسکے پاس پهرا لاؤن اور اسرائیل کو اسکے
نزدیک جمع کرون اور مین خداوند کي نظر مین مکرم هوؤنگا اور میرا
خدا میري توانائي هوگا * ۶ وہ فرماتا هي یہه تو کم هي که تو
یعقوب کے فرقون کے اٹهانے اور اسرائیل کے بچے هوؤن کے پهرالانے
کے لئے میرا بنده هو بلکه مین تجهکو غیر قومون کے لئے نور بخشونگا
اور اپني نجات انتهاے زمین تک پہنچاؤ * ۷ خداوند اسرائیل کا نجات
بخشنیوالا اسکا قدوس اسے جسے انسان ملامت کرتا هي اور اسے جس سے
امت کو نفرت هي اور اسے جو امیرونکا چاکر هي یون فرماتا هي

که بادشاه تجهے دیکهینگے اور اُٹهه کهڑے هونگے شهزادے بهی سجده
کرینگے کیونکے خداوند صادق القول اور اسرائیل کا قدوس هے اور وهی
تجهے انتخاب کریگا * ۸ خداوند یون فرماتا هے که مین فضل کے وقت
تیری سنتا هون اور نجات کے دن تیری مدد دیتا هون مین تیری حفاظت
کرونگا اور اُمت کے لئے تجهے ایک عهد بخشونگا تاکه زمین کو بحال کرے اور
اُجاڑ بستیونکو بساوے * ۹ که قیدیون کو کہے که نکل چلو اور اُنکو جو
اندهیرے مین هین که آپ کو دکهلاؤ وے راهون مین چرینگے اور
ساری اونچی اونچی جگهه هین اُنکی چراگاهین هونگی * ۱۰ وے
بهوکهے اور پیاسے نه هونگے دهوپ اور شمس اُنکو نه ماریگا کیونکه
وه جسکی رحمت اُنپر هے اُنکا رهنما هوگا اور پانی کے سوتون مین
سے اُنکی رهبری کریگا * ۱۱ اور مین اپنے سارے کوهستان کو ایک راه
کشاد کر ڈالونگا اور میری شاه راهین اونچی هونگی * ۱۲ دیکهه یه دور سے
آوینگے اور یے شمال سے اور مغرب سے اور یے ملک سینیم سے * ۱۳ سرود
کرو ای آسمانو خوش هو ای زمین آواز نغمه اُٹهاؤ ای پهاڑو که
خداوند اپنے لوگون کو تسلی بخشتا هے اور اپنے رنجورون پر رحم فرماتا
هے * ۱۴ لیکن صیهون بولتی هے خداوند نے مجهے ترک کیا هے
اور میرے خاوند نے مجهے بهلا دیا * ۱۵ کیا هوسکتا که ایک عورت
اپنے دودهه پیتے بچے کو بهول جاوے اور اپنے رحم کے فرزند پر رحمت
نه کرے هان وے شاید بهول جاوین پر مین تجهے نه بهولونگا *
۱۶ دیکه مین نے تیری تصویر اپنے دست کف پر کهودی اور تیری شهر پناه
مدام میرے سامهنے هے * ۱۷ تیرے بیٹے آگے مین جلدی کرینگے
اور تیرے بگاڑنیوالے اور اُجاڑنیوالے تجهسے نکل جاوینگے * ۱۸ اپنی آنکهین
اُٹها اور چارون طرف نظر کر یے سب کے سب ملکر تیرے پاس آتے
هین خداوند کهتا هے اپنی حیات کی قسم که تو اُن سبهونکو زیور
کے مانند پهن لیگی اور آپ کو اُنسے دلهن کی مانند آراسته کریگی *
۱۹ که تیرے خراب اور اُجاڑ مقام اور ویران زمین اب بسنیوالون کی
کثرت سے گنجایش نه رکهیگی اور تیرے اُجاڑنیوالے تجهسے دور هونگے *

۲۰ هنوز تیرے بانجھپن کے لڑکے تیرے کانون مین کہینگے که جگہه بسنے کے لئے تنگ هی همین جگہه دے که هم بسین * ۲۱ تب تو اپنے دل مین کہیگی کسنے میرے لئے اِنکو پیدا کیا که مین تو بانجهه اور اُجاڑ اور اکیلی اور ماری ماری پهرتی هی سو کسنے اِنکو پالا دیکهه مین تو اکیلی رہ گئی پهریے کہان سے آئے * ۲۲ خداوند خدا یون فرماتا هی دیکهه مین قومون پر اپنا هاتهه اُٹهاؤنگا اور اُمتون پر اپنا جهنڈا کهڑا کرونگا اور وے تیرے بیٹونکو اپنی گودون مین لئے آوینگے اور تیری بیٹیونکو اپنے کاندهون پر چڑها کے پہنچاوینگے * ۲۳ اور بادشاه تیرے پالنیوالے باپ هونگے اور اُنکی بیگمات تیری دودهه پلانیوالی مائین وے تیرے آگے اوندهے منهه زمین پر جهکینگے اور تیرے پاونکی خاک چاٹینگے اور تو جانیگی که مین هی خداوند هون وے جو میری راه تکتے هین پشیمان نه هونگے * ۲۴ کیا هو سکتا هی که صید زبردست سے چهین لیا جاوے اور صادق کا بغمه چهڑایا جاوے * ۲۵ هان خداوند یون فرماتا هی که زورآور کے اسیر بهی لئے جاوینگے اور مہیب کا صید چهڑایا جایگا که مین تیرے دشمنون سے لڑونگا اور تیرے فرزندون کو نجات دونگا * ۲۶ اور مین تیرے ظالمونکو اُنهین کا گوشت کهلاؤنگا وے میٹهی مے کے مانند اپناهی لوهو پیکے بیخود هو جاوینگے اور سارا بشر جانیگا که مین خداوند تیرا بچانیوالا مین یعقوب کا قدیر تیرا چهڑانیوالا هون

پچاسوان باب

۱ خداوند یون فرماتا هی که تیری ماکا طلاقنامه جسے مین نے اُسے بهیجدیا کہان هی یا اپنے قرض خواهون مین سے مین نے تجهے کسکے هاتهه بیچا دیکهو تم اپنی شرارتون سے بک گئے هو اور تمهاری خطاؤن کے سبب تمهاری ماکو طلاق دی گئی * ۲ کسلئے مین آیا اور کوئی نه ملا مین نے پکارا اور ایک جواب دینیوالا نه تها کیا میرا هاتهه ایسا کوتاه هوگیا که چهڑا نه سکے یا نجات دینیکا میرا زور نہین دیکهو مین گهرکی

سے دریا سکھا دیتا ہوں میں نہروں کو صحرا کر ڈالتا ہوں اُنکی مچھلیاں پانی کی کمی سے سڑتی اور تشنگی سے مرتی ہیں * ۳ میں آسمانوں کو کدورت سے ملبس کرتا ہوں میں پوشاک ماتم اُنہیں اُڑھاتا ہوں * ۴ خداوند خدا نے مجھکو علما کی زبان بخشی تاکہ جانوں کہ وقت پر اُسکو جو آزردہ خاطر ہی کیا کہنا چاہئے وہ مجھے ہر سحر جگاتا ہی اور میرا کان کھولتا ہی تاکہ شاگردوں کی طرح سنوں * ۵ خداوند خدا نے میرے کان کھولے ہیں اور میں باغی نہ ہوتا تھا اور نہ برگشتہ بنتا تھا * ۶ میں نے اپنی پیٹھ مارنیوالونکو دی اور اپنے رخسارے بال کے نوچنیوالوں کو میں نے اپنا منہہ رسوائی اور تھوک سے نہ چھپایا * ۷ اور خداوند میری حمایت کریگا اسلئے میں شرمندہ نہ ہوؤنگا اور اسیلئے میں نے چقماق کے پتھر کے مانند اپنا منہہ رکھہ دیا اور مجھے یقین ہی کہ پشیمان نہ ہوؤنگا * ۸ میرا صادق ٹھہرانیوالا نزدیک ہی وہ کون ہی جو مجھسے قضیہ کریگا آؤ ہم مقابلہ کریں کون ہی جو مجھہ سے دعوی کرے وہ آکے میرے سامھنے کرے * ۹ خداوند میری حمایت کریگا وہ کون ہی جو مجھے مجرم ٹھہراویگا دیکھہ وے سب کپڑے کے مانند پرانے ہو جاینگے کیڑے اُنہیں کھاینگے * ۱۰ تمہارے درمیان کون ہی جو خداوند سے ڈرتا وہ اُسکے خادم کی باتیں سنے کون ہی جو اندھیرے میں چلتا اور روشنی نہیں پاتا وہ خداوند کے نام پر اعتماد رکھے اور اپنے خدا پر تکیہ کرے * ۱۱ دیکھو تم سب جو آگ بارتے ہو اور مشعلیں اُٹھا لیتے ہو چلو اپنی ہی آگ کے شعلہ میں اور اُن انگاروں میں جنھیں تم نے سلگایا میرے ہاتھہ سے یہہ تم پر واقع ہوگا کہ عذاب میں پڑے رہو *

اِکاؤنواں باب

۱ میری سنو ای لوگو تم جو صداقت کی پیروی کرتے ہو اور خداوند کے جویان ہو اُس چٹان پر جس سے تم تراشے گئے ہو اور غار کی اُس کھان پر جس سے تم کھودے گئے ہو نظر کرو * ۲ اپنے باپ ابیرہام

پر اور سرہ اپني والدہ پر نگاہ کرو کہ مین نے اُسے اکیلا بلایا اور اُسي کو
برکت دي اور اُسکو افزایش بخشي * ۳ کہ خداوند صیہون کو تسلي
دیگا وہ اُسکے سارے ویران مکانونکي دلداري کریگا وہ اُسکا بیابان عدن
کے مانند اور اُسکا صحرا جنت خداوند کي مثال بناویگا خوشنودي اور
خورسندي اُسمین میسر هوگي شکرگذاري اور نغمہ کي آواز * ۴ میري
سنو اي میري اُمت میري طرف کان دھر اي میري گروہ کہ شریعت
مجھسے جلوہ گر هوگي اور مین اپني راستي کو قومونکي روشني کے لئے
قایم کرونگا * ۵ میرا صدق قریب هي میري نجات نکلي هي اور
میرا بازو قومون پر حکمراني کریگا جزیرے میرا انتظار کرینگے اور میرے
بازو پر اعتماد رکھینگے * ۶ اپني آنکھین آسمان کي طرف اُٹھاؤ اور
زمین پر نیچے نگاہ کرو کہ آسمان دھوئین کے مانند زایل هو جائینگے اور
زمین کپڑے کي طرح پراني هوگي اور اُسکے بسنیوالے اُسیطرح
مرجائینگے پر میري نجات ابد تک رهیگي اور میري صداقت موقوف نہ هوگي *
۷ میري سنو اي تم سب جو صداقت شناس هو اي لوگو جنکے دلمین
میري شریعت هي انسان کي ملامت سے مت ڈرو اور اُنکي لعنہ زني
سے هراسان نہ هوؤ * ۸ کیونکہ کرم اُنکو کپڑے کے مانند کھایگا اور
کیڑا اُنھین پشمینہ کي طرح کھا جایگا پر میري صداقت ابد تک رهیگي
اور میري نجات پشت در پشت * ۹ جاگ جاگ توانائي پہن لے اي
بازوے خداوند جاگ جیسا اگلے زمانے مین اور سلف کي پشتون مین کیا
تو وهي نہین جسنے رهب کو کاٹا اور تنین کو گھایل کیا * ۱۰ کیا تو وهي
نہین جسنے دریا کو اور بڑے سمندر کا پاني سکھا ڈالا جسنے دریا کي
تھاہ کو راستا بنا ڈالا تاکہ وے جنکا فدیہ لیا گیا پارگذر جاوین * ۱۱ سو
خداوند کے خریدے لوگ پھرینگے اور گاتے هوئے صیہون مین آوینگے
اور ابدي خوشي اُنکے سرون پر هوگي وے خوشنودي اور خورسندي
میسر کرینگے اور غم اور الم بھاگ جاینگے * ۱۲ وہ جو تمھین تسلي دیتا
هي مین هون تو کون هي کہ آدمي سے جو مرجاتا هي اور بني آدم
سے جو گھاس کے مانند هو جاتا ڈرتا هي * ۱۳ اور خداوند اپنے خالق

کو بھول جاتا ہے جسنے آسمان پھیلائے اور زمین کی بنیاد ڈالی اور
ہر روز ظالم کے جوش و خروش سے جسوقت کہ وہ ہلاک کرنے کو تیار
ہو ڈرتا ہے پس ظالم کا جوش و خروش کہاں ہے * ۱۴ بندھوا جلد
آزاد ہو جائیگا اور وہ غار میں نہ مریگا اور اُسکی روٹی کم نہوگی *
۱۵ میں خداوند تیرا خدا ہوں جو دریا کو اُبھارتا ہوں کہ اُسکی لہریں
جوش مارتی ہیں اُسکا نام رب الافواج ہے * ۱۶ اور میں نے اپنی باتیں
تیرے منہہ میں ڈالیں اور اپنے ہاتھہ کے سایے سے تجھے چھپا لیا تاکہ
آسمانوں کو برپا کروں اور زمین کی بنیاد ڈالوں اور صیہون کو کہوں کہ
تو میری گروہ ہے * ۱۷ جاگ جاگ اُٹھکھڑی ہو اے یروسلم
تو نے تو خداوند کے ہاتھہ سے غضب کا پیالہ پیا تو نے تھرتھراہٹ کے
ساغر کا تلچھٹ نوش کیا اور نچوڑ کے پی لیا ہے * ۱۸ اُن سارے بیٹوں
کے درمیان جنہیں وہ جنی کوئی نہیں جو اُسکا رہنما ہو اور اُن سب
لڑکوں کے بیچ جنہیں اُسنے پالا ایک نہیں جو اُسکی دستگیری کرے *
۱۹ یے دو حادثے تجھپر پڑے کون تیرے لئے اندوہگین ہو ویرانی اور
ہلاکت اور گرانی اور تلوار سو میں کیونکر تجھے تسلی دوں *
۲۰ تیرے بیٹے سب کوچوں کے سرے میں بیتاب پڑے ہیں جیسا
ہرن دام میں وے خداوند کے غضب سے اور تیرے خدا کی گھرکی سے
بھرے ہیں * ۲۱ پس اب تو جو آزردہ اور مست ہے پر شراب سے
نہیں یہہ بات سن * ۲۲ خداوند تیرا رب اور تیرا خدا جو اپنے لوگوں کا
معاملہ لڑتا یوں فرماتا ہے کہ دیکھہ میں نے تھرتھراہٹ کا پیالہ اور
اپنے قہر کے جام کا تلچھٹ تیرے ہاتھہ سے لے لیا ہے تو اُسے پھر کبھی
نہ پئیگی * ۲۳ اور میں اُسے اُنکے ہاتھہ میں دونگا جو تجھے دکھہ
دیتے اور کہتے تھے کہ جھک جا تاکہ گذر جائیں اور تو نے اپنے بدن کو
زمین پر فرش کے مانند بچھا دیا تاکہ وے اُسپر سے گذر جائیں *

باونواں باب

ا جاگ جاگ اے صیہون اپنی عزت پہن لے اے یروسلم شہر
قدس اپنا لباس درخشان اوڑہ لے کیونکہ آگے کو کوئی نا مختون اور
ناپاک تجھہمین پھر داخل نہ ہوگا * ۲ اپنی گرد جھاڑ دے اٹھہ بیٹھہ
اے یروسلم اپنی گردن سے زنجیر کھول ڈال اے صیہون کی اسیر
بیٹی * ۳ کہ خداوند یون فرماتا ہی کہ تم مفت بک گئے ہو اور روپے سے
خریدے نہ جاؤگے * ۴ خداوند خدا یون فرماتا ہی کہ میرے بندے
ابتدا مین مصر کو اتر گئے کہ وہان مسافر ہوکے رہین اور اسور نے
بے سبب ان پر ظلم کیا * ۵ پس اب خداوند یون فرماتا ہی اب
میرا یہان کیا کام ہم میری گروہ مفت پکڑی گئی ہی انکے فرمان روا
للکارتے ہین خداوند فرماتا ہی اور ہر روز مدام میرے نام کی تکفیر
کی جاتی ہی * ۶ سو میرے لوگ میرا نام جانینگے سو اس دن مین
ہوگا کہ مین جو قول دیتا تھا وہی یہان ہون * ۷ پہاڑون کے اوپر کیاہی
خوشنما ہین اسکے قدم جو بشارتین دیتا ہی اور سلامتی کی منادی کرتا
ہی خوبی کی خوشخبریان پہنچاتا ہی اور نجات کا اشتہار دیتا ہی
جو صیہون کو کہتا ہی کہ تیرا خدا سلطنت کرتا ہی * ۸ تیرے
نگاہبانون کی آواز بجی وے سب کے سب اپنی آواز ہن بلند کرکے نغمہ
گائینگے کیونکہ وے خداوند کا صیہون مین پھر آنا رو برو دیکھینگے *
۹ خوشی سے للکارو اور باہم نغمہ کرو اے یروسلم کے ویرانو کیونکہ
خداوند نے اپنی قوم کو دلاسا دیا اسنے یروسلم کو آزاد کیا * ۱۰ خداوند
نے اپنا پاک بازو ساری قومونکی آنکھون کے سامھنے ننگا کیا ہی اور
زمین سرتا سر ہمارے خدا کی نجات کو دیکھیگی * ۱۱ روانہ ہو
روانہ ہو یہان سے نکل جاؤ ناپاک چیزون کو مت چھوؤ انکے درمیان
سے سرک جاؤ اور پاک ہوؤ ارے تم جو خداوند کے ظروف اٹھاتے ہو *
۱۲ کہ تم نہ جلد نکلجاؤگے اور نہ بھاگنے کے طور پر جلوگے کیونکہ
خداوند تمھارے آگے آگے چلیگا اور اسرائیل کا خدا تمھارا چنداول
ہوگا * ۱۳ دیکھو میرا بندہ دانائی سے کامیاب ہوگا وہ بالا اور ستودہ

اور نہایت بلند ہوگا * ۱۴ جسطرح بہتیرے تجھے دیکھکے دنگ ہو گئے اسکا چہرہ ہرایک بشر سے زاید اور اسکی پیکر بنی آدم سے زاید بگڑ گئی * ۱۵ اسی طرح وہ بہت سی قوموں پر چھڑکیگا اور بادشاہ اسکے آگے اپنا منہہ بند کر رہینگے کیونکہ وے کچھہ دیکھینگے جو کہا نہ گیا تھا اور جو کچھہ انہوں نے نہ سنا تھا وے دریافت کرینگے *

تریپنواں باب

۱ ہماری خبر پر کون ایمان لایا اور خداوند کا ہاتھہ کسپر ظاہر ہوا * ۲ وہ نہال کی طرح اسکے آگے بڑھا اور اصل کی طرح خشک زمین سے اسمیں نہ کچھہ خوبی ہی نہ کچھہ بہار کہ ہم اسپر نگاہ کریں اور نہ خوبصورتی کہ ہم اسکے مشتاق ہووین * ۳ وہ مبتذل اور مخذول الناس ہوا وہ مرد الم اور آشنائے آزار بنا گویا کہ ہم اس سے روپوش تھے اسکی تحقیر کی گئی اور ہم اسے حساب میں نہ لائے * ۴ لیکن اسنے ہمارے آزار اٹھا لئے اور ہمارے الموں کا حامل ہوا اور ہم نے خیال کیا کہ وہ مارا خدا کا کوٹا اور دکھایا ہوا ہی * ۵ پر وہ ہمارے گناہوں کے سبب گھایل کیا گیا اور ہماری بدکاریوں کے لئے کچلا گیا اور ہماری سلامتی کے لئے اسپر سیاست ہوئی اور اسکے مار کھانے سے ہم چنگے ہوئے * ۶ ہم سب بھیڑوں کے مانند بھٹک گئے ہم میں سے ہرایک اپنی اپنی راہ پر متوجہہ ہوا اور خداوند نے ہم سبھوں کی بدکاری اسپر لادی * ۷ وہ مظلوم تھا اور غم زدہ تو بھی اسنے منہہ نہ کھولا وہ برے کی مانند ذبح ہونے کو لایا گیا اور جیسا بھیڑ اپنے بال کترنیوالیکے آگے چپ چاپ ہی ویسا اسنے اپنا منہہ نہ کھولا * ۸ وہ تعدی اور حکم سے لے لیا گیا اور اسکے دودمان کا بیان کون کریگا کہ وہ زندوں کی زمین سے کاٹ ڈالا گیا میری گروہ کے گناہوں کے سبب اسپر مار پڑی * ۹ اور اسکی قبر شریروں کے ساتھہ ٹھہرائی گئی اور اسکی موت میں دولتمند کے ساتھہ ہوئی اگرچہ اسنے ظلم نہ کیا اور اسکے منہہ میں ہرگز چھل نہ تھا * ۱۰ لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اسے کچلے اسنے اسے آزاری کیا

جب اسکی جان اثم کے لئے گذران ہوئیگی تو وہ اپنی نسل کو دیکھیگا اسکی عمر دراز ہوگی اور خدا کی مرضی اسکے ہاتھ مین عروج کریگی * ۱۱ وہ اپنی جان کے دردون کا حاصل دیکھیگا سیر ہوگا اپنی معرفت سے میرا بندہ وہ صادق بہتونکی تصدیق کریگا اور اُنکی بدکاریان اپنے اوپر اُٹھا لیگا * ۱۲ اسلئے مین اُسے بزرگون مین حصہ دونگا اور وہ عظیمون مین غنیمت کو بانٹ دیگا کہ اُسنے اپنی جان موت کے لئے سپرد کی اور وہ گنہگارون کے درمیان شمار کیا گیا اور اُسنے بہتونکے گناہ اُٹھا لئے اور گنہگارون کی شفاعت کی *

چونوان باب

۱ ترنم کر ای بانجھہ جو نہین جنتی تھی سرودگا اور اپنی آواز بلند کر جو حاملہ نہ ہوتی تھی کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ بے خصم کی اولاد خصم والی کی اولاد سے زیادہ ہی * ۲ اپنے خیمے کی فضا کو وسیع کر اور اپنے مساکن کے پردے پھیلا دریغ مت کر اپنی طنابین دراز اور اپنی میخین مضبوط کر * ۳ اسلئے کہ تو دہنے اور بائین طرف پھیلیگی اور تیری نسل قومونکی وارث ہوگی اور اجڑ بستیونکو بساویگی * ۴ مت ڈر کہ تو پھر پشیمان نہوگی شرمندہ نہو کہ تجھے پھر عیب نہ لگیگا کہ تو اپنی جوانی کی ننگ بھول جائیگی اور اپنی بیوگی کا عار پھر یاد نہ کریگی * ۵ کیونکہ تیرا خالق تیرا شوہر ہی اُسکا نام رب الافواج ہی اور تیرا نجات دینیوالا اسرائیل کا قدوس ہی وہ ساری زمین کا خدا کہلائیگا * ۶ کیونکہ تیرا خدا کہتا ہی کہ خداوند تجھے مطلقہ اور دل آزردہ عورت کے مانند بلاتا ہی اور جوانی کی عورت کے مانند جو مردود ہوگئی * ۷ مین نے ایک دم کے لئے تجھے مطلقہ کیا لیکن اب مین بہت سی مہربانیون کے ساتھہ تجھے سمیٹ لونگا * ۸ آزردگی کی حالت مین مین نے اپنا منہہ تجھسے ایک لحظہ چھپایا پر اب مین ابدی عنایت سے تجھپر رحم کرونگا خداوند تیرا بچانیوالا فرماتا ہی * ۹ کہ میرے آگے یہہ نوح کے پانی کا سا معاملہ ہی کہ

جسطرح مین نے قسم کھائي تھي کہ پھر زمین پر نوح کا سا طوفان کبھي
نہوگا اُسی طرح اب مین نے قسم کھائي کہ مین تجھسے پھر کبھي آزردہ
نہ هونگا اور تجھکو نہ گھرکونگا * ۱۰ کہ پہاڑ جاتے رهینگے اور کوہ
هلجاینگے پر میري مہرباني مین جو تجھپر هي کچھہ فرق نہ پڑیگا اور
میري صلح کا عہد جنبش نہ کریگا خداوند جو تیرا رحم کرنیوالا هي یون
فرماتا هي * ۱۱ اي تو جو ستائي گئي هي اور آندهي سے کھائي
گئي هي اور تسلي سے محروم رهي هي دیکھہ کہ مین تیرے
پتھرون کو سرمے مین لگاونگا اور نیلم کے پتھر سے تیري تعمیر کرونگا *
۱۲ مین تیرے کنگورے سنگ یشم سے اور تیرے دروازے لعل سے اور
تیري ساري احاطہ گران بہا پتھرون سے بناؤنگا * ۱۳ اور تیرے سب
فرزند خداوند کے معلم هونگے اور تیرے فرزندون کي سلامتي کامل
هوگي * ۱۴ تو صداقت مین مستحکم کي جائیگي تو ظلم سے دور رهیگي
کہ تو نہ ڈریگي اور هلاکت سے کہ وہ تیرے قریب نہ آویگي * ۱۵ دیکھہ
وے فراهم هونگے پر میرے حکم سے نہین جو کوئي تیرے برخلاف
جمع کریگا تیرے پاس آویگا * ۱۶ دیکھہ مین نے کاریگر کو خلق کیا
جو کوئلے آگ مین ڈالکے پھونکتا هي اور اپنے کام کے لئے حربہ
نکالتا هي اور غارتگر کو بھي مین نے اُسکے بگاڑنے کو پیدا کیا هي *
۱۷ کوئي حربہ جو تیرے برخلاف بنایا گیا بہرہ مند نہوگا اور جو زبان
تجھسے جھگڑنیکو اُٹھیگي تو اُسے مجرم کریگي یہہ خداوند کے بندونکي
میراث هي اور اُنکي صداقت مجھسے خداوند فرماتا هي *

پچپن باب

اي سب پیاسو پاني پاس آؤ اور جسکے پاس نقدي نہو آؤ مول لو
اور کھاؤ آؤ وین اور دودهہ بے روپیہ اور بے قیمت خریدو * ۲ تم کسلئے
اپني چاندي کو اُس چیز کے لئے جو روٹي نہین اور اپني کمائي اُسکے
لئے جو آسودہ نہین کرتي خرچ کرتے هو تم میري سنو اور نفایس کھاو
اور تمھارا جي چربي سے لذت لیوے * ۳ کان جھکاؤ اور مجھہ پاس آو

سنو اور تمهاري جان زنده هوگي مين تم سے ابدي عهد باندهونگا اور داؤدي يقيني رحمتين تمهين دونگا * ۴ ديكهو مين اُسے قومون پر شاهد بناؤنگا اور خلق كا ايك پيشوا اور فرمان روا * ۵ ديكهه تو ايك گروه جسے تو نهين جانتا بلاويگا اور وے گروه هين جو تجهے نهين پهچانتين خداوند تيرے خدا اور اسرائيل كے قدوس كے لئے تيرے پاس دوڑتي آوينگي كيونكه اُسنے تجهے ستوده كيا هى * ۶ جب تك كه خداوند مل سكتا هى تم اُسے ڈهونڈهو جب تك كه وه نزديك هى تم اُسكي طلب كرو * ۷ شرير اپني راه كو ترك كرے اور فاسق اپنے منصوبون كو اور خداوند كي طرف پهرے كه وه اُسپر رحمت كريگا اور همارے خدا كي طرف كه اُسكي بڑي آمرزش هى * ۸ كه خداوند كهتا هى ميرے منصوبے تمهارے منصوبے نهين اور نه تمهاري راهين ميري راهين هين * ۹ كه جسقدر آسمان زمين سے بلند هين اُسيقدر ميري راهين تمهاري راهون سے اور ميرے منصوبے تمهارے منصوبون سے بلند هين * ۱۰ كيونكه جسطرح باران اور برف آسمان سے نازل هوتا اور پهر وهان نهين جاتا بلكه زمين كو سينچتا اور اُسے شاداب اور شگفته كرتا هى تابونيوالے كو بيج اور كهانيوالے كو روٹي ديوے * ۱۱ اُسيطرح ميرا كلام جو ميرے منهه سے نكلتا هى هوگا وه مجهه پاس خالي نه پهريگا بلكه جو كچهه ميري خواهش هوئي وه اُسے پورا كريگا اور اُس كام مين جسكے لئے مين نے اُسے بهيجا كامياب هوگا * ۱۲ كه تم خوشي سے نكلوگے اور سلامتي سے پهنچائے جاؤگے پهاڑ اور كوه تمهارے آگے پهوٹكے ترنم كرينگے اور ميدان كے سارے درخت تال دينگے * ۱۳ كانٹون كي جاگهه صنوبر كے درخت اور خارزار كے بدلے آس كے درخت جمينگے اور يهه خداوند كے لئے ابدي نام و نشان ٹههريگا جو كبهي كٹ نه جايگا *

چهپنوان باب

۱ خداوند يون فرماتا هي كه تم عدل كو حفظ كرو اور صدق كو عمل مين لاؤ كيونكه ميري نجات آنے پر هي اور ميري صداقت آشكار هونے پر * ۲ مبارك وه انسان جو يهه كرتا هي اور وه آدم زاد جو اُسے مين لگا رهتا جو سبت كو مانتا اور اُسے ناپاك نهين كرتا اور اپنا هاتهه ساري بدكاري سے باز ركهتا هي * ۳ اور بيگانه جو خداوند سے مل گيا هرگز نه كهے نه خداوند مجهكو اپنے لوگون سے جدا كر ڈاليگا اور خواجه سرا نه كهے كه ديكهو مين ايك سوكها درخت هون * ۴ كيونكه خداوند يون كهتا هي كه وے خواجه سرا جو ميرے سبتون كو مانتے هين اور اُن كامون كو جو ميرے پسند هين اختيار كرتے هين اور ميرے عهد مين قايم رهتے هين * ۵ مين اُنهيكو اپنے گهر مين اور اپني چار ديواري كے اندر ايك يادگار اور ايك نام جو بيتون اور بيٹيون سے بهتر هي بخشونگا مين اُنهين ابدي نام دونگا جو مٹايا نه جايگا * ۶ اور وے غير بهي جو خداوند سے مل گئے هين كه اُسكي بندگي كرين اور خداوند كے نام كو عزيز ركهين اور اُسكے بندے هووين وے سب جو سبت كو مانتے هين كه اُسے ناپاك نه كرين اور ميرے عهد مين قايم رهتے هين * ۷ مين اُنهين اپنے مقدس پهاڑ پر لاؤنگا اور اپني عبادتگاه مين اُنهين شادمان كرونگا اور اُنكے چڑهاوے اور اُنكے ذبيح ميرے مذبح پر قبول هونگے كه ميرا گهر ساري قومون كي عبادتگاه كهلائيگا * ۸ خداوند خدا اسرائيل كے آوارونكا جمع كرنيوالا يون فرماتا هي كه مين هنوز اُس پاس اُسكے مجتمعونكے پاس اور جمع كرونگا * ۹ اي دشت حيوانو تم سب كے سب آؤ كهاوا اي جنگل كے سارے درندو * ۱۰ اُسكے سارے نگهبان اندهے هين وے سب جاهل هين وے سب گونگے كتے هين جو بهونك نهين سكتے اور نيند مين پڑے رهتے هين اور اونگهنا دوست ركهتے هين * ۱۱ اور وے نفس كے اماره كتے هين جو كبهي آسودگي نهين جانتے وے چرواهے هين جو خبر نهين ركهتے وے سب اپني اپني راه پر متوجهه هين هر ايك اپني راه

مین اپنا نفع ڈھونڈھتا ھی * ۱۲ آؤ مجھے شراب لا لے دو ھم اچھی
طرح پیکے مستی کرین اورکل آج کے برابر بلکه اسے زیادہ کرینگے *

ستاونوان باب

۱ صادق ھلاک ھوتا ھی اور کوئی اس بات کو اپنی خاطر مین نہین
لاتا ھی اور اھل ایمان اُٹھائے جاتے ھین اور کوئی نہین سوچتا که
صادق بدی کے آگے سے اُٹھا لیا جاتا ھی * ۲ وہ سلامتی مین داخل
ھوگا وے اپنے بچھونون پر چین کرینگے جو سیدھے چلتے تھے * ۳ اور
تم نزدیک آؤ ارے اے جادوگرنی کے بیٹے اے فاحشه چھنال کے بچو * ۴ تم
کس شخص پر ٹھٹھے مارتے ھو کس پر اپنا منهه پسارتے ھو اور جیبهه
نکالتے ھو کیا تم گناہ کے لڑکے اور جھوٹھه کی نسل نہین ھو * ۵ جو
بتونکے ساتھه ھرایک ھرے درخت کے تلے اپنے تئین مست کرتے ھو
اور بچونکو نشیبون اور چٹانون کے شگافون مین ذبح کرتے ھو * ۶ نالے
کے چکنے پتھرونکے درمیان تیرا بخره ھی وے تیرا حصه ھین تو
اُنھین کے لئے تپاون بہاتا ھی ھدیه چڑھاتا ھی کیا مین ان کامون پر
خاطر جمع رکھون * ۷ اونچے اور بلند پہاڑ پر تو اپنا پلنگ بچھاتی اور
اُسپر ذبیحه ذبح کرنیکو چڑھتی ھی * ۸ تو دروازون اور چوکھٹون
کے پچھواڑے اپنے ذکر نصب کرتی ھی که مجھسے جدا تو اپنا
بچھونا کھولتی اور چڑھتی اور بڑھاتی ھی اور اُنسے اپنے لئے خرچی
ٹھیراتی تو اُنکا بستر چاھتی ھی اور ھاتھه دیکھه لیتی ھی * ۹ تو
موم روغن ملکے بادشاہ کے آگے جاتی ھی اور اپنے تئین خوب معطر
کرتی ھی اور اپنے ایلچی دور تک بھیجتی ھی اور پاتال تک وارد
کرتی ھی * ۱۰ تو اپنی راہ کی شدت سے تھک گئی ھی پر تو
کہتی نہین که مایوس ھی تو اپنے ھاتھه مین زندگی پاتی اسلئے
تیرا جی ھارتا نہین * ۱۱ اور کس سے تو ڈری اور ترسان ھوئی که تو
جھوٹھی ھوگئی تونے مجھے تو یاد نہین کیا اور مجھے اپنی خاطر مین
نه رکھا کیا مین قدیم سے خاموش نہین رھا اور تو مجھسے نه ڈری *

۱۲ مین تیری صداقت کو بیان کرونگا اور تیرے کامون کو که وے
تجھے کچھه نفع نه بخشینگے * ۱۳ جسوقت تو فریاد کریگی تیرے
مصاحب تجھے چھڑاوین پر هوا اُن سبھون کو اُڑا لیجایگی بطالت اُنهین
لے لیگی وه جسکا توکل مجھپر هی زمین کا وارث هوگا اور میرے مقدس
پہاڑ مین میراث پاویگا * ۱۴ تب امر هوگا ارے تم طریق کو تیار کرو
تیار کرو خوب صاف کرو میری گروه کی راه سے ٹھوکر کو اُٹھا
ڈالو * ۱۵ کیونکه وه جو عالی اور بلند هی اور ساکن الازل و ابد
هی جسکا نام قدوس هی یون فرماتا هی مین بلندی اور مقدس
مین رهتا هون اور اُسکے ساتھه بھی جو شکسته اور فروتن هی که
پریشانونکی خاطرکو حیات بخشون اور شکستون کے دل کو زنده کرون *
۱۶ کیونکه مین همیشه نه جھگڑونگا اور مین سدا غضبناک نه رهونگا
کیونکه روحین میرے حضور سہم جائینگی اور جانین جو مین نے
بنائی هین * ۱۷ که مین اُسکی حرص کے گناه سے غضبناک هوا سو مین نے
اُسے مارا مین نے آپ کو چھپایا اور غصے هوا اور وه بھٹک کے جدهر
اُسکا جی چاها اُس راه گئی * ۱۸ مین نے اُسکی راهین دیکھین اور
مین هی اُسے چنگا کرونگا مین اُسکا راهبر هونگا اور اُسکو اور اُسکے
غم خوارونکو پھر دلاسا دونگا * ۱۹ خداوند کہتا هی مین لبون کا پھل
پیدا کرونگا سلامتی سلامتی اُسکو جو دور هی اور جو نزدیک هی اور مین
هی اُسے صحت بخشونگا * ۲۰ لیکن شریر جوش مین متلاطم دریا کے مانند
هین جسکا تلاطم ساکن نهین هوسکے جسکا پانی کیچڑ اور گندگی اُچھالے *
۲۱ میرا خدا فرماتا هی که شریرون کے لئے سلامتی نهین *

اٹھاونوان باب

۱ گلا پھاڑ کے چلا دریغ نه کر نرسنگے کی مانند اپنی آواز بلند کر
اور میرے لوگون پر اُنکے گناهونکو اور یعقوب کے گھرانے پر اُنکی
خطاؤنکو ظاهر کر * ۲ که وے روز مره میرے طالب هین اور اُس گروه
کے مانند جسنے صداقت کے کام کئے اور اپنے خدا کی سنتونکو ترک

نہ لیا میری راہوں کا گیان چاہتے ہیں وے صداقت کی شریعتیں مجھسے
طلب کرتے ہیں وے خدا کی نزدیکی چاہتے ہیں * ۳ وے کہتے
ہیں ہم نے کس لئے روزے رکھے تو تو دیکھتا نہیں اور ہم نے کیوں
نفس کشی کی اور تو توجہ نہیں کرتا دیکھو تم اپنے روزے کے دن
میں عشرت پاتے ہو اور اپنے کاروبار میں مشغول ہوتے ہو * ۴ دیکھو
تم اس لئے روزہ رکھتے ہو کہ جھگڑا رگڑا کرو اور خباثت کے مکے مارو
پس اگر تم چاہو کہ تمہاری آواز بلندی تک پہنچے تو تم اس طرح روزے
نہ رکھہ سکوگے جسطرح آج کے دن رکھتے ہو * ۵ کیا یہہ وہ روزہ
ہے جو میرے پسند ہے وہ روز جسمیں آدمی اپنی جان دکھاوے
اور اپنے سر کو جھاؤ کی طرح جھکاوے اور ٹاٹ اور راکھہ بچھاوے
کیا تم یہہ روزہ رکھوگے اور ایسا دن کہ خداوند کو خوش آوے *
۶ کیا وہ روزہ جو میں چاہتا ہوں یہہ نہیں کہ ظلم کا بند کھولو اور
بھاری بوجھکو اتارو اور شکستونکو آزاد کرو اور ہر ایک جوا توڑ
ڈالو * ۷ کیا یہہ نہیں کہ تو اپنی روٹی سے بھوکھونکو کھلاوے اور
مسکینونکو جو آوارہ ہیں اپنے گھر میں لاوے اور جب کسیکو برہنہ
دیکھے تو اسے پہناوے اور تو اپنے ہم جنس سے روپوشی نہ کرے *
۸ تب تیری روشنی صبح کے مانند جگمگاویگی اور تیری صحت جلد
بڑھیگی تیری صداقت تیرے آگے آگے چلیگی اور خداوند کی شوکت
تیری چنڈاول ہوگی * ۹ تب تو پکاریگا اور خداوند جواب دیگا تو چلائیگا
اور وہ بولیگا میں یہاں ہوں اگر تو ظلم اور انگشت نمائی اور
ہرزہ گوئی اپنے درمیان سے دور کریگا * ۱۰ اور اگر تیرا دل بھوکھوں
پر نرم ہو اور تو دل آزردہ کو سیر کرے تو تیرا نور تاریکی میں
طلوع کریگا اور تیری تاریکی دوپہر کی مانند ہوگی * ۱۱ اور خداوند
سدا تیری رہنمائی کریگا اور تیری جان کو خشک سالی میں تیرا جی
بھریگا اور تیری ہڈیوںکو بامغز کریگا سو تو سیراب باغ کے مانند ہوگا
اور پانی کے چشمے کے مانند جسکا پانی نہ گھٹتے * ۱۲ اور وے جو تیرے
ہونگے قدیم ویرانونکو آباد کرینگے اور جو بنائیں پشت در پشت اجاڑ

پشتوں تو آنہیں پھر اُٹھاویگا اور تو رخنہ بند کرنیوالا اور سکونت کے لئے راہ سدھارنیوالا کہلائیگا ۞ ۱۳ اگر تو سبت سے اپنا پاؤں باز رکھے کہ میرے مقدس دن میں اپنا کام کرے اور سبت کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور عزت والا کہیگا اور اُسکی بزرگی مانیگا کہ اپنے کاروبار نہ کرے اور اپنے خوشی کے کام موقوف رکھے اور اپنی دنیاداری کی باتیں نہ کہے ۞ ۱۴ تو تو خداوند میں مسرور ہوگا اور میں ایسا کرونگا کہ تو دنیا کے اونچے مکانوں پر عروج کرے اور میں تجھے تیرے باپ یعقوب کی میراث سے کھلاؤنگا کہ خداوند ہی کے منہہ سے یہہ ارشاد ہوا ۞

اُنسٹھواں باب

۱ دیکھو خداوند کا ہاتھہ کوتاہ نہیں کہ بچا نہ سکے اور اُسکے کان بھاری نہیں کہ سن نہ سکے ۞ ۲ بلکہ تمہاری بدکاریاں تمہارے اور تمہارے خدا کے درمیان جدائی کرتی ہیں اور تمہارے گناہوں نے اُسے تم سے روپوش کیا ایسا کہ وہ نہیں سنتا ۞ ۳ کیونکہ تمہارے ہاتھہ لہو سے اور تمہاری اُنگلیاں بدکاری سے آلودہ ہیں کہ تمہارے لب جھوٹھہ بولے اور تمہاری جیبھہ ضلالت کی باتیں بکی ۞ ۴ کوئی راستی سے طلب نہیں کرتا اور کوئی ایمان سے نہیں بحثتا وے بطالت پر توکل کرتے ہیں اور جھوٹھہ بولتے ہیں اُنہیں زبان کا پیٹ ہی وے بدکاری جنتے ہیں ۞ ۵ وے ناگ کے انڈے سیوتے ہیں اور مکڑی کا جالا بنتے ہیں وہ جو اُنکے انڈوں میں سے کچھہ کھاتا ہی مر جاتا ہی اور وہ جو ٹوٹ جاتا ہی اُس سے افعی نکلتا ہی ۞ ۶ اُنکے جالے سے پوشاک نہیں بن سکتے وے اپنی بناوٹ سے آپکو ڈھنپ نہیں سکتے اُنکے عمل بدکاری کے عمل ہیں اور ظلم کا کام اُنکے ہاتھوں میں ہی ۞ ۷ اُنکے پاؤں بدی پر دوڑتے ہیں اور وے ناحق کی خونریزی پر چالاک ہیں اُنکے محاسبے بدکاری کے محاسبے ہیں تباہی اور خرابی اُنکی راہوں میں ہی ۞ ۸ وے سلامتی کی سبیل نہیں جانتے اور اُنکی روشوں میں راستی نہیں وے

اپنے لئے ٹیڑھی راہ بناتے ہیں جو کوئی اُسمیں جاتا سلامتی کو نہ
پہچانیگا * ۹ اِس لئے راستی ہم سے دور ہی اور صداقت ہمارے نزدیک
نہیں پہنچتی ہم روشنی کی راہ تکتے ہیں پر دیکھو تاریکی ہی
اور پو پھٹنے کی پر ہم اندھیرے میں چلتے ہیں * ۱۰ ہم دیوار کو
اندھے کی طرح ٹٹولتے ہیں اور یون ٹٹولتے ہیں کہ گویا ہماری آنکھیں
نہیں ہم دوپہر کو یون ٹھوکر کھاتے ہیں گویا رات ہی ہم سمون
زراعتون میں پژمردہ ہیں * ۱۱ ہم ریچھ کے مانند کڑکڑاتے ہیں اور
کبوترون کی طرح کڑھتے ہیں ہم انصاف کی راہ تکتے ہیں پر وہ
کہیں نہیں اور نجات کے منتظر ہیں پر وہ ہم سے دور ہی * ۱۲ کہ
ہماری خطائین تیرے آگے بہت ہیں اور ہمارے ہی گناہ ہم پر گواہی
دیتے ہیں کیونکہ ہماری خطائین ہمارے ساتھ ہیں اور ہم اپنی
بدکاریونکو جانتے ہیں * ۱۳ ہم گناہگار ہیں ہم خداوند پر بہتان
کرتے ہیں اور اپنے خدا کی پیروی سے کنارے ہوجاتے ہیں ہم
جفا اور سرکشی کی باتین بولتے ہیں اور جھوٹھی باتون کا ہمارے
دلمیں حمل اور تصور ہوتا ہی * ۱۴ عدالت تو ہٹ گئی اور صداقت
دور کھڑی ہو رہی امانت بازار میں گر پڑی اور راستی داخل نہیں ہو
سکتی * ۱۵ ہاں امانت موقوف ہو گئی اور وہ جو بدی سے گریزان ہی
شکار ہوتا ہی خداوند نے دیکھا اور بیزار ہوا کہ عدالت نہیں *
۱۶ اور اُسنے دیکھا کہ کوئی مرد نہیں اور تعجب کیا کہ کوئی شفاعت
کرنیوالا نہیں سو اُس ہی کے بازو نے اُسکے لئے نجات کی اور اُسکی
صداقت نے اُسے سنبھالا * ۱۷ اور اُسنے صداقت کو جوشن کے مانند
پہنا اور نجات کا خود اپنے سر پر رکھا اور اُسنے لباس کی جگہہ انتقام
کی پوشاک پہنی اور غیرت کا جبہ اوڑھا * ۱۸ جیسا اُنکے عمل ہیں ویسا
اُنکو جزا دیگا اپنے بیریون پر قہر کریگا اور اپنے دشمنون کو سزا پہنچاویگا
اور جزیرون کو پورا بدلا دیگا * ۱۹ جب دشمن سیلاب کے مانند جسے
خداوند کی روح روانہ کرتی ہو آویگی تو وے مغرب میں خداوند
کے نام سے اور مشرق میں اُسکے جلال سے ترسان ہونگے * ۲۰ اور وہ

بچانیوالا صیہون کے لئے آویگا اور اُنکے لئے جو یعقوب مین بدی سے
باز آتے خداوند فرماتا هی * ۲۱ اور خداوند فرماتا هی مین جو
هون سو اُنکے ساتھ میرا عہد یہہ هی کہ میری روح جو تجھپر هی
اور میری باتین جو مین نے تیرے منهہ مین ڈالین تیرے منهہ سے
اور تیری نسل کے منهہ سے اور تیری نسل کی نسل کے منهہ سے اب سے
لیکے ابد تک جاتی نہ رهینگی خداوند کا یہی ارشاد هی *

ساٹھوان باب

۱ اُٹھہ روشن هو کہ تیری روشنی آئی اور خداوند کے جلال نے تجھپر
طلوع کیا هی * ۲ کہ دیکھہ تاریکی زمین پر چھا جائیگی اور تیرگی
قومون پر لیکن خداوند تجھپر طالع هوگا اور اُسکا جلال تجھپر جلوہگر *
۳ اور قومین تیری روشنی مین اور بادشاہ تیری طلوع کی تجلی مین
چلینگے * ۴ اپنی آنکھین اُٹھاکر چارون طرف نگاہ کر وے سب کے سب
باهم فراهم هوکر تیرے پاس آتے هین تیرے بیٹے دور سے آوینگے اور
تیری بیٹیان تیرے گود مین پالی جائینگی * ۵ تب تو دیکھیگی اور
سمٹ کے جاری هوگی اور تیرا دل تربیگا اور کشادہ هوگا کیونکہ تیرے
پاس دریا کی فراوانی پھرگی اور قومونکے تحایف تیرے پاس فراهم
هونگے * ۶ اونٹون کی قطارین اور مدیان اور ایفہ کی سانڈنیان تیرے
پاس جمع هونگی وے سبا سے آوینگے سونا اور لبان لاوینگے اور
خداوند کی تعریفونکی بشارتین سناوینگے * ۷ قیدار کے سارے گلے
تیرے پاس جمع هونگے نبایط کے مینڈهے تیری خدمت مین حاضر هونگے
وے مقبولیت کو میرے مذبح پر چڑهینگے اور مین اپنی شوکت کے
گھرکو ستودگی بخشونگا * ۸ یے سب کون هین جو بدلی کے مانند
روان هین اور کبوترون کے مانند اپنے آشیانون کو اُڑهاتے هین *
۹ یقینا جزیرے میرے منتظر هونگے اور ترسیس کی جہازات اگاڑی
چلینگی کہ تیرے بیٹون کو اُنکے روپے اور سونے سمیت دور سے خداوند
تیرے خدا اور اسرائیل کے قدوس کے نام کے لئے لاوین کیونکہ

اُسنے تجھے ممتاز کیا ہی * ١٠ اور اجنبیونکے بیٹے تیری دیوارین
اُٹھاوینگے اور اُنکے بادشاہ تیری خدمت گذاری کرینگے کیونکہ مین نے
اپنے قہر سے تجھے مارا پر اپنی مہربانی سے مین تجھپر رحم کرونگا *
١١ اور تیرے دروازے کھلے رہینگے وے دن رات کبھی بند نہ
ہونگے تاکہ قومونکے تحایف کو تیرے پاس لاوین اور اُنکے بادشاہونکو
حشمت کے ساتھہ * ١٢ کہ جو قوم اور جو مملکت تیری خدمت گذاری
نہ کریگی برباد ہو جایگی ہان قومین ایک لخت خراب کیجائینگی *
١٣ لبنان کا جلال تجھہ پاس آویگا صنوبر اور شمشاد اور سرو اکٹھے
تیرے پاس آوینگے تاکہ مین اپنے مقدس مقام کو آراستہ کرون اور
اپنی گذرگاہ کو رونق بخشون * ١٤ اور لوگونکے بیٹے بھی جنھوں نے تجھپر
ظلم کیا تیرے آگے سرنگون ہونگے اور وے سب جنھوں نے تیری
تحقیر کی تیری قدمبوسی کرینگے اور وے خداوند کا شہر اسرائیل کے
قدوس کا صیہون تیرا نام رکھینگے * ١٥ اُسکے بدلے کہ تو متروک و
مبغوض ہوگئی اور کوئی راہ گذر نہین ہوئی مین تجھے شرافت دایمی
اور بہت سی پشتونکا سرور بناؤنگا * ١٦ تو قومون کا دودھہ چوس لیگی
اور بادشاہون کی چھاتی چوسیگی اور تو جانیگی کہ مین خداوند تیرا
بچانیولا اور مین یعقوب کا قادر تیرا چھڑانیوالا ہون * ١٧ مین پیتل کے
بدلے سونا لاؤنگا اور لوہے کے بدلے روپا اور لکڑی کے بدلے پیتل اور
پتھرون کے بدلے لوہا اور مین تیرے حاکمونکو سلامت اور تیرے
عاملونکو صداقت بناؤنگا * ١٨ آگے کو کبھی تیری سرزمین مین ستم
کی صدا سنی نہ جایگی تیری حدون مین خرابی اور بربادی نہوگی تو
اپنی دیوارون کا نام نجات اور اپنے دروازون کا نام ستودگی رکھیگی * ١٩ آگے
تیری روشنی دن کو آفتاب سے اور رات کو تیری چاندنی چاند سے
نہوگی بلکہ خداوند تیرا ابدی نور اور تیرا خدا تیرا جلال ہوگا *
٢٠ تیرا آفتاب پھر کبھی نہ ڈھلیگا اور تیرا ماہتاب نہ گھٹیگا کیونکہ
خداوند تیرا ابدی نور ہوگا اور تیرے ماتم کے دن آخر ہو جاینگے *
٢١ اور تیرے لوگ سب کے سب صادق ہونگے وے ابد تک زمین کے

وارث میرے مزرع کی نضارت اور میرے ہاتھ کی کاریگری ٹھہرینگے تاکہ میری تمجید ہووے * ۲۲ چھوٹے سے ایک ہزار ہونگے اور ایک حقیر سے ایک قوی گروہ میں خداوند اُسکے وقت میں یہہ سب کچھ شتاب کرونگا *

اکسٹھواں باب

۱ خداوند خدا کی روح مجھپر ہے کیونکہ خداوند نے مجھے مسیح کیا تا کہ میں حلیموں کو بشارتیں دوں اُسنے مجھے بھیجا ہے کہ میں دل شکستوں کو دلاسا دوں اور اسیروں کے لئے رہائی اور بندھووں کو لئے زندان سے نکلنیکی منادی کروں * ۲ کہ خداوند کے مقبول سال کا اور ہمارے خدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دوں تاکہ وے سب جو غم زدہ ہیں تسلی پذیر ہووین * ۳ کہ صیہون کے غم زدوں کو دوں کہ اُنکو راکھہ کے بدلے جوہر اور نوحے کی جگہہ خوشی کا روغن اور غمگین طبیعت کے عوض ستایش کی خلعت بخشوں تاکہ وے صداقت کے شجر خداوند کے مزروع کہلاویں کہ اُسکی حمد کی جاوے * ۴ اور وے قدیم کے خرابے پھر بناوینگے اور سلف کے اُجڑوں کو پھر اُٹھاوینگے اور اُن اُجڑے ہوئے شہروں کو پھر بناوینگے جو پشت در پشت اُجاڑ پڑے تھے * ۵ پردیسی آ کھڑے ہونگے اور تمہارے گلونکو چراوینگے اور پردیسی کے بیٹے تمہارے لئے کھیتی کرینگے اور تاکستان کے رکھوالے ہونگے * ۶ اور تم خداوند کے کاہن کہلاؤگے وے تمہیں ہمارے خدا کے خادم کہینگے تم قوموں کے تحایف کھاؤگے اور اُنکی شوکت میں قائم مقام ہوگے * ۷ تمہاری خجالت کے عوض دونا ملیگا وے اپنی رسوائی کے بدلے اپنی قسمت سے خوش ہووینگے سو وے اپنی سرزمین میں دوچند کے مالک ہونگے اور اُنہیں دایمی شادمانی ہوگی * ۸ کیونکہ میں خداوند عدالت کو چاہتا ہوں اور شرارت کی غارت سے گھنناتا ہوں سو میں سچائی سے اُنکی کمائی دونگا اور اُنکے ساتھہ ایک ابدی عہد باندھونگا * ۹ اور اُنکی نسل قوموں کے درمیان ممتاز ہوگی اور اُنکی اولاد امتوں کے درمیان سب جو اُنہیں دیکھینگے اقرار کرینگے کہ

پھر وہ نسل ھی جسے خداوند نے مبارک کیا ھی * ۱۰ مین خداوند مین خوشنود ھوؤنگا میري جان میرے خدا مین خورسند کیونکہ اسنے مجھکو نجات کے کپڑے پہنائے اسنے صداقت کي خلعت سے مجھے ملبس کیا جسطرح دلہا زینت سے آپکو سنوارتا ھی اور دلہن اپني زیباٸش سے اپنا بناو کرتي ھی * ۱۱ کہ جسطرح زمین اپنے شگوفے نکالتي ھی اور جسطرح باغ ان چیزون کو جو اسمین بوئي گئي ھین اگاتا ھی اسیطرح خداوند خدا صداقت اور ستودگي کو ساري قومونکے روبرو مین اگائیگا *

باسٹھوان باب

۱ صیہون کي خاطر مین خاموش نہ رھونگا اور یروسلم کي خاطر مین دم نہ لونگا جب تک کہ اسکي صداقت نور کے مانند نہ چمکے اور اسکي نجات روشن چراغ کي طرح جلوگر نہو * ۲ اور قومین تیري صداقت اور سارے بادشاہ تیري شوکت دیکھینگے اور تیرا ایک نیا نام ھوگا جو خداوند کا منہہ تجھپر ٹھہراویگا * ۳ اور تو خداوند کے ھاتھہ مین شاھانہ تاج ھوگا اور اپنے خدا کے کف مین ایک شوکت کا افسر * ۴ تو آگے کو متروک نہ کہلائیگي اور تیري سر زمین کا کبھي پھر خرابہ نام نہوگا بلکہ تو حفظ بہہ کہلائیگي اور تیري سرزمین بعولہ کیونکہ خداوند تجھسے خوش ھی اور تیري زمین خاوند والي ھوگي * ۵ کہ جسطرح جوان مرد ایک کنواري عورت کو بیاہ لاتا ھی اسطرح تیرے بیٹے تجھے بیاہ لے جاٸینگے اور جسطرح دلہا دلہن پر ریجھتا ھی اسیطرح تیرا خدا تجھپر ریجھیگا * ۶ اي یروسلم مین نے تیري دیوارون پر نگھبان ٹھہلائے ھین وے دن رات کبھي چپ نہ رھینگے تم جو خداوند کا ذکر کرتے ھو چپکے نہ رھو * ۷ اور جبتک وہ قایم نہ کرے اور یروسلم کو دنیا مین ستودگي نہ بخشے اسے چین نہ دو * ۸ خداوند نے اپنے دست راست کي اور اپنے قوي بازو کي قسم کھائي ھی کہ یقینا مین آگے کو تیرا غلہ تیرے دشمنون کو نہ دونگا کہ کھائین اور مسافر بچے تیري مي جو تو نے محنت سے کھینچي ھی پھر نہ پئینگے * ۹ بلکہ وے ھي جنھون نے اسکو

چنے اُنھیں کھاینگے اور خداوند کی مدح کرینگے اور وے جنھوں نے اُسے
جمع کیا میرے قدس کی بارگاہوں میں پیئینگے * ۱۰ جؤ گذر کرو آستانوں
پر گذر کرو لوگوں کی راہ درست کرو راہ بناؤ پتھر دور کرو
قوموں کے لئے ایک جھنڈا کھڑا کرو * ۱۱ دیکھہ خداوند دنیا میں سرتا سر
منادی کرتا ہی کہ صیہون کی بیٹی کو کہو دیکھہ تیری نجات آتی
ہی دیکھہ اُسکا صلہ اُسکے ساتھہ اور اُسکا کام اُسکے آگے ہی *
۱۲ اور اُنکا نام مقدس قوم اور خداوند کے ناجی رکھا جاویگا اور تو مطلوب
بستی کہلاویگی جو متروک نہیں *

تریسٹھواں باب

۱ یہہ کون ہی جو ادوم سے آتا ہی اور سرخ پوشاک میں بصرہ سے
یہہ جو اپنے لباس میں درخشان ہی اور اپنی قوت کی عظمت سے
خرامان یہہ میں ہوں جو صداقت کا قول دیتا ہوں اور نجات دینے پر قادر
ہوں * ۲ کسلئے تیری پوشاک سرخ ہی اور تیرا لباس اُس شخص کے
مانند جو کولھو میں انگور کچلتا ہی * ۳ میں نے تن تنہا کولھو میں
کچلا اور لوگوں میں سے میرے ساتھہ کوئی نہ تھا اور میں نے اُنھیں
اپنے غصے میں لتاڑا اور اپنے جوش میں اُنھیں روندا اور اُنکا رس
میرے لباس پر چھڑکا گیا اور میں نے اپنے سارے کپڑوں کو نجس
کیا * ۴ کہ انتقام کا دن میرے دل میں ہی اور اُنکا سال جو میرے
ناجی ہیں آپہنچا ہی * ۵ میں نے نگاہ کی اور کوئی مددگار نہ تھا
اور میں نے تعجب کیا کہ کوئی سنبھالنیوالا نہیں سو میرے ہی
بازو نے میری مدد کی اور میرے ہی قہر نے مجھے سنبھالا * ۶ اور
میں نے اپنے قہر میں قوموں کو لتاڑا اور اپنے غضب سے اُنھیں کچلا اور
اور اُنکا رس زمین پر اُتارا * ۷ میں خداوند کی سب رحمتوں کا جو
اُسنے ہمسے کیں ذکر کرونگا اور اُس نہایت مہربانی کے لئے جو
اُسنے اسرائیل کے گھرانے پر اپنی رحمتوں اور اپنی شفقتوں کی کثرت
سے عطا کی ہی خداوند کا ثنا خوان ہونگا * ۸ کہ اُسنے کہا یقینا

وے میرے لوگ هین اور لڑکے جو جهوٹهے نه ٹهہرینگے چنانچه وہ اُنکا بچانیوالا هوا * ۹ اُنکی ساري تنگیون مین وہ تنگ هوا اور اُسکے حضور ایک فرشتے نے اُنهین بچایا اُسنے اپني اُلفت اور اپني محبت سے اُنهین نجات دي اُس نے اُنهین اُٹهایا اور سارے اگلے وقت مین اُنهین لئے پهرا * ۱۰ لیکن وے باغي هوئے اور اُنهون نے اُسکي روح قدس کو غمگین کیا اِسلئے وہ اُنکا دشمن هوگیا وہ اُنسے لڑا * ۱۱ پهر اُسنے اگلے دنون کو اور موسی کو اور اُسکي اُمت کو یاد کیا اور فرمایا وہ کہان هی جو اُنکو اپنے گلے کے چوپان سمیت دریا سے باهر لایا وہ کہان هی جس نے اپني روح قدس اُسکے اندر مین ڈالی * ۱۲ جس نے اپنا قوي بازو موسی کے دهنے هاتهه چلایا اور اُنکے آگے پانیون کو چیرا تاکه اپنا ایسا نام کرے جو ابد تک رهے * ۱۳ جسنے گہراؤن مین سے اُنکي هدایت کي میدان مین گهوڑے کی طرح که وے ٹهوکر نه کهاوین * ۱۴ جسطرح چارپائے نشیب مین اُترتے هین اُسیطرح خداوند کي روح اُنهین آرامگاہ مین لائي اور اُسیطرح تو نے اپنی قوم کي رهنمائی کي تاکه تو اپنے لئے ایک جلیل نام پیدا کرے * ۱۵ آسمان پر سے نگاہ کر اور اپنے قدس اور جلال کي بارگاہ سے دیکهه تیري غیرت اور قوت کہان هی تیري بڑي مایا تیري رحمتین مجهپر کیا موقوف هوئین * ۱۶ یقینا تو همارا باپ هی اگرچه ابی رهام همسے ناواقف هی اور اسرائیل همین نهین پہچانتا تو ای خداوند همارا باپ هی اور تو همارا نجات بخشنیوالا هی تیرا نام ابدي هی * ۱۷ ای خداوند کیون تو نے همین اپني راهون سے گمراہ کیا اور همارے دلکو سخت کیا که تجهسے نه ڈرین اپنے بندون کي خاطر اپنی میراث کے فرقون کي خاطر رجعت کر * ۱۸ تیري قوم مقدس تهوڑي مدت اُسکے وارث رهے تب همارے دشمنون نے تیرے مقدس کو پایمال کیا * ۱۹ هم قدیم سے اُنکے مانند هوئے که جن پر تو تسلط نهین رکهتا اور جو تیرے نام کے نهین کہلاتے *

چوسٹھوان باب

۱ کاش کہ تو آسمان کو پھاڑتا اور اُترآتا تیرے حضور پہاڑ گداز
ہوتے * ۲ جسطرح آگ لکڑی کو بالتی اور پانی آگ سے جوش
مارتا ہی تاکہ اپنا نام اپنے مخالفون مین مشہور کرے اور قومین
تیرے حضور مین لرزان ہووین * ۳ جسطرح تو نے ڈرانے کام کئے
جنکے ہم منتظر نہ تھے تو اُترآیا پہاڑ تیرے حضور گداز ہوئے * ۴ کیونکہ
قدیم سے انسان نے نہ سنا نہ کسیکے کانون تک پہنچا کسی کی آنکھہ نے
تیرے سوا کوئی خدا نہ دیکھا جو اپنے انتظار کھینچنیوالے کے ساتھہ
ایسا کچھہ کرے * ۵ تو اُس سے ملتا ہی جو خوشی کے ساتھہ صدق
کے کام کرتا ہی اور اُنسے جو تیری راہون مین تجھے یاد رکھتے ہین دیکھہ
تو غصے ہی کیونکہ ہم نے گناہ کئے ہم اُن مین قدیم سے لگے رہے
پس ہم کسطرح نجات پاوین * ۶ اور ہم تو سب کے سب نجس کے مانند
ہین اور ہماری ساری صداقت گندی دھجی کی سی ہی اور ہم سب
پتے کی طرح کملاتے ہین اور ہماری بدکاریان آندھی کے مانند ہمین
اُڑا لیگئین * ۷ اور کوئی نہین جو تیرا نام لیوالا ہی جو جاگ اُٹھے
کہ تجھسے ملجاوے کیونکہ ہماری بدکاریون کے سبب تو نے اپنے
چہرے کو ہم سے چھپایا اور ہمکو گداز کر ڈالا * ۸ لیکن اب ای
خداوند تو ہمارا باپ ہی ہم ماٹی ہین اور تو ہمارا کمہار ہی اور
ہم سب کے سب تیرے ہاتھہ کے کام ہین * ۹ ای خداوند نپٹ غصے
مت ہو اور ہماری بدکاریان سدا یاد نہ رکھہ نگاہ کر دیکھہ ہم تیری
منت کرتے ہین ہم سب تیرے بندے ہین * ۱۰ تیری پاک بستیان
بیابان بنگئین صیہون سنسان ہوا یروسلم ویران * ۱۱ ہمارا مقدس اور
خوشنما گھر جسمین ہمارے باپ دادے تیری شکرگذاری کرتے تھے
آگ سے جلگیا اور ہماری ساری پسندیدہ چیزین برباد ہوگئین *
۱۲ ای خداوند کیا تو اِن چیزون کے سبب سے آپ کو روکیگا اور
کیا خاموش رہیگا اور ہمکو نہایت دباویگا *

پینسٹھواں باب

۱ میں نے اُنکی سنی جنھوں نے مجھے نہ مانگا اُنھوں نے مجھے پایا جنھوں نے مجھے نہ ڈھونڈھا میں نے ایک گروہ کو جو میرے نام سے نہیں کہلاتی ہی کہا مجھے دیکھہ مجھے دیکھہ * ۲ میں ایک سرکش گروہ کے لئے سارے دن اپنے ہاتھہ پھیلائے رہا جو اپنی فکروں کی پیروی میں ایسی راہ چلتی ہی کہ اچھی نہیں * ۳ اُس گروہ کے لئے جو سدا میرے منہہ پر مجھے کھجا کے غصہ دلاتی ہی باغوں میں قربانیاں گذرانتی اور اینٹوں پر لبان جلاتی ہی * ۴ جو گوروں میں رہتی اور قبروں میں بستی ہی جو سووروںکا گوشت کھاتی اور نفرتی چیزوں کا شوربا اُنکے باسنوں میں ہی * ۵ اور کہتی ہی اُدھرہی کھڑا رہ میرے نزدیک مت آ کیونکہ میں تجھسے پاک تر ہوں یے ایسے ہیں جیسے دھوآں میرے ناک کے لئے اور جیسے آگ جو دن بھر جلا کرتی ہی * ۶ دیکھو میرے آگے لکھا ہی سو میں خاموش نہ رہونگا میں بدلا دونگا بلکہ اُنکی گود میں بھی بدلا دونگا * ۷ تمہاری بدکاریوں اور تمہارے باپ دادوں کی بدکاریوں کا بدلا ایک ساتھہ خداوند فرماتا ہی کہ وے پہاڑوں پر خوشبوئیاں جلاتے اور ٹیلوں پر میری تکفیر کرتے تھے اُن اگلے کاموںکا بدلا میں اُنکی گود میں دونگا * ۸ خداوند یوں فرماتا ہی جیسا شیرہ انگوروں کے خوشے میں موجود ہی اور کوئی کہتا ہی اُسے خراب نہ کر کہ اُسمیں برکت ہی ویساہی میں اپنے بندوں کی خاطر کرونگا اور اُن سبھونکو ہلاک نہ کرونگا * ۹ اور میں یعقوب میں سے نسل نکالونگا اور یہوداہ میں سے اپنے پہاڑ کا وارث اور میرے برگزیدے اُسکے وارث ہونگے اور میرے بندے وہاں بسینگے * ۱۰ اور سروں گلّونکی چراگاہ ہوگی اور عکور کا نشیب بیلوں کے بیٹھنیکا مکان میرے اُن لوگوں کے لئے جو میرے طالب ہیں * ۱۱ لیکن تم جو خداوند کو ترک کرتے ہو اور میرے مقدس کوہ کو بھول جاتے ہو اور جد کے لئے دسترخوان تیار کرتے ہو اور منی کے لئے جام بھرتے ہو * ۱۲ میں تمہیں گن گنکے تلوار کے سپرد کرونگا

اور تم سب مسلخ پر جھک جاؤگے یہہ اِس لئیے ھوگا کہ جب مَین نے بلایا تم نے جواب نہین دیا جب مَین نے کہا تم نے نہ سنا بلکہ میری آنکھون کے آگے بدی کی اور وہ چیز پسند کی جس سے مَین ناخوش تھا * ۱۳ اِس لئیے خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ دیکھو میرے بندے کھاوینگے پر تم بھوکھے رھوگے دیکھو میرے بندے پیوینگے پر تم پیاسے رھوگے اور دیکھو میرے بندے شادمان ھونگے پر تم پشیمان * ۱۴ دیکھو میرے بندے دل کی خوشی سے گائینگے پر تم دلگیری کے سبب نالہ کروگے اور جان کاھی سے واویلا کروگے * ۱۵ اور تم اپنا نام لعنت کی مثل مارنیکو میرے برگزیدون کے لئیے چھوڑ جاؤگے اور خداوند خدا تمکو قتل کریگا اور اپنے بندون کو دوسرے نام سے بلائیگا * ۱۶ جو کوئی زمین مین اپنی دعاے خیر کرے سچے خدا مین اپنی دعاے خیر کریگا اور جو کوئی زمین مین قسم کھاے سچے خدا کے نام سے قسم کھائیگا کیونکہ اگلی مصیبتین فراموش ھوگئین اور وے میری آنکھون سے پوشیدہ ھین * ۱۷ کہ دیکھو مَین نئے آسمان اور نئی زمین کو پیدا کرتا ھون اور جو آگے تھے اُنکا پھر ذکر نہوگا اور وے خاطر مین پھر نہ آوینگے * ۱۸ بلکہ تم میری اِس نئی خلقت سے ابدی خوشی اور شادمانی کروگے کیونکہ دیکھہ مَین یروسلم کو خوشی اور اُسکے لوگون کو شادمانی بناؤنگا * ۱۹ اور مَین یروسلم سے خوش ھوؤنگا اور اپنے لوگون سے مسرور اُسمین رونے اور پیٹنے کی صدا کبھی پھر سنی نہ جائیگی * ۲۰ سو آگے کو وھان ایسا کوئی لڑکا نہوگا جو بوڑھا نہو اور نہ ایسا کوئی بوڑھا جو اپنی عمر پوری نہ کرے کیونکہ وہ لڑکا ھوگا جو سو برس کا ھوکے مرے بلکہ گنہگار بھی سو سو برس کے ھوکے مورد لعنت ھونگے * ۲۱ وے گھر بناوینگے اور اُن مین بسینگے وے تاکستان لگاوینگے اور اُنکے میوے کھاوینگے * ۲۲ اور ایسا نہوگا کہ وے بناوین اور دوسرا بسے اور وے لگاوین اور دوسرا کھاوے کیونکہ میرے بندون کے ایام درخت کے ایام کے مانند ھونگے اور میرے برگزیدے اپنے ھاتھون کی محنت کے حاصل ھمیشہ پاتے رھینگے * ۲۳ اُنکی مشقت بے ثمرہ نہوگی اور وے

ناگہان ہلاکت کے لئے لڑکے نہ جنینگے کیونکہ وے اپني نسل سمیت خداوند کے مبارکونکي نسل ٹھہرینگے * ۲۴ اور ایسا ہوگا کہ پیشتر اس سے کہ وے پکارین مین جواب دونگا اور وے ہنوز کہہ نہ چکینگے کہ مین سن لونگا * ۲۵ گرگ اور گوسپند ایک ساتھہ چرینگے اور شیر بیل کے مانند گھاس کہایگا اور سانپ کي روٹي مٹي ہوگي وے میرے سارے مقدس پہاڑ پر دکھہ نہ دینگے نہ غارت کرینگے خداوند فرماتا ہي *

چہیاسٹھوان باب

۱ خداوند یون فرماتا ہي کہ آسمان میرا تخت ہي اور زمین میرے پانو کي کرسي وہ گھر کہان ہي کہ میرے واسطے بناتے اور میري آرامگاہ کہان ہي * ۲ کہ یے سب چیزین تو میرے ہاتھہ نے بنائین اور یے سب موجود ہوئین خداوند فرماتا ہي لیکن مین اس شخص پر نگاہ کرونگا جو غریب اور فروتن اور میري بات سے لرزان ہي * ۳ وہ جو ایک بیل ذبح کرتا اسکے مانند ہي جسنے ایک آدمي مارا اور وہ جو ایک برہ قرباني کرتا ہي اسکے برابر ہي جسنے ایک کتے کا سر کاٹا ہي جو ہدیہ سو سور کا لہو گذرانتا ہي اور لبان جلانیوالا اسکے مانند ہي جو بت کو دعاے خیر دیتا ہي ہان انہون نے اپني راہین پسند کین اور انکے جي ان نفرتون سے مسرور ہین * ۴ مین بھي انکي مصیبتون کو انتخاب کرونگا اور جس سے ڈرتے ہین اسے انپر پہنچاؤنگا کیونکہ جب مین نے پکارا تو کسینے جواب نہ دیا جب مین نے کہا تو انہون نے نہ سنا بلکہ انہون نے میري آنکھونکے آگے شرارت کي اور اس بات کو اختیار کیا جس سے مین ناخوش تھا * ۵ خداوند کي بات سنو اي تم جو اسکے کلام سے لرزان ہو تمہارے بھائي جو تمہارا کینہ رکھتے اور میرے نام کے واسطے تمہین نکالتے کہتے ہین خداوند کي تمجید کي جایگي اور وہ تمہاري خوشي کے لئے دکھائي دیگا پر وے پشیمان ہونگے * ۶ غلغلہ

کي آواز شہر کي طرف سے بھي آواز ہیکل میں سے یہہ خداوند کي آواز ہے جو اپنے دشمنوں کو سزا دیتا ہے * ۷ پیشتر اُس سے کہ اُسے درد لگیں وہ جن پڑي اور اُس سے آگے کہ وہ درد کھاوے وہ فرزند نرینہ جنی * ۸ ایسي بات کسنے سني ایسی چیز کسنے دیکھي کیا ہو سکتا کہ زمین ایک دن میں جنے یا ایک بارگي ایک گروہ پیدا ہووے کہ صیہون جھکي اور بچے جن دیتھي * ۹ کیا میں رحم کو کھولوں اور پھر اُسے نہ جنوٗن خداوند فرماتا ہے کیا میں جو جناتا ہوں رحم کو بند کروں تیرا خدا کہتا ہے * ۱۰ تم یروسلم کے ساتھہ خوشي کرو اور اُسکے ساتھہ عیش کرو تم سب جو اُس سے محبت رکھتے ہو اور اُسکے ساتھہ نہایت خوش ہو تم سب جو اُسکے لئے ماتم کرتے ہو * ۱۱ تا کہ تم چوسو اور اُس کے تسلي دینیوالے پستانوں سے سیر ہوؤ تاکہ تم نچوڑو اور اُسکی شوکت کي فراوانی سے لذت پاؤ * ۱۲ کیونکہ خداوند یوں فرماتا ہے دیکھہ میں سلامتی نہر کے مانند اور قوموںکي شوکت سیلاب کے مانند اُس پاس رواں کروں کہ تم چوسوگے اور اُسکی گود میں اُٹھائے جاوگے اور اُسکے زانوؤں پر کھلائے جاوگے * ۱۳ جسطرح ما اپنے بیٹیکو دلاسا دیتي ہے اُسیطرح میں تمہیں دلاسا دونگا اور تم یروسلم میں تسلي پاؤگے * ۱۴ اور جب تم یہہ دیکھوگے تو تمہارا دل خوش ہوگا اور تمہاري ہڈیاں سبزے کے مانند نشو نما کرینگي اور خداوند کا ہاتھہ اپنے بندوں پر ظاہر ہوگا پر اُسکا غصہ دشمنوں پر بھڑکیگا * ۱۵ کیونکہ دیکھو خداوند آگ میں آویگا اور اُسکا مرکب گرد باد کے مانند چلیگا تاکہ جوش سے اپنا غصہ اور آتش کے شعلہ کے ساتھہ اپنا قہر اُن پر لاوے * ۱۶ کہ آگ سے اور اپنی تلوار سے خداوند سارے بشر کا اِنصاف کریگا اور اسرائیل کے مقتول بہت سے ہونگے * ۱۷ وے جو باغوں کے بیچ میں اپنے تئیں فلانے کے پیچھے پاک اور طاہر کرتے ہیں جو سور کا گوشت اور مکروہ چیزیں اور چوہا کھاتے ہیں وے سب کے سب فنا ہو جاینگے خداوند فرماتا ہے * ۱۸ کیونکہ میں اُنکے کاموں اور اُنکے منصوبوں سے آگاہ ہوں اور ایسا ہوگا کہ

میں ساری اُمتوں اور زبانوں کو فراہم کرونگا اور وے سب آوینگے اور
میرے جلال دیکھینگے * ۱۹ اور میں اُنکے درمیان ایک نشان نصب کرونگا
اور میں اُنکو جو اُن میں سے گریزان ہونگے قوموںکی طرف بھیجونگا یعنی
ترسیس اور پول اور لود کو جو تیر انداز ہیں اور توبال اور یونان کو اور
دور کے جزیروں کو جنھوں نے میرا آوازہ نہ سنا اور میرا جلال نہ دیکھا
وے قوموںکے درمیان میرا جلال بیان کرینگے * ۲۰ اور وے تمھارے
سارے بھائیونکو خداوند کے ہدیے کے لئے ساری قوموں میں سے
گھوڑوں پر اور گاڑیوں پر اور میانوں میں اور خچروں پر اور ساندنیوں پر
یروسلم میرے کوہ مقدس کو لاوینگے خداوند فرماتا ہے جیسا کہ
بنی اسرائل پاک برتنوں میں ہدیہ خداوند کے گھر میں لاتے ہیں *
۲۱ اور میں اُن میں سے کاہن اور لیوی ہونے کے لئے لونگا خداوند
فرماتا ہے * ۲۲ کیونکہ جیسا نئے آسمان اور نئی زمین جو میں بناؤنگا
میرے حضور قایم رہینگے ویساہی تمھاری نسل اور تمھارا نام باقی
رہینگے خداوند فرماتا ہے * ۲۳ اور ایسا ہوگا کہ ایک نئے چاند سے
دوسرے تک اور ایک سبت سے دوسرے تک سارے بشر عبادت کے لئے
میرے حضور آوینگے خداوند فرماتا ہے * ۲۴ اور وے نکل کے
اُن لوگوں کی لاشوں پر جو مجھسے باغی ہوئے نظر کرینگے کیونکہ اُنکا
کیڑا نہ مریگا اور اُنکی آگ نہ بجھیگی اور سارے بشر کو اُنسے
نفرت آویگی *

يرمياه

پهلا باب

۱ خلقياه کے بيٹے يرمياه کا کلام جو عناتوت مين زمين بنيمين کے کاهنون مين سے تها * ۲ جس پر خداوند کا کلام آمون کے بيٹے يهوداه کے بادشاه يوسياه کے دنون مين اسکے جلوس کے تيرهوين برس مين نازل هوا * ۳ يهي نازل هوا يهوداه کے بادشاه يهويقيم بن يوسياه کے دنون مين يهوداه کے بادشاه صدقياه بن يوسياه کے گيارهوين برس کے تمام هونے تک يروسلم کے لوگون کي اسيري تک جو پانچوين مهينے مين تهي *

۴ خداوند کا کلام کهتا هوا ميرے پاس آيا * ۵ کہ پيٹ مين بنانے سے پهلے مين نے تجهے جانا اور رحم مين سے نکلنے کے پهلے تجهے مقدس کيا اور گروهون کے لئے تجهے نبي ٹههرايا * ۶ مين نے کها افسوس اي خداوند خدا ديکهه مين بولنے نهين جانتا کيونکه لڑکا هون *

۷ پر خداوند نے مجهکو کها مت بول کہ لڑکا هون کيونکه جن سبهون کے پاس مين تجهے بهيجونگا تو جائيگا اور هر بات جو مين تجهے فرماونگا تو کهيگا * ۸ تو اُنسے مت ڈر کيونکه خداوند کهتا هي مين تجهے بچانيکو تيرے ساتهه هون * ۹ تب خداوند نے اپنا هاتهه بڑها کے ميرا منهه چهوا اور مجهے فرمايا کہ ديکهه مين نے اپنا کلام تيرے منهه مين ڈالا * ۱۰ ديکهه آج کے دن مين نے تجهے قومون پر اور مملکتون پر اختيار ديا کہ اُکهاڑے اور ڈهاوے تباه کرے اور ويران کرے بناوے اور لگاوے *

۱۱ پهر خداوند کا کلام کهتا هوا ميرے پاس آيا کہ اي يرمياه تو کيا ديکهتا هي بولا کہ بادامي عصا ديکهتا هون * ۱۲ اور خداوند نے

مجھے فرمایا کہ تو نے ٹھیک دیکھا کیونکہ میں اپنا کلام پورا کرنے پر تیار ہون * ۱۳ دوسرے بار خداوند کا کلام کہتا ہوا میرے پاس آیا کہ تو کیا دیکھتا ہی میں نے کہا ابلتی ہوئی دیگ دیکھتا ہون جسکا رخ اُترکی طرف سے ہی * ۱۴ تب خداوند نے مجھے فرمایا کہ اِس سرزمین کے سارے باشندون پر اُترکی طرف سے بلا آویگی * ۱۵ کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ دیکھہ میں اُترکی مملکتون کے سارے خاندانون کو بلاونگا اور وے آوینگے اور ہرایک اپنی اپنی کرسی یروسلم کے پھاٹکون کی پیٹھہ میں اور اُسکی چارون طرف کی دیوارون پر اور یہوداہ کے تمام شہرون پر بچھاویگا * ۱۶ اور اُنکی ساری برائی کے لئے میں اپنا انصاف فرماونگا کیونکہ اُنھون نے مجھے چھوڑ کر بیگانے الاھون کے سامھنے لوبان جلایا اور اپنے ہاتھہ کے بنائے ہوون کو پوجا * ۱۷ اور تو اپنی کمر باندھکے اُٹھہ اور جو کچھہ میں تجھے فرماؤن اُنسے کہہ اُنسے مت ڈرتا نہوکہ میں تجھے اُنکے سامھنے ڈراون * ۱۸ کیونکہ دیکھہ میں نے آج ساری سرزمین کے مقابل اور یہوداہ کے بادشاہون کے مقابل اور اُسکے سردارونکے مقابل اور اُسکے کاہنون کے مقابل اور دیہی لوگون کے مقابل تجھکو قلعہ بند شہر اور آہنی ستون اور برنجی دیوار ٹھہرایا * ۱۹ اور یے تیرے ساتھہ لڑینگے لیکن تجھپر غالب نہونگے کیونکہ خداوند فرماتا ہی کہ میں تجھے بچانیکو تیرے ساتھہ ہون *

دوسرا باب

۱ پھر خداوند کا کلام کہتا ہوا میرے پاس آیا * ۲ کہ تو جا اور یروسلم کے کانون میں پکار کے کہہ کہ خداوند یون فرماتا ہی کہ تیری جوانی کی مہربانی اور تیری شادی کی محبت میں یاد میں لاتا ہون جبکہ بیابان میں بن بوئی زمین میں تو میرے پیچھے پیچھے گئی * ۳ اسرائیل خداوند کے لئے مقدس تھا اُسکی بڑھتی کا پہلا پھل سب جو اُسے کھاجاتے اثامی ہونگے برائی اُنپر آویگی خداوند فرماتا ہی * ۴ ای اہل یعقوب

اور اهل اسرائیل کے سب خاندانو خداوند کا کلام سنو * ۵ خداوند یون فرماتا هی کہ تمهارے باپ دادون نے مجهه مین کونسی بے انصافی پائی جو وے مجهسے دور هوئے اور بطلان کے پیچهے جا کے باطل هوگئے * ۶ اُنهون نے نہین کہا کہ خداوند کہان هی جو همین مصر کی سرزمین سے چهڑا لایا اور بیابان مین همکو چلایا جو ویران اور غاردار زمین هی ظلمات اور ظل موت کی زمین هی جہان کوئی نہین گذرتا اور کوئی آدمی بود و باش نہین کرتا * ۷ اور مین تمکو پهلدار زمین مین لایا کہ تم اُسکا پهل اور تحایف کهاؤ پر تم نے داخل هوکے میری زمین ناپاک کی اور میری میراث مکروہ بنائی * ۸ کاهنون نے نہین کہا کہ خداوند کہان هی اور صاحبان شریعت نے مجهے نجانا اور چرواهے مجهسے پهر گئے اور نبیون نے بعل کے نام پر نبوت کی اور لاحاصل چیزون کے پیچهے پڑے * ۹ سو خداوند فرماتا هی اسلئے مین هنوز تم سے مباحثہ کرونگا اور تمهارے لڑکون کے لڑکون سے مباحثہ کرونگا * ۱۰ کیونکہ پارکتیون کے ٹاپوون مین گذر کے دیکهو اور کیدار مین بهیجکے خوب سوچو اور دیکهو کہ ایسی بات هوئی * ۱۱ کیا کسی قوم نے اپنے الاهون کو جو حقیقت مین الاہ نہین بدل ڈالا پر میری قوم نے اپنے جلال کو لاحاصل چیزون سے بدل ڈالا * ۱۲ اے اسمانو اس سے تعجب کرو اور تهرتهراؤ نہایت ویران هوؤ خداوند فرماتا هی * ۱۳ کیونکہ میرے لوگون نے دو برائیان کین انهون نے مجهہ جیتے پانی کے سوتے کو چهوڑ دیا اور اپنے لئے کوئے ٹوٹے هوئے کوئے کهودے مین جنمین پانی نہین ٹهہرتا *

۱۴ کیا اسرائیل غلام هی کیا وہ خانہ زاد هی وہ کیون غنیمت هوگیا * ۱۵ جوان شیر اُسپر غرائے اُنهون نے آواز دی اور اُسکی زمین ویران بنائی اُسکے شہر جل گئے کہ کوئی بسنے والا نرہا * ۱۶ بنی نوف اور بنی تہفیس تیری کهوپڑی توڑینگے * ۱۷ کیا تو اِسے اپنے لئے نہین کماتا هی جو تو نے خداوند اپنے خدا کو ترک کیا جسوقت وہ تجهکو راہ مین چلاتا تها * ۱۸ اور اب سیحور کا پانی پینے کو

تجھے مصر کی راہ مین کیا کام ھی اور نہر فرات کا پانی پینے کو تجھے اسور کی راہ مین کیا کام ھی * ۱۹ تیرے ھی بدی تجھے تادیب دیگی اور تیری بغاوت تجھکو تنبیہ دیگی جان اور دیکھہ کہ خداوند اپنے خدا کو چھوڑنا برا اور کڑوا ھی اور نہ تجھمین میرا ڈر نہین خداوند رب الافواج فرماتا ھی * ۲۰ کیونکہ قدیم سے تو نے اپنا جوا توڑا بندھنون کو چھانٹ ڈالا اور کہا کہ مین بندگی نکرونگی کہ ھر اونچے پہاڑ پر اور ھر ھرے درخت کے تلے تو زنا کرنے کو لیٹتی ھی * ۲۱ مین نے تجھے خاص انگور لگایا بالکل چوکھا بیج پھر تو کیونکر ایری انگور کی بگڑی ھوئی لتا میرے لئے ھوگئی * ۲۲ کیونکہ ھرچند تو اپنے کو سجی سے دھووے اور بہت سا صابن لیوے تد بھی خداوند خدا کہتا ھی تیری شرارت میرے حضور داغدار ھی * ۲۳ تو کیونکر کہتی ھی کہ مین پلید نہین ھون مین بعلیم کے پیچھے نہین گئی تو اپنی راہ وادی مین دیکھہ جو تو نے کیا جان تو چالاک ارتنی کی مانند ھی جو مست ادھر اودھر دوڑتی ھی * ۲۴ وحشی گدھی کی مانند جسکی جنگل عادت ھی جو خواہش کے مارے ھوا سونگتا ھی خواہش پوری کرنے سے کون اسے باز رکھہ سکتا ھی اسکے ڈھونڈھنے والے تھکا نہین جاتے اسکے مہینے مین وے اسے پاوینگے * ۲۵ تو اپنے پانو کو ننگائی سے اور اپنے گلے کو پیاس سے روک لیکن تو نے کہا کہ فائدہ نہین کیونکہ مین نے بیگانون سے محبت کی اور انکے پیچھے چلونگی * ۲۶ جیسا پکڑے جانے مین چور شرمندہ ھوتا ھی ویساھی اسرائیل کا گھرانا وے اور انکے بادشاہ انکے سردار اور انکے کاھن اور انکے نبی شرمندہ ھوتے ھین * ۲۷ جو درخت سے کہتے کہ تو میرا باپ اور پتھر کو کہ تو نے مجھے جنا ھی کیونکہ انھون نے میری طرف پیٹھہ کی پر منہہ نہین لیکن اپنی مصیبت کے وقت کہینگے کہ اٹھکے ھمکو بچا * ۲۸ لیکن تیرے معبود کہان ھین جنھین تو نے اپنے لئے بنایا وے اٹھین اگر تیری مصیبت کے وقت وے تجھے بچا سکین کیونکہ اے یہوداہ تیرے شہرون کی گنتی کے موافق تیرے معبود ھین *

۲۹ تم کاھیکو مجھسے مباحثہ کروگے تم سب مجھسے پھر گئے ھو خداوند
کہتا ھي * ۳۰ تمھارے لڑکون کو مین نے بیفایدہ مارا اُنھون
نے تنبیہ نہین پائي تمھارے ھي تلوار پھاڑنے والے شیر کي مانند
تمھارے نبیون کو کھا گئي ھین *

۳۱ اي زمانہ خداوند کا کلام دیکھہ کیا مین اسرائیل کو بیابان
ھوا یا تاریکي کي زمین میرے لوگون نے کیون کہا کہ ھم اپنے مختار
ھین پھر تیرے پاس نہ آوینگے * ۳۲ کیا کنواري اپنا سنگار یا دلہن اپني
عروسي پوشاک بھول جاتي ھي پر میرے لوگ بیشمار دنونسے مجھکو
بھول گئے * ۳۳ محبت ڈھونڈھنے کے لئے کیون تو اپني راہ آراستہ
کرتي ھي اسي لئے بھي تونے شریرون کو اپني راھین سکھلائین *
۳۴ تیرے دامنون مین غریب بے قصورون کا خون بھي پایا جاتا ھي
مین نے اسے جستجو سے نہین پایا بلکہ ان سبھون پر * ۳۵ تد بھي
تو نے کہا ھي کہ اسلئے کہ مین بے قصور ھون اسکا غضب یقینا
مجھسے جاتا رھیگا دیکھہ مین تجھسے مباحثہ کرونگا اس تیرے کہنے
سے کہ مین خطاکار نہین ھون * ۳۶ اپني راہ بدلنے کے لئے تو کیون
ایسي دوڑتي ھي مصر سے بھي تو شرمائي جایگي جیسے اسور سے تو
شرمائي گئي * ۳۷ یہان سے بھي اپنے سر پر ھاتھہ رکھے ھوئے تو نکل
جایگي کیونکہ خداوند نے تیرے آسرون کا انکار کیا اور تو اُنمین
بہرہ ور نہوگي *

تیسرا باب

۱ کہ اگر کوئي مرد اپني جورو کو نکالے اور وہ اُسکے یہان سے جا کے
دوسرے مرد کي ھو جاے کیا وہ پھر اُسپر مایل ھوگا کیا وہ زمین نہایت
ناپاک نہوگي لیکن تو نے بہت سے یارون کے ساتھہ زنا کیا تد بھي میري
طرف پھر خداوند فرماتا ھي * ۲ پہاڑون کي طرف اپني آنکھین اُٹھا
اور دیکھہ کونسي جگہہ ھي جہان تو نے زنا نہین کیا عرب کے مانند
جو بیابان مین ھي تو اُنکے لئے راھون پر بیٹھي تو نے اپني زناکاریون

اور بدکاریونسے زمین کو ناپاک کیا * ۳ جھڑی روکی گئی اور آخری برسات نہین ہوئی اور تو فاحشہ عورت کا چہرہ رکھتی ہی اور شرم نہین مانتی ہی * ۴ کیا اب تو پکار کے مجھے نہین کہتی کہ ای میرے باپ تو میری جوانی کا رہنما تھا * ۵ کیا وہ سدا اپنا غضب رکھیگا کیا وہ اُسے ہمیشہ تک رکھیگا دیکھہ تو ایسی باتین تو بولتی ہی پر برائیان کرتی اور کرچکتی ہی *

۶ یوسیاہ بادشاہ کے دنون مین خداوند نے مجھسے کہا تو نے دیکھا ہی کہ باغی اسرائیل نے کیا کیا ہی وہ ہر اونچے پہاڑ پر اور ہر ہرے درخت کے تلے گئی اور وہان زناکاری کی * ۷ اِن ساری باتون کے پیچھے مین نے اُس سے کہا کہ میری طرف پھر آ پر وہ نہ پھری اور اُسکی بےوفا بہن یہوداہ نے دیکھا * ۸ اور مین نے دیکھا کہ جب اِسہی باعث سے کہ اُسنے زناکاری کی مین نے باغی اسرائیل کو نکالا اور اُسے طلاقنامہ دیا تب بھی اُسکی بےوفا بہن یہوداہ نڈری بلکہ جا کے بھی زناکاری کی * ۹ اور ایسا ہوا کہ اپنی بے شرم زناکاری سے اُسنے زمین کو ناپاک کیا اور پتھر اور لکڑی کے ساتھہ زناکاری کی * ۱۰ اور باوجود اِس سب کے اُسکی بےوفا بہن یہوداہ میری طرف اپنے سارے دل سے نہ پھری بلکہ مکر سے خداوند کہتا ہی * ۱۱ اور خداوند نے مجھسے کہا کہ بےوفا یہوداہ سے باغی اسرائیل نے اپنے کو صادق ٹھہرایا ہی *

۱۲ جا اور اُتر کی طرف پکار کے کہہ خداوند فرماتا ہی کہ ای باغی اسرائیل پھر آ مین تم پر چین ابرو نہونگا کیونکہ خداوند فرماتا ہی مین رحیم ہون مین سدا تک غضب نرکھونگا * ۱۳ خداوند فرماتا ہی صرف اپنی شرارت جان کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گئی اور ہرایک ہرے درخت کے تلے بیگانون کے ساتھہ من مانتی چلی اور میری آواز نہین سنی * ۱۴ خداوند فرماتا ہی ای باغی لڑکو پھرو کیونکہ مین تمہارا خاوند ہون اور شہر مین سے ایک کو اور فرقہ مین سے دو کو لیکے تمہین صیحون مین لاونگا * ۱۵ اور مین اپنے ہی من کے موافق تمہین چروا ہے دونگا اور وے تمہین دانائی اور سمجھہ سے

چراویںگے * ۱۶ اور خداوند فرماتا هی که ایسا هوگا که جب اُن دنون میں تم زمین پر بڑھو گے اور بہت هوگے تب وے پهر نکہینگے که خداوند کے عہد نامے کا صندوق وہ آنکے دل پر نہیچڑهیگا وے آسے یاد میں نہ لاوینگے اور آسکي زیارت نکرینگے اور وہ پهر بنایا نجایگا * ۱۷ اسوقت یروسلم خداوند کا تخت کہاویگا اور وهان ساري قومین خداوند کے نام سے یروسلم میں جمع هونگین اور وے پهر اپنے برے دل کي سختي پر نہ چلینگے * ۱۸ آنہین دنون میں یہوداہ کا گهرانا اسرائیل کے گهرانے میں جایگا اور وے اتر کي زمین میں سے اُس زمین میں ایک ساتھہ آوینگے جسے میں نے تمہارے باپ دادون کو میراث میں دیا * ۱۹ اور میں نے کہا کہ میں تجهے بیٹون میں کیونکر رکھون اور زمین مرغوب قومون کے لشکرون کي جلالي میراث کیونکر تجهے دون پهر میں نے کہا کہ تو مجهے پکاریگي اي باپ اور میرے پیچهے آنے سے پهر نجایگي * ۲۰ جیسا کوئي عورت اپنے خصم سے بےوفا هو ویسا اي اسرائیل کے گهرانے تم مجهسے بےوفا هوئے هو خداوند کہتا هی * ۲۱ اونچي جگهون پر آواز سني جاتي هی بني اسرائیل کے نوحے اور دعائین کیونکه انہون نے اپني راہ ٹیڑهي کي اور خداوند اپنے خدا کو بهول گئے * ۲۲ اي الٹي لڑکو پهرو میں تمہاري بغاوتون کو رفع کرونگا دیکهه هم تیرے پاس آتے هیں که تو خداوند همارا خدا هی * ۲۳ في الحقیقت جو بڑهتي ٹیلون اور پہاڑون سے هی سو جهوٹهي هی في الحقیقت خداوند همارے خدا میں اسرائیل کي نجات هی * ۲۴ اور یہي جو شرم کا باعث هی هماري جواني سے همارے باپ دادون کے مال آنکے بهیڑ اور گاے آنکے بیٹے اور بیٹیان کها گیا * ۲۵ هم اپنے شرم میں پڑے رهتے اور رسوائي همکو ڈهانپتي اسلئے که هم اور همارے باپ دادے جواني سے آج تک خداوند اپنے خدا کے خطاکار هیں اور خداوند اپنے خدا کے سخن کا شنوا نہوئے *

چوتھا باب

۱ خداوند فرماتا ھی کہ ای اسرائیل اگر تو میری طرف پھرے تو تو اپنی وطن کو پھریگا اور اگر تو اپنا مکروھات کو میری نظر سے دور کرے تو تو آوارہ نہوگا * ۲ اور تو سچائی اور عدالت اور صداقت سے خداوند حی کی قسم کھایگا اور قومین اسمین اپنے کو مبارک جانینگی اور اسپر فخر کرینگی *

۳ کیونکہ خداوند یہوداہ اور یروسلم کے لوگون سے یون فرماتا ھی کہ اپنی زمین کا کھیت بناو اور کانٹون مین نہ چھینٹو * ۴ ای یہوداہ کے لوگو اور یروسلم کے باشندو خداوند کے لئے اپنا ختنہ کرو اور اپنے من کی کھلڑی دور پھینکو نہووے کہ تمھارے کامون کی برائی سے میرا قہر آگ کے مانند اٹھے اور ایسا بھڑکے کہ پھر بجھہ نسکے * ۵ یہوداہ مین مشہور کرو اور یروسلم مین سناو اور کہو کہ زمین مین نرسنگھا پھونکو بلند آواز سے پکارو اور کہو کہ جمع ھوؤ اور قلعہ بند شہرون مین چلو * ۶ تم صیعون کی طرف نیزہ بلند کرو ھٹو مت ٹھہرو کیونکہ بلا مین یعنے بڑی ھلاکت اتر سے لاونگا *

۷ وہ شیر جھاڑی سے اٹھا اور قومون کا ھلاک کرنے والا روانہ ھوا وہ تیری زمین ویران کرنے کو اپنی جگہہ سے نکلا تیرے شہر بنا باشندے اجاڑ ھونگے * ۸ اسلئے تم اپنی کمر پر ٹاٹ باندھو روؤ اور واویلا کرو کیونکہ ھم پر سے خداوند کے غضب کی گرمی نہین گئی * ۹ خداوند کہتا ھی کہ اسدن ایسا ھوگا کہ بادشاہ اور سردارون کے دل ٹوٹ جاینگے اور کاھن گھبراھٹ مین پڑینگے اور نبی حیران ھونگے * ۱۰ تب مین نے کہا ھاے ای خداوند خدا یقینا تونے اس قوم کو اور یروسلم کو یہہ کہکے خوب بھلایا ھی کہ سلامتی باوجودیکہ تلوار انکی جان تک پہنچتی * ۱۱ اس وقت اس قوم کو اور یروسلم کو کہا جاویگا میری قوم کی بیٹی کی طرف جنگل کی اونچی جگہونسے گرم ھوا جایگی اسانے اور صاف کرنے کے لئے نہین * ۱۲ بلکہ ایک ھوا جو اس سے پوری ھی مجھسے جایگی اب مین انکا انصاف کرونگا * ۱۳ دیکھو وہ

بدلیون کے مانند چڑھه آویگا اور اسکی رتھین بهونڈر کے مانند اسکے
گهوڑے عقابون سے تیز هین واویلا هم پر که هم لوٹے جاتے * ۱۴ ای
یروسلم اپنے دل کو برائی سے دهو تاکه تو نجات پاوے کبتک تیری
شرارت کے خیال تیرے اندر بسے رهینگے * ۱۵ کیونکه دان سے آواز اشتهار
کرتی هی اور افرایم کے پهاڑ سے آفت سناتی هی * ۱۶ قومون کو
خبردو دیکهو یروسلم کے مقابل سناو که محاصره کرنیوالے دور زمین
سے آتے هین اور یهوداه کے شهرون کے مقابل اپنی آواز دیتے هین *
۱۷ کهیت کے رکهوالون کے مانند وے اسے گهیرتے هین کیونکه
وه مجهسے پهر گئی خداوند کهتا هی * ۱۸ تیری چال اور تیرے
کامون نے تجهکو اس حال تک پهنچایا یه تیری برائی هی کیونکه
کڑوی هی که تیرے دلمین پهنچتی *

۱۹ میری انتڑیان میری انتڑیان میرے دل کے پردے دردمند هین میرا
دل جوش مین هی مین چپ نهین ره سکتا کیونکه ای میری جان
تونے نرسنگهے کی آواز لڑائی کا شور سنا * ۲۰ هلاکت پر هلاکت سنائی
جاتی هی کیونکه تمام زمین لوٹی جاتی میرے خیمے اچانک اور میرے
سارے پردے ایکدم مین لوٹے جاتے * ۲۱ کب تک مین نیزه کو دیکهونگا
اور نرسنگهے کی آواز سنونگا * ۲۲ که میرے لوگ نادان هین وے مجهے
نهین جانتے وے ناخلف لڑکے هین اور عقل نهین رکهتے بدکاری مین
عقلمند هین پر نیکوکاری مین بے عقل * ۲۳ مین نے زمین کو دیکها
اور کیا دیکهتا هون که ویران اور سنسان آسمان کو بهی که بے نور هی *
۲۴ مین نے پهاڑون کو دیکها اور کیا دیکهتا هون که وے تهرتهراے اور سارے
ٹیلے هل گئے * ۲۵ مین نے دیکها اور کیا دیکهتا هون که کوئی
آدمی نهین اور سب هوائی پرندے اڑ بهاگے * ۲۶ مین نے دیکها اور
کیا دیکهتا هون که کرمل دشت هو گیا اور خداوند کے آگے اسکے
قهر کی گرمی کے آگے اسکے سارے شهر تباه هو گئے * ۲۷ کیونکه
خداوند یون کهتا هی که تمام زمین ویران هو گی تسبهی مین بالکل
هلاک نکرونگا * ۲۸ اسلیئے زمین ماتم کریگی اور آسمان سیاه پوش هونگے

کیونکه مین نے کہا اور ٹهانا مین اُس سے نه پچهتاونگا اور نه هٹونگا *
۲۹ سوار اور تیرانداز کے شور سے هر شهر بهاگیگا اندهیرے جنگلون
مین جا رهینگے اور ٹیلون پر چڑهینگے هر شهر چهوڑا جایگا اور کوئي باشنده
اُسمین نه رهیگا * ۳۰ لوٹی جا لے پر تو کیا کریگي اگرچه تو قرمزي
سے اپنے کو آراسته کرے اگرچه تو سنهلے زیور سے اپنے کو سنگارے
اگرچه بي انکهون مین سرمه لگاوے تدبهی تو اپني آرایش بے فایده
کرتي هی تیرے عاشق تجهکو حقیر جانینگے وے تیري جان کے
خواهان هونگے * ۳۱ کیونکه بنت صیحون کي آواز جنے والي عورت کے
چلانے کے مانند جو پیٹ سے اپنا پهلوٹا جنتي هی مین نے سني که وه
هانپتي هی اور اپنے هاته پهیلا کے کهتي هی هاے مجهپر که میري
جان خونیونسے لب پر آئي *

پانچوان باب

۱ یروسلم کے کوچون مین هرطرف دوڑو اور اب دیکهو اور جانو اور
اُسکے محلون مین ڈهونڈهو اگر کوئي آدمي پایا جاوے جو انصاف کرتا
جو امانت ڈهونڈهتا اور مین معاف کرونگا * ۲ اور اگرچه وے خداوند حی
کهتے تدبهي یقینا وے جهوٹهي قسم کهاتے * ۳ اے خداوند
کیا تیري آنکهین امانت پر نهین هین تونے اُنهین مارا پر اُنهون نے
افسوس نهین کي تونے اُنهین هلاک کیا پر اُنهون نے تنبیه کو نمانا
اُنهون نے اپنے منهه کو چٹان سے سخت تر بنایا وے پهر آنے مین منکر
هوئے * ۴ تب مین نے کہا که یقینا یے عام لوگ هین بے وقوف هین
کیونکه وے خداوند کي راه اور اپنے خدا کي راستي کو نهین جانتے *
۵ مین خاص لوگون کے پاس جاونگا اور اُنهین بولونگا کیونکه وے خداوند
کي راه اور اپنے خدا کي راستي کو جانتے پر اُنهون نے سب کےسب جوا توڑا اور
بندهنون کو جهٹکا ڈالا * ۶ اِسلیئے جنگل کا شیر اُنهین پهاڑیگا شام کا بهیڑیا
اُنهین لوٹیگا چیتا اُنکے شهرون کا نگهبان هوگا جو کوئي اُنمین سے نکلے پهاڑا
جایگا کیونکه اُنکي سرکشي بهت هوئي اور اُنکي بغاوتین بڑهه گئین *

۷ اس سے مین تجھے کیونکر معاف کرون تیرے فرزندون نے مجھکو چھوڑا اور اُنکی قسم کھائی جو اله نہین هین اگرچه مین نے اُنسے قسم لی تو بھی اُنھون نے زناکاری کی اور کسبیون کے گھر مین بھیڑ لگا کے گئے * ۸ وے مست گھوڑون کے مانند اِدھر اودھر دوڑتے هرایك اپنے پڑوسی کی جورو کے پیچھے هنہناتا هی * ۹ خداوند کہتا هی که اِن باتون کے لئیے کیا مین بدلا نه لونگا اور ایسی قوم سے میری جان انتقام نلیگا *

۱۰ تم اُنکی دیوارون پر چڑھو اور خراب کرو پر بالکل تباه نکرو اُنکی ڈالیان توڑو کیونکه وے خداوند کی نہین هین * ۱۱ کیونکه خداوند کہتا هی که اسرائیل کے گھرانے اور یہوداه کے گھرانے نے مجھسے نہایت بے وفائی کی * ۱۲ وے خداوند کے منکر هوئے اور کہا که وه نہین هی اور بلا هم پر نه آویگی اور تلوار اور کال هم نه دیکھینگے * ۱۳ نبی هوا هو جاوینگے اور کلام اُنمین نہین هی اُنپر ایسا کیا جایگا *

۱۴ اِسلئیے خداوند رب الافواج یون کہتا هی که تم جو یه بات کہتے هو سو دیکھو مین اپنے کلام کو تیرے مهه مین آگ کے مانند کرونگا اور اُس قوم کو لکڑی اور وه اُنھین کھا جایگی * ۱۵ ای اسرائیل کے گھرانے دیکھو مین دور سے تم پر ایك قوم لاونگا خداوند کہتا هی وه مضبوط قوم هی وه قدیم قوم هی وه قوم هی جسکی زبان تو نہین جانتا اور جسکی بولی تو نہین سمجھتا * ۱۶ اُنکی ترکش کھلی هوئی قبر کے مانند هی وے سب بہادر هین * ۱۷ تیری فصل اور تیری روٹی جو تیرے بیٹے بیٹیون کا کھانا هی وے کھا جاینگے تیرے گاے بھیڑ وے کھا جاینگے تیرے انگور اور تیرے انجیر وے کھا جاینگے تیرے قلعه بند شہرون کو جن پر تیرا آسرا هی وے تلوار سے اُجاڑینگے * ۱۸ تو بھی خداوند کہتا هی که مین تمھین بالکل هلاك نکرونگا *

۱۹ اور یون هوگا که جب تم لوگ کہوگے که خداوند همارے خدا نے یه سب هم پر کیون کیا تب تو اُنھین کہه که جیسا تم لوگون نے مجھے

چھوڑ دیا اور اپنی زمین میں بیگانے معبودوں کی بندگی کی ویسا تم اُس
زمین میں جو تمہاری نہیں ہی بیگانوں کی بندگی کروگے * ۲۰ یعقوب
کے گھرانے میں اشتہار کرو اور یہوداہ میں یہہ کہکے سناو * ۲۱ اب اُسے
سنو ای نادان اور بے عقل قوم جو آنکھیں رکھتی ہی پر دیکھتی
نہیں جو کان رکھتی ہی پر سنتی نہیں * ۲۲ خداوند کہتا ہی کیا
تم مجھے نہیں ڈرتے کیا تم میرے حضور نہیں تھرتھراتے جسنے ریت کو
سمندر کی سرحد کے لئے ابدی قانون مقرر کیا کہ اُس سے بڑھہ نسکے
اور ہر چند اُسکی لہریں اُٹھا کریں تدبھی وے غالب نہوتیں ہرچند
وے شور کریں تدبھی وے پار جا نہیں سکتیں * ۲۳ لیکن اِس
قوم کا دل باغی اور سرکش ہی اُنہوں نے سرکشی کی اور چلے گئے *
۲۴ اُنہوں نے اپنے دل میں نہیں کہا کہ ہم خداوند اپنے خدا سے
ڈریں جو موسم میں اگلی اور پچھلی برسات دیتا ہی فصل کے مقرری
ہفتوں کو ہمارے لئے وہ رکھہ چھوڑتا *

۲۵ تمہاری شرارت نے اُنکو آنے ندیا اور تمہاری خطاکاری نے تم سے
نعایف کو روک رکھا * ۲۶ کیونکہ میری قوم میں شریر لوگ پائے
جاتے جو شکاریوں کے مانند گھات میں بیٹھتے ہیں وے جال پھیلاتے
کہ آدمیوں کو پھنسا ویں * ۲۷ جیسے پنجرا چڑیوں سے بھرا ہی
ویسے اِنکا گھر مکر سے بھرا ہی اِسلئے وے بڑے اور مالدار ہوگئے *
۲۸ وے موٹے ہوگئے اور نکھرے ہیں وے شریروں سے سبقت لیگئے
وے مقدمہ نہیں کرتے یعنے یتیموں کا مقدمہ اور تدبھی وے طالعور
ہیں اور غریبوں کا انصاف نہیں کرتے * ۲۹ خداوند کہتا ہی اِن
باتوں کے لئے کیا میں بدلا نہ لونگا اور ایسی قوم سے میری جان انتقام
نلیگی *

۳۰ عجیب اور ہولناک کام زمین میں کیا جاتا ہی * ۳۱ نبی جھوٹھہ
سے نبوت کرتے ہیں اور کاہن اُنکے وسیلے خداوندی کرتے ہیں
اور میرے لوگ ایسا چاہتے پر اُسکے آخر میں تم کیا کروگے *

چهٹهوان باب

۱ ای بني بن یمین یروسلم مین سے بهاگو اور تقوع مین نرسنگها
پهونکو اور بیت الکرم مین نشان کهڑا کرو کہ اتر کی طرف سے بلا
آلگتي هی اور بڑي هلاکت * ۲ مین بنت صیحون کو جو خوبصورت
اور نازنین هی برباد کرونگا * ۳ چرواهے اپنے گلون کے ساتهه
اسکے مقابل آوینگے اور گردا گرد اسکے مقابل خیمه کهڑے کرینگے
هرایک اپنے جگهه مین چراویگا * ۴ اسکے مقابل لڑائي تیار کرو اٹهو
ظهر کے وقت چڑهه چلین هاي هم پر کہ دن ڈهلتا هی اور شام کے
سائے بڑهه جاتے هین * ۵ اٹهو رات کو چڑهه چلین اور اسکے محلون
کو ڈها دین * ۶ کیونکه رب الافواج یون کهتا هی کہ لکڑي کاٹو اور
یروسلم کے مقابل پشته باندهو یهه شهر بدلا پانے پر هی اسکے
درمیان هر طرح کا ظلم هی * ۷ جیسا سوتا اپنا پاني ابلاتا هی
تیسا وه اپني برائي ابلاتا هی ظلم اور تعدي اسمین سني جاتی هی
هردم میرے سامهنے واویلا اور مارپیٹ هی * ۸ ای یروسلم سدهر جا
نهوکه میرا دل تجهسے الگ هو جائے نهووے که مین تجهے ویران اور سوني
زمین بناونگا *

۹ رب الافواج یون کهتا هی کہ جو اسرائیل مین سے باقی هین انکو
وے انگور کے مانند بالکل چنینگے خوشه چین کے مانند ٹوکریون مین
اپنے هاتهه پهر دے * ۱۰ مین کس سے کهون اور جتاون تا کہ وے
سنین دیکهه انکا کان نا مختون هی یهان تک کہ وے سن نهین سکتے
دیکهه خداوند کا کلام انهین حقارت هی وے اس سے شادمان نهین
هوتے * ۱۱ چنانچه مین خداوند کے قهر سے بهرا هون مین سهنے
سے تهک گیا هون مین باهر لڑکون پر اور جوانون کے مجمع پر اسے
اونڈیلونگا کیونکه خصم اپني جورو کے ساتهه اور بوڑها ضعیف کے ساتهه
پکڑا جائیگا * ۱۲ اور انکے گهر کهیتون اور جورون سمیت اورون کے
هو جائینگے کیونکه خداوند کهتا هی کہ زمین کے باشندون پر مین اپنا
هاتهه بڑهاونگا * ۱۳ کہ چهوٹے سے بڑے تک سب اپنے کو لالچ مین دیتے

اور نبي سے کاهن تک سب جهوٹهه سے چلتے هیں * ۱۴ اور اُنهوں نے
میري بنت قوم کے گهاو کو یہه کہکے ظاهر میں چنگا کیا که سلامتي
سلامتي جبکه سلامتي نه تهي * ۱۵ کیا وے مکروه کام کر کے سے شرمنده
هوئے نہیں وے ذره شرمنده نہوئے وے خجل هوئے نہیں جانتے
اسواسطے گرنے والوں میں وے گرینگے خداوند کہتا هی جسوقت میں
اُنسے بدلا لونگا وے گرائے جاوینگے * ۱۶ خداوند یوں کہتا هی که
راهوں پر کهڑے هو اور دیکهو اور قدیم راستوں کے لئے پوچهو که
اچهي راه کہاں هی اُسی میں چلو که تم اپني جان کا آرام پاؤگے پر
اُنهوں نے کہا که هم اُسمیں نچلینگے * ۱۷ هم نے تم پر بهي نگہبان
ٹهہرایا نرسنگهے کي آواز سنو پر اُنهوں نے کہا که هم نسنینگے *

۱۸ اسلیئے اي قومو سنو اور اي جماعت جو اُنمیں هي جان *
۱۹ اي زمین سن دیکهه مصیبت جو اُنکے منصوبوں کا پهل هي میں
اُس قوم پر لاونگا که وے میرے کلام اور میري شریعت کے شنوا
نہوئے بلکه اُسے رد کیا * ۲۰ میرے لئے سبا سے کیوں لبان لایا جاتا
هی اور دور زمین سے خوشبودار اوکهه تیرے چڑهاوے مجهے پسند
نہیں هیں اور تیرے ذبیحے خوش نہیں آتے * ۲۱ اسلیئے خداوند
یوں کہتا هی که دیکهه میں اُس قوم کے آگے ٹهوکریں دهرتا هوں
اور باپ اور بیٹے اکٹهے اُنسے ٹهوکر کهاوینگے پڑوسي اور اُسکا دوست اکٹهے
هلاک هونگے * ۲۲ خداوند یوں کہتا هی که دیکهه اُترکي زمین سے
ایک قوم آتی هی اور دنیا کي سرحدوں سے ایک بڑي گروه اُٹهیگي *
۲۳ وے کمان اور نیزه هاتهه میں لینگے سنگدل هیں اور رحم نکهلاوینگے
اُنکي آواز سمندر کے مانند شور مچاویگی اور گهوڑوں پر سوار هونگے
جنگي مردوں کے مانند تیرے مقابلے پر اي بنت صیحون وے صف
باندهینگے * ۲۴ هم نے اُسکا شهره سنا همارے هاتهه نا قوت هوئے
جنے والي عورت کي پیڑي کی مانند درد نے همکو پکڑا * ۲۵ کهیت
میں مت نکل جا اور راه میں مت پهر کیونکه دشمن کي تلوار اور
خوف گرداگرد هی *

۲۶ ای میری بنت قوم ٹاٹ کمر پر باندھہ اور خاک مین لوٹ ھای ھای کر بہوت بہوت رو جیسے اکلوتے کے لئے کیونکہ لٹیرا ھم پر اچانک آویگا * ۲۷ مین نے تجھے اپنی قوم کا پرکھنیوالا ٹھہرایا کہ تو آنکی راھون کو جانے اور پرکھے * ۲۸ وے سب کے سب نہایت سرکش ھین وے غیبت کرتے ھوئے پھرتے وے پیتل اور لوھا ھین وے سب کے سب بگاڑنیولے ھین * ۲۹ دھونکنی جل گئی سیسا بھسم ھوگیا بیفایدہ پارکھی نے گلایا کہ برے الگ نہین ھوتے * ۳۰ لوگ آنھین کھوٹی چاندی کہینگے کہ خدا نے آنھین کھوٹا ٹھہرایا ھی *

ساتوان باب

۱ یہہ کہتے ھوئے خداوند کا کلام یرمیاہ پاس پہنچا * ۲ کہ تو خداوند کے گھر کے پھاٹک پر کھڑا ھو اور وھان یہہ کلام پکار کے کہہ کہ ای سارے یہوداہ جو خداوند کی بندگی کے لئے آن پھاٹکون سے بھیتر جاتے ھو خداوند کا کلام سنو * ۳ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون فرماتا ھی کہ اپنی اپنی راہ اور اپنے اپنے کام سدھارو اور مین تمھین اس مقام مین بساؤنگا * ۴ تم یہہ کہتے ھوئے جھوٹھی باتون پر آسرا مت رکھو کہ خداوند کی ھیکل خداوند کی ھیکل خداوند کی ھیکل یے ھین * ۵ کیونکہ اگر تم اپنی اپنی راہ اور اپنے اپنے کام سراسر سدھارو اگر تم آدمی اور آسکے پڑوسی کا انصاف بے لاگ کرو * ۶ اگر تم پردیسی اور یتیم اور بیوے کو نہ دباو اور اس مقام مین ناحق خون نہ بہاو اور اپنے نقصان کے لئے بیگانے معبودون کا پیچھا نکرو * ۷ تو مین تمکو اس مقام مین ابدالاباد تک بساونگا اس زمین مین جسے مین نے تمھارے باپ دادون کو دیا *

۸ دیکھو تم جھوٹھی باتون پر آسرا رکھتے ھو جو لاحاصل ھین * ۹ کیا تم چوری اور خون اور زناکاری کروگے اور جھوٹھی قسم کھاوگے اور بعل کے آگے لبان جلاوگے اور بیگانے معبودون کے پیچھے جاوگے جنھین تم نے نہین جانا * ۱۰ اور میرے حضور اس گھر مین جو خداوند کے نام کا

ہی آکے کھڑے ہوگے اور کہوگے کہ ہم نے خلاصي پائي یے
سب نفرتی کام کرین * ۱۱ کیا یہہ گھر جو میرے نام سے مشہور ہی
تمہاري نظر میں بت ماروں کا گھر ہی خداوند کہتا ہی کہ میں نے
ہاں میں نے دیکھا ہی * ۱۲ پس اب میرے مقام پر جو سیلا
میں تھا جاو جہان ابتدا میں میں نے اپنا نام ساکن کیا اور دیکھو
کہ میں نے اپنے گروہ اسرائیل کي برائي کے لئے اُس سے کیا
کیا ہی * ۱۳ اور اب اِسي لئے کہ تم لوگون نے یے سب کام کئے
خداوند کہتا ہی اور میں نے صبح سویرے اُٹھکے تمکو کہا کیا
پر تم نے نسنا اور میں نے تمھیں بلایا پر تم نے جواب ندیا * ۱۴ سو
میں اِس گھر سے جو میرے نام سے مشہور ہی جسپر تم آسرا رکھتے
ہو اور اُس مقام سے جسے میں نے تمھیں اور تمھارے باپ دادون کو
دیا وہي کرونگا جو میں نے سیلا سے کیا ہی * ۱۵ میں تمھیں اپنے
آگے سے نکال دونگا جیسا میں نے تمھاري برادري افرائیم کی ساري
نسل کو نکال دیا * ۱۶ اسلئے تو اِس قوم کي خاطر دعا مت مانگ
اور اُنکي خاطر فریاد اور دعا مت کر اور مجھسے شفاعت نکر کہ
میں تیري نسنونگا *

۱۷ کیا تو نہیں دیکھتا کہ یہوداہ کے شہرون میں اور یروسلم کي سڑکون
میں یے کیا کرتے ہیں * ۱۸ کہ لڑکے لکڑي چنتے ہیں اور باپ
آگ جلاتے ہیں اور عورتین آٹا گوندھتي ہیں تا کہ آسمان کی ملکہ
کے لئے کلیچہ پکاوین اور بیگانے معبودون کو تپاون تپاوین کہ مجھے غصے
میں لاوین * ۱۹ خداوند کہتا ہی کہ کیا وے مجھے غصے میں لاتے
ہیں کیا وے اپنے ہي منہہ کي کڑ بڑھٹ کے لئے اپنے کو غصے میں
لاے * ۲۰ اِسي واسطے خداوند خدا یون کہتا ہی کہ دیکھہ اُس مقام
پر اور آدمي پر اور چار پاے پر اور میدان کے درخت پر اور زمین کے
پھل پر میرا غضب اور میرا قہر ڈالا جایگا وہ بھڑکیگا اور بجھیگا نہیں *
۲۱ ربالافواج اِسرائیل کا خدا یون فرماتا ہی کہ اپنے چڑھاوے
اپني ذبیحون پر زیادہ کرو اور گوشت کھاو * ۲۲ کیونکہ جسدن

میں تمھارے باپ دادوں کو مصر کی زمین سے نکال لایا انھیں چڑھاوے
اور ذبیحہ کی بابت کچھ نہیں کہا اور حکم نہیں دیا * ۲۳ بلکہ انھیں
اتناھی کہکے میں نے حکم دیا کہ میری سنو اور میں تمھارا خدا
ھونگا اور تم میرے لوگ ھوگے اور ساری راہ میں چلو جو میں تمھیں
فرماؤں جسمیں تمھارا بھلا ھووے * ۲۴ لیکن انھوں نے نسنا
نہ کان لگایا بلکہ اپنے برے دل کی مصلحت اور شرارت کے موافق چلے اور
پیچھے ھٹے اور آگے نہ بڑھے * ۲۵ جسدن سے تمھارے باپ دادے
مصر کی زمین سے نکل آے آج کے دن تک میں نے تمھارے پاس
اپنے سارے بندے نبیوں کو ھرروز صبح سویرے اٹھکے بھیجا ھی *
۲۶ لیکن انھوں نے میری نسنی اور اپنا کان نہ لگایا بلکہ اپنی گردن
سخت کی وے اپنے باپ دادوں سے بدتر ھوئے * ۲۷ اور تو یہ ساری
باتیں انسے کہیگا اور وے تیری نسنینگے اور تو انھیں بلاویگا اور وے
جواب ندینگے * ۲۸ سو تو انکو کہیگا کہ یہہ وہ قوم ھی جسنے خداوند
اپنے خدا کی آواز نسنی اور تنبیہہ نمانی امانت موقوف ھوئی اور انکے
منہہ سے جاتی رھی *

۲۹ ای یروسلم اپنے بال منڈا اور پھینک اور اونچی جگہوں میں ماتم
کر کیونکہ خداوند نے اپنی قہر کی پیڑھی کا انکار کیا اور تیاگ دیا *
۳۰ کہ بنی یہوداہ نے میری نظر میں برائی کی خداوند کہتا ھی اس گھر
میں جو میرے نام کا ھی انھوں نے اپنی مکروھات رکھی کہ اسے
ناپاک کریں * ۳۱ اور انھوں نے توفت کے اونچے مکانوں کو بنایا جو بن
ھنوم کی وادی میں ھیں کہ اپنے بیٹے بیٹیوں کو آگ میں جلاویں
جسکا میں نے حکم نہیں دیا اور میرے دل کو پسند نہ آیا *

۳۲ اسلئے دیکھہ وے دن آتے ھیں خداوند کہتا کہ توفت اور بن
ھنوم کی وادی کبھی نہ کہی جاویگی بلکہ وادی القتل اور وے توفت
میں یہانتک گاڑینگے کہ ایک جگہہ باقی نرھیگی * ۳۳ اور اس قوم کی
لاشیں ھوا کے پرندوں اور زمین کے چوپاوں کی خوراک ھونگی اور کوئی
انھیں نہ ھانکیگا اور میں یہوداہ کے شہروں سے اور یروسلم کی سڑکوں سے

خوشي كي آواز اور شادي كي آواز دلہا كي آواز اور دلہن كي آواز اٹھا
ڈالونگا كه زمين ويران هوگي *

آٹھوان باب

۱ خداوند كہتا هي كه اُس وقت مين وے يہوداہ كے بادشاهون كي
هڈيان اور اُسكے سردارون كي هڈيان اور كاهنون كي هڈيان اور نبيون كي
هڈيان اور يروسلم كے باشندون كي هڈيان اُنكي قبرون مين سے نكال
پھينكينگے * ۲ اور سورج اور چاند اور آسمان كے سارے لشكرون كے
آگے وے اُنهين ادھر اُدھر بكھيرينگے جنكي اُنهون نے محبت كي اور بندگي كي
اور پيروي كي اور تلاش كي اور جنكے آگے سجدہ كيا وے بٹوري اور
گاڑي نجاينگي وے كھاد كے مانند روے زمين پر هونگي * ۳ اور
سارے باقي لوگ جو اِس برے گھرانے مين سے هرايك مقام مين
رہ جاينگے جہان مين نے اُنهين هانك ديا هي موت كو زندگي سے
زيادہ چاهينگے رب الافواج *

۴ تو اُنهين كہيگا كه خداوند يون كہتا هي كيا جو گر پڑينگے پھر
نه اُٹھينگے كيا جو پھر جايگا پھر نه آويگا * ۵ سو يروسلم كے يے لوگ
كيون پوري بغاوت سے باغي هوئے اُنهون نے فريب كو پكڑ ركھا هي
اور پھر آنے كا انكار كيا * ۶ مين نے كان لگايا اور سنا كسي نے حق نكہا
كوئي اپني برائي سے پھركے افسوس نهين كرتا كه مين نے كيا كيا
هرايك اپني چال پر چلتا هي جسطرح گھوڑا لڑائي مين جولان هي *
۷ چنانچه هوائي لقلق اپنے مقرر وقت جانتي هي اور فاختہ اور كلنگ
اور ابابيل اپنے آنے كا وقت مانتے هين پر ميري قوم خداوند كي راستي
نهين جانتے * ۸ تم كيونكر كہتے هو كه هم حكيم هين اور خداوند كي
شريعت همارے پاس هي ديكھه حقيقت مين كاتبون كے باطل قلم
نے اُسے باطل بنا ركھا هي * ۹ حكيم لوگ شرمندے هوئے حيران
هوئے اور پكڑے گئے ديكھه اُنهون نے خداوند كے كلام كا انكار كيا اور
اُنهين كيا حكمت هي * ۱۰ اِسليئے مين اُنكي جوروان اورون كو اور

اُنکے کھیت متصرفون کو دونگا کہ چھوٹے سے بڑے تک سب اپنے
کو لالچ مین دیتے اور نبی سے کاہن تک سب جھوٹھہ سے چلتے ہین *
۱۱ اور اُنہون نے میری بنت قوم کے گھاو کو بہہ کرکے ظاہر مین چنگا
کیا اور سلامتی سلامتی جبکہ سلامتی نہ تھی * ۱۲ کیا وے مکروہ
کام کرنے سے شرمندہ ہوئے نہین وے ذرا شرمندہ نہوئے وے خجل
ہونے نہین جانتے اسواسطے گرنے والون مین وے گرینگے خداوند کہتا
ہی جسوقت مین اُنسے بدلا لونگا وے گرائے جاوینگے *
۱۳ مین اُنہین بھسم کرونگا خداوند کہتا ہی انگور مین انگور نہونگے
اور انجیر مین انجیر نہونگے اور پتا مرجھا جائگا اور مین اُنہین دیا کہ وہ
جو اُنہون دباوینگے * ۱۴ ہم کیون چپکے بیٹھتے آو اکٹھے ہووین اور قلعہ
بند شہرون مین داخل ہووین اور وہان چپکے تھہرین کیونکہ خداوند
ہمارے خدا نے ہمین چپ کیا ہی اور ہمین پت پاپڑا کا پانی پینے کو
دیا اسلیئے کہ ہم خداوند کے خطاکار ہین * ۱۵ ہم سلامتی کے منتظر
تھے پر بھلائی نہین آئی اور شفا کے وقت کے منتظر تھے پر دیکھہ دہشت *
۱۶ دان سے اُسکے گھوڑون کی فراہٹ سنی جاتی ہی اُسکے
سمندون کی ہنہنانے کی آواز سے تمام زمین تھرتھرا رہی ہی کیون
کہ وے آئے اور زمین کو سب کچھہ سمیت جو اُسمین ہی کھا گئے
اور شہر کو اُسکے باشندون سمیت * ۱۷ کہ دیکھہ مین تم مین سانپون کو
افعیون کو بھیج دونگا جو موہے نہین جا سکتے اور وے تمہین کاٹینگے
خداوند کہتا ہی *

۱۸ کاش کہ میری غمگینی پر خوشی روشن ہوتی میرا دل مجھہ مین بیمار
ہی * ۱۹ دیکھہ میری بنت قوم کی چلاہٹ دور ملک سے کیا خداوند
صیحون مین نہین کیا اُسکا بادشاہ اُسمین نہین وے کیون اپنی تراشی
ہوئی مورتون سے اور بیگانے بطلانون سے مجھکو غصے مین لائے *
۲۰ فصل ربیع گذر گئی گرمی جاتی رہی اور ہم نے نجات نہ پائی *
۲۱ میری بنت قوم کے چور چور ہونے سے میرا دل چور ہو رہا ہی
مین نے مکدر ہون حیرانی مجھپر غالب ہوئی * ۲۲ کیا جلعاد مین

روغن بلسان نہین هی کیا وهان کوئي طبیب نہین میرے بنت قوم کي تندرستي کیون نہین هوئي *

نوان باب

۱ کاش که میرا سر پاني هوتا اور میري آنکھین آنسوون کا سوتا تاکه اپني بنت قوم کے مقتولون کے لئے رات دن نوحه کرون * ۲ کاش که میرے لئے جنگل مین مسافرون کا ٹکاو هوتا تو مین اپني قوم کو چهوڑ کے چلا جاتا کیونکه وے سب زناکار هین بے وفاؤن کي جماعت * ۳ اور وے اپني زبانون کو کمان کے مانند جهوٹهه کے لئے کهینچتے هین اور سچائي کے لئے زمین پر همت وار نہین هین که وے برائي سے برائي تک بڑهه جاتے اور مجهکو نہین جانتے خداوند کہتا هی * ۴ هرایک اپنے ساتهي سے چوکس رهے اور تم کسي بهائي کا آسرا نرکهو کیونکه هرایک بهائي بیلدریغ دغا کرتا اور هریار غیبت کرتا هوا پهرتا * ۵ اور هرایک اپنے پڑوسي کو فریب دیگا سچ سچ نه بولیگا اُنهون نے اپني زبان کو جهوٹهه بولنا سکهلایا اور برائي کرنے کو کوشش کي * ۶ تیري بود و باش فریب کے درمیان هی فریب سے اُنهون نے مجهے جاننے کا انکار کیا خداوند کہتا هی * ۷ اِسلئے رب الافواج یون کہتا هی دیکهه مین اُنکو پگهلاونگا اور جانچونگا اپني بنت قوم کي بابت کیا اور چاره کرون * ۸ اُنکي زبان تیر قاتل کے مانند هی وه مکر کي بات بولتي هی وے اپنے پڑوسي کو منهه سے سلام کہتے پر اندر سے اُسکي گهات مین بیٹهتے *

۹ خداوند کہتا هی که اُن باتون کے لئے کیا مین بدلا نه لونگا اور ایسي قوم سے میري جان انتقام نه لیگي * ۱۰ مین پهاڑون کے لئے رونا پیٹنا کرونگا اور بیابان کي چراگاهون کے لئے واویلا کیونکه وے یہان تک جل گئین که کوئي نہین گذرتا گلے کي آواز لوگ نہین سنتے هوائي پرندے اور چوپائے بهاگ گئے وے جاتے رهے * ۱۱ اور مین یروسلم کو ڈهیر ڈهیر اور اجگرون کا غار کر دونگا اور مین یهوداه کے شہرون

کو یہان تک ویران کرونگا کہ کوئی باشندہ نرہیگا *

۱۲ عقلمند آدمی کون ہی وہ اسے سمجھے جس سے خداوند کے
منہہ نے کہا وہ اسے ظاہر کرے زمین کسلئے ویران ہوئی اور بیابان کی
مانند جل گئی کہ کوئی نہین گذرتا * ۱۳ خداوند یون کہتا ہی کہ
اسلئے اُنھون نے میری شریعت کو چھوڑ دیا جو مین نے اُنکے آگے
رکھی اور میری آواز کے شنوا نہوئے نہ اُسکے موافق چلے * ۱۴ بلکہ
اپنے دل کے خیالون کی پیروی کی اور بعلیم کی جو اُنھون نے باپ
دادون سے سیکھی * ۱۵ اسلئے رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا
ہی کہ دیکھہ مین اس قوم کو ناگدونا کھلاونگا اور پت پاپڑے کا
پانی پلاونگا * ۱۶ اور مین اُنھین غیر قومون مین تتر بتر کرونگا جنھین
نہ اُنھون نے نہ اُنکے باپ دادون نے جانا اور مین اُنکے پیچھے تلوار بھیجتا
رہونگا جبتک مین اُنھین کھپا نجاون *

۱۷ رب الافواج یون کہتا ہی کہ سوچو اور ماتم کرنیوالی عورتون
کو بلاو کہ آوین اور ہوشیار عورتون کو بلوا بھیجو کہ آوین *
۱۸ اور وے جلدی کرین اور ہم پر نوحہ اُٹھاوین کہ ہماری آنکھین
انسو بہاوین اور ہماری پلکین پانی ڈھالین * ۱۹ کیونکہ صیہون
سے نوحے کی آوز سنی جاتی ہی کہ ہم کیسے لٹ جاتے ہین
ہم نہایت گھبراے جاتے کہ ہم نے زمین کو چھوڑ دیا ہی کیونکہ
ہمارے مسکنون نے ہمین نکال دیا * ۲۰ اسلئے ای عورتو خداوند
کا کلام سنو اور تمہارا کان اُسکے منہہ کا کلام قبول کرے اور اپنی
بیٹیون کو ماتم بلکہ ہرایک اپنی پڑوسی کو نوحہ سکھاو * ۲۱ کیونکہ
موت ہماری کھڑکیون مین چڑھہ آئی ہی ہماری محلون مین پیٹھی
ہی کہ لڑکون کو سڑکون مین سے اور جوانون کو چوکون مین سے
قطع کرے * ۲۲ بولو خداوند یون کہتا ہی کہ آدمیون کی لاشین
کھاد کی مانند کھیت پر گرینگی اور لونیے کی مٹھیا کے مانند جسکا
خوشہ چین نہووے *

۲۳ خداوند یون کہتا ہی حکیم اپنی حکمت پر فخر نکرے اور

قوت والا اپني قوت پر فخر نکرے اور مالدار اپنے مال پر فخر نکرے * ۲۴ لیکن جو فخر کرتا هی اسپر فخر کرے که مجھے سمجھتا اور جانتا هے مین خداوند هون جو رحمت اور انصاف اور صداقت زمین پر کرتا هون که یے مجھے خوش آتے خداوند کہتا هی * ۲۵ دیکھه وے دن آتے هین خداوند کہتا که مین سب مختونون کو نامختونون کے ساتھه سزا دونگا * ۲۶ مصر کو اور یہوداہ کو اور ادوم کو اور بني عمون کو اور مواب کو اور ان سبھون کو جو اپنا گوشہ سر مونڈتے هین جو بیابان کے باشندے هین کیونکه ساري قومین نامختون هین اور اسرائیل کا سارا گھرانا دل کا نامختون هی *

دسوان باب

۱ اي اسرائیل کے گھرانو جو کلام که خداوند تمکو کہتا هی سنو * ۲ خداوند یون کہتا هی که تم قومون کي چال نه سیکھو اور آسماني نشانون سے حیران نهو جیسے قومین انسے حیران هین * ۳ کیونکه قومون کي رسومات باطل هین که وے لکڑي سے درخت جنگل مین کاٹتے که یہه کاریگر کي دستکاري هی * ۴ چاندي اور سونے سے وے اسے آرایش دیتے کیلون اور مارتولون سے اسے باندھتے که نه ہلے * ۵ وے ناڑکي طرح سیدھے هین پر بولتے نهین انکے لئے لادنیوالا چاهئے کیونکه وے چل نهین سکتے انسے مت ڈرو کیونکه وے برائي نهین کرسکتے اور انهین بهلائي کا اختیار بهي نهین هی * ۶ اي خداوند تیرے مانند کوئي نهین هی تو بڑا هی اور تیرا نام قدرت مین بڑا هی * ۷ اي قومون کے بادشاہ تجهسے کون نڈرے که یہه تیرا حق هی کیونکه قومون کے سارے حکیمون مین اور انکي ساري مملکتون مین تیرے مانند کوئي نهین هی * ۸ وے سراسر بیهوش اور احمق هین انکي تربیت باطل هی که وہ لکڑي هی * ۹ ترسیس سے پیٹي هوئي چاندي لائي جاتي هی اور اوفز سے سونا کاریگر کي کاریگري اور ٹهٹهیرے کي دستکاري نیلا اور ارغواني انکا لباس هی وے سب

کے سب تيز ادميونکي کاريگري هين * ۱۰ ليکن خداوند سچا خدا هے
وه زنده خدا اور ابدي بادشاه هے اسکے قهر سے زمين تهرتهراويگي
اور اسکي جلجلال هٹ کي برداشت قومين کر نسکيگي * ۱۱ تم انهين
اسطرح کهو که جن معبودون نے آسمان اور زمين کو نهين بنايا زمين
پر سے اور اس آسمان کے نيچے سے نيست هونگے * ۱۲ اسنے اپني قدرت
سے دنيا کو بنايا هے اسنے اپني حکمت سے جهان کو قايم کيا هے
اور اپنے عقل سے آسمانون کو پهيلايا هے * ۱۳ اسکے آواز ديتے هي
آسمانون مين پانيون کي بهتاتي هے اور وه زمين کي سرحدون سے
بدليون کو چرهاتا هے بجليون کو برسات کے ساتهه لاتا هے اور هوا کو
اپنے خزانون سے چلاتا هے * ۱۴ هرايك آدمي اپني داناي سے نادان
بنتا هے هرايك کاريگر اپني تراشي هوئي مورت سے شرمايا جاتا هے
کيونکه اسکا ڈهلا هوا جهوتها هے جسمين دم نهين * ۱۵ وے باطل
هين بهول چوک کے کام بدلا لينے کے وقت وے نابود هونگے * ۱۶ يعقوب کا
حصه انکے مانند نهين هے کہ وه سب کا خالق هے اور اسرائيل اسکي
ميراث کا عصا هے رب الافواج اسکا نام هے *

۱۷ اي قلعه کے باشندے ملك سے اپنا اسباب جمع کر * ۱۸ کيونکه
خداوند يون کهتا هے که مين زمين کے باشندون کو ايکبارگي
فلاخن سے ڈال دونگا اور انهين تنگ کرونگا تاکه گرفتار هون *

۱۹ هاے مجهپر ميرے صدمے کے لئے که ميرا زخم کاري هے پر مين
نے کها که يقينا يه آفت هے اور مين اسے سهونگا * ۲۰ ميرا خيمه لوٹا جاتا
اور ميري سب طنابين ٹوٹي هين ميرے بيٹے ميرے پاس سے نکل
گئے اور نهين هين پهر ميرا خيمه کهڑا کرنے کو اور ميرے پردے
ٹانگنے کوئي نهين هے * ۲۱ کيونکه چرواهے حيوان کے مانند هين اور
خداوند کو نهين ڈهونڈها اسلئے وے کامياب نهونگے اور انکے سارے
گلے تتر بتر هونگے * ۲۲ ديکهه غوغا کي آواز پهنچي اور بڑا هنگامه اتر
طرف سے تاکه يهوداه کے شهرون کو ويران اور ايگرون کا گهر بنا دے *

۲۳ اي خداوند مين جانتا هون که آدمي کي راه آپ سے نهين هے

سالک سے نہین ھی کہ اپنے قدمون کو درست کرے * ۲۴ ای
خداوند مجھے تنبیہ دے پر اندازہ سے اپنے قہر سے نہین نہو کہ تو مجھے
نابود کرے * ۲۵ ای خداوند اُن قومون پر جو تجھے نہین جانتین اور
اُن گھرانون پر جو تیرا نام نہین لیتے اپنا قہر ڈھال دے کہ وے یعقوب
کو کھا گئے اُنھون نے اُسے تلف کیا اور بھسم کر ڈالا اور اُسکی بود و
باش کو اُجاڑ دیا *

گیارھوان باب

۱ خداوند کا کلام یہہ کہتا ھوا یرمیاہ پاس آیا * ۲ کہ تم اِس عہد کی
باتین سنو اور یہوداہ کے آدمیون اور یروسلم کے باشندون سے بول * ۳ اور
اُنکو کہہ خداوند اسرائیل کا خدا یون کہتا ھی کہ لعنتی ھی وہ
آدمی جو اِس عہد کی باتین نہین سنتا * ۴ جو مین نے تمہارے باپدادون
سے اُس دن فرمایا جب مین اُنھین زمین مصر سے لوھے کے بھٹھے سے
یہہ کہکے چڑھا لایا کہ تم میری سنو اور جو کچھہ مین نے تمکو فرمایا
اُسکے موافق کرو سو تم میرے لوگ ھوؤگے اور مین تمہارا خدا
ھوونگا * ۵ تاکہ مین وہ قسم وفا کرون جو مین نے تمہارے باپ دادون
سے کھائی تھی کہ اُس زمین کو جسمین شیر و شہد بہتا ھی جیسا
آج کے دن ھی مین اُنھین دون سو مین نے جواب دیکے کہا ای
خداوند آمین * ۶ خداوند نے مجھے کہا کہ یے ساری باتین
یہوداہ کے شہرون مین اور یروسلم کے سڑکون مین یہہ کہکے سنا کہ اُس
عہد کی باتین سنو اور اُنھین کرو * ۷ کیونکہ مین نے تمہارے
باپ دادون کو تاکید سے نصیحت دی اُس دن سے کہ اُنھین زمین مصر
سے چڑھا لایا آج کے دن تک مین نے صبح سویرے اُٹھکے نصیحت دی
اور کہا کہ میری سنو * ۸ تسبھی اُنھون نے نسنا نہ اپنا کان لگایا بلکہ
ھرایک اپنے برے دل کے خیال کے موافق چلا اِسلئے مین اُس عہد کی
ساری باتین اُنپر لاونگا جو مین نے کرنے کے واسطے اُنھین فرمایا اور
وے کرنیوالے نہ ھوئے * ۹ اور خداوند نے مجھے کہا کہ یہوداہ کے لوگون اور

یروسلم کے باشندون مین فتنه پایا جاتا هی * ۱۰ وے اپنے باپ
دادون کی خرابیون کی طرف پهر گئے جنهون نے میري باتین سننے کا انکار
کیا اور بیگانے معبودون کے پیچهے انکي بندگي کرنے کو چلے اسرائیل
کے گهرانے اور یهوداه کے گهرانے نے میرے عهد کو توڑا هی جو
مین نے انکے باپ دادون سے باندها تها *
۱۱ اسلیئے خداوند یون کهتا هی که دیکهه مین بلا انپر لاونگا جس سے
وے بهاگ نسکینگے اور وے مجهسے فریاد کرینگے پر مین انهین نسنونگا *
۱۲ اور یهوداه کے شهر اور یروسلم کے باشندے جاینگے اور ان معبودونسے
فریاد کرینگے جنکے آگے وے لوبان جلاتے هین پر مصیبت کے وقت وے
انهین هرگز نه بچاوینگے * ۱۳ کیونکه ای یهوداه تیرے شهرون کي گنتی
کے برابر تیرے معبود هین اور یروسلم کی سڑکون کی گنتي کے برابر
تم نے مکروه چیز کے لئے مذبح ٹهیرائے یعنی مذبح بعل کے آگے لوبان
جلانے کے لئے * ۱۴ تو اس قوم کے لئے دعا مت مانگ نه انکي خاطر
فریاد و دعا کر کیونکه جب وے برائي کے وقت مجهے پکارینگے مین انکي
نسنونگا * ۱۵ میرے گهر مین میري پیاري کو کیا کام که بهت خرابی
کرتے هین اور مقدس گوشت تجهسے گذر جاتا جب تو بدکاري کرتي تب
تو خوش هوتی * ۱۶ خداوند نے هرا زیتون خوشنما اور پهلدار تیرا نام
رکها هی بڑے هنگامے کے شور سے اسنے اسپر آگ جلایا اور اسکي
ڈالیان ٹوٹ گئیهین * ۱۷ رب الافواج نے جسنے تجهے لگایا تجهپر بلا کا حکم کیا
اس برائي کے لئے جو اسرائیل کے گهرانے اور یهوداه کے گهرانے نے اپنے
برخلاف کي که بعل کے آگے لوبان جلانے سے مجهے غصے مین لاوے *
۱۸ اور خداوند نے مجهپر ظاهر کیا اور مین نے جانا تب تو نے مجهے
انکے کام دکهلائے * ۱۹ مین کهانگي بره کے مانند تها جو ذبح
کے لئے لایا جاتا هی اور مین نے نهین جانا که انهون نے میرے
برخلاف یه کهکے تدبیر باندهي که هم درخت کو پهل سمیت نیست
کرین اور هم اسے زندگی کے ملک سے منقطع کرین تاکه اسکا نام
پهر یاد مین نه آوے * ۲۰ پر ای رب الافواج جو صداقت سے

انصاف کرتا ہی جو گردون اور دل کو جانچتا ہی مین اُنسے تیرا انتقام
اپنا دیکھون کیونکہ مین نے اپنا دعوا تیرے آگے ظاہر کیا * ۲۱ اسلئے
خداوند یون کہتا ہی کہ عناتات کے آدمیون کی بابت جو یہہ کہکے تیری
جان کے خواہان ہین کہ خداوند کے نام سے نبوت نکر نہو کہ تو ہمارے
ہاتھہ سے مارا پڑے * ۲۲ اسیواسطے رب الافواج یون کہتا ہی کہ
دیکھہ مین اُنسے بدلا لونگا جو ان تلوار سے مارے پڑینگے اُنکے بیٹے
بیٹیان اکال سے مرینگے * ۲۳ اور اُنمین سے کوئی باقی نرہیگا کیونکہ
مین عناتات کے آدمیون پر بلا بدلا لینے کا برس لاونگا *

بارھوان باب

۱ ای خداوند جب مین تجھسے مباحثہ کرتا تو صادق ہی تسبھی
مین تیرے انصاف کی بابت تجھسے بولون بدکارون کی راہ کیون کامیاب
ہی وے سب کیون چین سے رہتے جو نہایت بے وفائی سے چلتے *
۲ تونے اُنھین لگایا ہی اور اُنھون نے جڑ بھی پکڑی ہی وے
بڑھہ گئے اور پھل لاے تو اُنکے منہہ کے پاس ہی پر اُنکے گردن سے
دور ہی * ۳ لیکن تو ای خداوند مجھے جانتا ہی تونے مجھے
دیکھا اور جانچنے سے میرا دل اپنی طرف پایا بھیڑون کے مانند تو اُنھین
ذبح کے لئے نکال لا اور ذبح کے دن کے واسطے اُنھین الگ کر * ۴ اسکے
باشندون کی برائی کے لئے زمین کب تک نالہ کریگی اور ہر ایک کھیت
کی نبات سوکھہ جاگی چرندے اور پرندے مٹ گئے کیونکہ اُنھون
نے کہا کہ وہ ہماری آخری نہ دیکھیگا *
۵ اگر پیادون کے ساتھہ دوڑنے مین اُنھون نے تجھے تھکایا پھر تو
گھوڑون کے ساتھہ کیونکہ برابری کریگا اور اگرچہ تو سلامتی کی زمین
مین چین سے ہی لیکن یردن کی باڑھہ مین تو کیا کریگا * ۶ چنانچہ
تیرے بھائی اور تیرے باپ کا گھرانا تیرے ساتھہ بیوفائی سے چلے
اُنھون نے بھی بڑی آواز سے تیرے پیچھے للکارا اُنپر تکیہ نکر اگرچہ
وے میٹھی باتین تجھسے بولین *

۷ میں نے اپنا گھر ترک کیا اپني میراث چھوڑ دي میں نے اپني دلجاني کو اُسکے دشمنوں کے ہاتھہ میں سونپا * ۸ میري میرث مجھے جنگلي شیر کے مانند ہی وہ اپني آواز سے مجھپر غراتا اِسلیئے میں اُسے نفرت رکھتا * ۹ میري میراث میرے لئے جنگلي حیوان ہان لاگڑیے کے مانند ہی جنگلي حیوان اُسکي چاروں طرف ہیں آو دشتي درندوں کو جمع کرو کھا جانے کو آو * ۱۰ بہت سے چرواہوں نے میرے تاکستان کو خراب کیا اُنھوں نے میرا حصہ پامال کیا میرے دل چسپ حصے کو اُجاڑ جنگل کرڈالا ہی * ۱۱ اُنھوں نے اُسے ویران کیا وہ ویران ہو کے میرے آگے نالہ کرتا ہی ساري زمین ویران ہوگئي کیونکہ کوئي اُسے نسوچتا ہی * ۱۲ بیابان کی ساري اونچي جگہوں پر لٹیرے آئے ہیں کیونکہ خداوند کي تلوار زمین کي ایک سرحد سے دوسري سرحد تک کھا جایگی کسي اِنسان کو سلامتي نہوگي * ۱۳ اُنہوں نے گیہوں بویا پر کانٹے لوے اُنہوں نے حاصل کیا پر فایدہ نہ اُٹھایا اور وے خداوند کے بڑے قہر کے باعث تمہاري بدبختي سے دھوکھا پاونگے *

۱۴ خداوند یوں کہتا ہی میرے سارے برے پڑوسیوں کے بابت کہ وے اُس میراث کو چھوتے ہیں جسکا میں نے اپني قوم اِسرائیل کو وارث کیا دیکھہ میں اُنھیں اُنکي زمین سے اُکھاڑ ڈالونگا اور یہوداہ کے گھرانے کو اُنمیں سے اُکھاڑونگا * ۱۵ اور ایسا ہوگا کہ اُنکے اُکھاڑ نے کے پیچھے میں پھرونگا اور اُنپر رحم کرونگا اور ہرایک کو اپني اپني میراث پر اور ہرایک کو اپني اپني زمین میں پھر لاونگا * ۱۶ اور ایسا ہوگا کہ اگر وے میرے لوگوں کي راہیں سیکھینگے کہ میرے نام سے خداوند حي کي قسم کھاویں جیسا اُنھوں نے میرے لوگوں کو بعل کي قسم کھانا سکھایا تو وے میرے لوگوں کے درمیان آباد ہونگے * ۱۷ لیکن اگر وے نمانینگے تو میں اُس قوم کو اکھاڑونگا اور نیست و نابود کردونگا خداوند کہتا ہی *

تیرھوان باب

۱ خداوند نے مجھے یون فرمایا کہ تو جا کے اپنے لئے کتان کا ایک کمربند لے اور اپنی کمر پر باندھ لیکن پانی مین مت ڈال * ۲ سو مین نے خداوند کے کلام کے موافق ایک کمربند لیا اور اپنی کمر پر باندھا * ۳ اور خداوند کا کلام دوسری بار یہہ کہتا ھوا میرے پاس پہنچا * ۴ کہ اِس کمربند کو جو تو نے خریدا اور تیری کمر پر ھی لیکے آٹھہ اور فرات کو جا اور وھان پہاڑ کے شگاف مین آسے چھپا * ۵ سو مین نے جا کے فرات کے قریب آسکو چھپایا جیسا خداوند نے مجھے فرمایا تھا * ۶ اور بہت دنون بعد ایسا ھوا کہ خداوند نے مجھے کہا کہ آٹھہ فرات کی طرف جا اور آس کمربند کو وھان سے لے جسے مین نے وھان چھپانے کے لئے تجھے حکم کیا تھا * ۷ سو مین نے فرات کی طرف جاکے کھودا اور کمربند کو وھانسے لیا جہان مین نے آسے چھپایا تھا اور دیکھہ کمربند ایسا بگڑ گیا کہ کام کا نہ تھا * ۸ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا ھوا مجھہ پاس پہنچا * ۹ کہ خداوند یون کہتا ھی کہ اِسیطرح مین یہوداہ کے فخر اور یروسلم کے بڑے فخر کو بگاڑونگا * ۱۰ یے برے لوگ جو میرا کلام سننے سے انکار کرتے ھین اور اپنے ھی دل کی سرکشی کے موافق چلتے ھین اور بیگانے معبودون کے پیچھے جا کے آنکی بندگی اور سجدہ کرتے ھین وے اِس کمربند کے مانند ھونگے جو کسی کام کا نہین * ۱۱ کیونکہ جیسا کمربند آدمی کی کمر مین لگتا ھی ویسا ھی خداوند کہتا ھی کہ مین نے اِسرائیل کے سارے گھرانے کو اور یہوداہ کے سارے گھرانے کو اپنے مین لگایا کہ میرے واسطے نام اور تعریف اور جلال کے لئے وے میری قوم ھون پر آنھون نے نسنا *

۱۲ تو آنسے یہہ کلام بھی کہہ کہ خداوند اِسرائیل کا خدا یون کہتا ھی کہ ھر مشک وین سے بھری جایگی اور وے تجھے کہینگے کہ ھم کیا یقینا یہہ نہین جانتے کہ ھر مشک وین سے بھری جایگی * ۱۳ تب تو آنھین کہہ کہ خداوند یون کہتا ھی اِس سرزمین کے سارے باشندون کو اور آن بادشاھون کو جو داؤد کے تخت پر بیٹھے اور کاھنون اور نبیون

اور یروسلم کے سارے باشندوں کو میں متوالپن سے بھردونگا * ۱۴ اور میں
ایک کو دوسرے پر اور بیٹے کو باپوں پر اٹھکے بٹکونگا خداوند کہتا
ہی میں مہربانی نکرونگا اور نچھوڑونگا اور رحم نکھاونگا بلکہ انھیں
ہلاک کرونگا *

۱۵ سنو اور کان لگاو مغرور مت ہو کہ خداوند بولا * ۱۶ خداوند اپنے
خدا کو تم جلال دو اوس سے پہلے کہ وہ تاریکی لاوے اور اوس سے
پہلے کہ تمہارے پانوں اندھیرے پہاڑون پر ٹھوکر کھاوین اور جب تم نور
کے منتظر ہو تب وہ اوسے ظلمات میں بدلاوے اور سخت تاریکی بناوے *
۱۷ لیکن اگر تم نسنوگے تو میری جان تمہارے غرور کے لئے خلوت
میں نالہ کریگی اور زار زار رویگی اور میری آنکھونسے آنسو بہینگے کیونکہ
خداوند کا گلہ اسیری میں لیا جاتا * ۱۸ بادشاہ اور ملکہ کو کہو کہ
فروتن ہو ۔ بیٹھو کہ تمہاری بزرگی کا تاج تمہارے سر پر سے گر گیا *
۱۹ دکھن کے شہر بند ہو گئے اور کوئی نہیں کھولتا یہوداہ سراسر
اسیری میں لیا جاتا بالکل اسیری میں لیا جاتا * ۲۰ اپنی آنکھیں
اوٹھاو اور اونھیں دیکھو جو اوتر سے آتے ہیں تجھے دیا گیا گلہ تیری بزرگی
کے بھیڑ کہاں ہیں * ۲۱ جب انتقام تجھپر آویگا تب تو کیا کہیگا
کیونکہ تونے آپ اونکو اپنے پر مسلط کیا کیا درد تجھکو جنے والی
عورت کے مانند نہ پکڑینگے *

۲۲ جسوقت تو اپنے دلمیں کہے کہ یے باتیں مجھپر کیوں ہوئیں تیری
برائی کی بزرگی سے تیرے دامن اوٹھائے گئے اور تیری ایڑیاں ننگی کی
گئیں * ۲۳ کیا حبشی اپنے چمڑے کو یا چیتا اپنے چیتڑون کو بدل
سکتا ہی تب تم بھی جو بری عادت سیکھے ہو نیکی کر سکو *
۲۴ اسلئے میں انکو تتر بتر کرونگا اوس گھاس کے مانند جو بیابان
کی ہوا سے جاتی رہتی * ۲۵ خداوند کہتا ہی کہ میری طرف سے
یہی تیرا حصہ تیرا نپا ہوا بخرا جسنے مجھے چھوڑ دیا ہی اور جھوٹھہ
پر بھروسا کیا ہی * ۲۶ میں خود بھی تیرے دامن تیرے چہرے
پر اوٹھاونگا کہ تیری حیا دیکھی جاوے * ۲۷ تیری زناکاری اور تیری

هنهناهت تیري حرامکاري کي برائي اور تیري مکروهات کو پهاڑون پر میدانون مین مین نے دیکها هے تجهپر ای یروسلم کیا تو صاف نهوگي کب تک توقف رهیگا *

چودهوان باب

۱ خداوند کا کلام جو یرمیاه پاس پهنچا خشک سالی کي بابت *
۲ یهوداه ناله کرتا هی اور اسکے پهاٹک سست هوتے هین وے زمین پر سیاه پوش هین اور یروسلم کي فریاد چڑهه گئي * ۳ امیرون نے اپنے چهوٹکون کو پاني کے لئے بهیجا وے کوون پر پهنچے پاني نهین پایا خالي گهڑون لیکے پهر گئے وے شرمنده اور پشیمان هوئے اور اپنے سر ڈهانپے * ۴ اسلئے که زمین پهٹ گئي کیونکه زمین پر پاني نهین برسا کسان شرمنده هوئے اُنهون نے اپنے سر ڈهانپے * ۵ چنانچه هرني میدان مین جني اور اپنے بچے کو چهوڑ دیا کیونکه سبزي نه تهي *
۶ اور گورخر اونچي جگهون پر کهڑے رهے اژدرون کے مانند دم کهینچا گهاس نهونے سے اُنکي آنکهین سست هوئین *
۷ اگرچه هماري برائیان هم پر گواهي دیتي تد بهي ای خداوند اپنے هي نام کے لئے کر کیونکه هماري بغاوتین بهت هین هم تیرے خطاکار هین * ۸ ای اسرائیل کي امیدگاه تنگي کے وقت مین اُسکا بچانیوالا تو کیون زمین مین پردیسي سا هی اور اُس مسافر کے مانند هو شب باشي کے لئے اُتارے جاتا هی * ۹ تو کیون حیران آدمي کے مانند هی اور بهادر کے مانند جو بچا نهین سکتا ای خداوند تو تو همارے درمیان هی اور هم تیرے نام سے پکارے جاتے تو همین ترک نکر *
۱۰ اس قوم سے خداوند یون کهتا هی که گمرهي سے وے ایسهي خوش تهے اور اپنے پانو کو نهین روکا اسلئے خداوند اُنهین قبول نهین کرتا اب وه اُنکي بدي یاد مین لاویگا اور اُنکي خطاوں کا بدلا لیگا *
۱۱ اور خداوند نے مجهے فرمایا که اس قوم کے لئے دعا بهتري مت کر * ۱۲ جب که وے روزه رکهتے مین اُنکي فریاد نسنونگا اور جب

وے چڑھاوا اور هدیہ چڑھاتے میں انہیں قبول نکرونگا بلکہ تلوار
سے اور کال سے اور وبا سے میں انہیں هلاک کرونگا *
۱۳ تب میں نے کہا هاے اے خداوند خدا دیکھہ نبی انسے کہتے
هین کہ تم تلوار نہ دیکھوگے اور تم پر کال نہ آویگا بلکہ میں اِس مقام
میں حقیقی سلامتی تمھیں دونگا * ۱۴ تب خداوند نے مجھے کہا کہ
نبی میرے نام سے جھوٹھی نبوت کرتے هیں میں نے انھیں نہیں بھیجا
اور حکم نہیں دیا نہ انھیں کہا جھوٹھی رویت اور شگونی اور بطلان اور
اپنے هی دل کے فریب سے وے تمھیں نبوت کرتے هیں * ۱۵ اِسلئے
خداوند یون کہتا هی اُن نبیون کی بابت جو میرے نام سے نبوت کرتے
هین جنھیں میں نے نہیں بھیجا اور جو اپ سے کہتے هیں کہ تلوار اور
کال اِس زمین پر نہوگا یے نبی تلوار اور کال سے هلاک هونگے * ۱۶ اور
جن لوگون سے وے نبوت کرتے هیں سو کال اور تلوار کے مارے یروسلم
کی سڑکون میں پھینکے جاینگے اور انکے اور انکی جورون کے اور انکے
بیٹے بیٹیون کے گاڑنے کو کوئی نہوگا اور میں انکی برائی انپر ڈھالونگا *
۱۷ اور تو یہہ کلام انسے کہیگا کہ میری انکھیں رات و دن آنسو بہاتی
هیں اور تھمتیں نہیں کیونکہ میری کنواری بنت قوم بڑی توڑ سے توڑی
جاتی اور نہایت مار کھاتی * ۱۸ اگر میں باهر میدان میں جاون تو دیکھہ
تلوار کے مارے هوئے اور اگر میں شہر میں داخل هوون تو دیکھہ
کال کے ادھہ موئے چنانچہ نبی اور کاهن دونون زمین میں پھرتے
هیں اور خبر نہیں رکھتے * ۱۹ کیا تو نے یہوداہ کو بالکل نامنظور کیا
کیا تیری جان صیحون سے گھناتی تو نے همکو ایسا کیون مارا کہ هم
لاعلاج هیں هم سلامتی کی راہ تکتے هے اور بھلائی نہ آئی اور چنگا
هونے کے وقت کی پر دیکھہ دهشت آئی * ۲۰ اے خداوند هم اپنی
برائی اور اپنے باپ دادون کی سرکشی کا اقرار کرتے هیں کہ هم تیرے
خطاکار هیں * ۲۱ اپنے نام کے لئے تو همیں رد نکر اور اپنے جلالی
تخت کو بے عزت نکر یاد کر اپنے عہد کو جو تو نے هم سے باندها نہ توڑ
قومونکی بطلانون میں کوئی هی جو برسا سکتی هی یا آسمان

جھڑیان دے سکتا هی اي خداوند همارے خدا کیا تو وهي نہین
هی اسلئے هم تیري راه تاکینگے کیونکه توهي نے اُن سب چیزون کو بنایا ٭

پندرهوان باب

۱ تب خداوند نے مجھے کہا که اگر موسی اور سموایل میرے آگے
کھڑے هووین تد بھی میري جان اِس قوم کي طرف متوجهه نهوگي
اُنکو میرے آگے سے نکال که وے چلے جاوین ٭ ۲ اور یون هوگا که
جب وے تجھسے کہین که هم کدھر جاوین تو اُنهین کہه که خداوند یون
فرماتا هی که جو موت کے لئے هین سو موت کو اور جو تلوار کے لئے
هین سو تلوار کو اور جو کال کے لئے هین سو کال کو اور جو اسیري کے
لئے هین سو اسیري کو ٭ ۳ اور مین چار انواع اُنپر مقرر کرونگا خداوند
فرماتا هی قتل کے لئے تلوار کو اور پھاڑنے کے لئے کتون کو اور
کھا جانے اور هلاک کرنے کے لئے هوائي پرندون اور زمین کے
درندون کو ٭ ۴ اور دنیا کي ساري مملکتون مین مین اُنهین تنگ
هونے کے لئے کردونگا یهوداه کے بادشاه منسي بن حزقیاه کے سبب
اُسکے لئے جو اُسنے یروسلم مین کیا ٭ ۵ که اي یروسلم کون تجھپر
رحم کریگا کون تیرا غمگسار هوگا اور کون الگ جاکے تجھے سلام کریگا ٭
تونے مجھے چھوڑ دیا خداوند کہتا هی تو پیچھے هٹ گئي اسلئے مین
اپنا هاتھه تجھپر بڑھاونگا اور تجھے بگاڑونگا مین رحم کرنے سے تھک گیا ٭
۷ اور مین سوپ سے زمین کے پھاٹکون مین اُنهین پھٹکونگا مین
اُنهین لاولد کرونگا مین اپني قوم کو هلاک کرونگا کیونکه وے اپني راهون
سے نه پھرے ٭ ۸ اُنکي بیوے سمندر کي ریتي سے میرے آگے
زیاده هوئین مین ظهر کے وقت ما اور جوان پر لٹیرے لاتا مین اُنپر
ایکبارگي خوف و خطا ڈالونگا ٭ ۹ جو سات جنتي هی سو مرجھا گئي
اُسنے جان دي هی دن رهتے اُسکا سورج ڈوب گیا وه شرماتي اور
گھبراتي هی خداوند کہتا هی که مین اُنکے بچے هوون کو اُنکے
دشمنون کے آگے تلوار کے حوالے کرونگا ٭

۱۰ ہاے مجھپر ای میری ما کہ تو مجھے لڑاکا اور تمام دنیا کے لئے جنگ جو جنی میں نے سود نہ کھایا نہ دیا تو بھی وے سب مجھپر لعنت کرتے ہیں * ۱۱ خداوند نے کہا کہ یقیناً میں تجھے خیر کے لئے بچا رکھونگا یقیناً میں مصیبت کے وقت اور تنگی کے وقت دشمنوں سے تیری دستگیری کرونگا * ۱۲ کیا لوہا اتر کے لوہے اور فولاد کو توڑیگا * ۱۳ تیرے مال اور تیرے خزانوں کو قیمت کے سوا نہیں بلکہ تیرے سارے گناہوں کے لئے تیری ساری سرحدوں میں میں لٹوا دونگا * ۱۴ اور میں تجھے تیرے دشمنوں کے ساتھ ایک زمین میں پہنچاونگا جسے تو نے نہیں جانا ہی کیونکہ ایک آگ میرے قہر سے سلگی جو تجھپر جلیگی *

۱۵ ای خداوند تو جانتا ہی مجھے یاد میں لا اور مجھے مل اور میرے ستانیوالوں سے میرا انتقام لے اپنی بردباری میں تو مجھے نہ لیجا جان کہ میں نے تیرے لئے ملامت سہی * ۱۶ تیری باتیں پائی گئیں اور میں نے انہیں کھایا اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی و خرمی ہیں کیونکہ ای خداوند لشکروں کے خدا میں تیرے نام سے پکارا جاتا ہوں * ۱۷ میں ٹھٹھا کرنیوالوں کی مجلس میں نہیں بیٹھا نہ خوشی کی تیرے ہاتھ کے سبب میں تنہا بیٹھا کیونکہ تو نے مجھے قہر سے بھر دیا * ۱۸ میرا غم کسواسطے دایمی ہی اور میرا گھاو لاعلاج جو چنگا نہیں ہوتا تو کیونکر میرے لئے نہر کاذب پانی کے مانند جو نہیں ٹھہرتا * ۱۹ اسلئے خداوند یوں کہتا ہی کہ اگر تو پھرے میں تجھے پھراونگا اور تو میرے آگے کھڑا ہوگا اور اگر عزیز کو خوار میں تو فرق کرے تو تو میرے منہہ کے مانند ہوگا وے تیری طرف پھرے اور تو انکی طرف نہ پھرنا * ۲۰ اور میں تجھے اس قوم کے مقابل پیتل کی مضبوط دیوار ٹھہراونگا اور وے تجھسے لڑینگے پر تجھپر غالب نہونگے کیونکہ خداوند کہتا ہی میں تیرے ساتھہ ہوں کہ تجھے بچاوں اور پناہ دوں * ۲۱ اور میں تجھے بدکاروں کے ہاتھہ سے پناہ دونگا اور ظالموں کے پنجے سے تجھے چھڑاونگا *

سولہوان باب

۱ خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا مجھہ پاس آیا * ۲ تو اپنے لئے جورو نکر اور نہ بیٹے بیٹیان تیرے لئے اس مقام مین ہووین * ۳ کیونکہ بیٹون بیٹیون کی بابت جو اس مقام مین پیدا ہوتے ہین اور انکی مانون کی بابت جو انہین جنتین اور انکے باپون کے بابت جنہون نے انہین پیدا کیا خداوند یون کہتا ہی * ۴ نہ وے مہلک مرضون سے مرینگے ماتم انکے لئے نکیا جایگا نہ وے گاڑے جاینگے وے کہاد کے مانند زمین کے پردے پر ہونگے تلوار سے اور کال سے وے ہلاک کئے جاینگے اور انکی لاشین ہوائی پرندون اور زمین کے درندون کی خوراک ہونگین * ۵ کیونکہ خداوند نے یون کہا ہی کہ تو ماتم کے گہر مین داخل مت ہو اور انکی ماتم پرسی کو مت جاؤ اہ خداوند کہتا ہی مین نے اپنی سلامتی یعنے مہربانی اور رحمت کو اس قوم سے اٹھا لیا ہی * ۶ اور اس ملک مین بڑے اور چھوٹے مرینگے وے نہ گاڑے جاینگے نہ ماتم کئے جاینگے اور کوئی انکے لئے اپنے کو گھایل نکریگا اور نہ کوئی اپنا بال منڈھاویگا * ۷ اور لوگ ماتم کرنے والون کے لئے روٹی نہ توڑینگے کہ مردون کے لئے تسلی دین اور وے انہین باپ ما کے لئے تسلی بخش پیالہ نہ پلاوینگے * ۸ اور تو ضیافت کے گہر مین داخل مت ہو تاکہ انکے ساتھہ کہانے پینے مین تو ہم سفرہ نہو * ۹ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ دیکھہ مین اس مقام سے تمہاری نظر مین اور تمہارے دنون مین خوشی کی آواز اور شادی کی آواز دلہے کی آواز اور دلہن کی آواز اٹھا ڈالونگا *

۱۰ اور ایسا ہوگا کہ جب تو یے سب باتین اس قوم پر ظاہر کریگا اور وے تجہسے کہین کہ کیون خداوند یہہ سب بڑی برائی ہمارے برخلاف بولا ہی اور ہماری شرارت کیا اور ہماری خطا کیا جو ہم نے خداوند اپنے خدا کی برخلاف کی ہی * ۱۱ تب تو انسے کہنا اسلیئے کہ تمہارے باپ دادون نے مجھے چھوڑ دیا ہی خداوند کہتا ہی اور کہ بیگانے معبودون کے پیچہے گئے اور انکی بندگی اور سجدہ کیا

اور مجھے چھوڑ دیا اور میری شریعت نہین مانی * ۱۲ اور تم نے اپنے باپ دادون سے زیادہ برائی کی ہی اور دیکھو تم مین سے ہر ایک اپنے برے دل کی سرکشی کے موافق چلتا ہی کہ میری نسنے * ۱۳ اسلئے مین تمہین اس زمین سے اس زمین مین ڈال دونگا جسے نہ تم نے نہ تمہارے باپ دادون نے جانا ہی اور وہان تم رات دن بیگانے معبودون کی بندگی کروگے کیونکہ مین تم پر رحم نہ کرونگا * ۱۴ دیکھ اسلئے دن آتے ہین خداوند کہتا ہی جنمین لوگ کبھی نکہینگے کہ خداوند زندہ ہی جو بنی اسرائیل کو مصر کی زمین سے چڑھا لایا * ۱۵ بلکہ خداوند زندہ ہی جو بنی اسرائیل کو اتر کی زمین سے اور ساری زمینون مین سے جدھر اسنے انہین ہانک دیا تھا چڑھا لایا کیونکہ مین انکو اس زمین مین پھر لاونگا جو مین نے انکے باپ دادون کو دیا تھا *

۱۶ دیکھ مین بہت سے مچھوون کو بلوا بھیجونگا خداوند کہتا ہی اور وے انکی مچھوائی کرینگے اور اسکے بعد مین بہت سے شکاریون کو بلوا بھیجونگا اور وے ہر پہاڑ سے اور ہر ٹیلے سے اور چٹانون کے شگافونسے انکا شکار کرینگے * ۱۷ کیونکہ میری آنکھین انکی ساری راہون پر ہین وے میرے سامھنے سے چھپی نہین ہین اور انکی شرارت میری آنکھون کی نظر سے پوشیدہ نہین ہی * ۱۸ اور مین پہلے انکی شرارت اور خطا کے لئے انسے دو چند انتقام لونگا کیونکہ انھون نے میری زمین کو ناپاک کیا انھون نے اپنی مکروہات اور گھنونی چیزون کی لاشون سے میری میراث کو بھر دیا ہی * ۱۹ اے خداوند تو میری قوت اور میرا قلعہ اور تنگی کے دن مین میری پناہ ہی دنیا کی سرحدون سے غیر قومین تیرے پاس آ کے کہینگے کہ فی الحقیقت ہمارے باپ دادون نے جھوٹھہ اور بطلان اور لاحاصل چیزون کو میراث مین لیا * ۲۰ کیا آدمی اپنے لئے الاہون کو بناویگا اور وے الاہ نہین ہین * ۲۱ اسلئے دیکھہ اکبار مین انہین سمجھاونگا مین اپنے ہاتھہ اور اپنی قوت کو انھین معلوم کرواونگا اور وے جانینگے کہ خداوند میرا نام ہی *

سترھوان باب

۱ یہوداہ کا گناہ لوھے کے قلم سے اور ھیرے کے نوک سے لکھا جاتا اُنکے دل کي تختي پر اور اُنکے مذبحون کے سینگون پر کھودا جاتا * ۲ کیونکہ اُن کے بیٹے ھرے درختون کے نزدیک اور اونچے پہاڑون پر اُنکے مذبحون کو اور یسیرون کو یاد کرتے * ۳ اي میرے پہاڑ جو میدان میں ھی تیرا مال اور تیرے سارے خزانے تیري اونچي جگہین بھي تیري ساري سرحدون میں گناہ کے سبب سے بٹوا دونگا * ۴ اور تو اُس میراث سے جو میں نے تجھے دیا اپنے قصور کے باعث باز رھیگا اور میں اُس زمین میں جسے تو نہین جانتا ھی تجھسے تیرے دشمنون کي بندگي کراونگا کیونکہ تم نے میرے قہر کي آگ بھڑکائي جو ھمیشہ تک جلتي رھیگي * ۵ خداوند یون کہتا ھی لعنتي ھی وہ آدمي جو آدمي پر آسرا رکھتا ھی اور بشر کو اپنا بازو جانتا ھی اور جسکا دل خدا سے پھر جاتا ھی * ۶ کیونکہ وہ جنگل میں اُس پژمردہ کے مانند ھوگا جو بھلائي آنے سے بے خبر ھی اور وہ بیابان کي لقچشتاق جگہون میں سکونت کریگا ایسي خاري زمین میں جس میں کوئي بسنے والا نہین ھی * ۷ مبارک ھی وہ آدمي جو خداوند پر بھروسا رکھتا ھی اور جسکي اُمیدگاہ خداوند ھی * ۸ کیونکہ وہ اُس درخت کے مانند ھوگا جو پانیون کے کنارے لگایا جاتا اور دھارا کے پاس اپني جڑ پھیلاتا اور گرمي آنے سے بے خبر رھتا بلکہ اُسکا پتا ھرا ھوگا اور خشک سالي میں وہ بے خطرہ ھوگا اور پھل لانے سے باز نہ آئیگا *

۹ دل سب چیزون سے فریبي ھی اور وہ فاسد ھی اُسے کون جان سکتا ھی * ۱۰ میں خداوند دل کو جانچتا ھون اور گردون کو آزماتا تاکہ میں ھرایک کو اُسکي چال کے موافق اور اُسکے کامون کے پھل کے موافق بدلا دون * ۱۱ جیسا تیتري اوپري انڈون کو سیوتي ھی ویسا ھي جو بے انصافي سے دولت حاصل کرتا ھی سو اپنے دنون کے درمیان اُسے چھوڑیگا اور اپنے آخر میں جاھل ھوگا *

۱۲ پر جلال تخت ابتدا سے مقرر کیا ھوا ھماري مقدس جگہہ ھی *

۱۳ ای خداوند اسرائیل کی امیدگاہ جو تجھکو چھوڑتے سب شرمندہ
ہونگے جو مجھسے پھر جاتے ہین وے دھول پر لکھے جاینگے کیونکہ
اُنہون نے خداوند کو چھوڑ دیا ہی جو اب حیات کا سوتا ہی *
۱۴ ای خداوند مجھے چنگا کر اور مین چنگا ہونگا مجھے بچا اور مین بچونگا
کیونکہ تو میری تعریف ہی *
۱۵ دیکھہ وے مجھے کہتے ہین کہ خداوند کا کلام کہان ہی وہ
ابھی آوے * ۱۶ مین تیرے پیچھے چرواہا ہونے سے نہین ہٹا اور
مین آفت کے دن کا آرزومند نہ تھا تو جانتا ہی جو میرے لبون سے
نکلا تجھے معلوم ہوا * ۱۷ تو میرے لئے دہشت مت ہو تو برائی کے
دن مین میری پناہ ہی * ۱۸ میرے ظالم سب شرمندہ ہون پر مین
شرمندہ نہوون وے گھبراے جاوین پر مین گھبرایا نجاون برائی کا دن
اُنپر لا اور دونی ہلاکت سے اُنہین ہلاک کر *
۱۹ خداوند مجھسے یون فرماتا ہی کہ جا اور میری قوم کے بیٹونکے پھاٹک
پر جس مین سے یہوداہ کے بادشاہ آیا جایا کرتے ہین اور یروسلم کے سب
پھاٹکون پر کھڑا ہو * ۲۰ اور اُنسے کہہ کہ ای یہوداہ کے بادشاہ اور
سب یہوداہ اور یروسلم کے سارے باشندے جو اِن پھاٹکون سے گذرتے
ہو خداوند کا کلام سنو * ۲۱ خداوند یون کہتا ہی کہ تم آپ سے
چوکس رہو اور سبت کے دن بوجھہ نہ اُٹھاؤ اور یروسلم کے پھاٹکون
سے مت لاؤ * ۲۲ اور تم سبت کے دن اپنے گھرون سے بوجھہ مت لیجاؤ
اور کسی طرح کا کام نکرو بلکہ سبت کے دن کو مقدس جانو جیسا مین
نے تمھارے باپ دادون کو فرمایا * ۲۳ لیکن اُنہون نے نسنا نہ کان
لگایا بلکہ اپنی گردن کو سخت کیا کہ نسنین اور نصیحت قبول نہ کرین *
۲۴ اور ایسا ہوگا کہ اگر تم فی الحقیقت میری سنو خداوند کہتا ہی
اور سبت کے دن تم اِس شہر کے پھاٹکون سے بوجھہ نہ لاو بلکہ سبت
کے دن کو مقدس جانو یہان تک کہ اُسمین کچھہ کام نکرو * ۲۵ تو اِس
شہر کے پھاٹکونسے بادشاہ اور سردار داخل ہونگے کہ داؤد کے تخت پر
جلوس کرین وے اور اُنکے سردار یہوداہ کے لوگ اور یروسلم کے

باشندے رتھوں اور گھوڑوں پر سوار ہونگے اور یہ شہر ہمیشہ تک آباد
ہوگا * ۲۶ اور یہوداہ کے شہروں سے اور یروسلم کی نواحی سے اور
بن یمین کی زمین سے اور میدان سے اور پہاڑ سے اور دکھن سے چڑھاوے
اور ذبیحے اور ہدیے اور لوبان اور شکرانے لئے ہوئے خداوند کے
گھر میں آوینگے * ۲۷ لیکن اگر تم میری نسنوگے کہ سبت کے دن کو
مقدس جانو اور سبت کے دن یروسلم کے پھاٹکوں سے بوجھہ لیکے
داخل نہو تب میں اسکے پھاٹکوں میں آگ لگاونگا جو یروسلم کے
محلوں کو کھا جائیگی اور نہ بجھیگی *

اٹھارھواں باب

۱ وہ کلام جو یرمیاہ کے پاس خداوند سے کہتا ہوا آیا * ۲ کہ اٹھکے
کمھار کے گھر کو اتر جا اور میں وہاں اپنی باتیں تجھے سوناونگا *
۳ تب میں کمھار کے گھر میں اتر گیا اور کیا دیکھتا ہوں کہ وہ چاک پر
کچھہ بنا رہا ہے * ۴ اور جو مٹی کا برتن وہ بنا رہا تھا سو کمھار کے
ہاتھہ سے بگڑ گیا تب اسنے پھر اور برتن بنایا جیسا کمھار کی نظر میں
اچھا لگا * ۵ تب خداوند کا کلام کہتا ہوا میرے پاس آیا * ۶ کہ اے
اسرائیل کے گھرانا کیا میں اس کمھار کی طرح تم سے نہیں کرسکتا ہوں
خداوند کہتا ہے دیکھو جیسے مٹی کمھار کے ہاتھہ میں ویسے تم اے
اسرائیل کے گھرانے میرے ہاتھہ میں ہو * ۷ جسوقت میں کسی قوم اور
کسی مملکت کے اکھاڑنے اور گرانے اور ویران کرنے کو کہوں *
۸ اگر وہ قوم جسکو میں نے کہا اپنی برائی سے پھرے تو میں بھی
اس برائی سے پچھتاونگا جو اسپر کرنے کو ٹھانا تھا * ۹ اور جسوقت میں
کسی قوم اور کسی مملکت کے بنانے اور لگانے کو کہوں * ۱۰ اور
وہ میری نظر میں برائی کرے اور میری نسنے تو میں بھی اس نیکی
سے پچھتاونگا جو اسکی بھلائی کے لئے کہا تھا * ۱۱ اب تو یہوداہ کے
لوگوں اور یروسلم کے باشندوں سے کہکے بول کہ خداوند یوں فرماتا ہے
دیکھہ میں تم پر برائی ٹھہراتا اور تم پر ارادہ باندھتا سو اب تم میں سے

ہر ایک اپنی اپنی برائی سے پھراوے اور اپنی اپنی راہوں اور کاموں کو
سدھارے * ۱۲ پر اُنہوں نے کہا کہ بے فائدہ کیونکہ ہم اپنے ارادوں
پر چلینگے اور ہر ایک اپنے اپنے برے دل کی شرارت کریگا * ۱۳ اسلئے
خداوند یوں فرماتا ہی کہ اب قوموں میں پوچھو کسنے ایسی باتیں
سنی ہیں اسرائیل کی کنواری نے نہایت ہولناک کام کیا * ۱۴ کیا لبنان
کا برف جو پہاڑ سے ہی میرے کھیتونکو چھوڑیگا کیا ٹھنڈا بہتا
پانی جو اُس سے نکلتا ہی سوکھ جائیگا ۱۵ تو بھی میری قوم مجھکو
بھول گئی کہ باطل کے لئے لوبان جلاوے اور وے راہونمیں قدیم
راستوں میں پھسل گئے کہ اُس راہ میں جائیں جو چوڑی نہیں * ۱۶ کہ
وے اپنی زمین کو ویرانی اور ہمیشہ کے سیٹھی کا باعث کریں ہر ایک
جو اُدھر سے گذرے دنگ ہوگا اور اپنے سر کو ہلاویگا * ۱۷ پوربی
ہوا کی طرح میں اُنہیں دشمن کے سامنے سے تتر بتر کرونگا
اُنکے آفت کے دن میں میں اپنی پیٹھ اُنکی طرف پھیرونگا اپنا
منہہ نہیں *

۱۸ تب اُنہوں نے کہا کہ آو ہم یرمیاہ پر مشورت کریں کیونکہ نہ
شریعت کاہن سے نہ صلاح حکیم سے نہ کلام نبی سے جاتا رہیگا آو
ہم اُسے زبان سے ماریں اور اُسکی کسی بات پر توجہہ نکریں *
۱۹ ای خداوند تو مجھپر توجہہ کر اور میرے مدعیوں کی آواز سن *
۲۰ کیا بھلائی کے بدلے برائی دی جائیگی کیونکہ اُنہوں نے میری
جان کے لئے گڑھا کھودا یاد کر کہ میں تیرے حضور کھڑا ہوا کہ
اُنکے لئے دعاے خیر مانگوں تاکہ تیرا قہر اُنسے پھر جاے * ۲۱ اسلئے
اُنکے لڑکوں کو کال کے حوالہ کر اور اُنہیں تلوار کی دھار کو سپرد کر
اُنکی جوروان لاولد اور بیوے ہوں اور اُنکے مرد مارے پڑیں اُنکے
جوان جنگگاہ میں تلوار کے کشتہ ہوں * ۲۲ اُنکے گھروں سے نوحہ سنا
جاے جب تو اچانک اُنپر فوج لاویگا کیونکہ اُنہوں نے میرے پکڑنے
کے لئے گڑھا کھودا اور میرے پاؤں کے لئے جال چھپاے * ۲۳ پر ای
خداوند تو میرے مارڈالنے کے لئے اُنکی سب منصوبہ جانتا ہی اُنکی

شرارت کو معاف نہ کر اور اپنی نظر سے اُنکی خطا نہ مٹا بلکہ وے
تیرے آگے گرائے جاوین اپنے قہر کے وقت مین تو اُنسے ایسا کر *

اُنیسوان باب

۱ خداوند یون کہتا ہی کہ تو جا کے کمہار سے مٹی کا برتن مول لے
اور قوم کے بزرگون اور کاہنون کے سردارون مین سے بعضون کو ساتھہ
لے * ۲ اور بن ہنوم کی وادی مین نکل جا جو کمہارون کے پھاٹک
کی نکاس کے آگے ہی اور جو باتین مین تجھسے کہونگا تو وہان سنا *
۳ اور بول ای یہوداہ کے بادشاہو اور یروسلم کے باشندو خداوند کا
کلام سنو رب الافواج اسرائیل کا خدا یون فرماتا ہی دیکھو مین
اِس مقام پر ایسی برائی لاونگا کہ جو کوئی اُسے سنیگا اُسکے کان
جھنجھنا اُٹھینگے * ۴ کیونکہ اُنہون نے مجھے چھوڑا اور اِس مقام کو
غیرون کے حوالہ کیا اور اُسمین دیگر الاہون کے لئے لوبان جلایا جنھین
نہ اُنھون نے نہ اُنکے باپ دادون نے نہ یہوداہ کے باشندون نے جانا
اور اِس مقام کو بے قصورون کے لہو سے بھر دیا * ۵ اور اُنہون نے
بعل کی اونچی جگہون کو بنا کیا تاکہ اپنے بیٹون کو بعل کے
چڑھاوون کے لئے آگ جلاوین جو مین نے نہ فرمایا نہ کہا نہ میرے
دل پر چڑھا * ۶ اسلئے دیکھہ وے دن آتے ہین خداوند کہتا ہی کہ
یہہ مقام توفت نکہلاویگا نہ بن ہنوم کی وادی بلکہ وادی القتل * ۷ اور
اِس مقام مین مین یہوداہ اور یروسلم کی صلاح باطل کرونگا اور مین
اُنھین اُنکے دشمنون کے آگے اور اُنکی جان کے خواہانون کے ہاتھہ
سے گراونگا اور مین اُنکی لاشین کو ہوائی پرندون اور زمین کے درندون
کی خوراک کرونگا * ۸ اور مین اِس شہر کو ویران کرونگا اور سیٹھی کا باعث
ہرایک جو گذریگا دنگ ہوگا اور اُسکی سب آفتون کے سبب سیٹھی بجاویگا *
۹ اور مین اُنہین اُنکے بیٹون کا گوشت اور اُنکی بیٹیون کا گوشت کھلاونگا
اور ہرایک اپنے یار کا گوشت کھاویگا محاصرہ مین اور تنگی مین جس
سے اُنکے دشمن اور اُنکی جان کے خواہان اُنہین تنگ کرینگے * ۱۰ تب

تو اُس برتن کو اپنے ساتھیوں کے سامھنے توڑ * ۱۱ اور اُنکو کہه ربّ الافواج
یوں کہتا هی که میں اِس قوم کو اور اِس شہر کو ایسا توڑونگا
جیسا کوئي کمہار کا برتن توڑتا هي جو پھر درست نہیں هوسکتا
اور لوگ توفت میں گاڑینگے جبتک گاڑنے کا مقام نرهے * ۱۲ میں اِس
مقام سے ایسا کرونگا خداوند کہتا هی اور اُسکے باشندوں سے چنانچه
میں اِس شہر کو توفت کے مانند بناونگا * ۱۳ اور یروسلم کے گھر اور
یہوداه کے بادشاهوں کے گھر توفت کے مانند پلید هونگے اُن گھروں
کے سبب جنکي چھتوں پر اُنھوں نے آسمان کے سارے لشکروں کے
لئے لبان جلایا اور بیگانے الاهوں کے لئے تپاون تپاے * ۱۴ تب
یرمیاه توفت سے پھر آیا جدهر خداوند نے اُسے نبوت کرنیکو بھیجا
تھا اور خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا هوکے سارے لوگوں سے
کہنے لگا * ۱۵ که ربّ الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا هي که دیکھو
میں اِس شہر پر اور اُسکي ساري بستیوں پر ساري برائي لاونگا جو
میں نے اُسکے برخلاف فرمائي اِسلئے که اُنھوں نے اپني گردن کو
سخت کیا تاکه میري باتوں کو نه سنیں *

بیسواں باب

۱ جب فشحور بن امیر کاهن نے جو خداوند کے گھر کا داروغه بھي تھا
سنا که یرمیاه نے اِن باتوں کي نبوت کي * ۲ تو فشحور نے یرمیاه نبي
کو مارا اور اُسے اُس کاٹھه میں ڈالا جو بن یمین کے اوپرے پھاٹک میں
خداوند کے گھر کے نزدیک تھا * ۳ اور دوسرے دن یوں هوا که فشحور
نے یرمیاه کو کاٹھه سے نکالا تب یرمیاه نے اُسے کہا که خداوند نے تیرا
نام فشحور نہیں بلکه مجور مسبب رکھا * ۴ کیونکه خداوند یوں
کہتا هي که دیکھه میں تجھے اپنے لئے اور تیرے سب دوستوں کے
لئے بھیانک بناونگا اور وے اپنے دشمنوں کي تلوار سے مارے پڑینگے
اور تیري آنکھیں دیکھینگي اور میں سارے یہوداه کو بابل کے بادشاه
کے هاتھه میں سونپونگا اور وه اُنکو بابل میں اسیر لیجائیگا اور تلوار سے

قتل کریگا * ۵ اور میں اِس شہر کی ساری قوت اور اُسکی ساری محنت اور اُسکی ساری نفیس چیزون کو دے ڈالونگا اور یہوداہ کے بادشاہون کے سب خزانون کو میں اُنکے دشمنون کے ھاتھہ میں سونپونگا جو اُنھیں لوٹینگے اور اُنھیں پکڑینگے اور بابل میں لیجاینگے * ۶ اور ای فشحور تو اور سب جو تیرے گھر میں رھتے ھیں اسیری میں جاینگے اور تو بابل میں پہنچیگا اور وھان تو مریگا اور وھان گاڑا جایگا تو اور تیرے سارے دوست جنسے تو نے جھوٹھی نبوت کی *

۷ ای خداوند تو نے مجھے منایا ھی اور میں مان گیا ھون تو نے مجھپر جبر کیا ھی اور تو غالب آیا میں روز روز ھنسی میں ھون ھرایک مجھے ٹھٹھے میں اُڑاتا ھی * ۸ کیونکہ جب بار میں بولتا ھون میں پکارتا ھون بے انصافی اور ظلم سے فریاد کرتا ھون کہ خداوند کا کلام ھر روز میری ملامت اور ھنسی کا باعث ھوتا ھی * ۹ تب میں نے کہا میں اُسکا ذکر نکرونگا نہ آگے کبھی اُسکے نام سے بولونگا لیکن اُسکے کلام میرے دلمین آتش سوزان کے مانند تھا جو ھڈیون میں بند ھی اور میں باز رھنے سے تھک گیا اور نسکا *

۱۰ کیونکہ میں نے بہتون سے بدگوئی سنی چارون طرف خطرہ ھی اطلاع کرو وے کہتے ھیں اور ھم اطلاع کرینگے میرے سارے یار میرے ٹھوکر کھانے کے منتظر ھیں اور کہتے شاید وہ آزمایا جایگا اور ھم اُسپر غالب آوینگے اور اُس سے بدلا لینگے * ۱۱ لیکن خداوند مہیب بہادر کے مانند میری طرف ھی اِسلئے میرے ستانیوالے ٹھوکر کھاینگے اور غالب نہ آوینگے اور نہایت شرمندہ ھونگے کیونکہ وے اپنا مقصد نہ پاوینگے اُن کی ھمیشہ کی شرمندگی کبھی بھول نجایگی * ۱۲ پس ای ربالافواج جو صادقون کو پرکھتا ھی اور گردون اور دل کو دیکھتا ھی جو بدلا کہ تو اُنسے لیگا میں اُسے دیکھون اِسلئے کہ میں نے اپنا دعوا تیرے سامھنے ظاھر کیا * ۱۳ خداوند کی ثنا گاو خداوند کی تعریف کرو کیونکہ اُسنے مسکین کی جان کو بدکارون کے ھاتھہ سے چھڑایا ھی *

۱۴ لعنت اُس دن پر جسمین مین پیدا ہوا وہ دن مبارک نہووے جسمین میري ما مجھکو جنی * ۱۵ لعنت اُس آدمي پر جسنے کہتے ہوئے میرے باپ کو خبر پہنچائي کہ تجھکو بیٹا پیدا ہوا اور اُسے بڑا خوش کیا * ۱۶ اور وہ آدمي اُن شہرون کے مانند ہووے جنھین خداوند نے اُلٹ دیا اور پچھتایا نہین اور صبح کو شور سنے اور ظہر کے وقت للکار * ۱۷ کیونکہ اُسنے مجھے رحم سے قتل نکیا یا میري ما میري قبر ہوتی اور اُسکا رحم ہمیشہ تک حاملہ رہتا * ۱۸ کسواسطے مین رحم سے نکلا کہ مشقت اور رنج دیکھون اور میرے دن شرم مین کٹین *

اکیسوان باب

۱ وہ کلام جو خداوند کي طرف سے یرمیاہ کے پاس آیا جب صدقیاہ بادشاہ نے فسیحور بن ملکیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن کو اُسکے پاس کہلا بھیجا * ۲ کہ ہماري خاطر خداوند سے پوچھیو کیونکہ بابل کا بادشاہ نبوخودندر ہمارے ساتھ لڑائي کرتا ہی شاید کہ خداوند ہم سے اپنے سارے عجیب کامون کے موافق کرے کہ وہ ہم مین سے چڑھ جاے * ۳ تب یرمیاہ نے اُنسے کہا کہ تم صدقیاہ کو ایسا کہو * ۴ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یون فرماتا ہی کہ دیکھہ مین لڑائي کے ہتھیارون کو جو تمہارے ہاتھہ مین ہین پھیرونگا جسنے تم بابل کے بادشاہ اور کسدیون کے ساتھہ جو دیوار کے باہر سے تمہارا محاصرہ کرتے ہین لڑتے ہو اور مین اُنھین اِس شہر کے بیچ مین اکٹھے کرونگا * ۵ اور مین آپ تمہارے ساتھہ بالادستی اور قوت بازو سے لڑونگا ہان غصے سے اور غضب سے اور بڑے قہر سے * ۶ اور مین اُس شہر کے باشندون کو انسان اور حیوان کو مارونگا وے بڑے وبا مین مرینگے * ۷ اور اِسکے بعد خداوند کہتا ہی یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے نوکرون کو اور قوم کو اور اُنکو جو اِس شہر مین وبا اور تلوار اور کال کے بچے ہوئے ہین بابل کے بادشاہ نبوخودندر کے ہاتھہ مین اور اُنکے دشمنون کے ہاتھہ مین اور اُنکے ہاتھہ مین جو اُسکی جان کے خواہان ہین مین

سونپونگا اور وہ اُنھین تلوار کي باڑ سے مار یگا وہ اُنھین نچھوڑیگا نہ مہر کریگا نہ رحمت کریگا *
۸ اور اس قوم سے تو کہیگا کہ خداوند یون کہتا ھی کہ دیکھو مین تمھارے آگے حیات کي راہ اور موت کي راہ دھرتا ھون * ۹ جو اس شہر مین رھیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے مریگا لیکن جو نکلیگا اور کسدیون مین پڑیگا جو تمھارا محاصرہ کرتے ھین سو جاییگا اور اُسکي جان اُسے غنیمت ھوگي * ۱۰ کیونکہ مین نے اس شہر پر برائي کے لئے اپنا منہہ پھیرا بھلائي کے لئے نہین خداوند کہتا ھی وہ بابل کے بادشاہ کے ھاتھہ مین سونپا جاییگا اور وہ اُسے آگ سے جلاییگا *
۱۱ اور یہوداہ کے بادشاہ کے گھرانے کي بابت خداوند کا کلام سنو * ۱۲ اي دؤد کے گھرانے خداوند یون کہتا ھی تم صبح انفصال کرو اور لوٹے ھوئے کو ظالم کے ھاتھہ سے چھڑاو نہو کہ تمھارے کامون کي برائي سے میرا قہر آگ کي طرح نکلے اور ایسا بلے کہ کوئي اُسے بجھا نہ سکے * ۱۳ اي وادي کے باشندہ میدان کا پہاڑ خداوند کہتا ھی مین تجھہ پر آتا ھون جو کہتا کہ کون ھمپر حملہ کریگا یا ھمارے مسکنون مین کون دخل پاویگا * ۱۴ پر تمھارے کامون کے پھل کے موافق مین تمھین سزا دونگا خداوند فرماتا ھی اور مین اُسکے جنگل مین آگ لگاونگا جو اُسکے گردا گرد سب کو بھسم کریگي *

بائیسوان باب

۱ خداوند یون کہتا ھی کہ یہوداہ کے بادشاہ کے گھر مین اُتر جا اور وھان یہہ بات بول * ۲ اور کہہ اي یہوداہ کے بادشاہ جو داؤد کے تخت پر جلوس کرتا ھی خداوند کا کلام سنو تو اور تیرے نوکر اور تیري قوم جو ان دروازون سے گذرتے ھین * ۳ خداوند یون کہتا ھی کہ عدالت اور صداقت کرو اور ظالم کے ھاتھہ سے لوٹے ھوئے کو چھڑاو اور مسافر یتیم اور بیوے کو فریب ندو دست درازي نہ کرو اور اس مقام مین ناحق خون مت بہاؤ * ۴ کیونکہ جو تم في الحقیقت اس کلام کے

موافق کروگے تو داؤد کے جانشین بادشاہ رتھوں پر اور گھوڑوں پر سوار
ہوکے اِس گھر کے دروازوں سے گذرینگے ہرایک اور اُسکے نوکر اور
اُسکے لوگ * ۵ پس اگر تم ان باتوں کو نہ سنوگے تو مین اپنی قسم
کھاتا ہوں خداوند کہتا ہی کہ یہہ گھر ایک ویرانہ ہوگا * ۶ کیونکہ یہوداہ
کے بادشاہ کے گھر کی بابت خداوند یوں کہتا ہی کہ تو مجھے جلعہاد
ہی اور لبنان کا سر تد بھی مین یقینا تجھے ایک بیابان بناونگا اور ایسے
شہر جن مین کوئی نہین بستا * ۷ اور مین تیرے برخلاف غارت گروں کو
مقرر کرونگا ہرایک کو معہ اپنے ہتھیاروں کے اور وے تیرے خاص
شمشادوں کو کاٹینگے اور اُنھین آگ مین ڈالینگے * ۸ اور بہت قومین
اِس شہر کے پاس سے گذرینگی اور اُن مین سے ہرایک اپنے پڑوسی سے
کہیگا کہ خداوند نے اِس بڑے شہر پر یوں کیوں کیا ہی * ۹ تب
وے جواب دینگے اسلئے کہ اُنھوں نے خداوند اپنے خدا کی عہد کو
ترک کیا ہی اور بیگانے الاہوں کو پوجا اور اُنکی بندگی کی *

۱۰ مردے کے لئے نہ روؤ نہ نوحہ کرو آوارہ کے لئے زار زار روؤ *
کیونکہ وہ پھر نہ آویگا نہ اپنے وطن کو دیکھیگا * ۱۱ کیونکہ یہوداہ
کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے سلوم کی بابت جو اپنے باپ یوسیاہ کا جانشین
ہی جو اِس مقام سے نکل گیا خداوند یوں کہتا ہی کہ وہ ایدھر
پھر نہ آویگا بلکہ جس مقام مین وے اُسے اسیر لیگئے ہین وہان وہ
مریگا اور اِس زمین کو پھر نہ دیکھیگا *

۱۳ واے اُسپر جو اپنے گھر کو بے انصافی سے اور اپنے بالاخانوں کو
ظلم سے بناتا ہی جو اپنے پڑوسی کو بیگار پکڑتا ہی اور اُس کی
مزدوری نہین دیتا * ۱۴ جو کہتا ہی کہ مین اپنے لئے لنبا چوڑا گھر
اور اونچے بالاخانے بناونگا اور وہ اپنے لئے کھڑکیان کاٹتا ہی اور شمشاد
کی لکڑی سے چھت پاٹتا ہی اور قرمزی رنگ سے رنگتا ہی *
۱۵ کیا تو اسیلئے سلطنت کریگا کہ شمشاد کے کام مین اوروں کے ساتھ برابری
کرے کیا تیرے باپ نے نہین کھایا پیا اور عدالت و صداقت نہین کیا
تب وہ خوشحال تھا * ۱۶ اُس نے مسکین اور محتاج کے دعوے کا

فیصلہ کیا تب وہ خوشحال تھا کیا یہہ میری پہچان نہ تھی خداوند کہتا
ھی * ۱۷ پر تیری آنکھیں اور تیرا دل کسی چیز کی طرف مایل ھین
نہین مگر لالچ پر اور ناحق خون پر کہ بہاوے اور ظلم اور دست درازی
پر کہ کرین * ۱۸ اسلئے یہوداہ کے بادشاہ یوشیاہ کے بیٹے یہویقیم کی
بابت خداوند یون کہتا ھی کہ وے اسکے لئے یہہ نوحہ نکرینگے
کہ ھاے میرے بھائی اور ھاے بہن وے اسکے لئے یہہ نوحہ نکرینگے
ھاے خداوند یا ھاے جلال اسکا * ۱۹ یروسلم کے دروازون کے باھر
گھسیٹا اور پھینکا ھوا اسکا دفن گدھے کا سا دفن ھوگا *

۲۰ تو لبنان پر چڑھ جا اور چلا اور باسن مین اپنی آواز بلند کر اور
گھاٹیون سے چلا کہ تیرے سب عاشقون نے شکست پائی * ۲۱ مین
نے تیری سلامتی کے دن مین تجھے کہا پر تو بولا مین نسنونگی تیری
جوانی سے یہی تیری عادت کہ تو میری آواز کو نہین مانتی * ۲۲ ھوا
تیرے سب چرواھون کو لیجائیگی اور تیرے عاشق اسیری مین جاینگے
اسوقت تو اپنی ساری شرارت کے لئے شرم کھائیگی اور پشیمان ھوگی *
۲۳ اے لبنان مین بسنے والی جو اپنا آشیانہ شمشادون مین بناتی ھی
تو کیسی عاجز ھوگی جب تجھپر جننے والی عورت کی پیڑی کے مانند
درد آوینگے * ۲۴ مجھے اپنی حیات کی قسم خداوند فرماتا ھی کہ اگرچہ
یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کا بیٹا کانیاہ میرے دھنے ھاتھ کی انگوٹھی
ھوتا تدبھی مین اسے وھانسے نکال پھینکتا * ۲۵ اور انکے ھاتھہ مین اور
تیری جان کے خواھان ھین اور انکے ھاتھ مین جنکے چہرے سے تو خوف
کھاتا ھی یعنے بابل کے بادشاہ جو بنوخودنذر کے ھاتھ مین اور
کاسدیون کے ھاتھ مین مین تجھے سونپونگا * ۲۶ اور مین تجھے اور تیری
ماکو جو تجھے جنی پردیس مین نکال دونگا جہان تم پیدا نہین ھوے اور
وھان تم مروگے * ۲۷ اور جس دیس مین انھون نے پھرنے کو دل
لگایا ھی وے وھان نہ پھرینگے * ۲۸ کیا یہہ شخص کانیاہ نفرتی اور
ٹوٹی ھوئی مورت ھی یا ناپسند برتن وے کسواسطے نکالے جاتے
وہ اور اسکی اولاد اور ایسی زمین مین ڈالے جاتے جسے وے نہین

جانتے * ۲۹ اي زمین زمین زمین خداوند کا کلام سن * ۳۰ خداوند یون فرماتا هی اِس آدمي کو بے اولاد لکھو یہہ آدمي اپنے دنون مین اقبالمند نہوگا کیونکہ کوئي اُسکي اولاد سے اقبالمند نہوگا کہ داؤد کے تخت پر بیٹھے اور یہوداہ پر سلطنت کرے *

تئیسوان باب

۱ وا ے اُن چروا هون پر جو میري چراگاہ کے بھیڑون کو هلاک و پریشان کرتے هین خداوند کہتا هی * ۲ اِسلئے خداوند اسرائیل کا خدا اُن چرواهون کي بابت جو میري قوم کو چراتے هین یون کہتا هی کہ تم نے میرے گلے کو پریشان کیا اور هانک دیا اور نگہباني نہین کي دیکھو مین تم پر تمھارے کامون کي برائي پہنچاونگا خداوند کہتا هی * ۳ اور مین اپنے گلے کے بچے هوون کو ساري زمین سے جمع کرونگا جہان مین نے اُنھین هانک دیا تھا اور اُنھین اپنے جھنڈون مین پھر لاونگا اور وے پھلینگے اور بڑھینگے * ۴ اور مین اُنپر چروا هے مقرر کرونگا جو اُنھین چراوینگے اور وے پھر نڈرینگے نہ گھبراینگے نہ کم هونگے خداوند کہتا هی *

۵ دیکھہ وے دن آتے هین خداوند کہتا هی کہ مین داود کے لئے صادق شاخ اُٹھاونگا اور بادشاہ بادشاهي کریگا اور اقبالمند هوگا اور عدالت و صداقت زمین پر کریگا * ۶ اُسکے دنون مین یہوداہ نجات پاویگا اور اسرائیل سلامتي مین سکونت کریگا اور اُسکا نام یہہ رکھا جایگا خداوند هماري صداقت * ۷ اِسلیئے دیکھہ وے دن آتے هین خداوند کہتا هی کہ وے پھر نہ کہینگے خداوند حي کي قسم جو بني اسرائیل کو مصر سے چڑھا لایا * ۸ بلکہ خداوند حي کي قسم جو بیت اسرائیل کي اولاد کو اتر کي زمین سے اور ساري زمینون سے جہان مین نے اُنھین هانک دیا تھا چڑھا لایا اور اُنکي رهنمائي کي کہ اپني زمین مین بسین *

۹ نبیون کے باعث سے میرا دل میرے اندر چور هو رها هی میري

ساري هڈیون مین آپ ھي بڑي خداوند کے سبب اور اسکی مقدس باتون کے سبب مین متوالا سا هون اور اس شخص سا جسپر وین غالب هوئي * ۱۰ کیونکه زمین زناکارون سے بھر گئی که قسم کھا لے سے زمین ماتم کرتی هی میدان کے چمن سوکھه گئے اور انکی عادت بري هی اور انکي قوت ٹھیك نہین * ۱۱ که نبي اور کاهن دونو ناپاك هین هان مین لے اپنے گھر مین انکي برائی پائي خداوند کہتا هی * ۱۲ اسلیئے انکو انکي راه تاریکی مین پھسلنی جگهه سي هوگي وے ڈھکیلے جاینگے اور وهان گر پڑینگے که مین انپر برائي لاونگا یعنے انسے انتقام لینے کا برس خداوند کہتا هی * ۱۳ اور مین لے سمرون کے نبیون مین نادانی دیکھي هی انهون لے بعل سے نبوت کي اور میرے لوگ اسرائیل کو گمراهي مین ڈالا * ۱۴ بھی مین لے یروسلم کے نبیون مین هولناك چیز دیکھي وے زناکاري کرتے اور جھوٹھه سے چلتے هین بدکارون کے هاتھون کو بھی وے تقویت دیتے هین یہان تك که کوئی اپني برائي سے نہین پھرتا وے سب مجھے سدوم کے مانند هین اور اسکے باشندے عموره کے مانند * ۱۵ اسلیئے رب‌الافواج نبیون کي بابت یون کہتا هی که دیکھه مین انهین ناگدونا کھلاونگا اور پت پاپڑا کا پانی پلاونگا کیونکه یروسلم کے نبیون سے ساري زمین پر ناپاکی نکلي * ۱۶ رب‌الافواج یون کہتا هی که ان نبیون کي باتین مت سنو جو تمکو نبوت کرتے هین وے تمکو باطل کراتے وے اپنے دل کي رویت کہتے هین نه خداوند کے منهه کي کہي هوئي * ۱۷ وے انکو جو مجھے حقیر جانتے هین کہتے رهتے که خداوند لے کہا تمهاري سلامتي هوگي اور هرایك کو جو اپنے دل کي شرارت پر چلتا وے کہتے که تم پر برائي نه آویگي * ۱۸ کیونکه خداوند کے دیوان خاص مین کون کھڑا هوا هی که اسکي بات کو دیکھے اور سنے کسنے اسکي بات کو گوش کیا اور سنا * ۱۹ دیکھه خداوند کی آندھي قہر سے نکلتي ایسي آندھي جو دوڑتي هوئي شریرون کے سر پر دوڑیگي * ۲۰ خداوند کا غضب پھر نه آویگا جبتك وه اپنے دل کا اراده کام مین نه لاوے اور پورا

نہ کرے تم آخری دنون مین اسے بخوبی معلوم کروگے * ۲۱ مین نے ان نبیون کو نہین بھیجا پر وے دوڑے ہین مین نے اُنسے نہین کہا پر اُنھون نے نبوت کی * ۲۲ پس اگر وے میری دیوان خاص مین کھڑے ہوتے اور میری باتین میرے لوگون کو سناتے تو وے اُنکو اُنکی بری راہ سے اور اُنکے کامون کی برائی سے پھراتے * ۲۳ کیا مین خدا سے نزدیک ہون خداوند کہتا ہی اور خدا سے بعید نہین * ۲۴ کیا کوئی چھپی جگہون مین اپنے کو چھپا سکتا ہی جسے مین نہ دیکھون خداوند کہتا ہی کیا آسمان اور زمین مجھسے بھرا نہین ہی خداوند کہتا ہی *

۲۵ جو نبیون نے کہا مین نے سنا جو کہتے ہوئے میرے نام سے جھوٹھہ موٹھہ نبوت کرتے کہ مین نے خواب دیکھا خواب دیکھا * ۲۶ کب تک یہہ نبیون کے دل مین ہوگا جو جھوٹھہ موٹھہ نبوت کرتے ہان وے اپنے دل کے فریب کے نبی ہین * ۲۷ جو منصوبہ باندھتے ہین کہ اُنکے خوابون سے جو ہرایک اپنے پڑوسی سے بیان کرتا میری قوم سے میرا نام بھلوا دین جیسے اُنکے باپ دادے بعل کے لئے میرا نام بھول گئے *

۲۸ جس نبی کے پاس خواب ہی سو خواب بیان کرے اور جسکے پاس میرا کلام ہی سو میرے کلام کو سچائی سے کہے گیہون کو بھوسے سے کیا خداوند کہتا ہی * ۲۹ کیا میرا کلام آگ کے مانند نہین ہی خداوند کہتا ہی اور ہتھوڑے کے مانند جو پہاڑ کو چور چور کرتا ہی *

۳۰ اسلئے دیکھہ مین اُن نبیون پر آتا ہون خداوند کہتا ہی جو ہرایک اپنے پڑوسی سے میری باتین چراتے ہین * ۳۱ دیکھہ مین اُن نبیون پر آتا ہون خداوند کہتا ہی جو اپنی زبان کو کام مین لاتے اور کہتے کہ اُسنے کہا ہی * ۳۲ دیکھہ مین اُن پر آتا ہون خداوند کہتا ہی جو جھوٹھے خوابون کی نبوت کرتے ہین اور اُنھین بیان کرتے اور اپنی جھوٹھائی و لافزنی سے میرے لوگون کو بھٹکاتے ہین لیکن مین نے اُنھین نہین بھیجا نہ اُنھین حکم دیا اسلئے اِس قوم کو اُنسے ہرگز فایدہ نہوگا خداوند کہتا ہی *

۳۳ اور جب یہہ قوم یا نبی یا کاہن کہتے ہوئے تجھسے پوچھے کہ

بار خداوند کیا هی تب جو بار هی تو کہہ کہ میں تمکو ترک کرتا هون خداوند کہتا هی * ۳۴ اور نبي اور کاهن اور قوم جو کوئي کہے بار خداوند مین اُس شخص کو اور اُسکے گھرانے کو سزا دونگا * ۳۵ هرایك اپنے پڑوسي سے اور هرایك اپنے بھائي سے یون کہے کہ خداوند نے کیا جواب دیا هی اور اُسنے کیا کہا هی * ۳۶ اور تم بار خداوند کا ذکر کبھي نکروگے کہ هرایك کي بات اُسکا بار هوگا کیونکہ تم نے زندہ خدا رب الافواج همارے خدا کي باتون کو بگاڑا هی * ۳۷ تو نبي سے یون کہیگا کہ خداوند نے تجھے کیا جواب دیا اور خداوند نے کیا کہا هی * ۳۸ لیکن جبکہ تم کہتے هو بار خداوند اِسلئے خداوند یون کہتا هی کہ ازبسکہ تم کہتے هو بار خداوند اور مین نے تمکو کہلا بھیجا کہ مت کہو بار خداوند * ۳۹ اِسلئے دیکھہ مین تمہین بالکل بھول جاونگا اور تمھین ترک کرونگا اور تمکو اور اِس شہر کو جو مین نے تمکو اور تمھارے باپ دادون کو دیا اپنے حضور سے نکالونگا * ۴۰ اور مین تم پر همیشہ کي ملامت اور همیشہ کی شرم لاونگا جو نہ بھولیگي *

چوبیسوان باب

۱ خداوند نے مجھپر ظاهر کیا اور دیکھہ دو ٹوکري انجیر خداوند کي هیکل کے سامہنے رکھي گئي بعد اُسکے کہ بابل کے بادشاہ نبوخود نذر نے یہوداہ کے بادشاہ یکنیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ کے امیرون کو بڑھیون اور لہارون کے ساتھہ یروسلم سے اسیر لیجا کے بابل مین پہنچایا تھا * ۲ ایك ٹوکري مین اچھے سے اچھے انجیر تھے پہلے پکے هوئے انجیرون کے مانند اور دوسري ٹوکري مین برے سے برے انجیر جو برائي کے مارے کھائے نجاسکے * ۳ اور خداوند نے مجھسے کہا کہ ای یرمیاہ تو کیا دیکھتا هی اور مین نے کہا انجیرون کو اچھے انجیر بہت اچھے اور جو برے هین بہت برے جو برائي کے مارے کھائے نجاسکے *

۴ پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا هوا میرے پاس آیا * ۵ خداوند

اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ ان اچھے انجیرون کے مانند مین یہوداہ
کے اسیرون کو جنھین مین نے اس مقام سے کسدیون کی زمین مین بھیجا
ہی بھلائی کے لئے پہچانونگا * ۶ کہ مین انپر بھلائی کے لئے نظر
رکھونگا اور انھین پھر اس زمین مین لاونگا اور مین انھین بناونگا اور
نہ ڈھاونگا مین انھین لگاونگا اور نہ اکھاڑونگا * ۷ اور مین انھین دل
دونگا کہ مجھے پہچانین کہ مین خداوند ہون اور وے میرے لوگ
ہونگے اور مین انکا خدا ہونگا کیونکہ وے میری طرف اپنے سارے دل
سے پھرینگے *

۸ پر برے انجیرون کے مانند جو برائی کے مارے کھائے نجا سکے
خداوند یقینا یون کہتا ہی کہ مین یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اسکے
امیرون کو اور یروسلم کے بچے ہوون کو جو اس زمین مین رہتے ہین
اور جو سرزمین مصر مین باشندے ہین ایسا ٹھہراونگا * ۹ اور مین
انھین دنیا کی ساری مملکتون مین بدسلوکی اور مصیبت کے لئے سونپونگا
کہ جن مقامون مین مین انھین ہانکونگا وہان وے ملامت اور مثل اور
طعنہ اور لعنت کے لئے ہووین * ۱۰ اور مین انکے درمیان تلوار اور کال
اور وبا بھیجونگا جبتک وے اس زمین سے جو مین نے انھین اور انکے
باپ دادون کو دیا مٹ نجاوین *

چھبیسوان باب

۱ وہ کلام جو یہوداہ کے سارے لوگون کی بابت یرمیاہ پاس آیا
یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس مین جو بابل کے
بادشاہ نبوخودنذر کا پہلا برس تھا * ۲ جسے یرمیاہ نبی نے کہتے ہوئے
یہوداہ کے سارے لوگون اور یروسلم کے سارے باشندون سے کہہ دیا *
۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن امون کے تیرھوین برس سے آج تک
کہ تئیسوان برس ہی خداوند کا کلام میرے پاس آیا اور مین نے
تم سے کہا صبح سویرے اٹھکے کہا پر تم نے نسنا * ۴ اور خداوند
نے اپنے سارے بندے نبیون کو تمہارے پاس بھیجا صبح سویرے

اُٹھکے بھیجا پر تم نے نسنا نہ سننے کو اپنا کان لگایا * ۵ اُنھون نے کہا کہ ہرایک اپنی بری راہ سے اور اپنے کامون کی برائی سے پھر ہو اور اُس زمین مین جسے خداوند نے تمکو اور تمہارے باپ دادون کو دیا ابدالاباد بسو * ۶ اور تم بیگانہ الاہون کے پیچھے نجاو کہ اُنکی بندگی اور سجدہ کرو اور اپنے ہاتھون کے کامون سے مجھے غصے مین نلاو اور مین تم پر کچھہ ضرر نہ پہنچاونگا * ۷ پر تم نے میری نسنی خداوند کہتا ہی کہ اپنے ہاتھون کے کامون سے اپنے ضرر کے لئے مجھے غصے مین لاؤ *

۸ اسلئے رب الافواج یون کہتا ہی کہ واسطے اسکے کہ تم نے میری باتین نہ سنین * ۹ دیکھہ مین اتر کے سارے قبایل اور اپنے بندے شاہ بابل نبو خود نذر کو ایکے بھیجونگا خداوند کہتا ہی اور مین اس سر زمین اور اُسکے باشندون اور ان سارے قومون کی مخالفت مین جو چوگرد ہین اُنھین پہنچاونگا اور اُنھین بالکل ہلاک کرونگا اور حیرانی اور سیٹھی اور ہمیشہ کی ویرانی کے لئے اُنھین ٹھہراونگا * ۱۰ اور مین اُنمین سے خوشی کی آواز اور شادی کی آواز دلہے کی آواز اور دلہن کی آواز چکی کی آواز اور چراغ کی روشنی کو مٹاونگا * ۱۱ اور یہہ ساری زمین ویرانہ اور حیرانی کے لئے ہوگی اور یے قومین ستر برس تک بابل کے بادشاہ کی بندگی کرینگی *

۱۲ اور ایسا ہوگا خداوند کہتا ہی کہ جب ستر برس پورے ہونگے مین بابل کے بادشاہ سے اور اُسکی قوم سے اُنکی برائی کا انتقام لونگا اور کسدیون کی سرزمین سے اور مین اُسے ہمیشہ کا ویرانہ ٹھہراونگا * ۱۳ اور مین اُس سر زمین پر اپنی ساری باتین جو مین نے اُسپر کہین لاونگا یعنے سب کچھہ جو اس کتاب مین لکھا ہی جو نبوت یرمیاہ نے ساری قومون پر کی * ۱۴ کہ اُنسے بھی بہت قومین اور بڑے بادشاہ بیگاری کراوینگے اور مین اُنسے اُنکے عمل کے موافق اور اُنکے ہاتھون کے کامون کے موافق بدلا لونگا *

۱۵ کہ خداوند اسرائیل کے خدا نے مجھکو یون کہا ہی کہ غضب

کي وہين کا يہہ پياله ميرے هاتهه سے لے اور ساري قومون کو جنکے
پاس مين تجهے بهيجتا هون پلا * ۱۶ که وے پيوين اور لرزين اور
بيہوش هووين اُس تلوار کے سبب سے جو مين اُنکے درميان بهيجتا هون *
۱۷ تب مين نے خداوند کے هاتهه سے وه پياله ليا اور اُن ساري قومون
کو جنکے پاس خداوند نے مجهے بهيجاتها مين نے پلايا * ۱۸ يعني
يروسلم اور يہوداه کے شہرون کو اور اُسکے بادشاهون اور اُسکے اميرون
کو که وه اُنهين ويرانه اور حيراني اور سيتهي اور لعنت کے لئے ٹهراوے
جيسا آج کے دن هي * ۱۹ مصر کے بادشاه فرعون کو اور اُسکے نوکرون
اور اُسکے اميرون اور اُسکي ساري قوم کو * ۲۰ اور سارے اجنبيون
کو اور عوظ کي زمين کے سارے بادشاهون کو اور فلستيون کي زمين
کے سارے بادشاهون کو اور عسقلون اور عزه اور عقرون کو اور اشدود
کے بچے هوون کو * ۲۱ ادوم اور مواب اور بني عمون کو * ۲۲ اور صور
کے سارے بادشاهون کو اور صيدون کے سارے بادشاهون کو اور سمندر
پار کے جزيرون کے بادشاهون کو * ۲۳ ددان اور تيما اور بوز کو اور
اُن سبهون کو جو اپنے گوشے منڈاتے * ۲۴ اور عرب کے سارے بادشاهون
کو اور اجنبيون کے سارے بادشاهون کو جو بيابان مين ساکن هين *
۲۵ اور زمري کے سارے بادشاهون اور عيلام کے سارے بادشاهون کو
اور ماديون کے سارے بادشاهون کو * ۲۶ اور اُتر کے سارے بادشاهون
کو جو نزديک اور جو دور هين ايک دوسرے کے ساتهه اور دنيا کي
ساري مملکتون کو جو زمين کي سطح پر هين اور سيسک کا بادشاه اُنکے
پيچهے پئيگا * ۲۷ اور تو اُنهين کہيگا که اسرائيل کا خدا رب الافواج
يون فرماتا هي که تم پيئو اور مست هوؤ اور قي کرو اور گرو ايسا که
پهر نه اُٹهو اُس تلوار کے آگے جو مين تمهارے درميان بهيجتا هون *
۲۸ اور ايسا هوگا که اگر وے پينے کو تيرے هاتهه سے پياله لينے کا انکار
کرين تو اُنسے کہيگا که رب الافواج يون کہتا هي تم يقينا پيوگے *
۲۹ کيونکه ديکهه مين اُس شہر پر جو ميرے نام سے پکارا جاتا برائي
لانے کو شروع کرتا هون اور کيا تم بالکل بے سزا رهوگے تم بے سزا

ڈرھوگے کہ میں زمین کے سارے باشندوں پر تلوار طلب کرونگا رب الافواج کہتا ھی * ۳۰ اور تو آنپر اِن سب باتوں کی نبوت کریگا اور آنسے کہیگا کہ خداوند بلندی سے گرجیگا اور اپنے مقدس مکان سے آواز دیگا وہ اپنی آرام گاہ پر زور سے گرجیگا انگور لتاڑنیوالوں کی مانند وہ زمین کے سارے باشندوں پر للکاریگا * ۳۱ زمین کی سرحدوں تک غوغا پہنچیگا کہ خداوند قوموں کے ساتھہ دعوا رکھتا ھی وہ سارے بشر سے مباحثہ کریگا وہ شریروں کو تلوار کے سپرد کریگا خداوند کہتا ھی * ۳۲ رب الافواج یوں کہتا ھی کہ دیکھہ قوم سے قوم پر برائی نکلیگی اور بڑی آندھی زمین کی سرحدوں سے اُٹھائی جائیگی * ۳۳ اور خداوند کے مقتول اُس روز زمین کی ایک سرحد سے دوسری سرحد تک ھونگے وے نہ ماتم کئے جاینگے نہ جمع کئے جاینگے نہ دفن کئے جاینگے کھاد کے لئے وے زمین کی سطح پر ھونگے *

۳۴ اے چرواھو واویلا کرو اور چلاؤ اور اے گلے کے سردارو تم اپنے کو راکھہ میں لوٹاؤ کہ تمھارے قتل اور پریشانی کے لئے دن پورے ھوئے ھیں تم قیمتی برتن کے مانند گروگے * ۳۵ اور چرواھوں سے پناہ جاتی رھیگی اور گلے کے سرداروں سے نجات * ۳۶ چرواھوں کے چلانے کی آواز اور گلے کے سرداروں کا واویلا کہ خداوند نے آنکی چراگاہ کو ویران کیا ھی * ۳۷ اور سلامتی کی چراگاھیں خداوند کے بڑے قہر سے اُجاڑ کی جاتی ھیں * ۳۸ اُسنے اپنے مکان کو شیر کی طرح چھوڑا کیونکہ ظالم کی جوش خروش سے اور اُسکے بڑے قہر سے اُنکی زمین ایک ویرانی ھی *

چھبیسواں باب

۱ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ کے بیٹے یہویقیم کی بادشاھی کے شروع میں یہہ کلام خداوند کی طرف سے کہتا ھوا آیا * ۲ کہ خداوند یوں کہتا ھی خداوند کے گھر کے صحن میں کھڑا ھو اور یہوداہ کے سارے شہروں سے جو خداوند کے گھر میں سجدہ کرنیکو آتے ھیں ساری باتیں جو میں نے تجھے اُنسے کہنے کو حکم دیا ھی کہہ ایک بات

کم نکر * ۳ شاید کہ وے سنین اور ہر ایک اپنی بری راہ سے پھرے
کہ مین اُس بدی سے پچھتاؤن جو مین اُنکے کامون کی برائی کے
لئے اُنپر کرنیکو منصوبہ باندھتا ہون * ۴ اور تو اُنسے کہیگا کہ خداوند
یون کہتا ہی اگر تم میری نسنوگے کہ میری شریعت پر چلو جو مین
نے تمھارے آگے رکھی * ۵ اور میرے بندے نبیون کی باتین سنو
جنھین مین نے تمھارے پاس بھیجا صبح سویرے اُٹھکے بھیجا پر تمنے
نسنا * ۶ تو مین اُس گھر کو سیلاح کے مانند بناونگا اور اِس شہر کو زمین
کی ساری قومون کے لئے مین لعنت ٹھہراونگا * ۷ اور کاہنون اور نبیون
اور سارے قوم نے یرمیاہ کو خداوند کے گھر مین یے باتین کہتے سنا *
۸ اور ایسا ہوا کہ جب یرمیاہ ساری باتین کہہ چکا جو خداوند نے
ساری قوم سے کہنے کو حکم کیا تھا تب کاہنون اور نبیون اور ساری قوم نے
اُسے پکڑا اور کہا کہ تو یقیناً مریگا * ۹ تونے خداوند کے نام سے یہہ
کہکے کیون نبوت کی ہی کہ یہہ گھر سیلاح کے مانند ہوگا اور یہہ
شہر ویران اور بنا باشندہ ہوگا اور سارے لوگ یرمیاہ کی مخالفت پر
خداوند کے گھر مین جمع ہوئے *

۱۰ جب یہوداہ کے سردارون نے یے باتین سنین تب وے بادشاہ کے
گھر سے خداوند کے گھر مین چڑھہ گئے اور خداوند کے گھر کے نئے
دروازے کی پیٹھہ مین بیٹھہ گئے * ۱۱ اور کاہنون اور نبیون نے کہتے
ہوئے سردارون سے اور ساری قوم سے کہا کہ یہہ شخص قتل کے لایق
ہی کیونکہ اُسنے اِس شہر پر نبوت کی جیسا تمنے اپنے کان سے سنا *

۱۲ تب یرمیاہ سارے سردارون اور ساری قوم سے کہکے بولا کہ جو
ساری باتین تم نے سنین خداوند نے اِس گھر پر اور اِس شہر پر نبوت
کرنے کو مجھے بھیجا ہی * ۱۳ تم اب اپنی راہون اور اپنے کامون کو
سدھارو اور خداوند اپنے خدا کی آواز کے شنوا ہوو اور خداوند اُس
بدی سے پچھتاویگا جسے اُس نے تمھارے برخلاف کہا * ۱۴ اور دیکھو
مین تمھارے ہاتھہ مین ہون میرے ساتھہ جو تمھاری نظر مین اچھا اور
درست ہو کرو * ۱۵ پر یقین جانو کہ اگر تم مجھے قتل کروگے تو ناحق

خون اپنے پر اور اِس شہر پر اور اُس کے باشندون پر لاوگے کیونکہ حقیقت مین خداوند نے مجھے تمھارے پاس بھیجا هی کہ تمھارے کانون مین یے ساري باتین کہون *

۱۶ تب سردارون اور ساري قوم نے کاھنون اور نبیون سے کہا کہ یہہ شخص قتل کے لایق نہین هی کیونکہ اُسنے خداوند ھمارے خدا کے نام سے ھمین کہا هی * ۱۷ تب سر زمین کے کتنے بزرگ اُٹھے اور قوم کي ساري جماعت سے کہکے بولے * ۱۸ کہ میکاہ مورشتي یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ کے دنون مین نبي تھا اور یہوداہ کي ساري قوم سے کہکے بولا تھا کہ رب الافواج یون کہتا هی کہ صیہون کھیت کے مانند جوتا جایگا اور یروسلم ڈھیر ڈھیر ھوگا اور اِس گھر کا پہاڑ جنگل کي اونچي جگہون کے مانند ھوگا * ۱۹ کیا یہوداہ کے بادشاہ حزقیاہ نے اور سارے یہوداہ نے اُسکو قتل کیا کیا وہ خداوند سے نہ ڈرا اور خداوند سے منت نکي چنانچہ خداوند اُس بدي سے پچھتایا جسے اُسنے اُن کے برخلاف کہا تھا پر ھم اپني جانون پر بڑي بدي لاتے ھین *

۲۰ اور بھي ایک آدمي تھا جسنے خداوند کے نام سے نبوت کي اوریاہ بن سمعیاہ قریت ال یعریم کا جسنے اِس شہر پر اور اِس زمین پر یرمیاہ کي ساري باتون کے موافق نبوت کي * ۲۱ جب یہویقیم بادشاہ اور اُس کے سب بہادرون نے اور سارے سردارون نے اُسکي باتین سنین تو بادشاہ نے اُسے قتل کرنے کو چاھا پر اوریاہ سنتے هي ڈر گیا اور بھاگ کے مصر مین چلا گیا * ۲۲ اور یہویقیم بادشاہ نے کتني آدمیون کو الیناتن بن عکبور اور اُسکے ساتھہ کتنے آدمیون کو مصر مین بھیجا * ۲۳ اور وے اوریاہ کو مصر سے نکال لاے اور اُسے یہویقیم بادشاہ کے پاس پہنچایا اور اُسنے اُسکو تلوار سے مار ڈالا اور اُسکي لاش کو عام کي قبرستان مین ڈالا * ۲۴ پر اخیقام بن سافن کا ھاتھہ یرمیاہ پر تھا کہ وے اُسے قوم کے ھاتھہ مین قتل ھونے کو نسونپین *

ستائیسوان باب

۱ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ بن یوسیاہ کی سلطنت کے شروع مین خداوند کی طرف سے یرمیاہ کے پاس یہہ کلام نہتا ہوا آیا * ۲ کہ خداوند نے مجھے یون کہا کہ بندون اور جوون کو اپنے لئے بنا اور انہین اپنی گردن پر رکھہ * ۳ اور انہین ادوم کے بادشاہ اور مواب کے بادشاہ اور بنی عمون کے بادشاہ اور صور کے بادشاہ اور صیدون کے بادشاہ کے پاس ان قاصدون کے ہاتھہ بھیج جو یروسلم مین یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے پاس آے ہین * ۴ اور تو انکو انکے مالکون سے کہنا فرما کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ تم اپنے مالکون سے اسیطرح کہنا * ۵ کہ مین نے زمین کو انسان و حیوان کو جو زمین کی سطح پر ہین اپنی بڑی قوت سے اور بڑھاے ہوئے بازو سے پیدا کیا اور جو مجھے اچھا نظر آیا اسے دی ہی * ۶ اور اب مین نے ان ساری زمینون کو اپنے بندے بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کے ہاتھہ مین دیا ہی اور میدان کے جانورون کو بھی اسے دیا کہ اسکی بندگی کرین * ۷ اور ساری قومین اسکی اور اسکے بیٹے کی اور اسکے پوتے کی بندگی کرینگے جبتک اسکی زمین کا وقت ہان اسیکا نہ آوے اور جب بہت قومین اور بڑے بادشاہ اس سے بیگاری کراوینگے * ۸ اور ایسا ہوگا کہ جو قوم اور جو مملکت بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کی بندگی نکریگا اور اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوے تلے نرکھیگا اس قوم کو خداوند کہتا ہی مین تلوار سے اور کال سے اور وبا سے مار ڈالونگا جبتک انہین اسکے ہاتھہ سے تباہ نکرون * ۹ اس لئے تم اپنے نبیون کی اور اپنے غیب گویون کی اور اپنے خواب بینون کی اور اپنے شگونیون کی اور اپنے جادوگرون کی نسنو جو تم سے کہتے ہین کہ تم بابل کے بادشاہ کی بندگی نکروگے * ۱۰ کیونکہ وے تم سے جھوٹھی نبوت کرتے ہین کہ تمکو تمہاری زمین سے دور کرین اور مین تمہین ہانکون کہ ہلاک ہوو * ۱۱ پر جو قومین اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوے تلے رکھینگی اور اسکی بندگی کرینگی مین

انکو انکی زمین مین آرام دونگا خداوند کہتا ہی اور وے اُسکی
کہیتی کرینگی اور اُس مین بسینگی *

۱۲ اور ان ساری باتون کے موافق مین نے یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے
یہہ کہتے ہوئے کہا کہ اپنی گردن کو بابل کے بادشاہ کے جوئے تلے لاو اور اسکی
اور اُسکی قوم کی بندگی کرو اور جیتے رہو * ۱۳ تم تلوار سے اور کال سے اور وبا
کیون مروگے تو اور تیرے لوگ جیسا خداوند نے اس قوم کی بابت کہا ہی جو
بابل کے بادشاہ کی بندگی نکریگی * ۱۴ اور ان نبیون کی باتین نسنو جو
تم سے کہتے ہوئے بولتے کہ تم بابل کے بادشاہ کی بندگی نکروگے کیونکہ وے
جہوٹھی نبوت تمکو کہتے ہین * ۱۵ کہ مین نے انہین بہیجا خداوند کہتا
ہی پر وے میرے نام سے جہوٹھی نبوت کرتے ہین تاکہ مین تمکو ہانکون
اور تم اور وے نبی جو تمہین نبوت کرتے ہین ہلاک ہوو * ۱۶ اور مین نے
کاہنون سے اور سارے لوگون سے یہہ کہتے ہوئے کہا کہ خداوند یون فرماتا
ہی اپنے نبیون کی باتین نسنو جو تم سے نبوت کرتے ہوئے کہتے ہین کہ
دیکہو خداوند کے گہر کے برتن بابل سے تہوڑے دن بعد پہر لائے
جاینگے کیونکہ وے تم سے جہوٹھی نبوت کرتے ہین * ۱۷ انکی نسنو
بابل کے بادشاہ کی بندگی کرو اور جیتے رہو یہہ شہر کیون ویران
بنے * ۱۸ پر اگر وے نبی ہون اور خداوند کا کلام اُن پاس ہو تو وے
رب الافواج سے شفاعت کرین کہ جو برتن خداوند کے گہر مین
اور یہوداہ کے بادشاہ کے گہر مین اور یروسلم مین باقی ہین بابل مین
جا نے نپاوین

۱۹ کیونکہ ستونون کی بابت رب الافواج یون کہتا ہی اور بحر کی بابت
اور کرسیون کی بابت اور اور برتنون کی بابت جو اس شہر مین باقی
ہین * ۲۰ جنہین بابل کا بادشاہ نبوخودنضر نلے گیا جب وہ یہوداہ کے
بادشاہ یکونیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ اور یروسلم کے سارے رئیسون
کو یروسلم سے بابل مین اسیر لیگیا تہا * ۲۱ ہان رب الافواج اسرائیل کا
خدا اُن برتنون کی بابت جو خداوند کے گہر مین اور یہوداہ کے بادشاہ کے
گہر مین اور یروسلم مین باقی ہین یون کہتا ہی * ۲۲ کہ وے بابل مین

لائے جاینگے اور وہان ہونگے اُس دن تک کہ مین انسے مطالبہ کرون خداوند کہتا ہی اسوقت مین انہین چڑھا لاونگا اور اس مقام مین پہنچاونگا

اٹھائیسوان باب

اور اُسی سال مین یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کی سلطنت کے شروع مین چوتھے برس کے پانچوین مہینے مین ایسا ہوا کہ جبعونی عزور کا بیٹا حننیاہ نبی نے خداوند کے گھر مین کاہنون اور سارے لوگون کے سامہنے مجھسے خطاب کرکے کہا * ۲ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی مین نے بابل کے بادشاہ کا جوا توڑا ہی * ۳ دو برس کے اندر مین خداوند کے گھر کے سب برتنون کو جو بابل کے بادشاہ نبوخودنذر نے اس مقام سے لیجا کے بابل مین پہنچایا اس مقام مین پھر لاونگا * ۴ اور مین یہوداہ کے بادشاہ یکنیاہ بن یہویقیم کو اور یہوداہ کے سارے اسیرون کو جو بابل مین گئے اس مقام مین پھر لاونگا خداوند کہتا ہی کیونکہ مین بابل کے بادشاہ کے جوئے کو توڑونگا

تب یرمیاہ نبی نے کاہنون اور سارے لوگون کے سامہنے جو خداوند کے گھر مین کھڑے تھے حننیاہ نبی سے کہا * ۶ ہان یرمیاہ نبی نے کہا کہ آمین خداوند ایسا کرے خداوند تیری باتون کو پورا کرے جو کہ تو نے نبوت کی کہ خداوند کے گھر کے برتنون کو اور سب کو جو وے لیگئے بابل سے اس مقام مین پھر لاوے * ۷ تسپر بھی اب یہہ بات سن جو مین تیرے کانون مین اور سارے لوگون کے کانون مین کہتا ہون * ۸ اُن نبیون نے جو مجھسے اور تجھسے آگے قدیم سے تھے بہت زمینون اور بڑی مملکتون کی بابت لڑائی اور برائی اور وبا کی نبوت کی ہی * ۹ وہ نبی جو سلامتی کی نبوت کرتا ہی اس نبی کے کلام پورے ہونے سے جانا جایگا کہ فی الحقیقت خداوند نے اُسے بھیجا ہی *

۱۰ تب حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا اُتار کے توڑ ڈالا * ۱۱ اور حننیاہ سارے لوگون کے سامہنے یہہ کہکے بولا کہ خداوند یون کہتا ہی کہ مین اسیطرح بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کا جوا ساری قومون کی گردن

برسے دو برس کے اندر توڑونگا تب یرمیاہ نبی نے اپنی راہ لی

۱۲ اور خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا یرمیاہ کے پاس آیا اسکے بعد کہ حننیاہ نبی نے یرمیاہ نبی کی گردن پر سے جوا توڑا تھا * ۱۳ کہ جا اور حننیاہ سے کہہ کہ خداوند یون کہتا ہی لکڑی کے جوون کو تونے توڑا پر تو لوہے کے جوون کو انکی عوض بناویگا * ۱۴ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی مین نے ان ساری قومون کی گردن پر لوہے کا جوا رکھا کہ بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کی بندگی کریں اور وے اسکی بندگی کرینگے اور مین نے میدان کے جانورون کو بھی اُسے دیا *

۱۵ تب یرمیاہ نبی نے حننیاہ نبی سے کہا اے حننیاہ اب سن خداوند نے تجھے نہین بھیجا ہی پر تو نے جھوٹھہ پر اس قوم کا بھروسا رکھوایا * ۱۶ اسلئے خداوند یون کہتا ہی کہ دیکھہ مین تجھے زمین کی سطح پر سے نکال دونگا تو اسی سال مین مریگا کیونکہ تو نے خداوند سے پھر جانے کو کہا ہی * ۱۷ سو اسی سال کے ساتوین مہینے مین حننیاہ نبی مرگیا *

انتیسوان باب

۱ اور یے اس خط کی باتین ہین جسے یرمیاہ نبی نے یروسلم سے بزرگون کے بچے ہوون کو جو اسیری مین گئے تھے اور کاہنون کو اور نبیون کو اور ان سارے لوگون کو جنھین نبوخودنذر یروسلم سے بابل مین اسیر لیگیا تھا * ۲ اسکے بعد کہ یکنیاہ بادشاہ اور ملکہ اور خوجے اور یہوداہ اور یروسلم کے سردار اور بڑھئی اور لوہار یروسلم سے روانہ ہوے * ۳ الیعسہ بن صافن اور جمریاہ بن خلقیاہ کے ہاتھہ یہہ کہتے ہوے بھیجا جنھین یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے بابل مین بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کے پاس بھیجا * ۴ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا ان سب اسیرون کو یون فرماتا ہی جنھین مین نے یروسلم سے بابل کو اسیری مین روانہ کیا * ۵ گھرونکو بناو اور بسو اور باغون کو لگاو اور انکا پھل کھاو * ۶ جوروان لو اور بیٹے بیٹیان جنماو اور اپنے بیٹون کے لئے جوروان لو اور اپنی بیٹیان خصمون کو دو کہ وے بیٹے بیٹیان جنین کہ تم وہان بڑھتی پاو اور گھٹ نجاو *

۷ اور اُس شہرکي سلامتي چاھو جس میں میں نے تمکو اسیر روانہ کیا اور اُسکے لئے خداوند سے دعاے خیر مانگو کہ اُسکي سلامتي میں تمھاري سلامتي ھوگي *

۸ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ھی کہ تم اپنے نبیون اور اپنے غیب گویون سے جو تمھارے بیچ میں ھین فریب نکھاو اور اپنے خواب بینون کو نمانو جنھین تم خواب دیکھواتے ھو * ۹ کہ وے میرے نام سے تمھین جھوٹھہ نبوت کرتے ھین میں نے اُنھین نہین بھیجا خداوند کہتا ھی *

۱۰ کیونکہ خداوند یون کہتا ھی کہ بابل میں ستر برس پورے ھونے کے بعد میں تم سے مطالبہ کرونگا اور تمکو اُس مقام میں پھر لانے سے میں اپني اچھي بات کو قایم کرونگا *

۱۱ کہ میں اپنے محاسبون کو جانتا ھون جو میں تمھاري طرف رکھتا ھون خداوند کہتا ھی سلامتي کے ارادے برائي کے نہین کہ میں تمھارا انجام پر اُمید کرون * ۱۲ تب تم میري دھائي دوگے اور آکے مجھہ سے دعا مانگوگے اور میں تمھاري سنونگا * ۱۳ اور تم مجھے ڈھونڈھوگے اور جب اپنے سارے دل سے مجھے ڈھونڈھوگے تو پاوگے * ۱۴ اور میں تمسے پایا جاونگا خداوند کہتا ھی اور میں تمھاري اسیري کو پھیرونگا اور تمھین ساري قومون میں سے اور سب مقامون سے جہان میں نے تمھین ھانک دیا ھی جمع کرونگا خداوند کہتا ھی اور میں تمھین اُس مقام میں جہان سے تمھین اسیري میں روانہ کیا پھر لاونگا *

۱۵ اسلئے کہ تم نے کہا کہ خداوند نے بابل میں ھمارے لئے نبي قایم کئے * ۱۶ اسلئے خداوند اُس بادشاہ کي بابت جو داؤد کے تخت پر بیٹھتا ھی اور سارے لوگون کي بابت جو اُس شہر کے باشندے ھین تمھارے بھائیون کي بابت جو تمھارے ساتھہ اسیري میں نہین گئے یون کہتا ھی * ۱۷ رب الافواج یون کہتا ھی دیکھو میں تلوار اور کال اور وبا اُن پر بھیجونگا اور گندے انجیرون کے مانند اُنھین کرونگا جو برائي کے مارے کھاے نجا سکین * ۱۸ اور میں تلوار سے اور کال سے اور

وبا سے اُنکا تعاقب کرونگا اور مین اُنھین زمین کي ساري مملکتون مین بد سلوکي کے لئے سونپونگا کہ وے ساري قومون کے درمیان جنمین مین نے اُنھین ہانکا ہی لعنت اور حیراني اور سیٹھی اور ملامت کے باعث ہووین * ۱۹ اسلئے کہ اُنھون نے میري باتین نہین سنین خداوند کہتا ہی جنھین مین نے اپنے بندے نبیون کی معرفت اُن پاس بھیجے صبح سویرے اُٹھکے بھیجا پر تمنے نسنا خداوند کہتا ہی *

۲۰ پس تم اي اسیري کے سارے لوگو جنھین مین نے یروسلم سے بابل مین بھیجا ہی خداوند کا کلام سنو * ۲۱ رب الافواج اسرائیل کا خدا اخي‌اب بن قولیاہ کي بابت اور صدقیاہ بن معسیاہ کي بابت جو میرے نام سے تمھین جھوٹھہ نبوت کرتے ہین یون فرماتا ہی دیکھو مین اُنھین بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کے ہاتھہ مین سونپونگا اور وہ اُنھین تمھاري نظر مین قتل کریگا * ۲۲ اور یہوداہ کے سارے اسیر جو بابل مین ہین اُنسے لعنت لینگے اور کہینگے کہ خداوند تجھے صدقیاہ اور اخي‌اب کے مانند کرے جنھین بابل کے بادشاہ نے آگ مین کباب کیا * ۲۳ کیونکہ اُنھون نے اسرائیل مین احمقي کي اور اپنے پڑوسیون کي جوروون کے ساتھہ زناکاري کي اور میرے نام سے جھوٹھی باتین کہین جو مین نے اُنھین نہین فرمائین اور مین جانتا ہون اور گواہ ہون خداوند کہتا ہی *

۲۴ نحلامی سمعیاہ کو تو بھی یہہ کہکے بولیگا * ۲۵ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی اسلئے کہ تونے اپنے نام سے یروسلم کے سارے لوگون کے پاس اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن اور سارے کاہنون کے پاس یہہ کہکے خط بھیجے * ۲۶ کہ خداوند نے تجھے یہوادع کاہن کي جگہہ پر کاہن مقرر کیا کہ تم خداوند کے گھر مین نگہبان ہوو اور ہرایک باولے کو اور جو اپنے کو نبي بناتا ہی تو اُسے قید خانے اور کاٹھہ مین ڈالے * ۲۷ اب کسواسطے تونے عناتاتي یرمیاہ کو نکالنا جو اپنے کو تمھارا نبي بناتا ہی * ۲۸ چونکہ اُس نے بابل مین ہمارے پاس یہہ کہلا بھیجا ہی کہ بہت دن ہین گھرون کو بناو

اور بسو اور باغات لگاو اور اُنکا پھل کھاو * ۲۹ اور صفنیاہ کاھن نے اِس خط کو یرمیاہ نبی کے آگے پڑھا *

۳۰ تب خداوند کا کلام پھر کہتا ھوا یرمیاہ کے پاس آیا * ۳۱ اسیری کے سارے لوگون سے پھر کہلا بھیج کہ خداوند نحلامی سمعیاہ کی بابت یون کہتا ھی اسلئے کہ سمعیاہ نے تمسے نبوت کی اور مین نے اُسے نہین بھیجا پر اُسنے جھوٹھہ پر تمھارا بھروسا رکھوایا * ۳۲ اسلئے خداوند یون کہتا ھی کہ دیکھو مین نحلامی سمعیاہ کو اور اُسکی اولاد کو سزا دونگا اُسکا کوئی آدمی اِس قوم کے درمیان نرھیگا اور جو بھلائی مین اپنی قوم پر کرونگا وہ ندیکھیگا خداوند کہتا ھی کیونکہ اُسنے خداوند سے پھر جانیکو کہا ھی *

تیسوان باب

۱ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کے پاس پھر کہتا ھوا آیا * ۲ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یون فرماتا ھی ساری باتین جو مین نے تجھسے کہین تو کتاب مین لکھہ * ۳ کہ دیکھہ وے دن آتے ھین خداوند کہتا ھی کہ مین اپنی قوم اسرائیل اور یہوداہ کی اسیری پھیرونگا خداوند کہتا ھی اور مین اُنھین اُس زمین مین بیٹھاونگا جسے مین نے اُنکے باپ دادون کو دیا اور وے اُسے میراث مین لینگے *

۴ اور یے وے باتین ھین جو خداوند نے اسرائیل اور یہوداہ کی بابت کہین * ۵ کہ خداوند یون کہتا ھی ھم نے تھر تھراھٹ کی آواز سنی خوف کی سلامتی کی نہین * ۶ اب پوچھو اور دیکھو کیا مرد جنے کیا سبب ھی کہ مین نے ھر مرد کو دیکھا اپنا ھاتھہ کمر پر رکھے ھوئے جنیوالی عورت کی مانند اور سب چہرے زرد ھوئے * ۷ ھاے کہ وہ دن بڑا ھی یہان تک کہ اُسکی مانند کوئی نہین وہ یعقوب کی تنگی کا وقت ھی پر وہ اُس سے رھائی پاویگا * ۸ اور اُسدن ایسا ھوگا رب الافواج کہتا ھی کہ مین اُسکا جوا اُسکی گردن پر سے توڑونگا اور اُسکے بندون کو کھول ڈالونگا اور بیگانے پھر اُس سے بندگی

نکالینگے * ۹ اور وے خداوند اپنے خدا کی اور اپنے بادشاہ داود کی بندگی کرینگے جسے میں اُنکے لئے برپا کرونگا *

۱۰ اسلئے اے میرے بندے یعقوب مت ڈر خداوند کہتا ہے اور اے اسرائیل مت گھبرا کہ دیکھ میں تجھے دور سے اور تیری اولاد کو اُنکی اسیری کی زمین سے نجات دونگا اور یعقوب پھریگا آرام لیگا اور چین سے رہیگا اور کوئی اُسے ڈراویگا * ۱۱ کیونکہ میں تیرے ساتھ ہوں خداوند کہتا ہے کہ تجھے بچاونگا اگرچہ میں سب قوموں کو جنمیں میں نے تجھے تتر بتر کیا نیست نابود کروں تو بھی تجھے نیست نابود نکرونگا پر میں تجھے اندازہ سے تادیب کرونگا اور تجھے بیسزا نچھوڑونگا * ۱۲ کہ خداوند یوں کہتا ہے کہ تیری چوٹ لاعلاج ہے اور تیرا گھاو دردناک ہے * ۱۳ کوئی نہیں ہے جو تیرے معاملے کا فیصلا کرے کہ تو بحال ہو جاے تیرے لئے مرہم پٹیاں نہیں ہیں * ۱۴ تیرے سب یار تجھے بھول گئے وے تیرے طالب نہیں ہیں کیونکہ میں نے تجھے دشمن کے گھاو سے سنگدل کی تادیب سے گھایل کیا اس لئے کہ تیری شرارت بہت ہے اور تیری خطائیں بڑھ گئیں * ۱۵ اپنی چوٹ کے لئے تو کیوں چلاتی ہے تیرا درد لاعلاج ہے تیری شرارت کی بہتائی سے اسلئے تیرے خطائیں بڑھ گئیں میں نے تجھسے یہہ کیا * ۱۶ تسپربھی سب جو تجھے کھاتے ہیں کھے جاینگے اور تیرے سب دشمن اسیری میں جاینگے اور جو تجھے غارت کرتے ہیں غارت کئے جاینگے اور میں تیرے سب لٹیروں کو لوٹ میں سونپونگا * ۱۷ کیونکہ میں تجھے تندرستی پھر دونگا اور تیرے گھاوں سے تجھے چنگا کرونگا خداوند کہتا ہے کہ اُنھوں نے تجھے مردود کہا کہ یہہ صیہون ہے جسکا کوئی طلبگار نہیں *

۱۸ خداوند یوں کہتا ہے دیکھ میں یعقوب کے خیموں کی اسیری کو پھیرونگا اور اُسکے مسکنوں پر رحمت کرونگا اور شہر اپنے ٹیلے پر بنایا جایگا اور قلعہ سابق دستور پر آباد ہوگا * ۱۹ اور اُنمیں سے شکرگذاری اور خوشی کرنیوالوں کی آواز نکلیگی اور میں اُنہیں بڑھاونگا

اور وے گھٹائے نجاوینگے اور میں انہیں تکبر دونگا اور وے صغیر نہونگے * ۲۰ اور انکے لڑکے آگے کی طرح ہونگے اور اُسکی جماعت میرے حضور میں قایم ہوگی اور میں اُسکے سارے ظالموں کو سزا دونگا * ۲۱ اور انکا امیر اُنھیں میں سے ہوگا اور انکا حاکم اُسکے درمیان سے نکلیگا اور میں انہیں کھینچونگا کہ میرے پاس آوے کیونکہ کون ہی جسنے میرے پاس آنے کو اپنا دل لگایا خداوند کہتا ہی * ۲۲ اور تم میرے لوگ ہوو گے اور میں تمہارا خدا ہونگا *

۲۳ دیکھہ خداوند کی آندھی قہر سے نکلتی ایسی آندھی جو دوڑتی ہوئی شریروں کے سر پر دوڑ پڑی * ۲۴ خداوند کا قہر پھر نہ آویگا جبتک وہ اپنے دل کا منصوبہ کام میں نہ لاوے اور پورا نکرے تم آخری دنوں میں اُسے معلوم کروگے *

اکتیسواں باب

۱ اسوقت میں خداوند کہتا ہی میں اسرائیل کی ساری قبایل کا خدا ہونگا اور وے میرے لوگ ہونگے * ۲ خداوند یوں کہتا ہی کہ اُن لوگوں نے جو تلوار سے بچے ہوئے ہیں بیابان میں فضل پایا یعنے اسرائیل جبکہ میں اُسے آرام دینے گیا * ۳ خداوند دور سے مجھپر ظاہر ہوا کہ میں نے تجھے ہمیشہ کے پیار سے پیار کیا اسلیئے میں نے تجھپر رحمت کشادہ کی * ۴ میں پھر تجھے بناونگا اور تو بنائی جاویگی ای اسرائیل کی کنواری تو پھر اپنے کو طبلوں سے سنواریگی اور خوشی کرنیوالوں کے ساتھہ ناچتی نکلیگی * ۵ تو پھر سمرون کے پہاڑوں پر تاکستان لگاویگا لگانیوالے لگاوینگے اور تصرف میں لاوینگے * ۶ کیونکہ دن آویگا کہ جو افرایم کے پہاڑ پر نگہبان ہیں پکارینگے اُٹھو کہ ہم صیہون پر خداوند اپنے خدا کے پاس چڑھہ چلیں * ۷ کیونکہ خداوند یوں کہتا ہی کہ یعقوب کے لیئے خوشی سے گاو اور قوموں کے سردار کے ساتھہ الاپو منادی کرو تعریف کرو اور کہو ای خداوند اپنی قوم کو اسرائیل کے بچے ہوؤں کو بچا *

۸ دیکھو میں انکی سرزمین سے اُنھیں لاونگا اور زمین کی سرحدوں

سے اُنھین جمع کرونگا اور اُنمین اندھے اور لنگڑے حاملہ اور جنیوالی هونگے بڑي جماعت یہان پھر آویگي * ۹ وے ماتم کے ساتھہ چلینگے اور مین اُنھین دعاون کے ساتھہ چلاونگا مین پانیون کے نہرون کے کنارے پر اُنکي رهنمائي کرونگا سیدھي راہ سے جسمین وے ٹھوکر نکھاینگے کیونکہ مین اسرائیل کا باپ هون اور افرایم میرا پہلوٹا هي *

۱۰ اي قومو خداوند کا کلام سنو اور دور کے ٹاپوون مین منادي کرو اور کہو کہ جسنے اسرائیل کو تتر بتر کیا وهي اُسے جمع کریگا اور جیسے چرواها اپنے گلے کي ویسے وہ اُسکي نگہباني کریگا * ۱۱ کیونکہ خداوند نے یعقوب کو مول لیا هي اور اُسکے هاتھہ سے جو اُسے زور آور هي اُسے چھڑایا * ۱۲ اِسلیے وے آوینگے اور صیہون کي چوٹي پر گاوینگے اور خداوند کي تحایف پر یعنی اناج اور وہن اور تیل کے لئے اور گلے اور جھنڈ کے بچون کے لئے اور اُنکي جان سیراب باغ کے مانند هوگي اور وے کبھي پھر ماتم نکرینگے * ۱۳ اُسوقت کنواري ناچ مین خوشي کریگي اور جوان اور بوڑھے آپسمین کہ مین اُنکے ماتم کو خوشي سے بدلونگا اور اُنکو تسلي دونگا اور اُنکے غم سے اُنھین خاطر جمع کرونگا * ۱۴ اور مین کاهنون کي جان کو فربہي سے سیر کرونگا اور میرے لوگ میري تحایف سے پر هونگے خداوند کہتا هي *

۱۵ خداوند یون کہتا هي کہ رامہ مین آواز سني گئي هي نوحہ اور زار زار رونا رخل اپنے لڑکون کے لئے روتي هي اور اپنے لڑکون کے لئے تسلي نہین چاهتي کیونکہ وے نہین هین * ۱۶ خداوند یون کہتا هي کہ اپني آواز کو زاري سے اور اپني آنکھون کو آنسوون سے باز رکھہ کہ تیرے کام کا پھل هوگا خداوند کہتا هي اور وے دشمنون کي زمین سے پھر آوینگے * ۱۷ اور تیرے آخر مین امید هي خداوند کہتا هي کہ تیرے لڑکے اپنے سیوانے مین پھر آوینگے *

۱۸ فی‌الحقیقت مین نے افرایم کو اپنے لئے ماتم کرتے سنا تو نے مجھے تادیب دي اور مین نے تادیب پائي مانند اُس بچھڑے کے جو سدھایا نہین گیا تو مجھے پھرا تو مین پھرایا جاونگا کیونکہ تو خداوند میرا خدا هي *

۱۹ که جب مین پھرایا گیا تو مین نے توبہ کیا اور جب مین نے تعلیم پائي تو هاتھ اپني ران پر مارا مین شرمنده بلکہ پریشان هوا کیونکه مین نے اپني جواني کي ملامت اُٹھائي * ۲۰ کیا افرایم میرا پیارا بیتا هی کیا وه دلارا لڑکا هی که جتنے بار مین تیرے برخلاف بولا اُتنے بار مین تجھکو بخوبي یاد کرونگا اِسلئے میري انتریان اُسکي خاطر حرکت مین آئین مین یقیناً اُسپر رحمت کرونگا خداوند کہتا هی * ۲۱ اپنے لئے راه کے نشان ٹھہرا اپنے لئے ستون بنا شاهراه پر جس راه سے تو گیا اپنا دل لگا پھر ای اسرائیل کي کنواري اپنے اِن شہرون مین پھر * ۲۲ ای باغي کنواري تو کب تک پھرا کریگي کیونکه خداوند نے زمین پر ایک نئي بات کي که عورت مرد کو گھیریگي * ۲۳ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا هی که جب مین اُنکي اسیری کو پھیرونگا تو وے هنوز یہوداه کي زمین اور اُسکے شہرون مین یہه بات کہینگے که ای صداقت کے مسکن ای قدوس کے پہاڑ خداوند تجھے مبارک کرے * ۲۴ اور یہوداه مین اور اُسکے سارے شہرون مین کسان ایکساتھه بسینگے اور وے گلون کو لئے هوئے پھرینگے * ۲۵ کیونکه مین نے پیاسي جان کو سیراب کیا اور هر غمگین جان کو پر کیا * ۲۶ اِسپر مین جاگ اُٹھا اور دیکھا اور میری نیند مجھے میٹھي لگي *

۲۷ دیکھو وے دن آتے هین خداوند کہتا هی که مین اسرائیل کے گھرانے کو اور یہوداه کے گھرانے کو انسان کے بیج سے اور حیوان کے بیج سے بوونگا * ۲۸ اور ایسا هوگا که جسطرح مین اُنھین اُکھاڑنے اور ڈھانے اور اُلتنے اور هلاک کرنے اور دکھه دینے کو چوکس هوا هون اِسیطرح مین اُنکے بنانے اور لگانے کو چوکس هونگا خداوند کہتا هی * ۲۹ اُن دنون مین وے پھر نکہینگے که باپ دادون نے غوره کھایا هی اور لڑکون کے دانت کھتے هوگئے * ۳۰ لیکن هرایک اپني برائي سے مریگا هرایک جو غوره کھاتا اُسکے دانت کھتے هونگے *

۳۱ دیکھه وے دن آتے هین خداوند کہتا هی که مین اسرائیل کے گھرانے سے اور یہوداه کے گھرانے سے نیا عهد باندھونگا * ۳۲ اُس

عہد کے موافق نہین جو مین نے اُنکے باپ دادون سے باندھا جسدن مین نے اُنکی دستگیری کی کہ زمین مصر سے اُنھین نکال لاون اور اُنھون نے میری اُس عہد کو توڑا باوجودیکہ مین انکا شوہر تھا خداوند کہتا هی * ۳۳ بلکہ یہہ وہ عہد هی جو مین اسرائیل کے گھرانے سے باندھونگا بعد اُن دنون کے خداوند فرماتا هی مین اپنی شریعت کو اُنکے اندر رکھونگا اور اُنکے دل پر اُسے لکھونگا اور مین اُنکا خدا هونگا اور وے میرے لوگ هونگے * ۳۴ اور وے پھر اپنے اپنے پڑوسی اور اپنے اپنے بھائی کو یہہ کہکے نہ سکھاوینگے کہ خداوند کو جانو کیونکہ چھوٹے سے بڑے تک وے سب مجھے جانینگے خداوند کہتا هی کہ مین اُنکی برائی بخشونگا اور اُنکی خطا یاد نکرونگا *

۳۵ خداوند یون کہتا هی جسنے دن کی روشنی کے لئے سورج دیا اور رات کی روشنی کے لئے چاند اور ستارون کے پہرے جو سمندر کو سکون بخشتا جب اُسکی لہرین شور کرتی هین اُسکا نام ربالافواج هی * ۳۶ اگر یے پہرے میرے آگے سے موقوف هون خداوند کہتا هی تو اسرائیل کی نسل بھی میرے آگے همیشہ تک قایم هونے سے جاتی رهیگی * ۳۷ خداوند یون کہتا هی کہ اگر اوپر آسمان ناپا جا سکے یا نیچے زمین کی نیون کی تھاہ لیجاے تو مین بھی اُنکے سارے کامون کے لئے اسرائیل کی نسل کو رد کرونگا خداوند کہتا هی *

۳۸ دیکھہ وے دن آتے هین خداوند کہتا هی حننئیل کے برج سے کونے کے دروازے تک خداوند کے لئے شہر بنیگا * ۳۹ اور پھر پیمایش کی رسی اُسکے آگے جریب پہاڑ پر هوکے گعاتہ کو گھیر لیگی * ۴۰ اور لاشون اور راکھہ کی ساری وادی اور سارے کھیت کیدرون نالے تک گھوڑا پھاٹک کے کونے تک پورب طرف خداوند کے لئے مقدس هونگے وہ پھر همیشہ تک نہ اکھاڑا نہ گرایا جایگا *

بتیسوان باب

۱ وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے دسوین برس مین وهي نبوخودنذر کا اٹھارھوان برس تھا خداوند کي طرف سے یرمیاہ پاس آیا * ۲ اور اُس وقت بابل کے بادشاہ کي فوج یروسلم کا محاصرہ کرتي تھي اور یرمیاہ نبي اُس قید خانہ کے صحن مین قید ھوا جو یہوداہ کے بادشاہ کے گھر مین تھا * ۳ کہ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ نے اُسے یہہ کہکے قید کیا کہ تو کیون نبوت کرتا اور کہتا ھي کہ خداوند یون کہتا ھي دیکھہ مین اِس شہر کو بابل کے بادشاہ کے ھاتھہ مین سونپونگا اور وہ اُسے لے لیگا * ۴ اور یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ کسدیون کے ھاتھہ سے نہ بھاگیگا لیکن بابل کے بادشاہ کے ھاتھہ مین ضرور سونپا جایگا اور اُس سے رو برو بولیگا اور اُسکي آنکھین اُسکي آنکھون کو دیکھینگي * ۵ اور وہ صدقیاہ کو بابل مین لیجایگا اور جبتک مین اُسکا بدلا نہ لون وھان وہ رھیگا خداوند کہتا ھي ھرچند تم کسدیون سے لڑو گے کامیاب نہوگے *

۶ اور یرمیاہ نے کہا کہ خداوند کا کلام یہہ کہتا ھوا میرے پاس آیا * ۷ دیکھہ تیرے چچا سلوم کا بیٹا حنم ایل تیرے پاس آکے کہیگا کہ میرا کھیت جو عناتات مین ھي اپنے لئے مول لے کیونکہ اُسے مول لینا تیرا حق ھي * ۸ تب میرے چچا کا بیٹا حنم ایل قید خانہ کے صحن مین خداوند کے کلام کے موافق میرے پاس آیا اور مجھسے کہا کہ میرا کھیت جو عناتات بنیمین کي سر زمین مین ھي تو مول لیجیو کیونکہ میراث کا حق تیرا ھي اور مول لینا تیرا ھي اپنے لئے مول لے تب مین نے جانا کہ یہہ خداوند کا کلام ھي * ۹ اور مین نے اُس کھیت کو جو عناتات مین تھا اپنے چچا کے بیٹے حنم ایل سے مول لیا اور سترہ ثقل چاندی اُسے تول دیا * ۱۰ اور مین نے قبالہ لکھا اور مہر کیا اور گواھون کي گواھي کرائي اور چاندی کو ترازو سے تول دیا * ۱۱ سو مین نے اُس قبالہ کو لیا جسپر آئین اور دستور کے موافق مہر کیا گیا اور اُسے بھي جو بیمہر تھا * ۱۲ اور مین نے اُس قبالے کو اپنے چچا کے بیٹے حنم ایل کي

نظر مین اور اُن گواهون کي نظر مین جنهون نے اپنا نام قبالے پر لکها سارے یهودیون کي نظر مین جو قید خانے کے صحن مین بیتهتے تهے بروك بن نیریاه بن محسیاه کو سونپا *

۱۳ اور مین نے اُنکے آگے بروك کو حکم دیا اورکہا * ۱۴ که رب‌الافواج اِسرائیل کا خدا یون کہتا هی که ان دستاویزون کو لے یه قباله جو مهر کیا گیا اور یه قباله جو بے مهر هی اور اُنهین متي کے برتن مین رکهه که بہت دنون تك ٹهرین * ۱۵ کیونکه رب‌الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا هی گهر اور کهیت اور تاکستان پهر اس زمین مین مول لئے جاینگے *

۱۶ بعد اسکے که مین نے قباله بروك بن نیریاه کو سونپا یه کہکے مین نے خداوند سے دعا مانگي * ۱۷ اے خداوند خدا دیکهه تو نے اپني بڑي قدرت سے اور اپنے بڑهاے هوے بازو سے آسمان اور زمین کو پیدا کیا اور تیرے لئے کچهه مشکل نہین هی * ۱۸ تو هزارون پر مهرباني کرتا هی اور باپ دادون کي برائي کا بدلا اُنکے بعد اُنکے لڑکون کي چهاتي مین دیتا هی خداے عظیم و اکبر رب‌الافواج اُس کا نام هی * ۱۹ کبیر المشورت اور قادر العمل جسکي آنکهین بني آدم کي سب راهون پر نظاران هین که هرایک کو اُسکي راهون کے موافق اور اُسکے کامون کے پهل کے موافق دیوے * ۲۰ جس نے زمین مصر مین آج تك اور اِسرائیل مین اور آدمیون مین نشان اور معجزے دکهلاے اور اپنے لئے نام پیدا کیا جیسا آج کے دن هی * ۲۱ اور اپني قوم اِسرائیل کو زمین مصر سے نشان اور معجزون کے ساتهه اور مزبوط هاتهه اور بڑهاے هوئے بازو اور بڑي مهابت سے نکال لایا هی * ۲۲ اور اس زمین کو اُنهین دیا جسکے دینے کے لئے تو نے اُنکے باپ دادونسے قسم کهائي تهي ایسي زمین جہان شیر و شهد بہتا هی * ۲۳ اور وے داخل هوکے اُسے میراث مین لاے پر اُنهون نے تیري نہین سني نه تیري شریعت پر چلے اور جو کچهه تو نے اُنهین کرنے کو فرمایا اُنهون نے نہین کیا اِسلئے یے سب برائیان تو اُنپر لایا * ۲۴ دیکهه شهر کے لینے کے لئے دمدمه باندهے جاتے اور کسدیون کے هاتهه مین جو اُس سے لڑتے تلوار اور کال اور وبا کے وسیلے سونپا جاتا هی اور جو کچهه تو نے کہا سو

هوا اور دیکهه تو آپ دیکهتا هی * ۲۵ اور ای خداوند خدا تو نے مجهسے کہا کہ وه کهیت اپنے لئے نقد سے مول لے اور گواهون کي گواهي کر باوجود اُسکے کہ شہر کسدیون کے هاتهه مین دیا گیا * ۲۶ تب خداوند کا کلام یہہ کہتا هوا یرمیاه کے پاس آیا * ۲۷ کہ دیکهه مین خداوند هون سارے بشر کا خدا کیا میرے لئے کُچهه مشکل هو سکتا هی * ۲۸ اسلئے خداوند یون کہتا هی کہ دیکهو مین اِس شہر کو کسدیون کے هاتهه مین اور بابل کے بادشاه نبوخودنذر کے هاتهه مین دونگا اور وه اُسے لے لیگا * ۲۹ اور کسدي جو اِس شہر سے لڑتے هین داخل هونگے اور اس شہر مین آگ لگاوینگے اور اُسے جلاوینگے اُن گهرون کے ساتهه جنکي چهتون پر اُنهون نے بعل کے لئے لبان جلایا اور بیگانے الاهون کے لئے تپاون تپاے کہ مجهے غصے مین لاوین * ۳۰ کیونکه بني اِسرائیل اور بني یهوداه نے اپني جواني سے میری نظر مین صرف برائي کي هی کہ بني اِسرائیل اپنے هاتهون کے کام سے صرف مجهے غصے مین لاے خداوند کہتا هی * ۳۱ کہ جسدن سے اُنهون نے اُسے بنایا آج کے دن تک یہہ شہر میرے غصے اور میرے قہر کي چڑ هوا کہ مین اُسے اپني نظر سے نکالون * ۳۲ بني اِسرائیل اور بني یهوداه کي ساری برائي کے لئے جو اُنهون نے اُنکے بادشاهون نے اُنکے سردارون نے اُنکے کاهنون نے اور اُنکے نبیون نے اور یهوداه کے لوگون نے اور یروسلم کے باشندون نے کي کہ مجهے غصے مین لاوین * ۳۳ کیونکه اُنهون نے میری طرف پیٹهه کي منهه نہین اگرچه مین نے اُنهین سکهلایا صبح سویرے اُٹهه کے سکهلایا تد بهي اُنهون نے کان نه لگایا کہ تعلیم پاوین * ۳۴ اور اُس گهر مین جو میرے نام سے کہاتا هی اُنهون نے اپني مکروهات رکهي کہ اُسے ناپاك کرین * ۳۵ اور اُنهون نے بعل کي اُونچي جگہون کو بنایا جو بن هنوم کي وادي مین هین کہ اپنے بیٹے بیٹیون کو مالك کے لئے آگ مین گذارین جو مین نے اُنهین نه فرمایا نه میرے دل پر چڑها کہ وے یهوداه کو خطا کار کرنے کے لئے ایسا مکروه کام کرین *

۳۶ تسپر بهي اس شہر کي بابت جسکي بابت تم کہتے هو کہ تلوار اور

کال اور وبا کے وسیلے وہ بابل کے بادشاہ کے ھاتھہ مین سونپا جایگا خداوند اِسرائیل کا خدا یون کہتا هی * ۳۷ دیکھہ مین اُنھین ساری زمینون سے جہان مین نے اُنکو اپنے غصے اور غضب اور بڑے قہر سے ھانک دیا هی جمع کرونگا اور اُس مقام مین اُنھین پہنچاونگا اور سلامتي سے اُنھین بساونگا * ۳۸ اور وے میرے لوگ ھونگے اور مین اُنکا خدا ھونگا * ۳۹ اور مین ایکدل اور ایکراہ اُنکي بھلائي کے لئے اور اُنکے بعد اُنکي اولاد کي بھلائي کے لئے اُنھین دونگا کہ وے مجھہ سے ھمیشہ ڈرین * ۴۰ اور مین اُنکے ساتھہ عہد ابدي باندھونگا جو مین اُنسے نہ اُٹھاونگا کہ اُنسے نیکي کرون اور مین اپنا ڈر اُنکے دل مین رکھونگا کہ وے مجھسے پھر نجاوین * ۴۱ چنانچہ اُنسے بھلائي کرنے کے لئے مین اُنپر خوش ھونگا اور اپنے سارے دل سے اور اپني ساري جان سے یقینا مین اُنھین اِس سر زمین مین بیٹھا لونگا * ۴۲ کیونکہ خداوند یون کہتا هی کہ جس طرح مین اِس قوم پر یہہ ساری برائي لایا ھون اِسیطرح مین اُنپر وہ ساري بھلائي لاونگا جو مین نے اُنکي بابت کہي هی * ۴۳ اور اس زمین مین کھیت پھر مول لئے جاینگے جسکي بابت تم کہتے ھو کہ وہ بے اِنسان اور بے حیوان ویران هی وہ کسدیون کے ھاتھہ مین سونپي گئي * ۴۴ بنیمین کي زمین مین اور یروسلم کي نواحي مین اور یہوداہ کے شہرون مین اور پہاڑون کے شہرون مین اور وادی کے شہرون مین اور دکھن کے شہرون مین لوگ کھیتون کو نقد سے مول لینگے اور قبالہ لکھاینگے اور مہر کرواینگے اور گواھون کي گواھي کراینگے کیونکہ مین اُنکي اسیري کو پھیرونگا خداوند کہتا هی *

تینتیسوان باب

۱ خداوند کا کلام یہہ کہتا ھوا دوسرے بار یرمیاہ کے پاس آیا جب وہ قید خانے کے صحن مین قید تھا * ۲ خداوند فاعل اُسکا خداوند صانع اُسکا کہ اُسے قایم کرے یون کہتا هی نام اُسکا خداوند هی * ۳ میری دھائي دے اور مین تیرا جواب دونگا اور بڑي اور چھپي باتون کو جنھین تو نہین جانتا مین تجھپر ظاھر کرونگا * ۴ کیونکہ خداوند اِسرائیل کا خدا اُس شہر کے گھرون

کي بابت اور یہوداہ کے بادشاھون کے گھرون کي بابت جو دمدمون اور تلوار سے ڈھاے گئے یون کہتا ھي * ۵ کسدي لڑنے کو آے اور اُن آدمیون کي لاشون سے اُنھین بھرنے کو جنھین مین نے اپنے غضب و قہر سے قتل کیا ھي اور جنکي ساري برائي کے لئے مین نے اپنا چہرہ اس شہر سے چھپایا ھي * ۶ دیکھہ مین اُسپر مرھم اور پٹي لگاونگا اور اُنھین چنگا کرونگا اور سلامتي اور سچائي کي بہتائي اُن پر ظاھر کرونگا * ۷ اور مین یہوداہ کي اسیري اور اِسرائیل کي اسیري پھیرونگا اور پہلے کي طرح اُنھین بناونگا * ۸ اور مین اُنکي ساري شرارت سے جو اُنھون نے میرے برخلاف خطا کي ھي اُنھین پاک کرونگا اور اُنکي ساري شرارتون کو جو اُنھون نے میرے برخلاف خطا کي ھین اور جو پھر جانے سے کي ھین مین معاف کرونگا * ۹ اور وہ میرے لئے خوشي کا نام تعریف اور عزت ھوگا زمین کي ساري قومون کے آگے جو میري بھلائي کو جو مین اُنپر کرتا ھون سنینگي اور اُس ساري بھلائي کے سبب اور اُس ساري سلامتي کے سبب جو مین اُنھین دیتا ھون وے ڈرینگي اور کانپینگي *

۱۰ خداوند یون کہتا ھي کہ اُس مقام مین جسکي بابت تم کہتے ھو کہ بے اِنسان اور بے حیوان ویران ھي یہوداہ کے شہرون مین اور یروسلم کي سڑکون مین جو بے اِنسان اور بے باشندہ اور بے حیوان ویران ھي * ۱۱ خوشي کي آواز اور خورمي کي آواز سني جاٸیگي دولھے کي آواز اور دلہن کي آواز اُنکي آواز جو کہتے ھین رب الافواج کي تعریف کرو کیونکہ وہ خوب ھي اور اُسکي رحمت ابدي ھي اُنکي آواز جو خداوند کے گھر مین شکر گذاري کي قرباني لاٸینگے کیونکہ مین اِس زمین کي اسیري کو پہلے کي طرح پھیرونگا خداوند کہتا ھي *

۱۲ رب الافواج یون کہتا ھي کہ اُس مقام مین جو بے اِنسان اور بے حیوان ویران ھي اور اُسکے سارے شہرون مین چرواھے بسینگے جو اپنے بھیڑون کو بیٹھاینگے * ۱۳ پہاڑون کے شہرون مین اور وادي کے شہرون مین اور دکھن کے شہرون مین اور بن یمین کي زمین مین اور یروسلم کي نواحي مین اور یہوداہ کے شہرون مین پھر بھي گلے گنے والے کے

هاتهه کے نیچے گذرینگے خداوند کهتا هی * ۱۴ دیکهه وے دن
آتے هین خداوند کهتا هی که جو اچهی بات مین نے اسرائیل کے
گهرانے سے اور یهوداه کے گهرانے سے کهی هی پوري کرونگا *

۱۵ آن دنون مین اور اسوقت مین مین داؤد کے لئے صداقت کا شاخ
نکالونگا اور وه عدالت وصداقت زمین پر کریگا * ۱۶ آن دنون مین یهوداه
نجات پاویگا اور یروسلم چین سے سکونت کریگا اور یهی نام هی جو وے
اسے کهینگے خداوند هماري صداقت *

۱۷ که خداوند یون کهتا هی که اسرائیل کے گهرانے کے تخت پر
بیٹهنے کو داود سے ایک بهي منقطع نهوگا * ۱۸ اور میرے آگے چڑهاوے
چڑهانے کو اور هدیے جلانے کو اور هر روز ذبح کرنیکو لاوي کاهنون
سے ایک بهی منقطع نهوگا *

۱۹ اور خداوند کا کلام یهه کهتاهوا یرمیاه کے پاس آیا * ۲۰ خداوند یون
کهتاهی که اگر تم دن کے میرے عهد کو اور رات کے میرے عهد کو
توڑ سکتے که دن و رات باري باري پر نهون * ۲۱ تو میرے بندے داؤد سے
میرا عهد توڑا جایگا که اسکے تخت پر بادشاهي کرنے کو بیٹا نهووے اور لاوي
کاهنون سے جو میري خدمت کرتے هین * ۲۲ جیسا آسمان کا لشکرگنے
مین نهین آتا اور سمندر کي ریت ناپي نهین جاتي ویساهي مین اپنے بندے
داود کي نسل کو اور لاویون کو جو میري خدمت کرتے هین بڑهاونگا *

۲۳ خداوند کا کلام یهه کهتاهوا یرمیاه کے پاس آیا * ۲۴ کیا تو
نهین دیکهتا که یے لوگ کیا کهتے هین که جن دوقبایل کو خداوند نے
چنا اسنے انهین ردکیا اسیطرح انهون نے میرے امت کو حقیر جانا یهان
تک که وے انکے سامنے کوئي قوم نهین هین * ۲۵ خداوند یون کهتاهی
که اگر دن رات سے میرا عهد نهو اور اگر مین نے آسمان اور زمین کے
پهرون کو مقرر نهین کیا * ۲۶ تو مین یعقوب کي نسل کو اور اپنے بندے
داود کو رد کرونگا یهان تک که مین ابیرهام اور اضحاق اور یعقوب کي نسل
پر حکومت کرنے کے لئے اسکي نسل سے کسي کو نه لون کیونکه مین
انکي اسیري کو پهیرونگا اور انپر رحمت کرونگا *

چونتیسواں باب

۱ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کے پاس کہتا ہوا آیا جسوقت بابل کا بادشاہ نبوخودنضر اور اُسکی ساری فوج اور زمین کی ساری مملکتیں جو اُسکے تابع ہیں اور ساری قومیں یروسلم سے اور اُسکے سارے شہروں سے لڑتی ہیں * ۲ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ جا اور یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے بول اور اُسے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہی دیکھہ میں اس شہر کو بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں دونگا اور وہ اُسے آگ سے جلاویگا * ۳ اور تو اُسکے ہاتھہ سے نہ نکل بھاگیگا بلکہ یقینا پکڑا جایگا اور اُسکے ہاتھہ میں سونپا جایگا اور تیری آنکھیں بابل کے بادشاہ کی آنکھوں کو دیکھینگی اور رو برو وہ تجھسے بولیگا اور تو بابل میں جایگا * ۴ تسپر بھی ای یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ خداوند کا کلام سن خداوند نے تیری بابت یوں کہا ہی کہ تو تلوار سے نہ مریگا * ۵ تو امن میں مریگا اور جس طرح تیرے باپ دادوں کے لئے بادشاہ جو تجھسے آگے تھے خوشبوئیاں جلاتے تھے تیرے لئے بھی جلاوینگے اور تیرے لئے نوحہ کرینگے واویلا خداوند کیونکہ میں نے یہہ بات کہی خداوند کہتا ہی * ۶ تب یرمیاہ نبی نے یے ساری باتیں یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ سے یروسلم میں کہیں * ۷ جسوقت بابل کے بادشاہ کی فوج یروسلم سے اور یہوداہ کے سارے شہروں سے جو بچ رہے تھے لکیس اور عزیقہ سے لڑتی تھی کیونکہ یے قلعہ بند شہر یہوداہ کے شہروں میں سے بچ رہے *

۸ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کے پاس آیا بعد اُسکے کہ صدقیاہ بادشاہ نے یروسلم کے سارے لوگوں کے ساتھہ عہد باندھا تھا کہ آزادی کی منادی کرے * ۹ کہ ہرایک اپنے غلام کو اور ہرایک اپنی لونڈی کو جو مرد یا عورت عبرانی ہو آزاد کرے کہ کوئی اپنے بھائی یہودی سے خدمت نکراوے * ۱۰ اور جب سارے سرداروں نے اور سارے لوگوں نے جو اس عہد میں داخل ہوے تھے سنا کہ ہرایک اپنے غلام اور ہرایک اپنی لونڈی کو آزاد کرے اور پھر اُنسے خدمت نکراوے

تو اُنهون نے مانا اور اُنهین جانے دیا * ۱۱ پر بعد اُسکے وے پهرے
اور غلامون اور لونڈیون کو جنهین اُنهون نے آزاد کیا تها پهر لیا اور
غلامون اور لونڈیون کے لئے اُنهین قبضے مین لائے *

۱۲ سو خداوند کا کلام خداوند کي طرف سے یرمیاہ کے پاس یہہ کہتا
هوا آیا * ۱۳ خداوند اسرائیل کا خدا یون کہتا هي کہ مین نے تمهارے
باپ دادون کے ساتهہ جس دن مین اُنهین زمین مصر سے غلامون کے
گهر سے نکال لایا یہہ کہکے عہد باندها * ۱۴ کہ هر سات سال کے
بعد هرایک اپنے بهائي عبراني مرد کو جو تیرے پاس بیچا گیا هو جانے
دے اور جب اُس نے چهہ برس تلک تیري خدمت کي تو اُسے اپنے پاس
سے چهوڑا دے پر تمهارے باپ دادون نے میري نسني نه اپنا کان لگایا *
۱۵ اور اب تم پهرائے گئے تهے اور جو کچهه میري نظر مین درست هي
بجا لائے کہ هرایک نے اپنے پڑوسي سے آزدي کي منادي کي اور تم نے
اُس گهر مین جو میرے نام سے کہاتا هي میرے آگے عہد باندها تها *
۱۶ پر تم پهرے اور میرے نام کو ناپاک کیا اور هرایک نے اپنے غلام
کو اور هرایک نے اپني لونڈي کو جنهین اُسنے اُنکي مرضي کے موافق
آزاد کیا تها پهر لیا اور اُنهین پهر قبضے مین لائے کہ وے تمهارے لئے
غلام اور لونڈیان بنین * ۱۷ اِسلئے خداوند یون کہتا هي کہ تم نے
میري نسني کہ هرایک اپنے بهائي سے اور هرایک اپنے پڑوسي سے آزدي
کي منادي کرے دیکهہ خداوند کہتا هي مین تمهارے لئے تلوار اور وبا
اور کال سے آزدي کي منادي کرتا هون اور مین تمهین زمین کي
ساري مملکتون مین بدسلوکي کے سپرد کرونگا * ۱۸ اور مین اُن آدمیون
کو سپرد کرونگا جو میرے عہد سے پهر گئے هین جنهون نے اُس عہد
کي باتین پوري نهین کي جسے اُنهون نے میرے آگے باندها جب
بچهڑے کو دو ٹکڑے کرکے اُسکے درمیان گذرے * ۱۹ یعني یهوداہ کے
سردار اور یروسلم کے سردار اور خوجے اور کاهن اور زمین کي ساري قوم
جو بچهڑے کے ٹکڑون کے درمیان گذرے * ۲۰ هان مین اُنهین اُنکے
دشمنون کے هاتهہ مین اور اُنکے هاتهہ مین جو اُنکي جان کے خواهان

هین سپرد کرونگا اور آنکی لاشین هوائی پرندون اور زمین کے درندون کی خوراک هونگی * ۲۱ اور مین یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کو اور اُسکے سردارون کو اُنکے دشمنون کے هاتھہ مین اور اُنکے هاتھہ مین جو اُنکی جان کے خواهان هین بابل کے بادشاہ کی فوج کے هاتھہ مین جو تم سے چڑھہ گئی سپرد کرونگا * ۲۲ دیکھہ مین فرماونگا خداوند کہتا هی اور اُنهین پھر اِس شہر مین لاونگا اور وے اُس سے لڑینگے اور اُسے لینگے اور اُسے آگ سے جلاوینگے اور مین یہوداہ کے شہرون کو بے باشندہ و ویران بناونگا *

پینتیسوان باب

۱ وہ کلام جو یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے دنون مین خداوند کی طرف سے یہہ کہتا هوا یرمیاہ کے پاس آیا * ۲ کہ تو رکابیون کے گھر جا اور اُنهین بول اور خداوند کے گھر کی ایک کوٹھری مین اُنهین لے آ اور اُنهین وین پلا * ۳ تب مین نے یازنیاہ بن یرمیاہ بن حبصنیاہ اور اُسکے بھائیون اور اُسکے سارے بیٹون اور رکابیون کے سارے گھرانے کو لیا * ۴ اور مین اُنهین خداوند کے گھر مین مرد خدا یجدلیاہ کے بیٹے حنان کے بیٹون کی کوٹھری مین لایا جو سردارون کی کوٹھری کے نزدیک هی جو سلوم کے بیٹے معسیاہ دربان کی کوٹھری کے اوپر هی * ۵ اور مین نے وین بھرے هوے قدح اور پیالے رکابیون کے گھرانے کے بیٹون کے آگے رکھہ دئے اور اُنسے کہا کہ وین پیو * ۶ پر اُنهون نے کہا کہ هم وین نہ پئینگے کیونکہ همارے باپ یوندب بن رکاب نے همکو یہہ کہکے حکم دیا کہ تم وین نہ پینا نہ تم نہ تمهارے بیٹے همیشہ تک * ۷ اور نہ گھر بنانا نہ بیج بونا نہ تاکستان لگانا نہ مالک هونا لیکن عمر بھر خیمون مین رهنا تاکہ جس زمین مین مسافر هو تم بہت دنون تک جیتے رهو * ۸ اور همنے اپنے باپ یوندب بن رکاب کی آواز سنی جو کچھہ اُسنے همین حکم دیا کہ هم اور هماری جورُوان اور همارے بیٹے اور هماری بیٹیان عمر بھر وین نہ پیوین *

۹ اور هم اپنے رهنے کے لئے گهر نه بناوین اور هم تاکستان اور کهیت
اور بیج نهین رکهتے هین * ۱۰ پر هم خیمون مین بسے هین اور جو کچهه
همارے باپ یوناداب نے همین حکم دیا مان کے بجا لایا * ۱۱ لیکن
یون هوا که جب بابل کا بادشاه نبوخودنذر سر زمین پر چڑهه آتا تها تو
همنے کہا که آؤ کسدیون کی فوج کے ڈر سے اور آرامیون کی فوج
کے ڈر سے هم یروسلم مین جاوین تبهی سے هم یروسلم مین بستے هین *
۱۲ تب خداوند کا کلام یهه کهتا هوا یرمیاه کے پاس آیا * ۱۳ که رب الافواج
اسرائیل کا خدا یون کهتا هی که جا اور یهوداه کے آدمیون اور یروسلم
کے باشندون کو یون کهه کیا تم نصیحت قبول نکرو گے که میری باتین
سنو خداوند کهتا هی * ۱۴ جو باتین یوناداب بن رکاب نے اپنے بیٹون
کو فرمائین که وین نه پیو سو مانی گئین که وے آج کے دن تک وین
نهین پیتے هین بلکه اپنے باپ کے حکم کو مانا هی لیکن مین تم سے
بولا صبح سویرے اٹهکے بولا اور تم نے میری نسنی * ۱۵ اور مین
نے اپنے سارے بندے نبیون کو تمهارے پاس بهیجا هی صبح
سویرے اٹهکے یهه کهلا بهیجا که تم هرایک اپنی بری راه سے پهرو اور
اپنے کامون کو سدهارو اور بیگانے الاهون کے پیچهے نه جاو که انکی
بندگی کرو اور جو زمین مین نے تمهین اور تمهارے باپ دادون کو
دی تم اسمین بسوگے پر تم نے کان نه لگایا نه میری سنی * ۱۶ اس
سبب سے که یوناداب بن رکاب کے بیٹے اپنے باپ کے حکم کو بجا لاے جو
اسنے انهین دیا تها پر اس قوم نے میری نسنی * ۱۷ اسلئے خداوند
رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کهتا هی دیکهه مین یهوداه پر
اور یروسلم کے سارے باشندون پر وه ساری بدی جو مین نے انپر
کهی هی لاونگا کیونکه مین نے انهین کها هی پر انهون نے نسنا
اور مین نے انهین بلایا هی پر انهون نے جواب ندیا *

۱۸ اور یرمیاه نے رکابیون کے گهرانے سے کها که رب الافواج اسرائیل
کا خدا یون کهتا هی اس سبب سے که تم نے اپنے باپ یوناداب کے
حکم کو مانا هی اور اسکے سارے حکمون کو بجا لاے هو اور جو کچهه

اُسنے تم سے فرمایا سو تم نے کیا ھی * ۱۹ اِسلئے ربالافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ھی کہ میرے حضور مین ھمیشہ تک کھڑے ھونے کو یوندب بن رکاب سے ایک بھی منقطع نہوگا *

چھتیسوان باب

* ۱ اور یون ھوا کہ یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس مین یہہ کلام خداوند کی طرف سے یرمیاہ کے پاس کہتا ھوا آیا * ۲ کہ ایک طومار اپنے لئے لے اور ساری باتین جو مین نے اسرائیل پر اور یہوداہ پر اور ساری قومون پر کہین اُسدن سے لیکے کہ مین تجھسے کہنے لگا یوسیاہ کے دنونسے آج کے دن تک اُسمین لکھہ * ۳ شاید کہ یہوداہ کا گھرانا وہ ساری بدی سنے جو مین اُنپر لانے کو ارادہ رکھتا ھون کہ وے ھرایک اپنی بری راہ سے پھر ین اور مین اُنکی شرارت اور خطا معاف کرون * ۴ تب یرمیاہ نے باروک بن نیریاہ کو بلایا اور باروک نے خداوند کی ساری باتین یرمیاہ کے منہہ سے جو اُسنے اُسے کہی تھین اُس طومار مین لکھین * ۵ اور یرمیاہ نے باروک کو حکم دیا اور کہا کہ مین قید ھون مین خداوند کے گھر مین نہین جاسکتا ھون * ۶ پر تو جا اور اِس طومار مین جو تو نے میرے منہہ سے لکھا ھی خداوند کی باتین خداوند کے گھر مین روزہ کے دن قوم کو پڑھہ سنا اور بھی سارے یہوداہ کو جو اپنے شہرون سے آے ھون تو اُنھین پڑھہ سنایگا * ۷ شاید وے دعا مین خداوند کے آگے سجدہ کرین اور وے ھرایک اپنی بری راہ سے پھرین کیونکہ وہ غضب و قہر بڑا ھی جو خداوند نے اِس قوم پر کہا ھی * ۸ اور باروک بن نیریاہ اُس سب کے موافق جو یرمیاہ نبی نے اُسے فرمایا تھا بجا لایا اور خداوند کی باتین خداوند کے گھر مین کتاب مین پڑھین * ۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے پانچوین برس کے نوین مہینے مین ایسا ھوا کہ یروسلم کے سارے لوگون نے اور اُن سارے لوگون نے جو یہوداہ کے شہرون سے یروسلم مین آے تھے خداوند کے آگے

روزه کی منادی کی * ۱۰ تب باروک نے یرمیاه کی باتون کو خداوند کے
گهر مین سافر جمریاه بن سافن کی کوٹهری مین اوپر کے صحن مین
خداوند کے گهر کے نئے دروازے کی پیٹهه مین سارے لوگون کو
کتاب مین پڑهه سنایا *

۱۱ جب میکایاه بن جمریاه بن سافن نے خداوند کی ساری باتون کو
کتاب مین سے سنا * ۱۲ تب وه بادشاه کے گهر سافر کی کوٹهری مین
اُترا اور دیکهه سب سردار یعنے الیسمع سافر اور دلایاه بن سمعیاه اور
الناتن بن عکبور اور جمریاه بن سافن اور صدقیاه بن حننیاه اور سارے
سردار وهان بیٹهتے تهے * ۱۳ تب میکایاه نے وے ساری باتین جو اسنے
سنی تهین جب باروک کتاب مین لوگون کے سنے مین پڑهتا تها اُنسے ظاهر
کین * ۱۴ اور سارے سردارون نے یهودی بن نتنیاه بن سلمیاه بن
کوشی کو باروک کے پاس یه کهکے بهیجا که وه طومار جو تو نے لوگون
کے سنے مین پڑها هی اپنے هاتهه مین لے اور آ سو باروک بن نیریاه طومار
کو اپنے هاتهه مین لیکے اُنکے پاس آیا * ۱۵ اور اُنهون نے اُسے کها که
آ بیٹهه اور همین پڑهه سنا تب باروک نے اُنهین پڑهه سنایا * اور ایسا
هوا که جب اُنهون نے وے ساری باتین سنین تو ڈر کے مارے ایک
دوسرے کو دیکهنے لگا اور باروک سے کها که یے ساری باتین هم یقینا
بادشاه سے ظاهر کرینگے * ۱۷ اور اُنهون نے یه کهکے باروک سے پوچها
که هم سے کهه تو نے یے ساری باتین کیونکر اُسکے منهه سے لکهین *
۱۸ تب باروک نے اُنسے کها که اُسنے یے ساری باتین مجهے منهه سے
کهه سنائین اور مین نے سیاهی سے کتاب مین لکهین * ۱۹ تب سردارون
نے باروک کو کها که جا اپنے کو چهپا تو اور یرمیاه اور کوئی نجانے که
تم کهان هو *

۲۰ اور وے بادشاه کے پاس صحن مین گئے پر اُنهون نے اُس طومار
کو الیسمع سافر کی کوٹهری مین رکهه چهوڑا اور ساری باتین بادشاه
کو کهه سنائین * ۲۱ تب بادشا نے یهودی کو طومار لانے کے لئے بهیجا
اور وه اُسے الیسمع سافر کی کوٹهری مین سے لے آیا اور یهودی نے بادشاه

کو اور سارے سرداروں کو جو بادشاہ کے آگے کھڑے تھے اُسے پڑھ سنایا * ۲۲ اور بادشاہ نویں مہینے میں زمستان کے گھر میں بیٹھا تھا اور ایک انگیٹھی جلتی ہوئی اُسکے سامہنے تھی * ۲۳ اور ایسا ہوا کہ جب یہودی نے تین چار ورق پڑھے تھے تو اسنے اُسے سافر کی چھری سے کاٹا اور انگیٹھی کی آگ میں ڈالا یہاں تک کہ تمام طومار انگیٹھی کی آگ سے بھسم ہوا * ۲۴ لیکن نہ بادشاہ نہ اُسکے کوئی نوکر ڈرے جنھوں نے یے ساری باتیں سنی تھیں نہ اپنے کپڑے پھاڑے * ۲۵ باوجود اُسکے کہ الینتن اور دلایاہ اور جمریاہ نے بادشاہ سے عرض کی کہ طومار کو نجلائیے پر اُسنے اُنکی نسنی * ۲۶ اور بادشاہ نے یرحمئیل بن ملک اور شرایاہ بن عزرائیل اور سلمیاہ بن عبدائیل کو حکم دیا کہ باروک سافر اور یرمیاہ نبی کو پکڑو پر خداوند نے اُنھیں چھپایا * ۲۷ اور بعد اُسکے کہ بادشاہ نے طومار کو اور اُن باتوں کو جو باروک نے یرمیاہ کے منہہ سے لکھا جلایا تھا خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا یرمیاہ کے پاس آیا * ۲۸ کہ تو دوسرا طومار اپنے لئے لے اور اُسمیں وے ساری باتیں لکھہ جو اگلے طومار میں تھیں جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے جلایا ہی * ۲۹ اور یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم سے کہہ کہ خداوند یوں کہتا ہی کہ تونے یہہ کہکے اِس طومار کو جلایا ہی کہ تونے اُسمیں ایسا کیوں لکھا ہی بابل کا بادشاہ یقینا آویگا اور اِس سرزمین کو ویران کریگا اور انسان و حیوان اُسمیں سے مٹا ڈالیگا اِسلئے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم کی بابت خداوند یوں کہتا ہی کہ داؤد کے تخت پر بیٹھنے کو اُسکےلئے ایک بھی نرھیگا اور اُسکی لاش دن کو دھوپ میں اور رات کو پالے میں پھینکی جایگی * ۳۱ اور میں اُس سے اور اُسکی نسل سے اور اُسکے نوکروں سے اُنکی شرارت کا بدلا لونگا اور میں اُنپر اور یروسلم کے باشندوں پر اور یہوداہ کے لوگوں پر وہ ساری بدی لاونگا جو میں نے اُنپر کہی ہی پر اُنھوں نے نسنا *

۳۲ تب یرمیاہ نے دوسرا طومار لیکے باروک بن نیریاہ سافر کو دیا جسنے اُس کتاب کی ساری باتیں جسے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم نے آگ

میں جلایا تھا یرمیاہ کے منہہ سے اُسمیں لکہیں اور ویسی ہی بہت سی باتیں اُسمیں ملائی گئیں *

سینتیسواں باب

۱ اور صدقیاہ بن یوسیاہ بن کنیاہ بن یہویقیم کی جگہہ پر بادشاہی کرتا تھا جسے بابل کے بادشاہ نبوخدنضر نے یہوداہ کی سر زمین میں بادشاہ کیا تھا * ۲ لیکن نہ اُسنے نہ اُسکے نوکروں نے نہ دیس کے لوگوں نے خداوند کی باتیں سنیں جو اُسنے یرمیاہ نبی کی معرفت کہی ہیں * ۳ اور صدقیاہ بادشاہ نے یہوکال بن سلمیاہ اور صفنیاہ بن معسیاہ کاہن سے یرمیاہ نبی کو کہلا بھیجا کہ خداوند ہمارے خدا سے ہماری خاطر اب دعا مانگ * ۴ کیونکہ یرمیاہ لوگوں کے درمیان آیا جایا کرتا تھا اور اُنہوں نے اُسے قید خانے میں نہیں ڈالا تھا * ۵ اور فرعون کی فوج مصر سے نکل آئی تھی اور کسدیوں نے جو یروسلم کا محاصرہ کرتے تھے اُنکا شہرہ سنکے یروسلم کے سامہنے سے کوچ کیا *

۶ تب خداوند کا کلام یرمیاہ نبی کے پاس یہہ کہتا ہوا آیا * ۷ کہ خداوند اسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ تم یہوداہ کے بادشاہ سے جسنے تمہیں مجھسے پوچھنے کے لئے میرے پاس بھیجا یوں کہو دیکھہ فرعون کی فوج جو تمہاری مدد کو نکل آئی ہی اپنی زمین مصر میں پھر جاویگی * ۸ اور کسدی پھر آکے اِس شہر سے لڑینگے اور اُسے لینگے اور اُسے آگ سے جلاوینگے * ۹ خداوند یوں کہتا ہی کہ تم اپنے کو یہہ کہکے مت بہلاؤ کہ کسدی ضرور ہم پر سے جاتے رہینگے کیونکہ وے نجاوینگے * ۱۰ اور اگرچہ تم کسدیوں کی ساری فوج کو جو تم سے لڑتے ہیں مارے ہوتے اور اُنمیں سے صرف گھایل لوگ بچتے تو بھی وے ہر ایک اپنے خیمے میں اُٹھتے اور اِس شہر کو آگ سے جلاتے *

۱۱ اور ایسا ہوا کہ جب کسدیوں کی فوج فرعون کی فوج کے سبب یروسلم کے سامہنے سے کوچ کیا * ۱۲ تب یرمیاہ بن یمین کی زمین میں جانے کو یروسلم سے نکل گیا کہ اپنا حصہ قوم کے درمیان لیوے *

۱۳ اور جب وہ بن یمین کے دروازے پر پہنچا وہاں نگہبانوں کا ایک جمعدار تھا جسکا نام ورایاہ بن سلمیاہ بن حننیاہ تھا اور اسنے یہہ کہکے یرمیاہ نبی کو پکڑا کہ تو کسدیوں کی طرف ہوتا ہی * ۱۴ تب یرمیاہ نے کہا کہ جھوٹھہ میں کسدیوں کی طرف نہیں ہوتا ہوں پر اسنے اسکی نسنی سو ورایاہ یرمیاہ کو پکڑ کے سرداروں کنے لایا * ۱۵ اور سردار یرمیاہ پر غصے ہوئے اور اسے مار کے یہونتن سافر کے گھر میں قید کیا کیونکہ انہوں نے اس گھر کو قید خانہ مقرر کیا تھا *

۱۶ جب یرمیاہ بھکسی کی کوٹھریوں میں داخل ہوا اور یرمیاہ وہاں بہت دنوں تک رہا * ۱۷ تب صدقیاہ بادشاہ نے آدمی بھیجکے اسے نکلوایا اور بادشاہ نے اپنے گھر میں اسے یہہ کہکے خفیتا پوچھا کہ کیا خداوند کی طرف سے کوئی بات ہی اور یرمیاہ نے کہا ہی کیونکہ اسنے کہا کہ تو بابل کے بادشاہ کے ہاتھہ میں سونپا جایگا * ۱۸ اور یرمیاہ نے صدقیاہ بادشاہ سے کہا کہ میں نے تیرا اور تیرے نوکروں کا اور اس قوم کا کیا قصور کیا ہی کہ تم نے مجھے قید خانے میں ڈالا ہی * ۱۹ اب تمہارے نبی کہاں ہیں جو یہہ کہکے تم سے نبوت کرتے تھے کہ بابل کا بادشاہ تم پر اور اس زمین پر نہ آویگا * ۲۰ ای میرے خداوند بادشاہ اب میری سنئے میری درخواست آپ کے سامھنے قبول ہو کہ مجھے یہونتن سافر کے گھر میں نہ پھروا دیجئے نہو کہ میں وہاں مرجاوں * ۲۱ تب صدقیاہ بادشاہ نے حکم کیا کہ یرمیاہ کو قید خانے کے صحن میں رکھیں اور روز روز نان بائیوں کے محلے سے ایک روٹی دیویں جب تک روٹی شہر میں سے ختم نہو اور یرمیاہ قید خانے کے صحن میں رہا *

اٹھتیسواں باب

۱ تب سفطیاہ بن متان اور جدلیاہ بن فسیحور اور یوکل بن سلمیاہ اور فسیحور بن ملکیاہ نے وے باتیں سنیں جو یرمیاہ یہہ کہکے سارے لوگوں سے کہتا رہا * ۲ خداوند یوں کہتا ہی کہ جو اس شہر میں رہیگا سو تلوار اور کال اور وبا سے مرجایگا اور جو کسدیوں کے پاس

نکل جایگا سو جئیگا اور اُسکی جان اُسے غنیمت هوگی اور وه جیتا رهیگا ٭
۳ خداوند یون کهتا هی که یهه شهر بابل کے بادشاه کی فوج کے هاتهه
مین یقیناً دیا جایگا اور وه اُسے لیگا ٭ ۴ تب سردارون نے بادشاه سے کها
که هم تیری منت کرتے هین که یهه شخص مارا جاے کیونکه وه
جنگیون کے هاتهون کو جو اِس شهر مین رهتے هین اور سارے لوگون کے
هاتهون کو ایسی باتین کهکے کمزور کرتا هی که یهه شخص اِس قوم کا
خیر خواه نهین هی بلکه بد خواه هی ٭ ۵ تب صدقیاه بادشا نے
کها دیکهو وه تمهارے هاتهه مین هی کیونکه بادشاه تمهارے
راے کے برخلاف کچهه نهین کر سکتا ٭ ۶ تب اُنهون نے یرمیاه کو
پکڑکے ملکیاه بن ملک کی بهکسی مین جو قید خانے کے صحن مین
هی ڈال دیا اور اُنهون نے یرمیاه کو رسیون سے نیچے کیا اور بهکسی مین
کچهه پانی نه تها بلکه کیچڑ اور یرمیاه کیچڑ مین پهس گیا ٭

۷ اور جب خوجه عبد ملک حبشی نے جو بادشاه کے گهر مین تها سنا
که اُنهون نے یرمیاه کو بهکسی مین ڈال دیا هی اور بادشاه بن یمین
کے دروازے مین بیٹهتا تها ٭ ۸ تب عبد ملک بادشاه کے گهر سے نکلا
اور بادشاه سے یهه کهکے بولا ٭ ۹ که اَی میرے خداوند بادشاه اِن
لوگون نے جو کچهه یرمیاه نبی سے کیا برا کیا جسے اُنهون نے بهکسی مین
ڈال دیا هی اور جهان وه هی بهوکهه سے مر یگا کیونکه شهر مین
روٹی نهین هی ٭ ۱۰ تب بادشاه نے عبد ملک حبشی کو یهه کهکے حکم
دیا که تو یهان سے تیس آدمی اپنے ساتهه لے اور یرمیاه نبی کو مرنے سے
آگے بهکسی مین سے نکال ٭ ۱۱ اور عبد ملک اُن آدمیون کو اپنے ساتهه لیکے
بادشاه کے گهر مین خزانے کے نیچے گیا اور پهٹے هوئے لتے اور سڑے هوئے
لتے وهانسے لئے اور اُنهین رسیون سے بهکسی مین یرمیاه کے پاس لٹکایا ٭
۱۲ اور حبشی عبد ملک نے یرمیاه سے کها که اِن پهٹے هوئے اور سڑے
هوے لتون کو رسی کے نیچے اپنے بغل تلے رکهه اور یرمیاه نے ویسا هی
کیا ٭ ۱۳ اور اُنهون نے رسیونسے یرمیاه کو بهکسی مین سے کهینچ لیا اور
یرمیاه قید خانے کے صحن مین رها ٭

۱۴ تب صدقیاه بادشاه نے آدمي بهیجا اور یرمیاه نبي کو تیسرے پیٹهه میں جو خداوند کے گهر میں هی اپنے پاس بلوا لیا اور بادشاه نے یرمیاه سے کہا میں ایک بات تجهسے پوچهنے پر هوں تو مجهسے کچهه نه چهپا * ۱۵ اور یرمیاه نے صدقیاه سے کہا که اگر میں تجهسے ظاهر کروں کیا تو مجهے یقینا قتل نکریگا اور اگر میں تجهے صلاح دوں تو میري نسنیگا * ۱۶ تب صدقیاه بادشاه نے یرمیاه سے خفیتا قسم کهاکے کہا خداوند هی کي قسم جسنے همیں جان دي که میں تجهے قتل نکرونگا اور تجهے اُنکے هاتهه میں جو تیري جان کے خواهان هیں ندونگا * ۱۷ اور یرمیاه نے صدقیاه سے کہاکه خداوند رب الافواج اسرائیل کا خدا یوں کہتا هی اگر تو یقینا بابل کے بادشاه کے سرداروں کے پاس نکل جایگا تو تیري جان بچیگي اور یهه شهر آگ سے جلایا نجایگا اور تو جیگا اور تیرا گهرانا * ۱۸ پر اگر تو بابل کے بادشاه کے سرداروں کے پاس نکل نجایگا تو یهه شهر کا کسدیوں کے هاتهه میں سونپا جایگا اور وے اسے آگ سے جلاوینگے اور تو اُنکے هاتهه سے رهائي نپاویگا * ۱۹ اور صدقیاه بادشاه نے یرمیاه سے کہا که میں اُن یهودیوں سے ڈرتا هوں جو کسدیوں کي طرف هوگئے هیں نهو که وے مجهے اُنکے هاتهه میں سونپیں اور وے مجهپر طعنه ماریں * ۲۰ اور یرمیاه نے کہا وے نه سونپینگے میں تیري منت کرتا هوں که تو خداوند کي آوز جو میں تجهسے کہتا هوں سن تو تیرا بهلا هوگا اور تیري جان بچیگي * ۲۱ پر اگر تو نکلنے کا انکار کرے تو یهي کلام هی جو خداوند نے مجهپر ظاهر کیا * ۲۲ دیکهه سب عورتیں جو یهوداه کے بادشاه کے گهر میں رهگئي هیں بابل کے بادشاه کے سرداروں کے پاس پهنچائي جاینگي اور وے کہینگي تیرے یاروں نے تجهے اُبهارا هی اور تجهپر غالب هوے تیرے پاؤں کیچڑ میں پهنسے اور وے پهر گئے * ۲۳ اور وے تیري ساري جوروں اور لڑکوں کو کسدیوں کے پاس نکال لیجاینگے اور تو اُنکے هاتهه سے رهائي نپاویگا بلکه بابل کے بادشاه کے هاتهه سے پکڑا جایگا اور تو اِس شهر کے جلانے کا سبب هوگا *

۲۴ تب صدقیاه نے یرمیاه سے کہا کوئي اِن باتوں کي بابت نجانے اور

تو مارا جاے * ۲۵ پر اگر سردار سنین کہ مین نے تجھسے بات چیت
کی اور وے تیرے پاس آکے تجھسے کہین تو لے جو کچھہ بادشاہ سے
کہا اب ہمسے ظاہر کرے ہمسے نہ چھپا اور بھی جو کچھہ بادشاہ نے
تجھسے کہا اور ہم تجھے قتل نہ کرینگے * ۲۶ تب تو انسے کہہ کہ مین
نے بادشاہ سے درخواست کی کہ وہ مجھے یہونتن کے گھر مین پھر نہ
بھیجے کہ مین وہان مرون * ۲۷ اور سارے سردار یرمیاہ کے پاس آے
اور اس سے پوچھا اور اس نے ان ساری باتون کے موافق جو بادشاہ نے
فرمائین انسے کہا سو وے اس سے چپ رہے کیونکہ بات چیت سنی
نہ گئی * ۲۸ اور جس دن تک یروسلم لیا گیا یرمیاہ قید خانے کے صحن
مین رہا اور جب یروسلم لیا گیا وہ وہان تھا *

انتالیسوان باب

۱ یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کے نوین برس کے دسوین مہینے مین
بابل کا بادشاہ نبوخودنذر اپنی ساری فوج سمیت یروسلم پر آیا اور اسکا
محاصرہ کیا * ۲ صدقیاہ کے گیارھوین برس کے چوتھے مہینے مین مہینے کی
نوین تاریخ کو شہر توڑا گیا * ۳ اور بابل کے بادشاہ کے سارے سردار
یعنے نیرگل سرآذر سمجر نبوسر سکیم رب سریس نیرگل سرآذر رب مغ اور
بابل کے بادشاہ کے باقی سردار داخل ہوے اور بیچ کے دروازے مین
ٹھہرے * ۴ اور ایسا ہوا کہ یہوداہ کا بادشاہ صدقیاہ اور سارے جنگی
مرد انہین دیکھکے بھاگے اور رات کو بادشاہی باغ کی راہ اس دروازے
سے جو دو دیوار کے درمیان ہی شہر سے نکل گئے اور بیابان کی راہ
لی * ۵ پر کسدیون کی فوج نے انکا پیچھا کیا اور یریحو کے میدانون
مین صدقیاہ کو جا لیا اور اسے پکڑکے حمات کی زمین کے ربلہ مین
بابل کے بادشاہ نبوخودنذر کے پاس لاے جہان اسنے اسکی عدالت
کی * ۶ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹون کو ربلہ مین اسکی
آنکھون کے آگے قتل کیا اور بابل کے بادشاہ نے یہوداہ کے سارے
امیرون کو بھی قتل کیا * ۷ اور اسنے صدقیاہ کی آنکھین نکالین اور

اُسے پیتل کی زنجیرون سے جکڑا کہ بابل مین لیجاے *
۸ اور کسدیون نے بادشاہ کے گھر کو اور لوگون کے گھرون کو آگ سے جلا دیا اور یروسلم کی دیوارون کو توڑ ڈالا * ۹ تب قوم کے بچے ہوے جو شہر مین رہے اور وے لوگ جو اُسکی طرف ہوے یعنے قوم کے سارے بچے ہوون کو جلودارون کا سردار نبوسرادان بابل مین اسیر لیگیا * ۱۰ پر جلودارون کے سردار نبوسرادان نے قوم کے مسکینون کو جو مال نرکھتے تھے یہوداہ کی زمین مین چھوڑا اور تاکستان اور کھیت اُسوقت اُسنے اُنھین بخشے *
۱۱ اور بابل کے بادشاہ نبوخودنضر نے یرمیاہ کی بابت جلودارون کے سردار نبوسرادان کو یہہ کہکے فرمایا * ۱۲ کہ اُسے لیکے اُسپر نظر رکھہ اور اُسے کچھہ دکھہ نہ دے اور جو کچھہ وہ تجھے کہے تو اُسکے ساتھہ کر * ۱۳ سو جلودارون کے سردار نبوسرادان اور نبوشزبان رب سرس اور نیرگل رب مغ سرآذر اور بابل کے سارے سردارون نے بھیجکے * ۱۴ یرمیاہ کو قید خانے کے صحن سے لیا اور جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے سپرد کیا کہ اُسے گھر لیجاوے اور وہ اپنے لوگون کے درمیان رہا *
۱۵ اور جس وقت یرمیاہ قید خانے کے صحن مین قید تھا خداوند کا کلام یہہ کہتا ہوا اُسکے پاس آیا * ۱۶ کہ جا عبد ملک حبشی سے کہہ کہ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی دیکھہ مین اِس شہر پر اپنا کلام بدی کے لئے لاونگا اور بھلائی کے لئے نہین اور وے اُسدن تیرے آگے ہونگے * ۱۷ پر اُسدن مین تجھے رہائی دونگا خداوند کہتا ہی اور جنسے تو ڈرتا ہی اُنکے ہاتھہ مین تو سونپا نجائیگا * ۱۸ کیونکہ مین تجھے ضرور بچاونگا اور تو تلوار سے نگریگا بلکہ تیری جان تجھے غنیمت ہوگی اِسلئے کہ تونے مجھپر بھروسا کیا خداوند کہتا ہی *

چالیسوان باب

۱ وہ کلام جو خداوند کی طرف سے یرمیاہ کے پاس آیا اُسکے بعد کہ جلودارون کے سردار نبوسرادان نے اُسے لیکے رامہ سے چھوڑ دیا کیونکہ

یروسلم اور یہوداہ کے سارے اسیرون مین جو بابل مین اسیر پہنچاے
گئے وہ زنجیرون سے بند تھا * ۲ اور جلوداروں کے سردار نے یرمیاہ کو
لیکے اسے کہا کہ خداوند تیرے خدا نے اس مقام پر یہہ بدی کہی
ہی * ۳ اور خداوند اسے لایا اور اپنے کہنے کے موافق کیا اس سبب
کہ تم نے خداوند کی خطا کی اور اسکی نہین سنی اسواسطے یہہ تمپر
آیا ہی * ۴ اور دیکھہ مین نے تجھے آج تیری ہتھکڑیون سے چھڑایا
ہی اگر میرے ساتھہ بابل مین جانے کو تجھے اچھا لگے تو چل اور
مین تجھپر نظر رکھونگا اور اگر میرے ساتھہ بابل مین جانے کو برا
لگے تو رہ جا دیکھہ ساری زمین تیرے آگے ہی جدھر جانے کو اچھا لگے
اور تیری نظر مین پسند آوے تدھر جا * ۵ ہنوز وہ نہ پھرا تھا اسنے
کہا تو جدلیاہ بن اخیقام بن سافن کے پاس جسے بابل کے بادشاہ نے
یہوداہ کے شہرون کا حاکم کیا ہی جا اور قوم کے درمیان اسکے ساتھہ
رہ نہین تو جدھر تیری نظر مین جانے کو پسند آوے تدھر جا اور
جلوداروں کے سردار نے توشہ اور ہدئے دیکے اسے رخصت کیا * ۶ تب
یرمیاہ جدلیاہ بن اخیقام کے پاس مصفا مین گیا اور اسکے ساتھہ رہا
ان لوگون کے درمیان جو زمین مین بچے ہوے تھے *

۷ جب لشکرون کے سارے سردارون نے اور انکے آدمیون نے جو
میدانون مین تھے سنا کہ بابل کے بادشاہ نے جدلیاہ بن اخیقام کو
زمین کا حاکم کیا ہی اور کہ اسنے مردون اور عورتون اور لڑکون کو اسکے
سپرد کیا ہی یعنے زمین کے کتنے محتاجون کو جو بابل مین اسیر نہ
پہنچاے گئے * ۸ تب اسماعیل بن نتنیاہ اور یوحنن اور یونتن بنی قریح
اور سرایاہ بن تنحومت اور بنی عوفی نطوفاتی اور یزنیاہ بن معکاتی
اپنے آدمیون کے ساتھہ جدلیاہ کے پاس مصفہ مین آے * ۹ اور جدلیاہ
بن اخیقام بن سافن نے انسے اور انکے آدمیونسے قسم کھا کے کہا کہ
تم کسدیون کی بندگی کرنے کو نڈر و زمین مین بسو اور بابل
کے بادشاہ کی بندگی کرو اور اسی مین تمہارا بھلا ہوگا * ۱۰ مین جو
ہون دیکھو جو کسدی ہمارے پاس آوینگے انکے آگے کھڑے ہونے کو

صبح سویرے اٹھکے بھیجا اور کہا وہ نفرتی کام نکرو جس سے مین
نفرت رکھتا ہون * ۵ پر اُنھون نے نسنا نہ کان لگایا کہ اپنی برائی سے
پھرین اور غیرون کے معبودون کے آگے لبان نہ جلاوین * ۶ اسلئے میرا
غصب و قہر ڈھالا گیا اور یہوداہ کے شہرون مین اور یروسلم کی سڑکون
مین بھڑکا اور وے خراب اور ویران ہوئے جیسے آج کے دن ہین *
۷ اور اب خداوند اللہ الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ یہوداہ
مین سے مرد اور عورت اور لڑکا اور دودھ پیوا کے منقطع کرنے کو کہ
تم مین بچے ہوئے نرہین تم کیون اپنی جانون سے بڑی برائی کرتے ہو *
۸ کہ زمین مصر مین جہان تم بسنے گئے ہو غیرون کے معبودون کے لئے
لبان جلانے سے اپنے ہاتھون کے کامون سے مجھے غصے مین لاتے کہ
اپنے کو منقطع کرو اور زمین کی ساری قومون کے درمیان لعنت اور ملامت
کے باعث ہو * ۹ کیا اپنے باپ دادون کی برائی کو اور یہوداہ کے
بادشاہون کی برائی کو اور اُنکی جورُوون کی برائی کو اور اپنے ہی
برائی کو اور اپنی جورُوون کی برائی کو جو تم نے زمین مصر مین اور
یروسلم کی سڑکون مین کی ہی تم بھول گئے ہو * ۱۰ وے آج کے
دن دل شکستہ نہوئے اور نہ ڈرے اور میری شریعت اور حقوق پر جو
مین نے تمھارے اور تمھارے باپ دادون کے آگے رکھے ہین نہ چلے *
۱۱ اسلئے رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی دیکھہ مین اپنا
رخ بدی کے لئے تمھارے برخلاف کرونگا کہ سارے یہوداہ کو منقطع
کرون * ۱۲ اور مین یہوداہ کے بچے ہوون کو جنھون نے زمین مصر مین
جانے کو رخ کیا ہی کہ وہان ٹکین لونگا اور وے سب زمین مصر
مین تلوار اور کال سے مارے پڑینگے وے چھوٹے سے بڑے تک تلوار
اور کال سے تمام ہونگے اور وے لعنت اور حیرانی اور نفرین اور ملامت
کے باعث ہونگے * ۱۳ اور مین انکو جو زمین مصر مین بستے ہین سزا
دونگا جسطرح مین نے یروسلم کو تلوار سے اور کال سے اور وبا سے سزا
دی ہی * ۱۴ اور یہوداہ کے بچے ہوون مین سے جو زمین مصر مین
وہان ٹکنے کو گئے کوئی بچا نرہیگا کہ زمین یہوداہ مین پھر آوے

جدھر وے پھرا اور بسا چاھتے ھیں کیونکہ کوئي نہ پھریگا سوا فرار یون کے *

۱۵ تب سارے لوگون نے جو جانتے تھے کہ ھماري جورون نے بیگانے معبودون کے لئے لبان جلایا ھی اور سب عورتون نے جو پاس کھڑي تھین ایک بڑي جماعت یعنے سارے لوگون نے جو زمین مصر مین فتروس مین بستے تھے یرمیاہ کو یہہ کہکے جواب دیا * ۱۶ کہ اُس کلام کی بابت جو تو نے ھمین خداوند کے نام سے کہا ھم تیري نسمینگے * ۱۷ بلکہ جو ھماري زبان سے نکلا ھی ھم ضرور کرینگے کہ آسمان کي ملکہ کے لئے لبان جلاوین اور اُسکو تپاون تپاوین جسطرح ھم آپ اور ھمارے باپ دادے ھمارے بادشاہ اور ھمارے سردار یہوداہ کے شہرون مین اور یروسلم کي سڑکون مین کرتے تھے کہ اُسوقت ھم بہت روٹي رکھتے تھے اور اچھے تھے اور بلا نہین دیکھتے تھے * ۱۸ پر جب سے ھم نے آسمان کي ملکہ کے لئے لبان جلانا اور تپاون تپانا چھوڑ دیا تب سے ھم ھر چیز کے محتاج ھوے اور تلوار اور کال سے تباہ ھوے * ۱۹ اور جب آسمان کي ملکہ کے لئے ھم لبان جلاتي تھین اور تپاون تپاتي تھین کیا ھمنے اپنے مردون کو چھوڑ کے اُسکي بندگی کے لئے کلیچے پکاے اور اُسکو تپاون تپاے *

۲۰ تب یرمیاہ نے سارے لوگون سے مردون اور عورتون سے اور اُن سارے لوگون سے کہا جنہون نے اُسے جواب دیا تھا * ۲۱ وہ لبان جو تمنے اور تمہارے باپ دادون نے تمہارے بادشاھون نے اور تمہارے سردارون نے رعیت کے ساتھہ یہوداہ کے شہرون مین اور یروسلم کي سڑکون مین جلایا ھی کیا خداوند نے یاد نہین کیا کیا اُسکے دل پر چڑھا * ۲۲ پس خداوند تمہارے کامون کي برائي اور مکروھات کي جو تم نے کین اور برداشت نہین کرسکتا تھا اسلئے تمہاري زمین ویراني اور حیراني اور لعنت کے باعث ھوئي اور بے باشندہ جیسا آج کے دن ھی * ۲۳ ازبسکہ تمنے لبان جلایا اور ازبسکہ تم نے خداوند کي خطا کي اور خداوند کي نہین سني نہ اُسکي شریعت نہ اُسکے حقوق

نہ اُسکی شہادتون پر چلے اِسلئے یہہ بدی تمپر عارض ہوئی جیسا آج کے دن ہی * ۲۴ اور یرمیاه نے سارے لوگون سے اور سب عورتون سے یون کہا کہ ای سارے یہوداه جو زمین مصر مین ہو خداوند کا کلام سنو * ۲۵ رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ہی کہ تم نے اور تمہاری جورون نے اپنی زبان سے بول دیا ہی اور یہہ کہکے ہاتھہ سے پورا کیا کہ ہم اُن نذرون کو جو ہمنے آسمان کی ملکہ کے لئے لبان جلانے کو اور اُسکے آگے تپاون تپانے کو مانا ہی ضرور ادا دینگے یقینا تم اپنی نذرون کو ادا کروگے اور تم یقینا اپنی نذرون کو ادا کروگے * ۲۶ اِسلئے ای سارے یہوداه جو زمین مصر مین بستے ہو خداوند کا کلام سنو دیکھو مین نے اپنے بزرگ نام کی قسم کہائی ہی خداوند کہتا ہی کہ میرا نام یہوداه مین سے کسی کی زبان سے ساری زمین مصر مین یہہ کہکے پھر لیا نجایگا کہ مالک خداوند حی * ۲۷ دیکھو مین بدی کے لئے اُنپر چوکس رہونگا اور بھلائی کے لئے نہین اور یہوداه کے سارے لوگ جو زمین مصر مین ہین تلوار اور کال سے تباه ہونگے جبتک تمام نہون * ۲۸ اور جو تلوار سے بچ نکلے اور زمین مصر سے زمین یہوداه مین پھر آوینگے تھوڑے ہونگے اور یہوداه کے سارے بچے ہوے جو زمین مصر مین وہان ٹکنے کو گئے جانینگے کہ کسکا کلام قایم رہیگا میرا یا اُنکا *

۲۹ اور یہہ نشان ہی تمہارے لئے خداوند کہتا ہی کہ مین تمکو اِس مقام مین سزا دونگا تاکہ تم جانو کہ میری باتین تمہاری بدی کے لئے ضرور قایم رہینگی * ۳۰ خداوند یون کہتا ہی دیکھہ مین مصر کے بادشاه فرعون حفرع کو اُسکے دشمنون کے ہاتھہ مین اور اُنکے ہاتھہ مین جو اُسکی جان کے خواہان ہین سونپونگا جسطرح مین نے یہوداه کے بادشاه صدقیاه کو بابل کے بادشاه نبوخذنضر کے ہاتھہ مین سونپا ہی جو اُسکا دشمن اور اُسکی جان کا خواہان تھا *

پینتالیسوان باب

۱ وہ کلام جو یرمیاہ نبي نے باروک بن نیریاہ سے کہا بعد اُسکے کہ اُسنے اِن باتون کو یرمیاہ کے منہہ سے کتاب مین لکھا تھا یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس مین * ۲ کہ خداوند اسرائیل کا خدا تجھسے ای باروک یون کہتا هی * ۳ تو نے کہا هاے مجھپر کہ خداوند نے دکھہ کو رنج کے ساتھہ زیادہ کیا مین تھکي سانس لینے سے عاجز آیا اور آرام نہین پایا * ۴ تو اُس سے یون کہیگا کہ خداوند یون کہتا هی دیکھہ جو مین نے بنایا مین ڈھاونگا اور جو مین نے لگایا مین اُکھاڑونگا یعنے اِس ساري زمین کو * ۵ کیا تو اپنے لیئے بڑي باتین ڈھونڈھتا هی مت ڈھونڈھہ کہ دیکھہ مین سارے بشر پر بلاي لاونگا خداوند کہتا هی پر سارے مقامون مین جہان تو جایگا تیري جان مین تجھکو غنیمت بخشونگا *

چھیالیسوان باب

۱ خداوند کا کلام جو یرمیاہ نبي کے پاس غیر قومون کي بابت آیا * ۲ مصر کي بابت مصر کے بادشاہ فرعون نکو کي فوج کي بابت جو دریاے فرات کے کنارے پر کرکمیس مین تھي جسکو بابل کے بادشاہ نبوخودنضر نے یہوداہ کے بادشاہ یہویقیم بن یوسیاہ کے چوتھے برس مین شکست دي * ۳ سپر اور ڈھال کو ترتیب دو اور لڑائي کي طرف بڑھو * ۴ گھوڑون پر زین کسو اور اي سوارو سوار هو اور خود سر پر رکھکے مستعد هوو نیزون کو صیقل کرو بکترون کو پہنو * ۵ مین نے اُنھین کیون حیران اور منہزم دیکھا بلکہ اُنکے بہادرون نے شکست کھائي اور بھاگ گئے اور منہہ نہین پھیرا چارون طرف ڈر هی خداوند کہتا هی * ۶ تیز پا مرد نہ بھاگے اور بہادر جان نہ لیجاے وے ٹھوکر کھاینگے اور دریاے فرات کے کنارے اُتر طرف گرینگے * ۷ یہہ کون هی جو دریا کے مانند چڑھا هی جسکے پاني نہرون کے مانند تلاطم مین آتے هین * ۸ مصر دریا کے مانند چڑھتا هی اور اُسکے پاني نہرون کے

مانند تلاطم مین آتے هین اور وہ کہتا هی کہ مین چڑھونگا زمین کو چھپا لونگا مین شہر کو اور اُسکے باشندون کو نیست کرونگا * ۹ ای گھوڑو چڑھو ای رتھو کھڑکھڑاو اور بہادر نکلین کوش اور فوط جو سپر لیتے اور لودی جو کمان لیکے چلا چڑھاتے * ۱۰ کیونکہ یہی هی دن مالک رب الافواج کا انتقام کا دن کہ وہ اپنے دشمنون سے انتقام لے اور تلوار کھا جایگی اور اُنکے لہو سے شرابور و سرشار هوگی کیونکہ مالک رب الافواج کے لئے اُتر کی زمین مین دریاے فرات کے کنارے ذبیحہ مقرر هی * ۱۱ ای کنواری بنت مصر جلعہد پر چڑھہ اور بلسان لے تو بے فایدہ بہت دوائین کام مین لاویگی تو چنگی نہوگی * ۱۲ قومون نے تیری رسوائی سنی اور تیرے چلانے سے زمین بھر گئی کیونکہ بہادرون نے بہادرون پر ٹھوکر کھایا هی وے دونون اکٹھے گر گئے *

۱۳ وہ کلام جو خداوند نے بابل کے بادشاہ نبوخودنضر کے آنے کی بابت زمین مصر کے مارنے کے لئے یرمیاہ نبی سے کہا * ۱۴ مصر مین منادی کرو مجدل مین سناو اور نوف مین اور تحفنحیس مین یہہ کہکے سناو کہ قایم هو اور اپنے کو مستعد کرو کیونکہ تلوار تمھاری چارون طرف کھایگی * ۱۵ کیا سبب هی کہ تیرے بہادر گرائے گئے وے کھڑے نرهے کیونکہ خداوند نے اُنکو اوندھا کیا * ۱۶ اُسنے بہتون کو پھسلایا هان ایک دوسرے پر گرا اور اُنھون نے کہا کہ اُٹھو هم ظالم تلوار کے منہہ پر سے اپنے لوگون کے پاس اپنی جنم بھوم مین پھر چلین * ۱۷ وے وهان چلاے کہ مصر کا بادشاہ فرعون برباد هوا اُسنے مقرر وقت کو چھوڑ دیا * ۱۸ وہ بادشاہ جسکا نام رب الافواج هی یون کہتا هی کہ اپنی حیات کی قسم جیسے تبور پہاڑون مین اور جیسے کرمل سمندر کے کنارے مین تیسے وہ آویگا * ۱۹ ای باشندہ بنت مصر تو اسیر جانے کو اسباب تیار کر کہ نوف ویران اور بے باشندہ اُجاڑ هوگا * ۲۰ مصر نہایت شکیل بچھڑا هی بلا آتی هی اُتر کی زمین سے آتی هی * ۲۱ اُسکے مزدور بھی اُسکے درمیان موٹے بچھڑون کے مانند هین پر وے بھی روگردان هین وے اکٹھے بھاگے وے قایم نرهے

کیونکه اُنپر اُنکي آفت کا دن اُنسے انتقام لینے کا وقت پہنچا * ۲۲ اُسکي آواز سانپ کے مانند نکلیگي که وے فوج کے ساتهه چلینگے اور کلہاڑیان لیکے اُسپر آوینگے اُنکے مانند جو لکڑي کاٹتے هین * ۲۳ وے اُسکي باڑي کاٹینگے خداوند کہتا هی اگرچه گهني هی کیونکه وے ٹڈیون سے زیاده بلکه بے شمار هین * ۲۴ بنت مصر پریشان هوگي اُترکي قوم کے هاتهه مین سونپي جائیگي * ۲۵ رب الافواج اسرائیل کا خدا کہتا هی دیکهه مین آمون نوف کو اور فرعون کو اور مصر کو اور اُسکے معبودون کو اور اُسکے بادشاهون کو یعنے فرعون کو اور اُنکو جو اُسپر آسرا رکهتے هین سزا دونگا * ۲۶ اور مین اُنکو اُنکے هاتهه مین جو اُنکي جان کے خواهان هین یعنے بابل کے بادشاه نبوخودنذر کے اور اُسکے نوکرون کے هاتهه مین سونپونگا اور بعد اُسکے وه قدیم دنون کي طرح آباد هوگا خداوند کہتا هی *

۲۷ پر تو اي میرے بندے یعقوب مت ڈر اور تو اي اسرائیل مت گهبرا کیونکه دیکهه مین تجهے دور سے بچاؤنگا اور تیري اولاد کو اُنکي اسیري کي زمین سے اور یعقوب پهریگا اور آرام اور چین مین رهیگا اور کوئي اُسے نڈراویگا * ۲۸ اي میرے بندے یعقوب مت ڈر خداوند کہتا هی کیونکه مین تیرے ساتهه هون اگرچه مین سب قومون کو جنهین مین نے تجهے هانک دیا نیست نابود کرون تد بهي تجهے نیست نابود نکرونگا پر مین تجهے اندازا سے تادیب کرونگا اور تجهے بے سزا نچهوڑونگا *

سینتالیسوان باب

خداوند کا کلام جو یرمیاه نبي کے پاس فلستیون کے برخلاف آیا اُس سے پہلے که فرعون نے عزه کو مارا * ۲ خداوند یون کہتا هی دیکهه اُتر سے پاني چڑهے آتے هین اور سیلاب هوگا اور زمین پر اور سب پر جو اُسمین هی شہر پر اور اُسکے باشندون پر بہیگا تب لوگ چلاوینگے اور زمین کے سارے باشندے نالہ کرینگے * ۳ گهوڑون کي ٹاپون

کے بولنے سے رتھون کے ھجوم سے اور اسکے چرخون کے شور سے باپ
اپنے لڑکون کیطرف کمزور ھاتھہ کے سبب نہ پھرینگے * ۴ اس دن کے
سبب جو آتا ھی کہ سارے فلستیون کو ویران کرے اور صور اور صیدا
سے ھر مددگار کو جو بچا ھی منقطع کرے کیونکہ خداوند فلستیون
کو کفتور کے بچے ھوئون کو ویران کریگا * ۵ غزہ پر چندلا پن
آئی ھی عسقلون اپنے نشیب سمیت سونسان ھوا تم کب تک اپنے کو
کاٹوگے * ۶ اے خداوند کی تلوار تو کبتک نہ ٹھہریگی تو اپنے کو میان مین
کر آرام لے اور چپ ھو * ۷ وہ کسطرح ٹھہریگی کیونکہ خداوند نے عسقلون
پر اور سمندر کنارے پر اسے فرمایا ھی وھان اسے مقرر کیا ھی *

اٹھتالیسوان باب

مواب کی بابت رب الافواج اسرائیل کا خدا یون کہتا ھی ھاے نبو پر کہ
وہ ویران ھی قریاتین گھبرایا اور لیا گیا مسجاب پریشان اور حیران ھوا ھی *
۲ مواب کی تعریف پھر کبھی نہوگی حسبون مین انھون نے برے منصوبے
اسکے بر خلاف باندھے کہ آؤ ھم اسے قوم ھونے سے منقطع کرین
تو بھی اے مدمین چپ کیا گیا ایک تلوار تیرے پیچھے پڑیگی * ۳ حورونیم
مین رونے کی آواز ھوگی ویرانی اور بڑی ھلاکت * ۴ مواب توڑا گیا اسکے
چھوٹون نے فریاد سنائی * ۵ کیونکہ لوحیت کی چڑھائی پر نالہ پر نالہ چڑھیگا
کہ حورونیم کی اتار پر میرے دشمنون نے ھلاکت کا شور سنا * ۶ بھاگو
اپنی جان بچاؤ اور بیابان مین مردود کے مانند ھوؤ * ۷ کیونکہ تونے
اپنے کامون پر اور خزانون پر بھروسا کیا اسلئے تو بھی پکڑا جائیگا اور کموس
اپنے کاھنون اور سردارون سمیت اسیری مین جائیگا * ۸ اور لٹیرا ھر ایک
شہر پر آویگا اور کوئی شہر نہ بچیگا وادی بھی ویران ھوگی اور میدان
اجاڑ ھوگا جیسا خداوند نے کہا ھی * ۹ مواب کو پر دے کہ وہ بھاگتے
بھاگے کہ اسکے شہر اجاڑ ھونگے اور انمین کوئی باشندہ نرھیگا * ۱۰ لعنتی وہ
ھووے جو خداوند کا کام دغابازی سے بجا لاتا ھی اور لعنتی وہ ھووے
جو اپنی تلوار کو خونریزی سے باز رکھتا ھی مواب اپنی جوانی سے چین

میں ہوا ہی اور اپنی تلچھٹ پر بیٹھا ہی اور وہ ایک پیالے سے دوسرے
پیالے مین ڈھالا نہین گیا نہ اسیری مین گیا اسلئے اسکا مزہ اسمین
بنا رہا ہی اور اسکی بو تبدیل نہوئی * ۱۲ اسلئے دیکھہ وے دن
آتے ہین خداوند کہتا ہی کہ مین ڈھالنیوالون کو اسکے پاس بھیجونگا
کہ وے اُسے ڈھالین اور اسکے پیالون کو خالی کرین اور انکے مشکون
کو توڑین * ۱۳ ور مواب کموس سے شرمندہ ہوگا جیسا اسرائیل کا گھرانا
اپنی ملجاء بیت ایل سے شرمندہ ہوا

۱۴ تم کیونکر کہتے ہو کہ ہم دلاور ہین اور لڑائی کے لئے ہم صاحب
قدرت ہین * ۱۵ مواب لوٹا اور اس کے شہرون کا دھوان اٹھا اور
اُسکے چنے ہوے جوان قتل کے لئے اتر گئے وہ بادشاہ کہتا ہی جسکا
نام رب الافواج ہی * ۱۶ مواب کی آفت نزدیک پہنچی اور اُسکی بلا
نہایت جلدی سے آتی ہی * ۱۷ اے اُسکے سارے قرب جوارو اُسکے
لئے نالہ کرو اور تم سب جو اُسکے نام سے واقف ہو کہو کہ قوت کا عصا
اور سندر چھڑی کسطرح ٹوٹی پڑی ہی * ۱۸ اے باشندہ بنت دیبون
دبدبہ سے اتر آ اور پیاسی بیٹھہ کیونکہ مواب کا لٹیرا تجھپر آویگا اور
تیرے قلعون کو توڑیگا * ۱۹ اے عراعیر کی باشندہ تو راہ پر کھڑی
ہوکے دیکھہ بھاگنیوالے اور بچے ہوے سے پوچھہ اور کہہ کہ کیا ہوا
ہی * ۲۰ مواب گھبرایا ہی کیونکہ وہ توڑا گیا تم واویلا مچاو اور
چلاو ارنون مین منادی کرو کہ مواب لٹ گیا ہی * ۲۱ اور چورس زمین
پر عدالت پہنچی حولان پر اور یہصہ پر اور میفاعت پر * ۲۲ اور دیبون
پر اور نبو پر اور بیت دبلاتیم پر * ۲۳ اور قریاتیم پر اور بیت جمول
پر اور بیت معون پر * ۲۴ اور قریوت پر اور بصرہ پر اور زمین مواب کے
سارے شہرون پر کیا دور کے کیا نزدیک کے * ۲۵ مواب کا سینگ کاٹا
گیا ہی اور اسکا بازو توڑا گیا خداوند کہتا ہی *

۲۶ تم اُسکو سرشار کرو کیونکہ وہ خداوند پر مغرور ہوا مواب کو
ڈاک لگیگی اور وہ بھی ہنسی کا باعث ہوگا * ۲۷ کیا اسرائیل تیرے
واسطے ہنسی کا باعث نہوا کیا وہ چورون مین پایا گیا کہ جتنے بار تیرے

باتين آنكي بابت هين تو اپنا سر دهنا * ۲۸ اي مواب كے باشندو
شهرون كو چهوڑو اور چٹان پر بسو اور فاخته كے مانند هوؤ جو غار كي
پيٹهه كے كنارے آشيانه بناتا هي * ۲۹ هم نے مواب كا غرور سنا وه
نهايت گهمنڈي هي اور اسكي گستاخي اور اسكا غرور اور اسكا گهمنڈ
اور اسكے دل كا تكبر * ۳۰ مين اسكا قهر جانتا هون خداوند كهتا هي
پر اسكي جهوٹي شيخيان كچهه نه هونگي كه وه جهوٹي شيخيان كرتا هي *
۳۱ اسلئے مين مواب كے لئے واويلا كرونگا سارے مواب كے لئے مين چلاونگا
قير حرس كے لوگون كے لئے ماتم هوگا * ۳۲ اي سبمه كے انگور مين
يعزير كي رولائي سے تجهپر روونگا تيري لتائين سمندر پار چلي گئي هين
وے يعزير كے سمندر تك پهنچ گئي غارت گر تيرے ثمرون پر اور تيرے
گچهون پر آپڑا هي * ۳۳ اور پهلدار كهيت سے يعني مواب كے ديس
سے آنند اور خوشي اٹهائي جاتي اور مين نے كولهوون مين سے وين
كو روكا هي كوئي للكار سے نه لتاڑيگا انكي للكار للكار نه هوگي *
۳۴ حسبون كے رونے سے العالي تك اور يهص تك اور صغر سے حورانيم
تك سه ساله بچهڑے كے مانند انهون نے اپني آواز بلند كي
كيونكه نمريم كي نديان بهي خالي رهينگي * ۳۵ خداوند كهتا هي
كه مين اونچي جگهون كے چڑهانے والے كو مواب سے اٹها دونگا *
۳۶ اسلئے دل ميرا مواب كے لئے ني كي طرح شور كريگا اور
دل ميرا قير حرس كے لوگون كے لئے ني كي طرح شور كريگا
كيونكه جو كچهه انهون نے ذخيره كمايا تها گم هوگيا * ۳۷ في الحقيقت
هر سر گنجه هوگا اور هر ڈاڑهي منڈي هوگي هر هاتهه پر گهاو هوگا
اور كمر پر ٹاٹ * ۳۸ مواب كي ساري چهتون پر اور اسكي سڑكون
مين پورا ماتم هوگا كيونكه مين نے مواب كو ناپسند برتن كے طرح
توڑا هي خداوند كهتا هي * ۳۹ وے يه كهكے واويلا كرينگے كه
وه كيسا توڑا گيا مواب نے شرم كے مارے كيسي پيٹهه پهيري اسيطرح
مواب ان سبهون كے لئے جو اسكے چوگرد هين هنسي اور خوف كا باعث
هوگا * ۴۰ كيونكه خداوند يون كهتا هي كه ديكهه وه عقاب كے

مانند اڑیگا اور اپنے پروں کو موآب کے اوپر پھیلاویگا * ۴۱ قریات
لیا جاتا اور قلعے قابو میں اچانک آتے اور اسدن موآب کے بہادروں
کے دل جننے والی عورت کے دل کی طرح ہونگے * ۴۲ اور موآب ہلاک کیا
جایگا کہ قوم نہووے اسلئے کہ اسنے خداوند سے غرور کیا * ۴۳ دہشت اور
گڑھا اور جال تیرے لئے ای باشندہ موآب خداوند کہتا ہی * ۴۴ جو
دہشت سے بھاگے گڑھے میں گریگا او جو گڑھے سے نکلے جال میں پھنسیگا
کیونکہ میں انپر ہاں موآب پر انکے انتقام لینے کا برس لاؤنگا خداوند
کہتا ہی * ۴۵ وے بھاگ کے حسبون کے سایہ کے تلے قوت کے لئے
کھڑے ہوے پر حسبون سے آگ اور سیحون میں سے لوہ نکلیگی اور
موآب کی نواحی اور فسادیوں کی کھوپڑی کھا جایگی * ۴۶ ہاے تجھپر
ای موآب کموس کے لوگ ہلاک ہوے کہ تیرے بیٹے اسیر لئے جاتے
اور تیری بیٹیاں اسیری میں ہیں *

۴۷ پھر میں آخری دنوں میں موآب کی اسیری کو پھیرونگا خداوند
کہتا ہی موآب کی عدالت یہاں تک ہوئی *

انچاسواں باب

۱ بنی‌عمون کی بابت خداوند یوں کہتا ہی کیا اسرائیل بے اولاد ہی
کیا اسکے کوئی وارث نہیں پھر کیوں ملکوم نے جد کو میراث میں لیا
ہی اور اسکے لوگ اسکے شہروں میں بسے ہیں * ۲ اسلئے دیکھہ وے
دن آتے ہیں خداوند کہتا ہی کہ میں عمونیوں کی ربہ میں لڑائی کا
شور سناؤنگا اور وہ سنسانی کا ڈھیر ہو جایگی اور اسکی بیٹیاں آگ سے جل
مرینگی تب اسرائیل اسکے وارثوں کا وارث ہوگا خداوند کہتا ہی * ۳ ای
حسبون واویلا کر کہ عی لوٹی گئی ای بنات ربہ چلاو اور اپنی کمر
پر ٹاٹ باندھو ماتم کرو اور باڑوں کے بیچ ادھر اودھر دوڑو کیونکہ
ملکم اسیری میں جایگا اور اسکے کاہن اور اسکے سردار بھی ساتھہ
جاینگے * ۴ تو کیوں وادیوں پر فخر کرتی ہی ہاں تیری وادی
برومند ہی ای باغی بیٹی جو یہہ کہکے اپنے خزانوں پر بھروسا

کرتی هی که مجهپر کون آویگا * ۵ مالک رب الافواج کهتا هی که
دیکهه مین اُن سبهون سے جو تیرے چوگرد هین تجهپر دهشت لاونگا
اور تم مین سے هرایک اُسکے آگے سے هانکا جایگا اور آوارونکا کوئي بٹورنے
والا نه هوگا * ۶ مگر بعد اُسکے مین عمونیون کي اسیري پهیرونگا خداوند
کهتا هی * ۷ ادوم کی بابت رب الافواج یون کهتا هی که کیا تیمان
مین دانائي نهین هی کیا بیناون سے تدبیر جاتي رهي کیا اُنکی حکمت
گم هوئي * ۸ ای ددان کے باشندو بهاگو پیٹهه پهیرو نیچے رهنا اختیار
کرو کیونکه مین عیسو کي آفت یعنے اُس سے انتقام لینےکا وقت اُسپر
لاونگا * ۹ اگر انگور چنن والے تیرے پاس آوینگے تو دانه نچهوڑینگے یا چور
رات کے وقت احتیاج کے موافق لوٹینگے * ۱۰ کیونکه مین نے عیسو کو
ننگا کیا هی اُسکے پردون کو ظاهر کیا که وه اپنے کو چهپا نسکے اُسکی
نسل اُسکے بهائیون اور پڑوسیون کے ساتهه لوٹي گئي اور وه نهین هی
۱۱ تو اپنے یتیمون کو چهوڑ مین اُنهین جلاونگا اور تیري بیوه مجهپر
توکل کرین * ۱۲ که خداوند یون کهتا هی دیکهه جنکی عدالت نه تهي
که اس پیاله سے پیوین اُنهون نے بخوبی پیا کیا تو بالکل بے سزا رهیگا
تو بے سزا نرهیگا تو البته پئیگا * ۱۳ کیونکه مین نے اپنی قسم کهائي هی
خداوند کهتا هی که بصره ویرانی ملامت اور لعنت هوگا اور اُسکے
سارے شهر ویرانه ابدي هونگے * ۱۴ مین نے خداوند سے ایک
شهره سنا هی اور ایک ایلچي یه کهنے کو قومون کے پاس بهیجا گیا
هی که تم جمع هوؤ اور اُسکے برخلاف جاؤ اور لڑائي کے لئے اٹهو *
۱۵ که دیکهه مین تجهے قومون کے درمیان چهوٹا اور آدمیون کے
درمیان حقیر کرونگا * ۱۶ تیرے رعب نے تیرے دل کے غرور نے تجهے
فریب دیا هی ای باشنده غار کوه جو تو نے قلعه کوه پر مقام لیا
باوجودیکه تو اپنا آشیانه عقاب کے مانند بلند کرے تدبهي مین وهانسے
تجهے نیچے لاونگا خداوند کهتا هی * ۱۸ ادوم بهي ویراني هوگا هرایک
جو اُس طرف سے گذرتا حیران هوگا اور اُسکي ساري آفتون کے سبب
سیٹهي بجاویگا * ۱۸ که سدوم اور عموره اور اُسکي نواحي کے منهدم

هونے کے موافق اُسمین آدمی نہ بسیگا نہ آدم زاد اُسمین رہیگا خداوند کہتا هی ۞ ۱۹ دیکھہ وہ ایک شیر کی طرح یردن کی خوشنمائی سے پہاڑی بستی پر چڑھیگا پر مین اُسے یکبارگی اُسکے آگے سے بھگاونگا اور برگزیدہ کون هی کہ اُسپر مقرر کرون کیونکہ میرا ثانی کون هی اور مجھے کون عدالت مین لاویگا اور وہ چرواہا کون هی جو میرے آگے قایم رہ سکیگا ۞ ۲۰ اِسلئے خداوند کی مصلحت سنو جو اُسنے ادوم پر کی هی اور اُسکے منصوبونکو جو اُسنے تیمن کے باشندون پر باندھا هی یقیناً گلہ کے چھوٹون کے مانند پھاڑے جاینگے یقیناً وہ اُنکی چراگاہ کو اُنکے ساتھہ ویران کریگا ۞ ۲۱ اُنکے گرنے کے شور سے زمین کانپتی هی اُنکے چلانے سے دریاے قلزم تک شور سنا جاتا هی ۞ ۲۲ دیکھہ وہ عقاب کی طرح چڑھکے آویگا اور بصرہ کے اوپر اپنے پرون کو پھیلاویگا اور اُسدن ادوم کے بہادرون کا دل اُس عورت کے دل کی مانند هوگا جو پیڑی مین هی ۞

۲۳ دمشق کی بابت حمات اور ارفاد گھبرا گئے هین کیونکہ اُنھون نے بری خبر سنی وے بزدل هین سمندر پر تردد هی وہ ٹھہر نہین سکتا ۞ ۲۴ دمشق ضعیف هوا منہہ بھاگنے پر رکھا هی اور دہشت نے اُسے گھیرا هی درد اور رنج نے جننے والی عورت کے مانند اُسے پکڑا هی ۞ ۲۵ کیونکر تعریف کا شہر میری خوشی کا شہر چھوڑا نہین گیا ۞ ۲۶ اِسلئے اُسکے جوان اُسکی سڑکون مین گرینگے اور سارے جنگی مرد اُسدن چپ کئے جاینگے رب الافواج کہتا هی ۞ ۲۷ اور مین دمشق کی شہرپناہ مین آگ لگاونگا کہ وہ بنہدد کی محلون کو بھسم کرے ۞

۲۸ قیدار کی بابت اور حصور کی مملکتون کی بابت جنھین بابل کا بادشاہ نبوخودنضر ماریگا خداوند یون کہتا هی کہ اُٹھو قیدار کو چڑھہ جاو اور پوربیون کو لوٹو ۞ ۲۹ اُنکے خیمون کو اور اُنکے گلون کو وے لیجاینگے اُنکے پردون کو اور اُنکے سارے برتنون کو اور اُنکے اونٹون کو وے اپنے لئے لینگے اور وے اُنسے پکارینگے کہ چارون طرف خطرہ هی ۞

۳۰ بھاگو دیکھو دور بھاگو اور نیچے رہنا اختیار کرو اے حصور کے باشندو خداوند فرماتا هی کیونکہ بابل کے بادشاہ نبوخودنضر نے

تم پر مصلحت لي هی اور تم پر ارادہ باندها هی * ۳۱ اُٹھو اُس آسودہ قوم پر چڑھو جو فارغ البال بیٹھي هی خداوند کہتا هی کہ اُسکے نہ کواڑ سے نہ قفل هین اور تنہا سکونت کرتي هی * ۳۲ اور اُنکے اونٹ غنیمت کے لئے هونگے اور اُنکے چوپایون کي کثرت لوٹ کے لئے اور مین اُن لوگون کو جنکے گوشے مونڈے هین چارون ہوائون مین پراگندہ کرونگا اور اُنکي مصیبت چارون طرف سے لاونگا خداوند کہتا هی * ۳۳ اور حصور اژدهون کا مقام همیشہ کا ویرانہ هوگا وهان کوئي آدمي نہ بسیگا نہ آدمي نہ آدم زاد اُسمین ٹکیگا *

۳۴ خداوند کا کلام یہوداہ کے بادشاہ صدقیاہ کي سلطنت کے شروع مین عیلام کي بابت یہہ کہتا هوا یرمیاہ نبي کے پاس آیا * ۳۵ رب الافواج یون کہتا هی کہ دیکھہ مین عیلام کي کمان اُنکي توانائي کا زبدہ توڑونگا * ۳۶ اور مین چارون هواون کو آسمان کي چارون طرف سے عیلام پر لاونگا اور ان چارون هواون کي طرف مین اُنھین پراگندہ کرونگا اور کوئي ایسي قوم نہوگي جسمین عیلام کے مردود نہ آوینگے * ۳۷ کہ مین عیلام کو اُنکے دشمنون کے آگے اور اُنکي آگے جو اُنکي جان کے خواهان هین پریشان کرونگا اور بلاي کو یعني اپنے بڑے قہر کو اُنپر لاونگا خداوند کہتا هی اور تلوار کو اُنکے پیچھے بھیجونگا جبتک مین اُنھین تلف نکرون * ۳۸ اور مین اپنا تخت عیلام مین رکھونگا اور بادشاہ کو اور سردارون کو وهانسے نابود کرونگا خداوند کہتا هی *

۳۹ پر اخري دنون مین ایسا هوگا کہ مین عیلام کي اسیري پھیرونگا خداوند کہتا هی *

پچاسوان باب

۱ وہ کلام جو خداوند نے بابل کي بابت اور سرزمین کسدیون کي بابت یرمیاہ نبي کي معرفت فرمایا * ۲ قومون مین خبر دو اور منادي کرو اور جھنڈا بلند کرو منادي کرو مت چھپاو کہو کہ بابل لیا جاتا بیل پریشان هی مرودک توڑا جاتا هی اُسکے بت گھبرا رہے جاتے هین اُسکي مورتین توڑي جاتي هین * ۳ کیونکہ اُتر سے ایک قوم اُسپر چڑھتي

ہی جو اُسکو ویران کریگی اور کوئی اُسمین نہ بسیگا انسان سے حیوان تک وے بھاگینگے وے روانہ ہونگے *

۴ اِن دنون مین اور اُسوقت خداوند کہتا ہی بنی اسرائیل آوینگے وے اور بنی یہودہ اکتھے چلتے چلتے رووینگے وے چلاوینگے اور خداوند اپنے خداکو ڈھونڈھینگے * ۵ وے اُسطرف اپنا رخ کرکے صیحون کی راہ پوچھینگے کہ آو ہم عہد ابدی مین جو کبھی نہ بھولے خداوند سے مل جاوین * ۶ میرے لوگ کھوئی ہوئی بھیڑین ہین اُنکے چروا ہون نے اُنھین گمراہ کیا اُنھون نے اُنھین پہاڑون پر چھوڑ دیا ہی وے پہاڑ سے ٹیلے کی طرف گئے اور اپنا ملجا بھول گئے * ۷ جس کسی نے اُنکو پایا اُنھین کھا گیا اور اُنکے دشمنون نے کہا کہ تقصیر ہماری نہین کیونکہ وے خداوند کے خطاکار ہین جو صداقت کا مقام ہی ہان خداوند کے جو اُنکے باپ دادون کا ملجا ہی * ۸ بابل مین سے بھاگو اور کسدیون کی زمین سے نکلو اور گلونکے آگے کے بکرون کے مانند ہو *

۹ کہ دیکھہ مین اُترکی زمین سے بڑی قومونکی جماعت کو اُٹھاونگا اور بابل پر چڑھاونگا اور وے اُسکے مقابلے مین صف باندھینگے وہ اسطرح لیا جاویگا اُنکے تیر بہادر کار آزمودہ کے تیرون کے مانند ہونگے اُنمین سے ایک خطا نکریگا * ۱۰ کسدستان لوٹ کے لئے ہوگا سب جو اُسے لوٹینگے آسودہ ہونگے خداوند کہتا ہی * ۱۱ ازبسکہ تم شادمان ہے کہ تمنے خوشی کی اے میری میراث کے لٹیرو کیونکہ تم گھاس کھانے والے بچھڑے کے مانند موٹے ہوئے ہو اور سانڑون کے مانند ڈکارتے ہو * ۱۲ اسلئے تمھاری ما گھبرائی جاویگی تمھاری والدہ شرمندہ ہوگی دیکھہ وہ قومون مین سب سے چھوٹی ہی بیابان لق و دق اور ویرانہ * ۱۳ خداوند کے قہر سے وہ بسایا نجاویگا بلکہ بالکل اُجاڑ ہوگا جو کوئی بابل سے گذریگا حیران ہوگا اور اُسکی ساری آفتون کے سبب سیٹھی بجاویگا * ۱۴ تم بابل پر چارون طرف صف باندھو اے سب کمان کشو اُسپر تیر چھوڑو دریغ مت کرو کیونکہ وہ خداوند کی خطاکار ہوئی ہی * ۱۵ چارون طرف سے تم اُسپر للکارو اُسنے اپنا ہاتھہ دیا اُسکے ستون گر گئے اُسکی دیوارین

ڈھائی گئین کیونکہ خداوند کا انتقام یہی ہی تم اُس سے انتقام لو
جیسا اُسنے کیا ویسا تم اُس سے کرو * ۱۶ بابل سے بونیوالے کو تم منقطع
کرو اور اُسے جو فصل کے وقت درانتی رکھتا ہی مہلک تلوار کے آگے
ہرایک اپنی قوم کی طرف پھریگا اور ہرایک اپنے وطن میں بھاگیگا *
۱۷ اسرائیل پراگندہ بھیڑ ہی شیروں نے اُسے رگیدا ہی پہلے
اسور کے بادشاہ نے اُسے کھایا اور آخر میں بابل کے اس بادشاہ
نبوخودنضر نے اُسکی ہڈیوں کو توڑا ہی * ۱۸ اسلئے رب الافواج
اِسرائیل کا خدا یوں کہتا ہی کہ دیکھہ میں بابل کے بادشاہ سے اور
اُسکی سر زمین سے انتقام لونگا جیسا میں نے اسور کے بادشاہ سے انتقام
لیا ہی * ۱۹ لیکن میں اسرائیل کو اُسکی چراگاہ پر پہنچاونگا اور وہ
کرمل اور بسن پر چریگا اور افرایم اور جلعاد کے پہاڑ پر اُسکی جان
آسودہ ہوگی * ۲۰ اُن دنوں میں اور اُسوقت خداوند کہتا ہی
اسرائیل کی شرارت ڈھونڈھی جائیگی اور نہوگی اور یہوداہ کی خطائین
اور پائی نجائینگی کیونکہ جنھیں میں بچا رکھونگا اُنھیں معاف کرونگا *
۲۱ تیا پت باغی زمین پر ہاں اُسپر چڑھو اور باشندگان قابل سزا پر
ویران کرو اور اُنکی اولاد کو حرم کرو خداوند کہتا ہی اور جو کچھہ
میں نے تجھے فرمایا سو تو کر * ۲۲ لڑائی اور بڑی ہلاکت کی آواز
زمین میں ہی * ۲۳ ساری زمین کا مارتول کیسا کاٹا اور توڑا گیا بابل
قوموں میں کیسی ویران ہوئی * ۲۴ میں نے تیرے لئے جال رکھا
اور ای بابل تو پکڑی گئی جب تو بے خبر تھی تو پائی گئی اور
لی گئی کیونکہ تو نے خداوند سے مخالفت کی ہی * ۲۵ خداوند
نے اپنا خزانہ کھولا ہی اور اپنے قہر کے ہتیاروں کو باہر لایا کیونکہ
یہہ کام جو کسدیوں کی زمین میں ہوا ہی مالک رب الافواج کا ہی *
۲۶ ہرطرف سے اُسپر چڑھو اُسکے کھتوں کو کھولو اُسے ڈھیر کرو اور
اُسے حرم کرو کچھہ اُس سے باقی نرہے * ۲۷ اُسکے سارے بیلوں کو
مار ڈالو وے ذبح کے لئے اتریں ہا ہے اُنپر کہ انکا دن آیا اُنسے انتقام لینے
کا وقت * ۲۸ اُنکی آواز جو سر زمین بابل سے بھاگ کے جان بر ہوئے

هین که خداوند همارے خدا کا انتقام اُسکي هیکل کا انتقام صیهون
مین ظاهر کرین * ۲۹ تیراندازون کو بابل کے برخلاف بلاؤ ای سارے
کمان کشو هر طرف سے اُسکے مقابل خیمه کهڑا کرو اُس سے کوئی جان
بر نهووے اُسکے کام کے موافق اُسکو بدلا دو سب کچهه جو اُسنے کیا
اُس سے کرو کیونکه وه خداوند سے اسرائیل کے قدوس سے مغرور هوا
هی * ۳۰ اسلئے اُسکے جوان سڑکون مین گرینگے اور سارے جنگي
مرد اُسدن ضایع هونگے خداوند کهتا هی * ۳۱ دیکهه مین تجهپر آتا
هون ای زبده غرور مالک رب الافواج کهتا هی فی الحقیقت تیرا دن
تجهسے انتقام لینے کا وقت آ پهنچا * ۳۲ اور یه زبده غرور لڑکهڑا کے
گریگا اور کوئی اُسے نه اُٹهاویگا اور مین اُسکے شهرون مین آگ لگاونگا
جو اُسکے سارے چوگردون کو بهسم کریگی *

۳۳ رب الافواج یون کهتا هی که بني اسرائیل اور بني یهوداه دونون
مظلوم هوئے اور اُنکے سارے اسیر کرنیوالون نے اُنهین تنگ پکڑا اُنکي
مخلصي سے انکار کیا * ۳۴ اُنکا چهڑانیوالا صاحب قدرت هی نام اُسکا
رب الافواج هی وه بخوبي اُنکے دعوي کو انفصال کریگا که زمین کو
چین دے اور بابل کے باشندون کو کنپاوے

۳۵ خداوند کهتا هی که تلوار کسدیون پر اور بابل کے باشندون پر
اور اُسکے سردارون پر اور اُسکے حکیمون پر * ۳۶ تلوار مکارون پر که
وے دیوانے هون تلوار اُنکے بهادرون پر که وے گهبراے جاین *
۳۷ تلوار گهوڑون پر اور اُسکي رتهون پر اور مختلف لوگون پر جو اُسکے
درمیان هین اور وے عورتون کے مانند هونگے تلوار اُسکے خزانون پر که
وے لوٹے جاین * ۳۸ خشکي اُسکے پانیون پر که وے سوکهه جاین
کیونکه وه تراشي هوئي مورتون کي زمین هی اور وے بتون پر دیوانے
هین * ۳۹ اسلئے جنگلي بلیان گیدڑون کے ساتهه بسینگي اور شترمرغ
کے بچے اُسمین بسیرا لینگے اور ابدالاباد تک وه هرگز بسایا نجایگا پشت
در پشت کوئی اُسمین سکونت نکریگا * ۴۰ جسطرح خدا نے سدوم اور
عموراه اور اُسکي نواحي کو منهدم کیا خداوند کهتا هی اسیطرح کوئی

آدمی وهان نه بسیگا نه آدم زاد اُسمین بسیگا * ۴۱ دیکهه ایک قوم اُتر
سے آویگی بڑی گروه اور بهتیرے بادشاه دنیا کی سرحدون سے اُٹهائے
جاینگے * ۴۲ وے کمان اور نیزه لینگے وے سنگدل هین اور رحم
نکرینگے اُنکی آواز سمندر کے مانند شور کریگی اور گهوڑے سوار هوکے جنگی
مرد کی طرح تجهپر ای بنت بابل وے صف باندهینگے * ۴۳ بابل کے
بادشاه نے اُنکا شهره سنا هی اور اُسکے هاته سست هوئے هین تنگی
نے اُسے پکڑا اور درد نے جنے والی عورت کے مانند * ۴۴ دیکهه وه
شیر کی طرح یردن کی خوشنمائی سے پهاڑی بستی پر چڑهیگا پر مین اُنهین
ایکبارگی اُسکے آگے سے بهگاونگا اور چنا هوا کون هی که اُسپر
مقرر کرون کیونکه میرا ثانی کون هی اور مجهے کون عدالت مین
لاویگا اور وه چرواها کون هی جو میرے آگے قایم ره سکیگا * ۴۵ اسلئے
خداوند کی مصلحت سنو جو اُسنے بابل پر کی هی اور اُسکے ارادے
کو جو اُسنے کسدیون کی زمین پر باندها هی یقینا گلے کے چهوٹون کے
مانند پهاڑے جاینگے یقینا اُنکی چراگاه اُنکے ساته ویران کریگا * ۴۶ بابل
کے لینے کے آوازه سے زمین کانپتی هی اور اُسکا شور قومون مین سنا
جاتا هی *

اکاونوان باب

۱ خداوند یون کهتا هی دیکهه مین بابل پر اور اُنپر جو میرے
دشمنون کے درمیان بستے هین مهلک هوا چلاونگا * ۲ اور مین اُسانیوالون
کو بابل مین بهیجونگا که اُنهین اُساوین اور اُسکی زمین خالی کرین
کیونکه مصیبت کے دن وے هرطرف سے اُسکے مقابل هونگے * ۳ کهینچنیوالے
پر تیرانداز اپنی کمان کهینچے اور اُسپر جو اپنا بکتر چڑهاتا اور اُسکے
جوانون پر تم رحم مت کرو اُسکے سارے لشکر کو حرم کرو * ۴ اور زمین
کسدی مین مقتول اور اُسکی سڑکون مین نیزه کهائے هوئے گرینگے *
۵ کیونکه نه اسرائیل نه یهوداه اپنے خدا سے ربالافواج سے چهوڑا گیا
هی باوجودیکه اُنکی زمین گناه سے اسرائیل کے قدوس سے برخلاف

بھری ھوئی ھی * ۶ بابل میں سے بھاگو اور ھر ایک اپنی جان بچاو اُسکے
فساد میں قتل مت ھو کیونکہ یہہ خداوند کے انتقام کا وقت ھی وہ
اُسے بدلا دیگا * ۷ بابل خداوند کے ھاتھ میں سونے کا پیالہ ھوا ھی
جسنے ساری زمین کو مست کیا قوموں نے اُسکا وین پیا اِسلئے قومیں
دیوانی ھیں * ۸ بابل یکایک گرا اور ڈھایا گیا اُسکے لئے واویلا کرو
اُسکے درد کے لئے بلسان لو شاید کہ وہ چنگی ھو * ۹ ھم نے اُسے چنگا
کرنے چاھا پر وہ چنگی نہوئی تم اُسکو چھوڑو آو ھم ھر ایک اپنے
وطن کو جلیں کیونکہ اُسکی عدالت آسمان تک پہنچی اور افلاک تک بڑھہ
گئی * ۱۰ خداوند نے ھماری صداقت کو کھولا ھی آو ھم خداوند
اپنے خدا کے کام کو صیحون میں ظاھر کریں * ۱۱ تیروں کو صیقل
کرو سپروں لگاو خداوند نے مادیوں کے بادشاھوں کا دل بڑھایا ھی
کیونکہ بابل پر اُسکا ارادہ ھی کہ اُسے نیست کرے فی الحقیقت خداوند
کا انتقام ھی اُسکی ھیکل کا انتقام * ۱۲ بابل کی دیواروں پر جھنڈا بلند
کرو پہرے کو مضبوط کرو پہراداروں کو بیٹھاو گھات نیوں کو تیار کرو کیونکہ
خداوند نے ارادہ باندھا ھی اور جو کچھہ اُسنے بابل کے باشندوں کی
بابت فرمایا تھا سو پورا کیا * ۱۳ اَی تو جو بڑے پانیوں پر سکونت
کرتی ھی اَی بہت خزانے والی تیری آخری تیری لوٹ پاٹ کی پوائی
آ پہنچی * ۱۴ ربّ الافواج نے اپنی قسم کھائی ھی کہ فی الحقیقت میں
تجھے ٹڈیوں کیطرح آدمیوں سے بھرونگا اور وے تجھپر شور کرینگے *
۱۵ اُسنے زمین کو اپنی قدرت سے بنایا ھی اور قرہ زمین اپنی حکمت
سے قایم کی اور آسمان کو اپنی عقل سے پھیلایا ھی * ۱۶ جب وہ اپنی
آواز دیتا ھی پانیوں کا ھنگامہ آسمان میں ھوتا ھی اور وہ بادلوں کو
زمین کی سرحدوں سے اُٹھاتا ھی وہ بجلیاں پانی کے ساتھہ کرتا ھی
اور ھوا کو اپنے مخزنوں سے نکالتا ھی * ۱۷ ھر آدمی اپنی دانائی میں
حیوانی ھی ھر کاریگر اپنی تراشی ھوئی مورت سے پشیمان ھوتا ھی
کیونکہ اُسکی ڈھالی ھوئی مورت جھوٹھی ھی اور اُنمیں روح نہیں *
۱۸ وے بطلان ھیں گمراھیوں کی کاریگری اُنسے انتقام لینے کے وقت وے

جاتے رہینگے * ۱۹ یعقوب کا حصہ اُنکے مانند نہین ہی کیونکہ وہ
ساری چیزون کا خالق ہی اور اسرائیل اُسکی میراث کا عصا ہی نام
اُسکا رب الافواج ہی * ۲۰ تو میرا تبر ہی اور لڑائی کے ہتھیار اور
مین تجھسے قومون کو توڑونگا اور تجھسے مملکتون کو نیست کرونگا *
۲۱ اور تجھسے مین گھوڑے کو اور سوار کو توڑونگا اور تجھسے رتھہ اور
اُسکے سوار کو توڑونگا * ۲۲ تجھسے مرد و عورت کو توڑونگا اور تجھسے
بوڑھے اور سیانے کو توڑونگا اور تجھسے جوان اور لڑکی کو توڑونگا * ۲۳ اور
تجھسے چرواہے اور اُسکے گلے کو توڑونگا اور تجھسے کسان اور اُسکے جوڑے
بیل کو توڑونگا اور تجھسے سردارون اور حاکمون کو توڑونگا * ۲۴ اور
مین بابل کو اور کسدستان کے سارے باشندون کو اُنکی ساری برائی
جو اُنھون نے صیحون مین کی ہی تمھاری نظر مین دونگا خداوند کہتا
ہی * ۲۵ دیکھہ مین تجھہ پر آتا ہون خداوند کہتا ہی اَی مہلک پہاڑ
جو ساری زمین کو ہلاک کرتا ہی اور مین اپنا ہاتھہ تجھہ پر بڑھاونگا
اور چٹانون پر سے تجھے لڑکاونگا اور تجھے سوختہ پہاڑ کرونگا * ۲۶ اور
وے نہ ایک پتھر گوشے کے لئے نہ ایک پتھر نیو کے لئے تجھسے لینگے
بلکہ تو ہمیشہ کا ویرانہ ہوگا خداوند کہتا ہی * ۲۷ زمین پر تم
جھنڈا کھڑا کرو قومون کے درمیان ترہی بجاؤ قومون کو اُسکی مخالفت
کے لئے مستعد کرو اراراط منی اور اشکناز کی مملکتون کو اُسکی مخالفت
کے لئے بلاؤ سپہ سالار کو اُسکی مخالفت پر ٹھہراؤ گھوڑ سوار کو ہولناک
ٹڈی کی مانند اُسپر چڑھاؤ * ۲۸ قومون کو مادیون کے بادشاہون کو
اور اُسکے سپہ سالارون کو اور اُسکے سارے امیرون کو اور اُسکی سلطنت
کی ساری سرزمین کو اُسکی مخالفت کے لئے مستعد کرو * ۲۹ اور
زمین کانپیگی اور غم کریگی کیونکہ خداوند کا منصوبہ بابل پر پورے ہونگے
کہ بابل کی زمین کو ویرانہ بے باشندہ کرے * ۳۰ بابل کے بہادر
لڑائی سے باز رہے قلعون مین بیٹھے اُنکی بہادری جاتی رہی وے
عورتون کے مانند ہوئے اُنھون نے اُسکے مسکنون کو جلایا اُسکی قفل
توڑے گئے * ۳۱ ہرکارہ ہرکارے کے استقبال کو قاصد قاصد کے استقبال

کو دوڑیگا کہ بابل کے بادشاہ کو اطلاع دیوے کہ تیرا شہر ہر طرف
سے لیا گیا * ۳۲ اور گھاٹ بند ہوئے اور اُنھون نے نیستان کو آگ سے
جلایا اور جنگی مرد ڈر گئے * ۳۳ کیونکہ رب الافواج اسرائیل کا خدا
یون کہتا ہی کہ بنت بابل کھلیان کے مانند ہوگی چند روز بعد
جسوقت وہ کوٹی جاوے کہ درو کا وقت پہنچیگا * ۳۴ بابل کے بادشاہ
نبو خود نذر نے مجھے کھایا ہی مجھے پامال کیا ہی مجھے خالی برتن
کیا ہی اژدہر کے مانند مجھے نگل گیا ہی اپنے پیٹ کو میری
نعمتون سے بھرا ہی مجھے اُسنے قی کیا ہی * ۳۵ باشندہ صیہون
کہیگا میری مظلومی اور کاری زخم بابل پر ہووے اور یروسلم کہیگی
کسدستان کے باشندون پر میرا لہو ہووے * ۳۶ اسلئے خداوند یون
کہتا ہی دیکھ مین تیرے دعوے کی حجت کرونگا اور تیرا انتقام لونگا
اور اُسکے سمندر کو سکھاونگا اور اُسکے سوتونکو بے آب کرونگا *

۳۷ اور بابل ڈھیر ہوجائیگا اژدرون کا مقام حیرانی اور سیٹھی کا باعث بے
باشندہ ہوگا * ۳۸ وے شیرون کے مانند اکٹھے گرجینگے شیر بچون
کی طرح وے غرائینگے * ۳۹ اُنکی مستی مین مین اُنکی ضیافتین کرونگا
اور اُنکو مست کرونگا کہ وے خوشی کرین اور ہمیشہ تک سووین پر
جاگین نہین خداوند کہتا ہی * ۴۰ مین اُنھین برون کی طرح
مینڈھون کیطرح بکرون سمیت قتل کے لئے اُتارونگا * ۴۱ سیساک کیسا لیا
گیا ہی اور ساری زمین کا زندہ یکبارگی لیا گیا بابل قومون کے درمیان
کیسی حیرانی کی باعث ہوئی * ۴۲ سمندر بابل پر چڑھ آیا ہی وہ
اُسکی لہرون کے تلاطم سے ڈھانپا جاتا ہی * ۴۳ اُسکے شہر ویرانی
ہین سوکھی زمین اور جنگل ہین ایسی زمین جسمین کوئی نہین
بستا نہ وہان آدمزاد گذرتا ہی * ۴۴ اور مین بیل کو بابل مین
سزا دونگا اور جو کچھ وہ نگل گیا ہی مین اُسکے منہہ سے نکالونگا اور
پھر کبھی اُسکے پاس قومین جمع نہونگی چنانچہ بابل کی دیوار گر پڑیگی *
۴۵ اَی میری قوم اُسمین سے نکل اور ہر ایک اپنی جان کو خداوند
کے قہر کی جھلاہٹ سے بچاوے * ۴۶ نہو کہ تمھارا دل سست ہووے

اور تم اُس شہرہ سے ڈرو جو زمین مین سنا جایگا ایک شہرہ ایک سال مین
آویگا اور اُسکے بعد دوسرا شہرہ دوسرے سال مین اور زمین مین ظلم ہوگا
حاکم حاکم کے برخلاف * ۴۷ اسلئے دیکھہ وے دن آتے ہین کہ مین
مین بابل کی تراشي ہوئي مورتون سے انتقام لونگا اور اُسکي ساري زمین
گھبرا جائگي اور اُسکے سارے مارے ہوئے اُسکے درمیان گر پڑینگے *
۴۸ سو آسمان اور زمین اور سب کچھہ جو اُنمین ہی بابل پر گاوینگے
کیونکہ لٹیرے اُتر سے اُسپر آوینگے خداوند کہتا ہی * ۴۹ اے
اسرائیل کے مارے ہوو بابل بهي گرنے پر ہی اُس ساري زمین کے
مارے ہوئے بھی بابل مین گر پڑینگے * ۵۰ اے تلوار کے بچے ہوو جاو
مت کھڑے ہوؤ دور جا کے خداوند کي یاد کرو اور یروسلم تمہارے
دل پر چڑھے * ۵۱ ہم گھبرائے جاتے کیونکہ ہم نے ملامت سني شرم
نے ہمارے چہرون کو ڈھانپا کیونکہ بیگانے خداوند کے گھر کي
مقدسون مین آئے * ۵۲ اسلئے دیکھہ وے دن آتے ہین خداوند کہتا
ہی کہ مین بابل کي تراشي ہوئي مورتون سے انتقام لونگا اور اُسکي
ساري سرزمین مین گھایل کہر ہینگے * ۵۳ اگرچہ بابل آسمان تک سر
بلند ہو اور اگرچہ وہ اپني قوت کي بلندي کو مضبوط کرے تو بھي
لٹیرے میري طرف سے اُسپر پہنچینگے خداوند کہتا ہی * ۵۴ چلا نے
کي آواز بابل سے اور بڑي ہلاکت کسدیون کي زمین سے * ۵۵ کیونکہ
خداوند نے بابل کو غارت کیا ہی اور اُسمین سے بڑي آواز کو اُٹھایا ہی
اُسکي لہرین بھي بڑے پانیون کي طرح شور مچاتي ہین اُنکي اواز کا
شہرہ دیا جاتا * ۵۶ کیونکہ لٹیرا اُسپر یعنے بابل پر پہنچا اور اُسکے جبار
پکڑے گئے اُنکي ہر کمان ٹوٹ گئي کہ خداوند بدلا دینیوالا خدا ضرور
انتقام لیگا * ۵۷ اور مین اُسکے سردارون کو اور اُسکے عالمون کو
اُسکے نوابونکو اور اُسکے حاکمون کو اور اُسکے جبارون کو مست کرونگا
اور وے ہمیشہ تک سووینگے جاگینگے نہین وہ بادشاہ کہتا ہی جسکا نام
رب الافواج ہی * ۵۸ رب الافواج یون کہتا ہی بابل کي چوڑي دیوارین
بالکل توڑي جاینگي اور اُسکے بلند پھاٹک آگ سے جلائے جاینگے اور

لوگ بے فايده محنت کرينگے اور قومين آگ مين اور وے ٿهك جاينگے *

۵۹ يہه وه کلام هي جو يرمياه نبي نے صدقياه بن نيرياه بن محسياه سے فرمايا جب وه يہوداه کے بادشاه صدقياه کے ساتهه اور اُسکے جلوس کے چوتهے برس بابل مين گيا اور يہه شراياه حليم سردار تها * ۶۰ اسيطرح يرمياه نے وه ساري مصيبت جو بابل پر آنيوالي تهي کتاب مين لکهي يعنے يے ساري باتين جو بابل کي بابت لکهي گئي هين * ۶۱ اور يرمياه نے شراياه سے کہا کہ جب تو بابل مين جا کے ديکهيگا اور ان سب باتون کو پڙهيگا * ۶۲ تب تو کہيگا اي خداوند تو نے اس مقام پر فرمايا هي کہ اُسے منقطع کرے کہ کوئي اُسمين نہ بسے نہ انسان نہ حيوان پر هميشہ کا ويرانہ هووے * ۶۳ اور ايسا هوگا کہ جب تو اِس کتاب کو تمام پڙهه چکے تو اُسپر ايك پتهر باندهکے فرات کے درميان ڈال ديگا * ۶۴ اور تو کہيگا کہ بابل اسيطرح غرق هوگا اور اُس مصيبت سے جو مين اُسپر لاونگا نہ اُٹهيگي اور وے ٿهك جاينگے يرمياه کي باتين يہان تك هين *

باونوان باب

۱ صدقياه جب بادشاه هوا تو اکيس برس کا تها اور اُسنے گياره برس يروسلم مين سلطنت کي اور اُسکي ما کا نام حموطل تها جو ليبنہ کي يرمياه کي بيٿي تهي * ۲ اور اُسنے اُس سب کے مانند جو يہويقيم نے کيا تها خداوند کے آگے بدکاري کي * ۳ اور خداوند کا غضب يروسلم پر اور يہوداه پر زياده هوتا گيا يہان تك کہ اُسنے اُنهين اپنے آگے سے دفع کيا اور صدقياه بابل کے بادشاه سے باغي هوا *

۴ اُسکي سلطنت کے نوين برس کے دسوين مہينے کے دسوين دن يون هوا کہ بابل کا بادشاه نبوخدنضر يروسلم پر لشکرکشي کرکے اُسکے مقابل خيمہ زن هوا اور اُسکے گرداگرد حصار بنا ے * ۵ اور صدقياه بادشاه کے گيارهوين برس تك شہر گهيرا هوا تها * ۶ اور چوتهے مہينے کے نوين دن شہر پر کال پڙا يہان تك کہ سرزمين کے لوگون کے لئيے روٿي نہ تهي *

۷ تو شہر توڑا گیا اور سارے جنگی مرد بھاگے اور وے رات کے وقت اُس دروازے کی راہ سے جو دو دیوارون کے درمیان بادشاہی باغ کے نزدیک تھی شہر سے نکلے اور کسدی شہر کے گردا گرد تھے اور اُنھون نے میدان کی راہ لی *

۸ تب کسدیون کے لشکر نے بادشاہ کا پیچھا کیا اور صدقیاہ کو یریحو کے میدانون مین جا لیا اور اُسکا سارا لشکر اُسسے تتر بتر ہو گیا * ۹ سو وے بادشاہ کو پکڑکے ربلہ تک حمات کی زمین مین بابل کے بادشاہ پاس لاے اور اُسنے اُسکی عدالت کی * ۱۰ اور بابل کے بادشاہ نے صدقیاہ کے بیٹون کو اُسکی نظر مین قتل کیا یہوداہ کے سارے سردارون کو بھی ربلہ مین قتل کیا * ۱۱ اور اُسنے صدقیاہ کی آنکھین نکالین اور بابل کا بادشاہ اُسے پیتل کی زنجیرون سے باندھکے بابل مین لیگیا اور مرنے کے دن تک قید رکھا *

۱۲ پانچوین مہینے کے دسوین دن جو بابل کے بادشاہ نبوخودنضر کا اُنیسوان برس تھا جلودارون کا سردار نبوزرادان جو بابل کے بادشاہ کی بندگی کرتا تھا یروسلم مین آیا * ۱۳ اُسنے خداوند کا گھر اور بادشاہ کا گھر جلا دیا اور یروسلم کے سارے گھر اور بڑے آدمیون کے سارے گھر آگ سے جلا دئے * ۱۴ اور کسدیون کے سارے لشکر نے جلودارون کے سردار کے ساتھ تھے یروسلم کی ساری دیوارون کو ہر طرفسے مسمار کیا * ۱۵ اور جلودارون کا سردار نبوزرادان بعضے محتاجون کو اور قوم کے بچے ہوون کو جو شہر مین رہ گئے اور بھاگون کو جو بابل کے بادشاہ پاس رجوع ہو گئے تھے اور جماعت کے بچے ہوون کو اسیری مین لیگیا * ۱۶ اور جلودارون کے سردار نبوزرادان زمین کے بعضے محتاجون کو چھوڑ گیا کہ تاکستانون کی خبر لیوین اور کھیتی کرین *

۱۷ اور پیتل کے اُن ستونون کو جو خداوند کے گھر مین تھے اور کرسیون کو اور پیتل کے بحرکو جو خداوند کے گھر مین تھا اُنھون نے توڑا اور اُنکے سب پیتل کو بابل مین لیگئے * ۱۸ اور دیگین اور بیلچے اور گلگیرین اور لگنین اور چمچین اور پیتل کے سارے برتن جو وہان کام آتے تھے

وے لیگئے * ۱۹ اور باسنون اور انگیٹھیون اور لگنون اور دیگون اور شمعدانون اور چمچون اور پیالون کو سب کو جو سونے کا تھا آنکا سونا اور سب کو جو روپے کا تھا آنکا روپا جلوداروں کا سردار لیگیا * ۲۰ دو ستون ایک بحر اور برنجی بارہ بیل جو کرسیون کے نیچے تھے جنھین سلیمان بادشاه نے خداوند کے گھر کے لئے بنایا تھا ان سب چیزون کا پیتل بے تول تھا * ۲۱ اور ستون ایسے تھے ہر ایک ستون اٹھارہ ہاتھ اونچے اور بارہ ہاتھ کی رسی آسکے گردا گرد تھی اور پولا ہوکے چار انگل موٹا تھا * ۲۲ اور آسکے اوپر پیتل کا جھاڑ تھا اور ایک جھاڑ پانچ ہاتھ اونچا تھا آس جھاڑ پر گردا گرد پیتل کی جالیان اور انار کی کلیان بنی ہوئی تھین اور دوسرے ستون مین اسیطرح کلیون کا کام تھا * ۲۳ اور ہر طرف سے چھیانوے انار تھے اور سب انار جالیون پر آسکے گردا گرد ایکسو تھے *

۲۴ اور جلوداروں کا سردار شرایاہ سردار کاہن کو اور صفنیاه دوسرے کاہن کو اور تین دربانون کو لیگیا * ۲۵ اور ایک خوجے کو جو سپہ سالار تھا اور بادشاه کے مصاحبون مین سے سات شخص کو جو شہر مین پائے گئے اور لشکر کے سردار سفر کو جو مملکت کی موجودات دیکھتا تھا اور آس مملکت کے ساٹھہ آدمیون کو جو شہر مین پائے گئے وہ شہر سے لیگیا * ۲۶ اور جلوداروں کا سردار نبوسرادان آنکو پکڑکے ربلہ مین بابل کے بادشاہ پاس لایا * ۲۷ اور بابل کے بادشاه نے آنھین مار کے ربلہ مین زمین حمات مین قتل کیا اسیطرح یہوداہ اپنی سر زمین سے اسیری مین گیا * ۲۸ یے وے لوگ ہین جنھین نبوخودنضر اسیر لیگیا ساتوین برس مین تین ہزار تئیس یہودی * ۲۹ نبوخودنضر کے اٹھارھوین برس مین آٹھہ سو بتیس آدمی وہ اسیر لیگیا * ۳۰ نبوخودنضر کے تیسوین برس مین جلوداروں کا سردار نبوسرادان سات سو پینتالیس آدمی یہودیون مین سے اسیر لیگیا سب آدمی چار ہزار چھہ سو تھے *

۳۱ یہوداه کے بادشاه یہویقیم کی اسیری کے سینتیسوین برس کے بارھوین مہینے کے پچیسوین دن یون ہوا کہ بابل کے بادشاه اویل مرودک نے اپنے جلوس کے پہلے برس یہوداہ کے بادشاه یہویقیم کو سرفراز کیا

اور قید خانے سے نکالا * ۳۲ اور مہربانی سے اُس سے کلام کیا اور اُسکے تخت کو اُن بادشاھوں کے تختوں سے جو بابل میں اُسکے ساتھ تھے بلندی پر رکھا * ۳۳ اور اُسنے اُسکے قید خانے کے لباسوں کو بدلوایا اور وہ ساری عمر بھر ھر روز اُسکے آگے کھانا کھاتا تھا * ۳۴ اور اُسکے روز مرے کی خرچ روز روز اُسکے مرنے کے دن تک ساری عمر بھر بابل کے بادشاہ کی طرف سے اُسے دی جاتی تھی *

یرمیاہ کا نوحہ

پہلا باب

۱ وہ بستی جو آبادی سے معمور تھی اب کیسی اکیلی بیٹھتی ھی وہ بیوہ کی سی ھوگئی وہ جو قوموں کے درمیان بڑی اور ملکونکے بیچ ملکہ تھی سو خراج گذار ھوئی * ۲ وہ رات کو زار زار روتی ھی اُسکے آنسو اُسکے رخسارے پر بہتے ھیں اُسکے یاروںمیں سے کوئی تسلی دینیوالا نہیں اُسکے سارے دوستوں نے اُس سے بیوفائی کئی اُسکے دشمن ھوگئے * ۳ مصیبت اور بندگی کی کثرت کے مارے اسیر ہوگئی وہ قوموں کے درمیان بستی ھی وہ آرام نہیں پاتی اُسکے سارے متعاقب تنگنائی پر اُس پر پہنچتے ھیں * ۴ صیہونکی راھیں ماتم کرتی ھیں کہ کوئی مقدس عیدونکو نہیں آتا اُسکے سارے پھاٹک سنسان ھیں اُسکے کاھن ٹھنڈی سانس بھرتے ھیں اُسکی کنواریاں غمگین اور وہ دل تنگی میں ھی * ۵ اُسکے مخالف غالب ھوے اُسکے دشمن کامیاب کیونکہ خداوند نے اُسکے گناھونکی کثرت سے اُسے رنج میں ڈالا ھی اُسکی اولاد دشمن کے آگے آگے اسیر ہوگئے * ۶ اور اُسکی ساری خوبیاں بنت صیہون سے جاتی رھیں اُسکے امرا اُن ھرنوں کے سے ھیں

جو چراگاہ نہیں پاتے اور وے تعاقب کرنیوالوں کے آگے ناتوانائی سے چلے * ۷ یروسلم نے اپنی رنج اور مصیبتوںکے دنوںمیں جب اُسکے لوگ دشمن کے ہاتھہ میں پڑے اور کوئی مددگار نہ تھا اگلے دنوں کی ساری دلپذیر چیزوں کو یاد کیا دشمنوں نے اُسے دیکھکر اُسکی سبتوں پر ٹھٹھہ مارا * ۸ یروسلم نہایت گنہگار ہوئی اسلئے کریہ ہوئی اُسکے سارے عزت کرنیوالے اُسکی حقارت کرتے ہیں اسلئے کہ وے اُسکی برہنگی دیکھتے ہیں ہاں وہ ہائے کرتی ہے اور منہہ پھراتی ہے * ۹ اُسکی ناپاکی اُسکے دامنوںمیں لگی ہے وہ اپنی عاقبت پر دھیان نہیں کرتی اسلئے عجیب طرحسے وہ پست کیگئی اُسکا کوئی تسلی دینیوالا نہیں اے خداوند میری مصیبت پر نظر کر کیونکہ دشمن مغرور ہوا ہے * ۱۰ مخالف نے اُسکی ساری دلپذیر چیزوں پر اپنا ہاتھہ بڑھایا کیونکہ اُسکی نظر میں غیر قوم جنکی بابت تونے فرمایا کہ وے تیری جماعت میں داخل نہووین سو وے اُسکے مقدس میں داخل ہوئے * ۱۱ اُسکے سارے لوگ آہ کرتے ہیں وے روٹی ڈھونڈھتے ہیں وے اپنی جانکی تسکین کے لئے اپنی دلپذیر چیزونکو خوراک سے بدل ڈالتے ہیں اے خداوند دیکھہ اور بچار کہ میں ذلیل ہوگیا *

۱۲ اے سارے راہ چلنے والو کیا تمھیں یہہ کچھہ نہیں ہے نظر کرو اور دیکھو کیا کوئی رنج میرے رنج کے برابر ہے جو مجھپر گذر گیا جس سے خداوند نے اپنے تیز قہر کے دن مجھے مارا * ۱۳ اُسنے اوپر سے میری ہڈیوںمیں آگ بھیجی اور وہ اُنپر غالب ہوتی ہے اُسنے میرے پانوؤں کے لئے دام بچھایا اُسنے مجھے پچھاڑی پھرایا اور ہردن مجھے اُداس اور ناتوان کر رکھا * ۱۴ میرے گناہونکا طوق اُسی کے ہاتھہ سے باندھا گیا وے لپٹے ہوئے میری گردن پر آرہے اُسنے میری قوت کو زائل کیا خداوند نے مجھے ہاتھوںمیں حوالے کیا میں اُٹھہ نہیں سکتی * ۱۵ خداوند نے میرے درمیان میرے بہادرونکو لتاڑا اُس نے میرے جوانونکے روندنیکو ایک جماعت کو پکارا خداوند نے کنواری بنت یہوداہ کو کولھو میں لتاڑا * ۱۶ جنہیں سببوں سے میں روتی ہوں میری

آنکھہ میری آنکھہ پانی بہاتی ہی اسلئے کہ تسلی دینیوالا جو میری جان کو تسکین بخشتا مجھہ سے دور ہی میری اولاد اُداس ہی اسلئے کہ دشمن غالب ہین *

۱۷ صیہون اپنا ہاتھہ بڑھاتی ہی اُسکا تسلی دینیوالا کوئی نہین یعقوب کے حق مین خداوند نے حکم کیا ہی کہ اُسکے دشمن اُسکے چوگرد ہون یروسلم اُنکے درمیان حایض عورت کی سی ہی * ۱۸ خداوند صادق ہی کیونکہ مین نے اُسکے حکم سے سرکشی کی ای سب لوگو سنو اور میرا غم دیکھو میری کنواریان اور میرے بالغان اسیر ہوہین گئے * ۱۹ مین نے اپنے عاشقون کو بلایا اُنہون نے مجھسے دغا کی میرے کاہنون اور میرے بزرگون نے اپنی جان کی تسکین کے لئے کھانا ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے شہر کے اندر جان دی * ۲۰ دیکھہ ای خداوند کہ مین تنگی مین ہون میری انتڑیان مروڑے مین ہین میرا دل میرے اندر پیچ کھاتا ہی کیونکہ مین نے بڑی سرکشی کی ہی باہر تلوار چھین لیتی اور اندر موت ہی * ۲۱ وے سنتے ہین کہ مین آہ مارتی ہون میرا تسلی دینیوالا کوئی نہین میرے سارے دشمنون نے میری مصیبت کی خبر سنی وے خوش ہین کہ تونے ایسا کیا ہی تونے جس دن کی منادی کروائی ہی اُسے پہنچاویگا اور وے میری طرح ہوویںگے * ۲۲ اُنکی کل شرارت تیرے حضور مین آوے اور جیسا تونے میرے سارے گناہون کے سبب مجھہ سے کیا ہی ویسا ہی اُنسے کر کیونکہ میری آہ آہ بہت ہین اور میرا دل ناتوان *

دوسرا باب

۱ خداوند نے اپنے قہر مین بنت صیہونکو بادل سے کیسے ڈھانپا اُسنے اسرائیل کے جلال کو آسمان سے زمین پر ڈالا اور قہر کے دن اپنے پانون کی کرسیکو یاد نکیا * ۲ خداوند نے یعقوب کے سارے مکانون کو بگاڑا اور رحم نہ کیا اُسنے اپنے قہر مین بنت یہوداہ کے قلعون کو ڈھایا اُسنے اُنھین زمین پر اُتارا اُسنے مملکتون اور اُسکے امیرون کو پلید کیا *

۳ اُس نے اپنے تیز قہر میں اسرائیل کا سینگ بالکل کاٹ ڈالا اُسنے دشمن
کے آگے سے اپنا دھنا ہاتھہ کھینچ لیا وہ شعلہ دار آگ کی مانند جو چارون
طرف لگتی ہی یعقوب پر بھڑکا * ۴ اُسنے دشمن کیطرح اپنی کمان کھینچی
اپنا دھنا ہاتھہ لگا کے مخالف سا کھڑا ہوا اور بنت صیہون کے خیمے مین
سارے منظور نظر کو مار ڈالا اُسنے اپنے قہر کو آگ کی مانند انڈیلا *
۵ خداوند دشمن کا سا ہوگیا اُس نے اسرائیل کو اجاڑا اُسکے سارے
محلون کو اجاڑا اُسکے قلعونکو ڈھا دیا اور بنت صیہون مین ماتم اور
نوحہ بڑھایا * ۶ اُسنے اُسکا گھیرا جیسا باغ کا گھیرا جبرا لے لیا اُسنے اُسکی
جماعت گاہ ڈھادی خداوند نے صیہون مین مقدس عیدون اور سبتون کو
فراموش کروایا اپنی قہر کی تیزی مین بادشاہ اور کاہن کو مردود کرڈالا *
۷ خداوند نے اپنے مذبح کو رد کیا اپنے مقدس سے نفرت کیا
اُن کے محلونکی دیوارونکو دشمن کے ہاتھہ مین حوالے کیا اُنھون نے
خداوند کے گھر مین شور ہنگامہ مچایا جیسا مقدس عیدون کے دن *
۸ خداوند نے بنت صیہونکی دیوار کو منہدم کرنے کا قصد کیا اُسنے
رسی کھینچی اور بگاڑنے سے اپنا ہاتھہ نہ کھینچا اسلئے اُسنے اُسکی
شہر پناہ اور دیوار کو ماتم کروایا وے ایکہی ساتھہ ملول ہوے *
۹ اُسکے دروازے زمین مین گر گئے اُسنے اُسکے قفلون کو بگاڑا اور
توڑا اُس کے بادشاہ اور امیر غیر قومون کے درمیان ہین شریعت
جاتی رہی اُسکے انبیا بھی خداوند کیطرف سے رویا نہین دیکھتے *
۱۰ بنت صیہون کے بزرگ زمین پر بیٹھے ہین وے چپ رہتے ہین
اُنھون نے اپنے سرون پر خاک اڑائی اپنی کمرون پر ٹاٹ باندھا یروسلم
کی کنواریان اپنے سرون کو زمین تک جھکاتیان ہین *
۱۱ میری بنت قوم کی ہلاکت کے سبب میری آنکھین انسو بہاتے بہاتے
فنا ہوگئین میری انتڑیان مروڑے مین ہین میرا کلیجا زمین پر انڈیلا گیا
اسلئے کہ بچے اور شیر خوار شہر کی گلیونمین غش کرتے ہین * ۱۲ جب
وے زخمیون کے سے شہر کی گلیونمین غش کر گئے جب اُنکی جانین اُنکی
ماکی گود مین انڈیلی گئین تب اپنی ماسے کہنے لگے کہ غلہ اور وہن کہان *

۱۳ کونسي چیز کو تجھسے تشبیہہ دون اور کس چیز کو تجھسے مثله کرون اي بنت یروسلم کس سے تجھے برابر کرون تاکہ تجھے تسلي بخشون اي باکرہ بنت صیہون کیونکہ تیرا زخم سمندر سا بڑا ھی کون تیري دوا کرسکتا ھی * ۱۴ تیرے نبیون نے تیرے لئے جھوٹھہ اور دھوکھا مشاھدہ کیا اور تیري شرارت تجھہ پر ظاھر نہین کي تاکہ تیري اسیري پھراوین ۰ بلکہ جھوٹھکے منشا اور اغوا تیرے لئے مشاھدہ کیا * ۱۵ سارے راہ چلنے والے تجھپر تالي بجاتے ھین وے پھپکارتے اور یہہ کہتے ھوے بنت یروسلم پر سر ھلاتے کہ یہہ وھي ھی جو کاملتہ الجمال و فرح جمیع الارض کہلاتي تھی * ۱۶ تیرے سارے دشمنون نے تجھپر منہہ کھولا وے پھپھارتے ھین اور دانت پیستے ھین اور کہتے ھین کہ ھم اسے نگل گئے بے شک یہہ وھي دن ھی کہ جسکے ھم منتظر تھے ھم نے پایا ھم نے دیکھا * ۱۷ خداوند نے جو قصد کیا تھا سو پورا کیا اپنے کلام کو جسے اگلے دنونمین فرمایا تھا انجام کیا اسنے ڈھایا اور رحم نہ کیا تیرے دشمنون کو تجھپر خوش کروایا تیرے مخالفون کے سینگ بلند کئے * ۱۸ آنکا دل خداوند سے فریاد کرتا ھی اي بنت صیہون کي دیوار دریا کي طرح رات دن آنسو بہے تو آرام نکر تیرا طفل چشم نہ تھمے * ۱۹ اٹھہ اور رات کو چلا پہرون کے ابتدا مین اپنا دل خداوند کے حضور پاني کي طرح انڈیل تو اپنے بچون کي جان کے لئے جو ھر گلي کے سرے مارے بھوکھہ کے غش کرتے ھین اسکي طرف ھاتھہ اٹھا *

۲۰ اي خداوند دیکھہ اور بچار کہ یہہ تونے کس سے کیا کہ عورتین اپنے پھلون اپني گود مین پالے گئے بچونکو کھاوینگي کیا کاھن اور نبي خداوند کے مقدس مین مارے جاینگے * ۲۱ جوان اور بوڑھے گلیون مین خاک پر لیٹے ھین میري کنواریان اور میرے بالغان تلوار سے مارے پڑے ھین تونے اپنے قہر کے دن انھین مار ڈالا تونے قتل کیا اور رحم نہ کیا * ۲۲ جیسا مقدس دن مین تونے میري ھیبتوکو

چارون طرف بلایا یہان تک کہ خداوند کے قہر کے دن کوئی نہ بچا نہ باقي رها جنھین مین نے اپني گود مین پالا پوسا انھین میرے دشمن نے فنا کیا *

تیسرا باب *

۱ مین وهي شخص هون جو اُسکے قہر کے ڈنڈے کا دکھہ دیکھا * ۲ اُسنے میري رهنمائي کي اور تاریکي مین لایا نہ روشني مین * ۳ یقینا وہ میرا مخالف هوا تمام دن مجھپر دست انداز هوتا هی * ۴ اُسنے میرا گوشت اور چمڑا سکھا ڈالا هڈیونکو چور کیا * ۵ اُسنے میرے برخلاف بنا کیا هی تلخي اور محنت سے مجھے گھیر رکھا * ۶ اُسنے مجھے قدیم کے مردونکي مانند تاریکي مین رکھہ چھوڑا * ۷ اُسنے مجھے محاصرہ کیا یہان تک کہ مین نکل نہین سکتا اُسنے میري زنجیر بھاري کي * ۸ اور جب مین چلاتا اور پکارتا هون تو وہ میري دعا کو رد کرتا هی * ۹ تراشے هوئے پتھرون سے میري راهونکو بند کیا میرے راستونکو ٹیڑھا کیا * ۱۰ وہ میرے لئے ایسا هوا جیسا بھال کمین مین اور شیر ببر چھپکے گھات مین بیٹھتا هی * ۱۱ اُسنے میري راهون کو کج کیا اور مجھے ریزہ ریزہ پھاڑا مجھے بیکس چھوڑا * ۱۲ اُسنے کمان کھینچي اور مجھے اپنے تیر کا هدف لگایا * ۱۳ اُسنے اپني ترکش کے بچونکو میرے گردونمین چلایا * ۱۴ مین اپنے لوگونکا ٹھٹھا اور تمام دن اُنکي هجو بنا هون * ۱۵ اُسنے مجھے تلخیون سے بھردیا ناگدونے سے مست کیا * ۱۶ اُسنے سنگ ریزون سے میرے دانتون کو توڑا مجھے خاک پر لڑکایا * ۱۷ تو نے میري جان کو سلامتي سے دور رکھا مین خوشحالي کو بھول گیا * ۱۸ اور مین بولا کہ خداوند سے میري قوت اور میري امید جاتي رهي * ۱۹ تو میرے رنج و الم کو ناگدونا اور شکران کو یاد کر * ۲۰ میري جان هنوز اُنھین یاد کرتي هی اور مجھہ مین نہوڑتي هی *

۲۱ اِسکو اپنے دلمین پھیرتا هون اِسلئے مجھے امید هی * ۲۲ یہہ خداوند کي رحمتون سے هی کہ هم نیست نہ هوئے کیونکہ اُسکي شفقتین

بے انتہا ہیں * ۲۳ وے ہر صبح کو تازہ ہیں تیری وفاداری بہت ہی *
۲۴ میری جان کہتی ہی کہ خداوند میرا حصہ ہی اِسلئے بھروسا رکھونگا * ۲۵ خداوند مہربان اُنپر جو اُسکے منتظر ہیں اُس جان پر جو اُسے ڈھونڈھتی ہیں * ۲۶ بہتر ہی کہ انسان خداوند کی نجات کا امیدوار رہے اور صبر سے اُسکی انتظاری کرے * ۲۷ بہتر ہی کہ اِنسان اپنی جوانی کے دنونمیں جوا اُٹھاوے * ۲۸ کہ وہ اکیلا بیٹھے اور چپکا رہے کیونکہ وہ اُسے اُس پر دہرتا ہی * ۲۹ کہ وہ اپنا منھہ خاک پر رکھے شاید کچھہ امید ہی * ۳۰ وہ اپنا گال مارنیوالے کو پھیرے ملامت سے بھر جاے *
۳۱ کیونکہ خداوند ابدالآباد تک نہیں ترکتا رہیگا * ۳۲ اگرچہ وہ کڑھاتا ہی تسپر بھی اپنی رحمتوں کی فراوانی سے شفقت کرتا * ۳۳ کیونکہ وہ اپنے دل سے بنی آدم کو نہ ستاتا نہ کڑھاتا ہی * ۳۴ اگر زمین کے سارے اسیروں کو پامال کریں * ۳۵ اگر الله تعالی کے حضور کسی کا حق ناحق کریں * ۳۶ اگر کسیکو اُسکی دعوا میں معکوس کریں تو کیا خداوند نہیں دیکھتا ہی * ۳۷ کون کہتا ہی اور ہو جاتا ہی اگر خداوند نہیں فرماتا * ۳۸ کیا بدحالی اور خوشحالی خداوند کے منھہ سے نہیں نکلتی *
۳۹ آدمی اپنے جی سے کیوں کڑکڑاتا ہی انسان اپنے گناہ سے کڑکڑاوے * ۴۰ ہم کھوجیں اور اپنی راہوں کو جانچیں اور خداوند کی طرف پھریں * ۴۱ ہم اپنے دلکو ہاتھوں سمیت آسمان کی طرف خداوند کے آگے اُٹھاویں * ۴۲ ہم گنہگار اور باغی ہوئے تو نے معاف نہیں کیا *
۴۳ تو نے قہر سے آپ کو چھپایا تعاقب کیا اور مار ڈالا اور رحم نہ کیا *
۴۴ تو نے اپنے کو ابر میں چھپایا کہ اُسے دعا نہ گذرے * ۴۵ تو نے ہمیں لوگوں کے درمیان بہارن اور جھاڑن سا بنایا * ۴۶ ہمارے سارے دشمنوں نے ہم پر منھہ کھولا * ۴۷ خوف اور دام مجھپر آئے ہاں بیکسی اور ہلاکی *
۴۸ میری قوم کی بیٹی کی ہلاکت کے لئے میری آنکھہ پانی کی نہروں سے بہہ رہی ہی * ۴۹ میری آنکھہ ٹپکتی ہی تھمتی نہیں

اور متصل بہا کرتی ہی * ۵۰ جبتک کہ خداوند نظر کرے اور آسمان
پر سے دیکھے * ۵۱ میرے شہر کی ساری بیٹیون کے لئے میری آنکھہ
جان تک دکھتی ہی * ۵۲ میرے دشمنون نے مجھے چڑیون کی
طرح بے سبب شدت سے رگیدا * ۵۳ میری جان کو بھکسی مین
مارے اور مجھپر پتھر ڈالے * ۵۴ پانی میرے سر پر سے گذر گئے مین
بولا کہ مارا گیا * ۵۵ گہری بھکسی مین سے ای خداوند مین نے
تیرا نام لیا * ۵۶ تو نے میری سنی میری دوہائی اور فریاد سے اپنا کان
مت ڈھانپ * ۵۷ جسدن مین نے تجھے پکارا تو نزدیک آیا اور کہا کہ
مت ڈر * ۵۸ ای خداوند تو نے میری جان کی دعوی کا مباحثہ کیا
میری جان کو نجات بخشی * ۵۹ ای خداوند تو نے میری مظلومی
دیکھی توہی میری دعوی کی عدالت کر * ۶۰ تو نے انکا سارا بغض
اور انکے سارے خیالون کو جو میری مخالفت مین کئے دیکھا ہی *
۶۱ ای خداوند انکی ملامت اور انکے سارے خیال کو جو میری
مخالفت مین کیا تو نے سنا ہی * ۶۲ اور انکے لبون کو جو میری
مخالفت کو اٹھے اور انکی بندش کو جو تمام دن میری مخالفت مین
باندھی ہی * ۶۳ انکی نشست و برخواست ملاحظہ کر مین انکی
ہجو بنا ہون * ۶۴ ای خداوند انکے ہاتھون کے کام کے مطابق انکو
بدلا دے * ۶۵ انکو دلکی قساوت دے تیری لعنت انپر آوے *
۶۶ قہر ریزی سے انہین رگید خداوند کے آسمانون کے نیچے سے
انہین مٹا ڈال *

چوتھا باب

۱ ذہب کیسے بے رونق ہو گیا خالص کندن کیسے مبدل ہوا مقدس کے
پتھر سب گلیون کے سرے پر پڑے رہتے ہین * ۲ صیہون کے عزیز
فرزند جو کندن کے ساتھہ برابر تھے سو وے کیسے کمہار کے ہاتھون کے
بنائے ہوئے کوزون کے سے محسوب ہوئے * ۳ تنین بھی چھاتیان
نکالتی ہین وے اپنے بچون کو دودھہ پلاتین ہین میری قوم کی

بیٹی بیابان کے شتر مرغون کی مانند بے رحم ہی * ۴ شیر خورے بچے کی زبان مارے پیاس کے اسکی تالو پر سٹتی ہی بچے روٹی مانگتے ہین انکے لئے کوئی نوڑتا نہین * ۵ وے جو عیش و عشرت سے کھاتے تھے سو گلیونمین پریشان ہین وے جو قرمزی پوشاک مین پلے ہین سو کوڑے کی ڈھیر سے لپٹے ہین * ۶ میری قوم کی بیٹی کا گناہ سدوم کی خطا سے زیادہ ہی وہ ایک لحظہ مین معدوم ہو گئی اور انسان کے ہاتھہ اس پر دراز نہ ہوئے * ۷ اسکے سارے نذیر برف سے بھی صاف اور دودھہ سے سفید تھے انکی رنگت یاقوت سے بھی سرخ انکی صفائی نیلم کی سی تھی * ۸ اب انکا چہرہ سیاہی سے بھی کالا ہی وے گلیون مین پہچانے نہین جاتے انکا چمڑا انکی ہڈیون سے سٹتا ہی وہ سوکھہ گیا لکڑی سا ہو گیا * ۹ شمشیر کے مقتول کال کے مقتول سے جو کھیت کے حاصلات کی کمی کے مارے گھلے جاتے ہین نیک بخت ہین * ۱۰ رحم دل عورتون کے ہاتھون نے اپنے بچون کو پکایا میری قوم کی بیٹی کی ہلاکت مین یے ہی انکی خوراک تھے *

۱۱ خداوند نے اپنا غضب انجام کیا اپنا قہر انڈیلا اسنے صیہون مین ایک آگ بھڑکائی اور وہ اسکی بنیادون کو نگل گئی * ۱۲ زمین کے بادشاہ اور دنیا کے سارے باشندے باور نہین کرتے تھے کہ مخالف اور دشمن یروسلم کے پھاٹکون سے داخل ہونگے * ۱۳ اسکے نبیون کی خطا اور اسکے کاہنون کے آثام کے سبب جنھون نے اسکے درمیان صادقون کا خون بہایا یہہ ہوا * ۱۴ وے اندھونکی طرح گلیون مین پھرے انھون نے اپنے کو خون سے آلودہ کیا ایسا کہ لوگ انکے کپڑے نہین چھوتے * ۱۵ وے انھین پکارتے رہے دور ہو اے ناپاکو دور ہو دور ہو چھوؤ مت وے بھاگے وے اب آوارہ بھی رہتے قومونکے درمیان کہا جاتا ہی کہ وے پھر مقیم نہونگے * ۱۶ خداوند کے چہرہ نے انکو متفرق کیا وہ پھر ان پر شفقت نہ کریگا انھون نے کاہنون پر التفات اور بزرگون پر مہربانی نکی *

۱۷ هم جو هین سو هماري انکهین بیهوده استعانت سے فنا هوئین هم اپنی نظرگاه مین اُس قوم کے منتظر تهے جو همین بچا نه سکي * ۱۸ وے همارے درپي هین یہان تک که هم اپني گلیون مین چل نہین سکتے هماري اجل قریب هی همارے دن پورے هوئے کیونکه هماري اجل آپہنچي * ۱۹ همارے تعاقب کرنیوالے آسمان کے عقابون سے بهی تیز هین اُنهون نے همین پہاڑون پر رگیدا وے همارے لئے جنگل مین گهات لگا کر بیٹهے * ۲۰ همارے نتهنون کا دم خداوند کا مسیح جسکي بابت همنے کہا که هم غیر قومون کے درمیان اُسکے سایه تلے رهینگے سو اُنکے غارونمین گرفتار هوا *

۲۱ اے بنت ادوم تو جو عوض کي زمین مین بستي هی خوش و خرم هو پیاله کا دور تجهه تک بهي پہنچیگا تو مست هوگي اور آپکو عریان کریگي * ۲۲ اے بنت صیہون تیرا قرض چکایا گیا وه تجهے اسیري مین پهر نہین لیجائیگا اے بنت ادوم وه تیرے قرض کا مطلبه کریگا تیري خطاؤن کو ظاهر کریگا *

پانچوان باب

۱ اے خداوند همپر جو کچهه هوا اُسے یاد رکهه بچار اور هماري ملامت کو ملاحظه کر * ۲ هماري میراث غیرونکي هوئي همارے مکان بیگانون کے ٹهرے * ۳ هم یتیم هوئے که همارے باپ نہین هین هماري مائین بیوه کي سي هوگئین * ۴ هم نے نقد دیکر پاني پیا اور لکڑي همارے هاتهه قیمت سے بکتي هی * ۵ هماري گردنون پر جوا لگا هم مظلوم هوئے هم ماندے هوتے پر آرام نہین پاتے * ۶ هم نے مصریون کو اور اسوریون کو هاتهه دیئے تاکه روٹي سے آسوده هون * ۷ همارے باپ دادے گنہگار هوئے وے جاتے رهے اور هم اُنکا گناه سہتے هین * ۸ غلامون نے هم پر حکم راني کي کوئي نہین جو اُنکے هاتهه سے همین چهڑاوے * ۹ صحرا کي تلوار کے سبب جان کے خطرے کے ساتهه همنے روٹي کهائي * ۱۰ کال کي هولناکي سے همارا پوست تنور کي مانند سیاه هوگیا * ۱۱ وے صیہون

بیٹی بیابان کے شتر مرغون کی مانند بے رحم ہی * ۴ شیر خورے
بچے کی زبان مارے پیاس کے اسکے تالو پر سٹتی ہی بچے روٹی
مانگتے ہین انکے لئے کوئی توڑتا نہین * ۵ وے جو عیش و عشرت سے
کھاتے تھے سو گلیونمین پریشان ہین وے جو قرمزی پوشاک مین پلے
ہین سو کوڑے کی ڈھیر سے لپٹے ہین * ۶ میری قوم کی بیٹی کا
گناہ سدوم کی خطا سے زاید ہی وہ ایک لمحہ مین معدوم ہو
گئی اور انسان کے ہاتھ اس پر دراز نہ ہوئے * ۷ اسکے سارے
نذیر برف سے بھی صاف اور دودھ سے سفید تھے انکی رنگت یاقوت سے
بھی سرخ انکی صفائی نیلم کی سی تھی * ۸ اب انکا چہرہ سیاہی
سے بھی کالا ہی وے گلیون مین پہچانے نہین جاتے انکا چمڑا
اونکی ہڈیون سے سمٹتا ہی وہ سوکھہ گیا لکڑی سا ہوگیا * ۹ شمشیر
کے مقتول کال کے مقتول سے جو کھیت کے حاصلات کی کمی کے مارے
گھلے جاتے ہین نیک بخت ہین * ۱۰ رحم دل عورتون کے ہاتھون نے
اپنے بچون کو پکایا میری قوم کی بیٹی کی ہلاکت مین یے ہی انکی
خوراک تھے *

۱۱ خداوند نے اپنا غضب انجام کیا اپنا قہر انڈیلا اسنے صیہون مین
ایک آگ بھڑکائی اور وہ اسکی بنیادون کو نگل گئی * ۱۲ زمین کے
بادشاہ اور دنیا کے سارے باشندے باور نہین کرتے تھے کہ مخالف اور
دشمن یروسلم کے پھاٹکون سے داخل ہونگے * ۱۳ اسکے نبیون کی خطا
اور اسکے کاہنون کے آثام کے سبب جنہون نے اسکے درمیان صادقون
کا خون بہایا یہہ ہوا * ۱۴ وے اندھونکی طرح گلیون مین پھرے انہون
نے اپنے کو خون سے آلودہ کیا ایسا کہ لوگ انکے کپڑے نہین چھوتے *
۱۵ وے انہین پکارتے رہے دور ہو اے ناپاکو دور ہو دور ہو چھوؤ
مت وے بھاگے وے اب آوارہ بھی رہتے قومونکے درمیان کہا جاتا ہی
کہ وے پھر مقیم نہونگے * ۱۶ خداوند کے چہرہ نے انکو متفرق کیا
وہ پھر ان پر شفقت نہ کریگا انہون نے کاہنون پر التفات اور بزرگون
پر مہربانی نکی *

۱۷ هم جو هین سو هماري انکهین بیهوده استعانت سے فنا هوئین هم اپني
نظرگاه مین اس قوم کے منتظر تهے جو همین بچا نه سکي * ۱۸ وے
همارے درپی هین یهان تک که هم اپني گلیون مین چل نهین سکتے
هماري اجل قریب هي همارے دن پورے هوئے کیونکه هماري
اجل آپهنچي * ۱۹ همارے تعاقب کرنیوالے آسمان کے عقابون سے بهي
تیز هین انهون نے همین پهاڑون پر رگیدا وے همارے لئے جنگل مین
گهات لگا کر بیٹهے * ۲۰ همارے نتهنون کا دم خداوند کا مسیح جسکي
بابت همنے کها که هم غیر قومون کے درمیان اسکے سایه تلے رهینگے سو
انکے غارونمین گرفتار هوا *

۲۱ اي بنت ادوم تو جو عوض کي زمین مین بستي هي خوش و خرم
هو پیاله کا دور تجهه تک بهي پهنچیگا تو مست هوگي اور آپکو عریان
کریگي * ۲۲ اي بنت صیهون تیرا قرض چکایا گیا وه تجهے اسیري مین
پهر نهین لیجائیگا اي بنت ادوم وه تیرے قرض کا مطالبا کریگا تیري
خطاؤن کو ظاهر کریگا *

پانچوان باب

۱ اي خداوند همپر جو کچهه هوا اسے یاد رکهه بچار اور هماري ملامت
کو ملاحظه کر * ۲ هماري میراث غیرونکي هوئي همارے مکان بیگانون کے
ٹهرے * ۳ هم یتیم هوئے که همارے باپ نهین هین هماري مائین بیوه کي
سي هوگئین * ۴ هم نے نقد دیکر پاني پیا اور لکڑي همارے هاتهه قیمت
سے بکتي هي * ۵ هماري گردنون پر جوا لگا هم مظلوم هوئے هم ماندے
هوتے پر آرام نهین پاتے * ۶ هم نے مصریون کو اور اسوریون کو هاتهه
دیئے تاکه روٹي سے آسوده هون * ۷ همارے باپ دادے گنهگار هوئے
وے جاتے رهے اور هم انکا گناه سهتے هین * ۸ غلامون نے هم پر حکمراني
کي کوئي نهین جو انکے هاتهه سے همین چهڑاوے * ۹ صحرا کي تلوار
کے سبب جان کے خطرے کے ساتهه همنے روٹي کهائي * ۱۰ کال کي
هولناکي سے همارا پوست تنور کي مانند سیاه هوگیا * ۱۱ وے صیهون

میں عورتوں کو اور یہوداہ کے شہروں میں کنواریوں کو جبرا بے حرمت
کرتے * ۱۲ امیر اُن کے ہاتھ سے لٹکائے جاتے ہیں بزرگوںکا چہرہ آبرو
نہیں پاتا * ۱۳ جوان پاٹ اُٹھاتے اور لڑکے لکڑی کی بوجھ کے
مارے گر پڑتے ہیں * ۱۴ بزرگ لوگ دار القضا سے موقوف ہوگئے اور جوان
اپنی نغمہ پردازی سے * ۱۵ ہمارے دلکی خوشنودی جاتی رہی ہمارا
رقص ماتم سے مبدل ہوا * ۱۶ تاج ہمارے سر سے گر پڑا ہم پر افسوس
کہ ہم گنہگار ہوئے * ۱۷ اسلئے میرا دل ناتوان ہوا میری انکھیں
دھندلا گئیں * ۱۸ کوہ صیہون کی ویرانی کے سبب لومڑیاں اُسمیں
چلتی پھرتی ہیں *

۱۹ پر تو ای خداوند ابدتک باقی رہیگا اور تیرا تخت پشت در پشت *
۲۰ تو ہمیں ہمیشہ کے لئیے کیوں بھولتا ہی اور مدت مدید چھوڑ دیتا
ہی * ۲۱ ای خداوند ہمیں اپنی طرف پھیرا اور ہم پھرائے جاینگے
ہمارے دنوں کو آگے کی طرح دراز کر * ۲۲ کہ کیا تو ہمیں بالکل مردود
کریگا تو ہمپر نہایت خشمناک رہیگا *

حزق ایل

پہلا باب

۱ اور تیسویں برس کے چوتھے مہینے کی پانچویں تاریخ میں ایسا ہوا
کہ جب میں نہر خابور کے کنارے اسیروں کے درمیان تھا تو آسمان
کھل گیا اور میں نے خدا کا دیدار دیکھا * ۲ اور اُس مہینے کے پانچویں
دن یعنے یویکین بادشاہ کے جلاوطنی کے پانچویں برس میں * ۳ ایسا
ہوا کہ خداوند کا کلام بوزی کاہن کے بیٹے حزق ایل کو جو کسدیوں کے
ملک میں نہر خابور کے کنارے تھا پہنچا اور خداوند کا ہاتھ وہاں اُسپر

غالب هوا * ۴ اور مین نے نظر کی تو کیا دیکهتا هون که اُتر سے ایک
طوفان آیا ایک بڑا بادل اور آتش پیچان اُسکے گرد روشنی چمکتی تهی
اور اُسکے بیچ مین سے یعنی اُس آتش مین سے کہربا دکهلائی دیا *
۵ اور اُسکے بیچ سے چار جاندارون کی ایک صورت نظر آئی اور یه
اُنکی شکل اُنهین انسان کی قامت تهی * ۶ اور هرایک کے چار چار
منهه اور چار چار پر تهے * ۷ اور اُنکے پاون جو تهے سو سیدهے پاون تهے
اور اُنکے پاون کے تلوے بچهرو کے پاون کے تلوے تهے اور وے چمکیلے
پیتل کی مانند چمکتے تهے * ۸ اور اُنکی چارون طرف پرون کے نیچے انسان
کے هاتهه تهے اور منهه اور پر اُن چارون کے تهے * ۹ اُنکے پر ایک
دوسرے سے جوڑے هوئے تهے اور چلنے مین وے پهرتے نه تهے بلکه
هرایک اپنے منهه کے رخ کے مطابق چلتا تها * ۱۰ اور اُنکے منهون کی
شکل جو تهی انسان کا منهه اور شیر کا منهه اُن چارون کی دهنی طرف اور
بیل کا منهه اُن چارون کی بائین طرف اور عقاب کا منهه اُن چارون کا
تها * ۱۱ اُنکے منهه یون هین اور اُنکے پر اوپر سے پهیلائے هوئے تهے
هرایک کے دو پر دوسرے کے دو پرون سے جوڑے هوئے تهے اور دو
اُنکے بدن ڈهانپتے تهے * ۱۲ اور وے هرایک اپنے منهه کے رخ کے مطابق
چلتے تهے جدهر روح کو جانا تها وے جاتے تهے وے چلنے مین
پهرتے نه تهے * ۱۳ اُن جاندارون کی شکل آگ کے انگارون کی
مانند تهی جو نمود مشعل کی مانند جلتے تهے وه آگ اُن جاندارون
کے درمیان گذرتی جاتی تهی اور روشنی بخشتی تهی اور اُس آگ مین
سے بجلیان نکلتی تهین * ۱۴ اور وے جاندار دیکهنے مین بجلی کی
چمک کی طرح دوڑتے پهرتے تهے *

۱۵ سو جب مین اُن جاندارون کو دیکهه رها تها تو کیا دیکهتا هون که اُن
جاندارون کے پاس ایک ایک چکر اُنکے چار منهون کے مطابق زمین پر هے *
۱۶ چکرون کی وضع اور اُنکی کاریگری زبرجد کی سی دکهائی دیتی تهی
اور اُن چارون کا ایکهی ڈول تها اور اُنکی وضع اور اُنکی کاریگری ایسی
تهی گویا که چکر کے اندر چکر هے * ۱۷ چلنے مین وے اپنی چارون

طرف چلتے تھے اور چلنے میں وے پھرتے نہ تھے * ۱۸ اور اُنکے دور کے
حلقے جو تھے سو ایسے اونچے تھے کہ وے مہیب تھے اور اُن چاروں کے
حلقوں میں گرداگرد آنکھیں بھری ہوئی تھیں * ۱۹ جانداروں کے
چلنے میں چکر اُنکے پاس پاس جاتے تھے اور جب جاندار زمین سے
اُٹھائے جاتے تھے چکر بھی اُٹھائے جاتے تھے * ۲۰ جہاں کہیں روح کو
جانا تھا وے جاتے تھے وہاں روح کو جانا تھا اور چکر اُنکے پاس اُٹھائے
جاتے تھے کیونکہ جاندار کی روح چکروں میں تھی * ۲۱ اُنکے چلنے میں
چلتے تھے اور اُنکے ٹھہرنے میں ٹھہرتے تھے اور جب وے زمین سے
اُٹھائے جاتے تھے چکر اُنکے ساتھہ اُٹھائے جاتے تھے کیونکہ چکروں
میں جاندار کی روح تھی * ۲۲ اور اُن جانداروں کے سروں پر آسمان کا سا
فلک تھا جو مہیب بلور کی مانند دکھائی دیا وہ اوپر اُنکے سروں پر
پھیلا تھا * ۲۳ اور اُس فلک کے نیچے اُنکے پر سیدھے ایک دوسرے
سے پھیلائے ہوئے تھے ہر ایک کے دو دو تھے جو اُن پر سایہ ڈالتے تھے اور ہر ایک
کے دو دو تھے جو اُنکے بدنوں کو ڈھانپتے تھے * ۲۴ اور اُنکے چلنے
میں میں نے اُنکے پروں کی آواز سنی گویا کہ بہت پانیوں کی آواز
یا القادر کی آواز ہے ایسے شور کی آواز جیسے لشکر کی آواز
ہے وے اپنے کھڑے ہونے میں اپنے پروں کو سکوڑ لیتے تھے *
۲۵ اور اُنکے سروں پر کے فلک کے اوپر رعد ہوتا تھا وے اپنے کھڑے
ہونے میں اپنے پروں کو سکوڑ لیتے تھے *

۲۶ اور اُنکے سروں پر کے فلک کے اوپر سنگ نیلم کی مانند ایک
تخت کی صورت دکھائی دیا اور اُس تخت کی صورت پر انسان کا سا
قالب اوپر اُسپر نظر آیا * ۲۷ اور جو قالب دیکھنے میں آیا سو کہربا کا سا
بلکہ آگ کا سا چمکدار اور گرداگرد تھا اور اُس قالب کی کمر سے
اوپر تک اور اُس قالب کی کمر سے نیچے تک سارا اندام آگ کا سا میرے
دیکھنے میں آیا اور جلال اُسکے چوگرد چمکتا تھا * ۲۸ جیسا کہ اُس کمان
کی نمایش ہے جو برسنے کے دن بادل میں دکھائی دیتی ہے
ویساہی اُس جلال کی نمایش گرد بگرد ہو رہی وہ خداوند کے کبریا کی

صورت کی نمایش تھی اور دیکھتے ہی مین اوندھے منہہ گرا اور ایک بولنیوالے کی آواز سنی *

دوسرا باب

۱ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد اپنے پاون پر کھڑا ہو تو مین تجھسے کہونگا * ۲ اور جب وہ مجھسے کہتا تھا روح مجھہ مین داخل ہوئی اور مجھے پاون پر کھڑا کیا اور مین نے اُسکی سنی جو مجھسے باتین کرتا تھا * ۳ سو اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد مین تجھے بنی اسرائیل اُن سرکش فرقون کے پاس بھیجتا ہون جو مجھہ سے پھر گئے ہین وے اور اُنکے باپ دادے آج کے دن تک مجھہ سے باغی ہین * ۴ سخت رو اور سنگدل وے لوگ ہین جنکے پاس مین تجھکو بھیجتا ہون اور تو اُنسے کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا ہی * ۵ اگر شنوا ہووین یا درگذر ہین کہ وے تو متمرد خاندان ہین تد بھی جانینگے کہ ایک نبی ہمارے درمیان ہی * ۶ اور تو ای آدم زاد اُنسے مت ڈر نہ اُن کی باتون سے ڈر کہ وے گز نہ اور خار تیرے ساتھہ ہین اور بچھوؤن کے پاس تو رہتا ہی اُنکی باتون سے مت ڈر اور اُنکے روسے مت گھبرا کہ وے باغی خاندان ہین * ۷ سو تو میری باتین اُنسے کہہ چاہین وے سنین چاہین وے درگذر ہین کہ وے باغی ہین * ۸ پر تو ای آدم زاد تو میرا کہنا سن تو اُس متمرد خاندان کی مانند تمرد نہ کر جو مین تجھے دیتا ہون اُسے اپنا منہہ کھول کے کھا *

۹ اور نظر کرکے کیا دیکھتا ہون کہ ایک ہاتھہ میری طرف بڑھایا ہوا ہی اور دیکھہ اُسمین طومار ہی * ۱۰ اور اُسنے میرے آگے اُسے کھولا اور باہر بھیتر لکھاتھا اُسمین نوحہ اور افسوس اور ہاے لکھا تھا *

تیسرا باب

۱ پھر اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد جو تو پاوے سو کھا اِس طومار کو کھا اور جا کے اہل اسرائیل کو کہہ * ۲ تب مین نے منہہ کھولا اور

اُسنے وہ طومار مجھے کھلایا * ۳ پھر اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد اِس طومار سے جو مین تجھے دیتا ھون اپنا پیٹ کھلا اور اپني انتریان بھر تب مین نے کھایا اور وہ میرے منہہ مین شہد کي مانند میٹھا تھا *

۴ پھر اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد تو اھل اسرائیل پاس جا اور میري باتین اُنسے کہہ * ۵ کیونکہ اور زبان اور مشکل بولي کے لوگون پاس تو نہین بھیجا جاتا ھی بلکہ اھل اسرائیل کے پاس * ۶ نہ اور زبان نہ مشکل بولي کي بہت سي قومون کے پاس جنکي بات تو سمجھہ نہین سکتا یقینا اگر مین تجھے اُن کے پاس بھیجتا وے تیرے شنوا ھوتے * ۷ لیکن اھل اسرائیل تیري سنا پسند نہ کرینگے کیونکہ وے میري سنا پسند نہین کرتے ھین کیونکہ سارے اھل اسرئیل سخت رو اور سنگدل ھین * ۸ دیکھہ اُن کے منہہ کے آگے مین نے تیرے منہہ کو سخت کیا ھی اور تیري پیشاني کو اُنکي پیشاني کے مقابل مضبوط کیا ھی * ۹ دیکھہ مین نے تیري پیشاني کو الماس کي مانند سنگ چقماق سے بھي زیادہ کڑا کیا ھی اُنسے مت ڈر اور اُنکے منہہ سے مت گھبرا کہ وے باغي خاندان ھین * ۱۰ پھر اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد میري ساري باتون کو جو مین تجھے کہونگا اپني خاطر مین رکھہ اور اپنے کانونسے سن * ۱۱ اب اُٹھہ اسیرون پاس یعنے اپني قوم کے لوگون پاس جا اور اُنسے باتین کر اور اُنھین کہہ خداوند خدا یون فرماتا ھی چاھین وے سنین چاھین وے درگذر ین *

۱۲ اور روح نے مجھے اُٹھا لیا اور مین نے اپنے پیچھے بڑے رعد کي آواز سني کہ خداوند کا کبریا اپنے مقام مین سے مبارکباد * ۱۳ اور جاندارون کے بھڑے ھوئے پرون کي آواز اور اُنکے پاس کے چکرون کي آواز اور بڑے رعد کي آواز میرے سنے مین آئي * ۱۴ اور روح مجھے اُٹھا کے لے گئي سو مین تلخ مزاج اور بیزار ھوکے روانہ ھوا کہ خداوند کا ھاتھہ مجھپر غالب ھو رھا * ۱۵ اور مین تل ابیب مین اسیرون کے پاس جو نہر خابور پاس رھتے تھے پہنچا اور جہان وے بیٹھے تھے

وهان مین بیٹهه گیا اور اُن مین سات دن تک حیران هو رها *
۱۶ سات دنون کے بعد یون هوا که خداوند کا کلام مجهه پاس پهنچا اور وه بولا * ۱۷ ای آدم زاد مین نے تجهے اهل اسرائیل کا نگاهبان مقرر کیا سو تو میرے منهه سے کلام سن اور میری طرف سے اُنهین جتا * ۱۸ جب مین شریر سے کہون که تو مریگا اور تو اُسے نه جتاوے اور نصیحت نه دیوے که شریر کو اُسکی شرارت کی راه سے پهراوے تاکه وه جیوے تو وه شریر اپنے گناه مین مریگا پر مین اُسکا خون تیرے هاتهه سے مانگونگا * ۱۹ لیکن اگر تو نے شریر کو جتایا هی اور وه اپنی شرارت اور اپنی اشر راه سے نه پهرا هی تو وه اپنے گناه مین مریگا پر تو نے اپنی جان کو بچایا هی * ۲۰ اور اگر صادق اپنی صداقت سے پهر جاے اور گناه کرے اور مین اُس کے آگے ٹهوکر رکهون وه مریگا اگر تو نے اُسے نهین جتایا تو وه اپنی خطا مین مریگا اور اُسکی صداقت کا کام جو اُسنے کیا یاد نه کیا جایگا پر مین اُسکا خون تیرے هاتهه سے مانگونگا * ۲۱ لیکن اگر تو صادق کو نصیحت دیوے که گناه نه کرے اور وه گناه نه کرے تو وه جیئیگا اسلئے که نصیحت پذیر هوا هی اور تو نے اپنی جان کو بچایا هی *
۲۲ اور وهان خداوند کا هاتهه مجهپر پڑا اور اُسنے مجهے کہا که اُٹهه وادی مین جا اور وهان مین تجهسے باتین کرونگا * ۲۳ تب مین اُٹهکے وادی مین گیا اور کیا دیکهتا هون که خداوند کا جلال وهان کهڑا هی اس جلال کے مانند جو مین نے نهر خابور کے پاس دیکها تها کهڑا هی اور مین منهه کے بهل گرا * ۲۴ تب روح نے مجهمین داخل کر کے مجهے پاؤن پر کهڑا کیا اور مجهسے باتین کر کے کہا که جا اپنے گهر مین آپ کو بند کر * ۲۵ اور ای آدم زاد دیکهه وے تجهپر بندهن ڈالینگے اور اُنسے تجهے باندهینگے سو تو اُن مین پهر باهر نه جایگا * ۲۶ اور مین تیری جیبهه کو تیرے تالو سے لگاؤنگا که گونگا هو جاے اور تو اُنکے لئے نصیحت گو نه هوگا کیونکه وے باغی خاندان هین * ۲۷ پر جب مین تجهسے باتین کرون مین تیرا منهه کهولونگا اور تو اُن سے کہنا که خداوند خدا

یون فرماتا هی جو سنتا هی سو سنے اور جو درگذرتا هی سو درگذرے کیونکہ وے باغی خاندان هین *

چوتھا باب

۱ اور اے آدم زاد تو ایک کھپرا لے اور اپنے آگے رکھہ اور اسپر یروسلم شہر کا نقشہ اتار * ۲ اور اسکا محاصرہ کر اور اسکے گھیرے مین برج بنا اور اسپر پشتہ باندھہ اور اسکے گرد چھاونی رکھہ اور اسکے گھیرے مین منجنیق لگا * ۳ پھر اپنے لئے ایک آهنی کڑاهی لے اور اپنے اور شہر کے درمیان اسے ایک آهنی دیوار نصب کر اور تو اپنا رخ اسپر رکھہ اور وہ محاصرہ مین هو اور تو اسے محصور کر یہہ اهل اسرائیل کے لئے اعلام هو *

۴ پھر تو اپنی بایان کروٹ لیٹ جا اور اهل اسرائیل کا گناہ اسپر دھر تو اپنے اسپر لیٹنے کے دنون کے شمار کے مطابق انکا گناہ سہیگا * ۵ پر مین انکے گناہ کے برس تیرے لئے دن شمار کرتا هون یعنے تین سو نوے دن اتنے مین تو اهل اسرائیل کا گناہ اٹھا لیگا * ۶ اور انہین پورا کر کے پھر اپنی دهنی کروٹ لیٹ جا اور چالیس دن تک اهل یہوداہ کے گناہ کو سہتا رہ مین برس برس کے لئے تجھے ایک ایک دن دیتا هون *

۷ پھر محصور یروسلم کی طرف اپنا رخ اور اپنا ننگا بازو کر اور اس پر نبوت کر * ۸ اور دیکھہ مین تجھپر بندھن ڈالتا هون کہ تو کروٹ سے کروٹ پر نہ پھرے جبتک اپنے محاصرہ کے دنون کو پورا نہ کیا * ۹ اور تو اپنے لئے گیہون اور جو اور لوبیا اور مسور اور چینا اور باجرا لے اور انہین ایک برتن مین رکھہ اور انہین اپنی روٹی بنا ان دنون کے شمار کے مطابق جو تو اپنی کروٹ پر لیٹیگا تو تین سو نوے دن تک انہین کھایا کر * ۱۰ اور تیرا کھانا کہ تو کھائیگا مثقال سے یعنے ایک دن کے لئے بیس تول هو تو وقت باوقت اسے کھایا کر * ۱۱ تو پانی بھی اندازہ سے یعنے ایک هین کا چھٹھوان حصہ پئیگا تو وقت بوقت اسے پیا کر * ۱۲ اور تو جو کے پھلکے کھائیگا اور انکے دیکھنے مین انسان کی گوہ سے انہین پکائیگا * ۱۳ اور خداوند نے کہا کہ بنی اسرائیل یونہین ان قومون کے

درمیان جہان میں اُنھیں کھیدونگا اپنی نجس روٹی کھاوینگے *

۱۴ تب میں نے کہا کہ ہاے خداوند خدا دیکھہ میری جان پلید نہیں ہوئی اور اپنی جوانی سے ابتک مردار اور دریدہ میں نے ہرگز نہیں کھایا اور حرام گوشت میرے منہہ میں کبھی نہیں آیا * ۱۵ تب اُسنے مجھے کہا کہ دیکھہ میں انسان کی گوہ کے عوض تجھے گوبر دیتا ہوں کہ تو اپنی روٹی اُن پر بناوے * ۱۶ اور اُسنے مجھے کہا کہ اے آدم زاد دیکھہ میں یروسلم میں روٹی کی ٹیک توڑ ڈالونگا اور وے حیرانی سے روٹی تول تول کھاوینگے اور اضطراب سے پانی ناپ پیوینگے * ۱۷ تاکہ وے روٹی پانی کے محتاج ہووین اور باہم سراسیمہ ہووین اور اپنے گناہ میں مر رہین *

پانچواں باب

۱ اے آدم زاد تو ایک تیز چھری لے حجام کا اُسترہ لے اور اُسے اپنے سر پر اور اپنی داڑھی پر چلا اور ترازو لیکے بالوں کی تقسیم کر * ۲ جب محاصرہ کے دن پورے ہووین تب شہر کے بیچ میں تو تیسرا حصہ آگ سے جلا اور تیسرا حصہ لیکے تلوار سے اپنے چوگرد مار اور تیسرا حصہ ہوا میں اُڑا اور میں اُنکے پیچھے تلوار کھینچونگا * ۳ اور اُنمیں سے شمار میں تھوڑاسا لیکے اپنے دامن میں باندھہ * ۴ پھر ان میں سے کچھ ایک لے اور اُنھیں آگ میں ڈال اور آگ سے اُنھیں جلا اُس سے سارے اہل اسرائیل پر آگ نکلیگی *

۵ خداوند خدا یوں کہتا ہے یہی یروسلم ہے میں نے اُسے قوموں کے درمیان رکھا اور ممالک اُسکے چوگرد * ۶ لیکن قوموں سے زیادہ وہ شرارت کر کے میرے حکموں سے اور اپنے چوگرد کے ملکوں سے زیادہ میرے حقوق سے باہر گئی کہ اُنھوں نے میرے حکموں کو رد کیا اور میرے حقوں پر عمل نہیں کیا * ۷ سو خداوند خدا یوں کہتا ہے اِس لئے کہ تم نے اپنے چاروں طرف کی قوموں سے زیادہ بغاوت کی اور میرے حقوق پر نہ چلے اور میری حکموں پر عمل نہیں

کیا هان اپنے آس پاس کے ملکیون کے حکمون کے مطابق بھي نہین
کیا اسلئیے خداوند خدا یون کہتا هی کہ دیکهه مین بھي تیرا مخالف
هون اور قومون کے دیکھتے مین تیرے بیچ مین سزا دونگا * ۹ اور مین
تیرے سارے نفرتی کامون کے سبب تجهه مین وهي کرونگا جو مین نے
هرگز نہین کیا هی اور ویسا پھر کبھي نہ کرونگا * ۱۰ اسواسطے تیرے
درمیان باپ بیٹون کو کھائینگے اور بیٹے باپون کو کھائینگے اور مین تجهسے
انتقام لونگا اور تیري ساري بچتي کو سارے اطراف مین پراگندہ کرونگا *
۱۱ اسلئیے خداوند خدا کہتا هی کہ میري حیات کي قسم اس سبب سے
کہ تو نے اپني ساري مکروہ چیزون اور نفرتی کامون سے میرے مقدس
کو ناپاک کیا هی اسلئیے مین بھي تمهین قلیل کرونگا اور مین تجهہپر
رحم کي نظر اور شفقت کا سلوک نکرونگا * ۱۲ تیرا تیسرا حصہ مري
سے مریگا اور کال سے تیرے بیچ مین هلاک هو جایگا اور تیسرا حصہ تلوار
سے تیري چارون طرف مارا پڑیگا اور تیسرا حصہ مین سارے اطراف مین
پراگندہ کرونگا اور آنکے پیچھے تلوار کھینچونگا *

۱۳ سو مین اپنا غضب آن پر پهونچاؤنگا اور اپنا جي آنسے ٹهنڈا کرونگا
اور آنسے انتقام لونگا اور جب مین اپنا قہر کو آن پر آتار چکونگا تب وے
جانینگے کہ مین خداوند اپني غیرت مین بولا * ۱۴ اور مین تجهکو چارون
طرف کي قومون مین اور سارے راہ گذرون کي نظر مین خرابہ اور
انگشت نما کرونگا * ۱۵ اور تو طعنہ اور ٹهٹها اور اپني چارون طرف کي قومون
کے لئیے عبرت اور تحیر هوگا جب کہ مین غصہ و غضب مین اور قہر کي
تعزیر سے تجهے سزا دونگا مین هي خداوند بولتا هون * ۱۶ جب مین قحط
کے برے تیر آن پر بھیجونگا جو هلاکت کے باعث هونگے جنکو مین
تمهین هلاک کرنے کو بھیجونگا اور مین قحط کو تمپر بڑهاؤنگا اور تمهاري
روٹي کي ٹیک توڑونگا *

۱۷ اور مین تم پر کال اور برے درندے بھیجونگا وے تجهے بے اولاد
کرینگے اور مري اور خون ریزي تیرے درمیان گذرینگي اور مین تلوار
تجهپر لاؤنگا مین هي خداوند نے کہا هی *

چهتهوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجهه پاس پهنچا اور بولا * ۲ ای آدم زاد اسرائیل کے پهاڑون پر رخ کر اور اُنکي بابت نبوت کر * ۳ اور بول کہ ای اسرائیل کے پهاڑو خداوند خدا کا کلام سنو خداوند خدا پهاڑون کو اور تیلون کو اور وادیون کو اور ترائیون کو یون کهتا هی کہ دیکهو مین تم پر تلوار لاکے تمهارے اونچے مکانون کو کاٹ ڈالونگا * ۴ اور تمهارے مذبح اُجڑ جائینگے اور تمهارے بت توڑے جائینگے اور مین تمهارے مقتولون کو تمهاري مورتون کے آگے پڑاؤنگا * ۵ اور بني اسرائیل کي لاشین اُنکے بتون کے آگے رکهونگا اور مین تمهاري هڈیون کو تمهاري قربانگاهون کي چارون طرف چهتراؤنگا * ۶ تمهارے سارے مقامون مین شهر ویران هوینگے اور اونچے مقام اجاڑے جائینگے کہ تمهارے مذبح اُجڑ جائین اور ویران هوین اور تمهارے بت توڑے جاین اور نه رهین اور تمهاري مورتین کاٹي جاین اور تمهاري بناوٹین مٹائي جاین * ۷ اور مقتول تمهارے درمیان گرینگے اور تم جانوگے کہ مین خداوند هون *

۸ لیکن مین بعضے بچاؤنگا تاکہ تمهارے لوگ جو تلوار سے باقي رهین قومون کے درمیان هونگے جب تم ممالک مین بتهراے جاؤگے * ۹ اور تمهارے بچے هوے لوگ قومون کے درمیان جہان وے اسیري مین پهنچاے گئے هین مجهکو یاد کرینگے جب مین اُنکے زاني دلکو جو مجهسے پهر گیا اور اُنکي زاني آنکهون کو جو بتون پر مایل هوئین شکسته کرونگا اور وے آپ اپني ساري بدکاریون سے جو اُنهون نے اپني ساري مکروهاتهه مین کین گهناوینگے * ۱۰ تب وے جانینگے کہ مین خداوند هون مین نے عبث نه کها کہ اُن پر یهه برائي لاؤنگا *

۱۱ خداوند خدا یون کهتا هی کہ تالي مار اور پانو پیٹ اور کهہ کہ اهل اسرائیل کی ساري بري مکروهات پر افسوس کہ وے تلوار سے اور کال سے اور مري سے گرینگے * ۱۲ جو دور هی سو مري سے مریگا اور جو نزدیک هی سو تلوار سے گریگا اور جو باقي اور محفوظ رها سو کال سے مریگا اور مین اپنا قهر اُن پر حد تک نازل کرونگا * ۱۳ اور جب اُنکے مقتول هر اونچے

ٹیلے پر اور پہاڑون کی ساری چوٹیون پر اور هرایك هرے درخت تلے اور هرایك گھنے بلوط کے نیچے هر جگہہ جہان وے اپنے سارے بتون کے لئے خوشبوئی جلاتے تھے اُنکی مودتون کے پاس اُنکی قربانگاهون کی چارون طرف پڑے رهتے هین تب وے پہچانینگے که مین خداوند هون * ۱۴ اور مین اُن پر اپنا هاتھہ بڑھاؤنگا اور مین اُنکی زمین کو اُنکے سارے مقامون مین دشت دبلتہ سے زیادہ ویران اور سنسان کرونگا تب وے پہچانینگے که مین خداوند هون *

ساتوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ ای آدم زاد خداوند خدا اِسرائیل کی زمین سے یون کہتا هی که انتہا هی زمین کی چارون سمت پر انتہا آتی هی * ۳ اب تجھپر انتہا آ پہنچی هی سو مین اپنا غضب تجھہ پر بھیجونگا اور تیری راہ کے مطابق تیری عدالت کرونگا اور تیری ساری مکروهات تجھہ پر لاؤنگا * ۴ مین تجھہ پر رحم کی نظر اور شفقت کا سلوك نه کرونگا بلکہہ مین تیری راہ کا بدلا تجھے دونگا اور تیری مکروهات تیرے درمیان مین هونگی تاکه تم جانوکه مین خداوند هون *

۵ خداوند خدا یون کہتا هی بلا اِکی بلا دیکھو وہ آتی هی * ۶ اِنتہا آتی هی اِنتہا آتی وہ تجھہ پر منتہا هوتی هی دیکھہ وہ آ پہنچتی هی * ۷ ای ملك کے باشندہ گردش تجھہ پر آتی هی دھر آتا هی سراسیمگیکا دن پہنچتا هی پہاڑون مین سرود کا صدا نہین * ۸ اب سے تھوڑی دیر مین مین اپنا قہر تجھہ پر اونڈیلونگا اور اپنا غضب تجھہ مین تمام کرونگا اور تیری راہ کے مطابق تیری عدالت کرونگا اور تیری ساری مکروهات کا بدلا تجھے دونگا * ۹ اور مین رحم کی نظر اور شفقت کا سلوك نکرونگا مین تیری راہ کا بدلا تجھے دونگا اور تیری مکروهات تیرے درمیان هونگی تاکه تم جانو که مین خداوند مارنیوالا هون *

۱۰ دیکھہ وہ دن دیکھہ وہ آتا هی وہ گردش نکلی هی چھڑی پھولی هی گستاخی لہلہاتی هی * ۱۱ ظلم شرارت کی چھڑی بن چکا هی کوئی

اُن مین سے کوئي اُنکے هجوم مین سے کوئي اُنکے غول سے نه بچیگا اور اُنکے لئے ماتم کیا نه جایگا * ۱۲ دهر آتا یوم پہنچتا خریدنے والا خوش نہو نه بیچنیوالا اُداس کیونکه اُنکے سارے هجوم پر غضب نازل هوتا هی * ۱۳ کیونکه بیچنیوالا اپنا بیچا هوا مال پهر نه پایگا اگرچه هنوز زندونکے درمیان اُسکی زندگي هوے کیونکه رویا جو اُنکي ساري جماعت کي بابت مین هی نه لوٹیگا اور نه کوئي جو اپني بدکاري مین جیتا رهتا هی ٹهہر سکیگا * ۱۴ وے ترهي پهونکتے اور سب تیار کرتے هین لیکن کوئي جنگ مین نهین جاتا هی کیونکه میرا قہر اُنکي ساري بهیڑ پر هی *

۱۵ تلوار باهر اور مري اور کال بهیتر هی جو کهیت مین هی تلوار سے مارا پڑیگا اور جو شهر مین هی قحط اور مري سے بهکها جایگا * ۱۶ اور جو کچهه بچتے بچ رهے تو وے ترائیون کے کبوترون کی مانند پہاڑون پر هونگے اور سب کے سب کُنکنینگے هرایک اپني بدکاري کے لئے * ۱۷ سارے هاتهه ڈهیلے هونگے اور سارے گهٹنے پاني هوجاینگے * ۱۸ وے اپنے پر ٹاٹ لپیٹینگے اور هول اُنهین ڈهانپے گا اور سبهون کے منهه پر شرم هوگي اور سبهون کے سرون پر گنج * ۱۹ وے اپني چاندي سڑکون مین پهینک دینگے اور اُنکا سونا میل هو جایگا خداوند کے قہر کے دن مین اُنکا سونا چاندي اُنهین نه بچا سکیگا وے اپنے جي کو سیر نه کرینگے نه اپنے پیٹ بهرینگے که وه اُنکي بدکاري کا باعث تها * ۲۰ وے اُسکے خوشنما زیورات گهمنڈ کے لئے رکهتے هین اور اپني نفرتي مورتین اور مکروه صورتین اُسے بناتے هین اِسلئے مین اُسے اُنکے لئے میل کرونگا * ۲۱ اور مین اُسے غنیمت کے لئے پردیسیون کے هاتهه مین اور لوٹ کے لیئے زمین کے شرارت کرونکے هاتهه مین سونپ دونگا اور وے اُسے ناپاک کرینگے * ۲۲ اور مین اپنا منهه اُن سے پهیرونگا تاکه وے میرے خاص مقدس کو ناپاک کرین اُس مین غارتگر آوینگے اور اُسے ناپاک کرینگے *

۲۳ بیڑي تیار کر کیونکه ملک خون کے گناه سے معمور هی اور شهر ظلم سے بهرا هی * ۲۴ اِسلئے مین قومون کے اوباش لاؤنگا اور وے اُن کے گهرون کے وارث هونگے اور مین سرکشون کا گهمنڈ مٹاؤنگا اور اُن کے مقدس ناپاک کئے جاینگے * ۲۵ استیصال آتا هی اور وے سلامتي

ڈھونڈھینگے پر وہ نہ ملیگي * ۲۶ حادثہ پر حادثہ آویگا اور افواہ پر افواہ ہوگا تب وے نبي سے رویا ڈھونڈھینگے اور شریعت کاھن سے اور صلاح بزرگون سے جاتي رھیگي * ۲۷ بادشاہ ماتم کریگا اور سردار سراسیمگي کا لباس پہنیگا اور رعیت کے ھاتھہ کانپینگے مین اُنکي راہ کے موافق اُن سے سلوک کرونگا اور اُنکے احکام کے مطابق اُن پر حکم کرونگا تاکہ وے جانین کہ مین خداوند ھون *

اٹھوان باب

۱ اور چھٹھوین برس کے چھٹھوین مہینیکي پانچوین تاریخ مین ایسا ھوا کہ مین اپنے گھر مین بیٹھا تھا اور یہوداہ کے بزرگ میرے آگے بیٹھے تھے کہ خداوند کا ھاتھہ مجھہ پر پڑا * ۲ تب مین نے نظر کي اور کیا دیکھتا ھون کہ آگ کا سا ایک قالب نظر آتا ھی اُسکي کمر سے نیچے تک آگ کي مانند اور اُسکي کمر سے اوپر تک چمک کي مانند یا کہربا کي مانند ھی * ۳ اور اُسنے ھاتھہ کا سا ڈول بڑھایا اور مجھکو میرے سرکي کاکل سے پکڑ لیا اور روح مجھے ادھر مین اُٹھا لیگئي اور مجھے یروسلم کو خدا کي رویتون مین شمالي سمت کے دروازے کے دالان مین جہان غیرت کي مورت کا آسن تھا جو غیرت انگیز ھی لائي * ۴ اور کیا دیکھتا ھون کہ وھان بني اسرائیل کے خدا کا کبریا ھی اُس دیدار کي مانند جو مین نے اُس وادي مین دیکھا تھا *

۵ تب اُسنے مجھے کہا کہ اي آدم زاد اپني آنکھین اُترکي طرف اُٹھائیو سو مین نے اُترکي طرف آنکھین اُٹھائین اور کیا دیکھتا ھون کہ مذبح کے دروازے کي شمالي سمت غیرت کي وہ مورت دالان مین تخت نشین ھی * ۶ اور اُس نے مجھے کہا کہ اي آدم زاد تو اُنکے کام دیکھتا ھی یے بڑے مکروہ کام ھین جو اھل اسرائیل یہان کرتے ھین کہ مجھے اپنے مقدس سے دور جانا ھی اور تو پھر ان سے زیادہ مکروھات دیکھیگا *

۷ تب وہ مجھے صحن کے دالان مین لایا اور مین نے نظر کي اور کیا دیکھتا ھون کہ دیوار مین ایک سوراخ ھی * ۸ تب اُسنے مجھے کہا کہ

ای آدم زاد دیوار سیندھہ سو مین نے دیوار کو سیندھا اور ایک دروازے کو دیکھا * ۹ پھر اُسنے مجھے کہا کہ بھیتر جا اور جو جو نفرتی کام وے یہان کرتے ھین اُنھین دیکھہ * ۱۰ تب مین نے اندر جاکے دیکھا اور کیا دیکھتا ھون کہ کیڑے مکوڑون اور گھنونے جانورون کی سب صورتین اور اھل اسرائیل کی سب مورتین گردا گرد دیوار پر منقش ھین * ۱۱ اور اھل اسرائیل کے بزرگون مین سے ستر شخص اُنکے آگے کھڑے ھین اور اذنیاہ بن صافن اُنکے بیچون بیچ کھڑا ھی اور ھرایک کا خوردان اُسکے ھاتھہ مین ھی اور بخور کا گھنا بادل اُٹھہ رھا ھی * ۱۲ تب اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد تونے دیکھا ھی جو اھل اسرائیل کے بزرگ اندھیرے مین ھر شخص اپنے بت کی خلوتون مین کیا کرتے ھین کیونکہ وے کہتے ھین کہ خداوند ھمین نہین دیکھتا ھی خداوند نے زمین کو چھوڑ دیا ھی * ۱۳ اور اُسنے مجھے کہا کہ تو پھر اِن سے زیادہ مکروہ کام جو وے کرتے ھین دیکھیگا *

۱۴ اور وہ مجھے خداوند کے مسکن کی شمالی سمت کے دروازے کے دالان مین لایا اور کیا دیکھتا ھون کہ وھان عورتین بیٹھتیان ھین کہ تموز پر رویا کرین * ۱۵ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد کیا تونے یہہ دیکھتا ھی تو پھر کے ھنوز اِنسے زیادہ مکروھات دیکھیگا * ۱۶ اور وہ مجھے خداوند کے صحن کے اندر مین لے گیا اور کیا دیکھتا ھون کہ خداوند کے گھر کے دالان مین دھلیز اور مذبح کے درمیان ایک پچیس شخص بیٹھہ خداوند کی ھیکل کی طرف اور اپنے منہہ مشرق کی سمت کئے ھوئے ھین اور مشرق کی جانب آفتاب کو پرستش کرتے ھین * ۱۷ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد تونے یہہ دیکھا ھی کیا اھل یہوداہ کے نزدیک یہہ چھوٹی بات ھی کہ وے مکروہ کام کرین جو یہان کرتے ھین کہ وے تو ملک کو اندھیر سے بھر دیتے ھین اور میرا قہر بھڑکاتے رھتے ھین اور دیکھہ وے اپنی ناک پر شاخ لگاتے ھین * ۱۸ لیکن مین بھی قہر ناک کام کرونگا مین رحم کی نظر اور شفقت کا سلوک نکرونگا اور اگرچہ وے میرے کانون مین چلا چلا روئین تو بھی مین اُنکی نہ سنونگا *

نوان باب

۱ اور اُسنے میرے کانون مین بلند آواز سے پکارا اور کہا کہ اِس شہر کی بلائین پہنچاؤ ہر شخص اپنے مہلک حربہ اپنے ہاتھہ مین لیوے * ۲ اور کیا دیکھتا ہون کہ چھہ شخص بالائی پھاٹک کی راہ سے جسکا رخ شمالی سمت ہی چلے آئے اور ہرایک شخص کے ہاتھہ مین قتل کا ہتھیار ہی اور اُنکے درمیان ایک شخص کتان سے ملبس اپنی کمر پر لکھنے کا ہتھیار رکھتا ہی سو وے پہنچے اور پیتل کے مذبح کے پاس کھڑے ہوے *

۳ اور اِسرائیل کے خدا کا کبریا کروب سے جس پر وہ تھا اُٹھہ کے مسکن کے آستانہ پر گیا اور اُسنے اُس شخص کو جو کتان سے ملبس تھا اور جسکے پاس لکھنے کا ہتھیار تھا پکارا * ۴ اور خداوند نے اُسے کہا کہ شہر کے بیچ مین سے یروسلم کے بیچ مین سے جا اور اُن لوگون کی پیشانی پر جو اُن سارے نفرتی کامون کے لئے جو اُسکے درمیان کئے جاتے ہین ٹھنڈی سانس بھرتے اور روتے ہین نشان کر * ۵ اور اُسنے میرے سن نے مین اورون سے کہا کہ تم لوگ اُسکے پیچھے پیچھے شہر مین وار پار جاؤ اور مارو تم نہ رحم کی نظر نہ شفقت کا سلوک کرو * ۶ تم بڈھونکو اور جوانون اور بتولون کو بچون اور عورتون کو ایک لخت مار ڈالو اور ہلاک کرو لیکن جن پر نشان ہی اُن مین سے کسی کو مت چھوؤ اور میرے مقدس سے شروع کرو تب اُنھون نے اُن بزرگون سے جو ہیکل کے آگے تھے شروع کیا *

۷ اور اُسنے اُنھین کہا کہ گھر کو ناپاک کرو اور مقتولون سے صحنون کو بھر دیکے باہر جاؤ سو وے نکل گئے اور شہر مین قتل کرنے لگے * ۸ اور جب وے اُنھین قتل کر رہے اور مین بچ رہا تو یون ہوا کہ مین منہہ کے بھل گرا اور چلا کے کہا کہ ہای خداوند خدا کیا تو اپنا قہر یروسلم پر نازل کرنے مین اِسرائیل کی ساری بچتی کو ہلاک کریگا * ۹ اُسنے مجھے کہا کہ اِسرائیل اور یہوداہ کے خاندان کا گناہ نہایت بہت ہی کہ زمین خون سے بھری ہی اور شہر بے اِنصافی سے بھرا ہی کیونکہ وے کہتے ہین کہ خداوند نے زمین کو ترک کیا ہی اور خداوند نہین دیکھتا * ۱۰ لیکن مین بھی نہ رحم کی نظر اور نہ شفقت کا سلوک کرونگا مین اُنکے سر پر اُنکی راہ کا بدلا دونگا *

۱۱ اور کیا دیکھتا ہون کہ وہ شخص جو کتان سے ملبس تھا اور جس کے پاس لکھنے کا ھتھیار تھا جواب دیکے بولا کہ تیرے حکم کے مطابق مین نے کیا ھی *

دسوان باب

۱ اور مین نے نظر کي اور کیا دیکھتا ہون کہ کروبین کے سر کے اوپر کے فلک پر سنگ نیلم کا سا دیکھائي دیتا ھی اور تخت کا سا نظر آتا ھی * ۲ اور خداوند اُس شخص سے جو کتان سے ملبس تھا بولا اور کہا کہ کروبین کے نیچے چرخون کے بیچ مین جا اور اپني چلو کو کروبین کے بیچ سے آگ کے انگارے بھر اور شہر کے اوپر چھڑک اور وہ میرے دیکھنے مین چلا گیا * ۳ جب وہ شخص بھیتر گیا تب کروبین مسکن کي دھني طرف کھڑے ھوے اور اندر کا صحن بادل سے بھر گیا * ۴ اور خداوند کا کبریا کروب پر سے اُٹھہ گیا اور مسکن کے آستانہ پر ھوا اور مسکن بادل سے معمور ھوا اور خداوند کے جلال کي چمک سے صحن بھر گیا * ۵ اور کروبین کے پرون کا شور باھر کے صحن تک سنا گیا کہ الله تعالي کي آواز ھی جب وہ بولتا ھی * ۶ اور یون ھوا کہ جب اُسنے اُس شخص کو جو کتان سے ملبس تھا حکم کیا اور کہا کہ کروبین کے بیچ کے چکرون کے بیچ مین سے آگ لے تب وہ بھیتر گیا اور چرخ کے پاس کھڑا ھوا * ۷ اور ایک کروب نے اپنا ھاتھہ کروبین کے بیچ مین سے اُس آگ کي طرف جو کروبین کے درمیان تھي بڑھایا اور لیکے اُس شخص کے ھاتھہ مین جو کتان سے ملبس تھا رکھا وہ لیکے باھر گیا * ۸ اور کروبین مین اُنکے پرون کے نیچے اِنسان کے ھاتھہ کا سا ڈول دکھلائي دیا *

۹ اور مین نے نظر کي اور کیا دیکھتا ہون کہ چار چکر چار کروبین کے پاس ھین ایک ایک کروب کے پاس ایک ایک چکر اور کہ چرخ دیکھنے مین زبرجد کي مانند ھین * ۱۰ اور نظر مین چارون چرخون کا ایک ھي ڈول ھی اور ایسا معلوم ھوتا کہ چکر کے اندر چکر ھی * ۱۱ وے اپنے چلنے مین اپني چارون طرف پر چلتے تھے اور چلنے مین وے پھرتے نہ تھے جدھر

[illegible] پہیئے تھے ۔ انکا سارا بدن اور انکی پیٹھیں اور انکے ہاتھ اور انکے پر اور وے پہیئے چارونکے گرداگرد
آنکھون سے بھرے تھے جو انکے چارونکے تھے ۔ ۱۳ اور انکی نسبت میں نے سنا
۔ ۔ ۔ پکر جو کہ وے میرے سنتے میں گردون کہلائے گئے ۔ ۱۴ اور ہر ایک
کے چار منہہ تھے پہلے کا منہہ کروب کا منہہ اور دوسرے کا منہہ انسان کا
منہہ اور تیسرے کا منہہ شیر کا منہہ اور چوتھے کا منہہ عقاب کا منہہ ۔
۔ ۱۶ اور کروبین اٹھہ گئے یہ وے جاندار تھے جو میں نے نہر خابور کے پاس
دیکھے تھے ۔ ۱۶ اور جب کروبین چلتے تھے پہیئے انکے پاس چلتے تھے اور جب
کروبین زمین پر سے اٹھنے کو پر اٹھاتے تھے تو وے پہیئے انکے پاس سے نہ
پھرتے تھے ۔ ۱۷ انکے ٹھہرتے میں ٹھہرتے تھے اور انکے اٹھنے میں
وے انکے ساتھہ اٹھتے تھے کیونکہ جاندار کی روح انمین تھی ۔
۱۸ اور خداوند کا جلال مسکن کے آستانہ پر سے اٹھہ چلا اور کروبین کے
اوپر ٹھہر گیا ۔ ۱۹ تب کروبین اپنے پر اٹھا کے میرے دیکھنے میں زمین
پر سے اٹھہ گئے کہ وے نکل گئے اور پہیئے انکے ساتھہ چلے اور وے
خداوند کے مسکن کے شرقی دروازے کے دالان میں کھڑے ہوئے
اور اسرائیل کے خدا کا جلال انکے اوپر تھا ۔ ۲۰ یہ وے جاندار تھے جو
میں نے اسرائیل کے خدا کے نیچے نہر خابور کے پاس دیکھے تھے اور میں
جان گیا کہ یے کروبین ہیں ۔ ۲۱ ہر ایک کے چار منہہ تھے اور ہر ایک کے چار پر
اور انکے پرون تلے انسان کے ہاتھہ کے ڈول تھے ۔ ۲۲ اور انکے منہون کے
ڈول جو ہیں سو وے ہی منہہ تھے جو میں نے نہر خابور کے پاس دیکھے
تھے انکا ڈول اور انکا حال یون ہیں تھا وے ہر ایک اپنے اپنے منہہ کے رخ
کے مطابق بڑھتے تھے ۔

گیارھوان باب

۱ اور روح مجھکو اٹھا کے خداوند کے مسکن کے شرقی دروازے پر
جو مشرق کی طرف متوجہ ہے لے گئی اور کیا دیکھتا ہون کہ
اس دروازے کے دالان میں پچیس شخص ہیں اور میں نے انکے درمیان

یاذنیاہ بن عزور اور فلطیاہ بن بنایاہ لوگون کے سردارون کو دیکھا * ۲ اور خداوند
نے مجھے کہا کہ ای آدم زاد یے لوگ اِس شہر مین بدي کا منصوبه
باندھتے هین اور بري مشورت کرتے هین * ۳ کہ وے کہتے هین که
گھرون کا بنا کرنا تو هنوز عنقریب نہین شہر دیگ اور هم گوشت * ۴ اِسلئے
تو اُن پر نبوت کہہ ای آدم زاد نبوت کرہ * ۵ اور خداوند کي روح مجھپر
پڑي اور مجھے کہا کہ بول خداوند یون کہتا هی کہ ای اهل اسرائیل تم ٹھیک
کہتے هو مین تمہارے دل کے خیالات خوب جانتا هون * ۶ تم نے اپنے
مقتولون کو اِس شہر مین بہت کیا اور اسکي سڑکون کو قتل سے بھر دیا هی *
۷ اِسلئے خداوند خدا یون کہتا هی کہ تمہارے مقتول جنکي لاشین
تم نے شہر کے بیچ مین ڈالین یے وهي گوشت اور یہہ شہر وهي دیگ هی
پر مین تمکو اُسکے بیچ مین سے نکالونگا * ۸ تم تلوار سے ڈرتے هو اور
خداوند خدا کہتا هی کہ مین تلوار تم پر لاؤنگا * ۹ اور مین تمهین اُسکے
بیچ مین سے نکالونگا اور تمهین پردیسیون کے هاتهہ مین سونپونگا اور تم سے
انتقام لونگا * ۱۰ تم تلوار سے اسرائیل کي سرحدون پر مارے پڑوگے وهان
مین تم سے انتقام لونگا اور تم جانوگے کہ مین خداوند هون * ۱۱ یہہ شہر
تمہارا دیگ نہ هوگا نہ تم اُسمین کا گوشت هوگے بلکہ مین بني اِسرائیل
کي سرحدون پر تم سے انتقام لونگا * ۱۲ اور تم جانوگے کہ مین خداوند هون
جسکے حکمون پر تم نہین چلے اور جسکے دستورون پر تمنے عمل نہین کیا
بلکہ اپني چارون طرف کي قومونکے دستورون پر تمنے عمل کیا هی *

۱۳ اور جب مین نبوت کرتا تها تو یون هوا کہ فلطیاہ بن بنایاہ مرگیا تب مین
منہہ کے بہل گرا اور بلند آواز سے چلا کے کہا کہ هاي خداوند خدا
کیا تو بني اِسرائیل کي بقیتي کو بالکل مٹا ڈالیگا *

۱۴ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۱۵ کہ ای آدم زاد تیرے بھائي
تیرے بھائي تیرے قرابه کے لوگ اور سارے اهل اِسرائیل سب کے سب جو
هین اُنهین کو یروسلم کے باشندے کہتے هین کہ خداوند سے دور رهو یہہ زمین
همکو میراث مین دي گئي هی * ۱۶ اِسلئے بول کہ خداوند خدا یون
کہتا هی کہ مین نے اُنهین قومون مین دور توکیا اور اُنهین ممالک مین

پراگندہ توکیا لیکن مین اُنکے لئے تھوڑي دیري تك اُن ملکون مین جن مین مین نے اُنھین پراگندہ کیا مقدس ھونگا * ۱۷ اِسلئے بول کہ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ مین تمھین لوگون مین سے پھر لاؤنگا اور ملکون مینسے جن مین تم بتھرا ئے گئے تمھین بٹورونگا اور اسرائیل کا ملك تمھین دونگا * ۱۸ اور وے وھان آوینگے اور اُس کے سارے مکروھات اور اُسکے سارے منفورات اُس سے دورکرینگے * ۱۹ اور مین اُنھین ایك دل بخشونگا اور روح جدید تمھارے اندر مین عنایت کرونگا اور سنگین دل اُنکے گوشت مین سے دور کرونگا اور اُنھین ایک گوشتین دل بخشونگا * ۲۰ تاکہ وے میرے حقون پر چلین اور میرے حکمون کو حفظ کرین اور اُنپر عمل کرین اور وے میرے لوگ ھونگے اور مین اُنکا خدا ھونگا * ۲۱ لیکن جنکا دل اُنکے منفورات اور اُنکے مکروھات کے دلپر چلتا ھی خداوند کہتا ھی کہ مین اُنکي راہ کا بدلا اُنکے سر پر دونگا *

۲۲ تب کروبین نے اپنے پر اُٹھائے اور چکر اُنکے پاس چلے اور اسرائیل کے خدا کا جلال اُنکے اوپر تھا * ۲۳ اور خداوند کا جلال شھر کے بیچ مین سے اُٹھہ گیا اور شھرکي شرقي سمت کے پہاڑ پرکھڑا ھوا * ۲۴ اور روح نے مجھے اُٹھایا اور مجھے پھرکسدیون کے ملك مین اسیرون پاس رویا مین روح الله مین پہنچایا سو وہ رویا جو مین نے دیکھا مجھسے اوپر اُٹھہ گیا * ۲۵ اور مین نے اسیرون کو خداوند کي ساري باتین کہین جو اُسنے مجھپر ظاھرکي تھین *

بارھوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ اي آدم زاد تو باغي خاندان کے درمیان بستا ھی جو دیکھنے کي آنکھین رکھتے ھین پر نہین دیکھتے اور سنے کے کان رکھتے ھین پر نہین سنتے کیونکہ وے باغي خاندان ھین * ۳ اِسلئے اي آدم زاد دیس چھوڑنے کے لئے اسباب مہیا کر اور اُن کے دیکھتے ھي دن کو سدھار تو اُن کے دیکھنے مین اپنے مقام سے دوسرے مقام کو سدھار شاید وے دیکھین کہ ھم باغي خاندان ھین *

۴ اور تو دن مين اُنکي آنکهون کے سامهنے اپنے اسباب کو نکال لا جسطرح
دیس چهوڑنے کے لئے اسباب نکال لاتے هين اور شام کو اُنکے دیکهنے
مين اُنکے مانند نکل جا جو اسيري مين نکل جاتے هين * ۵ اُنکي
آنکهون کے آگے ديوار کو سينده کے اُس مين سے اسباب نکال لا *
۶ اُن کي آنکهون کے سامهنے تو اُسے اپنے کاندهے پر اُٹها گودهولي مين
اُسے ليجا تو اپنے منهه کو ڈهانپ اور زمين کو مت ديکهه کيونکه مين نے
تجهے اهل اسرائيل کے لئے ايک نشان بنا رکها هے *
۷ اور جيسا مجهے فرمايا گيا تها ويسا مين نے کيا مين اپنا اسباب نکال لايا
جسطرح دنکو سدهارنے کے لئے اسباب نکال لاتے هين اور شام کو مين
نے اپنے هاتهه سے ديوار سيندهي مين نے گودهولي مين اُسے نکالا اور
اُنکي نظر مين کاندهے پر اُٹها ليا *
۸ اور صبح کو خداوند کا کلام مجهے آيا اور بولا * ۹ که اي آدم زاد کيا
اهل اسرائيل نے جو باغي خاندان هين تجهے نهين کها که تو کيا کرتا هے *
۱۰ اُنسے کهه خداوند خدا يون فرماتا هے که يروسلم کے سردار کے لئے اور
اُس کے درميان کے سارے اهل اسرائيل کے لئے يهه منشا هے * ۱۱ کهه
که مين تمهارے لئے نشان هون جيسا مين نے کيا ويسا اُنسے کيا جايگا وے
سدهارکے اسيري مين جاينگے * ۱۲ اور جو اُن مين سردار هے سو گودهولي
مين اپنے کاندهے پر اُٹهائے هوئے نکل جايگا وے اُسے نکالنيکو ديوار
سيندهينگے وه اپنا منهه ڈهانپيگا تاکه وه آنکهون سے زمين کو نه ديکهے *
۱۳ اور مين اپنا جال اُس پر بچهاؤنگا که وه ميرے پهندے مين پهنس
جاے اور مين اُسے کسديون کے ملک مين بابل کو لاؤنگا ليکن وه اُسے نه
ديکهيگا اور وهان مريگا * ۱۴ اور مين اُس کے آس پاس کے سارے حمايت
کرنيوالون کو اور اُسکے سب غولون کو سارے اطراف مين پراگنده کرونگا اور
مين اُنکے پيچهے تلوار کهينچونگا * ۱۵ اور جب مين اُنهين قومون مين چهتراؤنگا
اور ملکون مين اُنهين بتهراؤنگا تب وے جانينگے که مين خداوند هون *
۱۶ ليکن مين تلوار سے اور کال سے اور مري سے اُن مين سے شمار کے
لوگون کو چهوڑونگا تاکه وے قومون کے درميان جهان کهين آوين اپنے

سارے مکروھات کو بیان کرین اور معلوم کرین کہ مین خداوند ھون *

۱۷ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۱۸ کہ ای آدم‌زاد تو اپنی روٹی حیرانی مین کھا اور اپنا پانی اضطراب اور سراسیمگی مین پی * ۱۹ اور اِس ملک کے لوگون سے کہہ کہ زمین اِسرائیل مین یروسلم کے باشندون کے حق مین خداوند خدا یون کہتا ھی کہ وے سراسیمگی مین اپنی روٹی کھائینگے اور گھبراھٹ مین اپنا پانی پئینگے تاکہ اُسکے سارے باشندون کے ظلم کے سبب اُنکی زمین اپنی معموری سے سنسان ھو جاے * ۲۰ اور آباد شہر اُجاڑے جاین اور زمین ویران ھووے تاکہ تم جانو کہ مین خداوند ھون *

۲۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا کہ ای آدم‌زاد اِسرائیل کی زمین مین تمھاری یہہ کیا مثل ھی کہ تم کہتے ھو کہ ایام طول ھوتے ھین اور سارا رویا جاتا رھتا ھی * ۲۳ اِسلیے اُنھین کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ مین اِس مثل کو موقوف کرونگا اور وے اِسرائیل مین اُسے پھر نہ کہا کرینگے بلکہ تو اُنھین کہہ کہ دھر اور سارے رویا کا کلام پہنچتا ھی * ۲۴ کیونکہ آگے کو اھل اِسرائیل کے درمیان نہ سارا رویا باطل نہ پیشگوئی چکنی ھوگی * ۲۵ کیونکہ مین خداوند ھون مین ھی بولتا ھون جو سخن مین کہتا ھون سو کیا جائگا وہ ٹالا نہ جائگا بلکہ خداوند خدا کہتا کہ ای باغی خاندان مین تمھارے دنون مین کلام کرتا ھون اور اُسے پورا کرتا ھون *

۲۶ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲۷ کہ ای آدم زاد دیکھ اھل اِسرائیل کہتے ھین کہ جو رویا وہ دیکھتا ھی بہت دنون پر موقوف ھی اور وہ بعید وقتون کی نبوت کرتا ھی * ۲۸ اِسلیے اُنھین کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ میری ساری باتین اور ٹالی نہ جاینگی پر خداوند خدا کہتا ھی کہ جو بات مین کہتا ھون سو کی جاینگی *

تیرھوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ ای آدم زاد اِسرائیل کے نبیون پر جو نبوت کرتے ھین نبوت کہہ اور جو اپنے اپنے دل سے نبوت کہتے ھین اُنسے کہہ کہ خداوند کا کلام سنو * ۳ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ

یا وہ نبیون پر واویلا ھی جو اپنی روح کی پیروی کرتے ھین اور کچھہ نہین
دیکھا * ۴ ای اسرائیل جیسے لومڑی خرابہ مین ویسے تیرے نبی ھین *
۵ تم درارون مین چڑھہ نہین جاتے اور اسرائیل کے گھر کے لئے گھیرا نہین
ڈالتے ھو کہ خداوند کے دن مین جنگ کے لئے کھڑے ھووین * ۶ وے
دھوکھا اور جھوٹھا شگون دیکھتے کہتے ھین کہ خداوند کہتا ھی اگرچہ
خداوند نے اُنھین نہین بھیجا ھی اور اورون کو منتظر کرتے ھین کہ کلام
پورا ھووے * ۷ کیا تم نے دروغ رویا نہین دیکھا کیا تم نے کاذب پیش
گوئی نہین کہی اور بولتے ھو کہ خداوند نے کہا ھی اگرچہ مین نے
نہین کہا * ۸ اسلئے خداوند خدا یون کہتا ھی کہ تم جھوٹھہ کہتے ھو اور
دھوکھا دیکھتے ھو اسلئے دیکھو خداوند خدا کہتا ھی کہ مین تم پر چڑھہ
آونگا * ۹ اور میرا ھاتھہ ان نبیون پر جو دھوکھا دیکھتے ھین اور جھوٹھہ کے
پیش گو ھین پھیلیگا وے میرے لوگون کی مجلس مین نہ رھنے پاوینگے
نہ وے اسرائیل کے خاندان کے دفتر مین لکھے جاینگے اور نہ وے اسرائیل
کے ملک مین پہنچینگے سو تم جانوگے کہ مین خداوند خدا ھون * ۱۰ اِس
سبب ھان اِس سبب سے کہ وے میرے لوگون کو گمراہ کرتے ھین اور کہتے
ھین کہ سلامت اور سلامت تو نہین لوگ دیوار بناتے ھین اور اِنھین دیکھو
کہ اُسے خام چونا پوتتے ھین * ۱۱ تو اُن سے جو اُس پر خام چونا پوتتے ھین کہہ
کہ گر پڑیگی کہ طوفانی باران ھوگا اور تم اولے کے پتھر پڑوگے اور آندھی
توڑیگی * ۱۲ اور دیکھہ وہ دیوار گرتی ھی کیا لوگ تم سے نہ پوچھینگے
کہ تمہاری پتلائی جو تم پوتتے تھے کہان ھی * ۱۳ اِسلئے خداوند خدا
یون کہتا ھی کہ مین اپنے غضب مین طوفان چلاؤنگا اور اپنی قہر مین
شدید جھڑی برساؤنگا اور اولے کے پتھر خشم مین بھیجونگا * ۱۴ اور مین
اُس دیوار کو جسے تم خام چونا پوتتے تھے توڑونگا اور زمین پر گراؤنگا یہان تک
کہ اُسکی نیو اُگھاڑی جائیگی وہ گر پڑیگی اور تم اُسکے بیچ مین ھلاک
ھوؤگے اور جانوگے کہ مین خداوند ھون * ۱۵ سو مین اُس دیوار پر
اور اُنپر جو اُسے خام چونا پوتتے تھے اپنا قہر نازل کرونگا اور تب مین تم سے
کہونگا کہ نہ وہ دیوار نہ اُسکے پوتنیوالے ھین * ۱۶ یعنے اسرائیل کے

نبي جو يروسلم کے لئے نبوت کرتے هين اور اُسکے لئے سلامت کا رويا ديکھتے هين اور خداوند خدا کہتا هي کہ سلامت تو نہين *

۱۷ اور اے آدم زاد تو اپني قوم کي عورتون کے خلاف جو اپنے اپنے دلسے نبوت کرتيان هين اپنا رخ کر اور اُن پر نبوت کہہ * ۱۸ اور بول کہ خداوند خدا يون کہتا هي کہ افسوس تم پر جو بغلي تکيہ سيتي هو اور هر قامت کے سرکے لئے فرش کرتي هو کہ جانون کو شکار کرو کيا تم ميرے لوگون کي جانون کو شکار کروگي اور اپني جانون کو بچاؤگي * ۱۹ تم مٹھي بھر جو کے لئے اور روٹي کے ٹکڑون کے لئے مجھے ميرے لوگون مين منجلا کرتي هو کہ تم اُن جانون کو مار ڈالتي هو جو نہ مرينگي اور اُن جانون کو جينے ديتي هو جو نہ جئينگي کہ تم ميرے لوگون سے جو جھوٹھہ سنتے هين جھوٹھہ بولتي هو * ۲۰ اسلئے خداوند خدا يون کہتا هي کہ ديکھو مين تمهارے تکيون کو جسپر تم جانون کو شکار کرتي هو وہان تک پہنچاونگا کہ وے اُڑ جاوين اور مين اُنھين تمهاري بغلون سے پھاڑونگا اور اُن جانون کو جنھين تم پکڑ رکھتي هو چھڑاؤنگا کہ وے اُڑ جاوين * ۲۱ اور مين تمهارے فرشون کو پھاڑونگا اور اپنے لوگون کو تمهارے هاتھہ سے چھڑاؤنگا اور شکار کے لئے وے پھر تمهارے هاتھہ نہ لگينگے اور تم جانوگي کہ مين خداوند هون * ۲۲ اسلئے کہ تم صادق کے دل کو جھوٹھہ سے اداس کرتي هو جو مين نے غمگين نہين کيا اور شريرون کے هاتھون کو تقويت ديتي هو کہ وہ اپني بري راہ سے نہ پھرے اور زندگي پاوے * ۲۳ اس سبب تم آگے دھوکھا نہ ديکھوگي نہ پھر پيشگوئي کروگي اور مين اپنے لوگون کو تمهارے هاتھہ سے چھڑاؤنگا اور تم جانوگي کہ مين خداوند هون *

چودھوان باب

۱ اور اسرائيل کے بزرگون مين سے کئي شخص ميرے آگے آبيٹھے * ۲ تب خداوند کا کلام مجھے آيا اور بولا * ۳ کہ اے آدم زاد ان لوگون نے اپنے بتون کو اپنے دلمين آسن ديا هي اور اپنے گناہ کے باعث کو اپنے آگے دھر رکھا هي کيا مين اُنسون سے پوچھا جاؤن * ۴ اسلئے تو اُن

سے باتین کر اور اُنھین کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ اھل اِسرائیل
مین سے ھرایك جو اپنے بت کو اپنے دل مین نصب کرتا ھی اور اپنے گناہ
کے باعث کو اپنے آگے دھرتا ھی اور نبي پاس آتا ھی مین خداوند
اُسکے بتون کي کثرت کے لایق اُسے جواب دونگا * ۵ تاکہ اھل اسرائیل اپنے
دل مین دریافت کرین کہ ھم اپنے سب بتون کے سبب اُسي سے پھر گئے
ھین * ۶ اِسلئے تو اھل اِسرائیل سے کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی
کہ توبہ کرو اور اپنے بتون سے پھرو اور اپنے سارے مکروھات سے اپنے
منہہ پھیرو * ۷ کیونکہ ھرایك اھل اسرائیل مین سے اور اُن غیرون مین
سے جو بني اِسرائیل مین رھتے ھین جو مجھسے باغي ھوتا ھی اور اپنے
دل مین اپنے بت کو نصب کرتا ھی اور اپنے گناہ کے باعث کو اپنے آگے
دھرتا ھی اور نبي پاس آتا ھی کہ اُسکی معرفت مجھسے سوال کرے
اُسے مین ھي خداوند اپنے لایق جواب دونگا * ۸ اور مین اپنا رخ اُس شخص پر
رکھونگا اور اُسے اُجاڑونگا اور اُسے انگشت نما اور ضرب المثل بناؤنگا اور اپنے
لوگون کے بیچ مین سے اُسے اُکھاڑونگا اور تم جانوگے کہ مین خداوند ھون *
۹ اور وہ نبي جو فریفتہ ھووے اور بات بولے تو مین خداوند نے اُس
نبي کو فریفتہ کیا اور مین اپنا ھاتھہ اُسپر بڑھاونگا اور اپنے اسرائیلي لوگون
مین سے اُسے منقطع کرونگا * ۱۰ اور وے اپنا گناہ اُٹھاوینگے جیسا سایل کا
گناہ ویسا نبي کا گناہ ھوگا * ۱۱ تاکہ اھل اِسرائیل پھر مجھسے بھٹك نہ جاین
اور اپني ساري بدکاریون سے پھر نجس نہ ھووین بلکہ خداوند خدا کہتا
ھی کہ وے میرے لوگ ھووین اور مین اُنکا خدا ھوؤن *
۱۲ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا کہ * ۱۳ اي آدم زاد اگر ایک
ملك میرا گناہ کرے اور بیوفائي کرے اور مین اپنا ھاتھہ اُسپر بڑھاؤن اور
اُسکي روٹي کي لاٹھي توڑون اور اُسپر کال بھیجون اور اِنسان اور حیوان
اُن سے منقطع کرون * ۱۴ اور اگر تین شخص نوحہ اور دانایل اور ایوب اُسمین
ھوتے تو خداوند خدا کہتا ھی کہ وے اپني صداقت سے اپني جانون کو
بچاتے * ۱۵ اگر مین برے درندے زمین مین گذارون جو اُسے خراب
کرین اور وہ یہان تك ویران ھوجاے کہ درندون کے ڈر کے مارے کوئي

اُسمین سے نہ گذرے * ۱۶ تو خداوند خدا کہتا هی کہ اپني حیات کي قسم اگر یے تین شخص اُسکے درمیان هوتے تو بیٹے بیٹیون کو نہ بچاتے فقط وے هي بچ جاتے پر ملک اُجاڑ هوتا * ۱۷ یا اگر مین اُس ملک پر تلوار لاؤن اور کہون کہ تلوار ملک مین گذرے اور اُسمین سے اِنسان اور حیوان کو منقطع کرے تو خداوند خدا کہتا هی کہ اپني حیات کي قسم کہ اگر یے تین شخص اُسمین هوتے تو نہ بیٹے نہ بیٹیون کو چھڑا سکتے بلکہ وے اکیلے بچ جاتے * ۱۹ یا اگر مین مري اُس ملک مین بھیجون اور اپنا قہر خونریزي سے اُسپر اُنڈیلون کہ اِنسان اور حیوان کو اُسمین سے منقطع کرون * ۲۰ اور نوحہ اور دانایل اور ایوب اُسکے درمیان هوتے تو خداوند خدا کہتا هی کہ اپني حیات کي قسم کہ وے نہ بیٹے نہ بیٹي کو چھڑاتے وے اپنے هی صداقت سے اپني هي جانون کو چھڑاتے *

۲۱ پس خداوند خدا یون کہتا هی کہ اگرچہ مین اپني چار بڑي بلائین یعنے تلوار اور کال اور برے درند ے اور مري یروسلم پر بھیجون کہ اُس سے انسان اور حیوان کو منقطع کرین تو بھي دیکھہ کہ اُسمین ایک بچتي باقی رهیگی جو خواہ مرد خواہ عورت نکالے جاینگے * ۲۲ دیکھہ وے تم پاس نکلینگے اور تم اُنکی راہ اور اُنکے کام دیکھوگے اور ساري بدي کے لئے جو مین یروسلم پر لایا هون یعنے سب کے لئے جو مین اُسپر لایا هون تم تسلی پاؤگے * ۲۳ اور جب تم اُنکی راہ کو اور اُنکے کامون کو دیکھوگے تو وے تمھین تسلی دینگے اور تم جانوگے جو مین نے اُسمین کیا سو بنا سبب نہین خداوند خدا کہتا هی *

پندرھوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا کہ * ۲ اي آدمزاد تاک کی لکڑي اور ساري لکڑي سے کیا افضل هی اُس لتا کی جو بن کے درختون مین هی * ۳ کیا کسی کاریگري کے لئے اُسکی لکڑي لی جاتی هی یا اُس سے مینخ بنالیتے هین کہ هر طرح کی چیزین اُسپر ٹانگین * ۴ دیکھہ وہ آگ مین ایندھن کے لئے ڈالا جاتا هی جب آگ اُسکے دونون سرون کو

کھا گئی اور اُسکے بیچ کو بھسم کر چکی کیا وہ کسی کام کا ھی * ٥ دیکھہ
جب تمام تھی وہ کسی کام کی نہ تھی کتنا زیادہ اب وہ کسی کام کی نہین
جب آگ اُسے بھسم کر گئی اور وہ جل گئی *
٦ اِسلئے خداوند خدا یون کہتا ھی کہ جیسا تاک کی لکڑی بن کے
لکڑون مین جو مین نے آگ کے اِیندھن کے لئے دیا ھی ویساھی
مین یروسلم کے باشندون کو دیڈالونگا * ٧ اور مین اپنا رخ اُنکے مقابل
کرونگا اگر وے ایک آگ مین سے بچ نکلین تو دوسری آگ اُنھین
بھسم کریگی اور جب مین اپنا رخ اُنکے خلاف رکھونگا تو تم جانو گے کہ
مین خداوند ھون * ٨ اور خداوند خدا بولتا ھی کہ مین زمین کو اُجاڑ
ڈالونگا اِسلئے کہ وے بیوفائی کر رھے ھین *

سولھوان باب

١ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا کہ * ٢ ای آدم زاد یروسلم کو
اُسکے گھنونے کام جتاؤ * ٣ اور کہہ کہ خداوند خدا یروسلم سے یون کہتا ھی
کہ تیرا مصدر اور تیرا جنم کنعانیونکی زمین مین سے ھی تیرا باپ اموری
اور تیری ماحتی * ٤ اور تیرا جنم جو ھی جسدن کہ تو پیدا ھوئی تیری
ناف کاٹی نہ گئی اور تو طہارت کے لئے پانی سے نہلائی نہ گئی اور تجھپر
نمک لگایا نہ گیا اور تو کپڑون سے لپیٹی نہ گئی * ٥ کسی کی آنکھہ تجھپر
نہ لگی کہ مہربانی سے تیرے لئے ایسا کچھہ کرے بلکہ تو اپنے جنم دن
مین باھر کھیت مین پھینکی گئی کہ جان سے بیزار ھوئی *
٦ تب مین تیرے پاس گذرا اور تجھے پامال ھونے کے خطرے مین
لہولہان دیکھا اور مین نے تجھے تیرے لہو مین ھوتے ھوئے کہا کہ
جی ھان مین تجھے تیرے لہو مین کہاکہ جی * ٧ مین نے کھیت کی نبات
کی مانند تجھے بڑھایا سو تو بڑھی اور بڑی ھوئی اور کمال و جمال کو
پہنچی کہ تیری دونون چھاتیان پھول اُٹھین اور تیرے بال جمے پر آگے تو ننگی
اور اُگھاڑی تھی * ٨ پھر مین تیرے پاس گذرا اور تجھپر نظر کی اور کیا دیکھتا
ھون کہ تیرا ھنگام عشق کا ھنگام ھی اور مین نے اپنا دامن تجھپر پھیلایا

اور تیری برهنگی ڈهانپی اور مین نے تجهسے قسم کهائی اور خداوند خدا کہتا هی کہ تو میری هوئی *

۹ پهر مین نے تجهے پانی سے غسل دیا اور تیرا لہو تجهسے دهو ڈالا اور تجهپر روغن ملا * ۱۰ اور مین نے بوٹا دار کپڑے سے تجهے ملبس کیا اور تجهے تخس چام کی جوتی پہنائی اور مین نے تجهے کتان باندها اور تجهے ریشم اُڑهایا * ۱۱ مین نے تجهے زیورات سے سنوارا اور تیرے هاتهه پر انگوٹهی اور تیرے گلے پر جواهر رکهے * ۱۲ اور مین نے تیری ناک مین نتهه اور تیرے کانون مین گوشوارے پہنایا اور خوبصورت تاج تیرے سر پر رکها * ۱۳ سو تو سونا چاندی سے آراسته هوئی اور کتان اور ریشم اور چکندوزی سے ملبس هوئی اور تو میدے اور شہد اور چکنائی کا کهانا کهایا کرتی تهی اور تو کمال حسینه هوئی اور ملك داری کو پہنچی * ۱۴ اور تیرے جمال کا آوازه قومون مین بهی نکلا کیونکہ خداوند خدا کہتا هی کہ وه میری زینت سے جو مین نے اُسے بخشی جمیله تهی *

۱۵ لیکن تو اپنے حسن سے گستاخ هوگئی اور اپنے نام پر زنا کرنے لگی اور اپنی زنا هر راه گذر پر خرچی وه اسکی هوئی * ۱۶ اور تو نے اپنے کپڑون سے لیکے اپنے لئے رنگ برنگ کے اونچے مکان بنائے اور ان پر ایسی زناکی جیسی نه هوئی نه هوگی * ۱۷ اور تو نے اپنے زیورات کو میرے سونے چاندی سے جو مین نے تجهے بخشے لیکے اپنے لئے مردون کی صورتین بنائین اور اُس سے زناکی * ۱۸ اور اپنے بوٹے کاڑهے هوئے کپڑون کو لیکے اُنهین اُڑهایا اور میرا روغن اور بخور اُنکے آگے دهرا * ۱۹ اور میرا کهانا جو مین نے تجهے دیا یعنے میدا اور چکنائی اور شہد جو مین نے تجهے کهلایا تو نے خوشبوئی کے لئے اُنکے آگے رکها خداوند خدا کہتا هی کہ یون هی هوا *

۲۰ اور تو نے اپنے بیٹے بیٹیون کو جنهین تو میرے لئے جنی لیا اور اُنهین ذبح کیا کہ انهین بهکوسین * ۲۱ کیا تیری زنا کاری چهوٹی بات تهی کہ میرے بیٹون کو بهی قتل کیا اور اُنهین گذران کر اُنکو سونپ دیا * ۲۲ اور اپنے سارے فسق و فجور مین تو نے اپنے بچپن کے دنون کو یاد نهین کیا جبکه تو ننگی اور اُگهاڑی تهی اور پامال هونے کے خطرے مین لہولہان تهی *

۲۳ خداوند خدا کہتا کہ تجھپر واویلا ھی که اپنی ساري بدکاري کے بعد * ۲۴ تونے اپنے لئے چکلا بنا رکھا اور هرایک بازار مین اونچا مکان تیار کیا * ۲۵ تونے رستہ کے هرکونے پر اپنا اونچا مکان بنا رکھا اور اپنا جمال مکروہ کیا اور هرراہ گذر کے لئے اپنے پانو پسارے اور بڑي فاسقہ بنی *

۲۶ اور تونے اهل مصر اپنے پڑوسیون سے جو گوشت کے بڑے هین زنا کی اور بڑي فاجرہ هوئی که مجھے خشمناک کرے * ۲۷ اور دیکھه مین اپنا هاتھه تجھپر بڑھاتا تھا اور تیرے حق کو گھتاتا تھا اور تجھے فلستیون کی بیتونکے قابو مین جو تجھسے دشمني رکھتي اور تیري خرابي کی راہ سے شرمندہ هوتي تهین سپرد کرتا تھا * ۲۸ تب تونے اهل اسور سے زنا کی اسلئے که تو سیر نہ هوسکتی تھی اور تونے اُن سے زنا کی پر اُنسے بھی سیر نہ هوئی * ۲۹ اور تونے ملک کنعان سے کسدیون تلک اپنی زناکاري بڑھائی پر اُنسے بھی سیر نہ هوئی * ۳۰ خداوند خدا کہتا هی که تیرا دل کیسا بیتاب هی که تو یہہ سب کچھہ کرتی هی جو سلیطہ فاحشہ کا کام هی * ۳۱ که تو هرایک سڑک کے سرے پر اپنے چکلے بناتی هی اور هرایک بازار مین اپنے اونچے مکان تیار کرتی هی اور تو کسبی کی مانند نہین جو کھینچ کرکے خرچی کو بڑھاتی هی * ۳۲ بلکہ بیاهی چھنال کی مانند هی جو اپنے شوهر کے عوض اورون کو لیتی هی * ۳۳ لوگ ساري کسبیون کو خرچی دیتے هین پر تو اپنے یارون کو خرچی بخشتی هی اور اُنهین انعام دیتی هی تاکہ وے چارون طرف سے تیرے پاس زنا کرنے کو آوین * ۳۴ اور تو اپنی زناکاري مین اور عورتون سے برعکس هی اسواسطے که زناکاري کے لئے تیرے پیچھے کوئی نہین جاتا بلکہ تو خرچی دیتی هی اور تجھے خرچی نہین دي جاتی اِس بات مین تو برعکس هی *

۳۵ سو ارے زانیہ خداوند کی بات سن * ۳۶ خداوند خدا کہتا هی اِسلئے که تیري زناکاري مین تیرے یارون پر اور تیرے سارے مکروہ بتون پر تیري دھات اُنڈیلی گئی اور تیری عریانی اُگھاڑی گئي اور تیري بیٹیون کے خون کے سبب جو تونے اُنهین گذرانے * ۳۷ اِسلئے دیکھہ مین تیرے سارے یارون کو جنهین تو اچھی لگی اور سبھونکو جنهین

تو چاہتی تھی اور سبھونکو جن سے تو گھناتی تھی فراہم کرونگا مین
اُنہین چارون طرف سے تجھپر جمع کرونگا اور اُنکے آگے تیري ننگائی کو
اُگھارونگا تاکہ وے تیري ساري ننگائی دیکھین * ۳۸ اور مین تیرا انصاف
ایسا کرونگا جیسا زنا کار جوروؤن اور خون ریزون کے انصاف کرتے ھین اور
مین غضب اور غیرت مین تجھسے خون کا سا انتقام لونگا * ۳۹ اور مین تجھے
اُنکے ھاتھہ مین کر دونگا اور وے تیرے چکلون کو ڈھائینگے اور تیرے
اونچے مکانون کو توڑینگے اور تیرے کپڑے اُتارینگے اور تیرے خوشنما زیورات
چھین لینگے اور تجھے ننگي اور اُگھاری چھوڑینگے * ۴۰ اور وے تجھپر ایک
جماعت کو چڑھا لاوینگے اور تجھے پتھر سے پتھراوینگے اور اپني تلوارون سے تجھے
بیدھینگے * ۴۱ اور وے تیرے گھر جلاوینگے اور بہت سي عورتون کے دیکھنے
مین تجھے سزا دینگے سو مین تیري زنا کاري کو موقوف کرونگا اور تو پھر خرچي نہ
دیگي * ۴۲ اور مین اپنا جی تجھسے ٹھنڈا کرونگا اور میري غیرت تجھسے جاتی رھیگي
اور مین خاطر جمع ھوؤنگا اور پھر نہ رسیاؤنگا * ۴۳ اِسلئے کہ تونے اپني جواني
کے دنون کو یاد نہ کیا اور اِن سب کامون مین مجھسے شوخ و گستاخ ھوگئي
ھی اِسلئے خداوند خدا کہتا ھی کہ دیکھہ مین تیري راہ کا بدلا تیرے
سر پر لاؤنگا کہ تو آگے اپنے سارے گھنونے کامون پر قباحت نہ بڑھاوے *
۴۴ دیکھہ ھر ضارب المثل تجھپر یہہ مثل کہیگا کہ جیسي ما ویسي بیٹي *
۴۵ تو بیٹي اپني اُس ماکي ھی جو اپنے شوھر اور اپني اولاد سے گھناتي
تھي تو سگي بہن اپني اُن بہنون کي ھی جو اپنے خصمون اور اپنے لڑکون
سے گھناتي تھین تمھاري ما حتي اور تمھارا باپ اموري * ۴۶ اور تیري بڑي
بہن سمرون ھی وہ اور اُسکي بیٹیان جو تیري بائین طرف رھتي ھین اور
تیري چھوٹی بہن جو تیري دھني طرف رھتي ھی سو سدوم اور اُس کي
بیٹیان ھین * ۴۷ لیکن تو فقط اُنکي راہ پر نہین چلي اور صرف اُنکے
گھنونے کامون کے مطابق نہین کیا کہ یہہ تیرے نزدیک چھوٹي بات تھي
بلکہ تو اپني ساري چالون مین اُنسے زیادہ سڑ گئي * ۴۸ خداوند خدا کہتا
ھی کہ اپني حیات کی قسم کہ تیری بہن سدوم نے اپني بیٹیون سمیت
ایسا نہین کیا جیسا تونے اپني بیٹیون سمیت کیا ھی * ۴۹ دیکھہ تیری

بہن سدوم کا گناہ یہہ تھا کہ وہ اپنی بیٹیون سمیت غرور اور روٹی کی سیری اور آرام کی غفلت مین زندگی گذران کرتی تھی اور مسکین اور محتاج کے ھاتھہ کو تقویت نہ دیتی تھی * ۵۰ اور وے گستاخ ھوکے میرے آگے کریہہ کام کرتي تھین اِسلئے مین نے دیکھکر اُنھین دور کیا * ۵۱ اور سمرون نے تیرے گناھونکا آدھا بھي نہین کیا اور تونے اپنے مکروھات کو اُنسے زیادہ بڑھایا اور اپنے سارے گھنونے کامون سے جو تونے کئے اپنی بہنون کو صادق ٹھہرایا * ۵۲ پس تو اپنی رسوائي سہہ جو تو اپنی بہنون کے حق مین واجب جانتی ھی تیرے گناھون سے جو تونے اُنسے گھنونے کئے وے تجھسے زیادہ صادق معلوم ھوتی ھین بس تو بھي رسوا ھو اور اپنی تشہیر اُٹھا کہ تونے اپنی بہنون کو صادق ٹھہرایا ھی * ۵۳ اور مین اُنکی اسیری کو پھیر لاؤنگا یعنے سدوم اور اُسکي بیٹیون کی اسیری کو اور سمرون اُسکی بیٹیون کی اسیری کو اور مین تیرے اسیرون کی اسیری کو اُنکے درمیان مین پھیر لاؤنگا * ۵۴ تاکہ تو اپنی رسوائي سہے اور اپنے سارے کام سے پشیمان ھووے کہ تو اُنکی تسلی کی باعث ھوئی ھی * ۵۵ اور تیری بہن سدوم اور اُسکی بیٹیان اپنے اگلے حال مین پھیر آوینگی اور سمرون اور اُسکي بیٹیان اپنے اگلے حال مین پھر آوینگی اور تو اور تیری بیٹیان اپنے اگلے حال مین پھر آؤگی * ۵۶ تو اپنے گھمنڈ کے دنون مین اپنی بہن سدوم کا نام زبان پر بھی نہین لیتی تھي * ۵۷ اُس سے پیشتر کہ تیری بدکاری کی تشہیر ھوئی جیسا اُس وقت ھوئی جب کہ آرام کی بیٹیان اور اُسکی چارون طرف کي عورتین تجھے کریہہ جانتي تھین اور فلستیون کی بیٹیان چارون طرف سے تجھے قبیح جانتی تھین * ۵۸ خداوند کہتا ھی کہ تو اب اپنے فسق و فجور کا پھل کھاتي ھی *

۵۹ کہ خداوند خدا کہتا ھی کہ جیسا تونے کیا ویسا مین تجھہ سے کرونگا کہ تونے قسم ٹالکر عہد شکنی کي ھی * ۶۰ تسپر بھی مین اپنے عہد کو جو مین نے تیری جوانی کے دنون مین تجھہ سے باندھا یاد کرونگا اور عہد ابدی تیرے ساتھہ قایم کرونگا * ۶۱ اور جب تو اپنی بڑی اور چھوٹی بہنون کو قبول کریگی اور مین اُنھین تیری بیٹیان کرونگا تب تو اپنی

راهون کو یاد کرکے پشیمان هوگی لیکن تیرے عہد سے یہہ واقع نہ هوگا اور مین اپنا عہد تیرے ساتھہ قایم کرونگا اور تو جانیگی کہ مین خداوند هون * ۶۳ تاکہ تو یاد کرے اور پشیمان هووے اور شرم کے مارے اپنا منہہ نہ کھولے جبکہ مین سب کچھہ جو تونے کیا هی معاف کرتاهون خداوند خدا کہتا هی *

سترهوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور کہا * ۲ کہ ای آدمزاد یک پہیلی نکال اور اهل اِسرائیل سے ایک مثل کہہ * ۳ اور بول کہ خداوند خدا یون کہتا هی کہ ایک بڑا عقاب جو بڑے بازو اور لنبے پنکھہ رکھتا اور رنگا رنگ بال و پر سے بھرا هوا تھا لبنان پر آیا اور صنوبر کی پھنگی لیگیا * ۴ وہ سب سے اونچی ڈالی توڑکے تجارت کے ملک مین لیگیا اور سوداگرون کے شہر مین اُسے لگایا * ۵ اور وہ اُس زمین کا ایک قلم لیگیا اور اُسے زراعت کے کھیت مین لگایا اور بہت سے پانی پاس لایا اور بید کی مانند اُسے لگایا * ۶ اور وہ بڑھا اور صافل قامت کا پھیلتا تاک هوا ایسا کہ اُسکی لتین اُسپر لگ گئین اور اُسکی جڑین اُسکے نیچے هوئین سو تاک هوگیا اور ڈالیان نکالین اورکونپلین پھوٹوائین *

۷ اور بڑے بڑے پنکھون اور بہت پر و بال کا ایک دوسرا عقاب تھا اور دیکھو کہ یہہ تاک اپنی جڑین اُسکی طرف جھکائین اور اُسکی طرف اپنی ڈالیان بڑھائین تاکہ وہ اپنی کیاری کی نالی سے اُسے سینچے * ۸ وہ اچھے کھیت مین بہت سے پانی کے پاس لگایا گیا تھا کہ ڈالیان پھوٹین اور پھل پھلے اور اچھا تاک هووے * ۹ تو بولیو کہ خداوند خدا یون کہتا هی کیا وہ لہلہاویگا کیا وہ اُسکی جڑ نہ اُکھاڑیگا اور اُسکا پھل نہ کاٹیگا کہ وہ سوکھہ جاے اور اُسکی بڑھتی کے سارے پتے سوکھہ جاین هان وہ نہ بالا دستی سے نہ بہت لوگون سے اُسے جڑ سے اُکھاڑیگا * ۱۰ دیکھہ وہ لگایا تو گیا پر کیا بڑھیگا کیا وہ جب لوہ اُسپر لگیگی سوکھہ نہ جایگا وہ اپنی کیاری مین جہان بڑھتا هی بالکل سوکھہ جایگا * ۱۱ اور خداوند

کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۱۲ باغي خاندان سے کہہ کیا تم اِن باتون کے معنے نہین جانتے تو کہیو دیکھو کہ شاہ بابل یروسلم کو آیا اور اُسکے بادشاہ کو اور اُسکے سردارون کو پکڑا اور اُنہین اپنے ساتھہ بابل کو لیگیا * ۱۳ اور اُسنے بادشاهي نسل مین سے ایک لیا اور اُس سے عہد باندھا اور اُس سے قسم لي اور ملک کے پہلوانون کو لیگیا * ۱۴ تاکہ وہ مملکت عاجز هووے اور اپنے کو بر پا نہ کرے کہ اُسکے عہد کو حفظ کرے اور اُسپر قایم رهے * ۱۵ لیکن وہ ایلچیون کو مصر مین بھیج کرکہ اُسے گھوڑے اور بہت لوگ دیوین اُس سے متمرد هوا کیا یہہ بن پڑیگا کیا وہ شخص بچ جائیگا جو ایسا کچھہ کرتا هی اُسنے عہد شکني کي اورکیا ایسا بچ نکلیگا * ۱۶ خداوند خدا کہتا هی کہ میری حیات کي قسم کہ اُس بادشاہ کے مقام مین جو اُسے بادشاہ کرتا تھا جسکي قسم اُسنے تالي اور جسکا عہد اُسنے توڑا اُسکے ساتھہ وہ بابل مین مریگا * ۱۷ اور فرعون بڑے لشکر اور بہت لوگون کو لیکے جنگ مین اُسکے لئے کچھہ نہین کرسکیگا جس وقت کہ پشتہ باندھتے هین اور برج بناتے هین کہ بہت جانون کو هلاک کرین *

۱۸ اُسنے قسم تالي اور عہد توڑا اور دیکھہ اُسنے تو اپنا هاتھہ دیا تھا اُسنے یہہ سب کچھہ کیا سو وہ نہ بچیگا * ۱۹ اِسلئے خداوند خدا کہتا هی کہ اپني حیات کي قسم کہ وہ میرے هي قسم هی جو اُسنے تالي اور وہ میرا هي عہد هی جو اُسنے توڑا اُسیکا بدلا مین اُسیکے سر پر دونگا * ۲۰ مین اپنا جال اُسپر پھیلاؤنگا اور وہ میرے پھندے مین پکڑا جائیگا اور مین اُسے بابل کو لاؤنگا اور وهان اُس سے اُسکي بیوفائي کا جو اُس نے مجھہ سے کي انصاف کرونگا * ۲۱ اور اُسکے سارے لشکرون کے سب منتخب مرد تلوار سے مارے پڑینگے اور جو بچے سو سارے اطراف مین پراگندہ هو جاینگے اور تم جانوگے کہ مین خداوند بولا *

۲۲ خداوند خدا کہتا هی کہ مین بلند صنوبرکي پھنگي سے لونگا اور بیٹھاؤنگا اور اُسکي شاخون کے سرے سے ایک پتلا قلم لونگا اور اُسے ایک اونچے اور بلند پہاڑ پر لگاؤنگا * ۲۳ اِسرائیل کے اونچے پہاڑ پر مین اُسے لگاؤنگا سو وہ شاخین نکالیگا اور پھل لاویگا اور خوشنما صنوبر هوگا اور ساري چڑیان

اور سب پرندے اُسکے تلے بسینگے وے اُسکي ڈالیون کے سایہ مین بسیرا کرینگے * ۲۴ اور میدان کے سارے درخت جانینگے کہ مین خداوند اونچے درخت کا اُتارنے والا اور نیچے درخت کا بڑھانیوالا ھون مین ھرے درخت کو سکھاتا ھون اور سوکھے درخت کو لہلہاتا ھون مین خداوند بولا اور کیا *

اٹھارھوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ تمھارا کیا مطلب ھی جو اِسرائیل کے ملک کے حق مین یہہ کہاوت کہتے ھو کہ باپ دادون نے غورہ کھایا اور بیتون کے دانت کھتے ھوے * ۳ خداوند خدا کہتا ھی کہ اپني حیات کي قسم کہ تمھین پھر اِسرائیل مین یہہ مثل نہ کہنا ھوگا * ۴ دیکھہ ساري جانین میري ھین دیکھہ جیسا باپ کي جان ویسا بیٹے کي جان دونون میري ھین وہ جان جو گناہ کرتي ھی سوئي مریگي *

۵ وہ اِنسان جو صادق ھی اور عدالت اور صداقت کرتا ھی * ۶ اور پہاڑون پر پرساد نہین کھاتا اور اھل اِسرائیل کے بتون پر اپني آنکھین نہ اُتھاتا اور اپنے ھمسایے کي جورو کو ناپاک نہ کرتا اور حایضہ جورو پاس نہین جاتا * ۷ اور کسي کو نہ ستاتا اور قرضدار کا گرو پھیر دیتا اور ظلم سے کسیکو نہ لوتتا ھی بھوکھون کو اپني روتي کھلاتا ھی ننگے کو کپڑے پہناتا ھی * ۸ سود پر نہین دیتا اور کچھہ نفع نہین لیتا بدي سے اپنا ھاتھہ کھینچتا ھی اور آدمي کے درمیان سچا اِنصاف کرتا ھی * ۹ میري راھون پر چلتا اور میرے حکمون کو حفظ کرتا کہ سچائي پر عمل کرے وہ صادق ھی خداوند خدا کہتا ھی کہ وہ جئیگا *

۱۰ پر اگر اُس سے ایک بیتا پیدا ھووے جو بگاڑ کرے اور خون بہاوے اور اُن گناھون مین سے ایک گناہ کرے * ۱۱ اور اُن سارے نیک کامون کو نہ کرے بلکہ پہاڑون پر پرساد کھاوے اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاک کرے * ۱۲ مسکین اور محتاج کو ستاوے ظلم سے لوت لیوے گرو پھیر نہ دیوے اور بتون پر اپني آنکھین اُتھاوے اور گھنونے

کام کرے * ۱۳ بیاج پر دیوے اور سود خور هووے تو کیا وه جیئیگا وه نه جیئیگا اُسنے یے سارے نفرتي کام کئے وه مارا پڑیگا اُسکا لہو اُسپر هوگا *
۱۴ پھر اگر اُس سے ایك بیتا پیدا هووے جو اُن سارے گناهونکو جو اُسکا باپ کرتا هی دیکھے اور سوچ کے ایسا نه کرے * ۱۵ اور پہاڑون پر پرساد نه کھاوے اور اهل اِسرائیل کی مورتون کي طرف اپنی آنکھین نه اُتھاوے اور اپنے پڑوسي کي جورو کو ناپاك نه کرے * ۱۶ اور کسیکو نه ستاوے گرو نه باز رکھے اور ظلم سے نه لوت لیوے بھوکھے کو اپني روتي کھلاوے اور ننگے کو کپڑے پہناوے * ۱۷ غریب سے اپنا هاتھه باز رکھے اور بیاج نه لیوے نه سود خور هووے میرے حکمون پر عمل کرے اور میري راهون پر چلے وه اپنے باپ کے گناهون کے لئے نه مریگا وه جیتا رهیگا * ۱۸ اُسکا باپ جسنے اپنے بھائي سے ظلم کیا اور دست دراز هوا اور اپنے لوگون مین ایسا کام کیا جو اچھا نہین دیکھه وه اپنے هي گناه کے سبب سے مریگا *
۱۹ پر تم کہتے هو کہ کیون وه بیتا اُس باپ کا گناه نہین اُتھاتا هی لیکن وه بیتا تو عدل اور صدق کا کام کرتا تھا اُسنے میرے حکمون کو حفظ کیا اور اُن پر عمل کیا سو وه جیئیگا * ۲۰ وه جان جو گناه کرتي هی سوئي مریگي بیتا باپ کے گناه نه سہیگا اور نه باپ بیٹے کے گناه سہیگا صادق کي صداقت اُسي پر هوگي اور شریر کي شرارت اُسي پر پڑیگي *
۲۱ لیکن اگر شریر اپني ساري خطاؤن سے جو اُسنے کین پھرے اور میرے سارے حکمون کو حفظ کرے اور عدالت اور صداقت کرے تو وه جیئیگا وه نه مریگا * ۲۲ اُسکي ساري بدکاریان اُسکے لئے محسوب نه هوگي وه ساري نیکوکاریون سے جیئیگا * ۲۳ خداوند خدا کہتا هی که کیا مین گناه گارکي موت چاهتا هون اور یه نہین که وه اپني راه سے پھرے اور جیوے *
۲۴ پھر اگر صادق اپني صداقت سے پھرے اور گناه کرے اور اُن سارے گھنونے کامون کے مطابق جو شریر کرتا هی کرے تو کیا وه جئیگا اُسکي ساري صداقت جو اُسنے کي محسوب نه هوگي وه اپني بیوفائي سے جو اُس سے هوئي اور اپني خطا سے جو اُسنے کي اُن مین وه مریگا *

۲۵ تسپر بھي تم کہتے ھو کہ خداوند کي راہ راست نہين اي اھل اسرائيل سنو توکيا ميري راہ راست نہين کيا تمھاري راہ ناراست نہين * ۲۶ جب صادق اپني صداقت سے پھرے اور گناہ کرے اور اُسمے مرے تو وہ اپنے ھي گناہ کے سبب جو اُسي نے کيا مريگا * ۲۷ اور اگر شرير اپني شرارت سے جو کرتا ھي پھرے اور عدل اور صدق کرے تو وہ اپني جان جيتا رکھيگا * ۲۸ کيونکہ اُسنے سوچا اور اپنے سارے گناھون سے جو کرتا تھا پھرا سو وہ جئيگا وہ نہ مريگا * ۲۹ تَو بھي اھل اسرائيل کہتے ھين کہ خداوند کي راہ راست نہين اي اھل اسرائيل کيا ميري راہ راست نہين کيا تمھاري راہ ناراست نہين * ۳۰ پس خداوند خدا کہتا ھي کہ اي اھل اسرائيل مين ھرايک کي راہ کے مطابق تمھارا انصاف کرونگا سو توبہ کرو اور اپني ساري بدکارِيون سے تايب ھو اور گناہ تمھاري ھلاکت کا باعث نہ ھو * ۳۱ سارے برے کام جن سے تم بدکار بنے اپنے سے پھينک دو اور اپنے لئے نيا دل اور روح ايجاد بناؤ کاھيکو تم جو اھل اسرائيل ھو مروگے * ۳۲ کہ خداوند خدا کہتا ھي کہ مين مردہ کا مرنا نہين چاھتا ھون سو پھرو اور جيئو *

اُنيسوان باب

۱ پر تو اسرائيل کے سردارون پر نوحہ اُٹھا * ۲ اور کہہ کہ تيري ما کيسي شيرني ھي وہ شيرون کے درميان ليٹتي تھي اور جوان شيرون کے بيچ مين اپنے بچونکو پالتي تھي * ۳ اور اُسنے اپنے بچون مين سے ايک کو پوسا سو وہ جوان شير ھوا اور شکار پکڑنے سيکھا اور آدميونکو بھکھنے لگا * ۴ اور جب قومون نے اُسکا آواز سنا تو وہ اُنکے غار مين پکڑا گيا اور وے اُسکي ناک مين کانٹا مارکے اُسے زمين مصر مين لائے * ۵ اور جب شيرني نے ديکھا کہ مين عبث منتظر ھوئي اور اُميد جاتي رھي تب اُسنے اپنے بچون مين سے دوسريکو ليا اور اُسے جوان شير کيا * ۶ اور وہ شيرون کے درميان سير کرتا پھرا اور جوان شير ھوا اور شکار پکڑنے سيکھا اور آدميونکو بھکھنے لگا * ۷ اور اُسنے اُن کے محلون کو بگاڑ ديا اور اُنکے شھرون کو ويران کيا اور زمين اور اُسکي آبادي اُسکے گرجنے کي آواز سے اُجڑ گئي *

۸ تب چارون طرف کے ملکون کي قومین اُسکے مقابله مین اُٹھین اور اُسپر اپنا جال پھیلایا وہ اُنکے غار مین پکڑا گیا * ۹ اور وے اُسکي ناک مین کانٹا مارکے اور اُسے قفص مین ڈالکے شاہ بابل پاس لیگئے اُنھون نے اُسے گڑھه مین ڈالا تاکه اُسکي آواز اسرائیل کے پہاڑون پر پھر سني نه جاے *

۱۰ تیري ما تیري مانند اُس تاک کي مثال ھی جو پاني کے پاس لگایا گیا وہ بہت پاني سے پھلدار اور گھنا ھوا * ۱۱ اور اُسکي لتین ایسي موٹي ھوگئین که بادشاھونکے عصاؤنکے لایق ھوئین اور گھني شاخون کے بیچ مین سے اُسکي قامت بڑھه گئي اور اُسکي گھني شاخون کي پھنگي نمایان ھوئي * ۱۲ لیکن وہ غضب سے اُکھاڑا گیا زمین پر اُتارا گیا اور اُسکا پھل لوہ سے سوکھه گیا اُسکي موٹي لتین ٹوٹ کے سوکھه گئین اور آگ سے بھسم ھوئین * ۱۳ اور اب وہ بیابان مین ایک سوکھي اور پیاسي زمین مین بیٹھایا گیا ھی * ۱۴ اور اُسکي ڈالیون کي ایک چھڑ سے آگ نکلکے اُسکا پھل کھا گئي ھی اور اُسکي کوئي ایسي موٹي ڈالي نه رھي که سلطنت کا عصا ھو یہه نوحه ھی اور نوحه ھوگا *

بیسوان باب

۱ اور ساتوین برس کے پانچھوین مہینے کي دسوین تاریخ مین یون ھوا که اسرائیل کے کوئي بزرگ میرے آگے آ بیٹھے که خداوند سے سوال کرین * ۲ تب خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۳ که ای آدم زاد اسرائیل کے بزرگون سے باتین کر اور اُنھین کہه که خداوند خدا یون کہتا ھی کیا تم مجھه سے سوال کرنے کو آئے ھو خداوند خدا کہتا ھی که اپني حیات کي قسم مین تم سے پوچھا نه جاؤنگا * ۴ کیا تو اُنھین الزام نه دیگا ای آدم زاد کیا تو اُنھین الزام نه دیگا اُنکے باپ دادون کے نفرتي کام اُنھین جتا * ۵ اور اُنھین کہه که خداوند خدا یون کہتا ھی که جس دن مین نے بني اسرائیل کو برگزیدہ کیا اور اھل یعقوب کي نسل پر ھاتھه اُٹھایا اور زمین مصر مین اپنے کو اُنپر ظاھر کیا مین نے اُن پر ھاتھه اُٹھایا اور اُنھین

کہا مین خداوند تمھارا خدا ھون * ۶ اُس دن مین نے اُن پر اپنا ھاتھ اُٹھایا کہ اُنھین زمین مصر سے اُس زمین مین لاؤن جو مین نے اُنکے لئے دیکھہ رکھي تھي وہ شہد و شیر سے بہتی ھی وہ سارے ملکون کا فخر ھی * ۷ اور مین نے اُنھین کہا کہ تم مین سے ھرایك شخص اپنی اپني آنکھون کي نفرتي چیزون کو پھینك دیوے اور تم مصر کے بتون سے نجس مت ھو جاؤ مین خداوند تمھارا خدا ھون *

۸ لیکن وے مجھہ سے باغي ھوے اور نہ چاھا کہ میری سنین اُن مین سے کسي نے اپني آنکھون کي نفرتي چیزون کو ترک نہ کیا اور مصر کے بتون کو چھوڑ نہ دیا تب مین نے کہا کہ مین اپنا قہر اُنپر اُنڈیلونگا اور اپنا غضب زمین مصر مین اُنپر تمام کرونگا * ۹ لیکن مین نے اپنے نام کے لئے عمل کیا تاکہ میرا اسم اُن قومون کي آنکھون کے سامھنے جنکے درمیان وے رھتے تھے اور جنکي آنکھون کے سامھنے مین اُنپر ظاھر ھوا کہ اُنھین زمین مصر سے نکال لاؤن ناپاك نہ ھووے * ۱۰ سو مین نے اُنھین زمین مصر سے نکالا اور اُنھین بیابان مین لایا * ۱۱ اور مین نے اپنے حقوق اُنھین دئے اور اپنے احکام اُنھین جتائے جنپر آدمي اگر عمل کرے تو اُن سے جئیگا * ۱۲ اور مین نے اپنے سبط بھي اُنھین دئے کہ وے میرے اور اُنکے درمیان نشان ھووین تاکہ وے جانین کہ مین خداوند اُنکا مقدس کرنیوالا ھون *

۱۳ لیکن اھل اِسرائیل بیابان مین مجھہ سے باغي ھوے وے میري راھون پر نہ چلتے اور میرے حکمون کو حقیر جانتے تھے جنپر اگر اِنسان عمل کرے تو اُنسے جئیگا اور وے میرے سبتون کو نہایت ناپاك کرتے تھے تب مین نے کہا کہ مین بیابان مین اپنا قہر اُنپر نازل کرونگا کہ اُنھین فنا کرون * ۱۴ لیکن مین نے اپنے نام کے لئے عمل کیا تاکہ میرا اسم اُن قومون کي نظر مین جنکے دیکھنے مین مین اُنھین باھر لایا ناپاك نہ ھووے * ۱۵ اور مین نے بھي بیابان مین اُن پر اپنا ھاتھہ اُٹھایا کہ اُنھین اُس زمین مین نہ لاؤن جو مین نے اُنھین دي جس مین شیر و شہد بہتا ھی اور جو ساري زمینونکا فخر ھی * ۱۶ کیونکہ وے میري شریعت کو حقیر جانتے تھے اور میرے حکمون پر نہ چلتے تھے اور میرے سبطون کو ناپاك کرتے تھے کہ اُنکا

جي اُنکے بتونکے پيچھے چلتا تھا * ۱۷ ليکن ميري آنکھ اُنپر رحم کي نظر هوئي که اُنهين هلاك نه کيا اور بيابان مين اُنهين متا نه ڈالا *

۱۸ اور مين نے بيابان مين اُنکے بيتون سے کها که تم اپنے باپون کي راه پر مت چلو اور اُنکا دستور مت مانو اور اُنکے بتون سے ناپاك مت هو جاؤ * ۱۹ مين خداوند تمهارا خدا هون ميري راهون پر چلو اور ميرے حکمون کو مانو اور اُنپر عمل کرو * ۲۰ اور ميرے سبتون کو مقدس جانو که وے ميرے اور تمهارے درميان نشان هووين تاکه تم جانو که مين خداوند تمهارا خدا هون *

۲۱ ليکن اُنکے بيٹے بهي مجهه سے باغي هوے وے ميري راهون پر نه چلتے تهے اور ميرے حکمون کو نه مانتے تهے که اُن پر عمل کرين جنپر اگر اِنسان عمل کرے تو اُنسے جئيگا اور وے ميرے سبتون کو ناپاك کرتے تهے تب مين نے کها که مين اپنا قهر اُنپر برساؤنگا اور بيابان مين اپنا غضب اُنپر پهنچاؤنگا * ۲۲ ليکن مين نے اپنا هاتهه باز رکها اور اپنے نام کے لئے عمل کيا تاکه وه اُن قومون کي نظر مين جنکے دیکهنے مين مين اُنهين باهر لايا تها ناپاك نه هووے * ۲۳ پهر مين نے بيابان مين اُن پر اپنا هاتهه اُٹهايا که مين اُنهين قومون مين بتهراؤنگا اور ملکون مين اُنهين پراگنده کرونگا * ۲۴ اِسلئے که وے ميرے حکمون کو نه مانتے تهے اور ميرے حقوق کو حقير جانتے تهے اور ميرے سبتون کو ناپاك کرتے تهے اور اُنکي آنکهين اُن کے باپون کے بتون کے پيچهے چلتي تهين * ۲۵ اور مين نے بهي اُنهين حقوق دئے جو بهلے نهين اور قوانين جن سے وے نه جيتے * ۲۶ اور مين نے اُنهين اُن کے قربانون سے مکروه کيا که وے سب پهلوٹهون کو بتون کے لئے گذرانتے تهے تا که مين اُنهين خراب کرون تا که وے جانين که مين خداوند هون *

۲۷ اِسلئے اي آدم‌زاد تو اهل اِسرائيل سے باتين کر اور اُنهين کهه که خداوند خدا يون کهتا هي که سوا اِسکے تمهارے باپون نے مجهسے بيوفائي کرکے ميري تکفير کي * ۲۸ که جب مين اُنهين اُس ملك مين لايا جسے اُنهين دينيکو مين نے اپنا هاتهه اُٹهايا تها تب اُنهون نے هرايك اُنچے پهاڑ کو

اور سارے گھنے درختونکو دیکھا اور وهان اپنے ذبیحون کو ذبح کیا اور وهان اپنے غضب انگیز قربانون کوگذرانا اور وهان اپني خوشبوئي چڑهائي اور وهان اپنے تپاون تپائے * ۲۹ تب مین نے اُنهین کها که یهه کیا اونچا مکان هی جہان تم جاتے هو تسپر بهي اُسکا نام اونچا مکان آج کے دن تك هی *

۳۰ اِسلئے تو اهل اِسرائیل سے کهه که خداوند خدا یون کهتا هی کیا تم اپنے باپ دادون کي راه مین اپنے کو ناپاك کرتے هو اور اُنکے مکروه بتونکا پیچها کرکے زنا کرتے هو * ۳۱ که تم اپنے هدیه چڑها کے اور اپنے بیٹونکو آگ مین گذرانکے اپنے سارے بتون سے اپنے کو آج کے دن تك ناپاك کرتے هو سو ای اهل اِسرائیل کیا مین تم سے پوچها جاؤن خداوند خدا کهتا هی میري حیات کي قسم مین تمسے پوچها نه جاؤنگا * ۳۲ جو تمهارے جي مین آتا هی سو کبهي نه هوگا که تم کهتے هو که کاٹهه اور پتهرکي پوجا مین هم غیر قومونکے مانند اور ملکون کے گهرانونکے مانند هونگے * ۳۳ خداوند خدا کهتا هی که میري حیات کي قسم که مین زورآور هاتهه سے اور بالا دستي سے اور ریخته قهر سے تم پر سلطنت کرونگا * ۳۴ اور مین زورآور هاتهه سے اور بالا دستي سے اور ریخته قهر سے تمهین قومون مین سے باهر نکال لاؤنگا اور اُن ملکون مین سے جن مین تم پراگنده هوگئے فراهم کرونگا * ۳۵ اور مین تمهین قومونکے بیابان مین لاؤنگا اور روبرو تم سے مباحثه کرونگا * ۳۶ جیسا مین نے تمهارے باپ دادون کے ساتهه زمین مصر کے بیابان مین مباحثه کیا خداوند خدا کهتا هی ویسا مین تم سے بهي مباحثه کرونگا * ۳۷ اور مین تمهین چهڑي کے نیچے سے چلاؤنگا اور تمهین عهد کے بند مین لاؤنگا * ۳۸ اور مین تم سے اُن لوگونکو جو متمرد اور مجهسے باغي هین جدا کرونگا مین اُنهین اُنکي غربت کے ملك سے نکالونگا پر وے ملك اسرائیل مین نه آنے پاوینگے تاکه تم جانو که مین خداوند هون * ۳۹ اور تم سے جو اهل اِسرائیل هو خداوند خدا یون کهتا هی که اگر میرے شنوا نه هوگے تو جاو اور بعد اِسکے بهي هرایك اپنے اپنے بت کي عبادت کرو پر اپني قربانیون سے اور اپني مورتون سے میرا مقدس نام پهیر ناپاك مت کرو * ۴۰ کیونکه خداوند خدا یون کهتا هی که میرے کوه

مقدس پر اسرائیل کے اونچے پہاڑ پر تمام اہل اسرائیل سب جو ملک مین ہین میری بندگی کرینگے وہان مین اُنہین قبول کرونگا اور وہان مین تمہارے چڑہاوون اور تمہارے ہدئے کے پہلے پہلون کو اور تمہاری مقدس چیزون کو پسند کرونگا * ۴۱ جب مین تمہین قومون مین سے نکال لاؤنگا اور اُن ملکون مین سے جن مین تم پراگندہ ہوئے ہو جمع کرونگا تب مین تمہین خوشبوئی کی مانند قبول کرونگا اور غیر قومونکے دیکھنے مین تمسے میری تقدیس کی جائیگی * ۴۲ اور جب مین تمہین ملک اسرائیل مین اُس زمین مین جسکی بابت مین نے تمہارے باپ دادون پر ہاتھ اُٹھایا کہ تمہین دونگا لایا تب تم جانوگے کہ مین خداوند ہون * ۴۳ اور وہان تم اپنی راہون کو اور اپنے کامون کو جن سے تم ناپاک ہوئے ہو یاد کروگے اور تم اپنی ساری بدکاریون کے سبب اپنی نظر مین گھنونے ہوگے * ۴۴ خداوند خدا کہتا کہ اے اہل اِسرائیل جب مین تمہاری بری راہون اور خراب کامونکے مطابق نہین بلکہ اپنے نام کے خاطر تم سے سلوک کرونگا تب تم جانوگے کہ مین خداوند ہون *

۴۵ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا کہ ۴۶ اے آدمزاد اپنا رخ جنوب کی طرف کر اور دکھن کے خلاف باتین کر اور جنوب کے میدان کے جنگل کے خلاف نبوت کہہ * ۴۷ اور جنوب کے جنگل سے بول کہ خداوند کا کلام سن خداوند خدا فرماتا کہ دیکھہ مین تجھمین ایک آگ بارونگا جو تجھہ مین ہر ہرے درخت کو اور ہر سوکھے درخت کو کھا لیگی وہ مشتعل شعلہ نہ بجھیگا اور اُس سے جنوب سے شمال تک ساری سطح جل جائیگی * ۴۸ اور سارے بشر دیکھینگے کہ مین خداوند اُسکا بارنیوالا ہون وہ نہ بجھیگی * ۴۹ تسپر مین نے کہا کہ ہاے خداوند خدا وے تو میری بابت مین کہتے ہین کیا وہ تمثیلین نہین کہتا *

اِکیسوان باب

۱ تب خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا کہ * ۲ اے آدمزاد تو اپنا رخ یروسلم پر رکھہ اور مقدسون پر باتین کر اور زمین اِسرائیل پر نبوت کر *

۳ اور زمین اِسرائیل سے کہہ کہ خداوند یون فرماتا هی که دیکهه مین تجهه پر آونگا اور اپنی تلوار کو میان سے نکا لونگا اور صالح اور طالح کو تجهه مین سے منقطع کرونگا * ۴ اِس سبب سے کہ مین تیرے بیچ سے صالح اور طالح کو منقطع کرنگا اِس لئے میری تلوار اپنی میان سے جنوب سے شمال تک سارے بشر پر نکلیگی * ۵ اور سارے بشر جانینگے که مین خداوند نے اپنی تلوار میان سے نکالی هی وہ پهر نہ لوٹیگی * ۶ سو ای آدمزاد کمر کے ٹوٹنے مین تو هاے هاے کر اور رنج کی تلخی مین اُن کی آنکهون کے آگے ٹهنڈی سانس بهر * ۷ اور ایسا هوگا که جب وے تجهے پوچهین که تو کیون هاے هاے کرتا هی تو جواب دے کہ اُس آوازه کے لئے کیونکه وه آتا هی اور سارے دل پگهل جاینگے اور سارے هاتهه ڈهیلے هوگے اور سارے جی ڈوب جاینگے اور سارے گهٹنے پانی هو جاینگے خداوند خدا کہتا هی که دیکهه وه آتا هی اور هو لیتا هی *

۸ اور خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۹ کہ ای آدمزاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند یون فرماتا هی کہ تو کہه تلوار تلوار هی وه دهار کی گئی اور چمکائی بهی گئی * ۱۰ وہ قتال کے لئے دهار کی گئی هی وه جگمگانے کے لئے چمکائی گئی هی پهر کیا هم خوش هووین میرے بیٹے کا سبط سب لکڑی کو حقیر جانتا * ۱۱ اور اُسنے تلوار دی که چمکائی جاوے اور هاتهه مین چلائی جاوے وه باڑ رکهی گئی اور مصقول هوئی که قاتل کے هاتهه مین دی جاوے * ۱۲ ای آدمزاد تو رو رو کے چلا که وه میرے لوگون پر گذریگی وه اِسرائیل کے سب سردارون پر هوگی وے میرے لوگون سمیت تلوار کو سونپے گئے هین اِسلیئے اپنی جانگهه پیٹ * ۱۳ خداوند خدا کہتا هی کہ وه آزمایا گیا اور اگر حقارت کرنیولا سبط بهی نابود هووے تو کیا *

۱۴ اور ای آدمزاد تو نبوت کر اور تالی مار اور تلوار تین بار دهرائی جاوے کہ وه ایک تلوار هی جو قتل کرتی هی وه ایک تلوار هی جو بزرگونکو مار ڈالتی هی جو خلوت مین پیٹهتی هی * ۱۵ تاکه دل پگهل جاوین اور بہت مارے پڑین مین نے اُنکے پهاٹکون پر یہہ ڈرانی تلوار رکهی هی های وه چمکنیکے لئے مصقول هوئی وه ذبح کے لئے

تیز کي گئي * ۱۶ سمت جا دهني طرف بائين طرف پهیر اور جدهر تیرا رخ هو * ۱۷ اور مین بهي تالي مارونگا اور انتقام لیکے اپنا جي ٹهنڈا کرونگا مین خداوند بولا *

۱۸ اور خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۱۹ که ای آدم‌زاد تو اپنے لئے دو راهین نکال جن مین شاه بابل کي تلوار آوے ایک هي مُلک سے وے دونون راهین نکلین اور ایک نشان بنا شهر کے سر راه مین اُسے بنا * ۲۰ ایک راه نکال که اُسمین تلوار بني عمون کي ربة پر آوے اور ایک راه یهوداه کي حسینه یروسلم پر نکال * ۲۱ که شاه بابل ام راه پر یعنے اُن دونون راهون کے سرے مین کهڑا هوگا که پیشگوئي سنے اور قرعه ڈالے اور پتلون سے سوال کرے اور ذبح کے کلیجه کو لحاظ فرماوے * ۲۲ اُسکے دهنے مین یروسلم کا قرعه پڑیگا که منجنیق لگاوے که قتال کے لئے منهه کهولے که للکارنیکو اپني آواز بلند کرے که منجنیق پهاٹکون پر لگاوے که پشته باندهے که برج بناوے * ۲۳ اور اُنکي نظر مین یهه ایسا هوگا جیسا جهوٹها شگون یعنے اُنکے لئے جو قسم کهاتے تهے پر وه اُس بدکاري کو یاد کریگا که وے پکڑے جاوین *

۲۴ اِسلئے خداوند خدا یون کهتا هي که اسواسطے که تم اپنے گناهون کو یاد مین لاتے هو اور تمهاري شرارتین یهان تک ظاهر مین آئین که تمهارے سارے کامون مین تمهاري خطائین دیکهه پڑتي هین هان اِس لئے که تم اپنے کو یاد مین لاتے هو تم هاتهه مین گرفتار هو جاؤگے * ۲۵ ارے تو بیدین بدکار شاه اِسرائیل جسکا دن شرارت کي انتها کے وقت مین آتا هي * ۲۶ خداوند خدا یون فرماتا هي که تاج دور کیا جایگا اور دیهیم اُتارا جایگا جو یهه هي سو یهه نه رهیگا که جو نیچا هي سو مین اونچاونگا اور جو اونچا هي سو مین اُتارونگا * ۲۷ مین اُسے اُلٹ اُلٹ اُلٹ دونگا اور یهه بهي نه رهیگا جب تک وه نه آوے جس کا حق هي اُسے مین دیتا هون *

۲۸ اور تو ای آدم‌زاد نبوت کر اور کهه که خداوند خدا بني عمون کي بابت اور اُنکي ملامت کي بابت مین یون فرماتا هي که تو کهه که تلوار کهینچي تلوار وه ذبح کے لئے مصقول هوئي وه بهکوسنیکے لئے چمکائي

گئي * ۲۹ جب وے تیرے لئے دھوکھا دیکھتے ھین اور آگے سے جھوٹھ
کہتے ھین وہ تجھے اُن بیدینوں بدکارون کے گلے پر مار ڈالیگي جنکا دن شرارت
کي اِنتہا کے وقت مین آتا ھی * ۳۰ تلوار اپني میان مین پھیر دے
اُس مقام مین جہان تو بنایا گیا تیرے مصدر کي زمین مین مین تیرا اِنصاف
کرونگا * ۳۱ اور مین اپنا قہر تجھپر اُنڈیلونگا اور اپنے غضب کي آگ تجھپر
بارونگا اور تجھکو سخت مردون کے ھاتھہ مین کردونگا جو ھلاک کرنے مین
ماھر ھین * ۳۲ تو آگ کے لئے ایندھن ھوگا اور تیرا لہو زمین کے درمیان
بہیگا اور تیرا ذکر پھر کیا نہ جائیگا کیونکہ مین خداوند بولا ھون *

بائیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ اي آدمزاد کیا تو مباحثہ
کریگا کیا تو اِس خونریز شہر سے مباحثہ کریگا تو اُس کے سارے نفرتي
کامون کو اُسپر ظاھر کر * ۳ اور کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ
اي شہر جو تو اپنے بیچ مین لہو بہاتا ھی کہ تیرا دھر آوے اور تو اپنے
واسطے بتون کو نجاست کے لئے بناوے * ۴ تو لہو بہا کے اثامي ٹھہرا اور
بتون کو بنا کے ناپاک ھوا تونے اپنے دنون کو نزدیک کروایا اور اپنے برسون تک
پہنچا ھی اِسلئے مین تجھے قومون کا طعنہ اور ملکون کا ٹھٹھا بناؤنگا *
۵ جو لوگ تجھہ سے نزدیک یا دور ھین تجھے ٹھٹھا مارینگے کہ تو پلید نام
اور بڑا مضطرب ھوگا *

۶ دیکھہ اِسرائیل کے سردار ھرایک اپنے مقدور بھر تجھہ مین مستعد ھین
کہ لہو بہاوین * ۷ وے تجھہ مین ما باپ کو حقیر جانتے ھین وے تیرے
درمیان پردیسیون پر ظلم کرتے ھین وے تجھہ مین یتیمون اور بیوون کو
ستاتے ھین * ۸ تو میرے مقدسون کو ناچیز جانتا ھی اور میرے سبطون
کو پلید کرتا ھی * ۹ لوگ تجھہ مین تہمت لگاتے ھین تاکہ لہو بہاوین
وے تجھہ مین پہاڑون پر کھاتے ھین وے تیرے اندر مین فسق و فجور
کرتے ھین * ۱۰ وے تجھہ مین باپ کي ننگائي کو اُگھارتے ھین وے
تجھہ مین حیض کي ناپاک عورتون سے مباشرت کرتے ھین * ۱۱ ھرایک

دوسرےکي جورو سے قبیح کام کرتا هی اور هرایك فسق و فجور سے اپني بہو کو ملوث کرتا هی اور هرکوئي اپني بہن اپنے باپ کي بیتي کو تجهه مین خراب کرتا هی * ۱۲ وے تجهه مین رشوت لیتے هین تاکه لہو بہاوین تو بیاض اور سود لیتا هی اور ظلم کرکے اپنے پڑوسي کو لوتتا هی اور خداوند خدا کہتا هی که تو مجهے بهول جاتا هی * ۱۳ دیکهه مین تیري تعدي پر جو توکرتا هی اور تیري سفاکي پر جو تیرے بیچ مین هوتي هی تالي مارونگا * ۱۴ کیا تیرا دل قایم رهیگا اور تیرے هاتهه مضبوط تهہرینگے اُسدن مین جب مین تیرا معامله چکاؤنگا مین خداوند بولا اور کرونگا * ۱۵ مین تجهکو قومون مین بتهراؤنگا اور تجهے ملکون مین چهتراؤنگا اور تیري نجاست کو تجهه مین سے متا ڈالونگا * ۱۶ اور تو قومون کي نظر مین آپ سے رسوا هو جائیگا اور جانیگا که مین خداوند هون *

۱۷ اور خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۱۸ که ای آدم‌زاد که اهل اِسرائیل میرے لئے میل هوگئے هین وے سب گهڑتے مین پیتل اور قلعي اور لوها اور سیسا هین وے روپے کے میل هوئے هین * ۱۹ اِسلئے خداوند خدا یون کہتا هی که اِسواسطے که تم سب میل هوے هو سو اب دیکهو مین تمهین یروسلم کے بیچ مین جمع کرونگا * ۲۰ جس طرح لوگ روپا اور پیتل اور لوها اور سیسا اور قلعي کو گهڑتے مین جمع کرتے هین که اُنپر پگهلانے کو آگ بارین اِسیطرح مین اپنے قہر مین اور اپنے غضب مین تمهین جمع کرونگا اور گهڑتے مین رکهکے تمهین پگهلاؤنگا * ۲۱ هان مین تمهین جمع کرونگا اور اپنے غضب کي آگ تم پر بارونگا اور تم اُسکے بیچ مین پگهلائے جاؤگے * ۲۲ جیسا روپا گهڑتے مین گلایا جاتا هی ویسا تم اُسکے بیچ مین گلائے جاؤگے اور تم جانوگے که مین خداوند اپنا غضب تم پر اُنڈیلتا هون *

۲۳ اور خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۲۴ که ای آدم زاد اُس سے کہه که تو ایک زمین هی جو صاف نہین کي گئي هی جس پر قہر کے دن مین پاني نه برستا هی * ۲۵ اُس کے درمیان اُسکے نبیونکا فتنه هی وے اُن غرندے شیرون کے مانند هین جو شکار پهاڑتے وے جانون کو

بھکتے ھین وے مال اور تحایف کو چھین لیتے وے اُسکے درمیان اُس کے بیوؤن کو بہت کرتے ھین * ۲۶ اُس کے کاھن میري شریعت کو رد کرتے ھین اور میرے مقدسون کو پلید کرتے ھین وے پاك اور ناپاك مین کچھه فرق نہین کرتے وے نجس اور طاھر کا اِمتیاز نہین جتاتے ھین وے اپني آنکھین میرے سبتون سے چھپاتے ھین اور مین اُن مین بے عزت ھوا ھون * ۲۷ اُس کے سردار اُسکے اندر مین پھاڑنے والے بھیڑیون کے مانند ھین کہ لہو بہاتے جانون کو ھلاك کرتے ھین تاکہ نفع پاوین * ۲۸ اُسکے نبي اُنکے لئے خام چونا پوتتے ھین دھوکھا دیکھتے اور آگے سے جھوٹھه کہتے اور بولتے ھین کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی جب خداوند نہین بولا ھی * ۲۹ ملك کے عوام ظلم کرتے لوٹ لیتے مسکین اور محتاج کو ستاتے اور پردیسیون پر ناحق سختي کرتے ھین * ۳۰ گھیرا بنانے کو اور ملك کے لئے میرے آگے دراز مین کھڑا ھونیکو مین نے ایك شخص ڈھونڈھا تاکہ اُسے ویران نہ کرون پر کوئي نہ ملا * ۳۱ اِس سبب مین اپنا قہر اُس پر برساؤنگا اور میرے غضب کي آگ سے اُنھین فنا کرونگا اور خداوند خدا کہتا ھی کہ مین اُنکي راہ کا بدلا اُنکے سر پر ڈالونگا *

تئیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ اي آدم زاد دو عورتین ایکھي ما کي بیتیان تھین * ۳ وے مصر مین زنا کرنے لگین وے اپني جواني مین زنا کار بنین وھان اُنکي چھاتیان ملي گئین اور وھان اُسکي بکرکے پستان چھوئے گئے * ۴ اُن مین کي بڑي کا نام اھلہ اور اُسکي بہن اھلي بہ وے میري جوروان ھوئین اور بیٹے بیتیان جنین اُنکے یے نام اھلہ سمرون ھی اور اھلي بہ یروسلم *

۵ اور اھلي بہ تے میرے پیچھے زنا کاري کي اور اپنے یارون پر یعنے اسود یون پر جو اُس پاس جاتے تھے مر رھی * ۶ کہ وے سردار اور حاکم اور سب کے سب دلپذیر جوان مرد فارس اور اسپسوار اور ارغواني پیراھن سے ملبس تھے * ۷ اور اُسنے اپني زنا کاریان اُن پر خرچین یعنے بني اسود کے سب دلپسند

جوان مردون پر اور سبھون پر جن پر وہ مرنے لگي وہ اُنکے سارے بتون سے ناپاك هوئي * ۸ لیکن وہ مصرکي اپني زنا سے باز نہ آئي کیونکہ اُنھون نے اُسکي جواني مین اُس سے خلوت کي تهي اُنھون نے اُسکي بکرکے پستان چھوئے تھے اور اپني زنا اُس پر اُنڈیلي تهي * ۹ اِسلئے مین نے اُسے اُسکے یارون کے هاتھہ مین کردیا اسوریون کے هاتھہ مین جن پر وہ مر رهي * ۱۰ اُنھون نے اُسکي ننگائي اُگھاري اُسکے بیٹے بیٹیون کو لیا اور اُسے تلوار سے مار ڈالا سو وہ عورتون کے لئے عبرت هوئي کہ اُنھون نے اُسے اِنتقام لیا تھا *

۱۱ اور اُسکي بہن اهلیبہ نے یہہ سب کچھہ دیکھا پر وہ اپني یار بازي مین اُس سے زیادہ سرکشي اور اپني زناکاري اپني بہن کي زناکاري سے بڑھائي * ۱۲ وہ بني اسور یعنے اُن سردارون اور حاکمون پر جو اُسکے پاس جاتے تھے مر رهي کہ وے کمال سے ملبس اسپ سوار اور سب کے سب دلپذیر جوان مرد تھے * ۱۳ اور مین نے دیکھا کہ وہ پلشت هوئي هي اُن دونون کي یہي راہ رسم تهي * ۱۴ لیکن وہ اپنے فسق و فجور مین سبقت لیگئي کہ جب اُسنے دیکھا کہ دیوار پر مردون کے اندام یعنے کسدیون کے قالب شنگرف سے کھینچے هوئے هین * ۱۵ جو کمر پر پٹکا باندھے هوئے اپنے سرون پر اچھي پگڑي پہنے هوئے اور اپني جنم بھوم کے کسدیون کي بابل کے بیٹون کے طور پر سب کے سب سارتھیون کے مانند دیکھنے مین آتے هین * ۱۶ تب دیکھتے هي وہ اُن پر مرنے لگي اور قاصدون کو کسدیون کے ملك مین اُن پاس بھیجا * ۱۷ سو بابل کے بیٹے اُس پاس عشقبازي کے بچھونے پر آئے اور اپني زناکاري سے اُسے آلودہ کیا اور جب وہ اُن سے الودہ هوئي تو اُس کا نفس اُن سے هٹ گیا * ۱۸ اور جب اُسنے اپني زنا اُگھاري اور اپني ننگائي اُگھاري تو جیسا میرا دل اُسکي بہن سے هٹ گیا تھا ویسا میرا دل اُس سے بھي هٹا * ۱۹ تسپر اُس نے اپني زناکاري یہان تك بڑھائي کہ اپني جواني کے دنون کو یاد کیا جب وہ زمین مصر مین زنا کرتي تهي * ۲۰ سو وہ پھر اپنے اُن یارون پر مرنے لگي جنکا عوض گدھونکا سا عوض اور جنکا انزال گھوڑون کا سا انزال تھا * ۲۱ اور تو اپني جواني کے فسق و فجور پر رجوع

هوتي تهي كه اُس وقت مصري تيري جواني كے پستان كے لئے تيري چهاتيان ملتے تهے *

۲۲ اِسلئے اى اهليبه خداوند خدا يون كهتا هى ديكهه مين اُن يارون كوجن سے تيرا نفس هتا هى تيرے خلاف اُبهارونگا اور اُنهين چارون طرف سے تيرے خلاف لاؤنگا * ۲۳ بابل كے بيٹون كو اور سارے كسديون نوابون بهادرون اور پهلوانون اور اُنكے ساتهه اسور كے سارے بيٹون سب دلپذير جوان مردون سردارون اور حاكمون سب سارتهيون اور منصب دار اسپ سوارون كو تجهپر چڑها لاؤنگا * ۲۴ سو وے هتهيار اور رتهون اور چرخون اور قومونكي جماعت كے ساتهه تجهپر حمله كرينگے اور ڈهال اور پهري اور خود كے ساتهه چارون طرف سے تجهے گهيرينگے مين عدالت كا كام اُنهين سپرد كرونگا اور وے اپنے آئين كے مطابق تجهپر حكم كرينگے * ۲۵ اور مين اپني غيرت تيرے برخلاف كرونگا اور وے غضب سے تيرے كام مين مشغول هونگے اور وے تيري ناك اور تيرے كان كاٹينگے اور تيري اولاد تلوار سے ماري پڑيگي وے تيرے بيٹے بيٹيون كو لينگے اور تيري اولاد آگ سے بهسم هوگي * ۲۶ اور وے تيري پوشاك تجهسے اُتارينگے اور تيرے زيورات لے لينگے * ۲۷ اور مين تيرے فسق و فجور اور تيري زناكاري كو جو تونے زمين مصر مين سيكهي موقوف كرونگا يهان تك كه تو اپني آنكهين اُنكي طرف پهر نه اُٹهاويگي اور پهر مصر كو ياد نه كريگي * ۲۸ كيونكه خداوند خدا يون كهتا هى كه ديكهه مين تجهے اُنكے هاتهه مين كر ديتا هون جن سے تو گهناتي هى اُنكے هاتهه مين جن سے تيرا نفس هٹ گيا هى * ۲۹ اور وے بغض سے تيري بدسلوكي كرينگے اور تيري ساري كمائي لے جائينگے اور تجهے ننگي اور اُگهاري چهوڑينگے كه تيري فاحشه عرياني اور تيرا فسق و فجور اور تيري زناكاري اُگهاري جاے *

۳۰ مين اِسلئے يه تجهسے كرونگا كه تونے زناكاري كے لئے غير قومون كا پيچها كيا اور اُنكے بتون سے پليد هوئي هى * ۳۱ تو اپني بهن كي راه پر چلي هى اِسلئے مين اُسكا پياله تيرے هاتهه مين دونگا * ۳۲ خداوند خدا يون فرماتا هى كه تو اپني بهن كا گهرا اور بڑا پياله پيئيگا وه تجهے

هنسي اور ٹهٹے مین اُڑاو یگا کیونکه اُسمین بہت سماتا هی * ۳۳ تو مستي اور اضطراب سے بهر جائیگی بیہوشي اور سراسیمگي کا پیاله تیري بہن سمرون کا پیاله هی * ۳۴ تو اُسے پئےگی اور نچوڑ یگي اور اُسکي ٹهیکریان چاٹےگي اور اپني چهاتیان پهاڑیگي کیونکه مین هي بولا خداوند خدا فرماتا هی * ۳۵ پس خداوند خدا یون فرماتا هی ازبسکه تو مجهے بهول گئي اور مجهے اپني پیٹهه کے پیچهے پهینك چلي سو تو بهي اپنے فسق و فجور کا بار اُٹها لو *

۳۶ پهرخداوند نے مجهے کہا ای آدم زاد کیا تو اهله اور اهلیبه کا انصاف کریگا هان اُنکے مکروه کام اُنپر ظاهرکر * ۳۷ که اُنهون نے زنا کي اور خون انکے هاتهون مین هی اور انهون نے اپنے بتون سے زنا کي اور اُن بیٹونکو بهي جنهین وے میرے لئے جنین اُنکے کهانیکے لئے گذرانا * ۳۸ پهر اُنهون نے مجهسے یهه بهي کیا هی که اُسي دن میرے مقدس کو نجس کیا اور میرے سبتون کو ناپاك کیا * ۳۹ کیونکه جب وے اپني اولاد کو بتونکے لئے ذبح کرچکین تب وے اُسي دن میرے مقدس مین داخل هوین که اُسے ناپاك کرین اور دیکهه اُنهون نے میرے مسکن کے اندر مین ایسا کام کیا هی * ۴۰ بلکه وے اُن مردونکو بلا بهیجتي تهین جو دور سے آئے اُنکے پاس ایلچي بهیجے گئے سو دیکهه وے آئے تو اُنکے لئے نہایا اور اپني آنکهونکو رنگایا اور سنگار سے اپنے کو سنگارا * ۴۱ اور تو نفیس پلنگ پر بیٹهي جس کے آگے چني هوئي میز رکهي گئي اور اُسپر تو نے میرا بخور اور میرا روغن دهرا * ۴۲ اور شادمان هجوم کي آواز اُسمین بجي اور عوام الناس کے لوگونمین سے بیابان سے شرابي پہنچائے گئے جو اُنکے هاتهون پر کڑے اور اُنکے سرون پر خوشنما تاج رکهتے تهے *

۴۳ تب مین نے اُس فسق و فجور کي سال خورده کي بابت کہا کیا لوگ اب اُس سے هان ایسي سے زنا کرینگے * ۴۴ تو بهي وے اُس پاس گئے جسطرح فاحشه عورت پاس جاتے هین ایساهي وے اُن خراب عورتون اهله اور اهلیبه کے پاس گئے * ۴۵ لیکن صادق مرد زنا کرنے والیون اور خون بہانیوالیون کے آئین کے مطابق اُنکا انصاف کرینگے که زنا کرنے والیان وے هین اور خون اُنکے هاتهونمین لگتا * ۴۶ کیونکه خداوند خدا یون فرماتا

هی که مین اُنپر جماعت لاؤنگا اُنھین سختي اور غارت کے لئے سپرد کرؤنگا * ۴۷ اور جماعت اُنپر سنگسار کرینگے اور اپني تلوارونسے اُنھین مار ڈالین گے اُنکے بیٹون اور بیٹیونکو قتل کرینگے اور اُنکے گھرونکو آگ سے جلادینگے * ۴۸ اِسطرحسے مین فسق و فجور کو زمین مین سے متوا ڈالونگا تا کہ ساري عورتین عبرت پذیر هوین اور تمهارے فسق و فجور کے مطابق نکرین * ۴۹ اور وے تمسے تمهارے فسق و فجور کا انتقام لینگے اور تم اپنے بتون کے گناهون کو سہوگے تاکہ تم جانوکہ خداوند خدا مین هي هون *

چوبیسوان باب

۱ پھر نوین برس کے دسوین مہینے کي دسوین تاریخ مین خداوند مجھسے خطاب کرکے فرمایا * ۲ کہ اي آدم زاد دن کا عین اِسي دنکا نام لکھہ شاہ بابل عین اُسي دن یروسلم پر پہنچتا * ۳ اور باغي خاندان کو تمثیل لا اور اُنھین کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا هی کہ ایک هنڈا چڑھا اور اُسمین پاني بھي ڈال * ۴ اُسکے ٹکڑے اُسمین چن هر طرح کے اچھے ٹکڑے کولے اور شانے اور چني هوئي هڈیونسے بھر * ۵ اور گلہ کا زبدہ لے اور اُسکے تلے هڈیون کے لئے بھي اپندھن لگا اُسے اُبلنے دے اور اُسکے بیچ کی هڈیونکو بھي پکنے دے *

۶ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا هی واویلا اُس خونریز شہر پر اُس دیگ پر جس مین زنگار هی اور اُسکا زنگار اُس سے نکل نہین جاتا ٹکڑا ٹکڑا نکال اور اُسپر قرعہ نہ پڑے * ۷ کیونکہ اُسکا خون اُسکے درمیان هی اُسنے ننگي چٹان پر اُسے بتایا زمین پر اُسے نہین بہایا کہ متي سے ڈھانپا جاے * ۸ قہر بھڑکانے اور انتقام لینےکو مین نے اُسکا خون ننگي چٹان پر بتوایا تاکہ وہ ڈھانپا نجاے * ۹ اِسلیے خداوند خدا یون فرماتا هی واویلا اُس خونریز شہر پر مین بھي اپندھن کا بڑا ڈھیر لگاؤنگا * ۱۰ اپندھن دھر آگ بار گوشت پکاملوني ملاکہ هڈیان بھي گلین * ۱۱ تب خالي اُسے انگارون پر پر دھرکہ اُسکا پیتل گرماوے اور جلے اور اُسمین کي نجاست گل جائے اور اُسکا زنگار فنا هووے * ۱۲ سخت محنت سے تھکاتا کہ اُسکا بڑا زنگار اُسمین

سے نکل نہین جاتا آگ مین اُسکا زنگار رهتا هی * ۱۳ تیری نجاست مین بد ذاتی هی کیونکه مین تجھے پاك کیا چاهتا هون پر تو پاك نہین هوتا هی تو اپنی نجاست سے پھر پاك نه هوگی جب تك مین اپنا قہر تجھه پر نازل نکرچکون * ۱۴ مین خداوند بولا وهي هوگا اور مین وهی کرونگا مین نه هٹون گا نه چھوڑونگا نه پچتاؤنگا تیری راه اور تیرے کامون کے مطابق تیرا انصاف کیا جائیگا خداوند خدا فرماتا هی *

۱۵ پھر خداوند نے مجھسے خطاب کرکے فرمایا * ۱۶ ای آدم زاد دیکھه مین تیری منظور نظرکو مری سے لے لونگا پر تو ماتم نکر نه رو یا کر اور تیرے آنسو نه بہین * ۱۷ چپکے ٹھنڈهي سانسین بھر میت زاری مت کر سر پر اپنی پگڑی باندهه اور پانو مین جوتا پہن اور اپنی ڈاڑهي کو اوڑهه نه لے اور عوام کي روٹي مت کھا *

۱۸ سو مین نے صبح کو لوگون سے کلام کیا اور شام کو میری جورو مر گئي اور مین نے صبح کو ایسا کیا جیسا مین نے حکم پایا تھا * ۱۹ تب لوگون نے مجھے کہا که تو همین نه بتاویگا جو تو کرتا هی سو همارے لئے کیا * ۲۰ سو مین نے اُنھین کہا که خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲۱ اسرائیل کے گھرانیکو کہه که خداوند خدا یون فرماتا هی که دیکھو مین اپنے مقدس کو تمھارے زور کے گھمنڈ تمھارے منظور نظر اور محبوب خاطر نجس کرونگا اور تمھارے بیٹے اور تمھاري بیٹیان جنھین تم چھوڑ گئے تلوار سے مارے پڑینگے * ۲۲ اور تم ایسا کرو گے جیسا مین نے کیا تم ڈاڑهي کو اوڑهه نه لوگے اور عوام کي روٹي نه کھاوگے * ۲۳ اور تمھاری پگڑیان تمھارے سرون پر اور تمھاری جوتیان تمھارے پاؤن مین هونگي اور تم نوحه و زاری نکروگے پر اپنی شرارت سے سوکھوگے اور ایک دوسرے سے ٹھنڈهي سانسین بھروگے * ۲۴ چنانچه حزقی‌ایل تمھارے لئے نشان هوگا اور جب یه بر آوے تو تم سب کچھه ایسا کروگے جیسا اُسنے کیا هی اور تم جانوگے که مین خداوند خدا هون *

۲۵ اور تو ای آدم زاد دیکھه که جسدن مین اُنسے اُنکي عزت اُنکي شاندار مسرت اُنکي منظور نظر اور اُنکي مقصود خاطر یعنے اُنکے بیٹے اور

انکے بیتیان اُنسے لے لونگا * ۲۶ اُسدن ایک جانبر تجهه پاس آویگا که تیرے کانونمین یهه سناوے * ۲۷ اُسدن تیرا منهه اُس جانبر پرکهل جائیگا اور تو بولیگا اور پهر گونگا نه رهیگا سو تو اُنکے لئے ایک نشان هوگا اور وے جانین گے که مین خداوند هون *

پچیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۲ ای آدم زاد بني عمون پر اپنا رخ کر اور اُنپر نبوت کهه * ۳ اور بني عمون سے کهه خداوند خدا کا کلام سنو خداوند خدا یون فرماتا هی ازبسکه تونے آها کها میرے مقدس پر که ناپاک هوا اور زمین اسرائیل پر که اُجاری گئي اور اهل یهوداه پر که اسیري مین روانه هوے * ۴ اِس لئے دیکهه که تجهے پورب کے لوگونکو میراث کردونگا وے اپني بستیان تجهه مین بساوینگے اور اپنے مکان تیرے درمیان مین کرینگے اور تیرا پهل کهائینگے اور تیرے دودهه پئین گے * ۵ اور مین ربه کو اونت ساله اور بني عمون کي زمین کو بهیرسانه بناؤنگا اور تم جانوگے که مین خداوند هون * ۶ کیونکه خداوند خدا یون کهتا هی ازبسکه تونے تالي ماری اور پاؤن پیتا اور اپنے سارے گهمند مین جي جان سے زمین اِسرائیل پر باغ باغ هوا * ۷ اِس لئے دیکهه مین اپنا هاتهه تجهه پر بڑهاؤنگا اور لوت کے لئے غیرونکے هاتهه سونپونگا اور قومون مین سے تجهے کات ڈالونگا اور مملکتون مین سے تجهے منقطع کرونگا مین تجهے نیست ونابود کرونگا اور تو جانیگا که مین خداوند هون *

۸ خداوند خدا یون فرماتا هی ازبسکه مواب اور شعیر کهتے هین که جیسے سب قومین ویسے اهل یهوداه هین * ۹ اِسلئے دیکهه مین مواب کے پهلوکو اُسکے شهرون سے اُسکي سرحد کے شهرونسے اُس خوشنما زمین بیت اُلیسیمات اور بعل معون اور قریتیمه تک کهولونگا * ۱۰ پورب کے لوگون کے لئے بني عمون پر اور اُسے میراث کردونگا تاکه قومون کے درمیان بني عمونکا ذکر نرهے * ۱۱ اور مین مواب پر انصاف کرونگا اور وے جانین گے که مین خداوند هون *

۱۲ خداوند خدا یون فرماتا هی ازبسکه ادوم نے اهل یهوداہ سے کینه کشي کرکے اثام اُٹھایا اور اُنسے انتقام لیا * ۱۳ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا هی که مین اپنا هاتھه ادوم پر بڑهاؤنگا اور اُسمین سے انسان اور حیوان کو نابود کرونگا اور تیمن سے لیکے اُسے ویران کرونگا اور وے ددان تک تلوار سے مارے پڑینگے * ۱۴ اور مین اپني گروه اسرائیل کے هاتھه سے ادوم پر اپنا قهر نازل کرونگا اور وے میرے غضب اور خشم کے مطابق ادوم سے سلوک کرینگے سو وے میرا انتقام معلوم کرینگے خداوند خدا فرماتا هی *

۱۵ خداوند خدا فرماتا هی ازبسکه فلستی کینه کشي کي اور گهمنڈی هوکے جي جانسے هلاک کرنیکو عداوت قدیم کے مارے اپنا انتقام لیا * ۱۶ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا هی دیکهه مین فلستیون پر اپنا هاتھه بڑهاؤنگا اور کریتیونکو کات ڈالونگا اور سمندر کے کنارے کي بچتي کو منقطع کرونگا * ۱۷ اور مین غضب آلوده تادیب دیکے اُنسے انتقام عظیم لونگا اور جب مین اُنسے انتقام لیچکا تو وے جانینگے که مین خداوند هون *

چهبیسوان باب

۱ اور گیارهوین برس کے پہلے دن یون هوا که خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۲ ای آدم زاد ازبسکه صور نے یروسلم پر للکارا هی که آها قومون کا وه دروازه توڑا گیا هی اب سب مجهپر مایل هوتا مین بهر جاؤنگي که وه اُجڑ گئي هی * ۳ اِسلئے خداوند خدا فرماتا هی دیکهه ای صور مین تجهپر چڑهه آؤنگا اور بہت سي قومون کو تجهپر چڑها لاؤنگا جیسا سمندر اپني موجون کو چڑها لاتا هی * ۴ اور وے صور کي شہرپناه کو توڑینگے اور اُسکے برجون کو ڈهاوینگے اور مین اُسکي متي اُسپر سے جهاڑ پهینکونگا اور اُسے ننگي چٹان کرونگا * ۵ وه سمندر کے درمیان جال بچهانیکا مقام هوگي کیونکه مین هي بولا خداوند خدا فرماتا هی اور وه قومون کے لئے ایک لوٹ هوگي * ۶ اور اُسکے دیہات خشکي پر تلوار سے مارے پڑینگے اور وے جانینگے که مین خداوند هون *

۷ کیونکه خداوند خدا یون فرماتا هی دیکهه مین شاه بابل شمال سے شاهنشاه نبوخود نذرکو گهوڑون اور رتهون اور سوارون اور هجوم اور بهت عوام سمیت لاتا هون * ۸ وه خشکي پر تیرے دیهات کو تلوار سے قتل کریگا اور تجهپر برج بناویگا اور تجهپر پشته باندهیگا اور تجهپر سپر اُتهاویگا * ۹ وه اپنے منجنیق تیري شهرپناه پر لگاویگا اور اپنے حربون سے تیرے برجون کو ڈهاویگا * ۱۰ اُسکے گهوڑون کي کثرت کي دهول تجهے ڈهانپي گي اُسکے سوارون اور پهیون اور رتهون کے هنگامه سے تیري دیوارین کانپ جائینگي جب وه تیرے پهاٹکون مین دخل کریگا جسطرح شهر شکسته مین دخل کرتے هین * ۱۱ وه اپنے گهوڑون کے ٹاپون سے تیرے سارے سڑکون کو لتاڑیگا اور وه تلوار سے تیرے لوگون کو قتل کریگا اور تیري پناه کے ستون زمین پر گر جائینگے * ۱۲ اور وے تیرا مال لوٹ لینگے اور تیري سوداگري کو غارت کرینگے اور وے تیري دیوارین توڑ ڈالینگے اور تیرے خوشنما مکانون کو ڈها دینگے اور تیرے پتهر اور لکڑے اور تیري مٹي سمندر کے درمیان ڈال دینگے * ۱۳ اور مین تیرے گانیکي آواز بند کرونگا اور تیري بین کا بول پهر سنا نجائیگا * ۱۴ اور مین تجهے ننگي چٹان کرونگا تو جال پهیلانیکي جگهه هوگي تو پهر بني نه جائیگي کیونکه مین خداوند بولا هون خداوند خدا فرماتا هی *

۱۵ خداوند خدا صور سے یون کهتا هی که تیرے گرپڑنیکے شور سے تیرے زخمیون کے کراهنے سے تیرے درمیان کے مقاتله سے ٹاپو تهرتهراوینگے * ۱۶ تب سمندر کے سارے فرمان روا اپنے تختون پر سے اُترینگے اور اپني شاهانه پوشاکین دور کرینگے اور اپنے منقش پیراهن اُتارینگے اور لرزه سے ملبس هوکے خاک پر بیٹهه جاوینگے وے هر لحظه لرزینگے اور تجهپر سراسیمه هووینگے * ۱۷ اور وے تجهپر یے نوحه کرینگے اور تجهے کهینگے هاے تو کیسي نابود هوي جو سمندر سے آباد تهي وه بستي جو ستوده تهي جو سمندر مین زورآور تهي وه اور اُسکے باشندے جو اُسکے سارے آس پاس کے لوگون کو اپني هیبت دکهلاتي تهي * ۱۸ اب ٹاپو تیرے گرنیکے دن کانپتے هین اور سمندر کے جزائر تیرے انجام سے مضطرب هوتے هین *

۱۹ کیونکه خداوند خدا یون فرماتا هی جب مین تجهے ویران شهر بناؤنگا اُن شهرون کے مانند جو آباد نهین جب مین گهراپا تجهپر چڑها لاؤنگا اور بڑے بڑے پانی تجهے ڈهانپینگے * ۲۰ تب مین تجهے اُن مین جو گور مین وارد هوگئے وارد کرونگا قوم قدیم مین مین تجهے ته زمین مین بساؤنگا قدیم کی خرابا تون مین اُنکے پاس جو گور مین اُترگئے تاکه تو پهر آباد نهوے پر مین زندون کے ملک مین خوشنمائی دونگا * ۲۱ مین تجهے عبرت بناؤنگا اور تو نابود هوگی وے تجهے ڈهونڈهینگے پر ابدتک نه پاوینگے خداوند خدا فرماتا هی *

ستائیسوان باب

۱ پهر خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۲ ای آدم زاد تو صور پر نوحه کر * ۳ اور صور سے کهه ای تو جو سمندر کے مدخلون پر بستی تهی اور بهت سے ٹاپوون کے لوگون کی سوداگر هوتی تهی خداوند خدا یون فرماتا هی که ای صور تو کهتی هی که مین حسن کی جمیله هون * ۴ سمندر کے بیچ مین تیری سر زمین هی تیرے بنانے والے تیری خوشنمائی پوری کرتے تهے * ۵ وے سنیر کے صنوبرون سے تیری ساری تخت بندی کرتے تهے وے لبنان سے سرون کو لیتے تهے که تجهپر مستول بناوین * ۶ وے بشن کے بلوطون سے تیرے ڈانڈون کو بناتے تهے تیرے نشیمنون کو هاتهی دانت سے اور کتیون کے ٹاپو کے بقس سے جڑتے تهے * ۷ تو اپنے پال کے لئے مصر کے بوٹے دار کتان پهیلاتی تهی کبودی اور ارغوانی الیسه کے ٹاپؤن سے تیری پوشش هوتی تهی * ۸ صیدا اور ارواد کے باشندے تیرے ڈانڈی تهے اور ای صور تیرے هنر مند جو تیرے درمیان تهے وے تیرے مانجهی تهے * ۹ جبل کے بزرگ اور اُسکے حکیم تیرے اندر تهے که تیرا ٹوٹا پهوٹا مرمت کرین سمندر کی ساری جهازین اور اُنکے ملاح تجهه مین حاضر تهے که تیرا بازار گرم کرین *
۱۰ فارسی اور لودی اور فوطی تیرے لشکر مین تیری جنگ کے مرد تهے وے سپر اور خود تجهه مین لٹکاتے اور وے تجهے رونق بخشتے تهے * ۱۱ ارواد

کے مرد اور تیريھي فوج کے لوگ چارون طرف تیري شہر پناہ پر کھڑے تھے اور بہادر تیرے برجون پر حاضر تھے وے اپني سپرین چارون طرف تیري شہر پناہ پر نصب کرتے تھے وے تیرا جمال کمال کو پہنچاتے تھے * ۱۲ ترسیس سارے مال کي کثرت کے سبب تیرے ساتھہ تجارت کرتے تھے وے روپے اور لوھے اور قلعي اور سیسے سے تیرے بازار بھرتے تھے * ۱۳ یونان تو بال اور مسکہ تیرے سوداگر تھے وے نفس آدم اور دھات کے ظروف سے تیرا بازار گرم کرتے تھے * ۱۴ اھل تجرمہ گھوڑون اور سوارون اور خچرون سے تیرے بازار بھرتے تھے * ۱۵ بني ددان تیرے سوداگر تھے بہت سے ٹاپو تجارت کے لئے تیرے ھاتھہ لگے وے عاج کي شاخون اور آبنوس کا بدل دیتے تھے * ۱۶ ارامي تیري کاریگریون کي کثرت کے سبب تیرے ساتھہ تجارت کرتے تھے وے شب چراغ اور ارغواني اور چکن دوزي اور کتان اور مونگا اور لعل تیرے بازار مین پہنچاتے تھے * ۱۸ یہوداہ اور زمین اسرائیل تیرے سوداگر تھے وے منیتي گیہون اور پکوان اور شہد اور روغن اور بلسان سے تیرا بازار گرم کرتے تھے * ۱۸ اھل دمشق تیري مصنوعات کي کثرت کے سبب ھرطرح کے اموال و اسباب کي بہتائیت کے باعث وہن حلبون اور پشم سفید تیرے ساتھہ تجارت کرتے تھے * ۱۹ ودان اور یاوان اوزال سے تیرے بازار مین آتے تھے گڑھے لوھے اور تیزپات اور گودگاچھہ سے تیرا بازار گرم کرتے تھے * ۲۰ ددان تیرے سوار ھونے کے لئے فرش کے لباسونکا تیرا سوداگر تھا * ۲۱ عرب اور کیدار کے سب امیر تجارت کے لئے تیرے ھاتھہ لگتے وے برہ اور مینڈھے اور بکري لیکے تیرے ساتھہ تجارت کرتے تھے * ۲۲ سبا اور رعمہ کے سوداگر تیرے ساتھہ سوداگري کرتے تھے وے ھر رقم کے خوشبو دار مصالح اور ھرطرح کے قیمتي پتھر اور سونے تیرے بازار مین پہنچاتے تھے * ۲۳ ھران اور کنہہ اور عدن اور تجار سبا اور اسور اور کلمد تیرے ساتھہ سوداگري کرتے تھے * ۲۴ وے خلعتون اور ارغواني اور منقش لبادون اور مبرم سے بھرے اور رسیون سے باندھے ھوے صندوقون کو تیري تجارت گاہ مین سوداگري کے لئے لاتے تھے * ۲۵ تیري سوداگري کے لئے ترسیس کي جہازین تیرے

کاروان تھین چنانچہ تو سمندر کے بیچ مین معمور اور نہایت معزز ھوئي * ۲۶ تیرے ملاح تجھے بڑے پانیون مین پہنچاتے ھین بادشرقي تجھکو بیچ مین توڑتي ھی * ۲۷ تیري بضاعت اور تیرا بازار اور تیري تجارت اور تیرے جہازي اور تیرے ملاح اور تیرے رخنہ کے مرمت کرنے والے اور تیرے کاروبار کے گماشتے اور تیرے اندر کے جنگي مرد اور ساري جماعت جو تجھہ مین ھی تیرے گرنیکے دن سمندر کے بیچ مین گرینگے * ۲۸ تیرے جہازیون کے چلانے کے شور سے حوال لرز جائینگے * ۲۹ اور سارے ڈانڈي اور جہازي اور سمندر کے سارے ملاح اور سمندر کے سارے آیا جایا کرنے والے اپنے جہازون سے اتر آئینگے وے خشکي پر کھڑے ھونگے * ۳۰ اور اپني آواز بلند کرکے تجھپر چلاوینگے اور زار زار روئینگے اور اپنے سرون پر خاک اُڑاوینگے اور آپ راکھہ مین لوٹینگے * ۳۱ اور وے تیرے لئے اپنے کو مونڈاوینگے اور ٹاٹ کسینگے اور وے تیرے لئے جان کي تلخي سے اور دل سوز نالہ سے تجھپر زار زار روینگے * ۳۲ وے اپنے رنج مین تجھہ پر نوحہ کرینگے اور یون کڑھینگے کون صور کي مانند ھی جو سمندر کے درمیان مین تباہ ھوئي * ۳۳ جب تیري سودا سمندر پر سے نکلتي تھي تب تو بہت قومون کو بھر دیتي تھي تو اپنے اموال و اسباب سے زمین کے بادشاھون کو تونگر کرتي تھي * ۳۴ لیکن جس وقت تو پانیون کے گھراپون مین سمندر پر سے توٹ گئي تو تیري تجارت اور تیرے اندر کي تیري ساري جماعت گر گئي ھی * ۳۵ ٹاپون کے سارے باشندے تجھپر گھبراتے اور اُنکے بادشاہ ڈرتے اور اُنکا چہرہ زرد ھو جاتا * ۳۶ قومون کے تجار تجھپر پھپھکارتے تو تحیر کے باعث اور ابد تک نابود ھی *

اٹھائیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ ای آدم زاد صور کے پیشوا سے کھہ کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی از بسکہ تیرا دل پھولتا اور تو کہتا ھی کہ مین ایک اِلاہ ھون سمندر کے بیچ مین اِلاھون کے آسن پر بیٹھتي ھون اگرچہ تو اِلاہ نہین بلکہ انسان ھی مگر اپنا دل اِلاہ کا سا دل بناتا

هی * ۳ دیکهه تو دان ایل سے دانا تر هی کچهه پوشیده تجهسے چهپا نہین * ۴ تونے اپني حکمت اور خرد سے مال حاصل کیا سونا اور روپا اپنے خزانون مین جمع کردیا * ۵ تونے اپني حکمت کي افزوني سے اپني سوداگری سے اپنا مال بہت کیا اور تیرا دل تیرے مال پر پهولتا هی * ۶ اسلئے خداوند خدا فرماتا هی ازبسکه تونے اپنا دل اِلاه کا سا دل بنایا * ۷ اسلئے دیکهه مین تجهپر اغیار قومونکے بہادر چڑها لاتا هون وے اپني تلوارین تیری حکمت کے حسن پر کهینچینگے اور تیرے جمال کو ناپاك کرینگے * ۸ وے تجهے غار مین وارد کرینگے که تو سمندر کے بیچ مین ایسي مریگي جیسے مقتول مرجاتے هین * ۹ کیا تو اپنے قاتل کے آگے کہیگي که مین اِلاه هون تو اپنے قاتل کے هاتهه مین اِلاه نہین بلکه انسان هوگي * ۱۰ جیسے نامختون مرتے هین ویسي تو اغیار کے هاتهه سے ماري پڑیگي که مین بولا خداوند خدا فرماتا هی *

۱۱ اور خداوند کا کلام مجهے آیا اور بولا * ۱۲ ای آدم زاد صور کے بادشاه پر یه نوحه کر اور اُس سے کہه خداوند خدا یون فرماتا هی تو ختم الکمال ٹهیرا پر عقل اور حسن مین جمیل بنا * ۱۳ تو عدن مین باغ اِلاه مین رها کرتا تها هرطرحکے قیمتي پتهر تیري پوشاك تهي لعل اور زبرجد اور الماس اور طوپاز اور سنگ سلیماني اور یشب اور یاقوت کبودی اور زمرد اور گوهر شب چراغ اور طلا دف و نقب کے مصنوعات تجهپر لگے وے تیرے جنم دن مین تیار کئے گئے * ۱۴ تو پر پهیلایا اور سایه بخشنے والا کروب تها اور مین نے تجهے خدا کے مقدس پہاڑ پر رکها تها اور تو آتش بار پتهرونکے درمیان خرامان تها * ۱۵ تو اپني پیدایش کے دن سے اپني راه وسم مین کامل تها جبتك تیری خرابي تجهه مین پائي گئي * ۱۶ تیری سوداگري کي بہتایت سے تیرا اندر ظلم سے بهرا اور تو خطا کار ٹهیرا سو مین تجهکو خدا کے پہاڑ پر سے برباد کرونگا اور تجهه سایه بخشنے والے کروب کو آتش بار پتهرونکے درمیان مین سے فنا کرونگا * ۱۷ تیرا دل تیرے حسن پر پهولا تونے اپنے جمالکے لئے اپني حکمت کهودی مین تجهے زمین پر پٹکونگا بادشاهونکے آگے تجهے دهرونگا که تجهے دیکهه لین * ۱۸ تونے اپني شرارتونکي کثرت سے اور اپني

سوداگري کي ناراستي سے اپنے مقدسون کو ناپاک کیا اِسلئے مین تیرے اندر مین سے ایک آگ نکالونگا جو تجھے بھسم کریگي اور مین تیرے سارے دیکھنے والون کي آنکھون کے آگے تجھے زمین پر راکھ کرونگا * ۱۹ سب جو قومون کے درمیان تیرے جان پہچان هین تجھسے حیران هونگے تو تحیر کا باعث هوگا اور ابد تک نابود رهیگا *

۲۰ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور کہا * ۲۱ ای آدم‌زاد صیدا پر اپنا رخ کر اور اُسپر نبوت کہہ اور بول * ۲۲ خداوند خدا یون فرماتا هی دیکھ مین تجھپر چڑھ آتا هون ای صیدا اور مین تیرے درمیان ذوالجلال هونگا تاکہ وے معلوم کرین کہ مین خداوند هون جب مین اُسپر اِنصاف کرون اور اُس مین اپنی تقدیس کرواؤن * ۲۳ مین اُس مین وبا بھیجونگا اور خونریزي اُس کي گلیون مین اور مقتول اُسکے درمیان اُس تلوار سے جو چارون طرف سے اُسپر چلے گي گرینگے اور وے معلوم کرینگے کہ مین خداوند هون *

۲۴ تب اهل اِسرائیل کے لئے کوئي چبھنے والا کانٹا اور دکھانیوالا خار اُنکے چارون طرف کے لوگون مین جو اُنھین حقیر جانتے هین نرهیگا اور وے جانینگے کہ مین خداوند خدا هون *

۲۵ خداوند خدا یون فرماتا هی جب مین اهل اِسرائیل قومون مین سے جن مین وے پراگندہ هوگئے جمع کرونگا تب مین قومون کي آنکھون کے سامھنے اُن سے اپني تقدیس کرونگا اور وے اُس زمین مین بسینگے جسے مین نے اپنے بندے یعقوب کو دي * ۲۶ اور وے اُس مین بے خطر سکونت کرینگے اور مکان بناوینگے اور انگورستان لگاوینگے اور بسلامت بود و باش کرینگے جب مین اُن سبھون پر اِنصاف کرونگا جو چارون طرف سے اُنکي حقارت کرتے هین اور وے جانینگے کہ مین خداوند اُنکا خدا هون *

اُنتیسوان باب

۱ دسوین برس کے دسوین مهینے کي بارهوین تاریخ کو خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ ای آدم زاد تو مصر کے بادشاہ فرعون پر اپنا رخ

کر اور اُسپر اور سارے مصر پر نبوت کہہ * ۳ باتین کر اور بول کہ خداوند
یون فرماتا هی کہ دیکھہ مین تجھپر آتا هون اي فرعون شاہ مصر تنین
عظم جو اپني نہرون کے اندر لیتتا هی اور کہتا هی کہ میري نہر
میری هي هی اور مین نے اپنے لئے پیدا کیا * ۴ لیکن مین تیري داڑھون
مین کانتے لگاؤنگا اور تیري نہرون کي مچھلیون کو تیرے چھلکون پر ستاؤنگا
اور تیري نہرونکے اندر سے تجھے نکال دونگا اور تیري نہرون کي مچھلیان
تیرے چھلکون پر سٹتینگي * ۵ اور مین تجھے هان تجھے اور تیری نہرون
کي مچھلیون کو بیابان مین چھوڑ دونگا تو میدان کي سطح پر پڑا رهیگا
تو نہ جمع کیا اور نہ بتورا جایگا مین نے تجھے میدان کے درندے اور آسمان
کے پرندے کو خوراک کے لئے دیا * ۶ اور مصر کے سارے باشندے
جانینگے کہ مین خداوند هون اِسلئے کہ وے اِسرائیل کے گھرانے کے
لئے نی کي لاتھي تھے * ۷ جب اُنھون نے تجھے هاتھہ سے پکڑا تو توت گیا
اور اُنکے سارے شانے پھاڑے جب تجھہ پر اُتنگن کیا تو پارہ پارہ هوگیا
اور اُنکي ساري کمرون کو لرزایا *

۸ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا هی کہ دیکھہ ایک تلوار تجھپر بھیجونگا
اور اِنسان اور حیوان کو تجھہ مین سے کاٹ ڈالونگا * ۹ اور مصر کي زمین
اُجاڑ اور ویران هو جائیگي اور وے جانینگے کہ مین خداوند هون اِس لئے کہ
اُسنے کہا هی کہ نہر میری هي هی اور مین نے پیدا کیا هی * ۱۰ دیکھہ
اِسلئے مین تجھہ پر اور تیري نہرون پر آؤنگا اور مصر کي زمین سوینیہ کي برج
سے کوش کي سرحد تک ویرانیکا ویرانہ اور اُجاڑ بناؤنگا * ۱۱ اِنسان کا پاؤن اُس
مین سے نہین گذریگا اور حیوان کا پانون اس مین سے نہین گذریگا اور وہ چالیس
برس تک آباد نہ هوویگي * ۱۲ اور ویران ملکون کے درمیان زمین مصر کو ویران
کرونگا اور اُجاڑے هوئے شہرون کے درمیان اُسکے شہر چالیس برس تک اُجاڑ
رهینگے اور مین مصریون کو قومون مین چھتراؤنگا اور اُنھین ملکون مین بتھراؤنگا *
۱۳ تاهم خداوند یون فرماتا هی کہ چالیس برس بعد مصریون کو اُن
قومون کے درمیان سے جہان وے چھترائے گئے هین بتورونگا * ۱۴ اور مین
مصرکي اسیري کو پھیر لاؤنگا اور اُنھین فتروس کي زمین اُنکي جنم بھوم

لوٹاؤنگا اور وے وہان مملکت عاجز ہونگے * ۱۵ وہ سارے ملکون سے عاجز تر ہوگي اور پھر قومون پر اپنے تئین سر بلند نہ کریگي کیونکہ مین اُنھین قلیل کرونگا کہ پھر قومون پر سلطنت نہ کرین * ۱۶ اور وہ پھر اِسرائیل کے گھرانے کے لئے آسرا نہین ہوگی کہ وے جب اُن پر نظر کرینگے تو اُنکي شرارت سے یاد کرینگے لیکن جانینگے کہ مین خداوند خدا ہون *

۱۷ ستائیسوین برس کے پہلے مہینے کي پہلي تاریخ خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۱۸ کہ اي آدم زاد شاہ بابل نبوخودنذر اپنے لشکر کو صور کي مخالفت مین سخت خدمت کرواتی ہی ہر سر گنجا ہوا اور ہر شانہ چھل گیا پر نہ اُسنے اور نہ اُسکے لشکر نے صور کے لئے اُس خدمت کے لئے جو اُسنے اُنکی مخالفت مین کي تھي کچھہ اجر پایا * ۱۹ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا ہی کہ دیکھہ مین مصر کي زمین کو شاہ بابل نبوخودنذر کے ہاتھہ مین کردونگا وہ اُسکی گروہ کو پکڑ لیگا اور اُسکي لوٹ کو لوٹ لیگي اور اُسکي غنیمت کو غنیمت جانیگا اور وہ اُسکے لشکر کي اُجرت ہوگي * ۲۰ مین نے اُسے مصر کی زمین دے ڈالی اُس خدمت کے لئے جسے اُسنے اُسکي مخالفت مین خدمت کیا کیونکہ اُنھون نے میرے لئے خدمت کي تھي خداوند خدا کہتا ہی * ۲۱ اُس دن اِسرائیل کے خاندان کي شاخ کو شگفتہ کرونگا اور تجھے اُن کے درمیان فتح اللسان بخشونگا اور وے جانینگے کہ مین خداوند خدا ہون *

تیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور کہا * ۲ کہ اي آدم زاد نبوت کر اور کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا ہی چلاؤ دن پر افسوس * ۳ کیونکہ دن قریب ہی ہان خداوند کا دن گھنگھور کا دن قریب ہی وہ غیر قومونکا دھر ہوگا * ۴ اور تلوار مصر پر آوے گي اور جب مصر مین مقتول گرینگے تو کوش مین بڑي ہیبت ہوگی وے اُسکي گروہ کو لیجائینگے اور اُسکي بنیادین منہدم ہوینگي * ۵ کوش اور فوط اور لود اور ساري مختلف قوم

ورکوب اور عہد باندھنے والي زمین کے فرزند اُنکے ساتھہ تلوار سے گرینگے * ۶ خداوند یون کہتا هی که مصر کے مددگار گر جائینگے اور اُسکي قوت کا فخر اُتارا جائیگا سوینه کي برج سے وے اُسمین تلوار سے گر جائینگے خداوند خدا فرماتا هی * ۷ اور وے ویران ملکون کے درمیان ویران هونگے اور اُجاڑ شہرون کے درمیان اُسکے شہر اُجاڑ رهینگے * ۸ اور جب مین نے مصر مین آگ بھڑکائي اور اُسکے سارے مددگار شکست هوگئے تو وے معلوم کرینگے که مین خداوند هون * ۹ اُسدن بے پروا کوشیون کے ڈرانیکو ایلچي میرے حضور سے جہازون پر نکلینگے جیسا مصر کے دنمین ویسي بڑي هیبت اُنپر آویگي دیکھه وه آتي هی *

۱۰ خداوند خدا یون کہتا هی که مین مصرکي گروه کو شاه بابل نبوخودنذر کے هاتھه سے مٹاؤنگا * ۱۱ وه اور اُسکے ساتھي لوگ قومون کے بہادر زمین کے اُجاڑنیکو پہنچائے جائینگے اور وے مصر پر اپني تلوار کھینچینگے اور زمین کو مقتولون سے بھر ڈالینگے * ۱۲ اور مین نہرون کو خشک کرونگا اور زمین کو شریرون کے هاتھه بیچونگا اور مین زمین اور اُسکي ساري معموري کو غیرون کے هاتھه سے ویران کرونگا مین خداوند بولا *

۱۳ خداوند خدا یون فرماتا هی که مین بتونکو بھي منہدم کرونگا اور نوف مین سے مورتونکو مٹاڈالونگا اور آگے کو زمین مصر کا کوئي حاکم نه هوگا اور زمین مصر مین ایک دهشت رکھونگا * ۱۴ اور فتروس کو ویران کرونگا اور ضعن مین آگ بھڑکاؤنگا اور نوء کا اِنصاف کرونگا * ۱۵ اور مین صین مصرکي قوت پر اپنا قہر اُنڈیلونگا اور نوء کے گروه کو کاٹ ڈالونگا * ۱۶ اور مصر مین ایک آگ بھڑکاونگا صین درد شدید مین مبتلا هوگي اور نوء دو پاره کي جائیگي اور نوف روز مره رنجیده هوگي * ۱۷ اون اور في بست کے جوان تلوار سے مارے جائینگے اور یے اسیري مین جائینگي * ۱۸ اور تحفنحیس مین بھي دن اندھیرا هوگا جب وهان مصر کے لگائے جوئے کو توڑونگا اور اُسکي قوت کي شوکت مٹ جائیگي اُسے هان اُسکو ایک ابر ڈھانپ لیگا اور اُسکي بیٹیان اسیري مین جائینگي * ۱۹ اِسي طرح سے مصر کا اِنصاف کرونگا اور وے جانینگے که مین خداوند هون *

۲۰ گیارھوین برس کے پہلے مہینے کي ساتوین تاریخ کو یون ھوا کہ خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲۱ کہ ای آدم زاد مین نے شاہ مصر فرعون کا بازو توڑا اور دیکھہ وہ باندھا نہین جائیگا کہ چنگا ھو کہ اُسپر جبیرہ لگایا جاوے کہ تلوار پکڑنے کے لئے مضبوط ھو * ۲۲ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا ھی دیکھہ مین شاہ مصر فرعون پر آتا ھون اور اُسکے بازؤن کو کیا مضبوط کیا شکست توڑونگا اور اُسکے ھاتھہ سے تلوار گراؤنگا * ۲۳ اور مصریون کو قومون کے درمیان چھتراؤنگا اور ملکونمین بتھراؤنگا * ۲۴ اور شاہ بابل کے بازو کو قوت بخشونگا اور اپنی تلوار اُسکے ھاتھہ مین دونگا لیکن فرعون کے بازوون کو توڑونگا اور وہ کاري زخم کھائے ھوے کی کراھت سے اُسکے آگے کہرائیگا * ۲۵ ھان شاہ بابل کے بازوونکو زور بخشونگا اور فرعون کے بازو گر جائینگے اور جب اپني تلوار شاہ بابل کے ھاتھہ مین دون اور وہ اُنکو زمین مصر پر بڑھاوے تو وے جانینگے کہ مین خداوند ھون * ۲۶ اور مین مصریون کو قومون مین چھتراونگا اور ملکون مین بتھراؤنگا اور وے جانینگے کہ مین خداوند ھون *

اکتیسوان باب

۱ اور گیارھوین برس کے تیسرے مہینے کي پہلي تاریخ کو یون ھوا کہ خداوند کا کلام مجھے آیا اور کہا * ۲ کہ ای آدم زاد شاہ مصر فرعون اور اُسکي گروہ سے کہہ کہ تو اپنی بزرگي مین کسکي مانند ھی * ۳ دیکھہ اسور لبنان مین ایک سرو تھا شاخون سے خوشنما اور جھوم سے سایہ دار اور قامت سے بلند اور اُسکي پھنگي گھني شاخون کے درمیان تھی * ۴ پانیون نے اُسے پالا گھراوے نے اپني نہروون سے جو اُسکے تھالیکے آس پاس جاري ھو رھین تھین اُسے سر بلند کیا اور اپنے آب رہزون کو میدان کے سارے درختون پر سیلان کیا * ۵ اِسلئے جب وہ لہلہایا تو پانیون کي کثرت سے اُسکي قامت میدان کے سارے درختون سے بلند ھوئي اور اُسکي شاخین کثیر اُسکي ڈالیان دراز ھوئین * ۶ ھوا کے سارے پرند نے اُسکي شاخون پر اپنے گھونسلے بناتے تھے اور اُسکي ڈالیون کے نیچے سارے حیوان

بچے جنتے تھے اور ساري بزرگ قومین اُسکے سایہ تلے بستي تھین * ۷ ایسهي وہ اپنی بزرگی سے ڈالیون کي درازي مین خوشنماتها که اُسکي جڑ بڑے پانیون کے کنارے تهي * ۸ خدا کے باغ کے سرو اُسے چھپا نہ سکے صنوبر اُسکی شاخون اور شاہ بلوط اِسکي ڈالیون کے برابر نہ تھے اور خدا کے باغ کا کوئي درخت خوشنمائی مین اُسکا مساوي نہ تھا * ۹ مین نے اُسے ڈالیون کي افزوني سے خوشنمائي بخشي یہان تک کہ عدن باغ خدا کے سارے درخت اُس پر رشک لے گئے *

۱۰ اِسلئے خداوند خدا یون کہتا هی اِس سبب سے که اپنے تئین اُسنے سر بلند کیا اوکر اپنی پھنی کو گھني شاخون کے درمیان بڑھایا اور اُسکا دل اسکی بلندي پر مغرور هوا * ۱۱ اِسلئے مین نے اُسے غیر قومون کے بہادر کے هاتھہ مین حوالے کیا یقینا وہ اُس سے سلوک کریگا مین نے اُسکي شرارت کے سبب اُسے نکال دیا * ۱۲ اور اغیار غیر قومون کے بہادرون نے اُسے کاٹ ڈالا اور چھوڑ دیا پہاڑون اور ساري وادیون پر اُسکی شاخین گر پڑین اور زمین کي ساري نہرون کے آس پاس اُسکي ڈالیان توڑي گئین اور سارے اهل زمین اُسکے زیر سایہ سے دور گئے اور اُسے چھوڑ دیا * ۱۳ اُسکي خرابہ پر هوا کے سارے پرندے بیٹھینگے اور اُسکي شاخون پر سارے حیوان رهینگے * ۱۴ تاکہ پانیون کے آس پاس کے درختون سے کوئي درخت اپني بلندی سے مغرور نہو اور اپني پھنگي گھني شاخون کے درمیان نہ بڑھاوے اور نہ اُسکے درخت جو پاني پیتے هین اپنی بلندی مین سر بلند هون کیونکه وے سب کے سب موت کو زمین کے اسفل کو بني آدم کے درمیان غار مین اُترے هوؤن کے ساتھہ حوالے هوے * ۱۵ خداوند خدا یون کہتا هی کہ جسدن وہ گور مین اُترا مین نے ماتم کروایا مین نے اُسکے لئے گہراو کو ڈھانپا اور اُسکي نہرون کو تھام رکھا اور بڑي سیلابیان مسدود هوئین اور مین نے لبنان کو اُسکے لئے سیہ پوش کروایا اُسکے لئے میدان کے سارے درخت غش هوے * ۱۶ اور اُسکے گرنے کے شور سے جب مین نے پاتال مین اُترنے والون کے ساتھہ اُسے گور مین ڈالا قومون کو لرزایا اور عدن کے سارے درخت لبنان کے فائق و نفیس سب نے جو

پاني پيتے تھے زمين کے اسفل مين تسلي پائي * ۱۷ وے بھي تلوار کے
مقتولون کے پاس اُسکے ساتھه گور مين اُتر گئے اور وے جو اُسکے بازو تھے
جو غير قومون کے درميان اُسکے سايه تلے بستے تھے * ۱۸ تو جلال اور بزرگي
مين عدن کے درختون مين سے کسکي مانند هی ليکن تو عدن کے درختون
کے ساتھه زمين کے اسفل مين اُتارا جائيگا اور تو تلوار کے مقتولون کے
ساتھه نامختونون کے درميان ليتيگا يهي فرعون اور اُسکے ساري گروه خداوند
خدا کهتا هی *

بتيسوان باب

۱ بارهوين برس کے بارهوين مهينے کي پهلي تاريخ کو يون هوا که خداوند کا
کلام مجهے آيا * ۲ که اي آدم زاد شاه مصر فرعون پر نوحه اُٹها اور اُسے
کهه که تو قومون کے جوان شير کي مانند هی اور تو درياؤن کے تنين کا
سا تو اپني نهرون مين سے ناگاه سر نکالتا هی اپنے پانون سے پانيون کو هلاتا
اور اُنکي نهرونکو مکدر کرتا هی *

۳ خداوند خدا يون فرماتا هی اسلئے مين بهتيري قومون کي جماعت
ليکے تجهپر اپنا دام ڈالونگا اور وے تجهے ميرے جال مين باهر نکالينگے *
۴ تب مين تجهے زمين پر چهوڑ دونگا اور ميدان کي سطح پر پهينکونگا اور
هوا کے سارے پرندون کو تجهپر بٹهاؤنگا اور تجهه سے سارے زمين کے
درندون کو سير کرونگا * ۵ اور تيرے گوشت پهاڑون پر ڈالونگا اور تيري
دل سے واديون کو بهرونگا * ۶ اور مين تيري تيراوکي زمين کو پهاڑون تک
لهو سے سينچونگا اور نهر تجهسے لبريز هونگے * ۷ اور جب مين تجهے بجهاؤنگا
تو آسمان کو ڈهانپونگا اور اُسکے ستارون کو بے نور کرونگا آفتاب کو بادل سے
ڈهانپونگا اور ماهتاب اپني روشني نهين ديگا * ۸ اور مين آسمان کے سارے
نيرون کو تجهپر تاريک کرونگا اور تيري زمين پر تاريکي بهيجونگا خداوند خدا
کهتا هی * ۹ اور جب مين تيرے مارے هوؤن کو قومون کے درميان اُن
ملکون مين جنسے تو ناواقف هی پهنچاؤنگا تو بهتيري قومونکا دل دکهاؤنگا *
۱۰ بلکه بهتيري قومون کو تيرے حال سے حيران کرونگا اور اُنکے بادشاه

تیرے لئے بہت ڈرینگے جب مین اُنکے آگے اپني تلوار چمکاؤنگا اور اُنمین سے ھر کوئي اپني جان کے لئے تیرے گرنیکے دن ھر لحظہ لرزینگے *

۱۱ کیونکہ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ شاہ بابل کي تلوار تجھہ پر آویگي * ۱۲ زور آورون قومون کے بہادرون اِن سبھون کي تلوارون سے تیري گروہ کو گراؤنگا اور وے مصر کي شوکت کو بگاڑینگے اور اُسکي ساري گروہ نیست کي جائینگي * ۱۳ اور مین اُسکے سارے بہایم کو بڑے پانیون کے آس پاس سے معدوم کرونگا اور آگے کو نہ اِنسان کے پانون اُنھین مکدر کرینگے نہ حیوان کے سم اُنھین مکدر کرینگے * ۱۴ تب مین اُنکے پانیون کو گھرا بناؤنگا اور اُنکي نہرون کو روغن کي طرح بہاؤنگا خداوند خدا کہتا ھی * ۱۵ جب مین مصر کي زمین کو ویران کرونگا اور ملک اپني معموري سے خالي ھوگي جب مین اُنکے سارے باشندون کو مار ڈالونگا تب وے جانینگے کہ مین خداوند ھون * ۱۶ یہہ وہ نوحہ ھی جسے وے اُسکے لئے نوحہ کرینگے قومون کي بیتیان اُسکے لئے نوحہ کرینگي اُس کے لئے ھان مصر کے لئے اور اُسکي ساري گروہ کے لئے نوحہ کرینگے خداوند خدا کہتا ھی *

۱۷ بارھوین برس کے مہینے کي پندرھوین کو یون ھوا کہ خداوند کا کلام مجھے آیا * ۱۸ کہ ای آدم زاد مصر کي گروہ کے لئے واویلا کر اور اُسکو اور مشہور قومون کي بیتیون کو غار مین اُترنے والون کے ساتھہ زمین کے اسفل مین گرادے * ۱۹ تو جمال مین کس سے افضل ھی اُتر اور نامختونون کے ساتھہ لیٹ جا * ۲۰ وے تلوار کے مقتولون کے درمیان گرینگے وہ تلوار کے حوالے ھوئي اُسے اور اُسکي ساري گروھون کو باھر کھینچ * ۲۱ بہادرون کے زور آور اُسکے مددگار کے ساتھہ پاتال کے درمیان سے اُسے مخاطب ھونگے وے اُترے ھین وے نامختون پڑے ھین تلوار کے مقتول *

۲۲ اسور اور اُسکي ساري جماعت وھان ھی اُسکے چارون طرف اُنکي گورین ھین سب کے سب مقتول تلوار کے گرائے ھوئے * ۲۳ اُسکي گور غار کے اندر لگي اور اُسکي ساري جماعت اُسکي گور کے گرداگرد سب کے سب مقتول تلوار کے گرائے ھوئے جو زندون کي زمین مین موجب ھیبت تھے *

۲۴ عیلام اور اُسکي ساري گروہ جو اُسکي گور کے گردا گرد هین وهان هین سب کے سب مقتول تلوار کے گراٸے هوے جو زمین کے اسفل مین نامختون اتر گٸے جو زندون کي زمین مین موجب هیبت تھے لیکن وے غار کے اندر اترنے والون کے ساتھ آپ اپني رسواٸي لیگٸے * ۲۵ اُنھون نے اُس کے لٸے اور اُسکي ساري گروہ کے لٸے مقتولون کے درمیان بستر لگاٸے اُسکي گورین اُسکے گردا گرد هین سب کے سب نامختون تلوار کے مقتول وے زندون کي زمین مین موجب هیبت تھے لیکن وے غار مین اترنیوالون کےساتھ آپ اپني رسواٸي لیگٸے وہ مقتولون کے درمیان دھرا گیا *

۲۶ مسک اور توبال اور اُسکي ساري گروہ وهان هین اُسکي گورین اُسکے گردا گرد هین سب کے سب نامختون تلوار کے مقتول اگرچہ وے زندونکي زمین مین موجب هیبت تھے * ۲۷ اور وے نامختونون کے بہادرون کے مردون کے ساتھ جو معہ جنگي هتھیار پاتال کو اتر گٸے نہ لیٹینگے جو اپني تلوار اپنے سر تلے دھرے هین اور اُنکے گناہ اُنکي هڈیون پر هین کہ وے زندون کي زمین مین موجب هیبت تھے * ۲۸ اور تو نامختونون کے درمیان توڑي جاٸیگي اور تلوار کے مقتولون کے ساتھ لیٹیگي *

۲۹ ادوم اُس کے بادشاہ اور اُس کے سارے امیر جو اپني قدرتون کے ساتھ تلوار کے مقتولون کے پاس دھرے هین وهان هین وے نامختونون اور غار مین اترنے والون کے ساتھ لیٹینگے *

۳۰ شمال کے امیر سب کے سب اور سارے صیداني جو مقتولون کے ساتھ اتر گٸے وهان هین وے اپني دهشت کے مارے اپني قدرت سے شرمندہ هوے وے تلوار کے مقتولون کے ساتھ نامختون پڑے هین اور غار مین اترنے والون کے ساتھ آپ اپني رسواٸي اُٹھاتے هین *

۳۱ فرعون اُنھین دیکھیگا اور اپني ساري گروہ کے لٸے تسلي پاویگا هان فرعون اور اُسکے سارے لشکر جو تلوار سے مقتول هین خداوند خدا کہتا هی * ۳۲ کیونکہ مین نے زندون کي زمین مین اُسکي هیبت دیکھلاٸي پر وہ تلوار کے مقتولون کے ساتھ نامختونون کے درمیان دھرا جاٸیگا هان فرعون اور اُسکي ساري گروہ خداوند خدا فرماتا هی *

تینتیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۲ کہ ای آدم زاد تو اپنی قوم کے لوگون سے یہہ کہکر بول کہ جو مین کسی زمین پر تلوار پہنچاؤن اور اُسی زمین کے لوگ اپنی سرحدون کے ایک شخص کو لین اور اُسے اپنا نگہبان ٹھہراوین * ۳ اور وہ دیکھے کہ تلوار زمین پر پہنچتی ہی اور ترہی پھونکے اور لوگون کو ہوشیار کرے * ۴ بس جو کوئی ترہی کی آواز سنے اور ہوشیار نہوے اور تلوار آوے اور اُسے مار ڈالے تو اُسکا خون اُسی کے سر پر ہوگا * ۵ اُسنے ترہی کی آواز سنی اور ہوشیار نہ ہوا اُسکا خون اُسی پر ہوگا اگر وہ ہوشیار ہوتا تو اپنی جان بچاتا * ۶ پر اگر نگہبان تلوار کو آتے دیکھے اور ترہی نہ پھونکے اور لوگ ہوشیار کئے نہ جائین اور تلوار آ پہنچے اور اُنکے درمیان سے کسیکو مار ڈالے وہ تو اپنے گناہ کے سبب مارا جاتا ہی لیکن مین نگہبان کے ہاتھہ سے اُسکے خون کا مطالبہ کرونگا *

۷ ایسہی ای آدم زاد مین نے تجھے اہل اِسرائیل کا نگہبان مقرر کیا تو میرے منہہ سے کلام سن اور میری طرف سے اُنہین ہوشیار کر * ۸ جب مین شریر سے کہون کہ ای شریر تو یقینا مریگا اور تو کہکر شریر کو اُسکی راہ سے ہوشیار نکرے وہ شریر تو اپنے گناہ کے سبب مریگا پر مین تیرے ہاتھہ سے اُسکے خون کا مطالبہ کرونگا * ۹ لیکن اگر تو شریر کو اُسکی راہ سے پھرانے کے لئے ہوشیار کرے اور وہ اپنی راہ سے نہ پھرے تو وہ اپنے گناہ کے سبب مریگا لیکن تو اپنی جان بچاتا ہی *

۱۰ اِسلئے ای آدم زاد تو اہل اسرائیل سے کہہ کہ تم یہہ کہتے ہوئے بولتے ہو کہ اگر ہماری خطائین اور ہمارے گناہ ہمپر ہون اور ہم اُنسے گھلتے رہین تو کیونکر جئینگے * ۱۱ تو اُنسے کہہ کہ خداوند خدا فرماتا ہی کہ میری حیات کی قسم ہی کہ مین شریر کی موت نہین چاہتا بلکہ یہہ کہ شریر اپنی راہ سے پھرے اور جیئے پھرو تم اپنی بری راہون سے پھرو تم کاہیکو مروگے ای اہل اسرائیل * ۱۲ اسلئے ای آدم زاد اپنی قوم کے لوگون سے یون کہہ کہ صادق کی صداقت اُسکے گناہ کے دن اُسے نہ بچاویگی

اور شریر شرارت سے پھرنے کے دن اپنی شرارت کے سبب نہین گریگا اور صادق اپنے گناہ کے دن اپنی صداقت کے سبب بچ نہین سکیگا * ۱۳ جب مین صادق سے کہون کہ تو یقینا جیئگا اگر وہ اپنی صداقت پر تکیہ کرے اور مرتکب گناہ ہو تو اُسکی ساری صداقتین مذکور نہونگی لیکن اُس گناہ کے سبب سے جو اُسنے کیا ہی مریگا * ۱۴ پھر جب شریر سے کہون کہ تو یقینا مریگا اگر وہ اپنی شرارت سے باز آوے اور عدالت و صداقت کرے * ۱۵ ایسا کہ شریر گرو کو پھیردے اور لوٹ کو واپس کرے اور حقوق حیات مین رفتار کرے اور مرتکب گناہ نہو تو وہ یقینا جئیگا وہ نہین مریگا * ۱۶ اُسکی ساری بدکاریان جو اُسنے کین اُسکے لئے محسوب نہ ہونگی اُسنے عدالت و صداقت کی ہی وہ یقینا جیئگا *

۱۷ پر تیری قوم کے لوگ کہتے ہین کہ خداوند کی راہ راست نہین لیکن وے جو ہین اُنہین کی راہ نا راست ہی * ۱۸ اگر صادق اپنی صداقت سے پھرے اور شرارت کرے تو وہ یقینا اُس سے مریگا * ۱۹ پھر اگر شریر اپنی شرارت سے باز آوے اور عدالت و صداقت کرے تو اُنسے جیئگا * ۲۰ تسپر بھی تم کہتے ہو کہ خداوند کی راہ راست نہین ہی ای اہل اسرائیل مین تمھارے ہرکسیکی عدالت اُسکی راہ کے مطابق کرونگا *

۲۱ ہماری اسیری کے بارھوین برس کے دسوین مہینےکی پانچوین تاریخ کو یون ہوا کہ ایک شخص یروسلم سے بھاگ کر مجھہ پاس آیا اور بولا کہ شہر مارا پڑا *

۲۲ اور شام کے وقت اُس جان برکے پہنچنے سے پیشتر خداوند کا ہاتھہ مجھپر نازل ہوا اور اُسکے پہنچنے تک فجرکو میرا منہہ کھول دیا اور میرا منہہ کھل گیا اور مین پھر گونگا نہ رہا * ۲۳ تب خداوند کا کلام مجھہ پاس آیا اور بولا * ۲۴ کہ ای آدم زاد اسرائیل کی زمین کے ویرانون کے باشندے یہہ کہتے ہوے بولتے ہین کہ ابیرہام ایکہی تھا اور وہ زمین کا وارث ہوا پر ہم بہت ہین زمین ہمین میراث مین دی جائیگی * ۲۵ اِسلئے تو اُنسے کہہ دے کہ خداوند خدا یون کہتا ہی کہ تم لہو سمیت کھاتے ہو تم اپنے بتون پر اپنی آنکھین اُٹھاتے ہو اور خون بہاتے ہو کیا تم زمین کو

میراث مین پاؤ گے * ۲۶ تم تلوار هاتهه مین لئے مستعد هو تم مکروه کام کرتیان هو اور تم مین سے هرکوئي اپنے همسایه کي جورو کو ناپاك کرتا هي کیا تم زمین کو میراث مین پاؤ گے * ۲۷ تو اُنهون سے یون کهه که خداوند خدا یون فرماتا هي که میري حیات کي قسم وبرانون کے باشندے تلوار سے گرینگے اور مین اُسکو جو میدان مین هي درندون کو کهانے کو دونگا اور وے جو قلعون اور غارونمین هین مري سے مرینگے * ۲۸ کیونکه مین زمین کو ویرانه اور خرابه بناؤنگا اور اُسکي قوت کا گهمنڈ جاتا رهیگا اور اسرائیل کے پہاڑ ویران هونگے یہان تك كه کوئي گذریگا نہین * ۲۹ اور جب مین اُنکي ساري مکروهات کے سبب جو اُنهون نے کي هین زمین کو ویران کرونگا تو وے جانینگے که مین خداوند هون * ۳۰ اور اي آدم زاد هنوز تیري قوم کے لوگ دیوارون کے پاس اور مکانون کے دروازون کے پاس گفتگو کرتے هین اور ایك دوسرے سے هرکوئي اپنے بهائي سے یه کهکے بولتا هي که آ اور اُس بات کو جو خداوند سے نکل آتي هي سن * ۳۱ اور وے تجهه پاس آتے هین جیسا که عوام آتے هین اور میرے لوگون کے مانند تیرے آگے بیٹهتے هین اور تیري سنتے هین پر اُن پر عمل نہین کرینگے کیونکه وے اپني زبان سے زیاده مضحکه کرتے هین اور اُنکا دل اُنکے حرص کي پیروي کرتا هي * ۳۲ اور دیکهه تو اُنکے لئے خوش آواز اور خوش نواز مطرب کا دلربا نغمه سا هي که وے تیري سنتے هین پر عمل نہین کرتے * ۳۳ اور جب یه واقع هو (تو دیکهه یه واقع هوگا) تب وے جانینگے که اُن کے درمیان ایك نبي تها *

چونتیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجهه پاس آیا اور بولا که اي آدم زاد اسرائیل کے چرواهون پر نبوت کر اور اُنسے کہه که خداوند خدا چرواهون کو یون فرماتا هي که افسوس اسرائیل کے چروا هون پر جو آپ چرائي کرتے هین * ۲ کیا چرواهون کو گله چرانا لازم نہین *

۳ تم چربي کهاتے هو اور پشم اوڑهتے هو اور پالے هوئے کو ذبح کرتے

پر گله نہین چراتے * ۴ تم نے کم زوروںکي تقویت نکي اور بیماروں کو چنگا نہ کیا اور ٹوٹے کو نہ باندھا اور نکالے گئے کو پھیر نہ لاتے اور کھوئے ہوئے کو نہین ڈھونڈھا بلکہ ظلم و تعدي سے اُن پر حکم راني کي * ۵ اِسلئے کہ کوئي چرواہا نہ تھا وے تتربتر ہوگئے اور جب تتر بتر ہوگئے تو میدان کے درندون کي خوراک بنے * ۶ میرے بھیڑ سارے پہاڑون پر اور ہر اونچے ٹیلے پر سرگردان ہوئے ہان میرا گله تمام روے زمین پر تتر بتر ہوگیا اور کسي نے اُنکي تلاش و جست و جو نکي * ۷ اسلئے اي چرواہو تم خداوند کا کلام سنو * ۸ خداوند خدا فرماتا ہي کہ میري حیات کي قسم اِسلئے کہ میرا گله شکار بنا اور میرا گله میدانکے ہرایک درندے کي خوراک ہوا اِسلئے کہ کوئي چرواہا نہ تھا اور میرے چرواہون نے میرے گلے کي تلاش نکي بلکہ چرواہون نے آپ چرائي کي اور میرے گلے کو نہ چرایا * ۹ اِسلئے اي چرواہو خداوند کا کلام سنو * ۱۰ خداوند خدا یون فرماتاہي کہ دیکھو مین چرواہون پر آتا ہون اور اپنا گله اُنکے ہاتھ سے طلب کرونگا اور اُنہین گله باني سے معزول کرونگا اور چرواہے بھي چرائي نہ کرینگے کیونکہ مین اپنا گله اُنکے منہہ سے چھڑا لونگا کہ وے اُنکي خوراک نہون * ۱۱ کیونکہ خداوند خدا فرماتا ہي دیکھہ مین مین ہي اپنے بھیڑونکي تلاش و جست و جو کرونگا * ۱۲ جیسا کہ چرواہا جسدن کہ وہ اپنے تتربتر ہوئے بھیڑون کے درمیان ہوکر اپنے گلے کي جست وجو کرتا ہي ویسہي مین اپني بھیڑونکي جست و جو کرونگا اور اُنہین ہرکہین سے جہان وے ابر اور تاریکي کے دن تتر بتر ہوگئے ہین بچا لاؤنگا * ۱۳ اور مین اُنہین ساري قومون سے پھیر لاؤنگا اور سارے ملکون مین سے بٹورونگا اور اُنکي زمین مین پہنچاونگا اور اسرائیل کے پہاڑون پر نہرون کے کنارے اور زمین کي ساري آبادیون مین چراؤنگا * ۱۴ اور مین اُنکو اچھي چراگاہ مین چراؤنگا اور اُنکا بھیڑسالا اسرائیل کے اونچے پہاڑون پر ہوگا وہان وے اچھے بھیڑسالے مین لیتینگے اور چکني چراگاہ مین اسرائیل کے پہاڑون پر چرینگے * ۱۵ مین ہي اپنے گلے کو چراؤنگا اور اُنہین لٹاؤنگا خداوند خدا فرماتا ہي * ۱۶ مین کھوئے ہوئے کو ڈھونڈھونگا اور نکالے گئے کو پھیر لاؤنگا اور شکسته کو باندھونگا

اور بیماروںکو تقویت دونگا پر فربہ اور قوی کو ھلاک کرونگا مین درستی سے انھین چراونگا *

۱۷ اور ای میرے گلہ تمھارے حق مین خداوند خدا یون فرماتا ھی که دیکھہ مین مواشی اور مواشی کے درمیان مینڈھے اور بکرون کے درمیان انصاف کرتا ھون * ۱۸ کیا میری اچھی چراگاہ کا چرنا تمھارے لئے چھوٹی بات تھی کہ تم اپنی چراگاھون کی بچتی کو پانون سے لتاڑتے ھو اور گہرے پانیون کا پینا کہ تم بچتی کو پانون سے مکدر کرتے ھو * ۱۹ اور میرا گلہ جو ھی وے تمھارے پانون کا لتاڑا ھوا کھاتے ھین اور تمھارے پانون کا مکدر کیا ھوا پیتے ھین *

۲۰ اسلئے خداوند خدا یون کہتا ھی کہ دیکھہ مین ھان مین فربہ اور لاغر مواشی کے درمیان انصاف کرونگا * ۲۱ اس سبب سے کہ تم پہلو اور شانہ سے ڈھلتے رھے اور سارے مریضون کو جب تک وے تتر بتر ھوے اپنے سینگون سے مارتے رھے * ۲۲ اسلئے مین اپنے گلہ کو بچاؤنگا اور وے آگے کو غارت نہونگے اور مین مواشی اور مواشی کے درمیان انصاف کرونگا * ۲۳ اور مین انپر ایک ھی چرواھا مقرر کرونگا اور وہ انکو چراویگا یعنے میرا بندہ داؤد وہ انکو چراویگا اور انکا چرواھا ھوگا * ۲۴ اور مین خداوند انکا خدا ھونگا اور میرا بندہ داؤد انکے درمیان سردار مین خداوند بولا * ۲۵ اور مین انکے ساتھہ سلامتی کا عہد باندھونگا اور سارے درندون کو زمین مین سے دفع کرونگا اور وے بیابان مین امن و آمان سے رھا کرینگے اور جنگلون مین سوینگے * ۲۶ اور مین انھین اور میرے ٹیلے کے آس پاس کی جگہون کو ایک برکت بناؤنگا اور مین مینہہ کو اسکے وقت مین برساؤنگا برکت کے باران برسا کرینگے * ۲۷ اور میدان کا درخت اپنا پھل دیگا اور زمین اپنا حاصل دیگی اور وے سلامتی کے ساتھہ اپنی زمین مین رھینگے اور جانینگے کہ مین خداوند ھون جب مین انکے جوے کا بندھن توڑونگا اور انکے ھاتھہ سے جنھون نے اپنے لئے انسے خدمت لی نجات دونگا * ۲۸ اور وے آگے کو غیر قومون کے لئے شکار نہ ھونگے اور زمین کے درندے انھین نہین کھائینگے پر وے امن و آمان سے رھینگے اور کوئی انھین نہ ڈراویگا *

۲۹ اور مين اُنكے لئے ايك نامور نهال برپا كرونگا اور وے پهر كبهي اپني زمين مين مارے بهوكهه كے هلاك نهوينگے اور آگے كو غير قومون كا طعنه نه اُٹهاوينگے * ۳۰ اِسيطرح وے جانينگے كه مين خداوند خدا اُنكے ساتهه هون اور وے هان اهل اِسرائيل ميرے لوگ هين خداوند خدا فرماتا هي * ۳۱ اور اي ميرے گله ميري چراگاه كے گله تم اِنسان هو اور مين تمهارا خدا هون خداوند خدا فرماتا هي *

پينتيسوان باب

۱ اور خداوند كا كلام مجهه پاس آيا اور بولا كه * ۲ اي آدم زاد توكوه شعير پر اپنا رخ كر اور اُسپر نبوت كر * ۳ اور اُس سے كهه كه خداوند خدا يون كهتا هي كه ديكهه اي كوه شعير مين تجهپر آتا هون اور تجهپر اپنا هاتهه بڑهاونگا اور تجهے ويران اور خراب بناؤنگا * ۴ مين تيرے شهرون كو اُجاڑونگا اور تو ويران هوگا اور جانيگا كه مين خداوند هون *

۵ اُس سبب سے كه تونے عداوت قديم ركهي هي اور بني اِسرائيل كو اُنكي مصيبت كے دن اُنكي شرارت كي انتها كے وقت تلوار كي دهار سے گرايا * ۶ اِسلئے خداوند خدا فرماتا هي كه ميري حيات كي قسم كه مين تجهے خون كے لئے آماده كرونگا اور خون تجهے رگيديگا اِسلئے كه تونے خونسے نفرت نه ركها سو خون تجهے رگيديگا * ۷ اِسيطرح مين كوه شعير ويرانه اور خرابه بناؤنگا اور اُسكے درميان سے آنے جانے والےكو كاٹ ڈالونگا * ۸ اور اُسكے پهاڑونكو اُس كے مقتولونسے بهر ڈالونگا تلوار كے مقتول تيرے ٹيلون تيري واديون اور تيري ساري نهرون مين گرينگے * ۹ مين تجهے ابدي ويرانه بناؤنگا اور تيرے شهر نه پهر آوينگے اور تم جانوگے كه مين خداوند هون *

۱۰ اُس سبب سے كه تونے كها كه يے دو قوم اور يے دو ملك ميرے هونگے اور هم اُنهين ميراث مين لاوينگے باوجوديكه خداوند وهان تها * ۱۱ اِسلئے خداوند خدا فرماتا هي كه ميري حيات كي قسم كه مين تيرے غصه اور تيرے اُس حسد كے مطابق جسے تونے اُنپر عداوت كے رو سے

کیا مین بھي تجھه سے کرونگا اور جب تیري عدالت کر چکون تب آپکو اُنکے درمیان ظاهر کرونگا * ۱۲ اور تو جانیگا که مین خداوند هون اور تیرا سارا کفر جسے تو اِسرائیل کے پہاڑون پر یون کهتا هوا بولا وے ویران هوے وے ڈالنے کو همارے حوالے هوے مین نے سنا * ۱۳ اور اِسیطرح جو تم نے میرے برخلاف اپني زبان سے لاف زني کي اور اپني باتون کو میرے برخلاف طول دیا سو مین سن چکا هون *

۱۴ خداوند خدا یون کہتا هي که جب ساري زمین خوشي کریگي تب مین تجھے ویران کرونگا * ۱۵ جیسا تونے اِسرائیل کے گھرانے کي میراث پر خوشي کی هي اِسلئے که وه ویران تها ویسهي مین بھي تجھه پر کرونگا ای کوه شعیر تو اور سارا ادوم بالکل ویران هوگا اور وے جانینگے که مین خداوند هون *

چھتیسوان باب

۱ اور تو ای آدم زاد اِسرائیل کے پہاڑونسے نبوت کر اور بول که ای اِسرائیل کے پہاڑو تم خداوند کا کلام سنو * ۲ خداوند خدا یون کہتا هي اُس سبب سے که دشمن نے تیرے برخلاف کها هي که وا چھڑے قدیمي اونچے مکان بھي هماري میراث مین آئے * ۳ اِسلئے نبوت کر اور بول که خداوند خدا یون فرماتا هي اِس سبب سے که اُنهون نے تمکو ویران کیا اور تمهین چارونطرف نِنگلا تاکه تم قومون کي بچتي کے لئے میراث هو اور تم افواه عوام مین اُٹھتے هو اور لوگون کا طعنه بنتے هو * ۴ اِسلئے ای اِسرائیل کے پہاڑو تم خداوند کا کلام سنو خداوند خدا پہاڑون اور ٹیلون اور نشیبون اور وادیون اور اُجاڑ ویرانون سے اور بیچراغ شهرون سے جو آس پاس کي قوم کي بچتي کے لئے شکار اور ٹھٹھا بنے هین یون فرماتا هي * ۵ هان اِسلئے خداوند خدا یون کہتا هي که یقینا قومون کي بچتي پر اور سارے ادوم پر جو اپنے دل کي خوشي سے اور قلبي عداوت سے میري زمین کو میراث مین لائے تاکه اُسے غارت کے لئے نکال دیوین مین نے اپني غیرت کي تیزي مین کها *

۶ اِسلئے تو اِسرائیل کي زمین کي بابت نبوت کر اور پہاڑون اور ٹیلون نشیبون اور وادیون سے کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا هی اِسلئے کہ تمنے قومون کے طعنے سہے مین اپني غیرت اور قہر مین بولا * ۷ اِسلئے خداوند خدا کہتا هی کہ مین نے اپنا هاتهہ اُٹھایا کہ یقینا تمھارے آس پاس کي قومین اپنا طعنہ اُٹھاوینگي * ۸ پر تم ای اِسرائیل کے پہاڑو اپني شاخین نکالوگے اور میرے لوگ اِسرائیل کے لئے اپنا پھل دوگے کیونکہ وے آ پہنچتے هین * ۹ دیکھو مین تمھارے ساتھ هون اور تمھاري طرف پھرونگا اور تم جوتے اور بوئے جاؤگے * ۱۰ اور مین اِنسان کو هان سارے اهل اِسرائیل کو تجھپر زیادہ کرونگا اور شہر آباد هونگے اور خرابہ تعمیر کئے جائینگے * ۱۱ اور مین اِنسان و حیوان کو تمپر زیادہ کرونگا اور وے زیادہ هونگے اور پھیلینگے اور مین تمھین سابق بہ دستور قایم کرونگا اور تمپر ابتدا سے زیادہ احسان کرونگا اور تم جانوگے کہ مین خداوند هون * ۱۲ هان مین اِنسان کو یعنے میرے اِسرائیلي لوگون کو تجھپر پہنچاؤنگا اور وے تجھے اپنے قبضے مین لاوینگے اور تو اُنکي میراث هوگی اور آگے کو اُنھین بے اولاد نہ کریگي *

۱۳ خداوند خدا یون کہتا هی اُس سبب سے کہ تجھے کہتے هین کہ تو ای زمین اِنسان کو نگلتی هی اور تونے اپنی قومون کو بے اولاد کیا * ۱۴ اِسلئے نہ تو آگے کو اِنسان کو نگلیگی نہ آگے کو اپني قومون کو بے اولاد کریگي خداوند خدا کہتا هی * ۱۵ اور مین آگے کو تجھپر غیر قومون کا طعنہ نہ سناؤنگا اور آگے کو تو قومون کي ملامت نہ اُٹھاویگی اور آگے کو اپنے لوگون کو نہ گراویگی خداوند خدا کہتا هی *

۱۶ اور خداوند کا کلام مجھہ پاس آیا اور بولا * ۱۷ ای آدم زاد جب اهل اِسرائیل اپني زمین مین بستے تھے تب اُنھون نے اپني راهون اور اپنے کامون سے اُسکو ناپاک کیا اُنکي راہ میرے آگے حایض عورت کی ناپاکی سی تھی * ۱۸ اِسلئے مین نے اُنپر اُس خون کے سبب جسے اُنھون نے زمین مین بہایا کیا اور اُن بتون کے سبب جن سے اُنھون نے اُسے ناپاک کیا اپنا قہر اُنڈیلا * ۱۹ اور مین نے اُنکو قومون مین چھترایا اور وے ملکون مین تتر بتر هوگئے اور اُنکي راهون اور اُنکے کامون کے موافق مین نے اُنکي

عدالت کی * ۲۰ اور جب وے غیر قومون مین جہان وے روانہ هوے تھے داخل هوے تب میرے مقدس نام کو ناپاك کئے جب اُن سے کہتے تھے کہ یے خداوند کے لوگ هین اور اُسی کی زمین سے نکل آئے هین * ۲۱ لیکن مین اپنے مقدس نام کے لئے جسے اهل اِسرائیل نے غیر قومون کے درمیان جہان وے روانہ هوے ناپاك کیا تھا رحم کیا *

۲۲ اِسلئے تو اهل اِسرائیل سے کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا هی کہ ای اهل اِسرائیل نہ تمھاري خاطر سے بلکہ اپنے مقدس نام کی خاطر جسے تمنے غیر قومون کے درمیان جہان تم روانہ هوے تھے ناپاك کیا یہہ کرتا هون * ۲۳ مین اپنے بزرگ نام کی جو غیر قومون کے درمیان ناپاك کیا گیا تھا جسے تمنے اُنکے درمیان ناپاك کیا تھا تقدیس کرونگا اور جب اُنکی آنکھون کے آگے تمسے میري تقدیس هوگی تب غیر قومین جانینگی کہ مین خداوند هون خداوند خدا فرماتا هی * ۲۴ کیونکہ مین تمھین غیر قومون سے لے لونگا اور سارے ملکون مین سے بٹورونگا اور تمھین تمھاري زمین مین پہنچاؤنگا * ۲۵ تب تمپر صاف پاني چھڑکونگا اور تم پاك صاف هوگے اور مین تمھاري ساري ناپاکی اور تمھارے سارے بتون سے تمکو پاك کرونگا * ۲۶ اور مین تمھین نیا دل بخشونگا اور روح جدید تمھارے اندر مین عنایت کرونگا اور تمھارے گوشت مین سے سنگین دل کو دور کرونگا اور ایك گوشتین دل بخشونگا * ۲۷ اور تمھارے اندر اپنی روح عنایت کرونگا اور تمھین میرے حقون پر چلاؤنگا اور تم میرے حکمون کو حفظ کروگے اور اُنھین بجالاؤگے * ۲۸ اور تم اِس زمین مین جسے مین نے تمھارے باپ دادون کو دیا هی بسوگے اور تم میرے لوگ هوگے اور مین تمھارا خدا هونگا * ۲۹ اور مین تمھین تمھاري ساري ناپاکیون سے بھی بچاؤنگا اور اناج کو بلاؤنگا اور اُسے بڑھاؤنگا اور تم پر کال نہین ڈالونگا * ۳۰ اور مین درخت کا پھل اور کھیت کا حاصل بڑھاؤنگا یہان تك کہ تم آگے کو غیر قومون کے درمیان کال کي ملامت کو نہ اُٹھاؤگے * ۳۱ تب تم اپنی بري راهون اور ناشایستہ کامون کو یاد کروگے اور تم اپنی بدکاریون اور مکروهاتون کے سبب اپنی نظرون مین گھنونے ٹھہروگے * ۳۲ تم جانو کہ نہ مین تمھاری خاطر سے یون کرتا هون خداوند

خدا فرماتا هی تم اپنی راهون کے سبب شرمندہ و پشیمان هو ای اهل اِسرائیل *

۳۳ خداوند خدا یون کہتا هی کہ جس دن مین تمهین تمهاري ساري بدکاریون سے صاف کرونگا اُسیدن تمکو تمهارے شہر مین بساؤنگا اور خرابه تعمیرکی جائیگی * ۳۴ اور وہ ویران زمین جو سارے رهگذرون کي نظرون مین ویران پڑی تهي آباد کی جائیگی * ۳۵ اور وُے کہینگے کہ یہہ زمین جو ویران پڑي تهی باغ عدن کی سی هوئی هی اور اُجاڑ اور ویران اور خراب شہر گهیرے گئے اور معمور هوے * ۳۶ تب غیر قو مین جو تمهارے آس پاس بچ رهي هین جانینگی کہ مین خداوند خرابه کو تعمیر کرتا هون اور ویرانه کو باغ بناتا هون مین خداوند بولا اور مین هي کرونگا *

۳۷ خداوند خدا یون کہتا هی کہ پهر مین اهل اِسرائیل سے اِسیلئے پوچها جاؤنگا تاکہ اُنکے لئے پورا کرون اور اُنکے لوگون کو گلے کیطرح فراوان کرون * ۳۸ جیسا مقدس گلہ جیسا یروسلم کا گلہ اُسکی مقدس عیدون مین ویساهی اُجاڑ شہر اِنسانی گلہ سے معمور هونگے اور وے جانینگے کہ مین خداوند هون *

سینتیسوان باب

۱ خداوند کا هاتهہ مجهپر غالب هوا اور مجهے خداوند کی روح مین اُٹها لیا اور اُس وادي مین جو هڈیون سے بهر پور تهی مجهے اُتار دیا * ۲ اور اُنکی چارون طرف مجهے پهرایا اور دیکهہ وے کشادہ وادی مین بہت تهین اور دیکهہ وے نہایت خشك تهین *

۳ اور اُسنے مجهے کہا کہ ای آدم زاد کیا یے هڈیان جی سکتی هین مین نے جواب مین کہا کہ ای خداوند خدا توهی جانتا هی * ۴ پهر اُس نے مجهے کہا کہ تو اِن هڈیون پر نبوت کر اور اِنسے کہہ کہ ای سوکهي هڈیان تم خداوند کا کلام سنو * ۵ خداوند خدا اِن هڈیون سے یون فرماتا هی کہ دیکهو مین تمهارے اندر مین روح داخل کرونگا اور تم جیؤگے * ۶ اور تمپر نسین بتهلاؤنگا اورگوشت چڑهاؤنگا اور تمهین چمڑے سے مڑهونگا

اور تمھارے اندر مین روح داخل کرونگا اور تم جیؤ گے اور جانو گے کہ مین
خداوند هون *

۷ سو مین نے حکم کے بموجب نبوت کی اور جب مین نبوت کرتا تھا تو آواز
هوئی اور دیکھہ ایک جنبش اور هڈیان مل گئین هرایک هڈي اپنی هڈي
سے * ۸ جب مین نے دیکھا تو دیکھہ نسین اور گوشت اُنپر چڑھه آئے اور
اوپر سے چمڑا منڈھ گیا پر اُنمین روح نہ تھی * ۹ تب اُسنے مجھے کہا کہ
نبوت کر تو روح سے نبوت کر اے آدم زاد اور روح سے کہہ کہ خداوند خدا
یون کہتا هی کہ اے روح تو چارون هوا مین سے آ اور اِن مقتولون پر
پھونك کہ وے جئین * ۱۰ سو مین نے حکم کے بموجب نبوت کی اور روح
اُنمین داخل هوئی اور وے جی اُٹھے اور پانؤن پر کھڑے هوے ایک
نہایت بڑا لشکر * ۱۱ تب اُسنے مجھے کہا کہ اے آدم زاد یے هڈیان سارے
اهل اسرائیل هین دیکھہ یے کہتے هین کہ هماري هڈیان خشك هو گئین
اور هماري امید مٹ گئی اور هم اپنے سے منقطع هوئے * ۱۲ اِسلئے تو
نبوت کر اور اُنسے کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا هی کہ دیکھہ اے میرے
لوگ مین تمھاري گورون کو کھولونگا اور تمھین تمھاري گورون مین سے
نکال لونگا اور اِسرائیل کی زمین مین پہنچاؤنگا * ۱۳ اور اے میرے لوگ جب
مین تمھاري گورونکو کھولونگا اور تمکو تمھاري گورون مین سے نکال لونگا
تب جانوگے کہ مین خداوند هون * ۱۴ اور جب مین اپنی روح تم مین
رکھونگا اور تم جیئوگے اور مین تمکو تمھاري زمین مین داخل کرونگا
تب تم جانوگے کہ مین خداوند بولا اور پورا کیا خداوند فرماتا هی *

۱۵ پھر خداوند کا کلام مجھے آیا اور بولا * ۱۶ کہ اے آدم زاد تو ایک
لکڑی لے اور اُسپر لکھہ یہوداہ کے لئے اور اُسکے مصاحبون بنی اسرائیل کے لئے
پھر دوسري لکڑي لے اور اُسپر یہہ لکھہ کہ یوسف کے لئے افرائیم کی لکڑي
اور اُسکے مصاحبون سارے اهل اِسرائیل کے لئے * ۱۷ اور اُن دونون کو
جوڑ کر ایك لکڑي بنا اور وے تیرے هاتھہ مین ایک هونگے * ۱۸ اور
جب تیري قوم کے لوگ تجھے یہہ کہتے هوئے پوچھین کہ کیا همین اُنکی
معنی نہین بتاویگا * ۱۹ تو تو اُنھین کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا هی کہ

دیکھہ مین یوسف کی لکڑي کو جو افرائیم کے ھاتھہ مین ھی اور اُسکے مصاحبون اسرائیل کے گھرانون کو لونگا اور اُسکے ساتھہ ھان یہوداہ کی لکڑي کے ساتھہ جوڑونگا اور اُنکو ایک لکڑي بناؤنگا اور وے میرے ھاتھہ مین ایك ھونگے * ۲۰ اور وے لکڑیان جن پر تو لکھتا ھی اُنکی آنکھون کے آگے تیرے ھاتھہ مین ھونگی * ۲۱ اور تو اُنھین کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ دیکھہ مین غیر قومون مین سے جہان وے روانہ ھوئے تھے اھل اِسرائیل کو لونگا اور ھر طرف سے اُنھین بٹورونگا اور اُنھین اُنکی زمین مین پہنچاونگا * ۲۲ اور مین اُنھین اِسرائیل کے پہاڑون پر اُسی زمین پر ایك قوم بناؤنگا اور ایك بادشاہ اُن سبھونکا بادشاہ ھوگا اور وے آگے کو دو قوم نہونگے اور پھر کبھی تقسیم ھوکر دو ملك نہ بنینگے * ۲۳ پھر وے اپنے بتون سے اور اپنے مکروھاتون اور اپنے گناھون کے کسی گناہ سے اپنے کو ناپاك نہ کرینگے پر مین اُنھین اُنکے سارے مکانون سے جہان اُنھون نے گناہ کئے ھین بچاؤنگا اور پاك کرونگا سو وے میرے لوگ ھونگے اور مین اُنکا خدا ھونگا * ۲۴ اور میرا بندہ داؤد اُنکا بادشاہ ھوگا اور اُنکا ایك چرواھا ھوگا اور وے میرے حکمون پر چلینگے اور میرے حقوق کو حفظ کرینگے اور عمل مین لاوینگے * ۲۵ اور وے اُس زمین مین جسے مین نے اپنے بندے یعقوب کو دیا ھی جہان تمھارے باپ دادے بستے تھے بسینگے اور وے ھان وے اور اُنکی اولاد اور اُنکی اولاد کی اولاد ابد تك اُسمین سکونت کرینگے اور میرا بندہ داؤد تا ابد اُنکا سردار ھوگا * ۲۶ اور مین اُنکے ساتھہ سلامتی کا عہد باندھونگا سو وہ اُنکے ساتھہ ابدي عہد ھوگا اور مین اُنھین بساؤنگا اور بڑھاؤنگا اور اُنکے درمیان اپني مقدس کو تا ابد قایم رکھونگا * ۲۷ میرا خیمہ بھی اُنکے ساتھہ ھوگا ھان مین اُنکا خدا ھونگا اور وے میرے لوگ ھونگے * ۲۸ اور جب میرا مقدس ابد تك اُنکے درمیان رھیگا تو غیر قومین جانینگی کہ مین خداوند اسرائیل کو مقدس کرتا ھون *

اتهتیسوان باب

۱ اور خداوند کا کلام مجهه پاس آیا اور بولا * ۲ کہ ای آدم زاد تو یاجوج یعنے ماجوج کی سر زمین روس اور مسك اور توبال کے سردار پر اپنا رخ کر اور اُس پر نبوت کر * ۳ اور کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا هی که دیکهه ای یاجوج روس اور مسك اور توبال کا سردار مین تجهپر آتا هون * ۴ اور مین تجهے پهرادونگا اور تیرے ڈاڑهون مین کانتے لگاؤنگا اور تیرے سارے لشکر گهوڑون اور سوارون جو سبکے سب هر طرح کے ذره بکتر پہنے هوئے ایك بڑي جماعت معه ڈهال اور پهری سبکے سب شمشیر بکف هین اُنهین نکال لونگا * ۵ اور اُنکے ساتهه فارس اور کوش اور فوط سبکے سب معه سپر و خود * ۶ جمر اور اُسکے سارے لشکر اور اُتر کے اطراف کے اهل تجرمه اور اُسکے سارے لشکر بہتیرے لوگ تیرے ساتهه *

۷ تو تیار هو اور اپنے لئے تیار کر تو آپ اور تیری ساری جماعت جو تجهه پاس جمع هین اور تو اُنکی پیشوائی کر * ۸ اور بہت دنون کے بعد تیرا مطالبه هوگا اور تو پچهلے برسون مین اُس زمین مین جو تلوار سے بچ رهي هی اور بہتیری قومون مین سے بتوری گئی هی اِسرائیل کے پہاڑون پر جو قدیم سے ویران تهے آویگا پر وه ساری قومون مین سے نکال لي گئي هی اور وے سبکے سب امن و امان سے سکونت کرینگے * ۹ تو چڑهیگا اور آندهی کی طرح سے آویگا تو زمین کی پوشش کے لئے بادل کی مانند هوگا تو اور تیرے سارے لشکر اور بہتیرے لوگ تیرے ساتهه *

۱۰ خداوند خدا یون کہتا هی که ایسا بهي هوگا که اُن دنون مین تیرے دلمین باتین آوینگی اور تو برے خیال کا منصوبه کریگا * ۱۱ اور تو کہیگا که مین بے محاصره دهاتونکی زمین پر چڑهونگا مین اُنکے پاس جو آرام سے هین جو امن سے رهتے هین جو بے دیوار بے قفل بے کیواڑے رهتے هین جاؤنگا * ۱۲ تا که تو لوٹ کو لوٹے اور غارت کو غارت کرے اور آباد کئے هوئے ویرانون پر اور اُن لوگون پر جو ساری قومون مین سے بتورے گئے جنهون نے مواشي اور مال حاصل کئے جو زمین کے بیچ بستے هین اُن پر اپنا هاتهه بڑهاوے * ۱۳ سبا اور ددان اور ترسیس کے تجار اور اُنکے

سارے جوان شیر تجھے کہینگے کیا تو لوٹ لوٹنے آیا کیا غارت کو غارت کرنے کے لئے اپنی جماعت کو بٹورا کیا چاندی اور سونا لینے کے لئے کیا مواشی اور مال لیجانے کے لئے کیا بڑی لوٹ لوٹ لینے کے لئے *

۱۴ اسلئے ای آدم زاد نبوت کر اور یاجوج سے کہہ کہ خداوند خدا یون کہتا هی که جسدن میرے لوگ اسرائیل امن سے سکونت کرینگے کیا تو نہین جانیگا * ۱۵ اور تو اپنی جگہہ سے اُتر کے اطراف مین سے آویگا تو اور بہتیرے لوگ تیرے ساتھہ سبکے سب اسپ سوار ایک جماعت کثیر اور فوج عظیم * ۱۶ تو زمین کی پوشش کے لئے بادل کی طرح میرے لوگ اسرائیل کی مخالفت مین چڑھہ آویگا آخری دنون مین یون هوگا که مین تجھے میری زمین کی مخالفت کے لئے لاؤنگا تاکه جب مین ای یاجوج اُنکی آنکھون کے آگے تجھسے اپنی تقدیس کرواؤن تو غیر قومین مجھے جانین *

۱۷ خداوند خدا یون کہتا هی تو وهی هی که جسکی بابت مین اگلے زمانے مین اپنے بندے اسرائیل کے نبیونکی معرفت جو سابق برسونکے دنون مین نبوت کرتے تھے بولا که مین تجھے اُنپر لاؤنگا * ۱۸ اور اُنھین دنون مین یون هوگا که جب یاجوج اسرائیل کی زمین کی مخالفت مین آویگا تو میرا قہر میرے چہرہ پر ظاهر هوگا خداوند خدا کہتاهی * ۱۹ کیونکه مین نے اپنی غیرت اور قہرکی حرارت مین کہا یقینا اُسیدن اسرائیل کی زمین مین ایک بڑا لرزہ هوگا * ۲۰ یہان تک که سمندر کی مچھلیان اور آسمان کے پرندے اور زمین کے حیوان اور سارے کیڑے مکوڑے جو زمین پر رینگتے پھرتے هین اور سارے انسان جو زمین کی سطح پر هین میرے حضور سے لرزینگے اور پہاڑ ڈھائے جائینگے اور برج گر پڑینگے اور هرایک دیوار زمین پر گر پڑیگی * ۲۱ اور مین اپنے سارے پہاڑون مین سے اُسپر تلوار بلاؤنگا خداوند خدا فرماتا هی اور هرایک کی تلوار اُسکے بھائی کی مخالفت مین هوگی * ۲۲ اور مین وبا اور خون سے اُسکا انصاف کرونگا اور اُسپر اور اُسکے لشکرون پر اور اُسکے ساتھہ کی جماعت کثیر پر باران شدید اور اولے اور آگ اور گندھک برساؤنگا * ۲۳ اسیطرح مین اپنی بزرگی اور اپنی تقدیس کرواؤنگا اور بہتیری قومونکی نظرون مین پہچانا جاؤنگا اور وے جانینگے که مین خداوند هون *

اُنتالیسوان باب

۱ اِسلئے تو ای آدم زاد یاجوج پر نبوت کر اور بول کہ خداوند خدا یون کہتا ھے کہ مین تجھپر آتا ھون ای یاجوج روس اور مسک اور توبال کا سردار * ۲ اور مین تجھے پھراؤنگا اور صرف تیرا چھٹھا حصہ چھوڑونگا اور تجھے اُترکے اطراف سے لاؤنگا اور اِسرائیل کے پہاڑون پر پہنچاؤنگا * ۳ اور تیرے بائین ھاتھہ مین سے تیری کمان چھڑاؤنگا اور تیرے دھنے ھاتھہ مین سے تیرکو گرادونگا * ۴ تو اِسرائیل کے پہاڑون پر گریگا تو اور تیری ساري جماعت اور وے لوگ جو تیرے ساتھہ ھین اور مین تجھے ھرقسم کے پرندون اور میدان کے درندون کو خوراك کے لئے دونگا * ۵ تو میدان کي سطح پر گریگا کیونکہ مین نے کہا خداوند خدا فرماتا ھے *

۶ اور مین یاجوج پر اور اُن پرجو جزیرون مین بے پروا سکونت کرتے ھین ایک آگ بھیجونگا اور وے جانینگے کہ مین خداوند ھون * ۷ سو اِسیطرح مین اپنے مقدس نام کو اپني گروہ اِسرائیل کے بیچ ظاھر کرونگا اور آگے کو اپنے مقدس نام کو ناپاك کرنے نہ دونگا اور غیر قومین جانینگی کہ مین خدا ھون اِسرائیل مین قدوس * ۸ دیکھہ وہ پہنچا اور پورا ھوا خداوند خدا کہتا ھے یہہ وھي دن ھے کہ جسکی بابت مین نے کہا *

۹ تب اِسرائیل کے شہرون کے لوگ نکلینگے اور آگ لگاکر ھتھیارون کو جلاوینگے یعنے سپرون اور ڈھالون کو کمانون اور تیرون اور بھالے برچھیون کو اور وے سات برس تك جلاتے رھینگے * ۱۰ یہان تك کہ وے نہ میدان سے لکڑي لاوینگے اور نہ جنگلون سے کاتینگے کیونکہ وے ھتھیارون کو آگ سے جلاوینگے اور وے اپنے لوتیارون کو لوتینگے اور اپنے غارت گرون کو غارت کرینگے خداوند خدا کہتا ھے *

۱۱ اور اُسیدن یون ھوگا کہ مین وھان اِسرائیل مین یاجوج کو گورستان دونگا یعنے رھگذرون کي وادی جو سمندر کے پورب ھے اور وہ رھگذرون کو منع کریگي اور وے وھان یاجوج کو اور اُسکي ساري جماعت کو دفن کرینگے اور اُسے ھامون یاجوج کي وادی کہا کرینگے * ۱۲ اور سات مہینے تك اھل اِسرائیل اُنھین دفن کرتے رھینگے تاکہ زمین کو صاف کرین * ۱۳ ھان

زمین کے سارے لوگ اُنھین دفناوینگے اور یہہ اُنکے لئے ناموری ہوگی جس دن کہ مین بزرگی پاؤنگا خداوند خدا فرماتا ھی * ۱۴ اور وے اُن آدمیون کو اِنتخاب کرینگے جو سدا مشغول رھینگے اور زمین پر گذرتے ھوئے رھگذرونکی مدد سے اُنھین جو روے زمین پر پڑے ھین دفن کرینگے تاکہ وے اُسے صاف کرین اور وے بعد سات مہینے کے تلاش کرینگے * ۱۵ اور جب رھگذرون مین سے جو زمین پر سے گذرتے ھین کوئی کسی آدمی کی ھڈی دیکھے تو اُسکے پاس ایک نشان کھڑا کریگا جب تک کہ دفن کرنیوالے ھامون یاجوج کی وادیمین اُسے نہ گاڑین * ۱۶ اور شہر بھی ھامونہ کہلائیگا وے اسیطرح سے زمین کو پاک کرینگے *

۱۷ اور اے آدم زاد خداوند کہتا ھی کہ تو ھرایک پرندہ اور میدان کے ھرایک درندہ سے کہہ کہ تم جمع ھوکر آؤ میرے اُس ذبیحہ پر جسے مین ذبح کرتا ھون ھان اِسرائیل کے پہاڑون پر ایک بڑے ذبیحہ پر مجتمع ھوؤ تاکہ تم گوشت کھاؤ اور لہو پیؤ * ۱۸ تم بہادرونکا گوشت کھاؤگے اور زمین کے سردارونکا خون پیؤگے ھان مینڈھونکا اور برون اور بکرون اور بیلونکا سبکے سب بشن کے پلے ھوؤنکا * ۱۹ اور تم میرے ذبیحہ کا جسے مین نے تمھارے لئے ذبح کیا اُسکی چربی کھایا کروگے جب تک کہ تم سیر نہوگے اور خون پیا کروگے جب تک کہ مست نہوگے * ۲۰ اِسیطرح تم میری میز پر گھوڑون اور رتھون اور بہادرون اور سارے جنگی مردون سے سیر ھوگے خداوند خدا کہتا ھی *

۲۱ اور مین غیر قومون کے درمیان اپنی بزرگی ظاھر کرونگا اور ساری غیر قومین میرے اُس نقصان کو جسے مین نے پورا کیا اور میرے اُس ھاتھہ کو جسے بڑھاکر اُن پر رکھا دیکھیگی * ۲۲ سو اھل اِسرائیل جانینگے کہ اُسدن سے آگے مین خداوند اُنکا خدا ھونگا * ۲۳ اور غیر قومین جانینگی کہ اھل اسرائیل اپنے گناھون کے سبب اسیریمین گئے چونکہ وے مجھہ سے باغی ھوئے اِسلئے مین نے اُنسے اپنا منہہ چھپایا اور اُنکو اُنکے دشمنون کے ھاتھہ مین حوالے کیا سو وے تلوار سے گر گئے * ۲۴ اُنکی ناپاکی اور اُنکے گناھون کے مطابق مین نے اُنسے کیا اور اُنسے اپنا منہہ چھپایا *

۲۵ اِسلئے خداوند خدا یون کہتا ھی کہ اب مین یعقوب کی اسیری

پھراؤنگا اور سارے اھل اسرائیل پر رحم کرونگا اور اپنے مقدس نام کے لئے غیور ھونگا * ۲۶ بعد اُسکے کہ اپنی رسوائي اُٹھا ئے اور اُن ساري بغاوتون کو بھي جن سے وے جسوقت کہ اپني زمین مین بہ آرام رھتے تھے اور کسي نے اُنھین نہ ڈرایا مجھہ سے باغي ھوئے * ۲۷ جب مین اُنکو لوگونمین سے لاؤنگا اور اُنکے دشمنونکي زمینون مین سے بٹورونگا اور بہتیري قومونکي نظرونمین اُنکے درمیان تقدیس پاؤنگا * ۲۸ تب وے جانینگے کہ مین خداوند اُنکا خدا ھون جب مین نے اُنھین غیر قومون کے درمیان اسیریمین پہنچایا اور اُنکو اُنکي زمین مین پھر بٹورونگا اور وھان کسیکو نہین چھوڑونگا * ۴۹ اور آگے کو پھر اپنا منہہ اُنسے نہین چھپاؤنگا کیونکہ مین اپني روح اھل اسرائیل پر اُنڈیلونگا خداوند خدا کہتا ھی *

چالیسوان باب

۱ ھماري اسیري کے پچیسوین برس مین اُس برسکے شروع مین اُس مہینے کي دسوین تاریخ مین شہرکے انہدام کے بعد کے چودھوین برس مین اُسیدن خداوند کا ھاتھہ مجھہ پر آیا اور مجھے وھان پہنچایا * ۲ خدا کي رویتون مین اُسنے مجھے اسرائیل کے ملک مین پہنچایا اور مجھے ایک بہت اونچے پہاڑ پر بیٹھایا اُس دکھن طرف شہرکي سي بنا تھي * ۳ جب وہ مجھے وھان پہنچا چکا تو کیا دیکتا ھون کہ سنکي ڈوري اور ناپنے کا نل ھاتھہ مین لئے ھوئے ایک شخص جو پیتل کي مانند دکھلائي دیتا تھا پھاٹک پر کھڑا ھي * ۴ اور اُس شخص نے مجھے کہا کہ اي آدم زاد اپني آنکھونسے دیکھہ اور کانونسے سن اور جو مین تجھے دیکھلاؤن اُس سب پر اپنا من لگا کیونکہ تجھے دکھانیکو مین تجھے یہان لایا ھون سب جو تو دیکھتا ھي اسرائیل کے گھرانیکو بتا *

۵ اور کیا دیکھتا ھون کہ ایک دیوار باھر سے مسکن کو چارون طرف گھیرتي ھي اور وہ شخص ایک ھاتھہ چار انگل کے حساب سے چھہ ھاتھہ کا ناپنے کا ایک نل لئے ھوے تھا سو اُسنے اُس بناوٹکي چوڑائي ناپي ایک نل اور اُنچائي ایک نل * ۶ تب وہ پورب کے رخ کے پھاٹک پر آیا اور اُسکي

سیڑھي پر چڑھا اور اُس پھاٹک کي دھلیز ایک نل چوڑي ناپي یعنے ایک ھي دھلیز ایک نل چوڑي * ۷ ھر کوٹھري ایک ایک نل لمبي اور ایک ایک نل چوڑي اور کوٹھریونکا ما بین پانچ پانچ ھاتھہ اور دالان کے پھاٹک کے پاس کے پھاٹک کي دھلیز بھیتر سے ایک نل * ۸ اور اُسنے پھاٹک کا دالان بھیتر سے ایک نل ناپا * ۹ تب اُسنے پھاٹک کا دالان آٹھہ ھاتھہ ناپا اور اُسکے ستون دو ھاتھہ اور پھاٹک کا دالان بھیتر تھا * ۱۰ اور پورب طرف کے پھاٹک کي کوٹھریان تین اِدھر تین اُدھر تھین اُن تینونکا ایک ھي ناپ تھا اور اِدھر اُدھر ستونونکا ایک ھي ناپ تھا * ۱۱ اور اُسنے پھاٹک کے دروازہ کي چوڑائي دس ھاتھہ اور لمبائي تیرہ ھاتھہ ناپي * ۱۲ اور کوٹھریون کے آگے کي حد ھاتھہ بھر اِدھر اور ھاتھہ بھر اُدھر اور کوٹھریان چھہ ھاتھہ اِدھر اور چھہ ھاتھہ اُدھر تھین * ۱۳ تب اُسنے پھاٹک کوٹھري کي چھت سے دوسري کي چھت تک پچیس ھاتھہ چوڑا ناپا دروازہ کے سامھنے دروازہ * ۱۴ اور اُسنے ساٹھہ ھاتھہ کے ستون بنائے اور ستونون پر پھاٹک کا صحن گردا گرد تھا * ۱۵ اور مدخل کے پھاٹک کے سرے سے بھیتروار پھاٹک کے دالان کے سرے تک پچاس ھاتھہ * ۱۶ اور کوٹھریون مین اور اُنکے ستونون مین پھاٹک کے بھیتر گرد بگرد بند ھوئي کھڑکیان تھین ویساھي دالان کے بھیتر گرد بگرد بھي کھڑکیان تھین اور ستونون پر نخل تھے *

۱۷ پھر اُسنے مجھے باھر کے صحن مین پہنچایا اور کیا دیکھتا ھون کہ کوٹھریان اور چارون طرف صحن کا گچ ھے اور اُس گچ پر تیس کوٹھریان * ۱۸ اور وہ گچ پھاٹکون کے پاس اُن پھاٹکون کے برابر لگا یعنے نیچے کا گچ * ۱۹ تب اُسنے چوڑائي نیچے پھاٹک کے سرے سے بھیتر کے صحن کے سرے تک پورب طرف اور اُتر طرف باھر باھر سو ھاتھہ ناپي *

۲۰ پھر اُسنے اُتر طرف کے باھري صحن کے پھاٹک کي لمبائي اور چوڑائي ناپي * ۲۱ اور اُسکي کوٹھریان تین اِسطرف تین اُسطرف تھین اور اُسکے ستون اور اُسکا دالان پہلے پھاٹک کے ناپ کے مطابق تھے اُسکي لمبائي پچاس ھاتھہ اور چوڑائي پچیس ھاتھہ * ۲۲ اور اُسکي کھڑکیان اور اُسکا دالان اور اُسکے نخل اُس پھاٹک کے اندازہ سے تھے جسکا رخ مشرق کي سمت تھا اور سات

پلہ کي سيڑھي پر سے اُسمين چڑھتے تھے اُسکے دالان اُنکے آگے تھے * ۲۳ اور بھيتر کے صحن کا پھاٹک پورب طرف اور اُتر طرف کے سامھنے تھا اور اُسنے پھاٹک سے پھاٹک تک سو ھاتھہ ناپے *

۲۴ اور اُسنے مجھے دکھن کيطرف پہنچايا اور کيا ديکھتا ھون کہ دکھن کيطرف ايک پھاٹک ھي اور اُسنے اُسکے ستونون کو اور اُسکے دالان کو اُن ناپون کے مطابق ناپا * ۲۵ اور اُسمين اور اُسکےدالان مين چارون طرف اُن کھڑکيونکي سي کھڑکيان تھين لمبائي پچاس ھاتھہ اور چوڑائي پچيس ھاتھہ * ۲۶ اور اُسپر چڑھنے کو سات پلے کي سيڑھي تھي اور اُسکے دالان اُنکے آگے تھے اور اُسکے ستونون پر نقل تھے ايک ايک اِسطرف اور ايک ايک اُسطرف * ۲۷ اور دکھن کيطرف بھيتر کے صحن کا پھاٹک تھا اور اُسنے دکھن کيطرف پھاٹک سے پھاٹک تک سو ھاتھہ ناپے *

۲۸ اور وہ دکھن پھاٹک سے مجھے بھيتر کے صحن مين لايا اور اُن ناپونکے مطابق اُسنے دکھن پھاٹک کو ناپا * ۲۹ اور اُسکی کوٹھريون اور اُسکے ستونون اور اُسکے دالان کو اُن ناپون کے مطابق اور اُسمين اور اُسکےدالان مين چارون طرف کھڑکيان تھين لمبائي پچاس ھاتھہ چوڑائي پچيس ھاتھہ * ۳۰ اور دالان چاروطرف پچاس ھاتھہ لمبا اور پانچ ھاتھہ چوڑا * ۳۱ اُسکے دالان باھر کے صحن کيطرف تھے اور اُسکے ستونون پر نقل اور اُسپر چڑھنے کو آتھہ پلہ کي سيڑھي *

۳۲ اور وہ مجھے پورب طرف بھيتر کے صحن مين لايا اور اُن ناپونکے مطابق پھاٹک ناپا * ۳۳ اور اُسکي کوٹھريون اور اُسکے ستونون اور اُسکے دالان کو اُن ناپونکے مطابق اور اُسمين اور اُسکےدالان مين چارون طرف کھڑکيان تھين لمبائي پچاس ھاتھہ اور چوڑائي پچيس ھاتھہ * ۳۴ اور اُسکے دالان باھر کے صحن کي طرف تھے اور اُسکے ستونون پر اِدھر اُدھر نقل تھے اور اُسپر چڑھنے کو آتھہ پلہ کي سيڑھي *

۳۵ اور اُسنے مجھے اُتر کے پھاٹک کي طرف پہنچايا اور اُن ناپونکے مطابق اُسے ناپا * ۳۶ اُسکي کوٹھريون اور اُسکے ستونون اور اُسکے دالانکو اور اُسکي چارون طرف کھڑکيان تھين لمبائي پچاس ھاتھہ اور چوڑائي پچيس ھاتھہ

۳۷ اور اُسکے ستون باھر کے صحن کي طرف تھے اور اُسکي ستونون پر اِدھر اُدھر نخل تھے اور اُسپر چڑھنے کو آٹھہ پلہ کي سیڑھي * ۳۸ اور ایک کوٹھري اور اُسکا دروازہ اُن پھاٹکون کے ستونون مین تھي وھان وے چڑھاوا دھوبن * ۳۹ اور پھاٹک کے دالان مین دو میزین اِس طرف اور دو میزین اُس طرف تھین کہ اُنپر چڑھاوا اور خطیت اور اثام ذبح کرین * ۴۰ اور اُتر طرف کے پاٹک کے دروازہ کے چڑھاو کے باھري دیوار پاس دو میزین تھین اور پھاٹک کے دالان کي دوسري دیوار پاس دو میزین * ۴۱ پھاٹک کي دیوار پاس چار میزین اِسطرف اور چارمیزین اُس طرف تھین آٹھہ میزین جنپر وے ذبح کرین * ۴۲ چڑھاوے کے لئے کھودے ھوے پتھر کے ڈیڑھہ ھاتھہ لنبي اور ڈیڑھہ ھاتھہ چوڑي اور ھاتھہ بھر اونچي چار میزین تھین جن پر وے چڑھاوے اور ذبیح کے ذبح کرنیکے ھتھیار دھرین * ۴۳ اور گھر مین چارون طرف چار اُنگل چوڑي انکڑیان لگي تھین اور قربان کا گوشت میزون پر *

۴۴ اور بھیتري پھاٹک کے باھر بھیتري صحن مین جو اُتر پھاٹک کي جانب مین تھي گانے والون کي کوٹھریان تھین اور اُنکا رخ دکھن کي طرف اور پورب پھاٹک کي جانب مین ایک جسکا رخ اُتر کي طرف * ۴۵ اور اُسنے مجھے کہا کہ یہہ کوٹھري جسکا رخ دکھن کي طرف ھي اُن کاھنون کے لئے ھي جو مسکن کي خدمت مین حاضر ھین * ۴۶ اور وہ کوٹھري جسکا رخ اُتر کي طرف ھي اُن کاھنون کے لئے جو مذبح کي خدمت مین حاضر ھین یے بني صدوق ھین جو بني لاوی مین سے خداوند کو پہنچاتے ھین کہ اُسکي خدمت کرین *

۴۷ اور اُسنے صحن کو سو ھاتھہ لنبا اور سو ھاتھہ چوڑا چوکور ناپا اور مذبح مسکن کے آگے تھا *

۴۸ پھر وہ مجھے مسکن کے دالان مین لایا اور دالان کے ستونون کو ناپا پانچ ھاتھہ اِدھر اور پانچ ھاتھہ اُدھر اور پھاٹک کي چوڑائي تین ھاتھہ اِس طرف اور تین ھاتھہ اُس طرف * ۴۹ دالان کي لنبائي بیس ھاتھہ اور چوڑائي گیارہ ھاتھہ اور سیڑھي جسپر وے چڑھتے ھین اور اُن ستونون مین عمود تھے ایک اِسطرف اور ایک اُس طرف *

اِکتالیسوان باب

۱ اور وہ مجھے ہیکل مین لایا اور ستونون کو ناپا چوڑائي اِس طرف چھہ ھاتھہ اور چوڑائي اُس طرف چھہ ھاتھہ یہہ خیمہ کي چوڑائي ھی * ۲ اور دروازہ کي چوڑائي دس ھاتھہ اور دروازہ پاسکي دیوارون کي پانچ ھاتھہ اِس طرف اور پانچ ھاتھہ اُس طرف اور اُسنے اُسکي لمبائي کو چالیس ھاتھہ ناپا اور اُسکي چوڑائي بیس ھاتھہ * ۳ تب وہ اندر گیا اور دروازون کے ستونون کو دو ھاتھہ ناپا اور دروازہ چھہ ھاتھہ اور دروازہکي چوڑائي سات ھاتھہ *

۴ اور اُسنے ھیکل کے آگے لمبائي کو بیس ھاتھہ اور چوڑائي کو بیس ھاتھہ ناپا اور مجھے کہا کہ یہي قدس الاقداس ھی * ۵ اور اُسنے مسکن کي دیوار چھہ ھاتھہ ناپي اور جانب کي کوٹھریون کي چوڑائي مسکن کے گرد بگرد چار ھاتھہ * ۶ اور جانب کي کوٹھریان تین تھین کوٹھري پر کوٹھري قطار مین تیس اور وے دیوار مین داخل تھین جو مسکن کے آس پاس کي جانب کي کوٹھریون کے لئے تھین تاکہ وے مضبوط ھوین پر مسکن کي دیوار سے وے ملي ھوئي نہ تھین * ۷ اور وہ اُن کوٹھریون سے اوپر تک چارون طرف زیادہ چوڑا ھوتا جاتا تھا کہ گھر کا چوگرد گھر کے گردا گرد اونچا اونچا چلا جاتا ھی اِس سبب گھر کي چوڑائي اوپر زیادہ تھي اور نیچے سے لیکے بیچ سےاوپر تک بڑھہ گئي * ۸ اور مین نے گھر کي چارون طرف کي اُونچائي بھي دیکھي جانب کي کوٹھریون کي نیوین چھہ بڑے بڑے ھاتھہ کے پورے نل کي تھي * ۹ اور جانب کي کوٹھریون کے باھر کي دیوار کي چوڑائي پانچ ھاتھہ اور جو خالي رھا گھر کي جانب کي کوٹھریون کے درمیان * ۱۰ اور حجرون کے درمیان سو گھر کے چارو طرف گرد بگرد بیس ھاتھہ کي چوڑائي تھي * ۱۱ اور جانب کي کوٹھریون کے دروازے اُس خالي جگہہ پر کھلے ایک دروازہ اُتر طرف اور ایک دروازہ دکھن طرف اور خالي جگہہ کي چوڑائي چارون طرف پانچ ھاتھہ کي تھي *

۱۲ اور اُس عمارت کي جو فرقت کہ آگے پچھم طرف کي جانب مین تھي چوڑائي ستر ھاتھہ تھي اور اُس عمارت کي دیوار چارون طرف پانچ ھاتھہ موٹي اور اُسکي لمبائي نوے ھاتھہ تھي * ۱۳ سو اُسنے گھر کو سو ھاتھہ لمبا ناپا

اور فرقت اور بنا اور اُسکی دیوارون کو سو هاتھ لمبی * ۱۴ اور گھر اور فرقت کے آگے پورب طرف کی چوڑائی سو هاتھ * ۱۵ اور فرقت کے آگے عمارت کی لمبائی جو پچھاڑی تھی اور اُسکی جانب کے حجرہ اِس طرف سے اور اُس طرف سے اُسنے سو هاتھ ناپے *

۱۶ اور بھیترکی هیکل اور باهرکا دالان آستانه اور بند هوئی کھڑکیان اور چارون طرف کی جانبی کوٹھریان وے تینون آستانے کے برابر لکڑی سے چارون طرف مڑھے هوے تھے اور زمین سے کھڑکیان تلک جو بند تھین * ۱۷ دروازہ کے اوپر تک اور گھر کے بھیتر اور باهر تک چارون طرف کی ساری دیوارون پر باهر بھیتر صورتین منقش تھین * ۱۸ اور کروب اور نخل بنے تھے ایسا کہ ایک نخل ایک ایک کروب کے بیچ مین تھا اور هرایک کروب کے دو دو منہہ تھے * ۱۹ ایسا کہ ایک سمت نخل کے طرف انسان کا منہہ تھا اور دوسری سمت نخل کی طرف شیر کا منہہ گھرکی چارون طرف ایسا بنا تھا * ۲۰ زمین سے دروازے کے اوپر تک اور هیکل کی دیوار پر کروبین اور نخل بنے تھے * ۲۱ اور هیکل کے ستون چوکود تھے اور قدوس کی اگاڑی ایسی نظر آتی جیسی نظر آتی *

۲۲ لکڑی کا مذبح تین هاتھ اونچا اور اُسکی لمبائی دو هاتھ اور اُسکے کونے اور اُسکی کرسی اور اُسکی دیوارین لکڑی کی تھین اور اُسنے مجھے کہا کہ یہہ وہ میز هی جو خداوند کے آگے هے * ۲۳ اور هیکل اور قدس کے دو کواڑے تھے * ۲۴ اور کواڑون کے دو کواڑے تھے یعنے دو پلے دو ایک کواڑے کے لئے اور دو پلے دوسرے کے لئے * ۲۵ اور اُن پر هیکل کے کواڑون پر کروبین اور نخل بنے تھے جیسے دیوارون پر بنے تھے اور باهر کے دالان کے رخ پر موٹی موٹی سلیان تھین * ۲۶ اور دالان کی جانبی دیوارون پر اور گھرکی جانبی کوٹھریون پر اور موٹی موٹی سلیون پر اِس طرف اور اُس طرف بند هوئی کھڑکیان اور نخل تھے *

بیالیسوان باب

۱ پھر وہ مجھے باھری صحن مین اُتر طرف کی راہ پر لایا اور اُن کوٹھریون
مین جو فرقت اور بنا کے آگے اُتر کی طرف تھین پہنچایا * ۲ سو ھاتھہ کی
لمبائی کے آگے تک جس کا دروازہ اُتر طرف تھا اور اُسکی چوڑائی پچاس
ھاتھہ * ۳ بھیتر کے صحن کے پاس بیس ھاتھہ کے آگے اور باھر کے صحن
کے گچکے آگے جانبی کوٹھریون کے آگے جانبی کوٹھریان تھریان * ۴ اور
کوٹھریون کے سامھنے بھیتر بھیتر دس ھاتھہ کا ایک چوڑا مدخل ایک سو ھاتھہ
کا ایک رستہ اور اُنکے دروازے اُتر طرف تھے * ۵ اوپر والی کوٹھریان نیچے
والیون اور بیچ والیون سے کم تھین کیونکہ جانبی کوٹھریون کے سبب اُنکی
گنجایش کم تھی * ۶ کیونکہ وے تہری تھین پر صحنون کے ستونون
کے مانند اُنکے ستون نہ تھے اِسلئے وے نیچے زمین سے اور بیچوالیون سے
کم تھین * ۷ اور وہ دیوار جو باھر کوٹھریون کے برابر باھر کے صحن کی
طرف کوٹھریون کے آگے تھی سو پچاس ھاتھہ لمبی تھی * ۸ کیونکہ باھری
صحن کی کوٹھریون کی لمبائی پچاس ھاتھہ تھی اور دیکھو کہ ھیکل کے
سامھنے سو ھاتھہ * ۹ اور اِن کوٹھریون کے نیچے مشرق کی سمت مدخل تھا
جہان وے باھری صحن سے داخل ھوتے تھے *

۱۰ دکھن طرف کے صحن کی چوڑی دیوار مین اور فرقت کے آگے اور اُس
بنا کے آگے کوٹھریان تھین * ۱۱ اور اُنکے آگے ایک ایسا راستا تھا جیسا
اُتر طرف کوٹھریون کے آگے تھا اُنکی لمبائی اور چوڑائی اور اُنکے سارے
مخرجون اور اُنکے انتظامون اور دروازون کے مطابق * ۱۲ دکھن طرف کی
کوٹھریان بھی تھین ایک دروازہ راہ کے سرے مین یعنے سیدھی دیوار کی
راہ پورب طرف جہان داخل ھوتے تھے *

۱۳ اور اُسنے مجھے کہا کہ اُتر کی کوٹھریان اور دکھن کی کوٹھریان جو
فرقت کے آگے ھین مقدس کوٹھریان ھین جہان کاھن جو خداوند کے
پاس جاتے ھین اقدس چیزین کھائینگے وے وھان اقدس چیزین یعنے
ھدیہ اور خطیۃ اور اثام دھرینگے کیونکہ وہ مقام مقدس ھے * ۱۴ جب
کاھن داخل ھوین تو وے مقدس سے باھری صحن مین نجاوین بلکہ اپنی

خدمت کے پیراھن وھان رکھین کیونکہ وے مقدس ھین اور وے دوسرے کپڑے پہن کے عوام کے پاس جاوین *

۱۵ سو جب وہ بھیتر کے گھر کو ناپ چکا تو مجھے اُس پھاٹک کی راہ لایا جس کا رخ پورب طرف ھی اور مسکن کو چارون طرف ناپا * ۱۶ اُسنے ناپنے کے نل سے پورب طرف پانچ سو نل چارون طرف ناپے * ۱۷ اُسنے ناپنے کے نل سے اُتر طرف پانچ سو نل چارون طرف ناپے * ۱۸ اُسنے ناپنے کے نل سے دکھن طرف بھی پانچ سو نل ناپے * ۱۹ اُسنے پچھم طرف لوٹ کے ناپنے کے نل سے پانچ سو نل ناپے * ۲۰ اُسنے اُس کے چار طرف ناپے اُس کی چارون طرف ایک دیوار پانچ سو نل لنبی اور پانچ سو چوڑائی تھی تاکہ پاک کو ناپاک سے جدا کرے *

تینتالیسوان باب

۱ بعد اُسکے اُس نے مجھے پھاٹک پر ھان مشرق روبہ پھاٹک پر لایا * ۲ اور دیکھہ کہ اِسرائیل کے خدا کا کبریا پورب طرف سے آیا اور اُسکی آواز بہتیرے پانیون کے شور کی سی تھی اور زمین اُسکے کبریا سے روشن ھوگئی * ۳ اور وہ اُس رویا کی نمایش کے مطابق جسے مین نے دیکھا ھان اُس رویا کے مطابق جسے مین نے دیکھا جب مین شہر کی ھلاکت کو آیا تھا اور یے رویتین اُس رویا کی مانند تھین جو مین نے نہر خابور کے کنارے دیکھا اور منہہ کے بھل گرا *

۴ اور خداوند کا کبریا مشرق روبہ پھاٹک کی راہ سے گھر مین داخل ھوا * ۵ اور روح نے مجھے اُٹھا لیا اور اندر واری کوٹھری مین مجھے لایا اور دیکھہ خداوند کے کبریا نے گھر کو بھر دیا * ۶ اور مین نے اُسکی سنی جو گھر مین سے میرے ساتھہ باتین کرتا تھا اور ایک شخص میرے پاس کھڑا ھوا * ۷ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد دیکھہ میری تخت گاہ اور میرے پانون تلے کی زمین جہان بنی اِسرائیل کے درمیان ابد تک رھونگا اور اھل اِسرائیل وے اور اُنکے بادشاہ آگے کو میرے مقدس نام کو اپنی زنا کاری سے اور اپنے بادشاھون کی لاشون سے اپنے اونچے مکانون مین ناپاک

نه کرینگے * ۸ که وے اپنا آستان میرے آستانون کے پاس اور اپنا ستون میرے ستونون کے پاس لگاتے تھے ایسا که میرے اور اُنکے درمیان صرف ایک دیوار هوئي اِسیطرح وے اپنے اُن مکروهات سے جو اُنھون نے کئے میرے مقدس نام کو ناپاك کرتے تھے اِسلئے مین نے اپنے قهر مین اُنھین هلاك کیا * ۹ اور اب اُنکي زنا کاري اور اُنکے بادشاهون کي لاشین مجھسے دور رهینگي اور مین اُنکے درمیان ابد تك رهونگا *

۱۰ تو ای آدم زاد اهل اِسرائیل کو یہه گھر دکھلا تاکه وے اپنے گناهون سے پشیمان هون اور وے اُسکے نمونے کو ناپین * ۱۱ اور اگر وے اپنے سارے کامون سے پشیمان هون تو اُس گھر کا نقشه اور اُسکي ترتیب اور اُسکے مخارج و مداخل اور اُسکے سارے نقشے اور اُسکے سارے قوانین اور اُسکے سارے نقشے اور سارے آئین کو اُنھین دکھلا اور اُنکي نظر کے آگے لکھ تاکه وے اُسکے سارے نقشے اور اُسکے سارے قوانین کو حفظ کرین اور عمل مین لاوین * ۱۲ یہه گھر کا آئین هی اُسکي تمام سرحد چارون طرف پہاڑ کي چوٹي پر قدس‌الاقداس هوگي دیکھ یہه گھر کا آئین هی *

۱۳ اور هاتھ کے ناپ سے مذبح کے یے ناپ هین اور هاتھ ایک چار اُنگل هی بنیاد ایک هاتھ اونچي اور ایک هاتھ چوڑي اور گرد بگرد اُسکے دامن کا کناره ایک بالشت چوڑا اور یہه مذبح کي پشت هی * ۱۴ اور زمین سے نیچے کے تختے تك دو هاتھ اور اُسکي چوڑائي ایک هاتھ اور چھوٹے تختے سے بڑے تختے تك چار هاتھ اور چوڑائي ایک هاتھ * ۱۵ اور قربانگاه چار هاتھ هوگي اور قربانگاه کے اوپر چار سینگ هونگے * ۱۶ اور قربانگاه باره هاتھ لنبي اور باره چوڑي چوکور هوگي * ۱۷ اور تخته چوده هاتھ لنبي اور چوده هاتھ چوڑي چوکور اور گردا گرد اُس کا کناره آدھا هاتھ اور اُسکي آنگیٹھي گردا گرد ایک هاتھ اور اُسکي سیڑھي پورب طرف *

۱۸ اور اُس نے مجھے کہا که ای آدم زاد خداوند خدا یون فرماتا هی که وے جس دن مذبح بناوینگے تو یے اُسکے قوانین هونگے که اُس پر چڑھاوا چڑھاوین اور لہو چھڑکین * ۱۹ اور تو کاهنون بني لاوي کو جو صدوق کي نسل سے هین جو میري خدمت کے لئے میرے نزدیک آتے هین خطیه

کے لئے اُنھین ایک جوان بیل دے خداوند خدا کہتا ھی * ۲۰ اور تو اُسکے خون مین سے لے اور مذبح کے چارون سینگون پر اُسکے تختہ کے چارون کونون پر اور اُسکے چوگرد لگا اِسیطرح اُسے پاک و صاف کر * ۲۱ اور خطیہ کے لئے وہ بچھڑا لے اور وہ گھر کی معین جگہہ مین مقدس کے باھر جلایا جائیگا * ۲۲ اور تو دوسرے دن بکری کا ایک بے عیب بچھڑا خطیہ کے لے چڑھا اور وے مذبح کو پاک کرینگے جیسا اُسے بچھڑے سے پاک کرتے تھے * ۲۳ اور جب تو اُسے پاک کر چکا تو ایک بے عیب بچھڑا اور گلے کا ایک بے عیب مینڈھا چڑھا * ۲۴ اور تو اُنھین خداوند کے آگے چڑھا اور کاھن اُن پر نمک چھڑکین اور اُنھین چڑھاوے کے لئے خداوند کے آگے چڑھاوین * ۲۵ اور تو سات دن تک ھر روز ایک بکرا خطیہ کے لئے موجود کروے ایک بچھڑا اور گلے کا ایک مینڈھا بھی جو بے عیب ھون موجود کرین * ۲۶ سات دن تک وے مذبح کو پاک و صاف کرتے اور اپنی ھتھیلیون کو بھرتے رھینگے * ۲۷ اور جب یے دن پورے ھونگے تو یون ھوگا کہ آٹھوین دن اور اُسکے بعد بھی کاھن لوگ تمھارے چڑھاؤن کو اور تمھاری سلامیون کو مذبح پر گذرانینگے اور مین تمھین قبول کرونگا خداوند خدا کہتا ھی *

چوتالیسوان باب

۱ تب وہ مجھے باھر مقدس کے مشرق روبہ پھاتک کی راہ سے پھرا لایا اور وہ بند تھا * ۲ خداوند نے مجھے کہا کہ یہہ پھاتک بند رھیگا اور کھولا نہین جائیگا اور کوئی انسان اُس سے داخل نہوگا چونکہ خداوند اسرائیل کا خدا اُس سے داخل ھوا ھی اِسلیئے وہ بند رھیگا * ۳ مگر سردار اِس لئے کہ سردار ھی خداوند کے آگے روتی کھانیکو اُسمین بیتھیگا وہ اُس پھاتک کے اُسارے کی راہ سے اندر آویگا اور اُسی راہ سے باھر جاویگا *
۴ پھر وہ مجھے گھر کے اُتر پھاتک کی راہ سے گھر کے آگے لایا مین نے دیکھا اور دیکھہ خداوند کے کبریا نے خداوند کے گھر کو بھر دیا اور مین منہہ کے بھل گرا * ۵ اور خداوند نے مجھے کہا کہ اے آدم زاد تو دل لگا اور

اپني آنکھون سے دیکھہ اور جو کچھہ کہ خداوند کے گھر کي قوانین و آئین کي بابت تجھسے کہتا ھون اپنے کان سے سن اور مقدس کے ھرایک مدخل و مخرج کو لحاظ کر * ۶ اور تو اھل اِسرائیل کے باغي لوگون سے کہہ کہ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ ای اھل اسرائیل تم اپني مکروھات بس کرو * ۷ اُسمین کہ تم میری روٹي اور چربي اور لہو گذرانتے تھے تب دلکے نا مختون اور جسم کے نا مختون بیگانون کو میرے مقدس مین لاتے تا کہ وے میرے مقدس مین آوین اور میرے گھر کو ناپاک کرین اور اُنھون نے تمھاری ساری مکروھات کے سبب میرے عہد کو توڑا * ۸ اور تم نے میری مقدس چیزونکي حفاظت نہ کي بلکہ میري خدمت کے نگہبانون کو اپنے لئے میرے مقدس مین مقرر کیا *

۹ خداوند خدا یون کہتا ھی کہ اُن بیگانون مین سے جو بني اِسرائیل کے درمیان ھین کوئي دلکا نا مختون یا جسم کا نا مختون میرے مقدس مین داخل نہوگا * ۱۰ بلکہ بني لاوی بھي جو مجھسے دور گئے تھے جسوقت کہ اِسرائیل گمراہ ھوا کہ وے اپنے بتونکي پیروي کرکے مجھسے گمراہ ھوئے سو وے ھي اپني شرارت سہینگے * ۱۱ پر وے میرے مقدس مین خادم ھونگے میرے گھر کي نگہباني کرینگے اور میرے گھر مین خدمت کرتے رھینگے وے لوگونکا چڑھاوا اور ذبیحہ ذبح کرینگے اور لوگون کے آگے اُنکي خدمت کے لئے کھڑے رھینگے * ۱۲ چونکہ اُنھون نے اُنکے لئے بتون کے آگے خدمت کي تھي اور اھل اِسرائیل کے لئے سنگ مصادم تھے اِسلئے مین اُنپر اپنا ھاتھہ بڑھاتا ھون اور وے اپني شرارت سہینگے خداوند خدا فرماتا ھی * ۱۳ اور وے میرے آگے آ نہین سکینگے کہ میرے آگے کہانت کرین یا قدس الاقداس مین میري مقدس چیزونکے پاس آوین بلکہ وے اپني رسوائي اور اپني مکروھات جو اُنھون نے کي ھین سہینگے * ۱۴ پر مین اُنھین گھر کي حفاظت کے لئے اور اُسکي ساری خدمت کے لئے اور اُسکے کامون کے انجام کے لئے نگہبان بناؤنگا *

۱۵ پر کاھن بني لاوی صدوق کے بیٹے جو میرے مقدس کي حفاظت کرتے تھے جسوقت کہ بني اِسرائیل مجھسے گمراہ ھوئے سو وے میری خدمت کے

لئے میرے پاس آوینگے اور میرے حضور کھڑے رھینگے کہ میرے آگے چربي اور لہو گذرانین خداوند خدا کہتا ھی * ۱۶ اور وے میرے مقدس مین داخل ھونگے اور خدمت کے لئے میرے میز کے قریب آوینگے اور میرے لئے حفاظت کرینگے * ۱۷ اور یون ھوگا جسوقت کہ وے بھیتر کے صحن کے پھاٹکون مین سے داخل ھونگے تو وے کتاني پوشاک سے ملبس ھونگے اور جب تک کہ بھیتر کے صحن کے پھاٹکون مین اور اندر خدمت کرتے رھینگے اون اُنپر نہ چڑھیگا * ۱۸ وے اپنے سرون پر کتاني ٹوپي اور کمرون پر کتاني پاجامہ پہینگے اور جو کچھہ پسینے کا باعث ھو اُسے اپني کمر پر نہ باندھینگے * ۱۹ اور جسوقت وے باھر کي کوٹھري مین یعنے عوام کے باھر کي کوٹھري مین نکل جاوین تو اپني خدمت کي پوشاک اُتار ڈالینگے اور مقدس کوٹھري مین رکھینگے اور دوسري پوشاک پہنینگے اور وے اُن کپڑون کو پہنے ھوے عوام کو تقدیس نکرینگے * ۲۰ اور وے نہ اپنا سر منڈاوینگے اور نہ بال بڑھاوینگے وے صرف اپنے سرون کے بال کترواٺینگے * ۲۱ اور جب اندر کي کوٹھری مین داخل ھون تو کوئی کاھن وین نہ پیئے * ۲۲ اور وے بیوہ اور مطلقہ کو جورو نہ کرینگے بلکہ اھل اسرائیل کي نسل کي کنواري یا وہ بیوہ سو کاھن بیوہ چھوڑ گیا ھو اپنے لئے لینگے * ۲۳ اور وے میرے لوگونکو پاک اور ناپاک کا فرق بتاوینگے نجس اور طاھر کا امتیاز سکھاوینگے * ۲۴ اور وے معاملہ مین عدالت کے لئے کھڑے ھونگے وے میرے حکمون کے بموجب عدالت کرینگے اور وے میري ساری جماعتون مین میري شریعتون اور میرے قوانین کو حفظ کرینگے اور میرے سبتون کو مقدس کرینگے * ۲۵ اور وے اپنے کو ناپاک کرنے کے لئے کسي میت کے پاس نہ آوینگے مگر فقط باپ یا ما یا بیٹا بیٹي یا بھائي یا کنواري بہن کے لئے وے اپنے کو ناپاک کرسکتے ھین * ۲۶ اور وے اُسکے پاک ھونے کے بعد اُسکے اور سات دن شمار کرینگے * ۲۷ اور جسدن کہ وہ مقدس کي خدمت کے لئے مقدس کے اندر کي کوٹھري مین جاوے تو وہ اپنا خطیہ گذرانیگا خداوند خدا کہتا ھی *

۲۸ اور یہہ اُنکي میراث ھوگي مین اُنکي میراث ھون اور تم اسرائیل

مین اُنھین حصه نہین دو گے مین اُنکا حصه ھون * ۲۹ اور وے ھدیه اور خطیه اور اثام کھائینگے اور ھرایک حرم کي چیز اِسرائیل مین اُنھین کي ھوگي * ۳۰ اور سارے پہلے پھلونکا پہلا اور تمھاری ساري قربانیونکا ھرایك چیزکي ھرایک قرباني کاھن کي ھوگي اور تم اپنے گوندھے ھوئے آٹے کا پہلا کاھن کو دیجیو تاکه برکت تیرے گھر مین قایم رھے * ۳۱ اور کاھن مرده یا پھاڑا ھوا کیا پرند کیا چرند نہین کھاویگا *

پینتالیسوان باب

۱ اور جب تم اپني میراث کے لئے زمین کو قرعه سے تقسیم کرو گے تو خداوند کے آگے قرباني یعنے زمین کا ایك مقدس حصه گذرانو گے اُسکی لنبائی پچیس ھزار ھاتھه کی اور چوڑائي دس ھزار نل کي ھوگي اور یہه اُسکے چوگرد کی ساري سرحدون مین مقدس ھوگي * ۲ اُسمین سے ایك قطعه جسکي لنبائي پانچ سو اور چوڑائی پانچ سو نل جو چارون طرف مساوی ھی خداوند کے مقدس کے لئے ھوگي اور اُسکے احاطه کے لئے چارونطرف پچاس پچاس ھاتھه زمین ھوگی * ۳ اور تو اُس پیمایش کي پچیس ھزار نل کي لنبائی اور دس ھزار نل کي چوڑائي ناپیئو اور اُسمین مقدس اور قدس الاقداس ھوگا * ۴ زمین کا مقدس حصه اُن کاھنون مقدس کے خادمونکا ھوگا جو خداوند کے حضور خدمت کرنے کو آوینگے اور وہ اُنکے مکانونکی جگہه اور مقدس کي مقدس جگہه ھوگی *

۵ اور گھر کے خادم بني لاوی لنبائي کا پچیس ھزار اور چوڑائی کا دس ھزار اپنے لئے رکھینگے تاکه بیس کوتھریونکي جگہه ھو *

۶ اور تم شہر کا حصه پانچ ھزار چوڑائی مین اور لنبائي مین پچیس ھزار مقدس کے حصه کے برابر مقرر کرو سووہ سارے اھل اِسرائیل کے لئے ھوگا *

۷ اور مقدس کے حصه کے اور شہر کے حصه کي ایک طرف اور دوسری طرف مقدس کے حصه کے مقابل اور شہر کے حصه کے مقابل مغرب سے مغرب اور مشرق سے مشرق ایك حصه سردار کے لئے ھوگا اور لنبائي اُسکی غربي سرحد سے شرقي سرحد تك اُن حصونمین سے ایك کے مقابل ھو * ۸ اِسرائیل

مین زمین مین سے اُسکا بہي حصہ هوگا اور میرے سردار پھر میرے لوگونکو نہ ستاوینگے اور وے باقي زمین اهل اِسرائیل کو اُنکے فرقون کے مطابق تقسیم کرینگے *

۹ خداوند خدا یون کہتا هی کہ اي اِسرائیل کے سردارو یہہ تمہارے لئے بس هو ظلم اور غارت دور کرو عدالت و صداقت کرتے رهو اور میرے لوگون مین سے اسباب جلا کو اُٹھا ڈالو خداوند خدا فرماتا هی * ۱۰ اور تم پورا ترازو اور پورا ایفا اور پورا بت رکھا کرو * ۱۱ ایفا اور بت ایکهي وزن کا هو کہ بت مین غمر کا دسوان حصہ هو اور ایفا بہي غمر کا دسوان حصہ هو اور اُسکا ناپ غمر کے مطابق هو * ۱۲ اور مثقال بیس جیرہ اور بیس مثقال پچیس مثقال پندرہ مثقال تمہارا منہ هوگا *

۱۳ اور قرباني جو تم دوگے سو یہہ هی گیہون کے غمر کے ایفا کا چھٹھا حصہ اور جو کے غمر کے ایفا کا چھٹھا حصہ گذرانوگے * ۱۴ اور تیل یعنے تیل کے بت کي بابت یہہ حکم هی کہ تم کر مین سے جو دس بت کا غمر هی ایک بت کا دسوان حصہ دیجیو کیونکہ غمر مین دس بت هین *

۱۵ اور گلہ مین سے دو سی کے درمیان سے اِسرائیل کي چکني چراگاہ مین سے ایک برہ هدیہ کے لئے اور چڑهاوے کے لئے اور سلامي کے لئے تاکہ اُنکے لئے کفارہ هو خداوند خدا کہتا هی * ۱۶ زمین کے سارے لوگ اُس سردار کے لئے جو اِسرائیل مین هی یہي حصہ دینگے * ۱۷ اور سردار چڑهاوے اور هدیہ اور تپاون عیدون اور نوچندیون سبتون اور اهل اِسرائیل کے سارے مقدس دنون مین دیویگا وہ خطیہ اور هدیہ اور چڑهاوا اور سلامي اهل اِسرائیل کے کفارہ کے لئے تیار کریگا *

۱۸ خداوند خدا یون کہتا هی کہ پہلے مہینے کي پہلي تاریخ کو تو ایک بے عیب جوان بیل لے اور مقدس کو پاک کر * ۱۹ اور کاهن لہو مین سے خطیہ کے لئے لیویگا اور اُسے گھر کے ستونون پر اور مذبح کے تختہ کے چارون کونون پر اور اندر واري کوٹھري کے دروازے کے ستونون پر لگاویگا * ۲۰ اور تو مہینے کي ساتوین تاریخ کو هرایک کے لئے جو گمراہ و سادہ لوح هی ایسهي کریگا اِسیطرح تم گھر کا کفارہ دیا کروگے *

۲۱ تم پہلے مہینے کي چودھوین تاریخ فسح کو جو سات دنکي عید ھی مانوگے اور فطیري روٹي کہائي جائیگي * ۲۲ اور اُسیدن سردار اپنے لئے اور سارے اھل زمین کے لئے خطیہ کا ایک بچھڑا موجود کریگا * ۲۳ اور وہ عید کے ساتوان دن خداوند کے آگے یعنے وہ سات دن تک ھر روز سات بے عیب بچھڑے اور سات مینڈھے چڑھاوے کے لئے اور ھر روز بکرون مین سے خطیہ کے لئے ایک بچہ موجود کریگا * ۲۴ اور وہ بچھڑے کے لئے ایک ایفا ھدیہ اور مینڈھے کے لئے ایک ایفا اور ھرایک ایفا کے لئے ایک ھین تیل موجود کریگا * ۲۵ ساتوین مہینے کي پندرھوین تاریخ کو بھي وہ سات دن کي عید کي طرح کریگا خطیہ کے مطابق چڑھاوے کے مطابق اور ھدیہ کے مطابق اور تیل کے مطابق *

چھیالیسوان باب

۱ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ اندر واري کوٹھري کا مشرق رویہ پھاٹک چھہ دن کے لئے بند رھیگا پر سبت کے دن کھولا جائیگا اور نوچندي کے دن بھي کھولا جائیگا * ۲ اور سردار باھر پھاٹک کے اُسارے کي راہ سے داخل ھوگا اور پھاٹک کے ستونون پاس کھڑا رھیگا اور کاھن اُس کا چڑھاوا اور اُسکي سلامیان گذرانیگا اور وہ پھاٹک کے آستان پر سجدہ کریگا تب نکلیگا پر پھاٹک شام تک بند نہوگا * ۳ اور زمین کے لوگ اُسي پھاٹک کے دروازے پر سبتون اور نوچندیون مین خداوند کے حضور سجدہ کیا کرینگے *

۴ اور چڑھاوا جو سردار سبت کے دن خداوند کے آگے گذرانیگا سو یہہ ھی چھہ بے عیب برے اور ایک بے عیب مینڈھا * ۵ اور ھدیہ ایک مینڈھے کے لئے ایک ایفا اور ھدیہ برون کے لئے اُسکے مقدور کے مطابق اور ایک ایفا کے لئے ایک ھین تیل * ۶ اور نوچندي کے روز یہہ ھوگا ایک بے عیب جوان بیل اور چھہ برے اور ایک مینڈھا سبکے سب بے عیب ھونگے * ۷ اور وہ ھدیہ موجود کریگا یعنے بچھڑے کے لئے ایک ایفا اور مینڈھے کے لئے ایک ایفا اور برون کے لئے اُسکے مقدور کے مطابق اور ایک ایفا کے لئے ایک ھین تیل *

۸ اور جب سردار داخل ہو پھاٹک کے اُسارے کي راہ سے داخل ھوگا اور اُسي کي راہ سے نکلیگا * ۹ پر جب اھل زمین مقدس عیدون مین خداوند کے حضور حاضر ھونگے تو وہ جو اُترکے پھاٹک کی راہ سے سجدہ کرنے اندر آتا ھی سو دکھن کے پھاٹک کي راہ باھر جائیگا اور وہ جو دکھن کے پھاٹک کی راہ سے اندر آتا ھی سو اُترکے پھاٹک کي راہ سے باھر جائیگا جس پھاٹک کی راہ سے وہ اندر آیا اُس سے باھر نجائیگا پر اُسکے سامھنے کے پھاٹک کي راہ سے باھر جائیگا * ۱۰ اور جب وے اندر جائینگے تو سردار بھي اُنکے درمیان جاویگا اور جب وے باھر آوینگے تو وہ بھي آویگا *

۱۱ اور عیدون مین اور مقدس دنون مین ھدیہ بچھڑے کے لئے ایک ایفا اور مینڈھے کے لئے ایک ایفا ھوگا اور برون کے لئے اُس کے مقدور کے موافق اور ایک ایفا کے لئے ایک ھین تیل * ۱۲ اور جب سردار خوشي کا چڑھاوا یا خوشي کي سلامیان خداوند کے آگے گذرانے تو مشرق رویہ پھاٹک اُسکے لئے کھولا جائیگا اور وہ جیسا سبت کے دن کیا تھا ویسھي اپنا چڑھاوا اور اپني سلامیان گذرانیگا تب وہ باھر آویگا اور اُسکے نکلنے کے بعد پھاٹک بند کیا جائیگا *

۱۳ تو ھر روز خداوند کے آگے پہلے سال کا ایک بے عیب برے کا چڑھاوا چڑھاویگا تو اُسے ھر صبح چڑھاویگا * ۱۴ اور تو اُسکے لئے ھر صبح کو ایک ھدیہ گذرانیگا یعنے ایفا کا چھٹھا حصہ اور مہین میدے کے ساتھہ ملانیکو تیل کے ھین کی ایک تہائی یہہ ھمیشہ کے حکم کے مطابق ھمیشہ کے لئے خداوند کے آگے ھدیہ ھوگا * ۱۵ اِسیطرح وے برہ اور ھدیہ اور تیل ھر صبح ھمیشہ کے چڑھاوے کے لئے چڑھاوینگے *

۱۶ خداوند خدا یون فرماتا ھی کہ اگر سردار اپنے بیتون مین سے کسیکو ھبہ کرے تو اُسي میراث اُسکے بیتون کي ھوگي وہ وراثتا اُنکي میراث ھو جائیگي * ۱۷ پر اگر وہ اپنے غلامون مین سے کسیکو اپنی میراث مین سے ھبہ کرے تو وہ خلاصی کے سال تک اُسکا ھوگا بعد ازآن سردار کا ھوگا مگر اُسکي میراث اُسکے بیتون کے لئے ھوگي * ۱۸ اور سردار لوگون کي میراث مین سے ظلما نہین لیگا کہ اُنھین اُنکي میراث سے بے دخل کرے

پر وہ اپني ميراث مين سے اپنے بيتون کو ميراث ديگا تاکہ ميرے لوگ هرايک اپني ميراث سے تتر بتر نہون *

۱۹ پھر وہ مجھے اُس مدخل مين سے جو پھاتک کے بغل مين تھا کاهنون کي اُتر روية مقدس کوٹھريون مين لايا اور ديکھہ پچھم طرف کے دونون کنارے پر ايک جگھہ تھي * ۲۰ تب اُسنے مجھے کہا کہ ديکھہ وہ جگہہ هے جس مين کاهن لوگ اثام اور خطيه اُبالينگے اور هديه تنور مين پکاوينگے تاکہ اُنھين باهر کے صحن مين نه ليجاٿين کہ لوگون کو تقديس کرين * ۲۱ پھر وہ مجھے باهر کے صحن مين لايا اور صحن کے چارون کونون مين سے پھرا لايا اور ديکھہ صحن کے هرايک کونے مين ايک صحن تھا * ۲۲ صحن کے چارون کونون مين چاليس چاليس هاتھہ لنبے اور تيس تيس هاتھہ چوڑے صحن ايک دوسرے کے متصل تھے يے چارون کونے ايکہي ناپ کے تھے * ۲۳ اور اُن کے گردا گرد اُن چارون کے گردا گرد ايک ديوار تھي اور چارون طرف ديوار کے نيچے اُبالنيکي جگہہ تيار هوئي * ۲۴ تب اُس نے مجھے کہا کہ يہہ اُبالنے والون کي جگہہ هے جہان گھر کے خادم لوگون کا ذبيحه اُبالينگے *

سينتاليسوان باب

۱ پھر وہ مجھے گھر کے دروازے پر لايا اور ديکھہ پاني گھرکے آستان کے نيچے سے پورب طرف کو نکلے کہ گھرکا سامھنا پورب رخ تھا اور پاني نيچے سے گھرکي دهني طرف سے مذبح کي دکھن طرف هوکر آئے * ۲ تب وہ مجھے اُترکے پھاتک کي راہ سے باهر لايا اور مجھے اُس راہ مين سے جو پورب کو هے باهرکے پھاتک پر پھرا لايا اور ديکھہ دهني طرف پاني نکل آئے *

۳ اور وہ مرد جس کے هاتھہ مين جريب تھا پورب طرف نکلا اور هزار هاتھہ ناپا اور مجھے پانيون مين سے لايا اور پاني ٹخنون تک تھے * ۴ پھر وہ هزار هاتھہ ناپا اور مجھے پانيون مين سے لايا اور پاني گھٹنون تک تھے پھر اور ايک هزار ناپا اور اُس مين سے مجھے لايا اور پاني کمر تک تھے * ۵ بعد اُسکے اور ايک هزار هاتھہ ناپا اور دريا تھا جسے مين گذر نهين سکتا

تھا کیونکہ پانی بہت زیادہ ہوے تیراوکے پانی ایک دریا جسے گذرنا ممکن نہ تھا *

۶ اور اُسنے مجھے کہا کہ ای آدم زاد کیا تونے یہہ دیکھا تب وہ مجھے لایا اور دریا کے کنارے پر پہنچایا * ۷ پھر جب مین پھر آیا تو دیکھہ دریا کے کنارے ایک طرف اور دوسری طرف بہتیرے درخت تھے * ۸ تب اُسنے مجھے کہا کہ یے پانی پورب دیس کو نکلتے ہین اور میدان مین اُترتے ہوے سمندر کو جاتے ہین اور سمندر مین ملتے ہی اُسکے پانی شفا پاوینگے * ۹ اور یون ہوگا کہ ہرایک شی جو جیتا جو چلتا پھرتا ہی جہان کہین یے دریا آوینگے جیئگا اور مچھلی کی بڑی کثرت ہوگی اِس لئے کہ یے پانی وہان آوینگے کیونکہ وے شفا پاوینگے اور ہرایک شی جہان کہین یہہ دریا آتا ہی جیئگا * ۱۰ اور یون ہوگا کہ عین جدی سے لیکے عین عجلائیم تک اُسپر مچھوئے لوگ کھڑے رہینگے وے جال بچھانے کی جگہہ ہونگے اُنکی مچھلیان اپنی اپنی جنس کے مطابق بڑے سمندر کی مچھلیون کی سی نہایت کثیر ہونگی * ۱۱ پر اُسکی کیچڑ کی جگہین اور اُسکی ترائیان شفا نہین پاوینگے وے شورستان ہونگی * ۱۲ اور دریا کے قریب اُس کے کنارے پر اِس طرف اور اُس طرف ہرایک قسم کے درخت کھانے کے لئے اُگینگے جنکا پتا کبھی نہین مرجھائیگا اور جنکا پھل کبھی نہین موقوف ہوگا وے اپنے مہینے کے موافق نیا میوہ لاوینگے اِسلئے کہ اُنکے پانی مقدس مین سے نکل آئے ہین اور اُنکا میوہ کھانے کے لئے اور اُنکا پتا دوا کے لئے ہوگا *

۱۳ خداوند خدا یون کہتا ہی کہ یہہ وہ سرحد ہی جس کے بموجب تم اِسرائیل کے بارہ فرقون کے مطابق زمین کو اپنی میراث مین لاؤگے یوسف کے لئے دو حصہ * ۱۴ اور تم ایک دوسرے کے ساتھہ اُسے میراث مین لاؤگے جسکی بابت مین نے تمھارے باپ دادون کے دینے کو اپنا ہاتھہ اُٹھایا اور یہہ زمین تمھاری میراث مین پڑیگی *

۱۵ اور اُتر طرف زمین کی یہی سرحد ہوگی بڑے سمندر سے لیکے ختلون کی راہ صداد جانے کی راہ * ۱۶ حمات بیرا تہ سبرایم جو دمشق کی سرحد

اور حمات کي سرحد کے مابين هي اور بيچ والا حصير جو حوران کے کنارے پر هي * ۱۷ اور سمندر سے سرحد يہہ هوگي يعني حصير عينان دمشق کي سرحد اور اُتر اُتو طرف کو اور حمات کي سرحد اور يہہ شمالي سرحد هي * ۱۸ اور پوربي سرحد حوران مين اور دمشق اور جلعہد مين اِسرائيل کي زمين مين يردن هي سرحد سے پورب کے سمندر تک پيمايش کروگے اور يہہ پورب کي سرحد هي * ۱۹ اور دکهن کي سرحد دکهن طرف يہہ هي يعني تمر سے مريبات کے پانيون تک جو قادس مين هي وادي بڑے سمندر تک يہي دکهن کي سرحد دکهن طرف هي * ۲۰ اور اُسي سرحد سے حمات کے مقابل بڑا سمندر پچهم کي سرحد هوگا يہي پچهم کي سرحد هي *
۲۱ اِسيطرح تم اِسرائيل کے فرقون کے مطابق زمين کو آپس مين تقسيم کروگے * ۲۲ اور يون هوگا کہ تم اپنے کو اور اُن بيگانون کو جو تمهارے درميان بستے هين اور تمهارے درميان اولاد پيدا کرينگے سو اُنهين ميراث کے لئے قرعہ سے تقسيم کروگے اور وے تمهين بني اِسرائيل کے درميان هم وطنون کے سے هونگے اور تمهارے ساتهہ اِسرائيل کےفرقون کے درميان ميراث پاوينگے * ۲۳ اور يون هوگا کہ جس فرقہ مين بيگانا بستا هي وهان اُسے ميراث دوگے خداوند خدا کہتا هي *

اتهتاليسوان باب

۱ اور يے فرقونکے نام هين اُتر کنارے سے خِتلون کي راه کي سرحد تک حمات جانيکي راه حصر عينان دمشق کي سرحد اُترکي طرف حمات کي سرحد تک کہ يے اُسکي پوربي اور پچهمي سرحدين هين دان کے لئے ايک حصہ * ۲ اور دانکي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک يسر کے لئے ايک حصہ * ۳ اور يسرکي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک نفتالي کے لئے ايک حصہ * ۴ اور نفتالي کي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک منسي کے لئے ايک حصہ * ۵ اور منسي کي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تک افرائيم کے لئے ايک حصہ * ۶ اور افرائيم کي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچهمي

سرحد تك رو بن کے لئے ایك حصه * ۷ اور رو بن كي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچھمي سرحد تك يهوداه کے لئے ایك حصه * ۸ اور يهوداه كي سرحد کے متصل پوربی سرحد سے پچھمي سرحد تك وه گذارش هوگی جو تم گذرانو گے پچيس هزار نل کی چوڑان اور دوسرون کے حصے كي لنبان پوربی سرحد سے پچھمي سرحد تك اور مقدس اُسکے درميان هوگا * ۹ وه گذارش جو تم لوگ خداوند کے آگے گذرانو گے سو پچيس هزار نل لنبان مين اور دس هزار نل چوڑان هوگي * ۱۰ اور يهه مقدس گذارش اُنکے لئے هان کاهنون کے لئے هوگي اُتر طرف پچيس هزار نل لنبان اور دس هزار نل چوڑان پچھم طرف اور دس هزار نل چوڑان پورب طرف اور پچيس هزار نل لنبان دکھن طرف اور خداوند کا مقدس اُسکے درميان هوگا * ۱۱ يهه اُن کاهنون کے لئے هوگا جو صدوق کے بيٹون مين سے تقديس کئے گئے هين جنهون نے ميرے حکم کو حفظ کيا جو گمراه نهوئے جب اِسرائيل گمراه هوئے جيسا که بني لاوي گمراه هوئے * ۱۲ اور زمين كي يهه گذارش جو گذراني جاتی هی بني لاوي كي سرحد کے متصل اُنکے لئے مقدس چيز هوگي *

۱۳ اور کاهنونكي سرحد کے مقابل بني لاوي کے لئے پچيس هزار نل لنبانمين اور دس هزار نل چوڑان مين هون گے في الجمله پچيس هزار نل لنبانمين اور دس هزار نل چوڑان مين هون گے * ۱۴ اور وے اُسمين سے نه تو بيچينگے اور نه زمين کا پهلا حاصل بدلينگے نه اپنے قبضے سے خارج کرينگے کيونکه وه خداوند کا مقدس هی * ۱۵ اور وه پانچ هزار نل جو چوڑانمين سے بچ رها اُس پچيس هزار نل کے مقابل بستي اور نواحي کے لئے ناپاك جگهه هوگي اور شهر اُسکے درميان هوگا * ۱۶ اور اُسکي پيمايشين يے هونگي اُتر طرف چار هزار پان سی نل اور دکھن طرف چار هزار پان سی نل اور پورب طرف چار هزار پان سی نل اور پچھم طرف چار هزار پان سی نل * ۱۷ اور شهر كي نواحي اُتر طرف دو سی پچاس نل اور دکھن طرف دو سی پچاس نل اور پورب طرف دو سی پچاس نل اور پچھم طرف دو سی پچاس نل * ۱۸ اور لنبان كي بچتي جو مقدس گذارش کے مقابل هی پورب طرف دس هزار اور پچھم طرف دس هزار نل هوگي اور وه مقدس گذارش کے

مقابل هوگي اور اُسکا حاصل شہر کے خادمون کي خوراك کے لئے هوگا * ۱۹ اور شہر کے خادم اِسرائیل کے سارے فرقون مین سے اُسکي خدمت کرینگے ۲۰ ساري گذارش لنبان مین پچیس هزار اور چوڑانمین پچیس هزار هوگي تم مقدس گذارش کو چوکھونٹا کرکے شہر کي ملکیت کے ساتهه گذرانو گے * ۲۱ اور بچتي جو مقدس گذارش اور شہر کي ملکیت کي دونو طرف جو گذارش کے پچیس هزار نل کے مقابل پورب طرف اور پچیس هزار نل کے مقابل پچهم طرف سردار کے حصون کے مقابل هي سو سردار کے لئے هوگي اور وه مقدس گذارش اور گهر کا مقدس اُسکے درمیان هونگے * ۲۲ اور بني لاوي کي ملکیت سے اور شہر کي ملکیت سے لیکے جو سردار کي ملکیت کے درمیان هي ما بین یہوداه کي سرحد اور بنیمین کي سرحد کے سردار کے لئے هوگي *

۲۳ اور باقي فرقے کا ایسي هوگا سو پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تك بنیمین کے لئے ایك حصه * ۲۴ اور بنیمین کي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تك شمعون کے لئے ایك حصه * ۲۵ اور سمعون کي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تك اِشکار کے لئے ایك حصه * ۲۶ اور اِشکار کي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تك زبولون کے لئے ایك حصه * ۲۷ اور زبولون کي سرحد کے متصل پوربي سرحد سے پچهمي سرحد تك جد کے لئے ایك حصه * ۲۸ اور جد کي سرحد کے متصل دکهن طرف دکهن کنارے کي سرحد جو تمر سے لیکے مریبه کے پاني تك جو قادس مین هي اور دریا تك بڑے سمندر کي طرف هوگي * ۲۹ یہه وه زمین هي جسے تم میراث کے لئے اِسرائیل کے فرقون کو قرعه سے تقسیم کروگے اور یے اُنکے حصے هین خداوند خدا کہتا هي *

۳۰ اور یے اُتر طرف کو شہر کے مخارج هین چار هزار پانسو نل * ۳۱ اور شہر کے پهاٹك اِسرائیل کے فرقون سے نامزد هونگے تین پهاٹك اُتر طرف ایك پهاٹك روبن کا ایك پهاٹك یہوداه کا ایك پهاٹك لاوي کا * ۳۲ اور پورب طرف چار هزار پانسو نل اور تین پهاٹك ایك پهاٹك یوسف کا ایك

پھاتک بنیمین کا ایک پھاٹک دان کا * ۳۳ اور دکھن طرف چار هزار پان سی نل اور تین پھاتک ایک پھاتک سمعون کا ایک پھاتک اِشکار کا ایک پھاتک زبولونکا * ۳۴ اور پچھم طرف چار هزار پان سی نل اور تین پھاتک ایک پھاتک جد کا ایک پھاتک یسر کا ایک پھاتک نفتالي کا * ۳۵ چوگرد اُسکے اتھاره هزار نل هی اور شهر کا نام اُسیدن سے یہہ هوگا که خداوند وهان *

دان ایل کي کتاب

پهلا باب

یہوداه کے بادشاه یہویقیم کي سلطنت کے تیسرے سال مین بابل کا بادشاه نبوخودنذر یروسلم مین آکر اُسے محاصره کیا * ۲ اور خداوند نے یہوداه کے بادشاه یہویقیم کو بیت‌المقدس کے بعضے ظروف سمیت اُسکے هاتھه مین حوالے کیا جنھین اُسنے سنعار کي زمین مین اپنے معبود کے گھر مین لے گیا اور اُسنے ظروف کو اپنے معبود کے گنجینے مین پہنچایا * ۳ اور بادشاه نے اپنے خواجه سرا اسپناز کو فرمایا که بني اِسرائیل مین سے اور بادشاه کي نسل مین سے اور امیرون مین سے لاوے * ۴ اُن جوانون کو جو بے عیب اور خوبصورت اور هر طرح کي حکمت مین ماهر اور دانشمند اور صاحب علم که بادشاه کي درگاه کي خدمت کے لایق اور کسدیون کے علم اور زبان سیکھنے کے قابل هون * ۵ اور بادشاه نے اُنکے لئے بادشاهي خوراك مین سے اور اپنے پینے کے وین مین سے روزینه مقرر کیا اور تین سال تك اُنھین تربیت کیا که تین برس بعد بادشاه کي خدمت مین حاضر هون * ۶ اُنکے درمیان بني یہوداه مین سے دان ایل اور حننیاه اور میسائیل اور عزریاه * ۷ اور خواجه سرا نے اُنکے اور نام رکھے یعنے دان‌ایل کو بلطشاسر اور حننیاه کو سدرك اور میسائیل کو میسك اور عزریاه کو عبدنجو کہا *

۸ لیکن دان ایل نے اپنے دلمین ٹھانا که مین اپنے تئین بادشاھي خوراك اور اُسکے پینے کے روزینه کے وہن سے ناپاك نه کرونگا اور اُسنے خواجه سرا سے درخواست کي که مین اپنے کو ناپاك نکرون * ۹ اور خدا نے دان ایل کو خواجه سرا کي نظر مین معزز و محبوب کروایا تها * ۱۰ اور خواجه سرا نے دان ایل سے کہا که مین اپنے خداوند بادشاه سے جسنے تمهارا کهانا پینا مقرر کیا هي ڈرتا هون که کاهیکو تمهارے چہرے اُسکے حضور تمهارے رفیقون کے چہرے سے ملول نظر آوین تو تم میرے سرکو اسیطرح سے خطره مین ڈالوگے * ۱۱ تب دان ایل نے ملسر کو جسے خواجه سرا نے دان ایل اور حننیاه اور میساٹیل اور عزریاه پر مختار کیا تها کہا * ۱۲ که مین تیري منت کرتا هون که تو دس روز تك اپنے بندونکي آزمایش لے اور همین کهانیکو ترکاري اور پینے کو پاني دے * ۱۳ بعد اُسکے همارے چہرے اور اُن جوانونکے جو بادشاهي خوراك کے روزینه سے کهاتے هین دیکهے جائین تب تو جیسا دیکهے ویسا اپنے بندون سے کر * ۱۴ اور اُسنے اُنکي یہه بات ماني اور دس روز تك اُنهین آزماتا رها * ۱۵ اور بعد دس روز کے اُنکے چہرے اُن سب جوانون کے چہرے سے جو بادشاهي خوراك کے روزینه سے کهاتے تهے خوشنما اور فربه نظر آئے * ۱۶ تب ملصر نے اُن سے اُس خوراك اور وہن کو جو اُنکے لئے مقرر تها موقوف کیا اور اُنهین ترکاریان دین * ۱۷ تب خدا نے اُن چارون جوانون کو معرفت اور هر طرح کي حکمت اور علم مین مہارت بخشي اور دان ایل کو هرطرح کے رویا اور خواب مین کامل کیا * ۱۸ اور بعد اُن دنون کے جو بادشاه نے اُنکے حاضر کرنے کے لئے معین کیا تها خواجه سرا نے اُنهین نبوخودنذر کے حضور پہنچایا * ۱۹ اور بادشاه نے اُنسے کلام کیا اور اُن مین سے دان ایل اور حننیاه اور میساٹیل اور عزریاه کي مانند کوئي نه تها اِسلئے وے بادشاه کے مقرب هوئے * ۲۰ اور هر طرح کي حکمت و معرفت مین که بادشاه نے اُنسے پوچها اُن سارے فالگیرون اور نجومیون سے جو اُس کے تمام ملکون مین تهے اُنهین ده چند دانا پایا * ۲۱ اور دان ایل خراس بادشاه کے پہلے سال تك زنده رها *

دوسرا باب

۱ اور نبوخود نذر کي سلطنت کے دوسرے سال مین نبوخود نذر نے ایسا خواب دیکھا کہ جس سے اُسکا دل گھبرا گیا اور اُسکے نیند جاتي رهي * ۲ تب بادشاه نے فرمایا که فالگیرون اور نجومیون اور جادوگرون اور کسدیون کو بلاوین که بادشاه کو اُسکے خوابون کی تعبیر دین اور وے آکر بادشاه کے حضور کھڑے هوے * ۳ اور بادشاه نے اُن سے کہا که مین نے ایک خواب دیکھا هی اور اُس خواب کے دریافت کرنے کے لئے میرا دل گھبراتا هی * ۴ اور کسدیون نے ارامي زبان مین بادشاه سے عرض کي که بادشاه تو ابد تک جیتا ره اپنے بندون کو خواب بتلائے تو هم اُسکي تعبیر بیان کرینگے * ۵ بادشاه نے جواب مین کسدیون سے کہا یہ بات مجھه سے جاتي رهي هی اگر تم خواب کو اُسکي تعبیر کے ساتھه بیان نکرو تو تم ٹکڑے ٹکڑے کئے جاوگے اور تمهارے گھر گھورے بن جائینگے * ۶ اور اگر خواب اور اُسکي تعبیر بیان کرو تو مین تمهین هدیے اور اِنعام اور بڑي عزت بخشونگا اِسلئے خواب اور اُسکي تعبیر مجھسے بیان کرو * ۷ اُنهون نے پھر جواب مین کہا بادشاه اپنے بندون کو خواب بتلاوے تو هم اُسکی تعبیر کہینگے * ۸ بادشاه نے جواب مین کہا که یقینا مین جانتا هون که تم مهلت چاهتے هو اِسلئے که دیکھتے هو که یه واقع مجھسے جاتا رها هی * ۹ لیکن اگر تم خواب کو آشکار نکرو تو تمهارے ایکهي حکم هی که تمنے جھوٹھه اور حیله کي باتین آراسته کین تاکه میرے آگے کهو جب تک ایام گذر جاوین پس خواب کو بتلاؤ تو مین جانون که اُسکي تعبیر بهي بیان کرسکتے هو * ۱۰ کسدیون نے بادشاه سے عرض کي که روے زمین پر ایسا کوئي نهین جو بادشاه کے مطلب کو آشکار کرسکے اِسلئے کسي بادشاه یا امیر یا حاکم نے ابتک ایسا سوال کسي فالگیر یا نجومي یا کسدی سے نهین کیا هی * ۱۱ اور یه بات جو بادشاه چاهتا هی مشکل بات هی اور سیواے معبودون کے جنکي سکونت اِنسان کے ساتھه نهین کوئي نهین هی که بادشاه کے آگے اُسے آشکار کرسکے *

۱۲ اِسلئے بادشاه غصے اور نهایت خشمناک هوا اور فرمایا که بابل کے سارے

حکیمون کو هلاک کرین * ۱۳ اور فرمان نکلا که حکما مقتول هون تب دان‌ایل اور اُس کے رفیقون کو ڈهونڈهنے لگے که اُنهین قتل کرین * ۱۴ تب دان‌ایل نے بادشاه کے سپه سالار اریوک کو جو بابل کے حکما کے قتل کرنیکو نکلا تها شعور اور عقل کے رو سے جواب دیا * ۱۵ اُسنے بادشاه کے سپه سالار اریوک کے جواب مین کها که یه حکم بادشاه سے ایسا جلد کاهیکو نکلا هی تب اریوک نے دان‌ایل سے اُسکی حقیقت کهی * ۱۶ اور دان‌ایل نے بهیتر جاکے بادشاه سے عرض کی که مجهے مهلت ملے تو مین بادشاه کے حضور تعبیر بیان کرونگا * ۱۷ تب دان‌ایل نے اپنے گهر جاکے حننیاه اور میسائیل اور عزریاه اپنے رفیقون کو خبر دی * ۱۸ تاکه وے اِس راز کے باب مین آسمان کے خدا سے رحمت چاهین نهو که دان ایل اور اُسکے رفیق باقی حکماے بابل کے ساتهه مقتول هون *

۱۹ تب دان ایل پر رات کے خواب مین وه راز کهلا اور دان ایل نے آسمان کے خدا کا شکر کیا * ۲۰ دان ایل بولا اور کها که خدا کا نام تا ابد مبارک هو که حکمت اور قدرت اُسهی کی هی * ۲۱ کیونکه وه موسمون اور وقتون کو تبدیل کرتا هی وه بادشاهون کو تخت سے گرا دیتا اور بادشاهون کو بتهلاتا هی وه حکیمون کو حکمت اور دانشمندون کو دانش عنایت کرتا هی ۲۲ وه غایب اور پوشیده چیزون کو ظاهر کرتا هی اور جو کچهه اندهیرے مین هی اُسے جانتا هی اور نور اُسی کے ساتهه رهتا هی * ۲۳ ای میرے آبا کے خدا جسنے مجهے حکمت اور قوت بخشی اور همنے تجهسے اب جن باتون کی درخواست کی اُنهین مجهپر آشکار کیا مین تیرا شکر و ثنا کرتا هون که تونے بادشاه کے مطلب کو همپر ظاهر کیا هی *

۲۴ بعد اُسکے دان ایل نے اریوک کے حضور جو بادشاه کی طرف سے حکماے بابل کے قتل کے لئے مقرر هوا تها آیا اور اُسے یون کها که بابل کے حکما کو هلاک مت کر مجهے بادشاه کے حضور لے چل مین بادشاه کے لئے تعبیر بیان کرونگا * ۲۵ تب اریوک نے دان ایل کو شتابی سے بادشاه کے حضور لیگیا اور عرض کی که مین نے یهوداه کے اسیرون مین سے ایک شخص کو پایا هی جو بادشاه کے لئے تعبیر بیان کریگا * ۲۶ بادشاه نے

دان ایل سے جسکا لقب بلپاسر تھا جو اب مین کہا گیا تو اُس خواب کو جو مین نے دیکھا اور اُسکي تعبیر مجھسے بیان کر سکتا هی * ۲۷ دان ایل نے بادشاہ کے حضور جواب دیا اور کہا یہہ راز کہ جسکا مطالبہ بادشاہ نے کیا هی حکما اور نجومي اور جادوگر اور فالگیر بیان کر نہین سکتے * ۲۸ لیکن آسمان پر ایک خدا هی جو رازون کو کھولتا هی اور وہ نبوخودنذر بادشاہ کو جتاتا هی کہ آخري ایام مین کیا هوگا آپ کا خواب اور آپ کے پلنگ پر کے رویات یے هین * ۲۹ تو اي بادشاہ اپنے پلنگ پر لیتا هوا فکر مین آیا کہ آخري زمانے مین کیا هوگا اور وہ جو رازونکا کھولنے والا هی تجھپر ظاهر کرتا هی کہ کیا واقع هوگا * ۳۰ لیکن یہہ راز مجھپر کھلا نہ اِس لئے کہ مجھہ مین سب زندون سے زیادہ حکمت هی بلکہ اِسلئے کہ بادشاہ سے تعبیر بیان کرون اور تاکہ تو اپنے دل کے تصورون کو پہچانے *

۳۱ تونے اي بادشاہ رویت دیکھي کہ ایک عظیم شکل وہ عظیم شکل جسکي رونق بے نہایت تھي تیرے سامھنے کھڑي هوئي اور اُسکي صورت هیبت ناک تھي * ۳۲ اُس شکل کا سر خالص سونے سے تھا اُسکا سینہ اور بازو چاندي کا اُسکا شکم اور رانین تانبے کي تھین * ۳۳ اُسکي ساقین لوهے کي اور اُسکے پانو کچھہ لوهے اور کچھہ متي کے تھے * ۳۴ اور آپ نے دیکھا کہ ایک پتھر بے وسیلہ هاتھون کے تراشا گیا جو اُس شکل کے پانون پر کہ کچھہ لوهے اور متي کے تھے لگا اور اُسے تکرے تکرے کیا * ۳۵ تب لوهے اور متي اور تانبے اور چاندي اور سونے تکرے تکرے کئے گئے اور تابستاني کھلیان کي بھوسي کي مانند هوئے اور هوا اُنھین اُڑا لیلئے یہان تک کہ اُسکي پتا نہ ملي اور وہ پتھر جسنے شکل کو مارا ایک بڑا پہاڑ بن گیا اور تمام زمین کو بھر دیا * ۳۶ وہ خواب یہہ هی اور اُسکي تعبیر بادشاہ کے حضور بیان کرتا هون *

۳۷ تو اي بادشاہ بادشاهونکا بادشاہ هی اِسلئے کہ آسمان کے خدانے تجھے حکومت اور توانائي اور قوت اور شوکت بخشي هی * ۳۸ اور جہان کہین بني آدم سکونت کرتے هین اُس نے میدان کے حیوان اور هوا کے

پرندے تیرے حوالے کئے اور تجھے اُن سبھونکا حاکم کیا توھي وہ سونے کا سر ھی * ۳۹ اور تیرے بعد دوسري سلطنت تجھہ سے کمتر اُٹھے گي اور اُسکے بعد ایک اور سلطنت تانبے کي جو تمام زمین پر حکومت کریگي * ۴۰ اور چوتھي سلطنت لوھے کي مانند مظبوط ھوگي اور جسطرح کہ لوھا سب چیزون کو ٹکرے ٹکرے اور رقیق کرتا ھی اور جیسا لوھا اُن سبھون کو توڑتا ھی اُسیطرح وہ توڑیگي اور ریزہ کریگي * ۴۱ اور جو کہ تونے دیکھا کہ اُسکے پانؤن اور اُنگلیان کچھہ سفال اور کچھہ لوھے سے تھین سو وہ سلطنت متفرق ھوگي مگر اِسلئے کہ تونے اُس مین لوھے کو سفال سے ملے ھوے دیکھا سو لوھے کي قوت اُس مین ھوگي * ۴۲ اور جیسا کہ پانؤن کي اُنگلیان کچھہ لوھے کچھہ سفال سے تھین سو وہ سلطنت کچھہ قوي کچھہ ضعیف ھوگي * ۴۳ اور جو کہ تونے لوھے کو مٹي سے ملے ھوے دیکھا وے اپنے کو اِنسان کي نسل سے ملاوینگے لیکن جیسا لوھا مٹي سے نہین ملتا تیسا وے آپس مین ملے نہ رھینگے * ۴۴ اور اُن بادشاھون کے ایام مین آسمان کا خدا ایک سلطنت برپا کریگا جو تا ابد نیست نہوگي اور اُسکي سلطنت دوسري قوم کے قبضے مین نہ پڑیگي وہ اُن سب مملکتون کو ٹکرے ٹکرے اور نیست کریگي اور آپ تا ابد قایم رھیگي * ۴۵ جیسا کہ تونے دیکھا کہ ایک پتھر بے وسیلہ ھاتھون کے کوہ سے تراشا گیا اور اُسنے لوھے اور تانبے اور مٹي اور چاندي اور سونے کو ٹکرے ٹکرے کیا خدا تعالیٰ نے بادشاہ کو آشکار کیا کہ بعد اُسکے کیا واقع ھوگا اور یہہ خواب یقین ھی اور اُسکي تعبیر صحیح *

۴۶ تب شاہ نبوخودنذر سر بزمین ھوا اور دان ایل کو سجدہ کیا اور فرمایا کہ اُس کے آگے ھدیہ اور لبان گذرانین * ۴۷ بادشاہ نے دان ایل سے کہا کہ حقیقت مین تیرا خدا معبودونکا خدا اور مالکون کا خداوند اور رازونکا کشاف ھی اِسلئے کہ تو اِس راز کو کھول سکا * ۴۸ تب بادشاہ نے دان ایل کو سرفراز کیا اور اُسے بہتیرے اچھے اچھے اِنعام دیئے اور اُسے بابل کے سارے صوبے پر صوبہ دار اور بابل کے حکما پر سردارون کا سردار ٹھہرایا * ۴۹ تب دان ایل نے بادشاہ سے درخواست کي کہ سدرک میسک

اور عبدنجو کو بابل کے صوبہ کي کار پردازي مین مقرر کیا لیکن دان‌ایل بادشاہ کی درگاہ مین حاضر رہا *

تیسرا باب

۱ اور نبوخود نذر نے ایک سونیکي مورت بنوائي جسکي لنبائي ساتھ ہاتھ اور چوڑائي چھ ہاتھ کي تھی اور اُسے دوڑا کے میدان صوبہ بابل مین کھڑا کیا * ۲ تب نبوخود نذر بادشاہ نے بھیجا کہ امیرون اور حاکمون اور سردارون اور منصفون اور خزانہ دارون اور مشورہ کارون اور مجتہدون اور سارے صوبون کے منصبدارون کو جمع کرین تا کہ اُس مورت کي جسے نبوخود نذر نے کھڑا کیا تقدیس کرنے کو آوین * ۳ تب امیر اور حاکم اور سردار اور منصف اور خزانہ دار اور مشورہ کار اور مجتہد اور صوبونکے سارے منصبدار اُس مورت کي تقدیس کے لئے جسے نبوخود نذر بادشاہ نے کھڑا کیا تھا جمع ہوئے اور اُس مورت کے آگے جسے نبوخود نذر بادشاہ نے کھڑا کیاتھا کھڑے ہوئے * ۴ تب ایک منادي نے بلند آواز سے پکارا کہ ای قومو ای گرو ہو اور ای زبانو تمھارے لئے یہہ حکم ہی * ۵ کہ جسوقت کرنا اور نی اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہرطرح کے باجے کي آواز سنو تو اُس مورت کے آگے جسے نبوخود نذر بادشاہ نے کھڑا کیا ہی سرنگون ہوؤ اور سجدہ کرو * ۶ اور جو کوئي سرنگون نہو اور سجدہ نکرے تو اُسي گھڑي جلتي بھٹي کے بیچ مین ڈالا جائیگا * ۷ اِسلئے جسدم کہ ساري قومون نے کرنا اور نی اور ستار اور رباب اور بربط اور ہرطرح کے باجے کي آواز سني اُسیدم ساري قومین اور گرو ہین اور زبانین اُس مورت کے آگے جسے نبوخود نذر بادشاہ نے کھڑا کیا تھا سرنگون ہوئین اور سجدہ کیا *

۸ لیکن اُس وقت کئي ایک کسدی حاضر ہوئے اور یہودیون پر تہمت لگائي * ۹ اُنھون نے نبوخود نذر بادشاہ کے آگے عرض کي کہ ای بادشاہ تا ابد جیتا رہ * ۱۰ ای بادشاہ تونے حکم کیا ہی کہ جو کوئي کرنا اور نی اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور ہرطرح کے باجے کي آواز سنے

سو اُس سونے کي مورت کے آگے جھکے اور سجدہ کرے * ۱۱ اور جو کوئي نہ جھکے اور سجدہ نکرے سو ایك جلتي بھٹي کے بیچ مین ڈالا جائیگا * ۱۲ اب چند یہودي هین جنھین آپ نے بابل کے صوبے کي کارپردازي پر معین کیا هی یعنے سدرك اور میسك اور عبد نجو یے شخص تجھپر متوجہ نہین هوتے اور آپ کے معبودون کي عبادت نہین کرتے هین اور اُس سونے کي مورت کو جسے آپ نے کھڑا کیا سجدہ نہین کرتے *

۱۳ تب نبوخود نذر نے قہر اور غضب سے فرمایا کہ سدرك اور میسك اور عبد نجو کو حاضر کرین سو اُنھون نے اُن تینون شخصونکو بادشاہ کے حضور حاضر کیا * ۱۴ نبوخود نذر نے اُنھین مخاطب کیا اور کہا ای سدرك اور میسك اور عبد نجو کیا یہہ سچ هی کہ تم لوگ میرے معبودون کي عبادت نہین کرتے هو اور اُس سونے کي مورت کو جسے مین نے کھڑا کیا سجدہ نہین کرتے * ۱۵ تسپر بھي اگر مستعد رهو کہ جسدم کرنا اور نی اور ستار اور رباب اور بربط اور چغانہ اور هر طرح کے باجے کي آواز سنو تو اُسیدم اُس مورت کے آگے جسے مین نے کھڑا کیا گرو اور سجدہ کرو تو بهتر پر اگر سجدہ نکرو گے تو اُسي گھڑي ایك آگ کي جلتي بھٹي کے بیچ ڈالے جاوگے اور وہ خدا کون هی جو تمھین میرے هاتھہ سے چھڑاویگا *

۱۶ سدرك اور میسك اور عبد نجو نے جواب مین بادشاہ سے کہا کہ ای نبوخود نذر اِس امر مین هم تیرے جواب کا اندیشہ نہین کرتے * ۱۷ یقینا همارا خدا جسکي عبادت هم لوگ کرتے هین همین آگ کي جلتي بھٹي سے چھڑانے کي قدرت رکھتا هی اور وہ ای بادشاہ تیرے هاتھہ سے همکو چھڑاویگا * ۱۸ اور نہین تو ای بادشاہ تجھے معلوم هو کہ هم تیرے معبودونکي عبادت نہین کرینگے اور اُس سونے کي مورت کو جسے تو نے کھڑا کیا هی سجدہ نکرینگے *

۱۹ تب نبوخود نذر غصہ سے بھر گیا اور اُسکا چہرہ کي رنگ سدرك اور میسك اور عبد نجو پر متغیر هوا اور فرمایا کہ بھٹھي معمول سے هفت چند زیادہ بھڑکاوین * ۲۰ اور لشکر کے زور آور پہلوانون کو حکم کیا کہ سدرك اور میسك اور عبد نجو کو بادھین اور جلتي بھٹھي مین ڈال دین * ۲۱ تب وے

اشخاص اپني قبا اور زیرجامه اور توپي اور پوشاک سمیت باندھے گئے اور جلتي بھٹھي مین ڈالے گئے * ۲۲ اِسلئے که بادشاه کا حکم واجب الادا تھا اور بھٹھا بھي نہایت بھڑکا تھا آگ کي لوٹے اُن لوگون کو جنھون نے سدرک اور میسک اور عبدنجو کو اُٹھایا تھا ھلاک کیا * ۲۳ اور یے تین شخص یعنے سدرک اور میسک اور عبدنجو باندھے ھوئے جلتي بھٹي کے درمیان گرے *

۲۴ تب نبوخدنظر بادشاه گھبرایا اور جلد اُٹھکر ارکان دولت سے کہا کیا ھمنے تین شخصونکو بندھوا کر جلتي بھٹي مین نہین ڈلوایا اُنھون نے جواب مین کہا ای بادشاه سچ ھی * ۲۵ اُسنے جواب مین کہا دیکھو مین چار شخصونکو آزاد دیکھتا ھون کہ آگ کے بیچ ٹہلتے ھین اور اُنپر ضرر نہین پہنچا اور چوتھے کي صورت خدا کے فرزند کي صورت کي سي ھی * ۲۶ تب نبوخودنذر نے آگ کي جلتي بھٹي کے دروازے پر آکر پکارا که ای سدرک اور میسک اور عبدنجو خدا تعالی کے بندے باھر نکلو اور حاضر ھو تب سدرک اور میسک اور عبدنجو آگ کے درمیان سے نکل آئے *

۲۷ اور امیر اور حاکم اور سردار اور بادشاه کے سب ارکان دولت نے فراھم ھوکر اُن شخصون پر نظر کیا که آگ نے اُن کے بدن پر تاثیر نکي اور نه اُنکے سرکا ایک بال جھلسایا اور نه اُنکي پوشاک متغیر ھوئي اور آگ کي بو بھي اُن پر نه پہنچي * ۲۸ تب نبوخودنذر نے پکارکے کہا سدرک اور میسک اور عبدنجو کا خدا مبارک ھو جسنے اپنے فرشتے کو بھیجا اور بادشاه کا حکم تبدیل کرکے اپنے بندونکو جنکا توکل اُسپر تھا اور جنھون نے اپنے بدن کو نثار کیا که سیوائے اپنے خدا کے دوسرے معبود کي عبادت اور بندگي نکرین چھڑایا * ۲۹ اِسلئے میرا حکم ھی که ھرایک قوم اور قبیله اور زبان مین سے جو کوئي که سدرک اور میسک اور عبدنجو کے خدا کے برخلاف کچھ کہے اُنکے ٹکڑے ٹکڑے کئے جائینگے اور اُنکے گھر گھورے بن جائینگے کیونکه کوئي دوسرا معبود نہین جو اِسطرح چھڑا سکے * ۳۰ تب بادشاه نے سدرک اور میسک اور عبدنجوکو صوبه بابل مین سرفراز کیا *

چوتھا باب

۱ نبوخودنذر بادشاہ ساری قوموں اور قبیلوں اور زبانوں کو جو تمام روے زمین پر سکونت کرتے ھیں تمھارے لئے سلامتي کي زیادتي ھو * ۲ مجھے مناسب معلوم ھوا کہ جو عجائب و غرائب کہ خدا تعالی نے مجھپر نازل کیا میں اُسے ظاھر کروں * ۳ اُسکے عجائب کیسے کریم اور اُسکے غرایب کیسے عظیم ھیں اُسکي مملکت ابدي مملکت ھی اور اُسکي سلطنت پشت در پشت *

۴ میں نبوخودنذر اپنے گھر میں آسودہ حال اور اپني بارگاہ میں کامران ھوا * ۵ تو میں نے ایک خواب دیکھا جس سے میں ڈرا اور میرے پلنگ پر کے خیالات اور میرے سر کے رویات نے مجھے گھبرا دیا * ۶ اِسلئے میں نے فرمایا کہ بابل کے سارے حکما حاضر ھوں تاکہ اُس خواب کي تعبیر بیان کریں * ۷ تب جادوگر اور نجومی اور کسدي اور فالگیر حاضر ھوے اور میں نے اُنسے اپنا خواب بیان کیا پر اُنھوں نے مجھسے اُسکي تعبیر نکي * ۸ آخر کو دان ایل جسکا لقب میرے معبود کے موافق بلطشاسر ھی کہ مقدس معبودونکي روح اُسمیں ھی میرے حضور آیا اور میں نے اُسکے آگے خواب کو بیان کیا * ۹ کہ اي بلطشاسر فالگیرونکے سردار اِسلئے کہ میں جانتا ھوں کہ قدوس معبودونکي روح تجھ میں ھی اور کوئي راز تجھے دباتا نہیں اُس خواب کي رویت جو میں نے دیکھي اور اُسکي تعبیر بیان کر ۱۰ میرے پلنگ پر میرے سر کے رویات یے ھیں میں نے دیکھا تو کیا دیکھتا ھوں کہ زمین کے درمیان ایک درخت اور وہ اُنچائي میں بہت بلند * ۱۱ سو وہ درخت بڑھا اور اُستوار ھوا اور اُسکي قامت آسمان تک پہنچي اور وہ زمین کي اِنتہا تک نظر آیا * ۱۲ اُسکے پتے خوشنما اور اُسکے میوہ بڑے اور اُسمیں سبھوں کےلئے خوراک تھي میدان کے چرند ے اُسکے سایہ تلے راحت پاتے تھے اور ھوا کے پرندے اُسکي شاخوں پر بسیرا کرتے تھے اور سارے جانداروں نے اُس سے پرورش پائي * ۱۳ میں نے اپنے پلنگ پر اپنے سر کے رویات میں نظر کي تو کیا دیکھتا ھوں کہ ایک نگہبان اور ایک قدسي آسمان سے اُتر آیا * ۱۴ اُسنے بڑي آواز سے للکار کے کہا درخت کو کاٹو اُسکي شاخیں تراشو اور اُسکے پتے اُڑاؤ اور اُسکا پھل جھاڑو چرندے اُسکے سایہ سے بھاگیں اور پرندے

اُسکي شاخون سے * ۱۵ تسپر اُسکي جڑونکا کندہ زمین مین چھوڑو ھان لوھے اور تانبے کے حلقے سے میدان کی ھری گھاس مین اور وہ آسمان کے شبنم سے تر ھو اور اُسکا حصہ حیوانون کے ساتھہ زمین کی گھاس مین ھو * ۱۶ اُسکا دل اِنسانی دل سے مبدل ھو اور اُسے حیوانی دل دیا جاوے اور سات زمانے کي گردش اُس پر گذر جاے * ۱۷ یہہ واقعہ نگہبانون کے حکم سے اور یہہ امر قدسیون کے فرمان سے ھی تاکہ زندے لوگ پہچانین کہ خدا تعالیٰ اِنسان کي مملکت پر تسلط رکھتا ھی اور جسے چاھے اُسے دیتا ھی اور اِنسانون مین سے ادنا اِنسان کو اُسپر قایم کرتا ھی * ۱۸ مین نبوخودنذر بادشاہ نے یہہ خواب دیکھا ھی پر تو ای بلطشاسر اُسکی تعبیر بیان کر کیونکہ میري مملکت کے سارے حکما مجھسے اُسکی تعبیر بیان کر نہین سکتے مگر تو سکتا ھی اِسلئے کہ قدوس معبودون کي روح تجھہ مین ھی *

۱۹ تب دان ایل جسکا لقب بلطشاسر ھی ایک ساعت سراسیمہ رھا اور اُسکے اندیشون نے اُسے مضطرب کیا بادشاہ نے جواب مین کہا کہ ای بلطشاسر یہہ خواب اور اُسکی تعبیر تجھے نہ دباوے بلطشاسر نے جواب مین کہا ای میرے خداوند یہہ خواب اُنپر ھو جو تجھہ سے عداوت رکھتے ھین اور اُسکی تعبیر تیرے دشمنون کے لئے ھو * ۲۰ وہ درخت جو آپنے دیکھا کہ بڑھا اور استوار ھوا جسکی قامت آسمان تک پہنچي اور جو زمین کي اِنتہاتک نظر آیا * ۲۱ جس کے پتے خوشنما اور جس کے میوہ بڑے اور جس مین سبھون کے لئے خوراک تھی جس کے سایہ تلے میدان کے حیوان سکونت کرتے تھے اور شاخون پر ھوا کے پرندے بسیرا لیتے تھے * ۲۲ ای بادشاہ سو توھی ھی کہ تو بڑھا اور اُستوار ھوا کیونکہ تیري بزرگی بڑي اور آسمان تک پہنچتي ھی اور تیری سلطنت زمین کی اِنتہا تک * ۲۳ اور چونکہ بادشاہ نے دیکھا کہ ایک نگہبان اور ایک قدسي آسمان سے اُترا اور فرمایا کہ درخت کو کاٹو اور نیست کرو تسپر اُسکی جڑونکا کندہ زمین پر چھوڑو ھان لوھے اور تانبے کے حلقے سے میدان کی ھري گھاس مین اور آسمان کے شبنم سے تر ھو اور جب تک اُسپر سات زمانے کي گردش گذرے

اُسکا حصه زمین کے حیوان کے ساتھہ ھو * ۲۴ ای بادشاه اُسکي تعبیر
اور حق تعالی کا وه حکم جو بادشاه میرے خداوند پر نازل ھوا ھی سو
یهه ھی * ۲۵ که تجھے اِنسانون مین سے ھانکینگے اور میدان کے حیوانون
کے ساتھه تیري سکونت ھوگی اور تجھے مواشي کی طرح چراوینگے اور آسمان
کی شبنم سے تجھے تر کرینگے اور تجھپر سات زمانے کی گردش گذریگي
تاکه تو جانے که خدا تعالی اِنسان کي مملکت پر تسلط رکھتا ھی اور
جسے چاھے اُسیکو دیتا ھی * ۲۶ اور جو فرمایا گیا که درخت کي جڑون کے
کندیکو چھوڑ دے سو بعد اُسکے که تو جانیگا که سماوات تسلط رکھتے ھین
تو تیري سلطنت تیرے لئے قایم رھیگی * ۲۷ اِسلئے ای بادشاه آپ کے
آگے میري نصیحت قبول ھو اور تو اپنی خطاؤن کو صداقت سے اور اپنے
گناھون کو غریبون پر رحم کرنے سے دفع کر شاید که راحت کی درازی
تیرے لئے ھو *
۲۸ یهه سب کچھه بادشاه نبوخودنذر پر نازل ھوا * ۲۹ جب ایک برس گذر
گیا تو وه بابل کے شاھي محل پر ٹہلتا تھا * ۳۰ بادشاه بولا اور کہا کیا یهه
وه بڑی بابل نہین جسے مین نے اپنے دارالسلطنت کے لئے اور اپنے جلال
کی حرمت کي خاطر اپنی قوت کے زور سے بنائی * ۳۱ یهه بات بادشاه کي
زبان ھي پر تھی که آسمان پر سے ایک آواز آئي که ای بادشاه نبوخودنذر
یهه حکم تجھی پر ھی سلطنت تجھه سے جاتی رھي * ۳۲ اور تجھے
اِنسان سے ھنکاوینگے اور میدان کے حیوانون کے ساتھه تیري سکونت ھوگی
اور تجھے بیل کی طرح گھاس کھلاوینگے اور سات زمانے کی گردش تجھه پر
گذریگي تاکه تو جانے که خدا تعالی اِنسان کی مملکت پر تسلط رکھتا
ھی اور جسے چاھے اُسے بخشتا ھی * ۳۳ اُسیدم یهه امر بادشاه نبوخودنذر
پر واقع ھوا اور وه اِنسانون کے حضور سے ھانکا گیا اور بیلون کی طرح چرتا
رھا اور اُسکا بدن آسمان کے شبنم سے تر ھوا یہان تك که اُسکے بال
گِدھه کے پرون کی مانند اور اُس کے ناخن پرندون کے چنگل
کے سے بڑھے *
۳۴ اور اُن ایام کے گذرنے کے بعد مین نبوخودنذر نے آسمان کی طرف

اپني آنکھین اُٹھائین اور میري عقل مجھہ مین پھر آئی اور مین نے حق تعالیٰ کا شکرکیا اور مین نے حي‌القیوم کي حمد و ثنا کي کہ جس کي سلطنت ابدی سلطنت هی اور اُس کی مملکت پشت در پشت * ۳۵ اور زمین کے سارے باشندے ناچیز کے مانند محسوب هوتے هین اور وہ آسمان کے لشکرون اور زمین کے باشندون کے ساتھ اپنی مشیت کے موافق کام کرتا هی اور کوئی نهین جو اُسکے هاتھ کو روکے اور اُسے کہے کہ تو کیا کرتا هی * ۳۶ اُسی وقت میري عقل مجھہ مین پھر آئي اور میري مملکت کے تعظیم کے لئے میرا دبدبہ اور میري رونق مجھہ مین پھر آئی اور ارکان دولت اور امرا میرے خواهان هوے اور مین اپني مملکت مین قایم هوا اور میري بزرگي زیادہ بڑھہ گئی * ۳۷ اب مین نبوخودنذر آسمان کے بادشاہ کي شکرگذاري اور حمد و ثنا کرتا هون کہ اُسکے سارے کام صداقت هین اور اُسکي ساري راهین عدالت اور وہ اُنهین جو مغروري سے چلتے هین پست کرسکتا هی *

پانچوان باب

۱ بیل‌شاسر بادشاہ نے اپنے ایک هزار امیرون کے لئے بڑي ضیافت کي اور اُن هزار کے روبرو وہین پیا * ۲ بیل‌شاسر نے شراب کا مزہ پاکر فرمایا کہ سونے اور چاندي کے ظروف جنهین نبوخودنذر اُسکا باپ یروشلم کي هیکل سے نکال لایا تھا حاضرکرین تاکہ بادشاہ اور اُسکے امرا اور منکوحہ و غیر منکوحہ عورتین اُن مین وہین پئین * ۳ تب سونے کے ظروف کو جو هیکل سے یعنے یروسلم کے بیت المقدس سے نکالے گئے تھے لائے اور بادشاہ اور امرا اور منکوحہ و غیر منکوحہ عورتین اُس مین پینے لگے * ۴ وے وہین پیتے اور سونے اور چاندی اور پیتل اور لوهے اور لکڑی اور پتھر کے معبودون کی حمد کرتے رهے *

۵ اُسي ساعت اِنسانی هاتھ کی اُنگلیان نمود هوئین اور شمعدان کے مقابل بادشاهي محل کي دیوار کے گچ پر لکھا اور هاتھ کا سرا جو لکھتا تھا بادشاہ کو نظر آیا * ۶ تب بادشاہ کا چہرہ متغیر هوا اور فکرون نے اُسے گھبرا

دیا یہان تک کہ اُسکي کمر کے بندھن سست ہوے اور اُسکے زانو ایک دوسرے سے ٹکرانے لگے * ۷ بادشاہ نے بڑي آواز سے چلا کر فرمایا کہ نجومي اور کسدي اور فالگیرون کو حاضر کرین بادشاہ نے بابل کے حکما کو یہہ کہکر فرمایا کہ جو کوئي اِس نوشتہ کو پڑھے اور اُسکا مضمون مجھہ سے بیان کرے سو ارغواني لباس سے ملبس ہوگا اور اپني گردن مین سونیکا طوق پہن کر مملکت مین تیسرے درجیکا حاکم ہوگا * ۸ تب بادشاہ کے سارے حکما حاضر ہوے پر اُس نوشتے کو پڑھہ نہ سکے اور بادشاہ کو اُسکا مضمون ظاہر نہ کرسکے * ۹ تب بیل‌شاسر نہایت مضطرب ہوا اور اُسکا چہرہ متغیر ہوا اور اُسکے امرا سراسیمہ ہوے * ۱۰ تب ملکہ بادشاہ اور اُسکے امرا کي اُسبات کے سبب سے مہمان خانہ مین آئي ملکہ یون کہکر بولي اي بادشاہ تا ابد جیتا رہ آپ کے خیالات آپکو نہ ڈراوین اور آپکا چہرہ متغیر نہو * ۱۱ تیري مملکت مین ایک شخص ہي جس مین قدوس معبودون کي روح ہي اور تیرے باپ کے ایام مین نور اور دانش اور حکمت معبودون کي حکمت کے مانند اُس مین پائي جاتي تھي جسے نبوخدنضر بادشاہ تیرے باپ نے اي بادشاہ تیرے ہي باپ نے فالگیرون اور نجومیون اور کسدیون اور جادو گرون پر سردار کیا تھا * ۱۲ اِسلئے کہ اُس مین روح کامل اور عقل اور خوابون کي تعبیر کي اور رازون کے کھولنے اور مشکلون کے حل کرنے کي دانش اُس ہي دان‌ایل مین جسے بادشاہ نے بلطشاسر نام رکھا پائي گئین پس دان‌ایل کو بلاوین کہ وہ اُسکا مضمون آشکار کریگا *

۱۳ تب دان‌ایل بادشاہ کے حضور حاضر کیا گیا بادشاہ دان‌ایل سے یون کہکر بولا کیا تو وہي دان‌ایل ہي جو یہوداہ کے اہل جلا مین سے ہي جنہین بادشاہ میرا باپ یہوداہ سے لایا * ۱۴ مین نے تیرا مذکور سنا ہي کہ معبودون کي روح تجھہ مین ہي اور نور اور عقل اور کامل حکمت تجھہ مین پائي جاتي ہین * ۱۵ پس حکما اور نجومي میرے حضور بلائے گئے تاکہ اُس نوشتے کو پڑھین اور اُسکا مضمون مجھپر ظاہر کرین لیکن وے سب اُسکا مضمون مجھپر ظاہر نہ کرسکے * ۱۶ اور مین نے تیرا مذکور سنا ہي کہ تو تعبیر کے بیان اور مشکلات کے حل کرنے مین قادر ہي پس اگر تو اُس نوشتے کو پڑھے اور اُسکا

مضمون مجھہ سے بیان کرے تو ارغوانی لباس سے ملبس ہوگا اور اپني گردن مین سونیکا طوق پہن کر مملکت مین تیسرے درجیکا حاکم ہوگا * ۱۷ تب دان‌ایل نے جواب مین بادشاہ کے حضور کہا کہ تیرا ھدیہ تیرے لئے رھے اور تیرے اِنعام اورکسیکو دے پر مین بادشاہ کے لئے نوشتےکو پڑھونگا اور اُس سے اُسکا مضمون ظاھر کرونگا * ۱۸ اي بادشاہ خدا تعالی نے نبوخود نذر تیرے باپ کو حکومت اور دبدبہ اور شوکت اور عزت بخشی * ۱۹ اور اُس دبدبہ کے سبب جو اُسنے اُسے دیا ساری قومین اور امتین اور زبانین اُسکے حضور ترسان اور لرزان ہوئین جسکو چاھا اُسے مارا جسے چاھا اُسے جیتا چھوڑا اور جسکو چاھا قایم کیا اور جسے چاھا ذلیل کیا * ۲۰ لیکن جب اُسکا دل مغرور ھوا اور اُسکی روح تکبری سے گستاخ بني تو وہ مسند شاھي سے گرایا گیا اور شوکت اُس سے جاتي رھي * ۲۱ اور وہ بني آدم سے ھانکا گیا اور اُسکا دل حیواني دل سا بنا اور گورخرون کے ساتھہ اُسکی سکونت ھوئي اور اُسے مواشی کی مانند چراتے رھے اور اُسکا بدن آسمان کے شبنم سے تر ھوا جب تک پہچانا کہ حق تعالی انسانکی مملکت پر تسلط رکھتا ھی اور جسے چاھے اُسپر قایم کرتا ھی * ۲۲ لیکن تو جو اُسکا بیٹا بیلشاسر ھی باوجودیکہ تو اُس سب سے واقف تھا تسپر بھي تونے اپنے دلکو نرم نکیا * ۲۳ بلکہ آسمان کے خداوند کے برخلاف اپنے کو سربلند کیا اور وے اُسکے گھر کے ظروف تیرے آگے لائے اور تونے اپنے اُمرا اور منکوحہ و غیر منکوحہ عورتون کے ساتھہ اُسمین وہن پیا اور تونے چاندی اور سونے اور پیتل اور لوھے اور لکڑي اور پتھر کے معبودون کی جو نہ دیکھتے اور نہ سنتے اور نہ جانتے ھین اُنکی حمد کی اور اُس خدا کی جسکے ھاتھہ مین تیرا دم ھی اور جس سے تیری ساری راھین ھین اُسکي تعظیم نکی * ۲۴ سو وہ ھاتھہ کا سرا بھیجا گیا اور یہہ نوشتہ لکھا گیا * ۲۵ اور نوشتہ جو لکھا گیا سو یہہ ھی مني مني تقل و فارسین * ۲۶ اور لفظ مني کی یہہ معنی ھی کہ خدا نے تیری مملکت کو من کیا اور اُسے تمام کیا * ۲۷ تقل ترازو مین تیری ثقالت کمی گئی اور تو قلیل ٹھہرا * ۲۸ فارسین تیری مملکت چھاڑی جائیگي اور مادیون اور فارسیون کو دیجائیگی *

۲۹ تب بیل شاسر نے فرمایا سو اُنھون نے دان‌ایل کو ارغوانی لباس سے ملبوس کیا اور سونیکا طوق اُسکي گردن مین ڈالا اور اُسکے لئے منادی کروائی کہ وہ مملکت مین تیسرے درجیکا حاکم ھوا *

۳۰ اُسي رات کو بیل شاسر کسدیونکا بادشاہ مقتول ھوا * ۳۱ اور دارا مادي باسٹھہ برس کا ھو کے مملکت کو تصرف مین لایا *

چھٹھان باب

۱ دارا کو پسند آیا کہ مملکت پر ایک سو بیس سردار مقرر کرے جو سارے ملکون پر حکومت کرین * ۲ اور اُن پر تین پیشوا جنکا اوّل دان‌ایل تھا تاکہ سردار اُنھین حساب دین کہ بادشاہ کو ضرر نہ پہنچے * ۳ اور اِسلئے کہ روح کامل دان‌ایل مین تھي وہ اُن پیشوا اور سردارون پر سرفراز کیا گیا اور بادشاہ نے چاھا کہ تمام ملک پر اُسے مختار کرے * ۴ تب اُن پیشوا اور سردارون نے چاھا کہ ملکی کاروبار کي بابت دان‌ایل پر قصور ثابت کرین لیکن قصور اور قابو نہ پائے کیونکہ وہ امین تھا اُسمین قصور و فتور پائے نگئے * ۵ تب اُن شخصون نے کہا کہ اگر اُس دان‌ایل پر اُسکے خدا کی شریعت کي بابت قصور نہ پاوین تو ھرگز نہین پاوینگے * ۶ پس پیشوا اور سردار بادشاہ کے حضور ھجوم ھوئے اور اُنھون نے اُس سے عرض کی کہ ای دارا بادشاہ تا ابد جیتا رہ * ۷ مملکت کے سارے پیشوا اور حاکم اور امرا اور مشیر اور سردار باھم متفق ھوئے ھین کہ ایک شاھی فرمان مقرر کرین اور حکم محکم کہ جو کوئی تیس دن تک سوا آپکے طرف سے ای بادشاہ کسی معبود اور انسان سے درخواست کرے سو شیر ببر کے ماند مین ڈالا جائے * ۸ اب ای بادشاہ اِس حکم کو مضبوط کر اور نامہ کو اپنے نام سے صحیح کر تا تبدیل نہوئے مادیون اور فارسیون کے قاعدہ کے مطابق جو تبدیل نہین ھوتا * ۹ سو دارا بادشاہ نے نامہ اور حکم پر اپنا نام صحیح کیا *

۱۰ اور جب دان‌ایل نے دریافت کیا کہ نامہ صحیح ھوا ھی تو وہ اپنے گھر مین آیا اور اپنی کوٹھري کا دریچہ جو یروسلم کیطرف تھا کھول کر اپنے

معمول پر تین بار روزانہ گھتنے تیك کر خدا کے اگے نماز اور شکرگذاري کرتا رہا * ۱۱ پس وے فراهم هوے اور دان‌ایل کو اپنے خدا کے حضور دعا اور التماس کرتے هوئے پایا * ۱۲ تب وے بادشاہ کے حضور آئے اور اُس شاهی حکم نامیکا تذکرہ کیا کہ ای بادشاہ کیا آپ نے حکم نامہ کو صحیح نہین کیا کہ جوکوئي تیس روز تك سوا آپ کے کسی معبود یا انسان سے درخواست کرے سو شیر ببرکی ماند مین ڈالا جائیگا بادشاہ نے جواب مین کہا کہ هان سچ هی مادیون اور فارسیون کے قاعدے کے مطابق جو تبدیل نہین هوتا * ۱۳ تب اُنھون نے بادشاہ کے حضور جواب مین کہا کہ ای بادشاہ وہ دان‌ایل جو یہوداہ کے اهل جلا مین سے هی سو آپکی اور آپکے حکم نامے کی اطاعت نہین کرتا بلکہ روزانہ تین بار نماز کرتا هی * ۱۴ جب بادشاہ نے یے باتین سنین تو اپنے کئے سے نہایت دل آزردہ هوا اور دان‌ایل کے چھڑانے پر دل لگایا اور سورج ڈوبنے تك اُسکے چھڑانے مین کوشش کیا * ۱۵ پس وے اشخاص بادشاہ کے حضور هجوم هوئے اور بادشاہ سے کہنے لگے کہ بادشاہ دریافت کرے کہ مادیون اور فارسیونکا آئین یون هی کہ جو حکم اور قانون کہ بادشاہ معین کرے سو نہین بدلتا * ۱۶ تب بادشاہ نے فرمایا اور وے دان‌ایل کو لائے اور شیر ببرکی ماند مین ڈال دیا اور بادشاہ دان‌ایل سے مخاطب هوکر بولا کہ تیرا خدا جسکی عبادت توکرتا رہا هی سو تجھے چھڑاوے * ۱۷ اور ایك پتھر لایا گیا اور اُس ماند کے منہہ پر رکھا گیا اور بادشاہ نے اپنے اور اپنے امیرون کے مہر سے اُسے بند کیا تا کہ وہ امر دان‌ایل کے لئے مبدل نہو *

۱۸ تب بادشاہ اپنی بارگاہ مین گیا اور ساري رات فاقہ رہا اور حرمین اُسکے حضور لائی نہ گئین اور نیند اُس سے جاتی رهی * ۱۹ اور پہلے صبح کو بادشاہ اُٹھا اور جلدي سے شیرونکی ماند کیطرف چلا * ۲۰ اور جب ماند تك پہنچا تو غمناك آواز سے دان‌ایل کو پکارا بادشاہ نے دان‌ایل کو خطاب کرکے کہا ای دان‌ایل زندہ خدا کے بندے کیا تیرا خدا جسکی تو عبادت کر رہا هی تجھے شیرون سے چھڑانے پر قادر ٹھہرا * ۲۱ تب دان‌ایل نے بادشاہ سے کہا ای بادشاہ تا ابد زندہ رہ * ۲۲ میرے خدا نے اپنے

فرشتے کو بھیجا ھی اور شیرون کے منہہ کو بند کر رکھا ھی کہ مجھے ضرر نہ پہنچاوین اِسلئے کہ اُسکے حضور مجھمین صفائی پائي گئی اور تیرے آگے اي بادشاہ مین نے خطا نکی * ۲۳ پس بادشاہ اُسکے لئے نہایت خوشحال ھوا اور فرمایا کہ دان‌ایل کو اُس ماند سے نکالین سو دان‌ایل اُس ماند سے نکالا گیا اور اِسلئے کہ اپنے خدا پر توکل کیا کچھہ ضرر اُسمین پایا نہ گیا * ۲۴ اور بادشاہ نے فرمایا اور وے اُن شخصون کو جنھون نے دان ایل پر تہمت لگائي تھي لائے اور اُنھین اُنکے لڑکے بالون اور عورتون سمیت شیرون کے ماند مین ڈالا اور شیر اُن پر غالب ھوئے اور اُس سے پیشترکہ ماند کي زمین تک پہنچین شیرون نے اُنکي ساري ھڈیان توڑ ڈالین * ۲۵ تب دارا بادشاہ نے ساري قومون اور قبیلون اور زبانون کو جو روے زمین پر بستي تھین نامہ لکھا تم پر سلامت افزود ھو * ۲۶ مین امر کرتا ھون کہ میري مملکت کے ھرایک صوبے مین انسان دان ایل کے خدا کے آگے ترسان اور لرزان ھو کیونکہ وھي زندہ خدا ھی اور تا ابد قیوم اور اُسکي مملکت لازوال اور اُسکي حکومت نہایت تک * ۲۷ وہ چھڑاتا اور بچاتا ھی اور آسمان اور زمین مین عجائب و غرائب کرتا ھی اُسي نے دان ایل کو شیرون کے قبضے سے چھڑایا ھی *

۲۸ پس یہہ دان‌ایل دارا کي سلطنت اور خورس فارسي کي سلطنت مین خوشحال رھا *

ساتوان باب

۱ شاہ بابل بیلشاسر کے پہلے سال مین دان ایل نے ایک خواب دیکھا اور اپنے سرکي رویتین اپنے بستر پر تب اُسنے اُس خواب کو لکھا اور اُس رویا کا مضمون بیان کیا * ۲ دان ایل بولا اور کہا کہ مین نے رات کو اپنے رویا میں مشاھدہ کیا اور کیا دیکھتا ھون کہ آسمان کي چار ھوائین بڑے سمندر پر چڑھائي کرنے لگین * ۳ اور سمندر سے چار بڑے حیوان اُٹھے جو ایک دوسرے سے متفرق تھے * ۴ پہلا شیر کے مانند تھا اور عقاب کے سے پر رکھتا تھا اور مین دیکھتا رھا جب تک اُسکے پر اُکھڑ گئے اور وہ

زمین سے اُٹھایا گیا اور اِنسان کي طرح پاؤن پر کھڑا کیا گیا اور اِنسان کا دل اُسے دیا گیا * ۵ اور کیا دیکھتا ھون کہ ایک دوسرا حیوان ریچھہ کے مانند تھا اور وہ ایک طرف سیدھا کھڑا ھوا اور اُسکے منہہ مین تین پسلیان دانتون کے درمیان تھین اور اُنھون نے اُسے کہا کہ اُٹھہ اور بہت گوشت کھا * ۶ بعد اُسکے مین نے نظر کي اور کیا دیکھتا ھون کہ ایک اور حیوان چیتے کے مانند اُٹھا جسکي پیٹھہ پر پرندے کے سے چار پر تھے اور اُس حیوان کے چار سر تھے اور سلطنت اُسے دي گئي * ۷ اِسکے پیچھے مین نے رات کي رویتون مین نظر کي اور کیا دیکھتا ھون کہ چوتھا حیوان هیبت ناک و خوف رسان اور نہایت قوي اور اُسکے لوھے کے سے بڑے دانت تھے وہ کھاتا اور پھاڑتا اور بچتي کو اپنے پاؤن سے لتاڑتا تھا اور یہہ اُن سب حیوانون سے جو اُسکے آگے تھے متفرق تھا اور اُسکے دس سینگ تھے * ۸ مین نے اُن سینگون پر غور سے نظر کي اور کیا دیکھتا ھون کہ اُن کے بیچ مین اور ایک چھوٹا سا سینگ نکلا جسکے آگے پہلے تین سینگ جڑ سے اُکھڑ گئے اور کیا دیکھتا ھون کہ اُس سینگ مین اِنسان کي آنکھین تھین اور ایک منہہ جو بڑي بڑي باتین بول رھا ھي * ۹ مین یہان تک دیکھتا رھا کہ کرسیان رکھي گئین اور قدیم الایام بیٹھہ گیا اُسکا پیراھن برف سا سفید تھا اور اُسکے سر کا بال چوکھے اون کي مانند اُسکي کرسي آگ کا شعلہ اور اُسکے چکر شعلہ زن آتش تھے * ۱۰ آگ کي دھارا بھي اور اُس سے نکلي ھزارون ھزار اُسکي خدمت مین حاضر ھوئے اور لاکھون لاکھہ اُسکے آگے کھڑے ھوئے دیوان بیٹھہ گیا اور دفتر کھولے گئے * ۱۱ مین نے دیکھا ھان بڑي بڑي باتون کے سبب جو اُس سینگ نے کہین مین نے یہان تک دیکھا کہ وہ حیوان مارا گیا اور اُسکا بدن ھلاک ھوا اور شعلہ زن آگ مین ڈالا گیا * ۱۲ اور باقي حیوانون کي سلطنت بھي اُن سے لي گئي کہ عمر کي درازي اُنکے لئے مدت اور ساعت تک مقرر ھوئي * ۱۳ مین نے رات کي رویتون مین مشاھدہ کیا اور کیا دیکھتا ھون کہ اِنسان کا بیٹا سا آسمان کے بادلون مین آیا اور قدیم الایام تک پہنچاوے اُسے اُسکے آگے لائے * ۱۴ اور سلطنت اور عظمت اور مملکت اُسے دي گئي کہ سب قومین اور اُمتین اور زبانین اُسکي عبادت کرین اُسکي سلطنت ابدي

سلطنت هی جو جاتي نہ رهیگي اور اُسکي مملکت کا زوال نہ هوگا *
۱۵ مین دان‌ایل اپنے اندر مین تنگ روح هوا اور میرے سر کے مشاهدات نے مجهے حیران کیا * ۱۶ مین حاضرین مین سے ایک شخص کے پاس گیا اور اِن ساري باتون کا حقیقت حال پوچها اُسنے مجهہ سے مخاطب هوا اور باتون کا مضمون مجهہ پر ظاهر کیا * ۱۷ یے چار بڑے حیوان چار بادشاه هین جو زمین سے اُٹهینگے * ۱۸ لیکن ضابط الکل کے مقدس لوگ مملکت لے لینگے اور ابد تک هان ابدالآباد تک اُسکے وارث رهینگے * ۱۹ تب مین نے چاها کہ چوتهے حیوان کي حقیقت جانون جو اُن سبهون سے متفرق تها کہ نهایت خوف رسان تها جسکے دانت لوهے کے اور ناخون پیتل کے تهے جو کهاتا اور پهاڑتا اور بچتي کو اپنے پانؤن سے لتاڑتا تها * ۲۰ اور دس سینگون کي جو اُسکے سر پر تهے اور اُس ایک کي جو نکلا اور جسکے آگے تین گر گئے هان اُس سینگ کي جسکي آنکهین تهین اور ایک منهہ جو بڑي بڑي باتین بولتا تها اور دیکهنے مین اپنے مصاحبون سے بڑا تها * ۲۱ مین نے دیکها کہ وهي سینگ مقدسون سے جنگ کرتا اور اُن پر غالب هوتا رها * ۲۲ جب تک کہ قدیم الایام آیا اور ضابط الکل کے مقدسون کا حق ادا هوا اور وقت آ پہنچا کہ مقدس لوگ مملکت کے وارث هووین *

۲۳ وه یون بولا کہ چوتها حیوان زمین پر چوتهي مملکت هوگا جو ساري مملکتون سے متفرق هوگي اور ساري زمین کو نگلیگي اور اُسے لتاڑیگي اور اُسے پهاڑ ڈالیگي * ۲۴ وے دس سینگ جو هین سو اُس مملکت سے دس بادشاه اُٹهینگے اور اُنکے بعد ایک اور اُٹهیگا اور وه پهلون سے متفرق هوگا اور تین بادشاهون کو دباویگا * ۲۵ اور وه قادر مطلق کے مقابلہ مین باتین کریگا اور ضابط الکل کے مقدسون کو دکهاویگا اور عیدین اور داد بدلنے کا منصوبہ باندهیگا اور وے اُسکے هاتهہ مین زمان اور زمانین اور نصف زمان تک سونپے جائینگے * ۲۶ لیکن دیوان بیٹهہ جایگا اور وے اُسکي سلطنت اُس سے لے لینگے کہ اُسے همیشہ کے لئے نیست و نابود کرے * ۲۷ اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکون کي مملکت اور سلطنت اور عظمت ضابط الکل کے مقدس لوگون کو بخشي جائیگي اُسکي مملکت ابدي مملکت هی اور ساري سلطنتین اُسکي بندگي

کرینگي اور فرمان بردار هوونگي * ٢٨ وه بات یہان تك تمام هوئی مین دان ایل اپنے تصورون سے ڈر گیا اور میرا چہره مبدل هوا پر مین نے یہه بات اپنے دل مین رکھي *

آتهوان باب

١ بیل شاسر بادشاه کي سلطنت کے تیسرے سال مین مجهه دان ایل کو ایك رویا نظر آیا بعد اسکے جو شروع مین مجھے نظر آیا تها * ٢ اور مین نے رویت مین مشاهده کیا اور میرے دیکھنے مین یون هوا که مین سوسن کي بارگاه مین تها جو صوبه عیلام مین هے پهر مین نے رویات مین دیکھا که مین نہر اولائي کے کنارے پر هون * ٣ تب مین نے اپني آنکھین اُٹها کے نظر کي اور کیا دیکھتا هون که نہر کے آگے ایك مینڈها کھڑا هے جسکي دوشاخین تهین اور اُسکي دونون شاخین اونچي تهین لیکن ایك دوسري سے بڑی تهي اور بڑي پیچهے سے اُٹهي * ٤ مین نے مینڈهے کو دیکھا که پچهم اُتر دکهن طرف ریلتا تها یہان تك که کوئی جانور اُسکے سامهنے کهڑا نهو سکا نه کوئی اُسکے هاتهه سے چهڑا سکا پر وه اپني مرضي کے مطابق چلا اور بزرگ بنا * ٥ اور مین غور کرتا هي تها که دیکهه ایک بکرا پچهم کي طرف تمام روے زمین پر آیا اور زمین کو نه چهوا اور بکرے کي دونو آنکھون کے بیچ ایك نادر شاخ تهي * ٦ اور وه اُس دوشاخ والے مینڈهے کے پاس جسے مین نے نہر کے سامهنے کهڑا دیکھا آیا اور اپني قوت کے قہر سے اُسپر حمله کیا * ٧ اور مین نے دیکھا که مینڈهے کے قریب پہنچا اور اُسپر خشمناك هوا اور مینڈهے کو مارا اور اُسکي دونو شاخین توڑ ڈالین اور مینڈهے کو قوت نه تهي که اُسکا سامهنا کرے سو اُسنے اُسے زمین پر گرادیا اور اُسے لتاڑا اور کوئی نه تها که مینڈهیکو اُسکے هاتهه سے چهڑا سکے * ٨ اور وه بکرا نہایت بزرگ هوا اور جب قوي بنا تو اُسکی بڑي شاخ توڑي گئی اور اُسکي جگہه نادر چار شاخین آسمان کي چارون هواؤنکي طرف اُٹهین * ٩ اور اُنمین کي ایك سے ایك چهوٹي شاخ اُٹهي جو دکهن اور پورب اور دلپسند زمین کي طرف بے نہایت بڑهه گئي * ١٠ اور وه آسمان

کے لشکر تک بڑھی اور اُس لشکر مین سے اور ستارون مین سے بعضونکو زمین پر گرا دیا اور اُنھین لتاڑا * ۱۱ بلکہ اُسنے اُس لشکر کے سردار تک اپنے کو بلند کیا اور اُس سے دایمی قربانی اُٹھائی گئی اور مقدس کا مکان گرایا گیا * ۱۲ سو وہ لشکر دایمی قربانی کے سبب خطاکاری مین سپرد ھو جایا اور وہ حقکو زمین پر گراتا ھی وہ یہہ کرتا اور کامیاب ھوتا ھی * ۱۳ اور مین نے ایک قدسی کو بولتے سنا اور دوسرے قدسی نے اُس بولنے والے قدسی سے پوچھا کہ دایمی قربانی اور خرابی کی اُس خطاکاری کی رویت کہ مقدس اور لشکر دونو لتاڑے جائین کب تک ھوگی * ۱۴ اُسنے مجھے کہا کہ دو ھزار تین سو شبانہ روز تک ھی کہ مقدس پاک کیا جائیگا *

۱۵ اور ایسا ھوا کہ مین دانایل نے جب رویت دیکھی تھی اور اُسکی تعبیر تلاش کی تھی تو دیکھہ اِنسان کی سی ایک صورت میرے آگے کھڑی ھوئی * ۱۶ اور مین نے اِنسان کی آواز سنی کہ اولائی کے درمیان پکار کے کہا کہ ای جبرایل اِس شخص کو رویت کی تعبیر سمجھا * ۱۷ پس وہ میرے نزدیک آیا اور جب پہنچا مین ڈر گیا اور اوندھے منہہ گرا پر اُس نے مجھے کہا ای آدمزاد سوچ کیونکہ یہہ رویت آخر مین ھوگی * ۱۸ اور جب وہ مجھہ سے بول رہا تھا مین اوندھے منہہ بھاری نیند مین زمین پر پڑا تب اُسنے مجھے چھوا اور سیدھا کھڑا کیا * ۱۹ اور کہا کہ دیکھہ مین تجھے سمجھاؤنگا کہ قہر کے آخر مین کیا ھوگا کیونکہ آخر کے معین وقت مین یہہ ھوگا * ۲۰ وہ دو شاخ والا مینڈھا جسے تونے دیکھا سو مادا اور فارس کے بادشاہ ھین * ۲۱ اور وہ بال والا بکرا یونان کا بادشاہ اور وہ بڑی شاخ جو اُسکی آنکھون کے درمیان ھی سو اُسکا پہلا بادشاہ ھی * ۲۲ اور چونکہ اُسکے ٹوٹنے پر اُسکی جگہہ مین چار کھڑے ھوے سو اُس قوم مین سے چار سلطنتین اُٹھینگی لیکن اُسکی قوت کے برابر نہین * ۲۳ اور اُنکی سلطنت کے آخر مین جب کہ خطاکار لوگ حد تک پہنچینگے تو ایک بادشاہ تند چہرہ اور حیلہ سازی مین ماھر اُٹھیگا * ۲۴ اور اُسکا بڑا زور ھوگا پر اپنے ھی زور سے نہین اور وہ عجیب طرح سے ھلاک کریگا اور بختاور ھوگا اور کام بجا لاویگا اور زورآورون کو اور مقدس لوگون کو ھلاک کریگا * ۲۵ اور اپنی

چترائي سے اور یہہ دغا بازي اُسکے ھاتھہ سے بن پڑیگي سو وہ اپنے دل مین مغرور ھوویگا اور ناگہان بہتیرون کو ھلاک کریگا وہ سردارون کے سردار کے مقابلہ مین اُٹھہ کھڑا ھوگا پر بغیر وسیلہ ھاتھہ کے شکست پاویگا * ۲۶ اور شبانہ روز کا رویا جو مذکور ھوا سو سچ ھی پر تو رویت کو مختوم کر کیونکہ وہ بہت دنون پر موقوف ھی * ۲۷ اور مین دان ایل بیحال ھوا اور چند روز تک بیمار رھا بعد اس کے مین اُٹھا اور بادشاہ کے کام مین مشغول ھوا اور رویت سے گھبرا گیا اور کوئي اُسے نہ سمجھا *

نوان باب

۱ دارا ابن شیوشاہ کے پہلے سال مین جو مادیون کي نسل سے تھا اور کسدیون کي مملکت پر بادشاہ ھوا * ۲ اُسي کے پہلے سال مین مین دان ایل نے اُن کتابون مین اُن برسون کے شمار کو دھیان رکھا جنکي بابت خداوند کا کلام یرمیاہ نبي کو پہنچا کہ وہ یروسلم کے ویرانے مین ستر برس تمام کرے * ۳ اور مین نے خداوند خدا کي طرف اپنا منہہ پھیرا تاکہ نماز اور دعا سے روزہ اور راکھہ اور ٹاٹ کے ساتھہ اُس سے درخواست کرون * ۴ اور مین نے خداوند اپنے خدا کے حضور دعا مانگي اور اقرار کیا اور کہا کہ اي خداوند جو عظیم اور مہیب خدا ھي اور اُن سبھون کے لئے جو اُسے پیار کرتے اور اُن کے لئے جو اُسکے احکام کو مانتے ھین پیمان اور رحمت کو محفوظ رکھتا ھي * ۵ ھم نے خطا کي ھم نے گناہ کیا ھم نے شرارت کي ھم نے بغاوت کي ھم تیرے حکمون اور تیري سنتون سے پھر گئے ھین * ۶ اور ھم نبیون تیرے بندون کے شنوا نہوے جنھون نے تیرے نام سے ھمارے بادشاھون ھمارے امیرون اور ھمارے باپ دادون اور ھمارے ملک کے سارے لوگون کو وعظ کیا * ۷ اي خداوند صداقت تجھي کو ھي اور زردروئي ھمکو جیسا آج کے دن ھي ھان یہوداہ کے لوگون کو اور یروسلم کے باشندون کو اور سارے اسرائیلیون کو کیا قریب کیا بعید اُن سب ملکون مین جہان کہین تونے اُنکے گناہ کے سبب کہ جنسے وے تیرے گناھگار ھوے اُنھین ھانکا * ۸ اي خداوند زردروئي ھمکو

هی همارے بادشاهون همارے امیرون اور همارے باپ دادون کو که هم تیرے گنهگار هوے * ۹ خداوند همارے خداکو رحمت اور آمرزش هی که هم اُس سے پهرگئے * ۱۰ اور خداوند همارے خداکي آوازکے شنوا نهوے که اُسکي شریعتون مین جنهین اُسنے نبیون اپنے بندون کي معرفت همارے آگے ظاهر کیا رفتار کرتے * ۱۱ اور سارے بني‌اِسرائیل تیري شریعت سے باهر گئے اور برگشته هوے هین که تیري آواز کو نه مانے سو وه لعنت همپر آپڑي اور وه قسم جو خدا کے بندے موسی کي توریت مین لکهی هی اِسلئے که هم اُسکے گناه گار ٹهیرے * ۱۲ اور آسنے اپنا وه سخن جو همپر اور همارے حاکمون پر جو همپر حکومت کرتے تهے سو ثابت کیا که وه همپر بڑي آفت لایا کیونکه سارے آسمان تلے ایسا نهین کیا گیا جیسا که یروسلم مین کیا گیا هی * ۱۳ جس طرح که موسی کي توریت مین لکها هی یے ساري بلائین همپر نازل هوئین تو بهي هم نے خداوند اپنے خدا کے آگے دعا نه مانگي که هم اپنے گناهون سے پهرین اور تیري سچائي مین خبردار هوین * ۱۴ اِسلئے خداوند بلا پر بیدار هوا اور اُسے همپر لایا که خداوند همارا خدا اپنے سارے کامون مین جو کرتا هی صادق هی پر هم اُسکي آواز کے شنوا نه هوے * ۱۵ اور اب ای خداوند همارے خدا جو که بالادستي سے اپنے لوگون کو زمین مصر سے باهر نکال لایا اور اپنے نام کو عظیم کیا جیسا آج کے دن هی هم نے گناه کیا هم نے شرارت کي * ۱۶ ای خداوند مین التماس کرتا هون که تیری ساري صداقت کے موافق تیرا خشم تیرا قهر تیرے شهر یروسلم تیرے پاك پهاڑ سے پهر جاے کیونکه همارے گناهون کے لئے اور همارے باپ دادون کي شرارتون کے لئے یروسلم اور تیري گروه آس پاس کي ساري قومون کے حضور ملامت کے باعث هوے هین * ۱۷ اب ای همارے خدا اپنے بندے کي دعا اور اِلتماس سن اور اپنے چهرے کي روشني کو خداوند کي خاطر اپني مقدس پر جو ویرانه هی چمکا * ۱۸ ای میرے خدا کان دهرکے سن اپني آنکهین کهول اور همارے ویرانون کو اور اُس شهر کو جو تیرے نام سے نام زد هی دیکهه که هم اپني مناجات

تیرے حضور اپني صداقت سے نہین بلکہ تیري بے نہایت رحمتون سے گذرانتے هین * ۱۹ ای خداوند سن ای خداوند معاف کر ای خداوند سن اور کر ای میرے خدا اپني هي خاطر دیري نہ کر اِسلئے کہ تیرا شہر اور تیري گروہ تیرے هي نام سے نامزد هی *

۲۰ اور هنوز مین بولتا اور دعا مانگتا اور اپنا اور اپني قوم اِسرائیل کے گناهونکا اقرار کرتا اور خداوند اپنے خدا کے حضور اپنے خدا کے پاک پہاڑ کے لئے اپني مناجات گذرانتا هي تھا * ۲۱ هان مین هنوز نماز مین بولتاهي تھا کہ وهي جبرایل جسے مین نے شروع مین رویت مین دیکھا تھا بڑي جلدی سے پرواز کرکے شام کي قرباني کے وقت مجھ‌پاس پہنچا * ۲۲ اور مضمون بتلایا اور مجھ سے خطاب کیا اور کہا کہ ای دان ایل مین نکل آیا هون کہ تجھ سے معني بیان کرون * ۲۳ تیري دعا کی ابتدا مین فرمان نکلا اور مین تجھ پر ظاهر کرنیکو آیا هون کیونکہ تو بہت عزیز هی سو اِس بات کو بوجھ اور اِس رویت کو سمجھ * ۲۴ هفتاد هفتے تیري قوم پر اور تیرے مقدس شہر پر شرارت بند کرنیکو اور خطاؤن پر ختم کرنیکو اور گناہ کا کفارہ کرنیکو اور صداقت ابدی پہنچانیکو اور رویات اور انبیا کا ختم کرنیکو اور قدوس القدوسین کا مسح کرنے کو معین کئے گئے هین * ۲۵ سو تو بوجھ اور سمجھ کہ یروسلم کے پھرانے اور بنانے کا فرمان نکلنے سے المسیح الامیر تلک هفت هفتے هین اور باسٹھ هفتے بازار اور چوک پھرایا اور بنایا جائیگا پرتنگي کے دنون مین * ۲۶ اور باسٹھ هفتے کے بعد مسیح منقطع کیا جائیگا اور اُسکا کچھ نہین اور لوگ اُس امیر کے جو چڑھ آویگا شہر اور مقدس کو غارت کرینگے اور اُسکي اجل سیلان مین هوگي اور اجل تلک لڑائي خرابیون کا حکم هی * ۲۷ اور ایک هفتہ عہد بہتیرون سے ثابت کریگا اور اُس هفتہ کا آدھا ذبیحہ اور هدیہ موقوف کریگا اور مکروهات کے سرے پر غارت گر چڑھ آویگا بلکہ یہان تک کہ وہ پورا انہدام جسکا حکم کیا گیا هی اُجاڑ پر نازل هووے *

دسوان باب

۱ فارس کے بادشاہ خورس کے تیسرے برس مین دان ایل پر جسکا نام بیلطشاسر رکھا گیا ایک بات ظاہر ہوئي وہ سچ بات اور بڑي تکلیف ہی اور وہ اُس بات پر دھیان رکھتا اور اُس رویا مین غور کرتا تھا *

۲ مین دان ایل اُن دنون مین تین ہفتے متاسف ہو رہا * ۳ مین نے تین ہفتے کے گذرنے تلک مرضي کی روٹي نہ کھائي اور میرے منہہ مین گوشت اور وین نہ آیا اور مین نے اپنے پر تیل نہ ملا * ۴ اور پہلے مہینے کي جو بیسوین تاریخ مین مین بڑي نہر دجلہ کنارے ہو آیا * ۵ اور مین نے آنکھہ اُٹھا کے نظر کي اور کیا دیکھتا ہون کہ ایک شخص کتانی پیراہن پہنے ہوئے اور اپنی کمر اوفاز کے خالص سونیکا پٹکا باندھے ہوئے کھڑا ہی * ۶ اُسکا بدن زبرجد کا مثل اور اُسکا منہہ بجلي کا سا تھا اور اُسکي آنکھین آگ کي مشعلونکي مانند اُسکے بازو اور اُسکے پاؤن چمکتے پیتل کے سے تھے اور اُسکي باتونکي آواز ایک ہنگامہ کي آواز کی مانند * ۷ مین دان ایل نے اکیلا یہہ رویا دیکھا کہ اُن شخصون نے جو میرے ساتھہ تھے رویا نہ دیکھا لیکن اُن پر ایسي بڑي خوف پڑي کہ وے چھپنے کو بھاگے * ۸ سو مین اکیلا رہ گیا اور یہہ بڑا رویا دیکھا اور مجھہمین طاقت نہ رہي کیونکہ میرا چہرہ بگڑنے تلک متغیر ہوا سو مجھہمین طاقت نہ رہي * ۹ اور مین نے اُسکي باتونکي آواز سني اور جب مین نے اُسکي باتونکي آواز سني تو مین منہہ کے بھل بھاري نیند مین پڑا اور میرا منہہ زمین پر ہوا * ۱۰ اور دیکھہ ایک ہاتھہ نے مجھے چھوا اور مجھے گھٹنون اور ہتھیلیون پر اُٹھایا * ۱۱ اور اُسنے مجھے کہا ای دان ایل عزیز مرد اُن باتونکو جو مین تجھے کہتا ہون سمجھہ لے اور سیدھا کھڑا ہو جا کیونکہ مین تیرے پاس بھیجا گیا ہون اور جب اُسنے مجھے یہہ بات کہي مین کانپتا ہوا کھڑا ہو گیا *

۱۲ تب اُسنے مجھے کہا کہ ای دان ایل مت ڈر کہ جس پہلے دن سے تو نے دھیان رکھنے اور اپنے خدا کے آگے عاجزي کرنے پر اپنا دل لگایا تیری باتین سني گئین اور تیري باتون پر مین آیا ہون * ۱۳ پر فارس کي مملکت کا سردار اکیس دن تلک میرے مقابلہ مین کھڑا رہا اور دیکھہ میکاایل ایک اُن پہلے

سرداروںمین سے میري مدد کے لئے پہنچا سو مین وهان فارس کے بادشاهون پر غالب هوا * ۱۴ اب جو کچهه تیرے لوگون پر پچهلے دنون مین گذریگا مین تجهے بتلانیکو آیا هون کیونکه هنوز یهه رویا دنون تك رهیگا * ۱۵ اور جب اُسنے ایسي باتین مجهسے کهین مین نے اپنا منهه زمین کي طرف کیا اور گونگا هوگیا * ۱۶ اور کیا دیکهتا هون که آدم زاد کا سا ایک شخص میرے لبون کو چهوتا هي تب مین نے اپنا منهه کهولا اور بولا اور جو میرے آگے کهڑا تها اُسے کها اي میرے خداوند اُس رویا سے مجهے درد لگے اور مجهه مین کچهه قوت نه رهي * ۱۷ اور یهه کیونکر هوسکتا هي که میرے خداوند کا یهه بنده میرے اِس خداوند سے باتین کرے اور اب سے مجهه مین کچهه زور نه ٹههرا اور مجهه مین دم بهي نه رها * ۱۸ پهر اِنسان کے مانند ایک شخص نے مجهے چهوا اور زور بخشا * ۱۹ اور وه بولا که اي عزیز مرد مت ڈر تجهپر سلام هووے مضبوط هو مضبوط هو اور جب وه مجهه سے باتین کرتا تها مین مضبوط بنا اور بولا اي میرے خداوند اب فرمائیے کیونکه توهي نے مجهے زور بخشا هي * ۲۰ تب وه بولا کیا تو جانتا هي که مین کاهیکو تجهه پاس آیا هون اور اب مین فارس کے بادشاه سے لڑنے کو پهر جاؤنگا اور خروج کرونگا اور دیکهه یونان کا سردار آتا هي * ۲۱ پر جو سچائي کي کتاب مین لکها هي سو تجهے بتلاتا هون اور کوئي اِن باتون مین میرے ساتهه مضبوطي نه کریگا مگر میکائیل تمهارا سردار *

گیارهوان باب

۱ اور دارا مادي کے پهلے برس مین مین اُسے مضبوط کرنے اور زور دینے کو کهڑا هوا * ۲ اور اب مین تجهکو سچي باتین بتلاتا هون دیکهه فارس مین تین بادشاه اور بهي اُٹهینگے اور چوتها سبهون سے زیاده دولتمند هوگا اور وه اپني دولت سے زور آور هوکے یونان کي ساري مملکت کو چهیڑیگا * ۳ لیکن ایک شاه بهادر اُٹهیگا اور بڑي سلطنت کا سلطان هو جایگا اور اپنی مرضي کے مطابق عمل کریگا * ۴ اور جب وه اُٹها تو اُس کي مملکت ٹوٹیگي اور آسمان کے چارون اطراف مین بانٹي جایگي پر اُسکي نسل کو

نہین اور نہ وہ اُس سلطنت کي سي هوگي جسکا وہ سلطان تھا کیونکہ اُسکي مملکت اُکھڑیگي اور اُسکي نسل کو چھوڑ غیر نسل کو ملیگي * ۵ اور شاہ جنوب زورآور هوگا اور اُسکے سرداروں مین سے ایک اُس سے زیادہ زور آور بنیگا اور مسلط ٹھہریگا اور اُسکي سلطنت بڑی سلطنت هوویگي * ۶ اور برسون کے بعد وے میل کرینگے کیونکہ شاہ جنوب کي بیٹي شاہ شمال کے پاس اتفاق کرنیکو آویگي پر وہ بازو کی قوت کو نہ رکھیگي اور وہ نہ ٹھہریگي نہ اُسکا بازو بلکہ وہ پکڑي جایگي وہ آپ اور اُسکے لانے والے اور اُسکا والد اور اُسکا رکھنے والا اُن وقتون مین *

۷ لیکن اُسکي اصل کا ایک نسل اپنے تھالے مین اُٹھیگا اور حکومت کو پہنچیگا اور شاہ شمال کے حصار مین دخل کریگا اور اُن مین مسلط هوگا اور زورآور بنیگا * ۸ اور وہ اُنکے معبودون کو بھي اُنکي مورتون اور اُنکے قیمتي برتن سونے چاندي سمیت غنیمت جان کے مصر مین لیجایگا اور چند سال شاہ شمال سے دست بردار رهیگا * ۹ وہ شاہ جنوب کي مملکت پر چڑھ آویگا پر اپنی سر زمین مین پھر جایگا *

۱۰ لیکن اُسکے بیٹے لڑینگے اور بڑے لشکرون کا هجوم بٹورینگے اور ایک چڑھیگا اور بڑھیگا اور گذریگا اور پھریگا اور وے اُس کے حصار تک لڑینگے * ۱۱ اور شاہ جنوب بھڑکیگا اور نکلکر اُسے جنگ کریگا شاہ شمال سے اور بڑا هجوم برپا کریگا پر وہ بڑا هجوم اُسکے هاتھہ مین سپرد هوگا * ۱۲ اور وہ هجوم اُٹھیگا اور اُسکا دل اُبھریگا اور وہ دس هزارون کو گراویگا پر وہ غالب نہ رهیگا * ۱۳ کہ شاہ شمال پھریگا اور پہلے سے بڑا ایک هجوم برپا کریگا اور چند برس کے دن گذرے پر وہ بڑا لشکر اور بہت مال ساتھہ لیکے آویگا * ۱۴ اور اُن دنون مین بہتیرے شاہ جنوب پر چڑھائي کرینگے اور تیري قوم کے زبردست لوگ بھي رویا ثابت کرنے کو اُٹھینگے پر وے گرجاوینگے * ۱۵ چنانچہ شاہ شمال آویگا اور پشتہ بناکے مضبوط شہر لے لیگا اور جنوب کے بازو نہ ٹھہرینگے اور اُسکے منتخب لوگ بھي ٹھہر نہ سکینگے * ۱۶ اور اُسپر چڑھنے والا اپني مرضي کے مطابق کریگا اور کوئي اُسکے سامھنے کھڑا نہ رهیگا وہ اُس خوشنما زمین مین عمدہ هوگا کہ وہ بالکل اُسکے

هاتهه مین آویگا * ۱۸ اور وه اُسکي ساري مملکت کي قوت مین دخل کرنے پر اپنا رخ لگاویگا اور اُسے اتفاق کرنے پر وه یون کریگا اور اُس کے اُجاڑنیکو کنواري اُسے دیگا پر وه نه تهہریگي نه اُسکے لئے هوویگي * ۱۸ اور وه ٹاپوؤن پر اپنا رخ رکهیگا اور بہتون کو لے لیگا لیکن ایک سپہسالار اُسکي حقارت موقوف کریگا مگر اُسکي حقارت اُسی پر پهراویگا * ۱۹ اور وه اپني سر زمین کي قوت پر اپنا رخ رکهیگا اور وه پهسلیگا اور گریگا اور پهر نه ملیگا *

۲۰ اور اُسکی جگهه ایک اُٹهیگا جو ایک ظالم کو مملکت کي خوشنمائی مین گذاریگا لیکن وه چند روز کے عرصے مین شکست هوگا پر نه غضب سے اور نه مقابله سے * ۲۱ پهر اُسکي جگهه مین ایک حقیر اُٹهیگا جسے وے سلطنت کي عزت نه دینگے اور وه آهسته آویگا اور چاپلوسي سے مملکت پر قابض هوگا * ۲۲ اور دبانے والا لشکر اُسکے آگے سے دب جایگا اور شکست هوگا اور امیر عهد بهي * ۲۳ اور جب اُسکے ساتهه عهد باندها حیله بازی کریگا اور چڑهیگا اور تهوڑے لوگون کي مدد سے غالب هوگا * ۲۴ وه چپکے سمون صوبه مین دخل کریگا اور وه ایسا کچهه کریگا جو نه اُسکے باپون نے نه اُسکے باپون کے باپون نے کیا وه غنیمت اور لوٹ اور مال اُنهین بانٹیگا اور ایک مدت تک حصارون کے لینے پر اپني عقل کو دوڑاویگا * ۲۵ اور وه اپني قوت اور اپني بہادری کو بڑے لشکر سے شاه جنوب پر چلاویگا اور شاه جنوب بڑے اور نہایت زور آور لشکر لیکے جنگ کرنے کو نکلیگا پر وه نه تهہریگا کیونکه وے اُسکي مخالفت مین منصوبه باندهینگے * ۲۶ هان وے جو اُسکي چرب غذا کهاتے هین اُسے مار لینگے اور اُسکي فوج سیلان کریگي اور بہت زخمي هوکے گر جاینگے * ۲۷ اور اُن دونون بادشاهون کے دل شرارت مین لگے رهینگے اور وے ایکهي میز پر جهوٹهه بولینگے پر وه بن نه پڑیگا کیونکه آخر هنوز معین وقت تک هے * ۲۸ تب وه بڑي دولت کے ساتهه اپني سر زمین مین مراجعت کریگا اور اپنا دل عهد مقدس پر لگاویگا اور بجا لاویگا اور اپني سر زمین مین پهریگا *

۲۹ معین وقت پر وه پروه لوٹیگا اور جنوب مین دخل کریگا لیکن جیسا شروع و یسا آخر نه هوگا * ۳۰ که کتی جهازین اُسکا سامهنا کرینگي سو وه آزرده بنیگا اور پهریگا اور عهد مقدس پر بهڑکیگا اور یجا لاویگا اور پهر عهد مقدس کے تارکون سے میل کریگا * ۳۱ اور ایک فوج اُس سے برپا هوگي وه مقدس وه حصار ناپاك کرینگے اور دایمي قربان کو موقوف کرینگے اور غارت گر کي مکروهات کو کهڑا کرینگے * ۳۲ اور وه اُنهین جو بیدینی سے عهد باندهتے هین دغابازي سے برگشته کریگا پر اپنے خدا کے معرف لوگ مضبوط بنینگے اور کام کرینگے * ۳۳ اور وے جو قوم مین دانا هین بهتونکو تعلیم دینگے پر وے بهت دنون تك تلوار سے اور لهاب سے اور اسیري سے اور شکار سے گرینگے * ۳۴ اور جسوقت گرینگے تو تهوڑي مدد پاوینگے اور بهتیرے دغابازي سے اُنمین شامل هو جاینگے * ۳۵ اور بعضے داناؤن مین سے گرینگے اُنمین مجرب اور پاك اور خالص کرنے کے لئے وقت آخر تك کیونکه هنوز معین وقت تك دیري هوگي * ۳۶ اور بادشاه اپني مرضي کے مطابق کریگا اور آپ کو سارے معبود سے اُنچاویگا اور بڑهاویگا اور اِلاهونکے الاه کي ضد مین عجیب باتین بولیگا اور غضب کے تمام هونے تك اقبالمند هوگا کیونکه جو تهہرایا گیا هي سو کیا جایگا * ۳۷ وه اپنے باپون کے معبود نه مانیگا اور عورتون کا شوق اور سارا معبود نه مانیگا بلکه آپ کو سب پر بڑهاویگا * ۳۸ مگر حصارون کے معبود کو اُسکے آسن پر تعظیم کریگا اور اُس معبود کو جسے اُسکے باپ دادے نه جانتے تهے سونے اور چاندي اور قیمتي پتهرون اور نفیس چیزون سے تعظیم کریگا * ۳۹ اور حصارون کے قلعون اور اُنکے بیگانه معبودون سے یون کریگا جو اُسے قبول کرتا هي وه اُسے بڑي عزت بخشیگا اور اُنهین بهتیرون پر تسلط دیگا اور مول کے لئے زمین کو بانٹیگا *

۴۰ اور آخر کے وقت مین جنوب کا بادشاه اُسکے ساتهه ڈهیلیگا اور شاه شمال رتهون اور سوارون اور بهت جهازون کے ساتهه گرد باد کي مانند اُسپر آویگا اور سر زمینون مین دخل کریگا اور اُمڈیگا اور گذریگا * ۴۱ اور خوشنمائي کي زمین مین دخل کریگا اور بهت گرائے جائینگے مگر یے اُسکے هاتهه سے بچینگے

ادوم اور مواب اور بني عمون کے اول * ۴۲ اور وه اپنا هاتهه ملکون پر
پهيلاويگا اور ملك مصر بهي رهائي نپاويگا * ۴۳ اور وه سونا چاندي کے
خزانون اور مصرکی ساري نفيس چيزون پر قابض هوگا اور لوبي اور کوشي
اُسکي پيروي کرينگے * ۴۴ ليکن مشرق اور شمال سے افواه اُسے حيران
کرينگے اور وه بڑے غضب سے نکليگا که بهتونکو نيست و نابود کرے *
۴۵ اور وه اپنا سرا پرده سمندرون کے درميان قدس کي خوشنمائي کے کوه
کي سمت پهيلاويگا ليکن وه اپني اجل کو پهنچيگا اور اُسکا کوئي مددگار
نه هوگا *

بارهوان باب

۱ اور اُسوقت ميکاايل وه بڑا سردار جو تيري قوم کے لوگون کي حمايت کے
لئے کهڑا هي اُٹهيگا اور ايسي تنگي کا وقت هوگا جيسي خلق کے هونے سے
اُسوقت تك هرگز نهوئي اور اُسوقت تيرے لوگ نجات پاوينگے سب جو دفتر
مين مکتوب پاے جائينگے * ۲ اور اُنمين سے بهتيرے جو زمين کي خاك مين
سوتے هين جاگ اُٹهينگے بعضے حيات ابدي کے لئے اور بعضے رسوائي اور
نفرت ابدي کے لئے * ۳ پر دانا فلك کي چمک کے مانند چمکينگے اور وے
جو بهتيرونکي صداقت کے باعث هوئے ستارون کے مانند ابدالاباد تك *
۴ ليکن تو اي دان‌ايل اِن باتون کو بند کر اور کتاب پر آخر کے وقت
تك مهر کر بهتيرے اُسمين سير کرينگے اور علم کي افزوني هوگي * ۵ اور
مين دان‌ايل نے نظر کي اور کيا ديکهتا هون که دو اور کهڑے تهے ايك
نهر کے کنارے کي اِس طرف دوسرا نهر کے کنارے کي اُسطرف * ۶ اور
ايک نے اُس مرد کتان پوش سے جو نهر کے پانيون پر تها پوچها که اُن عجايبون کا
آخر کب تك هي * ۷ اور مين نے اُس مرد کتان پوش کي جو دريا کے
پانيون پر تها آواز سني که اپنا دهنا اور اپنا بايان هاتهه آسمان کي طرف بلند
کيا اور حي القيوم کي قسم کهاکر کها که زمان اور زمانين اور نصف زمان تك
هوگا اور جب مقدس قوم کي قوت کي پريشاني تمام هو چکي اِن سب باتونکا
انجام هوگا * ۸ اور مين نے تو سنا پر نهين سمجها تب مين نے کها اي

میرے خداوند اِن باتون کا آخر کیا ھی * ۹ اُسنے کہا اے دان ایل تو رحلت کر کہ یے باتین آخر کے وقت تک بند و مختوم رھینگی * ۱۰ اور بہت لوگ طاھر اور پاک اور خالص بنینگے لیکن شریر شرارت کرتے رھینگے اور سب شریر نہ سمجھینگے پر دانا سمجھینگے * ۱۱ اور جسوقت سے دائمی قربانی اُٹھائی جایگی اور غارت گر کی مکروھات کی جائیگی ایکہزار دوسو نوے دن ھونگے * ۱۲ مبارک جو منتظر ھی اور ایکہزار تین سو پینتیس روز تک پہنچتا ھی * ۱۳ لیکن تو آخر تک رحلت کر کہ تو راحت پاویگا اور دنون کے آخر مین اپنی میراث مین اُٹھہ کھڑا ھوگا *

هوسیع نبی کی کتاب

پہلا باب

۱ یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ اور یوتام اور آخز اور حزقیاہ کی حکومت مین اور اِسرائیل کے بادشاہ یوآس کے بیٹے یورام کے وقت مین خداوند کا کلام بیری کے بیٹے هوسیع پاس پہنچا *

۲ خداوند کے کلام کا شروع جو هوسیع کے وسیلے سے آیا سو یہہ ھی خداوند نے هوسیع کو فرمایا کہ جا اور ایک زناکار عورت اور زنا کے لڑکے اپنے لئے لے کیونکہ یہہ زمین خداوند سے پھر کے بڑی زنا کرتی ھی * ۳ پس اُسنے جا کر دبلایم کی بیتی جمر کو لیا وہ حاملہ ھوئی اور بیتا جنی * ۴ اور خداوند نے اُسے کہا کہ اُسکا نام یزرعیل رکھنا اِسلئے کہ تھوڑے وقت مین یا ھو کے گھرانے سے یزرعیل کے خون کا بدلا لونگا اور اسرائیل کے گھرانے کی سلطنت مٹاؤنگا * ۵ اور اُسیدن ایسا ماجرا ھوگا کہ مین یزرعیل کی وادی مین اِسرائیل کی کمان توڑونگا *

۶ اور وہ پھر حاملہ ھوئی اور ایک بیتی جنی اور خدا نے اُسے فرمایا کہ

اُسکا نام لا رحومہ رکھنا کیونکہ اِسرائیل کے گھرانے پر پھر رحم نہ کرونگا کہ
مین اُنکو بالکل معاف کرون * ۷ لیکن یہوداہ کے گھرانے پر رحم کرونگا
اور اُنہین اُنکے خداوند خدا کے وسیلے سے نجات دونگا اور کمان اور تلوار
اور لڑائي اور گھوڑون اور سوارون کے زور سے اِنکو نجات نہین دونگا *
۸ اور لارحومہ کے دودھ کے چھوڑانے کے بعد وہ پھر حاملہ ہوئي اور
ایک بیٹا جني * ۹ اور خدا نے فرمایا کہ اُسکا نام لا عمي رکھنا کیونکہ
تم میرے لوگ نہین ہو اور مین تمھارا خدا نہین ہونگا *
۱۰ تو بھي بني اِسرائیل شمار مین دریاکي ریت کے مانند ہونگے جو ناپے
اور گنے نہین جاتے اور ایسا ہوگا کہ جہان اُنکے لئے کہا گیا ہی کہ تم
میرے لوگ نہین ہو اُسکے عوض مین کہا جایگا تم زندہ خدا کے فرزند ہو *
۱۱ اور بني یہوداہ اور بني اِسرائیل بٹورے جائینگے اور اپنے لئے ایک سردار
ٹھہراوینگے اور زمین کے اطراف سے نکل آئینگے کہ یزرعیل کا دن بڑا ہوگا *

دوسرا باب

۱ اپنے بھائیونکو کہو عمي اور اپني بہنونکو رحومہ * ۲ تم لوگ بحث کرو
اپني ما سے بحث کرو کیونکہ وہ میري جورو نہین ہی اور مین اُسکا خصم
نہین ہون وہ اپني حرامکاري کو اپني نظر سے دور کرے اور اپني زناکاري کو
اپني دونو چھاتیونکے درمیان سے * ۳ نہوکہ مین اُسے ننگا کرون اور اُسکے
حال کو اُسکي پیدایش کے دن کے حال کی مانند بناؤن اور اُسکو بیابان کی
طرح بناؤن اور سوکھی زمین کي مانند کرون اور پیاس سے مار ڈالون * ۴ اور
اُسکي اولاد پر رحم نہ کرونگا اِسلئے کہ وے حرامکاري کے ہین *
۵ کیونکہ اُنکي ما نے حرامکاري کي ہی اور اُنکي والدہ نے
زناکاري کي ہی اِسلئے کہ اُسنے کہا ہی کہ مین اپنے عاشقونکي جو
مجھکو روٹي اور پاني اور اون اور سن اور تیل اور شراب دیتے ہین پیروي
کرونگي * ۶ دیکھہ اِس سبب اُسکی راہ کو کانٹون سے بند کرونگا اور دیوار
سے گھیرکر رکھونگا کہ وہ اپني راہ کو نہ پاوے * ۷ اور اپنے عاشقونکے پیچھے
پیچھے جایگي پر اُنکے برابر نہین پہنچیگی اور اُنکو ڈھونڈھیگي پر نہین

پاویگي تب وہ کہیگي کہ مین اپنے پہلے خصم پاس پھر جاؤنگي کیونکہ اب سے تب میرا اچھا تھا *

۸ کیونکہ وہ نہین سوچتي تھي کہ مین نے اُسکے تئین اناج اور شراب اور تیل دیا اور اُسکے سونے اور روپے کو جس سے اُسنے بعل کو بنایا زیادہ کیا * ۹ اِسلئے مین پھرکر آؤنگا اور فصل کے وقت اپنے اناج کو اور شراب کي موسم مین اپني شراب کو ضبط کرونگا اور اون اور سن جو مین نے اُسے دیا کہ اُسے برہنگي کو ڈھانپے سو پھیر لونگا * ۱۰ پھر اُسکي حیا کو اُس کے عاشقون کي نظر مین ظاہر کرونگا اور کوئي اُسکو میرے ھاتھ سے نہین چھڑاویگا * ۱۱ اور اُسکي ساري خوشیون کو اور عیدون کو اور نئے چاند کے دنون اور سبت کے دنون کو اور اُسکي ساري معین مجلسون کو موقوف کرونگا * ۱۲ اور مین اُسکے اُن انگور اور انجیر کے درختون کو جنکي بابت اُسنے کہا ھی میرے عاشقون نے مجھے اِن احسانون کو بخشا ھی تباہ کرونگا اور جنگل بناؤنگا اور جنگلي جانور اُنکو کھائینگے * ۱۳ اور مین اُس سے بعلون کے دنون کا بدلا لونگا جن مین اُنکے لئے اُسنے لبان جلایا اور اپنے تئین کان کي بالیون سے اور زیورون سے سجا کر اپنے عاشقون کے پیچھے گئي اور مجھے بھول گئي خداوند فرماتا ھی *

۱۴ دیکھ باوجود اُسکے مین اُسکو پھسلاکر بیابان مین لاؤنگا اور اُسے تسلي کي باتین کہونگا * ۱۵ اور وھان سے اُسکے تاکستان اُسے دونگا اور عکور کي وادي بھي تاکہ وہ اُمید کا دروازہ ھو اور وھان ایام جوانی کي مانند گایا کریگي اور اُس دن کي مانند جس مین وہ مصر کي زمین سے نکل آئي * ۱۶ اور اُس دن ایسا ھوگا خداوند فرماتا ھی کہ تو مجھے میرا زوج کہیگي اور پھر میرا بعل نہ کہیگی * ۱۷ کیونکہ اُسکے منہہ سے بعلون کے نامون کو دور کرونگا اور وے پھر کبھي اپنے نام سے پکارے نہ جائینگے * ۱۸ اور مین اُس دن اُنکے لئے میدان کے وحشیون اور ھوا کے پرندون اور زمین کي رینگنے والی چیزون سے ایک عہد باندھونگا اور کمان اور تلوار اور لڑائي کو زمین سے توڑ ڈالونگا اور اُنکو امن و امان کے ساتھ آرام مین لٹاؤنگا * ۱۹ اور تجھے ابدالاباد تک اپنے ساتھ منسوب کرونگا ھان تجھے صداقت اور

عدالت اور مهرباني اور رحمت سے اپنے ساتهه منسوب كرونگا * ٢٠ اور مين تجهے وفاداري سے اپنے ساتهه منصوب كرونگا اور تو خداوند سے آشنائي كريگي * ٢١ اور اُسی دن ايسا هوگا مين سنونگا خداوند فرماتا هے مين آسمان كي سنونگا اور آسمان زمين كي سنيگا * ٢٢ اور زمين اناج اور شراب اور تيل كي سنيگي اور وے يزرعيل كي سنينگے * ٢٣ اور مين اُسكو اپنے لئے زمين مين مزروع كرونگا اور لارحومه پر رحم كرونگا اور لاعمي كو كهونگا كه تو ميري قوم هے اور وه كهيگا ای ميرے خدا *

تيسرا باب

١ خداوند نے مجهے فرمايا كه پهر جا اور ايک عورت سے جو زوج كی پياري زوجه هے اور زنا كرتي هے محبت كر جيسا كه خداوند بني إسرائيل سے جو غير معبودون كي طرف نظر كرتے هين اور كشمش كی چپاتيان چاهتے هين محبت ركهتا هے * ٢ سو مين نے اُسكو پندره روپئے اور ڈيڑهه حمر جو سے اپنے لئے زر خريد كيا * ٣ اور اُسكو كها مين تجهے بهت دن تك بيتهنے دونگا تو يار بازي نه كريگي نه خصم والی هوگي اور مين بهي تيرے لئے يون هي رهونگا * ٤ كيونكه بني إسرائيل بهت دن تك بے بادشاه اور بغير حاكم اور بے قرباني اور بغير بت اور بے افود اور بے ترافيم رهينگے * ٥ بعد اُسكے بني إسرائيل لوتينگے اور خداوند اپنے خدا كو اور داؤد اپنے بادشاه كو ڈهونڈهينگے اور آخري زمانے مين خداوند خدا كا اور اُسكي بركت كا ادب كرينگے *

چوتها باب

١ اى بني إسرائيل خداوند كا كلام سنو كيونكه زمين كے رهنے والون سے خداوند ايک بحث ركهتا هے سو اُسكا سبب يه هے كه زمين پر سے سچائي اور رحم اور خدا شناسي اُتهه گئي هے * ٢ پهر لعنت كرنے سے اور جهوتهه بولنے سے اور خون اور چوری اور حرام كاري سے سيلاب هوتا هے اور خون كے پيچهے خون هے * ٣ إسلئے زمين ماتم كريگي اور جو

کوئي کہ اُس مين رهتا هي ميدان کے وحشيون اور هواکے پرندون سميت ناتوان هو جاينگے بلکه دريا کي مچهليان بهي نيست هو جائينگي *

۴ تسپر بهي کوئي بحث نهين کرنا اور کوئي الزام نهين ديتا هي تيرے لوگ اُن کے مانند هين جو کاهنون سے بحث کرتے هين * ۵ اِسلئے تو دن دو پهر مين گر پڑيگا اور تيرے ساتهه نبي بهي رات مين گريگا اور مين تيري ما کو تباه کرونگا * ۶ ميرے لوگ عدم دانائي سے هلاک هوے هين اِسلئے کہ تونے دانائي سے نفرت کيا هي مين بهي تجهه سے نفرت کرونگا کہ تو ميرے آگے کاهن نهوگا اور اِسلئے کہ تونے اپنے خداوند کے شرع کو بهولا هي مين تيري اولاد کو بهول جاؤنگا * ۷ وے کثرت سے جتنا پہلے اِتنا ميرے گناهگار هوے اِسلئے اُنکي عزت کو رسوائي سے بدل ڈالونگا * ۸ وے ميرے لوگون کي گمراهي کا پهل کهاتے هين اور اُن کے گناه پر اپنا دل لگاتے هين * ۹ اور جيسا لوگون کا حال ويسا کاهنون کا حال هوئيگا مين اُنکے چلن کي سزا دونگا اور اُنکے افعال کا بدلا لونگا * ۱۰ وے کهاوينگے پر آسوده نهين هونگے وے زنا کرينگے پر اولاد نه بڑهيگي کہ خداوند کي اِطاعت کو چهوڑ دئے *

۱۱ حرامکاري اور وين اور شراب دلکو چهين ليتي هي * ۱۲ ميرے لوگ اپني لکڑي کي مورت سے سوال کرتے هين اُنکي لاٹهي اُنکو بتا ديتي هي کيونکہ حرامکاري کي روح نے اُنهين گمراه کيا هي اور اپنے خدا کے زير سائے سے تجاوز کرکے حرامکاري کرتے هين * ۱۳ پهاڑون کي چوٹيون پر قربانيان گذرانتے هين اور ٹيلون پر لوبان جلاتے هين اور بلوط اور چنار اور شاه بلوط کے پيڑ تلے بهي کيونکہ اُنکا سايه اچها هي اِس سبب تمهاري بيٹيان بدکاريان کرينگي اور تمهاري جوروان حرامکاري کي مرتکب هونگي * ۱۴ جب تمهاري بيٹيان بدکاريان کرينگي اور تمهاري جوروان حرامکاري کي مرتکب هونگي تو مين اُنکو سزا نهين دونگا کيونکہ وے آپ بهي چهنالون کے ساتهه گوشے مين جاتے هين اور کسبيون کے ساتهه قربانيان گذرانتے هين اِسلئے يے لوگ جو نادان هين سزا پاوينگے *

۱۵ اي اِسرائيل اگر تو رنڈي بازي کرے تو ايسا نهو کہ يهوداه بهي گناهگار

هو تم جلجال نه آنا اور بیت اون مین نجانا اور خدا حي کي قسم نه کهانا * ۱۶ کیونکه اِسرائیل اڑنے والي بچهیا کی مانند اڑتا هی اب خداوند اُنکو کشاده جگهه مین برے کي طرح چراویگا * ۱۷ افرائیم بتون سے مل گیا هی اُسے رهنے دے * ۱۸ جب اُنکي شراب اُٹهائي گئي هی تو وے بار بار زنا کرتے هین اُنکے سردار چاهتے هین که شهوت کا سامان دو * ۱۹ هوا اپنے پرون سے اُنکو اُڑاویگي اور وے اپني قربانیون سے شرمنده هونگے *

پانچوان باب

۱ ای کاهنو اِسبات کے تئین سنو اور ای اِسرائیل کے خاندان کان دهرو اور ای بادشاه کے گهرانے سنو کیونکه تمپر اِنصاف رجوع هوتا هی که تم مسفا پر دام هوے اور تبور پر بچهایا هوا جال * ۲ وے گمراهي کے ذبیحونکا ڈهیر لگاتے هین پر مین اُن سبهون کو ڈانٹونگا * ۳ مین افرائیم کو جانتا هون اور اِسرائیل بهي مجهسے چهپا نهین کیونکه ای افرائیم تو زنا کرتا هی اور اِسرائیل آلوده هی * ۴ اُنکے کام اُنهین اُنکے خداکے پاس پهر آنے نهین دیتے هین کیونکه زناکاري کي روح اُنکے اندر مین هی اور وے خداوند کي آشنائی سے ناواقف هین * ۵ سو اِسرائیل کا فخر اُسکے دیکهنے مین گهٹتا جاتا هی اور اِسرائیل اور افرائیم اپني اپني شرارت مین گرینگے اور یهوداه بهي اُنکے ساتهه گریگا *

۶ وے گلون اور بهیڑون کو لیکے خداوند کو ڈهونڈهنے جائینگے لیکن نهین پاوینگے وه اُن سے کنارے گیا هی * ۷ اُنهون نے خداوند کے ساتهه بیوفائي کی کیونکه حرام بچے اُن سے پیدا هوے اب مهینه اُنهین اُن کے مال سمیت کهاویگا *

۸ جبع مین سینگا بجاؤ اور رامه مین ترهي بیت اون مین پکارو که ای بنیمین تیرے متعاقب هین * ۹ تنبیهه کے دن افرائیم ویران هوگا اِسرائیل کے فرقون کے درمیان جو کچهه که یقینا هوویگا ظاهر کرتا هون * ۱۰ یهوداه کے سردار اُنکے مانند هوے جو سرحد کو سرکاتے هین مین اُنپر اپنا قهر

پاني كي طرح بتاؤنگا * ۱۱ افرائیم مظلوم هوتا هي بلا سے پیسا جاتا هي
که وه خوشي سے آدمي کے حکم کي پیروي کرتا هي * ۱۲ اِسلئے مین
افرائیم کے لئے دیمک اور یهوداه کے گهرانے کے لئے کیڑے کي
مانند هونگا *

۱۳ اور افرائیم اپنا مرض دیکهتا هي اور یهوداه اپنا زخم سو افرائیم اسور
کو جاتا هي اور جبار شاه کو بلا بهیجتا هي لیکن وه تمکو صحت دے
نهین سکتا اور تمهارا زخم چنگا نه کریگا * ۱۴ مین افرائیم کے لئے شیر ببر
کي مانند اور یهوداه کے گهرانے کے لئے جوان شیر کي مانند هونگا مین
آپهي پهاڑ کر جاؤنگا اُتها لونگا اور کوئي نه چهڑاویگا *

۱۵ مین اپنے مقام کو اُتهه جاؤنگا جبتک که وے اپنے کو اثامي نه جانین
اور میرے منهه نه ڈهونڈهین وے اپني تنگي مین سویرے میرے
طالب هونگے *

چهتهوان باب

۱ آؤ هم خداوند کي طرف پهرین کیونکه اُس نے پهاڑا هي اور وهي
همین چنگا کریگا اُس نے مارا هي اور وهي همارے زخم کو بانڈهیگا *
۲ وه دو دن مین همین حیات تازه بخشیگا اور تیسرے دن مین همکو اُتهاویگا
اور هم اُسکے حضور مین زنده رهینگے * ۳ پس آؤ هم معرف هونگے خدا
شناسي کي پیروي کرینگے اُسکا نکلنا سحر کے مانند مقرر هي اور وه برسات کے
مانند همارے لئے آویگا پچهلے مینهه کے مانند جو زمین کو سینچتا هي *
۴ اي افرائیم مین تجهسے کیا کرون اي یهوداه مین تجهه سے کیا کرون
که تمهاري نیکي صبح کے بادل کي مانند هي اور صبح کے شبنم کي
مانند جاتي رهتي هي * ۵ اِسلئے مین نبیون کے وسیلے سے چیرتا هون
اپنے منهه کے کلام سے مارتا هون تیري بلائین روشني کي مانند
نمایان هونگي *

۶ کیونکه مین نیکي چاهتا هون نه قرباني اور خدا شناسي چڑهاوون سے
زیاده * ۷ لیکن وے آدمي کي طرح عهد شکني کرتے هین وهان مجهسے

بيوفا هو جاتے هين * ۸ جلعاد بدكارون كي بستي هي خونريزي سے آلوده *
۹ اور جيسا ڈكيتون كا غول لوگون كے گهات مين لگتے هين ويسا كاهنون
كي گروه سكم كي راه مين قتل كرتي هي هان وے فسق و فجور كے
مرتكب هين * ۱۰ اهل اِسرائيل مين مين نے خوف رسان كام ديكها وهان
افرائيم كي زناكاري هي اور اِسرائيل پلشت * ۱۱ اي يهوداه تيرے لئے
بهي درو مقرر هوا جب مين اپنے لوگون كي اسيري كو پهر لاؤنگا *

ساتوان باب

۱ جب مين اِسرائيل كو چنگا كرنے پرتها تو افرائيم كي بدي اور سمرون
كي زبوني ظاهر هوئي كيونكه وے دغا كرتے هين چور اندر آتا هي اور
ڈكيتون كا غول باهر لوٹتا هي * ۲ وے اپنے دل مين نهين سوچتے كه
مين اُنكي ساري برائيون كو ياد ركهتا هون اب اُنكے كام اُنكے گرد هين
وے ميري آنكهون كے آگے كهلے هين *

۳ وے بادشاه كو اپني بدكاري سے اور اميرونكو دروغ گوئي سے خوش
كرتے هين * ۴ وے سبكے سب زناكار اُس تنور كے مانند هين جو
نانبائي سے سلگايا گيا وه سوجي كے سان نے سے اُسكے خمير هونے تك
آگ بارنے سے درگذرتا * ۵ همارے بادشاه كے دنمين سردار شراب كے
نشے سے بيمار هوتے هين وه ٹهٹهے بازونكے ساتهه اپنا هاتهه بڑهاتا هي *
۶ كه وے اپنے دل جو تنور كے مانند هين گهات مين لاتے هين اُنكا
نانبائي ساري رات نيند مين هي وه صبح كے وقت شعله دار آگ كے
مانند جلتا هي * ۷ وے سبكے سب تنور كے مانند دهكتے هين اور
اپنے قاضيون كوكها جاتے هين اُنكے سارے بادشاه مارے پڑتے هين
اُنكے درميان كوئي نهين جو مجهے پكارے *

۸ افرائيم وه غير قومون مين شامل هوگيا هي افرائيم ايك چپاتي هي
جو پهيري نه گئي * ۹ غيرون نے اُسكي قوت كو لے ليا اور اُسكو خبر نهين
اور جهان تهان اُسپر سفيد بال هين پر اُسكو خبر نهين * ۱۰ چنانچه اسرائيل كا
فخر اُسكے ديكهنے مين گهٹتا جاتا هي تسپر بهي وے خداوند اپنے خداكے

طرف نہين پھرتے هين اور اِس سارے حال مين اُسکو نہين ڈھونڈھتے * ۱۱ افرائيم احمق بے عقل فاختہ کے مانند هي وے مصرکو پکارتے هين اسور کو جاتے هين * ۱۲ وے جہان جائينگے مين وهان اُنپر اپنے جال کو ڈالونگا اُنکو هوا کے پرندون کے مانند نيچے اُتارونگا اور اُنکو تنبيہہ کرونگا جيسا کہ اُنکي جماعتونمين سنا جاتا هي *

۱۳ افسوس اُنپرکہ مجھسے بھاگ گئے هلاکت اُنپرکہ وے مجھسے باغي هوے مين اُنکے بچانے پر تيار هون پر وے ميرے حق مين جھوٹھہ بولتے هين * ۱۴ وے جب اپنے بچھونے پر چلاتے هين مجھکو دل سے نہين پکارتے وے اناج اور شراب کے لئے تو جمع هوتے پر مجھسے باغي رهتے هين * ۱۵ باوجود کہ مين نے اُنکو تنبيہہ کيا اور اُنکے بازوونکو زور بخشا تو بھي وے ميرے حق مين بد انديشي کرتے هين * ۱۶ وے پھرتے هين پر حق‌تعالیٰ کي طرف نہين وے خطاکار کمان کے مانند هين اُنکے امير اُنکي زبانکي گستاخي کے سبب تلوار سے گرائے جائينگے يہہ اُنکا استہزا زمين مصر مين سے هوگا *

آٹھوان باب

۱ نرهي تيرے منہہ پر وه عقاب کي طرح اهل خداوند پر ٹوٹتا هي اِسلئےکہ وے ميرے عہد سے باهر گئے اور ميري شريعت سے باغي هوے * ۲ بني اِسرائيل وے مجھے پکارينگے اي ميرے خدا هم بني اِسرائيل تجھے پہچانتے هين *

۳ اِسرائيل نے خوبي کو رد کيا دشمن اُس کے پيچھے پيچھے دوڑينگے * ۴ وے بادشاهونکو مقرر کرتے تھے پر مجھسے نہين وے سردارون کوٹھہراتے تھے جنھين مين نہين جانتا وے اپنے روپے سے اور اپنے سونے سے معبودون کو بناتے هين سو وے نيست کئے جائينگے * ۵ اي سمرون وه تيرے بچھڑے کو رد کرتا هي ميرا غصہ اُنپر بھڑکا هي وے کبتک پاکي سے نفرت رکھينگے * ۶ کيونکہ وه اسرائيل کا ايجاد هي کاريگرنے اُسکو بنايا هي اِسلئے وه خدا نہين

في الحقيقت سمرون کا بچھڑا ٹکڑا ٹکڑا توڑا جائيگا * ۷ وے هوا بوتے هين اور گرد باد لوتے هين اُنکي سبزي نهين نال نهين کرتا بال اور اگر کرے تو بيگانے لوگ کهائينگے * ۸ اِسرائيل نگلا گيا اب وے قومونکے درميان اُس برتن کے مانند هونگے جس مين رغبت نهين هوتي * ۹ کہ وے اسور کو اُتھہ جاتے هين گورخر تنہا خود مختار رهتا هي پر اهل افرائيم عاشقونکو خرچي ديتے هين * ۱۰ سو مين بهي کہ وے قومونکے درميان خرچي ديتے هين اب اُنهين جمع کرونگا اور وے سردارونکے بادشاه کے بوجهه سے گهتين گے * ۱۱ کيونکه افرائيم نے بد کاري کے لئے بہت سے مذبح بنائے وے مذبح اُسکي بد کاري کے باعث هوے * ۱۲ مين نے اپني شريعت کي بڑي بڑي باتين اُسکے لئے لکهين کيسي اجنبي گني جاتي هي وے ميري داد دهش کي قربانيون مين گوشت گذرانتے هين اور کهاتے هين خداوند اُنسے راضي نهين هوتا * ۱۳ اب وه اُنکي برائي ياد رکهيگا اور اُنکے گناهونکا بدلا ليويگا وے مصر کو پهر جائينگے * ۱۴ اور اِسرائيل اپنے خالق کو بهول گيا هي اور بت خانه بناتا هي اور يہوداه گهيرے هوے شہرونکو بہت کرتا هي ليکن مين اُن شہرون پر آگ بهيجونگا اور وه اُنکے محلونکو کهاويگي *

نوان باب

۱ اي اِسرائيل قومونکي مانند مارے خوشي کے شاد يانه مت بجا کيونکه تو اپنے خدا سے بيوفا چل کے زنا کرتا هي اور سب کهليانونمين خرچي چاهتا هي * ۲ کهليان اور کولهو اُنکو نهين پالينگے اور نئي شراب اُنکو دهوکها ديگي * ۳ وے خداوند کي زمين مين نهين رهين گے افرائيم مصر کو لوٹينگے اور اسور مين ناپاک چيزين کهائينگے * ۴ وے خداوند کے لئے وہن نه تپاوينگے اور اُسکے ذبيح اُسے پسند نهين آتے وے ماتم کي روٹي کے مانند اُسکے لئے هين جتنے اُسے کهائينگے آلوده هونگے کيونکه اُنکي روٹيان اُنکي جان کے عوض خداوند کے گهر مين داخل نهين هونگي * ۵ تم جماعت کے دن اور خداوند کي عيد کے دن کيا کروگے * ۶ ديکهه وے

ويرانه سے چلے جاتے هين مصر اُنكو كفنائيگا منف اُنكو گاڑيگا گزنه اُنكي چاندي کے زيوروںکا وارث هوگا خار اُنکے ڈيرون مين اُگيگا *

٧ انتقام کے دن آتے هين مكافات کے دن آتے هين اِسرائيل معلوم كريگا نبي پاگل صاحب روح ديوانه هو جائيگا تيري بڑي بدي اور نهايت زبوني کے سبب سے * ٨ افرائيم ميرے خدا کے سوا راه تاكتا هی نبي اپني ساري راهون مين شكاري كا جال هی وه اپنے خدا کے گهر مين زبون هی * ٩ وے جبع کے ايام کے لوگون کے مانند نهايت فاسد هين وه اُنكي شرارت ياد كريگا وه اُنکے گناهونكا بدلا ليگا *

١٠ مين نے اِسرائيل كو انگوروںكي مانند بيابان مين پايا جيسا كه انجيركا پهلا هوا پهل پهلي موسم مين ويسا تمهارے باپونكو ديكها ليكن وے بعل فغور پاس گئے اور اُس بيحيا کے نذير بنے اور اُنكي معشوقه كي مانند مكروه هوے * ١١ اهل افرائيم اُنكا فخر چڑياكي مانند اُڑجائيگا يهان تك كه جنم اور رحم اور حمل نهوگا * ١٢ اگرچه وے اپني اولاد كو پالين توبهي مين اُنكو بے اولاد كرونگا كه كوئي مرد باقي نهين رهيگا في الحقيقت افسوس اُنپر جب اُنسے دور هونگا ١٣ جتنے دور مين صور كي سمت ديكهتا هون افرائيم نفيس ترائي مين بسايا هوا هی ليكن افرائيم كا يه حال هوگا كه اُسكے بيٹے قاتلونکے پاس نكالے جائينگے * ١٤ اے خداوند اُنكو دے كيا ديگا اُنهين گرانے والے پيٹ اور سوكهي چهاتيان دے *

١٥ وے جلجال مين اپني ساري بدكاريان كيا كرتے هين هان وهان مين اُنسے كينه ركهتا هون اُنکے اعمال كي شرارت کے سبب سے مين اُنكو اپنے گهر سے نكال دونگا پهر اُنسے محبت نه كرونگا اُنکے سارے سردار گردن كش هين * ١٦ افرائيم مارا هوا هی اُنكي جڑ سوكهه گئي وے نهين پهلينگے اور اگر وے جنين تو مين اُنکے پيٹ کے معشوق مار ڈالونگا * ١٧ ميرا خدا اُنكو مردود كريگا اِسلئے كه وے اُسكے شنوا نهين هوے اور وے قومون مين آواره پهرينگے *

دسوان باب

۱ اِسرائیل ایک گھنا تاک هی جسمین پھل لگا وہ اپنے پھل کي زیادتی کے موافق مذبحون کو زیادہ کرتا هی وے اپني زمین کي برومندگي کے اندازے پر خوب صورت بتونکو بناتے هین * ۲ اُنکا دل بٹ گیا اب وے اثامي ٹھہرینگے وہ اُنکے مذبحونکو ڈھائیگا اور اُنکے بتونکو توڑیگا * ۳ کیونکہ اب وے کہینگے کہ همارا کوئي بادشاہ نہین اِس سبب سے کہ هم خداوند سے نہین ڈرے تو بادشاہ همارے لئے کیا کریگا * ۴ وے خالي باتین بولتے هین عہد باندھتے جھوٹھی قسم کھاتے هین اِسلئے جیسا شوکران کھیت کی ریگھاري مین ویسي بلا اُگتی هی *

۵ بیت اون کی بچھیا کے لئے سمرون کے رهنے والے ڈرینگے کہ اُسکے بندے اُسکے لئے هاے کرینگے اور اُسکے پنڈت اُسکے لئے چھاتی پیٹینگے کہ اُسکا جلال هم لوگون سے اُٹھ جاتا رهتا هی * ۶ وہ بھی اسور مین اُس جبار شاہ کے هدیہ کے لئے پہنچایا جائیگا پشیماني افرائیم پر غالب هوگی اور اسرائیل اپنی سازش سے شرمندہ هوگا * ۷ سمرون جاتا رها اُسکا بادشاہ حباب کی مانند دریا کی دھار پر * ۸ اور اون کا اونچا مکان جو اِسرائیل کا گناہ هی ڈھایا جائیگا اور اُنکے مذبحون پر کانٹے اور اونٹ کٹارے اُگینگے اور وے پہاڑونکو کہینگے کہ همین ڈھانپو اور ٹیلون کو کہ هم پر گرو *

۹ اے اهل اِسرائیل تم جبع کے دنون سے بھي زیادہ گناہ گار هوے وهان وے باقی رهے کہ جبع مین وہ لڑائي جو اُن شیطان بچونسے هوئی اُنپر نہ آ پڑی * ۱۰ مین جی جان سے اُنھین سزا دونگا اور قومین اُنپر فراهم هونگی جب مین اُنھین اُنکے دو گناہ کے لئے سزا دونگا * ۱۱ سو افرائیم بچھیا هی جو سدھایا جاتا اور غلہ ملنےکو پسند کرتا اور مین اُسکي اچھي گردن پر آؤنگا مین افرائیم سواري بناؤنگا یہوداہ هل جوتے گا اور یعقوب اُسکا هینگا پھیریگا *

۱۲ اپنے هي لئے راستي بوو نیکي لوو بنجر کو جوتو اور خداوند کے ڈھونڈھنے کا وقت هی جب کہ وہ آوے اور راستی کو تم پر برساوے *

١٣ تم نے فساد بويا شرارت درو كيا اور دهوكهے كا پهل كهايا كيونكه تونے اپني راه پر اپنے بهادرونكے غول غول پر تكيه كيا * ١٤ اِس سبب سے تيرے لوگون مين هنگامه اُٹهيگا اور تيرے سارے قلعه ڈهائے جائينگے جيسا كه سلمن نے لڑائي كے دن بيت اربيل كو ڈهاديا ما اپنے لڑكون پر پٹكي گئي ٹكڑے ٹكڑے هوئي * ١٥ تمهارا بيت ايل ايسے حال كا باعث هوگا كه تمهاري شرارت نهايت هى پو پهٹ كے شاه اِسرائيل فنا هوتا هى *

گيارهوان باب

١ جب اِسرائيل طفل تها مين اُسكو پيار كرتا تها اور اپنے بيٹے كو مصر سے بلايا * ٢ جتنا اُنهون نے اُنكو بلايا وے اُنسے اُتنا دور گئے اُنهون نے بعلون كو قربانيان گذرانين اور تراشي هوئي مورتونكے لئے لبان جلايا * ٣ مين نے افرائيم كے هاتهه پكڑكے اُنهين چلنے سكهلايا ليكن وے نهين جانتے كه مين اُنهين صحت بخشتا هون * ٤ مين انسانيت كے بند سے عشق كے رشتے سے اُنهين كهينچا مين اُنكا ايسا هوا كه اُنكي گردن پر سے جوا اُتارا اور اُنهين مهر سے كهلايا *

٥ كيا وه زمين مصر مين نهين لوٹيگا اور اسور وه اُسكا بادشاه هوگا اِسلئے كه وے پهرنے سے اِنكار كرتے هين * ٦ اُنكے شهرون مين تلوار چلتي رهيگي اور اُنكے قفلون كو كاٹيگي اور اُنكو اُنكي مشورتونكے سبب نگليگي * ٧ اور ميرے لوگ مجهسے پهرنے پر مايل هين وے اُنهين الله تعالى كي طرف پهرنيكو بلاتے هين پر كوئي اُسكي تعظيم نهين كرتا *

٨ اى افرائيم مين تجهسے كيا كرون اى اِسرائيل مين تجهے كيا بناؤن كيا مين تجهے ادمه كي مانند كرون تجهے ضبويان كي مانند بناؤن دل ميرا مجهه مين پيچ كهاتا هى ميري رحمتين حركت مين آئين * ٩ مين اپنے غصه كي تيزي كو عمل نهين كرونگا افرائيم كي هلاكت كو نهين پهيرونگا كيونكه مين خدا هون انسان نهين تيرے درميان قدوس مين قهر كے ساتهه نهين آتا *

۱۰ وے خداوندکي پیروي کرینگے کہ وہ شیر ببرکي طرح گرجیگا جب وہ گرجیگا تب اولاد پچھم سے جلد آویگي * ۱۱ مصر سے چڑیاکي طرح اور اسور زمین سے فاختے کي مانند جلد آویگي اور مین اُنکو اُنکے گھرون مین بساؤنگا خداوند فرماتا ھی *

بارھوان باب

۱ افرائیم جھوٹھہ سے اور اِسرائیل کے گھرا نے مجھکو دغا سے گھیر لیتے ھین اور یہوداہ ابتک خداکے ساتھہ چلتا ھی قدوس کے پاس وفادار ھی ۲ افرائیم ھوا پر چرتا ھی اور لوہ کي پیروي کرتا ھی ھر روز جھوٹھہ اور غارت بڑھاتا ھی وے اسوریونسے عہد باندھتے ھین اور تیل مصر مین پہنچایا جاتا ھی * ۲ خداوند یہوداہ سے ایک بحث رکھتا ھی اور یعقوب‌کو اُسکے چلنون کے مطابق سزا دیگا اُسکے اعمال کے موافق اُسکو اجر دیگا * ۳ رحم مین وہ اپنے بھائی کے عقب سے لگا ھوا تھا اور وہ اپنے زور سے خدا کے ساتھہ کشتي لڑا * ۴ وہ فرشتے کے ساتھہ کشتی لڑا اور غالب آیا وہ رویا اور اُس سے برکت خواہ ھوا وہ بیت‌ایل مین اُس سے ملا اور وھان وہ ھمارے ساتھہ ھمکلام ھوا * ۵ یعنے خداوند رب‌الافواج اُسکا ذکر خداوند ھی * ۶ پس تو اپنے خداکي طرف پھرنیکی اور راستی کو حفاظت کر اور ھمیشہ اپنے خدا کا امیدوار رہ *

۷ ایك کنعانی ھی اُسکے ھاتھہ مین دغا کی ترازو ھی دغا کو دوست رکھتا ھی * ۸ افرائیم بولتا ھی کہ ھان مین تونگر ھون اور مال مجھے میسر ھوا میری ساري کمائی مین ناحق نہین پاوینگے جو خطا ھوے * ۹ تسپر بھی مین زمین مصر سے خداوند تیرا خدا ھون ھنوز مین عیدی ایام کي طرح تجھکو خیمونمین بساتا ھون * ۱۰ مین ابتك نبیونسے باتین کرتا ھون اور رویا کو بڑھاتا ھون اور نبیونکے وسیلے سے تمثیل گذرانتا ھون * ۱۱ یقینا جلعاد اون ھی وے خالی زور ھین ھان وے جلجال مین بیلون کے ذبیح گذرانتے ھین اُنکے مذبح بھي کھیت کي ریگھاریون کے تودونکے مانند بہت ھین *

۱۲ لیکن یعقوب وہ ارام مین چلا گیا ھان اِسرائیل جورو کے لئے نوکر بنا وہ زوجہ کے لئے گڑریا ھوا * ۱۳ اور پیغمبر سے خداوند اسرائیل کو مصر مین سے نکال لایا اور وہ پیغمبر سے محفوظ رھا * ۱۴ لیکن افرائیم وہ اب خداوند کو تلخ غیرت مین ڈالتا ھی اِسلئے وہ اُسکا خون اُسکے سر پر چھوڑے گا اور اُسکی ملامت کو اُسکا خداوند اُسکی طرف پھراویگا *

تیرھوان باب

۱ جب افرائیم مکروھات سکھلاتا تھا وہ اِسرائیل مین سرکش ھوا اور وہ بعل سے اثامی بنا اور مرا * ۲ اور اب گناہ پر گناہ کرتے جاتے ھین وے اپنے لئے مورتون یعنے اپنی چاندی سے اپنی عقل کے مطابق بتونکو بناتے ھین جو سبکے سب کاریگرون کے کام ھین وے اُنکے حق مین کہتے ھین کہ جو کوئی قربانی گذرانے سو بچھڑونکو چومے * ۳ اِسلئے وے صبح کے ابر کے مانند ھونگے اور اوس کے مانند جو جلد جاتی رھتی ھی اور بھوسی کی طرح جو بادگرد سے کھلیان مین سے اُڑائی جاتی ھی اور چولھے کی دھوین کی مانند ھونگے *

۴ لیکن مین مصر کی زمین مین سے خداوند تیرا خدا ھون تو میرے سوا اور معبود کو نہین پہچانیگا اِسلئے کہ میرے سوا کوئی اور نجات دینے والا نہین ھی * ۵ مین بیابان مین بڑی خشکی کی زمین مین تجھسے آشنائی کرتا تھا * ۶ وے چر کے آسودہ ھوے اور آسودہ ھو کے شوخ بنے اِس سبب مجھے بھول گئے *

۷ اِسلئے مین اُنکے لئے شیر ببر کی مانند ھونگا چیتے کی طرح گھات مین لگا رھونگا * ۸ مین بچے کھوے ھوے بھال کی طرح اُنسے ملاقات کرونگا اور اُنکے دلکے پردیکو پھاڑونگا اور وھان با گھنی کی طرح اُنکو کھاؤنگا جنگلی وحشی اُنکو پھاڑ ینگے *

۹ یہہ تیری ھلاکت کا باعث ھی ای اِسرائیل کہ تو میرے برخلاف ھی جو تیرا نجات دینے والا ھون * ۱۰ اب تیرا بادشاہ کہان وہ تیرے سارے شہرون مین تجھے بچاوے اور تیرے قاضی کہان کہ تو توکہتا تھا

که بادشاه کو اور سرداروںکو مجھے دے * ۱۱ مین اپنے غصه مین تجھے بادشاه دیتا تھا اور اپنے قہر مین اُسے اُٹھالونگا *
۱۲ افرائیم کا گناه بند هی اُسکی خطا محفوظ دهري هی * ۱۳ جنے والي عورت کی پیڑین اُسپر آوینگي وه نادان لڑکا هی که وه عین وقت بچه دان کي راه مین نهین اُٹھتا هی *
۱۴ مین پاتال کے قبضے سے اُنهین بچاؤنگا موت سے اُنهین چھڑاؤنگا ای موت تیري وبا کہان ای پاتال تیري مری کہان پچھتانا میری آنکھون سے چھپیگا * ۱۵ افرائیم اپنے بھائیون کے درمیان فرخنده تو هی پر سموم آویگي خداوند کی لوه صحرا مین سے نکل آویگي اور اُسکا سوتا سوکھ جاویگا اور اُسکا چشمه خشک هو جائیگا وه سارے مرغوب برتنون کا خزانه لوٹ لیگا *
۱۶ سمرون ویران هوگا کیونکه وه اپنے خدا سے باغي هوا وے تلوار سے گر جائینگے اُن کے لڑکے پٹکے جائینگے اور اُن کي پیٹ والي عورتین چیری جائینگی *

چودهوان باب

۱ ای اِسرائیل تو خداوند اپنے خدا کے پاس پھر کیونکه تو اپني بدکاري کے سبب گر پڑا هی * ۲ تم باتون کو ساتھ لیکے خداوند کے پاس پھرو اور اُسے کہو که ساری بدکاری کو اُٹھا ڈال اور فضل سے نعمت بخش اور هم اپنے لبون کے بچھڑون کو گذرانینگے * ۳ اسور همکو نجات نهین دیگا هم گھوڑون پر سوار نهین هونگے اپنے هاتھون کے کامون کو نهین کہینگے که همارے معبود هو اِسلئے که یتیم تجھی سے شفقت پاتا هی *
۴ مین اُنکے اڑنے کو سدھاؤنگا مین کشاده دلي سے اُنکو پیار کرونگا کیونکه میرا غصه اُس سے دور هوا هی * ۵ مین اِسرائیل کے لئے شبنم کي مانند هونگا وه سوسن کی طرح بکسیگا اور لبنان کی طرح جڑ گاڑیگا * ۶ اُسکی ڈالیان پھیلینگی اُسکا جمال زیتون کی مانند اور اُسکی خوشبو لبان کي سي هوگی * ۷ جو لوگ که اُسکے زیرسائے مین رهتے هین وے لوٹینگے اور زراعت کي طرح سرسبز هونگے تاک کي طرح پھوٹ پھوٹ نکلینگے اُسکا

ذکر لبنان کی وہن کا سا ذکر ہوگا * ۸ افرائیم کہیگا کہ مجھے بتون سے پھر کیا کام ہی مین اُسکی سنونگا اور اُسپر التفات کرونگا مین ہرا سرو سا ہونگا مجھہ سے تیرا پھل میسر ہوگا *

۹ دانا کون ہی جو اِنہین سمجہیگا اور اہل دل کون ہی جو اِنکو جانیگا کیونکہ خداوند کی راہین سیدھی ہین اور نیک لوگ اُن مین چلینگے پر گناہگار اُن مین گر پڑینگے *

یوایل نبی کی کتاب

پہلا باب

۱ خداوند کا کلام جو یوایل بن فتوایل کو پہنچا سو یہہ ہی * ۲ ای بوڑھو یہہ سنو اور زمین کے سارے رہنے والو کان دھرو کیا تمہارے ایام مین یا تمہارے باپ دادون کے ایام مین ایسی کبھی ہوئی * ۳ اُسکا بیان اپنی اولاد سے کرنا اور تمہاری اولاد اپنی اولاد سے اور اُنکی اولاد اپنی نسل سے * ۴ کہ جو کچھہ کملانے چھوڑا اُسے ٹڈی نے کھایا ہی اور جو کچھہ ٹڈی نے چھوڑا اُسے گھن نے کھایا اور جو کچھہ کہ گھن نے چھوڑا اُسے کیڑے نے کھایا *

۵ ای متوالو جاگو اور ماتم کرو ای سارے شرابیو اور نئی شراب کے لئے چلاؤ کیونکہ وہ تمہارے منہہ سے الگ کی گئی ہی * ۶ اِسلئے کہ ایک قوم میری زمین پر چڑھہ آئی وے زورآور اور بے شمار ہین جنکے دانت شیر ببر کے دانت ہین اور نرّے شیر ببر کی داڑھہ کے دانت ہین * ۷ اُسنے میرے تاک کو ویران کیا ہی میرے انجیر کے درخت کی چھال کو اُتارا اور بالکل صاف کیا ہی اور پھینک دیا ہی اُسکی ڈالیان سفید ہو گئین *

۸ تم ماتم کرو جسطرح ثیبه اپني جواني کے خصم کے لئے ٹاٹ پہنے ماتم کرتي هي * ۹ هدیه اور تپاون خداوند کے گهر سے اُٹهائے گئے هین کاهن لوگ خداوند کے خادم روتے هین * ۱۰ کهیتي ویران هوئي هي زمین روتي هي که غله ویران هوا وہن شرمنده هوا روغن مرجها گیا * ۱۱ کسان شرمنده هین باغبان گیہون پر اور جو پر چلاتے هین کیونکه زمین کي فصل غارت هوگئي * ۱۲ تاک شرمنده هوا انجیر مرجها گیا انار اور خرما اور سیب کے درخت هان میدان کے سارے درخت جهرا گئے هان بني آدم کے درمیان سے خوشي مرجها گئي *

۱۳ اي کاهنو ٹاٹ کا پٹکا باندهه کر ماتم کرو اي مذبح کے خادمو تم واویلا کرو اي میرے خدا کے خادمو تم ساري رات ٹاٹ پہنے هوے پڑے رهو کیونکه هدیه اور تپاون تمهارے خدا کے گهر سے روکا جاتا هي * ۱۴ تم لوگ روزے کے لئے ایک دن کو مقدس کرو تعطیل کے دن کي منادي کرو بزرگون کو اور زمین کے سارے رهنے والون کو خداوند اپنے خدا کے گهر مین جمع کرو اور خداوند کے آگے فریاد کرو *

۱۵ افسوس که یهه کیا دن هي کیونکه خداوند کا دن قریب هي اور آویگا جیسا هلاکت خدا تعالی کي طرف سے * ۱۶ کیا هماري نظرون سے خوراک کٹ نہین گئي هان خوشنودي اور خورسندي همارے خدا کے گهر سے * ۱۷ اناج کے بیج ڈهیلون کے نیچے سڑ گئے مخزن ویران پڑے هین اناج کے گولے ڈهائے گئے که غله مرجها گیا * ۱۸ حیوان کیسے آه مارتے هین اور مواشي کے گلے گهبرائے جاتے هین کیونکه اُنکے لئے چرائي کے جگهه نہین هي هان بهیڑون کے گلے بهي مارے پهرتے هین * ۱۹ اي خداوند مین تیرے آگے فریاد کرتا هون کیونکه آگ میدان کي چراگاه کو کها جاتي هي اور شعله کهیت کے سارے درختون کو روشن کرتا هي * ۲۰ صحرا کے جانور بهي تیري طرف منهه باتے هین کیونکه پاني کي ندیان سوکهه گئین اور آگ میدان کي چراگاه کو کها گئي *

دوسرا باب

۱ صيہون مين ترہي پھونکو اور ميرے مقدس پہاڑ پر نقاره بجاؤ سر زمين کے سارے رہنے والے کانپين کيونکه خداوند کا دن پہنچتا هي هان قريب هي * ۲ اندهيري اور تاريکي کا دن تيره ابر اور گھنگھور کا دن جيسي سحر پہاڑون پر بچھي هوئي ايک قوم بڑي اور زورآور که ويسي قديم سے کبھي نہين هوئي هي اور برسون تک پشت در پشت هرگز نہين هوويگي * ۳ اُنکے آگے آگے آگ کھا ليتي هي اور اُسکے پيچھے پيچھے شعله جلاتا هي اُنکے آگے زمين باغ عدن کي مانند هي اور اُن کے پيچھے ميدان ويران هي هان اُنسے کچھه نہين بچتا * ۴ گھوڑون کي مانند نظر آتے هين اور سوارون کے برابر دوڑتے هين * ۵ پہاڑون کي چوٹيون پر رتھون کے هڑهڑانے کے مانند وے پھاندتے هين آگ کے لہاب کے جھلجھلانے کے مانند جو بارهه کو کھا ليتي هي ايک زورآور قوم کي طرح جو لڑائي کے لئے صف باندهے مستعد هين * ۶ اُنکے آگے لوگ تھرتھراوينگے هان سبکا چہره سياه هو جائيگا * ۷ وے پہلوانون کي مانند دوڑينگے جنگي جوانون کي طرح ديوار پر چڑهه جائينگے اور هرايک اپني راه مين آگے بڑهيگا اور وے اپنے رستون سے نہين مڑينگے * ۸ وے ايک دوسرے کو نہين ٹيلينگے هر کوئي اپني اپني راه مين آگے بڑهيگا اور اگر تلوار پر گرينگے تو بھي زخمي نهووينگے * ۹ وے شہر کے درميان اِدهر اُدهر دوڑينگے ديوار پر پھاندينگے گھرون پر چڑهه جائينگے چورون کي طرح کھڑکيون سے گھسينگے * ۱۰ اُنکے آگے زمين لرزتي رهيگي آسمان کانپے گا آفتاب اور ماهتاب سياه هو جائينگے سارے ستارے اپني چمک کھينچ لينگے * ۱۱ اور خداوند اپنے لشکر کے آگے اپني آواز سے پکاريگا که اُسکي لشکرگاه بہت بڑي هي که وه زورآور هي جو اُسکے حکم کو انجام کرتا هي کيونکه خداوند کا دن بہت بڑا اور نہايت خوفناک هي کون اُسے برداشت کرسکتا هي *

۱۲ اور اب بھي خداوند فرماتا هي تم اپنے تمام دل سے روزه اور ماتم اور زاري کے ساتهه ميري طرف پھرو * ۱۳ اور اپنے دلون کو پھاڑو نکه اپنے

کپڑون کو اور خداوند اپنے خدا کي طرف پھرو کیونکہ وہ حنان اور رحمان
ھی وہ ذوالطول اور رب الفضل ھی وہ سزا پہنچانے مین تھہر جاتا ھی *
۱۴ کیا جانے وہ پھرے اور پچھتاوے اور اپنے پیچھے سے برکت کو چھوڑے
ھدیہ اور تپاون خداوند تمھارے خدا کے لئے * ۱۵ صیہون مین ترھي
پھونکو اور ایک دن کو روزے کے لئے مقدس تھہراؤ اور مقدس جماعت
کي منادي کرو * ۱۶ تم لوگون کو جمع کرو جماعت کو مقدس کرو بوڑھون
بتورو لڑکون کو اور شیر خوارون کو جمع کرو دولھا اپنی کوٹھري سے اور دلہن
اپنے خلوت خانے سے نکل جاے * ۱۷ کاھن لوگ خداوند کے خادم دالان
اور قربانگاہ کے درمیان رویا کرین اور کہین کہ خداوند اپنے لوگون کو
بچالے اور اپنی میراث کو ملامت مین نہ ڈال ایسا نہو کہ غیر قومین
اُن پر حکومت کرین وے قومون کے درمیان کیون کہین کہ اُنکا خدا
کہان ھی *

۱۸ تب خداوند اپنی زمین کے لئے غیرت مند ھوگا اور اپنے لوگون پر
شفقت کریگا * ۱۹ بلکہ خداوند اپنے لوگون کو جواب مین کہیگا کہ دیکھو
مین تمھارے لئے اناج اور وین اور تیل بھیجونگا کہ تم لوگ اُس سے سیر ھوگے
اور مین پھر تمکو غیر قومون مین ضرب المثل نہ بناؤنگا * ۲۰ لیکن اُتر کے
لشکر کو تمسے دور کرونگا اور اُسے سوکھي ویران زمین مین ھانک دونگا اُسکي
اگاڑي پورب کے سمندر مین اور اُس کي پچھاڑي پچھم کے سمندر
مین اور اُسکي بدبو اُٹھیگي اور اُسکي گندگي چڑھیگي کہ وے اپنی
بڑائي کرتے تھے *

۲۱ ای زمین مت ڈر خوش و خورم رہ کیونکہ خداوند عجایب دکھلاویگا *
۲۲ ای صحرا کے حیوانو مت ڈرو کیونکہ میدان کي چراگاہ اُگتي ھی
اور درخت اپنا پھل دیتا ھی انجیر اور تاک اپنے حاصل نکالتے ھین * ۲۳ اور
ای صیہون کی اولاد تم لوگ خوش ھو اور خداوند اپنے خدا مین خورمي کرو
کیونکہ وہ تمھین صداقت کا اُستاد دیگا اور پہلے تمھین اول و آخر برسات
کو برساویگا * ۲۴ اور کھلیان گیہون سے بھر جائینگے اور سارے کولھو وین اور
تیل سے لبریز ھونگے * ۲۵ اور اُن برسون کے حاصلات کو جنھین ٹڈي اور

گهن اور كيڑے اور كملانے يعنے اُس بڑي فوج نے جس كو مين نے تمهارے درميان بهيجا تها كهايا هي سو تمهين پهير دونگا * ۲۶ اور تم كهاتے سير هوگے اور خداوند اپنے خدا كے نام كي جو تمكو عجيب و غريب دكهلايا هي تعريف كروگے اور ميرے لوگ هرگز شرمنده نهين هونگے * ۲۷ اور تم جانوگے كه مين اِسرائيل كے درميان هون اور مين خداوند تمهارا خدا هون اور دوسرا كوئي نهين اور ميرے لوگ كبهي شرمنده نهين هونگے *

۲۸ اور اِسكے بعد ايسا هوگا كه مين اپني روح كو سارے بشر پر برساؤنگا اور تمهارے بيٹے بيٹيان نبوت كرينگے اور تمهارے بوڑهے خواب ديكهينگے اور تمهارے جوان رويا كو مشاهده كرينگے * ۲۹ بلكه مين اُنهين دنون مين اپني روح كو غلامون اور لونڈيون پر برساؤنگا * ۳۰ اور مين آسمان اور زمين پر عجايب دكهلاؤنگا يعنے لهو اور آگ اور دهوين كا غبار * ۳۱ آفتاب تاريكي سے اور ماهتاب لهو سے مبدل هو جائيگا اُس سے آگے كه خداوند كا بڑا اور خوفناك دن آپهنچے * ۳۲ اور ايسا هوگا كه جو كوئي خداوند كا نام ليگا سو نجات پاويگا كه صيهون كے پهاڑ پر اور يروسلم مين نجات هوگي جيسا خداوند نے فرمايا هي اور اُن باقي لوگون مين جنهين خداوند بلاويگا *

تيسرا باب

۱ اور ديكهه اُنهين دنون مين اور اُسي وقت مين كه جب يهوداه اور يروسلم كي اسيري كو پهراؤنگا * ۲ تب ساري قومون كو اِكٹها كرونگا اور اُنهين يهوسفط كي وادي مين ليجاؤنگا اور وهان ميري گروه اور ميري ميراث اِسرائيل كے لئے جس كو وے قومون كے درميان پراگنده كرتے اور ميري زمين كو آپس مين بانٹ ليتے تهے اُنسے بحث كرونگا * ۳ هان اُنهون نے ميرے لوگون كے لئے قرعه ڈالا اور كسبي كے بدلے لڑكا ديا اور شراب كے لئے لڑكي بيچي اور پيا *

۴ پهر تمكو مجهسے كيا كام هي اي صور و صيدا اور فلستيون كي

ساري سرحد کيا تم مجهه کو بدلا دوگے اور اگر دوگے تو مين جهٹ پٹ تمهارا بدلا تمهارے سر پر پهراؤنگا * ٥ کيونکه تم نے ميرا سونا اور چاندي لے ليا هی اور ميري اچهي مرغوب چيزون کو اپني هيکلون مين ليگئے هو * ٦ اور تمنے يهوداه اور يروسلم کي اولاد کو يونانيون کے هاتهه بيچا هی تاکه اُنهين اُنکي سرحد سے دور کرو * ٧ ديکهو تم نے اُنکو جهان بيچا هی مين اُنهين وهان سے اُٹها لاؤنگا اور تمهارا بدلا تمهارے سر پر پهيرونگا * ٨ اور تمهارے بيٹے بيٹيون کو بهي بني يهوداه کے هاتهه بيچونگا اور وے اُنکو سبائيون کے هاتهه جو دور کے لوگ هين بيچينگے کيونکه خداوند نے فرمايا هی *

٩ اسبات کو غير قومون مين اِشتہار کرو لڑائي کي تياري کرو پهلوانون کو هوشيار کرو سارے جنگي جوان حاضر هون اور چڑهه آوين * ١٠ اپنے هلونسے تلوار بناؤ اور هنسوؤن سے بهالے ضعيف کہے که مين زور آور هون * ١١ اے غير قومو تم اپنے کو جمع کرو اور چلے آؤ چارون طرف سے اپنے تئين اکٹها کرو اي خداوند تو اپنے پهلوانون کو وهان اُتار * ١٢ غير قومين بيدار هوکے يهوسفط کي وادي مين چلين کيونکه چارون طرف کي غير قومون کے اِنصاف کرنيکو مين وهان بيٹهونگا * ١٣ هنسوا لگاؤ کيونکه فصل پک گئي هی آؤ روندو که کولهو لبالب هوا هی اور سارے حوض لبريز هين کيونکه اُنکي شرارت بہت زياده هی *

١٤ گروه گروه انفصال کي وادي مين کيونکه خداوند کا دن انفصال کي وادي مين قريب هی * ١٥ آفتاب اور ماهتاب تاريک هو جائينگے اور ستارے اپني چمک کهينچ لينگے * ١٦ اور خداوند صيہون سے شور کريگا اور يروسلم سے اپني آواز بلند کريگا اور آسمان زمين کاپينگے ليکن خداوند اپنے لوگون کي اُميدگاه اور بني اسرائيل کي پناه هوگا * ١٧ اور تم جانوگے که مين خداوند تمهارا خدا هون جو اپنے صيہون کے مقدس پهاڑ پر رهتا هون پهر يروسلم مقدس هوگا اور بيگانے لوگ کبهي اُس کے درميان نہين گذرينگے *

١٨ اور اُسي دن ايسا هوگا که پهاڑ رس کو ٹپکاوينگے اور ٹيلے دوده بهاوينگے

اور یہوداہ کی ندیان جاری پانی سے بھر جاینگی اور خداوند کے گھر سے ایک چشمہ نکل آویگا اور سنطین کی وادی کو سیراب کریگا * ۱۹ مصر ایک ویرانہ ھوگا اور ادوم ایک ویران بیابان بن جائیگا اُس ظلم کے سبب جو بنی یہوداہ سے کیا کہ بیگناہ کا خون اُنکی زمین مین بہایا * ۲۰ لیکن یہوداہ ھمیشہ اور یروسلم پشت در پشت آباد رھیگا * ۲۱ کیونکہ مین اُنکا خون جس سے پاک نہ کیا تھا سو اُس سے پاک کرونگا کہ خداوند صیہون پر رھتا ھی *

عموس کی کتاب

پہلا باب

۱ تقوع کے اھیرون مین سے عموس کا کلام جو اُسنے یہوداہ کے بادشاہ عزیاہ کے دنون مین اور اِسرائیل کے بادشاہ یربعام بن یواس کےدنون مین اِسرائیل کی بابت زمین لرزے سے دو برس آگے دیکھا *

۲ اور کہا کہ خداوند صیہون سے شور کریگا اور یروسلم سے اپنی آواز بلند کریگا اور گڑریون کے منازل روئینگے اور کرمل کی چوتی سوکھ جائیگی * ۳ خداوند یون فرماتا ھی کہ دمشق کی تین گناہ کے لئے ھان چار کے سبب اُسکی سزا کو نہین پھراؤنگا کیونکہ اُنھون نے جلعاد کو لوھیکے ھتھیارون سے پیٹ ڈالا ھی * ۴ پس مین حزایل کے گھر پر ایک آگ بھیجونگا کہ وہ بن ھدد کے محلون کو نگلیگی * ۵ اور مین دمشق کے پھاٹک کو توڑونگا اور رھنے والون کو بقعت الاون سے اور اُسکو جو عصا رکھتا ھی بیت عدن کے گھر سے کاٹ ڈالونگا اور ارام کے لوگ قیر کو اسیری مین جائینگے خداوند فرماتا ھی *

۶ خداوند یون فرماتا ھی کہ عزہ کے تین گناہ کے لئے ھان چار کے سبب اُسکی سزا کو نہین پھراؤنگا کیونکہ وے سارے اسیرون کو اسیری مین

لیگئے ھیں کہ اُنھیں ادوم کو سونپیں * ۷ پس میں عزہ کي شہر پناہ پر ایک آگ بھیجونگا جو اُسکے محلوں کو نگلیگي * ۸ اور اشدود سے رھنے والے کو اُسکو جو عصا رکھتا ھی اسقلون سے کاٹ ڈالونگا اور اپنے ھاتھ کو عقرون پر کرونگا اور فلستیوں کے باقي لوگ نیست ھو جائینگے خداوند خدا فرماتا ھی * ۹ خداوند یوں فرماتا ھی کہ صور کے تین گناہ کے لئے ھاں چار کے سبب اُسکي سزا کو نہیں پھراؤنگا کیونکہ اُنھوں نے سارے اسیروں کے تئیں ادوم کو سونپا اور برادري کے عہد کو یاد نہیں کیا * ۱۰ پس میں صور کي شہر پناہ پر ایک آگ بھیجونگا جو اُس کے محلوں کو نگلیگي *

۱۱ خداوند یوں فرماتا ھی کہ ادوم کے تین گناہ کے لئے ھاں چار کے سبب اُسکي سزا کو نہیں پھراؤنگا کیونکہ اسنے تلوار سے اپنے بھائیکا پیچھا کیا اور رحم کو چھوڑ دیا اور اُسکا غصہ ھمیشہ پھاڑتا رھا اور وہ سدا اپنے غصے پر رھا * ۱۲ پس میں تیمن پر ایک آگ بھیجونگا کہ وہ بصرہ کے محلوں کو نگلیگي *

۱۳ خداوند یوں فرماتا ھی کہ بني عموں کے تین گناہ کے لئے ھاں چار کے سبب اُسکي سزا کو نہیں پھراؤنگا کیونکہ وے جلعاد کي حاملہ عورتوںکا پیٹ پھاڑتے تھے تاکہ اپني سرحد کو بڑھاویں * ۱۴ پس میں ربہ کي شہرپناہ پر ایک آگ بھڑکاؤنگا جو ھنگامہ کے ساتھ لڑائي کے دن اور طوفان کے ساتھ گرد باد کے دن اُسکے محلوں کو نگلے گي * ۱۵ اور اسکے بادشاہ اپنے امیروں کے ساتھ ایکبارگي اسیري میں جاوینگے خداوند فرماتا ھی *

دوسرا باب

۱ خداوند یوں فرماتا ھی کہ مواب کے تین گناہ کے لئے ھاں چار کے سبب اُسکي سزا کو نہیں پھراؤنگا کیونکہ اُسنے ادوم کے بادشاہ کي ھڈیوںکو جلاکر چونہ بنایا ھی * ۲ پس میں مواب پر ایک آگ بھیجونگا اور وہ قریاتکے محلونکو نگلیگي اور مواب ھنگامہ اور غوغا اور ترھي کي آواز کے

ساتهه مريگا * ۳ اور مين قاضي کو اُسکے درميان سے کاٹ ڈالونگا اور اُسکے سارے اميرونکو اُسکے ساتهه قتل کرونگا خداوند فرماتا هي *

۴ خداوند يون فرماتا هي که يهوداه کے تين گناه کے لئے هان چار کے سبب اُسکي سزاکو نهين پهراؤنگا اِسلئے که اُنهون نے خداوند کي شريعت کو حقير جانا اور قوانين کي حفاظت نه کي اور اُنکے زورون نے جنکي پيروي اُنکے آبا نے کي اُنکو گمراه کيا هي * ۵ سو مين يهوداه پر ايک آگ بهيجونگا اور وه يروسلم کے محلون کو نگليگي *

۶ خداوند فرماتا هي که مين اسرائيل کے تين گناه کے لئے هان چار کے سبب اُسکي سزاکو نهين پهراؤنگا اِسلئے که وے صادق کو چاندي سے اور محتاج کو ايک جوڑا جوتے کے عوض مين بيچ ڈالتے هين * ۷ وے مسکين کے سر پر زمين کي خاک کرنيکي آرزو رکهتے هين اور غريبونکي راهونکو بگاڑتے هين اور مرد اور اُسکا باپ دونو ايکهي عورت سے همبستر هوتے هين که ميرے مقدس نام کو ناپاک کرين * ۸ وے هر مذبح کے پاس رهن کے کپڑون پر ليٹتے هين اور اپنے بتونکے گهرونمين جرمانه کي شراب کو پيتے هين *

۹ مين نے تو اُنکے آگے سے اموريونکو نيست کيا هي جنکا قد سرو کے قد کے برابر اور جنکا زور بلوط کي مانند تها اور مين نے اُنکي نسل کو اوپر سے اور اُنکي اصل کو نيچے سے خراب کيا هي * ۱۰ اور مين تمکو مصر کي زمين سے نکال لايا اور چاليس برس تک بيابان مين لے پهرا تاکه اموريونکي زمين کو اپني ميراث مين ليو * ۱۱ اور مين نے تمهارے بيٹونکے درميان سے نبيونکو اور تمهارے جوانون کے درميان سے نذيرون کو کهڑا کيا کيا يهه سچ نهين اي بني اِسرائيل خداوند فرماتا هي * ۱۲ ليکن تمنے نذيرون کو وين پلايا اور نبيونکو تاکيد سے کها که نبوت نکرو *

۱۳ ديکهو مين تمکو تمهاري جگهه مين ايسا دباؤنگا جيسا پولے سے لدي هوئي گاڑي دبتي هي * ۱۴ تب تيز قدمون سے بهاگنا جاتا رهيگا اور پهلوان اپنے زور مين زورآوري نهين کريگا اور بهادر اپني جانکو نهين

بچاویگا * ۱۵ اور نه کمان کھینچنے والا کھڑا رھیگا اور نه تیز قدم اپنے کو بچاویگا
اور نه گھوڑا سوار اپنیکو بچاویگا * ۱۶ اور اُسیدن ایسا هوگا که پهلوانون مین
سے جو کوئي دلاور هی ننگا نکل بھاگیگا خداوند فرماتا هی *

تیسرا باب

۱ ای بني اِسرائیل اِسباطکو سنو جو خداوند تمهاري بابت فرماتا هی
اور اُس ساري قوم کي بابت جسے مصر کي زمین سے نکال لایا هون *
۲ زمین کے سارے گھرانون مین سے مین نے صرف تمهین پہچانا هی
پھر اِسلئے تم سے تمهارے سارے گناهونکا بدلا لونگا *
۳ اگر دو شخص متفق نهونگا توکیا اکٹھے چل سکینگے * ۴ کیا شیرببر
جنگل مین گرجیگا جب اُسکو شکار نهین هی اور اگر جوان شیرنے کچھه
نهین پکڑا هی توکیا وه غار مین سے اپنی آوازکو بلند کریگا * ۵ کیا کوئي
چڑیا زمین پرکے دام مین بجھیگي جب اُسکے لئے دام نهین لگا هی کیا
کوئي زمین پرسے دام اُٹھاویگا اور اُس مین کچھه نهین بجھا هو * ۶ کیا
شهر مین ترهي پھونکي جاے اور لوگ نه ڈرین کیا کوئي بلا شهر پر هوے
اور وه خداوند کي بھیجي هوئي نهین هی *
۷ یقینا خداوند خدا کچھه کام نهین کریگا جو وه اپنے رازکو نبیون اپنے
بندونکو ظاهر نهین کرتا هی * ۸ شیر ببر گرجا هی کون نهین ڈریگا
خداوند خدا نے فرمایا هی کون هی جو نبوت نهین کریگا *
۹ تم اشدود کے محلون مین اور زمین مصر کے محلون مین منادي کرو
اور کهو که سمرون کے پهاڑون پر اپنے کو جمع کرو اور اُسکے درمیان بڑے
هنگامےکو اور اُسکے اندر مظلومونکو دیکھو * ۱۰ کیونکه جو ظلم اور لوٹ کو
اپنے محلون مین جمع کر رکھتے هین وے راست کاري سے واقف نهین هین
خداوند فرماتا هی * ۱۱ اِسلئے خداوند خدا یون فرماتا هی که ایك دشمن
اُس سر زمین کو گھیر لیگا اور تجھه سے تیري قوت کو لے لیگا اور تیرے محل
لوٹے جائینگے *
۱۲ خداوند یون فرماتا هی که جیسا گڑریا دو ٹانگ یا کان کے ٹکڑے کو

شیر کے منہہ سے چھڑا لیتاھی وہساھي بني اِسرائیل جو سمرون مین پلنگ کے گوشے مین اور دمقس کے بستر پر رهتے هین نکال لئے جائینگے *
۱۳ تم لوگ سنو اور یعقوب کے گھرانے کے آگے گواهي دو خداوند خدا رب الافواج فرماتا ھی * ۱۴ که مین جسدن مین اِسرائیل کے گناهونکا بدلا اُس سے لونگا اُسیدن مین بیت ایل کے مذبحونکا بدلا بھي لونگا اور مذبح کے سینگ کاتے جائینگے اور زمین پر گر پڑینگے * ۱۵ اور مین زمستان کے گھر کو تابستان کے گھر کے ساتھه خراب کرونگا اور عاجي محل ڈھائے جاینگے اور بڑے بڑے مکان آخر هونگے خداوند فرماتا ھی *

چوتھا باب *

۱ ای بشن کی گائین جو سمرون کے کوهستان مین رهتي هو اور غریبونکو ستاتي هو اور مسکینونکو کچلتی هو اور اپنے مالکونکو کہتي هو که لاؤ هم پیوین سو تم اِس بات کو سنو * ۲ خداوند خدا نے اپني پاکی کي قسم کھائي ھی که دیکھو وے دن تم پر آوینگے جنمین وہ تمکو انکسی سے اور تمهاري نسل کو بنسیونسے کھینچ لیجائینگے * ۳ اور تم مین سے هر کوئي اپنے اپنے آگے کے دراڑون سے نکل بھاگیگا اور تم هر مونه مین نکالے جاؤ گے خداوند فرماتا ھی *
۴ بیت ایل مین جاکر بغاوت کرو اور جلجال مین بغاوت کو زیادہ کرو اور هر صبح سویرے اپني قربانیان اور تین تین دن کے بعد اپنا دسوان حصه حاضر کرو * ۵ اور شکرگذاری کی قرباني خمیري کے ساتھه جلاؤ اور اختیاري قربانیون کے لئے پکارو اور منادي کرو اِسلئے که یے سب کام تمھین پسند هین ای بني اِسرائیل خداوند خدا فرماتا ھی *
۶ لیکن مین نے بھي تمھین تمهارے هر شهر مین دانت کي صفائي اور تمهارے هر مکان مین روٹي کی کمي کو دیا ھی تسپر بھي تم میري طرف نہین پھرے خداوند فرماتا ھی * ۷ اور مین نے بھي کاٹنے کے تین مہینه آگے تمپرسے مینهه کو روك لیا ھی اور ایك شہر پر برسایا اور دوسري پر نہین برسایا ایك قطعه زمین پر مینہه آیا اور دوسري پر جہان مینهه نه آیا

سو سوکهه گئي * ۸ اور دو تین شهر ایك شهر مین گئے که پاني پیئن پر سیر نهوئے تسپر بهي تم میري طرف نهین پهرے خداوند فرماتا هی *
۹ اور مین نے باد سموم اور لینگ هے سے تمکو مارا جبکه تمهارے باغ اور تاکستان اور انجیرونکے درخت اور زیتونی پیڑ بڑهتے تهے تب کملا نے اُنهین کها لیا تسپر بهي تم میري طرف نهین پهرے خداوند فرماتا هی *
۱۰ مین نے مصر کے طور پر وبا کو تمهارے درمیان بهیجا تمهارے جوانونکو تلوار سے مار ڈالا اور تمهارے گهوڑونکو لے لیا اور تمهاري لشکرگاه کي بدبوکو تمهاری ناك مین پهنچایا تسپر بهي تم میري طرف نهین پهرے خداوند فرماتا هی * ۱۱ مین نے تم مین سے بعض کو تباه کیا جسطرح خدا نے سدوم اور عموره کو تباه کیا اور تم آگ سے نکالي هوئي لکڑي کے مانند هوئے تسپر بهي تم میري طرف نهین پهرے خداوند فرماتا هی *
۱۲ اِسلئے ای اِسرائیل مین تجهسے یون هي کرونگا پس اِسلئے که مین تجهسے یون کرونگا ای اسرائیل تو اپنے خدا کي ملاقات کي تیاري کر *
۱۳ کیونکه دیکهه وه پهاڑونکو بناتا هی اور روح کو پیدا کرتا هی اور انسان کو اُسکے راز دل سے خبر دیتا هی اور صبح کو تاریکي بناتا هی اور زمین کے اونچے مقامون پر چلتا هی اُسکا نام خداوند لشکرون کا خدا هی *

پانچوان باب

۱ ای اِسرائیل کے خاندان اس بات کو جو مین تمهاري بابت نوحه بیان کرتا هون سنو * ۲ اِسرائیل کي کنواری گري هی وه پهر نه اُتهیگی وه اپني زمین پر پڑي هوئي هی اُسکا کوئي اُتهانے والا نهین * ۳ کیونکه خداوند خدا یون فرماتا هی وه شهر جو هزار کے ساتهه نکلتا تها سو اِسرائیل کے لئے سو چهوڑیگا اور جو شهر که سو کے ساتهه نکلتا تها وه دس چهوڑیگا *
۴ کیونکه خداوند اِسرائیل کے گهرانیکو یون فرماتا هی که تم لوگ میرے طالب هو تو زنده رهوگے * ۵ لیکن بیت ایل کے طالب نهونا اور جلجال مین داخل مت هونا اور بیرسبع کو مت جانا کیونکه جلجال تو جلاوطن هوگا اور بیت‌ایل تو بیت اون هو جائیگا * ۶ تم لوگ خداوند کے طالب هو

تو زندہ رهو گے ایسا نہو کہ وہ یوسف کے گھرانے مین آگ کي طرح سے بھڑکے اور اُسے نگل جاوے اور بیت ایل مین اُسکا بجھانے والا کوئي نہوے * ۷ کہ تم عدالت کو ناگدونے سے بدلتے هو اور زمین مین راستي کو ترک کرتے هو *

۸ وہ جو ستارہ ثریا اور جبار کو بناتا هي اور ظل موت کو صبح سے بدل ڈالتا هي اور دن کو اندهیري رات بناتا هي اور سمندر کے پانیون کو بلاتا هي اور زمین پر اُنڈیلتا هي اُسکا نام خداوند هي * ۹ وہ ظالمون پر خرابہ ٹوٹنے دیتا هي اور قلعون پر اُجاڑ لاتا هي *

۱۰ جو کوئي کہ دروازے پر تنبیہہ دیتا هي وے اُس سے کینہ رکھتے هین اور جو کوئي کہ حق کہتا هي اُس سے نفرت کھاتے هین * ۱۱ پس اِسلئے کہ تم مسکینون کو پایمال کرتے هو اور اُن سے گیہون کے بوجھون کو چھین لیتے هو تمنے مکانون کو تراشے هوے پتھرون سے بنایا هي پر اُسمین نہین بسوگے اور تم نے دل پسند تاکستان لگائے هین پر اُس مین کي آب انگور نہین پیوگے * ۱۲ کیونکہ مین تمهاری بہتیري برائیون اور بڑے گناهون سے واقف هون کہ تم صادقون کو ستاتے هو رشوت لیتے هو اور دارالقضا مین مسکینون کي بے اِنصافي کرتے هو * ۱۳ اِسلئے اُن دنون مین دانا چپکا رهیگا کیونکہ وہ وقت برا هي *

۱۴ تم نیکي کے طالب هو بدي کے نہین تاکہ زندہ رهو اور یون هي خداوند لشکرون کا خدا تمهارے ساتھہ رهیگا جیسا کہ تم کہتے هو * ۱۵ بدي سے گھناؤ اور نیکي کو چاهو اور عدالت کو دارالقضا مین قایم کرو شاید کہ خداوند لشکرون کا خدا یوسف کے باقي لوگون پر رحم کرے *

۱۶ اِسلئے خداوند خدا رب الافواج یون فرماتا هي کہ سب گلیون مین نوحہ هوئیگا اور وے سب رستون مین واویلا واویلا کہینگے اور کسانون کو ماتم کے لئے اور اُنکو جو مرثیہ مین ماهر هین نوحہ کے لئے بلاوینگے * ۱۷ اور هر تاکستان مین زاري هوگي اِسلئے کہ مین تیرے درمیان سے گذر کرونگا خداوند فرماتا هي *

۱۸ تمپر افسوس جو خداوند کے دن کو چاهتے هو اُسے تمهارے لئے کیا فایدہ خداوند کا دن تاریکي هي روشني نہین * ۱۹ جیسا کوئي شیر سے بھاگے

ارو بهال اُسے ملے یا گهر مین جاکر اپنا هاتهه دیوار پر رکھے اور اُسکو سانپ کاٹے * ۲۰ کیا خداوند کا دن تاریکي نهین هوگا نه روشني بلکه نهایت اندهیرا جس مین کچهه چمک نهین *

۲۱ مین تمهاري عیدون کو مکروه اور حقیر جانتا هون اور مین تمهاری مقدس جماعتون کي بوکو نهین سونگهونگا * ۲۲ اور تم هرچند چڑهاؤن اور هدیون کو میرے آگے گذرانوگے تو بهي مین اُنهین قبول نهین کرونگا اور تمهارے موٹے بیلون کي سلامي پر متوجه نهین هونگا * ۲۳ تم لوگ اپنے راگون کي آواز کو میرے آگے سے دور کرو کیونکه مین تمهارے رباب کي آواز کو نهین سنونگا * ۲۴ لیکن عدالت پانیون کي طرح بهني رهے اور راستي بڑي نهر کے مانند *

۲۵ ای اهل اِسرائیل کیا تم لوگ چالیس برس تک بیابان مین میرے آگے ذبیحه اور هدیه گذرانتے رهے * ۲۶ تم تو اپنے مالک کے مسکن کو اور اپنے بتون کے مکانون کو اپنے معبود کے تارے کو جو تم نے اپنے لئے بنایا اُٹهاتے پهرے * ۲۷ اِسلئے مین تمهین اسیری مین دمشق کے پار روانه کرونگا خداوند جس کا نام ربالافواج هی فرماتا هی *

چهٹهوان باب

۱ اُنپر افسوس جو صیهون مین چین سے رهتے هین اور سمرون کے پهاڑ پر بهروسا رکهتے هین جو قومون مین پهلي قوم کے مشهور هین جن کنے اِسرائیل کے گهرانے آئے هین *

۲ تم کلنه کو پار اُتر کے نظر کرو اور وهان سے بڑي حمات مین روانه هو تب فلستیون کي جنت کو اُتر جاؤ کیا وے ان ملکون سے بهلے هین اور اُنکي سرحد تمهاري حد سے زیاده هی * ۳ ای لوگو جو تم اپنے سے روز مصیبت کو دور جانتے هو اور ظلم کي مسند کو اپنے پاس کهینچ لیتے هو * ۴ وے جو فیلدندانی پلنگ پر سوتے هین اور اپنی چار پائیون پر پاؤن پهیلاتے هین اور گلے مین کے برون کو اور تهان مین سے بچهڑون کو کهاتے هین * ۵ اور رباب کی آواز کے ساتهه گاتے هین اور داؤد کي طرح

موسقی کے سازون کو اپنے لئے ایجاد کرتے هین * ۶ اور پیالون مین سے وہن پیتے هین اور اپنے بدن پر خاص عطر ملتے هین لیکن یوسف کے خلل کے لئے غم نہین کھاتے * ۷ اس لئے وے اُنکے ساتھ جو پہلے اسیری مین جاتے اسیری مین جائینگے اور جو آرام سے لیتے اُنکی مجلس موقوف هوگی *

۸ خداوند خدا نے اپنی ذات کی قسم کھائی هی خداوند لشکرونکا خدا فرماتا هی که مین یعقوب کے فخر سے بغض رکھتا هون اور اُسکے محلون سے کینه اسلئے مین شہر کو جو کچھہ که اُس مین هی سب سمیت حواله کرونگا * ۹ اور یون هوگا که اگر ایک گھر مین دس آدمی باقی رهینگے تو وے مر ینگے * ۱۰ آدمی کا رشته دار اور اُسکا جلانے والا هڈیون کو گھر سے نکالنے کو اُسے اُتھاوینگا اور اُس سے جو گھر کے اندر هی کہیگا که ابتک تیرے ساتھہ اور کوئی هی وہ کہیگا نہین تب وہ بولیگا که چپ رہ که خداوند کا نام ذکر مت کرنا * ۱۱ کیونکه دیکھه خداوند حکم کرتا هی اور وہ مار کر بڑے گھرون کو دراز اور چھوٹے گھرون کو سوراخ کرتا هی *

۱۲ کیا چٹانون پر گھوڑے دوڑینگے یا کیا کوئی وهان بیلون سے جوتیگا که تم عدالت کو شوگران سے اور نیکوکاری کے پھلون کو ناگدونے سے بدل ڈالتے هو * ۱۳ تم لوگ جو پوچ پر فخر کرتے هو اور کہتے هو کیا همنے اپنے لئے اپنی طاقت سے سینگ نہین بنائے * ۱۴ لیکن ای اسرائیل کے خاندان خداوند لشکرونکا خدا فرماتا هی دیکھه مین تیرے مقابلے کے لئے ایک قوم کو کھڑا کرونگا اور وے تمکو حمات کے مدخل سے بیابان کی وادی تک ستاوینگے *

ساتوان باب

۱ خداوند خدا نے مجھے یون دیکھلایا اور کیا دیکھتا هون که اُسنے پچھلی فصل هان شاهی درو کے بعد پچھلی فصل کے اُگنے کے شروع مین تڈیون کو موجود کیا * ۲ اور یون هوا که جب وے زمین کے گھاس کو بالکل کھا چکے تب مین نے کہا که ای خداوند خدا منت کرتا هون که تو معاف کرے یعقوب کس کی اعانت سے اُتھیگا کیونکه وہ چھوتا هی * ۳ تسپر خداوند پچھتایا ایسا نهوگا خداوند بولا *

۴ پھر خداوند خدا نے مجھے یون دیکھلایا اور کیا دیکھتا ھون که خداوند خدا نے آگ کو اِنتقام کے لئے بلایا اور وہ بڑی گہرائی کو کھا گئی اور قطع کو کھا گئی * ۵ تب مین نے کہا که ای خداوند خدا مین منت کرتا ھون که تو تھم جاے یعقوب کس کی اعانت سے اُٹھیگا کیونکه وہ چھوٹا ھی * ۶ تسپر خداوند پچھتایا که یہہ بھی نہین ھوگا خداوند خدا بولا *

پھر مجھے یون دیکھلایا اور کیا دیکھتا ھون که خداوند ایک دیوار پر جو ساھول سے بنائی گئی تھی کھڑا تھا اور ساھول اُسکے ھاتھہ مین تھا * ۸ اور خداوند نے مجھے فرمایا که ای عموس کیا دیکھتا ھی مین نے کہا ایک ساھول کو خداوند نے کہا که دیکھه مین ایک ساھول کو اپنے گروہ اِسرائیل کے درمیان لگاؤنگا اور مین آگے اُس سے نہین درگذرونگا * ۹ اور اضحاق کے اونچے اونچے مکان ویران ھونگے اور اِسرائیل کے مقدس ویران ھو جائینگے اور مین تلوار لیکر یربعام کے گھرانے کے مقابلے کو اُٹھونگا *

۱۰ تسپر بیت ایل کے کاھن امصیاہ نے اِسرائیل کے بادشاہ یربعام کو خبر بھیجی که عموس نے اِسرائیل کے گھرانیکے درمیان تیرے برخلاف منصوبہ باندھا ھی اور سرزمین اُسکی ساری باتونکو سہہ نہین سکتی * ۱۱ کیونکه عموس یون کہتا ھی که یربعام تلوار سے مارا جائیگا اور اِسرائیل اپنے وطن سے لا کلام اسیری مین جائینگے * ۱۲ اور امصیاہ نے عموس سے کہا که ای غیب دان تو یہوداہ کی سرزمین مین بھاگ جا اور وھان روٹی کھا اور وھان نبوت کر * ۱۳ لیکن پھر کبھی بیت ایل مین نبوت نہ کرنا اِسلئے که یہہ بادشاہ کا مقدس اور مملکت کا مسکن ھی *

۱۴ تب عموس نے امصیاہ کو جواب مین کہا که نہ تو مین نبی تھا اور نہ نبی زادہ بلکه اھیر تھا اور گولر کے پھلونکا بٹورنے والا * ۱۵ اور خداوند نے مجھے گلے کے پیچھے سے لے لیا اور خداوند نے مجھے فرمایا که جا اور میری گروہ اِسرائیل کو نبوت کہہ * ۱۶ اِسلئے تو اب خداوند کا کلام سن تو کہتا ھی که اِسرائیل کے خلاف نبوت نہ کرنا اور اضحاق کے گھرانیکے

برخلاف بات نه ڈالنا * ١٧ اِسلئے خداوند یون فرماتا هی تیري جورو شهر مین کسب کریگي اور تیرے لڑکے لڑکیان تلوار سے مارے جائینگے اور تیري زمین جریب سے تقسیم کی جائیگي اور تو ناپاك زمین مین مریگا اور اِسرائیل اپنے وطن سے لاکلام اسیري مین جاینگے *

آٹهوان باب

١ خداوند خدا نے مجهے یون دکهلایا اور کیا دیکهتا هون که ایك ٹوکري پکے میوے سے بهري هوئي هی * ٢ اور اُسنے کہا که ای عموس تو کیا دیکهتا هی مین نے کہا که ایك ٹوکري پکے میوے سے بهري هوئي تب خداوند نے مجهے کہا که میري گروه اِسرائیل کا انجام پکتا آتا هی مین پهر اُن سے نه درگذرونگا * ٣ اور اُسدن مین هیکل کا گانا نوحه هو جائیگا خداوند خدا فرماتا هی هر کهین بهتیري لاشین اور لوگ اُنکو چپ چاپ ڈال دینگے *

٤ اِسبات کو سنو ارے جو محتاجونکو نگلتے هو اور مسکینونکو سر زمین سے مٹاتے هو * ٥ اور تم کهتے هو که نوچندي کي عید کب گذر جائیگي که هم غله بیچین اور سبت کا دن تا که گیهون کو بیچنے کے لئے باهر نکالین اور ایفا کو چهوٹا اور مثقال کو بڑا کرین اور دغا سے جهوٹهي ترازو بناوین * ٦ تا که غریبونکو چاندي سے اور محتاجونکو ایك جوڑا جوتے کے عوض مول لین اور گیهونکي چهانٹون کو بیچین *

٧ خداوند نے یعقوب کي عزت کي قسم کهائي هی که یقینا مین اُنکے کامون سے ایك کو بهي نهین بهولونگا * ٨ کیا اِسلئے زمین نهین کانپے گی اور جو کوئي که اُسمین رهتا هی نهین رویگا اور وه سیلاب کی مانند بالکل اُمڈے گي اور مصر کی ندي کي مانند اُبهرے گي اور دبے گي *

٩ اور اُسدن یون هوگا خداوند خدا فرماتا هی که مین آفتاب کو دن دوپهر مین غروب کرونگا اور روز روشن مین زمین کو تاریکي کرونگا * ١٠ اور مین تمهاري عیدونکو ماتم سے اور تمهارے گیتونکو نوحه سے بدل ڈالونگا اور هرایك کي کمر پر ٹاٹ بند هواؤنگا اور هرایك کے سرکو

منڈواؤنگا اور مین اُسکے تئین اکلوتے بیٹے کے ماتم کے دن کي مانند بناؤنگا
اور اُسکے انجام کو تلخ دن کے برابر کرونگا *
۱۱ دیکھو وے دن آتے هین خداوند خدا فرماتا هی که مین اُنهین
دنومین زمین پر ایک قحط بهیجونگا سو وه نه روتي کا اور نه پاني کي پیاس کا
بلکه خداوند کے کلام سنیکا قحط * ۱۲ تب وے اِس سمندر سے اُس
سمندر کو اور اُتر سے پورب کو آواره رهینگے اور خداوند کے کلام دهونڈهنے
کے لئے اِدهر اُدهر دوڑینگے پر نهین پاوینگے * ۱۳ اور اُسدن خوبصورت
کنواري عورتین اور جوان مرد مارے پیاسکے غش کرینگے * ۱۴ وے لوگ
جو سمرون کے گناه کي قسم کهاتے هین اور کهتے هین که ای دان تیرے
معبود کي حیات اور یهه که بیرسبع کي راه کي حیات سو وے گر پڑینگے اور
هرگز نهین اُتهینگے *

نوان باب

۱ مین نے خداوند کو مذبح پر کهڑے هوتے دیکها اور اُسنے فرمایا که
ستونون کو مار اور بنیادین هلین اور سبهونکے سر پر اُنهین توڑ ڈال اور مین
اُنکے باقي لوگونکو تلوار سے مار ڈالونگا اُنکا کوئي بهاگنیوالا نهین بهاگے گا
اور اُنکا کوئي نکلنے والا نه نکلیگا * ۲ اگر وے پاتال مین سیندهین
تو میرا هاتهه وهان سے اُنهین پکڑلیگا اگر آسمان پر چڑهه جائین تو مین
وهان سے اُنهین اُتارونگا * ۳ اگر وے کرمل کي چوٹي پر اپنے کو چهپاوین
مین کهوجکے اُنهین وهان سے نکالون گا اور اگر سمندر کي تهاه مین میري
نظر سے چهپ جائین تو مین وهان سانپ کو حکم کرونگا اور وه اُنکو کاٹے گا *
۴ اور اگر وے اپنے دشمنون کے آگے اسیري مین جاوین تو وهان تلوار
کو حکم کرونگا اور وه اُنکو مار ڈالیگي اور مین بهلائي کے لئے نهین
بلکه برائي کے لئے اپني آنکهین اُنپر رکهونگا *
۵ اور خداوند رب الافواج اپنے هاتهه سے زمین کو چهوتا هی اور وه
گهل جائیگي اور اُسکے باشندے سب ماتم کرینگے اور وه سیلاب کي مانند
بالکل اُمڈیگي اور مصر کي ندی کي مانند دبیگي * ۶ وه جو اپنے

درجونکو آسمان مین بناتا هی اور اپنے گردونکو زمین پر قایم کرتا هی وه جو سمندر کے پانیونکو بلاتا هی اور زمین کی سطح پر اُنڈیلتا هی اُسکا نام خداوند هی *

۷ ای بنی اِسرائیل کیا تم لوگ میرے آگے حبشیونکی اولاد کی مانند نہین هو خداوند فرماتا هی کیا مین اِسرائیل کو مصر کی زمین سے اور فلستیونکو کفتور سے اور ارامیونکو قیر سے نہین نکال لایا هون * ۸ دیکھو خداوند خدا کی آنکھین اِس گنہگار زمین پر هین اور مین اُنکو زمین کی سطح پر سے مٹا ڈالونگا مگر یعقوب کے گھرانیکو بالکل نہین مٹاؤنگا خداوند فرماتا هی * ۹ کہ دیکھو مین حکم کرونگا اور اِسرائیل کے گھرانیکو ساری قومون کے درمیان پھٹکونگا جیسا کچھه سوپ مین سے پھٹکا جاتا هی اور ذرا بھی دانہ زمین پر نگریگا * ۱۰ میرے لوگون کے سارے گنہگار جو کہتے هین کہ خرابی نہ تو پیچھے سے همکو پاویگی اور نہ آگے سے هم پر آویگی سو وے تلوار سے مارے جائینگے *

۱۱ مین اُسدن مین داؤد کے گرے هوے مسکن کو کھڑا کرونگا اور اُسکے درازون کو بند کرونگا اور مین اُسکے شکست ریزکو پھر بناؤنگا اور اگلے زمانے کی مانند تعمیر کرونگا * ۱۲ تاکه وے ادوم کے باقی لوگون کو اور ساری قومون کو جنپر میرا نام کہا جاتا هی اپنی میراث مین لے لیوین خداوند جو اِس کام کا کرنے هارا هی فرماتا هی * ۱۳ دیکھو وے دن آتے هین خداوند فرماتا هی کہ جوتنے والا کاٹنے والے کے ساتھه اور انگور کا ملنے والا بونے والے کے ساتھه برابری کریگا اور سارے پہاڑ وہین ٹپکاوینگے اور سارے ٹیلے بہتے هونگے * ۱۴ اور مین اپنی گروه اِسرائیل کی اسیری کو پھراؤنگا اور وے ویران شہرونکو آباد کرینگے اور اُنمین بود و باش کرینگے اور وے تاکستانونکو لگاوینگے اور اُنکا وہین پئینگے وے باغون کو لگاوینگے اور اُنکے پھلون کو کھاوینگے * ۱۵ اور مین اُنکو اُنکی زمین پر لگاؤنگا اور وے اپنی زمین سے جسکو مین نے اُنھین دیا هی هرگز اُکھاڑے نہ جائینگے خداوند تیرا خدا فرماتا هی *

عبدیاہ کی کتاب

پہلا باب

۱ عبدیاہ کا رویا خداوند خدا ادوم کے حق مین یون فرماتا هی هم نے خداوند سے ایک خبر سنی هی اور غیر قومون کے درمیان ایک ایلچی بهیجا جاتا هی که تم لوگ اٹهو اور هم لوگ اسکے برخلاف لڑائی مین اٹهین * ۲ دیکهہ مین تجهے قومون مین چهوٹا کرتا تو نہایت حقیر هوتا * ۳ تیرے دلکی تکبری تجهے بہکاتی هی ای تو جو چٹان کے درارون مین رهتا هی اور تیرا مکان بلند هی اور تو اپنے دل مین کہتا هی ایسا کون هی جو مجهے زمین پر اتاریگا * ۴ اگرچه تو اپنے کو عقاب کے مانند سربلند کرے اور ستارون کے درمیان اپنا گهونسلا بناوے تو بهی مین تجهے وهان سے نیچے اتارونگا خداوند فرماتا هی * ۵ آیا چور تجهپاس آئے هون یا رات کے نقب زن تیری بربادی کیسی تو کیا وے اپنے مطلب کے مطابق نہین چراتے آیا انگور چننے والے تجهہ پاس آئے هون تو کیا وے چند انگور نہین چهوڑتے * ۶ عیسو کا حال کیسا دریافت هوا اور اسکا دفینه کس طرح کهوجا گیا * ۷ تیرے سارے هم عهدون نے تجهے سرحد تک پہنچایا اور وے لوگ جو تجهہ سے صلح رکهتے تهے سو فریب دیکر تجهپر غالب هوے اور جو تیری روٹی کهاتے تهے تیرے نیچے جال بچهایا تجهہ مین دانائی نہین * ۸ اسیدن مین خداوند فرماتا هی کیا مین داناؤن کو ادوم سے اور عقل کو عیسو کے پہاڑ سے نہین مٹاؤنگا * ۹ ای تیمن تیرے پہلوان گهبرا جائینگے تاکه عیسو کے پہاڑ سے هرکوئی قتل سے مٹایا جاے * ۱۰ اس ظلم کے سبب جو تونے اپنے بهائی یعقوب سے کیا هی تجهے شرمندگی گهیر لیگی اور تو

ابدالاباد تک نیست رهیگا * ۱۱ جس دن که تو اُسکے مقابل کهڑا تها جسدن که غیر قومین اُسکی ابادي کو اسیري مین لیجاتي تهین اور بیگانے لوگ اُسکے پهاتک سے داخل هوکر یروسلم پر قرعه ڈالتے تهے تو بهي اُن مین سے ایک کے مانند تها * ۱۲ لیکن جس دن مین تیرا بهائي جلاوطن هوا اُسدن خوش نظر مت هونا اور بني یهوداه کي هلاکت کے دن اُسپر مت هنسنا اور نه مصیبت کے دن مین غرور سے بولنا * ۱۳ تو میرے لوگون کي مصیبت کے دن اُنکے پهاٹکون سے نه گهسنا اور نه اُنکے مصیبت کے دن اُنکي بلا کو دیکهنا اور نه اُنکي مصیبت کے دن اُنکے اسباب پر هاتهه بڑهانا * ۱۴ اور چورا هے مین کهڑے هوکر اُسکے بهاگنے والون کو قتل نکرنا اور نه تنگي کےدن مین اُسکے بچے هوؤن کو حواله کرنا * ۱۵ کیونکه ساري قومون پر خداوند کا دن قریب هی جیسا تونے کیا هی ویسا تجهه سے کیا جائیگا تیرا بدلا تیرے سر پر پهراویگا * ۱۶ کیونکه جسطرح تمنے میرے مقدس پهاڑ پر پیا اُسیطرح ساري قومین سدا پئینگے هان پئینگے اور نچوڑینگے اور وے ایسے جاتے رهینگے جیسے که نهوے هون *

۱۷ لیکن صیهون کے پهاڑ پر نجات هوگي اور وه مقدس هوگا اور یعقوب کے گهرانے اپني میراث کو دخل کر ینگے * ۱۸ تب یعقوب کا گهرانا ایک آگ هوگا اور یوسف کا گهرانا شعله اور عشو کا گهرانا پوال اور وے اُنکے درمیان بهڑکینگے اور اُنکو نگلینگے اور عشو کے گهرانے سے کوئي نهین بچیگا کیونکه خداوند نے فرمایا * ۱۹ دکهن کے رهنے والے عشو کے کوهستان کو اور میدان کے باشندے فلستیون کو اپني میراث مین لیوینگے اور وے افرائیم کے کهیتون کو اور سمرون کے کهیتون کو اپني میراث مین لے لینگے اور بنیمین جلعاد کا وارث هوگا * ۲۰ اور بني اِسرائیل کے اُس لشکرکي اسیري کنعانیون کي میراث کو سرفند تک اور یروسلم کي اسیری جو سفاراد مین تهي دکهن کے شهرون کو دخل کریگي * ۲۱ اور عشو کے کوهستان کے اِنصاف کے لئے نجات دینے والے صیهون کے پهاڑ پر چڑهینگے اور سلطنت خداوند کي هوگي *

یونه کی کتاب

پہلا باب

۱ اور خداوند کا کلام یونه بن امتئي کو آیا اور بولا * ۲ که اُٹھه اُس بڑے شہر نینوه کو جا اور اُسپر پکار کیونکه اُسکی برائي میرے آگے پہنچي هی *

۳ لیکن یونه خداوند کے حضور سے ترسیس کو بھاگنے کے لئے اُٹھا اور یافا مین اُترا اور وهان ایک جہاز کو جو ترسیس کو جانے پر تھا پایا تب کرایه دیکر سوار هوا تاکه اُنکے ساتھه خداوند کے حضور سے ترسیس کو جاوے *

۴ لیکن خداوند نے سمندر پر بڑا طوفان بھیجا اور سمندر پر بڑي آندھي چلي یہان تک که جہاز ٹوٹنے لگا * ۵ تب ملاح لوگ خوف ناک هوے اور هرایک نے اپنے اپنے معبود کو پکارا اور جہاز کو هلکا کرنے کي خاطر اُس مین سے اسباب نکال کر سمندر مین ڈال دیا پر یونه جہاز کے اندر اُترکر لیٹا اور سو گیا *

۶ تب ناخدا اُسکے نزدیک آکرکہنے لگا که ای سونے والے کیا کرتا هی اُٹھه اپنے خدا کو پکار شاید که خدا همپر التفات کرے که هم هلاک نہون *

۷ اور وے آپس مین کہنے لگے که آؤ هم لوگ قرعه ڈال کر دریافت کرین که همپر یہه بلا کسکے سبب سے نازل هوئي هی تب اُنھون نے قرعه ڈالا اور قرعه یونه کے نام پر آیا *

۸ تب اُنھون نے اُسے کہا تو همکو بتلا یہه بلا کسکے سبب سے همپر نازل هوئي هی تیرا کیا پیشه هی اور تو کہان سے آیا تیرا وطن کہان اور تو کس قوم مین کا هی * ۹ اُسنے اُن سے کہا که مین عبراني هون اور خداوند

آسمان کے خدا کا جو سمند اور خشکي کا خالق هی خوف رکھتا هون * ۱۰ تب وے لوگ نہایت ڈرے اور اُسے کہنے لگے کہ تونے کسواسطے ایسا کیا کیونکہ اُنھون نے دریافت کیا تھا کہ وہ خداوند کے آگے سے بھاگتا هی اِسلئے کہ اُسنے اُنسے کہا تھا * ۱۱ تب اُنھون نے اُسے پوچھا کہ هم تیرے حق مین کیا کرین جس سے سمندر همارے لئے ٹھہر جاے کہ سمندر زیادہ طوفاني هوتا چلا جاتا تھا * ۱۲ تب وہ اُن سے کہنے لگا کہ تم لوگ مجھہ کو اُٹھاکر سمندر مین ڈال دو تو سمندر تمھارے لئے ٹھہرجائیگا کیونکہ مین جانتا هون کہ یہہ بڑي آندھي میرے هي سبب سے تمپر نازل هوئي * ۱۳ تسپربھي ملاحون نے جہازکوکنارے پہنچانے کے لئے کھیونے پر بڑي محنت کي لیکن نسکے اِسلئے کہ دریا اُنکي مخالفت مین موج مارتا تھا * ۱۴ تب وے خداوند کو پکارنے اور کہنے لگے کہ هاے خداوند هم تیري منت کرتے هین کہ هم لوگ اِس آدمي کي جان کے سبب سے هلاک نہوین اور خون ناحق کو هماري گردن پر مت ڈال کیونکہ اي خداوند تونے اپني خواهش کے موافق کیا هی * ۱۵ اور اُنھون نے یونہ کو اُٹھاکر سمندر مین ڈال دیا اور سمندر موج مارنے سے تھم گیا * ۱۶ تب وے لوگ خداوند سے نہایت خوفناک هوے اور خداوند کے آگے قرباني گذراني اور نذرین ماني *

۱۷ اور خداوند نے یونہ کے نگلنے کے لئے ایک بڑي مچھلي کو موجود کیا اور یونہ تین دن رات مچھلي کے پیٹ مین رها *

دوسرا باب

۱ تب یونہ نے مچھلي کے پیٹ مین خداوند اپنے خدا سے دعا مانگي * ۲ اور کہا کہ مین نے اپني تنگي مین سے خداوند کو پکارا اور اُسنے میري سني اور مین پاتال کے پیٹ مین سے چلایا اور تونے میري آواز سني * ۳ کیونکہ تونے مجھے عمیق مین سمندر کے درمیان ڈالا اور پانیون نے مجھے گھیرلیا اور تیري ساري موجین اور لہرین مجھپر سے گذر گئین * ۴ اور مین نے کہا کہ مین تیري نظر سے دور کیا گیا مگر تیري مقدس هیکل

کي طرف پھر نظر کرونگا * ۵ پانیون نے مجھکو میري جان تک گھیر لیا اور عمیق نے چارون طرف سے مجھے بند کیا اور سمندر کے سوار میرے سر پر لپیتے گئے * ۶ اور مین پہاڑونکي انتہا تک اُتر گیا زمین کے قفل مجھپر همیشہ کے لئے بند هوے مگر ای خداوند میرے خدا تو میري جانکو غار مین سے نکال لایا * ۷ جب میري جان مجھہ مین بیهوش هوگئي تب مین نے خداوند کو یاد کیا اور میري دعا تیرے آگے تیري مقدس هیکل مین پہنچي * ۸ جو لوگ کہ باطل زورون کو مانتے هین وے اپنے رحم کرنیوالیکو چھوڑ دیتے هین * ۹ پر مین شکرگذاري کي آواز سے تیرے آگے قرباني گذرانونگا اپني نذرونکو ادا کرونگا نجات خداوند سے هی *

۱۰ اور خداوند نے مچھلي کو حکم کیا اور اُسنے یونہ کو خشکي پر اُگل دیا *

تیسرا باب

۱ اور خداوند کا کلام دوسري بار یونہ کو آیا اور بولا کہ * ۲ اُتھہ اُس بڑے شہر نینوہ کو جا اور اُس وعظ کو جسے تجھسے فرماؤنگا اُنھین سنا *

۳ تب یونہ خداوند کے کلام کے مطابق اُتھہ کر نینوہ کو چلا اور نینوہ کو چلا اور نینوہ الاہ کے آگے ایک بڑا شہر تھا جسکي احاطہ تین دنکي راہ تھي * ۴ اور یونہ نے ایک دن کي راہ تک شہر مین جاکر وعظ کیا اور کہا چالیس دن باقي هی کہ نینوہ نیست نابود هویگا *

۵ تب نینوہ کے باشند ے خدا پر ایمان لائے اور روزہ کي منادي کئے اور سارے چھوٹے بڑے ٹاٹ پہنے * ۶ اور یہہ خبر نینوہ کے بادشاہ کو پہنچي اور وہ اپنے تخت سے اُتھا اور بادشاهي لباس کو اُتار ڈالا ٹاٹ اوڑھہ کر راکھہ پر بیٹھہ گیا * ۷ اور اُسنے بادشاہ اور اُمیرونکے فرمان سے نینوہ مین منادي اور اشتہار کروایا کہ نہ اِنسان اور نہ حیوان نہ غلہ نہ مواشي کچھہ چکھین اور نہ کھاوین نہ پاني پیوین * ۸ لیکن انسان اور حیوان ٹاٹ پہنین اور خدا کي طرف دلسے فریاد کرین بلکہ هر کوئي اپني اپني بري راہ سے اور اپنے اپنے ظلم سے جو اُنکے هاتھون مین هی پھر جائین * ۹ کیا جانے

خدا پھرے اور تھم جاے اور اپنے تڑے قہر سے باز رہے تاکہ ہم لوگ
ہلاک نہون ۱۰ اور خدا نے اُنکے اعمال کو دیکھا کہ وے اپنی اپنی بری
راه سے پھرگئے تب خدا اُس بدي سے جو اُنکي بابت تہدید کیا تھا پھرا
اور اُسے نہ کیا *

چوتھا باب

۱ اور یہہ یونہ کو بہت برا معلوم ہوا اور وہ بیزار ہو گیا * ۲ اور اُسنے
خداوند کے آگے دعا مانگي اور کہا کہ اي خداوند مین عرض کرتا ہون
کہ جسوقت مین اپنے وطن مین تھا توکیا مین یہہ نہ کہتا تھا اِسلئے مین آگے
سے ترسیس کو بھاگا کیونکہ مین جانتا تھا کہ تو خداے رحمان اور حنان
ذوالطول اور رب الفضل اور سزا پہنچانیمین تھمنے والا ہی * ۳ اب
اي خداوند عرض کرتا ہون کہ میري جانکو مجھسے لے لے کیونکہ
میرے لئے مرنا جینے سے بہتر ہی * ۴ تب خداوند نے فرمایا کیا تو
بھلا کرتا ہی جو غصے ہوتا ہی *

۵ اور یونہ شہر سے نکلکر شہر کے پورب طرف بیٹھ گیا اور وہان اپنے
لئے ایک چھپر بنائي اور اُسکے نیچے چھانو مین بیٹھ رہا کہ دیکھے شہرکا
حال کیا ہوتا ہی * ۶ تب خداوند خدا نے رہنڈي کا ایک درخت اُگایا
اور اُسے یونہ پر بڑھایا تاکہ وہ اُسکے سر پر سایہ کرے اور اُسے تکلیف سے
چھڑاوے اور یونہ اُس رہنڈي کے پیڑ کے سبب سے نہایت خوش ہوا *
۷ لیکن دوسرے دن صبح کے وقت خدا نے ایک کیڑےکو موجود کیا
اور اُسنے اُس رہنڈي کے درخت کو کاٹا ایسا کہ وہ سوکھ گیا * ۸ اور جب
آفتاب چڑھا تب ایسا ہوا کہ خدا نے سخت پوربي ہوا چلائي اور یونہ کے
سر پر دھوپ پڑي وہ غش مین آیا اور اپني جان کے لئے موت چاہا اورکہا
کہ میرے لئے مرنا جینے سے بہتر ہی *

۹ اور خدا نے یونہ کو کہا کیا تو بھلا کرتا ہی جو اُس رہنڈي کے
درخت کے لئے بیزار ہوتا ہی اُسنے کہا مین بھلا کرتا ہون جو مرنے تلک
بیزار ہوتا ہون * ۱۰ تب خداوند نے فرمایا کہ تو اُس رہنڈي کے درخت

کے لئے جسکي بابت کچھه محنت نہ کي اور نہ اُسکو بڑھایا جو ایک ھي رات مین اُگا اور ایکہي رات مین سوکھہ گیا افسوس کرتا ھی * ۱۱ کیا مین اُس بڑے شہر نینوہ پر جسمین ایک لاکھہ بیس ھزار آدمي سے زیادہ ھین جو اپنے دھنے بائین ھاتھہ کا تفاوت نہین جانتے اور حیوان بھي بیشمار ھین شفقت نکرونگا *

میکه کي کتاب

پہلا باب

۱ خداوند کا کلام جو یہوداہ کے بادشاہ یوتام اور آخز اور حزقیاہ کے دنون مین مورشتي میکه پاس پہنچا جو اُسنے سمرون اور یروسلم کي بابت دیکھا * ۲ سنو اي سارے لوگو اور کان دھرو اي سر زمین اور اُسکي معموري اور خداوند خدا ھان خداوند اپني مقدس ھیکل سے تمپر گواھي دیوے * ۳ کہ دیکھه اب خداوند اپنے مقام سے نکلتا ھی اور اُتریگا اور زمین کے اونچے مکانون کو پایمال کریگا * ۴ اور سارے پہاڑ اُسکے نیچے پگھل جائینگے اور وادیان پھٹین گي اور جیسا کہ موم آگ سے اور جیسا پاني اونچي جگہہ سے نیچے بہتا ھی * ۵ یہہ سب یعقوب کي خطا اور اِسرائیل کے گناھون کے سبب سے ھی یعقوب کي خطا کیا ھی کیا سمرون نہین اور یہوداہ کے اونچے مکان کیا ھین کیا یروسلم نہین * ۶ اِسلئے مین سمرون کو میدان کے تودے کي مانند اور تاکستان لگانیکي جگہہ کے مانند بناؤنگا اور مین اُسکے پتھرونکو وادي مین ڈھلکاؤنگا اور اُسکي نیون کو ظاھر کرونگا * ۷ اور اُسکي ساري تراشي ھوئي مورتین ٹکڑے ٹکڑے کیجائینگي اور اُسکي ساري خرچیان آگ سے جلائي جائینگي اور مین اُسکے سارے بتونکو

خراب کرونگا کیونکہ اُس نے کسبی کی خرچی مین سے مال جمع کیا ھی اور وہ پھر کسبی کی خرچی مین جاویگی *
۸ اِسلئے مین کڑھونگا اور ماتم کرونگا ننگا اور لوتا ھوکے پھرونگا مین گیدڑونکی طرح چلاؤنگا اور شتر مرغونکی طرح شور کرونگا * ۹ کیونکہ اُسکا زخم لاعلاج ھی سو وہ یہوداہ کو لگا وہ میرے لوگون کے پھاٹک یروسلم تک پہنچا * ۱۰ تم جت مین اُسے نجناؤ اور مطلق نہ روؤ بیت عفرمین عفر مین لوتا کرو * ۱۱ ای اھل سفیر تم حیا برھنہ نکلجاو اھل ضانان بیچ نہ نکلینگے بیت الاصل کا ماتم تم سے اپنی آرامگاہ کو چھین لیگا * ۱۲ کیونکہ اھل مرات اپنی خوبی کے لئے کڑھتے ھین کیونکہ خداوند کیطرف سے یروسلم کے پھاٹک تلک بلا نازل ھوئی * ۱۳ ای اھل لکیس باد پا کو گاڑی مین جو تو تو بنت صیہون کی خطا کی مبتدی ھوئی کیونکہ اِسرائیل کے گناہ تجھہ مین پائے گئے * ۱۴ اِسلئے تو میراث جت کو چھوڑ دیگا اکذیب کے گھر اِسرائیل کے بادشاھونکے لئے کاذب ھونگے * ۱۵ ای اھل مریشہ پھر مین تجھپر ایک وارث بھیجونگا اِسرائیل کا فخر عدولام تک بھاگیگا * ۱۶ گنجی ھوجا اپنے پیارے لڑکون کے لئے اپنے سر منڈا عقاب کی مانند اپنے گنج کو بڑھا کیونکہ وے تجھسے اسیری مین گئے ھین *

دوسرا باب

۱ لعنت اُنپر جو برائی کی فکر مین رھتے ھین اور اپنے بچھونے پر شرارت کا منصوبہ باندھتے ھین اور صبح ھوتے ھی عمل مین لاتے ھین جبکہ وہ اُنکے ھاتھہ کے اختیار مین ھی * ۲ وے کھیتون کی لالچ کرتے ھین اور ظلم سے قابو مین لاتے ھین اور گھرونکا لمع کرتے ھین اور اُنکو چھین لیتے ھین اِسی طرح آدمی پر اور اُسکے گھر پر ھان مرد پر اور اُسکی میراث پر ظلم کرتے ھین * ۳ اِسلئے خداوند یون فرماتا ھی کہ دیکھہ مین اِس گھرانے کے لئے برائی کی تدبیر مین ھون کہ جس سے تم لوگ اپنی گردن نہین کھینچ لوگے اور نہ سرکشون کی طرح چلوگے کیونکہ یہہ زمانہ برا ھی * ۴ اُسدن کوئی شخص تمھارے حق مین مثل کہیگا اور

غمناك نوحه سے ماتم کرینگا اور کهینگا که هم بالکل غارت هوے اُسنے میرے لوگون کي میراث کو بدل ڈالا اُسکو مجهه سے کیسا جدا کیا اُسنے همارے کهیتون کو پهر لینے کو اُنهین بانٹ دیا هی * ۵ اِسلئے تم مین سے کوئي نهین بهیجیگا جو خداوند کي جماعت مین قرعه کے لئے جریب کي رسي ڈالے * ۶ وے مخبرون کو کہتے هین که خبر نه دو سو وے اُنهین خبر نهین دینگے ایسے لوگون سے رسوائي جدا نه هوگي * ۷ اي لوگو تم جو یعقوب کے گهرانے کہلاتے هو کیا خداوند کي روح تنگ هوئي هی کیا یے اُسکے اعمال هین کیا میري باتون اُسکے لئے جو راستي سے چلتا اچهي نهین هین * ۸ آج کل میرے لوگ دشمن کي طرح اُٹهتے هین جو لوگ سلامتي سے رسته چلتے هین گویا که لڑائي سے پهر آتے هین تم اُنپر سے قبا کو چادر سمیت اُتار لیتے هو * ۹ تم میرے لوگون کي عورتون کو اُنکے مرغوب مکانون سے نکال دیتے هو اور اُنکي اولاد سے میري زیبایش کو همیشه کے لئے چهین لیتے هو *

۱۰ تم لوگ اُٹهو اور چلو کیونکه یه تمهاری آرامگاه نهین که وه ناپاکي کے لئے تمهین هلاك کریگا هان سخت هلاکت سے * ۱۱ اگر کوئي شخص روح کذب اور جهوٹهه سے چلکے دروغ گوئي کرے که مین تجهے شراب اور نشے کي بابت خبر دونگا تو وهي شخص اِس قوم کا مخبر هوگا *

۱۲ اي یعقوب مین تیرے سبکے سب فراهم کرونگا اور اِسرائیل کي بقیه کو جمع کرونگا مین اُنهین بهیڑون کے مانند گوندے مین اکٹها کرونگا وے بهیڑ سالے کے درمیان کے گله کي مانند آدمیون کي کثرت کے سبب غل کرینگے * ۱۳ توڑنے والا اُنکے آگے آگے چڑهه جاتا وے توڑتے هوے پهاٹك سے داخل هوتے اور نکل جاتے اور اُنکا بادشاه اُنکے آگے آگے چلیگا اور خداوند اُنکا سردار هوگا *

تیسرا باب

۱ اب مین نے کہا که اي یعقوب کے سردارو اور اِسرائیل کے گهرانے کے قاضیو تم لوگ میري عرض سنو کیا تمهارے لئے عدالت کا جانا مناسب

نہین هی * ۲ جو بهلائي کو دشمني اور برائي کو دوست رکهتے هين جو لوگون کا پوست اُنسے کهینچتے هین اور اُنکي هڈیون کا گوشت چهڑاتے هين * ۳ اور جو میرے لوگون کا گوشت کهاتے هین اور پوست کهینچتے هین اور اُنکي هڈیون کو توڑتے هین اور وے جیسه که هانڈي کے لئے اور جیسا گوشت دیگ مین ٹکڑا ٹکڑا کرتے هین * ۴ تب وے خداوند کو پکارینگے پر وه اُنکي نہین سنیگا اور وه اُسوقت اُنسے اپنا منهه پوشیده کریگا کیونکه اُنهون نے اپنے اعمال مین برائي کي هی *

۵ اُن نبیون کے لئے که جو میرے لوگون کو گمراه کرتے هین اور جبتک اپنے دانتون سے کچهه کاٹنے پاتے هین عافیت کي خبر دیتے هین اور جو کوئي اُنکے منهه مین کچهه نہین دیتا هی اُس سے جنگ مقدس کرتے هین خداوند یون فرماتا هی * ۶ اِس سبب سے تمهارے لئے رات هوگي که تم رویا نہین دیکهوگے اور تمهارے لئے تاریکي هوگي جو آینده کي خبر نہین دوگے اور نبیون پر آفتاب غروب هوگا اور اُنکے لئے دن اندهیرا بن جائیگا * ۷ اور غیب دان پشیمان هونگے اور آینده کي خبر دینے والے شرم پاوینگے هان سارے لوگ لب چهپاوینگے کیونکه خدا سے کچهه جواب نہین هی * ۸ لیکن مین قدرت سے خداوند کي روح سے اور راستي اور قوت سے بهرپور هوا هون تاکه یعقوب کو اُسکا گناه اور اِسرائیل کو اُسکي خطا جتاؤن *

۹ مین اِلتماس کرتا هون که اي یعقوب کے گهرانے کے سردارو اور اِسرائیل کے گهرانے کے قاضیو تم لوگ جو عدالت سے عداوت رکهتے هو اور ساري راستي کو اُلٹا کرتے هو اِس بات کو سنو * ۱۰ وے صیهون کو خونریزي سے اور یروسلم کو بے اِنصافي سے بناتے هین * ۱۱ اُسکے سردار رشوت لیکے حکم کرتے هین اور اُسکے کاهن اُجرت لیکے تعلیم دیتے هین اور اُسکے غیب دان زرکے لئے آینده کي خبر دیتے هین وے تسپر بهي خداوند پر بهروسا رکهتے هین اور کہتے هین کیا خداوند همارے درمیان نہین کوئي بلا همپر نہین آویگي * ۱۲ اِسلئے صیهون تمهارے سبب کهیت کي طرح جوتا جائیگا اور یروسلم توده توده بن جائیگا اور هیکل کا پہاڑ جنگل کے اونچے مکانون کي طرح هوجائیگا *

چوتھا باب

۱ ليكن آخري دنون مين ايسا هوگا كه خداوند كے گھر كا پہاڑ پہاڑون كي چوٹي پر قايم هوگا اور سارے ٹيلون سے اونچا كيا جائيگا اور امتين اُسكي طرف سيلان كرينگي * ۲ اور بہتري قومين آوينگي اور كہينگي كه چلو كه هم لوگ خداوند كے پہاڑ اور يعقوب كے خدا كے گھر كو چڑھه جائين اور وه همين اپني راهين سكھلاويگا اور هملوگ اُسكے رستون مين رفتار كرينگے كيونكه شريعت صيہون سے اور خداوند كا كلام يروسلم سے نكلے گا * ۳ اور وه بہتيري قومون كے درميان حكومت كريگا اور دور كے زبردست قومون كو ڈانٹے گا وے اپني تلوار كو توڑكر هل بناوينگے اور اپنے برچھون سے هنسوے ايك قوم دوسري قوم پر تلوار نہين اُٹھاويگي تس پيچھے وے لڑائي نہين سيكھين گے * ۴ تب وے هر كوئي اپني اپني تاك كے نيچے اور انجير كے پيڑ تلے بيٹھينگے اور اُنهين كوئي نہين ڈراويگا كيونكه رب الافواج كي زبان نے اسباتكو فرمايا هے * ۵ كيونكه ساري قومين هر كوئي اپنے اپنے معبود كے نام پر چلينگے اور هملوگ خداوند اپنے خدا كے نام پر هميشه كے لئے اور ابد تك رفتار كرينگے *

۶ خداوند فرماتا هے كه مين اُسي دن مين لنگڑونكو فراهم كرونگا اور پراگندونكو اور اُنكو جنسے مين نے بدسلوكي كي بٹورونگا * ۷ اور مين لنگڑونكو بچے هوئے لوگ كرونگا اور پراگندونكو زورآور قوم بناؤنگا اور خداوند اب سے ابدالاباد تك صيہون كے پہاڑ مين اُنپر سلطنت كريگا * ۸ اور تو اے مجدل عدر عفل بنت صيہون تجھے اگلي سلطنت مليگي اور بنت يروسلم كي بادشاهت هوگي *

۹ اب تو كيون چلاتي هے كيا تجھه مين كوئي بادشاه نہين هے كيا تيرا صلاح كار نيست هوا هے كيونكه تجھے جننے والي عورت كي پيڑ آ لگي هين * ۱۰ اے صيہون كي بيٹي تو جننے والي عورت كي طرح دكھه اُٹھا اور تجھے پيڑين لگين كيونكه تو اب شہر سے باهر نكليگي اور ميدان مين رهيگي اور بابل تك جائيگي وهان نجات پائيگي وهان خداوند تجكو دشمنون كے قبضے سے چھوڑاويگا *

۱۱ اور اب بہتیري قومین تیری مخالفت مین جمع هوتي هین اور کہتي هین وه پلشت هوے اور هماری نظر صیہون پر لگے * ۱۲ پر وے لوگ خداوند کی فکرون سے واقف نہین هین اور اُسکي مصلحت کو نہین جانتے کیونکه وه اُنهین گٹهونکي طرح کهلیان مین جمع کریگا * ۱۳ اي صیہونکي بیٹی اُٹهه اور ملاکر کیونکه مین تیرے سینگون کو فولاد اور تیرے کهرون کو پیتل بناؤنگا اور تو بہتیري قومون کو ٹکرے ٹکرے کریگی اور مین اُن کے حاصل کو خداوند کے لئے اور اُنکي دولت کو ساری زمین کے مالک کے لئے حرم کرون گا *

پانچوان باب

۱ اي بنت جهاد اب تو جلد و جهد کر وے هم پر محاصره لگاتے هین وے اسرائیل کے حاکم کے گال پر چهڑی سے مرتے هین * ۲ پر اي بیت لحم افراته باوجودیکه تو یہوداه کے هزارون مین چهوٹا هی تو بهي تجهه مین سے میرے لئے وه شخص نکلیگا جو اِسرائیل مین حکومت کریگا اور اُسکا نکلنا قدیم سے ایام الازل سے هي * ۳ اِسلئے وه اُنهین اُسوقت تك سونپ دیگا که جنے والي جنے تب اُسکے باقي بهائي بني اِسرائیل کے پاس پهر آوینگے * ۴ اور وه خداوند کي قدرت سے هان خداوند اپنے خدا کے نام کي بزرگي سے کهڑا هوگا اور چراویگا اور وے لوگ بسینگے کیونکه اب وه زمین کي حد تك بزرگ هوگا * ۵ اور یہه ملاپ کا باعث ٹهہریگا اور جب اسور هماری زمین مین آویگا اور همارے محلون مین پاؤن رکهیگا تب هم اُسکي مخالفت مین سات چرواهے اور آٹهه سرگروه اُٹهاوینگے * ۶ اور وے تلوار سے اسورکی زمین کو اور نمرود کي سر زمین کو اُسکے دروازون مین ویران کرینگے اورجب اسور هماری زمین مین آویگا اور هماری سرحدون مین قدم رکهیگا تب وه همکو اُس سے بچاویگا * ۷ اور یعقوب کے باقي لوگ اکثر قومونکے درمیان ایسے هون گے جیسا اوس خداوند سے اور جیسا مینہه گهاس پر جو نه منتظر اِنسان کا اور نه امیدوار بني آدم کا هي * ۸ اور یعقوب کے باقي لوگ قومونکے درمیان بہتیری امتون کے درمیان

ایسے هونگے جیسا شیر ببر میدان کے وحشیون کے بیچ اور جیسا جوان شیر بھیڑونکے گلون مین هوتا هی کہ جب وہ اُنکے درمیان گذر کرتا هی تو پایمال کرتا هی اور پھاڑتا هی اور کوئی چھڑانیوالا نہین * ۹ هاتھ تیرا تیرے دشمنون پر اُٹھیگا اور تیرے سارے مخالف نیست هوجائینگے *

۱۰ اور اُسدن مین یون هوگا خداوند فرماتا هی کہ مین تیرے درمیان سے تیرے گھوڑونکو کاٹ ڈالونگا اور تیری گاڑیونکو نیست کرونگا * ۱۱ اور تیری سر زمین کے شہرون کو مٹا ڈالونگا اور تیرے سارے قلعون کو ڈھا دونگا * ۱۲ اور مین جادوگریان تیرے هاتھ مین سے منقطع کرونگا اور تیرے جادوگر پھر نہونگے * ۱۳ اور تیری تراشی هوئی مورتون کو اور تیرے بتون کو تیرے درمیان سے کاٹ ڈالونگا اور تو آگے اپنے هاتھ کے کامون کو نہین پوجیگا * ۱۴ اور مین تیری یسیرتون کو تیرے درمیان سے اکھاڑ ڈالونگا اور تیرے شہرون کو تباہ کرونگا * ۱۵ اور مین غصے اور قہر کے ساتھ غیر قومون سے جو شنوا نہوے انتقام لونگا *

چھٹھوان باب

۱ اب تم لوگ خداوند کا کلام سنو کہ اُٹھ پہاڑون سے مباحثہ کر اور سارے ٹیلے تیری آواز کو سنین * ۲ ای سارے پہاڑ اور زمین کی مضبوط نیوین خداوند کی بحث کو سنو کیونکہ خداوند اپنے لوگون سے بحث رکھتا هی اور وہ اسرائیل سے مباحثہ کریگا *

۳ ای میرے لوگ مین نے تمسے کیا کیا هی اور تمھین کس بات مین تکلیف دیا هی سو تم مجھپر گواهی دو * ۴ کیونکہ مین تمکو مصر کی زمین سے نکال لایا اور غلامون کے گھر سے مول لیکر چھوڑا دیا اور تیرے آگے موسی اور هارون اور مریم کو بھی بھیجا هی * ۵ ای میرے لوگ یاد کرو کہ مواب کے بادشاہ بلق نے کیا مشورت کیا اور بعور کے بیٹے بلعام نے سنطین سے جلجال تک اُسے کیا جواب دیا هی تاکہ تم خداوند کی راستی سے واقف هو *

۶ مین کیا لیکے خداوند کے حضور مین آؤن اور حق تعالی کے آگے

کیونکر سجدہ کرون کیا چڑھاؤن اور ایکسال کے بچھڑنکو لیکر اُسکے آگے آؤنگا * ۷ کیا خداوند هزار مینڈھے سے یاتیل کی دس هزار نہر سے خوش هوگا کیا مین اپنے پھلوٹے کو اپنے گناہ کے عوض اپنے پیت کے پھل کو اپنی جانکے خطیت کے لئے دے ڈالونگا * ۸ ای انسان اُسنے تجھے جو نیك هی سو سکھلایا هی اور خداوند تجھسے اورکیا چاهتا هی که تو راستی کرے اور نیکی کو پیار کرے اور اپنے خدا کے ساتھ فروتنی سے رفتار کرے *

۹ خداوند کی آواز شہر کو پکارتی هی اور جو عقل مند هی تیرے نام کو دیکھے گا چھڑی کی اور اُسکی جسنے اُسے تھہرایا هی سنو * ۱۰ کیا ابتك شریر کے گھر مین شرارت کے خزانے هین اور هلکی لعنتی ایفہ هی * ۱۱ کیا مین اُنکے پاس جو دغا کی ترازو اور جھوتھہ وزن کے تھیلے رکھتے هین قدوس هونگا * ۱۲ اِسلئے که اُسکے دولتمند لوگ ظلم سے بھرے هین اور اُسکے باشندے جھوتھہ بولتے هین اور اُنکے منہہ مین اُنکی زبان مکر سے پر هی * ۱۳ اِسلئے مین تجھے مارتے هوے اور تیرے گناهونکے سبب تجھکو ویران کرتے هوے علیل کرونگا * ۱۴ تو کھاویگا پر آسودہ نہین هوگا اور تیرے درمیان اُداسی هوگی تو پکڑیگا پر نہین چھڑا لیگا اور جو کچھہ که تو چھڑا لیگا مین اُسے تلوار کے حوالے کرونگا * ۱۵ تو بوئے گا پر کاتیگا نہین زیتون کو کولھو مین پیڑے گا پر اپنے پر تیل نہین ملیگا اور تو نئی شراب کو تیار کریگا پر نہین پیئیگا * ۱۶ کیونکه عمری کے قوانین اور اخی اب کے گھرانے کے اعمال جاری هین اور تم لوگ اُنکے قاعدہ پر رفتار کرتے هو تاکه مین تمکو ایک ویرانه بناؤن اور اُسکے رهنیوالونکو حقارت و حیرت کا سبب تھہراؤن اِسلئے تم میرے لوگون کی رسوائی اُتھاؤ گے *

ساتوان باب

۱ افسوس مجھپر کیونکه میرا ایسا حال هی جیسا تابستانی میوے بتورنیکے بعد اور انگور کی فصل لونیکے بعد هوتا هی کھانے کا کوئی انگور نہین

کوئي پہلا پھل نہین جسکا میرا جي مشتاق هو * ۲ مقدس لوگ زمین سے جاتے رهتے هین راست کار بني آدم مین نہین ملتے سبکے سب خونریزي کے لئے گھات مین هین هر کوئي جال بچھاکر اپنے بھائي کو شکار کرتا هی *
۳ بدکاري خوب بجالانیکو دست چالاک هین سردار رشوت چاهتا هی حاکم اجرت کے لئے حکم کرتا هی اور بڑے آدمي اپنے نفس کی حرص کي باتین کرتے هین اور اسیطرح بري بندش کرتے هین * ۴ اُن مین سے جو افضل هین سو جھڑبیري کي مانند هین اور جو بڑے راست کار هین سو کانٹون کي ٹٹي سے تیز هین تیرے نگاهبانون کا دن هان تیرے انتقام کا دن آتا هی اُنکي گھبراهٹ ابھي هوگي * ۵ تم لوگ دوست پر اعتماد نکرو مالوف پر بھروسا نرکھو هان اپني هم کنار جورو سے اپنے منہہ کے دروازے بند رکھہ * ۶ کیونکہ بیٹا اپنے باپ کو بیعزت کرتا هی اور بیٹي اپني ما سے اور بہو ساس سے دشمني کرتي هی اور آدمي کے دشمن اُسکے گھر کے لوگ هین *
۷ لیکن مین خداوند کي طرف دیکھونگا اور اپنے نجات دہنیوالے خدا کا منتظر رهونگا میرا خدا میري سنے گا * ۸ اي میرے دشمنو تم مجھپر فخر نکرو کہ جب مین گرون گا تو اُٹھون گا جب اندھیري مین بیٹھونگا تو خداوند میرے لئے نور هوگا * ۹ اِسلئے کہ مین خداوند کا گنہگار هوا هون اُسکا قہر برداشت کرونگا جب تک کہ وہ میرے دعوا کي بحث کرے اور میرے لئے انفصال کرے مجھے روشني مین نکالے اور مین اُسکي نیکي کو دیکھون * ۱۰ تب میرا دشمن اُس حالت کو دیکھے گا اور جو مجھے کہتا تھا کہ خداوند تیرا خدا کہان هی اُسے شرمندگي گھیر لیگي میری آنکھین اُسے دیکھین گي وہ گلیون کے چہلے کے مانند لتاڑا جائیگا *
۱۱ دن تیری دیوارون کے بنانیکو آتا هی اُسیدن تیرا حق دور تک پہنچیگا * ۱۲ اُسیدن مین لوگ اسور سے اور مصر کے شہرون سے اور مصر سے نہر تک اور سمندر سے سمندر تک اور کوهستان سے کوهستان تک تجھہ پاس آوینگے * ۱۳ لیکن پیشتر اُسسے زمین اپنے باشندون پر اُنکے کامون کے پھلون کے سبب ویران هوگي *

۱۴ تو اپنا عصا لیکے اپني قوم کو یعنے اپني خاص موروثي جهنڈ کو جو بن مین کرمل کے اندر اکیلے نرالے رهتے هین چرائیو انهین بشن اور جلعاد مین اگلے دنون کے طور پر چرنے دیجیو * ۱۵ مصرکي زمین سے نکلنے کے دنون کي مانند همین اسکو عجایب دکهاؤنگا * ۱۶ غیر قومین دیکهین گي اور اپني ساري زبردستي سے پشیمان هوینگي وے اپنے منهه پر هاتهه رکهین گے اور انکے کان بهرے هوجائینگے * ۱۷ وے سانپ کي طرح خاک چاٹین گے اور زمین کے کیڑے مکوڑون کي طرح اپنے سوراخون سے نکل آوینگے وے خداوند همارے خدا کے پاس ڈرتے آوینگے هان وے تیرے ترسان هوینگے *

۱۸ تجهسا خدا کون هي جو گناه بخشے اور اپني میراث کے بچیني کے گناه سے درگذرے وه اپنا غصه همیشه نهین رکهتا هي کیونکه وه رحم کرنے سے بهت خوش هي * ۱۹ وه پهریگا وه همپر شفقت کریگا وهي همارے گناهون کو مغلوب کریگا هان تو انکے ساري خطاؤن کو سمندر کے عمیق مین ڈالے گا * ۲۰ تو یعقوب سے وفاداري اور ابرهام سے مهرباني کریگا جنکي بابت تو قدیم دنون سے همارے باپ دادون سے قسم کهاتا تها *

نحوم کي کتاب

پهلا باب

۱ کلام نینوه کي بابت القوشي نحوم کے رویا کي کتاب *

۲ خداوند غیور خدا هي اور انتقام لیتا هي هان خداوند انتقام لیتا هي اور قاهر هي خداوند اپنے دشمنون سے انتقام لیتا هي اور اپنے دشمنون کے لئے قهر کو رکهه چهوڑتا هي * ۳ خداوند غصے مین دهیما اور قوت مین بزرگ هي اور گناه گارونکو بے گناه نهین ٹهراویگا خداوند

کي راه آندهي اور طوفان مين هي سارے ابر اُسکے پاؤن کے دهول
هين * ۴ وهي دريا کو ڈانٹتا هي اور سکهلاتا هي اور ساري
نهرون کو خشک کرتا هي بسن اور کرمل کملاتے هين اور لبنان
کے پهول مرجهاتے هين * ۵ اُس سے پهاڑ کانپتے هين اور ٹيلے پگهلتے هين
اور زمين اُسکے حضور سے اٹهتي هي هان سرزمين اپني ساري معموري
سميت * ۶ اُسکے قهر کے آگے کون کهڑا هو سکتا هي اور اُسکے غصے کي
گرمي مين کون ٹهيرتا هي قهر اُسکا آگ کيطرح بهتا جاتا هي اور چٹان
اُسسے ڈهائے جاتے هين * ۷ خداوند نيک هي اور تنگي کے دن ايک
پناه هي وه اپنے متوکلون کو پهچانتا هي * ۸ ليکن اب وه اُسکے مقام
کو بڑي سيلابي سے نيست نابود کريگا اور تاريکي اُسکے دشمنونکو
رگيديگي *

۹ تم لوگ خداوند کے مقابلے مين کيا سوچتے هو وه نيست نابود کريگا تنگي
دوبار نهين اُٹهيگي * ۱۰ کيونکه وے ليٹے هوے کانٹون کي مانند اور
اپنے نشے سے متوالے هين سو وے سوکهے پوال کي طرح بالکل جلائے
جائينگے * ۱۱ ايک شرير صلاحکار تجهسے نکلا هي جو خداوند کے مقابلے
مين بد منصوبه باندهتا هي *

۱۲ خداوند يون فرماتا هي باوجوديکه وے آرام سے هين اور بيشمار
تسپر بهي وے کاٹے جائينگے اور فنا هوگے باوجوديکه مين نے تجهکو
دکهه ديا پهر کبهي تجهے دکهه ندونگا * ۱۳ اور اب مين اُسکا جوا تيري
گردن پرسے اُتار ڈالونگا اور تيرے بندهنون کو توڑ ڈالونگا * ۱۴ ليکن
خداوند تيرے حق مين فرماتا هي که تيرے نام سے اور کوئي بويا نجائيگا
مين تيرے معبودون کے گهرسے تراشي هوئي اور ڈهالي هوئي مورتونکو
نيست کرونگا مين تيري قبر بناؤنگا کيونکه تو زبون هي * ۱۵ اُسکے پاؤن
پهاڑون پر ديکهه جو خوش خبري لاتا هي اور ملاپ کي منادي کرتا هي
اي يهوداه تو اپني مقدس عيدون کو کيا کر اپني نذرون کو ادا کر
کيونکه اِسکے بعد شرير تيرے درميان سے نهين گذريگا وه بالکل نيست
و نابود هوا هي *

دوسرا باب

۱ پراگندہ کرنے والا تیرے روبرو چڑھہ آیا ھی تو قلعہ کی نگہبانی کر راہ کو دیکھہ رکھہ کمر اپنی مضبوط کر توانائی کو قوت سے زیادہ کر * ۲ کیونکہ خداوند یعقوب کی بزرگی کو جیسے اسرائیل کی بزرگی کے لایق ھی پھر بحال کریگا کیونکہ غارت گرون نے اُنھین ویران کیا ھی اُسکی انگوری ڈالیون کو بگاڑ ڈالا ھی * ۳ اُسکے پہلوانون کی سپر سرخ ھوئی ھی جنگی مرد قرمزی سے ملبس ھوے ھین اُسکی تیاری کے دن مین گاڑیان کتار کی آگ کی مانند چمکتیان ھین اور بھالے ھلائے جاتے ھین * ۴ گاڑیون رستون مین شدت سے ھنگامہ اُٹھاوینگی وے بڑے رستون کے درمیان ایک دوسرے کو صدمہ پہنچاوینگی مشعلون کی سی نظر آوینگی بجلی کی سی دوڑینگی *

۵ وہ اپنے پہلوانون کو فرماویگا وے چلنے مین ٹھوکر کھاوینگے وے اُسکی دیوار کی طرف تیزی سے دوڑینگے اور آڑ تیار کی جائیگی * ۶ نہرون کے دروازے کھل جائینگے اور سارے محل گھل جائینگے * ۷ اور مقرر ھی کہ وہ ننگی اسیری مین جاویگی اور اُسکی عورتین فاختے کی آواز سے کڑھینگی اور چھاتی پیٹینگی * ۸ نینوہ تو قدیم الایام سے تالاب کے مانند معمور ھی پر وے بھاگتے ھین وے چلاوینگے کہ ٹھہرو ٹھہرو پر کوئی منہہ نہین پھیریگا * ۹ چاندی کو لوٹو اور سونے کو لوٹو کیونکہ اُسکے سارے مرغوب برتنون کی کثرت اور زینت کی کچھہ انتہا نہین ھی * ۱۰ وہ خالی اور سونا اور ویران ھوا ھی اور دل پگھلتا ھی اور گھٹنے لرزتے ھین اور ھرایک کی کمر مین شدت سے درد ھی اور ان سبھون کا چہرہ سیاہ ھوتا ھی *

۱۱ شیر ببرون کی جگہہ اور شیر ببرون کے بچون کی خوراک کی جگہہ کہان ھی کہ جس مین شیر ببر اور باگھنی اور شیر ببر کے بچے پھرتے تھے اور اُنکو کسینے ڈرایا نہین * ۱۲ شیر ببر اپنے بچون کی خوراک کے موافق پھاڑتا تھا اور اپنی باگھنیون کے لئے گلا گھونٹتا تھا اور اپنی ماندون کو شکار سے اور غارون کو پھاڑے گیونسے بھرتا تھا * ۱۳ ربالافواج فرماتا ھی کہ دیکھہ مین تیرا دشمن ھون اور مین اُسکی گاڑیون کو آگ سے جلا دونگا اور تلوار

تیرے جوان شیر ببرون کو کہاویگی اور مین تیرا پہاڑنا زمین پر سے مٹا ڈالونگا اور تیرے ایلچیون کي آواز پھر نہین سني جائیگي *

تیسرا باب

۱ خونریز شہر پر افسوس وہ جھوٹھہ اور لوٹ سے بھرا ھی وہ لوٹنے سے باز نہین آتا * ۲ کوڑونکي آواز اور چکونکي کھڑکھڑاھت کی صدا اور کودنیوالے گھوڑونکي تاپ کا شور اور دوڑنیوالي گاڑیونکی آواز ھی * ۳ سوار کی تاخت اور تلوار کي چمك اور بھالیکي جھلك اور مقتولونکي کثرت اور لاشون کي انتہا نہین وے لاشون پر چلنے مین پھنستے ھین * ۴ اُس خوبصورت جادو انگیز زانیہ کی زنا کاري کی کثرت سے یہہ ھوتا ھی کہ وہ قومونکو اپني زنا سے اور گھرانونکو اپني جادو انگیزی سے بیچتي تھي * ۵ رب الافواج فرماتا ھی کہ دیکھہ مین تیرا دشمن ھون اور تیرے دامنونکو تیرے منہہ پر کھولونگا اور قومون کو تیری برھنگي اور مملکتون کو تیري رسوائي دیکھلاؤنگا * ۶ اور تجھپر مکروہ ناپاکی ڈالونگا اور تجھے ذلیل بناؤنگا اور انگشت نما کرونگا * ۷ اور ایسا ھوگا کہ جو کوئي تجھے دیکھیگا تجھسے بھاگیگا اور کہیگا نینوہ ویران ھوئي ھی اُسکے لئے کون کڑھیگا مین تیرے لئے تسلي دینیوالا کہانسے ڈھونڈھہ لاؤن * ۸ کیا تو نوامون سے بھلا ھی جو ندیون کے درمیان بسا تھا اور پاني اُسکی چارون طرف تھے جسکي شہر پناہ سمندر تھا اور جسکي دیوار دریا سے بني * ۹ کوش جو اُسکا زور اور مصر جو بیشمار فوط اور لوبیم تیري مدد مین تھے * ۱۰ تسپر بھی وہ گرفتار ھوئي اور اسیري مین گئي بچے اُسکے سب گلیون کے سرے پر پٹکے گئے اور اُنھون نے اُسکے امیرون کے لئے قرعہ ڈالا اور اُسکے سارے بزرگ زنجیرون سے جکڑے گئے * ۱۱ تو بھي مست ھوگي تو چھپ جائیگي تو بھی دشمن کے آگے سے پناہ ڈھونڈھیگي * ۱۲ تیرے سارے قلعے ایسے ھونگے جیسا انجیر کا درخت اپنے پہلے پکے ھوے پھلون کے ساتھہ ھی کہ اگر ھلایا جاے تو کھانیوالیکے منہہ مین گر پڑے * ۱۳ دیکھہ تیرے لوگ جو تیرے درمیان ھین سو عورتین ھین

تیری زمین کے دروازے تیرے دشمنون کے لئے بالکل کھولے جاینگے آگ تیرے ڈنڈون کو کھاویگی * ۱۴ تو محاصرہ کے لئے پانی کھینچ اپنے قلعون کو مضبوط کر کیچڑ مین اُتر اور گارے کو سان اور پژاوے کو درست کر * ۱۵ وهان آگ تجھے کھاویگی تلوار تجھے کاٹ ڈالیگی ٹڈی کی طرح تجھے کھاویگی اگرچہ تو اپنے کو کملہ ٹڈی مانند بڑھاوے اور ٹڈی کی طرح اپنے کو بہت کرے * ۱۶ تونے اپنے سوداگرون کو آسمان کے ستارون سے زیادہ کیا هی ٹڈی غارت کرتی هی اور اُڑ جاتی هی * ۱۷ تیرے تاجدار ٹڈی کی سے هین اور تیرے سردار بڑے ٹڈیونکی سے جو سردی کے وقت باڑون کے اندر رهتے هین اور جب آفتاب نکلتا هی تو بھاگتے اور اُنکے رهنے کی جگہہ معلوم نہین هی * ۱۸ ای اسور کے بادشاہ تیرے گڈرئیے سوتے هین تیرے جوان مرد آرام کرتے هین تیرے لوگ پہاڑون پر پراگندہ هین اور کوئی نہین هی جو اُنکو بٹورے * ۱۹ زخم تیرا لا علاج هی تیرا گھاو سخت درد انگیز هی سب جو تیرا حال سنینگے تجھپر تالی بجاوینگے کیونکہ تیری شرارت کسپر اثر نکرتی ہوگی *

حبقوق کی کتاب

پہلا باب

۱ یہہ وہ روپا هی جسے حبقوق نبی نے مشاهدہ کیا *

۲ ای خداوند کبتک پکارون مین اور تو نہ سنے تیرے آگے ظلم سے فریاد کرون اور تو نہ بچاوے *

۳ تو کیون مجھے بدکاریان دکھاتا هی اور زور ظلم کو میرے آگے نمایان کرتا هی کیونکہ غارت گری اور ظلم میرے آگے هین اور جو فساد اور قضیہ برپا کرتے هین سو موجود هین * ۴ اسلئے شریعت سست

هوتي هي اور عدالت کبهي ظاهر نهين هوتي کيونکه شرير راست کارون کو گهير ليتے هين اِس سبب بے انصافي ظاهر هوتي هي * ۵ غير قومون کے درميان ديکهو اور غور کرو اور خوب تعجب کرو اِسلئے که مين تمهارے ايام مين ايک کام کرتا هون که اگرچه وه تمهين بتايا جاے تو بهي نه مانوگے * ۶ کيونکه ديکهو مين کسديون کو اُٹهاؤنگا وے تلخ رو اور تيز مزاج قوم هين جو غيرون کے مسکنون کو دخل کرنيکے لئے زمين کي چوڑائي سے گذر جاينگے * ۷ وے خوف رسان اور هيبت ناک هين اُنکا قانون اور فتوي اُنهين سے نکلے گا * ۸ اُنکے گهوڑے چيتون سے بهي تيز قدم هين اور شام کے بهيڑيون سے بهي زياده خونريز اور اُنکے سوار پهيلينگے بلکه سوار اُنکے دور سے آوينگے وے خوراک پر دوڑنيوالے گدّ کي طرح جهپٹينگے * ۹ وے سب لوٹنے کو آوينگے منه اُنکا پورب کي هوا کے مانند جايگا اور وے اسيرون کو ريت کي طرح جمع کرينگے * ۱۰ وے بادشاهون کو حقير جانينگے اور شاهزادے اُنکے لئے ٹهٹهے هونگے اور وے هرايک قلعه پر ٹهٹها کرينگے وے دهول سے مورچه باندهکر اُسے لے لينگے * ۱۱ تب اُسکا دل بدليگا اور وه گذر جائيگا اور گنهگار هوگا که وه اپني قوت کو اپنے بت سے سمجهيگا *

۱۲ اي ميرے خداوند خدا اي ميرے قدوس کيا تو ازل سے نهين هي هم نهين مرينگے اي خداوند تو نے اُنهين عدالت کے لئے ٹهيرايا هي اور اي خدا قادر تو نے اُنکو سرزنش کے لئے مقرر کيا هي *

۱۳ آنکهين تيري پاک هين که تو بدي کو ديکهه نهين سکتا اور تو شرارت پر نظر کر نهين سکتا هي پهر کاهيکو دغابازون پر نظر ڈالتا هي اور جب شرير راست کار کو نگلتا هي تب توکسلئے چپکا رهتا هي *

۱۴ اور بني آدم کو سمندر کي مچهليونکي مانند زمين کے کيڑے مکوڑون کي طرح جنکا پيشوا نهين هي کيون بناتا هي * ۱۵ وے اُن سبهونکو بنسي سے اُٹها ليتے هين اور اپنے دام سے شکار کرتے هين اور جال مين جمع کرتے هين اِسلئے وے خوشي اور خورمي کرتے هين *

۱۶ اِسلئے وے اپنے دام کے آگے قربانيان گذرانتے هين اور جالکے آگے لبان جلاتے هين کيونکه اُنکے وسيلے سے اُنکا حصه لذيذ هي اور

خوراك اُنكے لئے زيادہ * ۱۷ كيا اِسلئے وے اپنے دام كو خالي كرينگے اور هميشہ قومون كے قتل كرنے سے باز نرهينگے *

دوسرا باب

۱ مين اپني دیدبانگاہ پر كهڑا هونگا شہرپناہ پر بيٹهونگا اور منتظر رهونگا كہ ديكهون وہ مجهے كيا كهيگا اور مين اپنے مباحثہ كا جواب كيا دونگا * ۲ تب خداوند نے مجهے جواب ديا اور كہا كہ رويا كو لكهہ اور لوح پر صاف كر كہ وہ جو دوڑے سو اُسے پڑهے *
۳ كيونكہ يہہ رويا ايك معين وقت كے لئے مقرر هے مگر آخر كو روشن هوگا اور جهوٹهہ نبوليگا اگرچہ وہ ديري كرے تو بهي اُسكا منتظر رہ كہ وہ يقينا پہنچيگا اور توقف نكريگا * ۴ ديكهہ اُسكا دل مغرور هوا هے وہ راست دل نهين پر صادق اپنے ايمان سے جئيگا * ۵ اور سوا اِسكے وہ مستي سے گنہگار هوكر متكبر هے وہ اپنے گهر مين نهين رهتا وہ پاتال اور موت كي مانند اپنا حوصلہ بڑهاتا هے بلكہ ساري قومونكو اپنے پاس جمع كرتا هے اور ساري خلقت كو اپنے نزديك بٹورتا هے *
۶ كيا سبكے سب اُسكي بابت ضرب المثل اور ٹهٹها زبان پر نہ لاوينگے اور نہ كهينگے كہ حيف اُسپر كہ جو غير كي چيزون كو بٹورتا هے كبتك اور اُسپر جو اپنے اوپر بهاري مٹي لادتا هے * ۷ كيا تيرے كاٹنے والے اچانك نہ اُٹهينگے اور تيرے ستانيوالے بيدار نهون گے اور تو اُنكے لئے لوٹ هوگا * ۸ كہ تو نے بہت سي قومون كو لوٹ ليا هے لوگون كے سارے بچے هوے تجهے لوٹ لينگے انسان كي خونريزي اور سر زمين اور شہر اور اُسكے سارے باشندون كے ظلم كے عوض * ۹ اُسپر افسوس جو اپنے گهر كے لئے برے حاصل كو حاصل كرتا هے تاكہ اپنے آشيانيكو بلندي پر بناوے اور مصيبت كے قبضے سے رهائي پاوے * ۱۰ تو نے بہتيرے لوگون كو ماركر اپنے گهرانيكے لئے شرم حاصل كيا اور اپني جان كا اثاثي هوا هے * ۱۱ كيونكہ پتهر ديوار سے فرياد كريگا اور شہتير اُسكو جواب ديگا *
۱۲ اُسپر افسوس جو خونريزي سے نگر كو بنا كرتا هے اور شرارت سے شہر كو

تعمیر کرتا ھی * ۱۳ دیکھو کیا یہہ حال رب الافواج خداوند کی طرفسے نہین ھی کہ لوگ آگ کے درمیان محنت مشقت کرین اور قومین لا حاصل اپنے تئین تھکاوین * ۱۴ کیونکہ جسطرح پانی سے سمندر بھرا ھوا ھی اُسیطرح زمین خداوند کے جلال کی شناسائي سے معمور ھوگي * ۱۵ اُسپر افسوس کہ جو اپنے ھمسائیکو شراب پلاتا ھی اور اُسکے منہہ مین مینا لگا کر اُسے متوالا بناتا ھی تاکہ تو اُسکي برھنگي پر نظر کرے * ۱۶ تو عزت کے عوض رسوائي سے بھر گیا ھی تو بھي پي اور تیري کھلڑي بے پردہ ھوجاے خداوند کے داھنے ھاتھہ کے پیالے کا دور تجھے پہنچیگا اور تیري عزت پر بے سرمی کی قي ھوگی * ۱۷ کیونکہ لبنان کے زور ظلم تجھے گھیرینگے اور درندونکي غارت گری تجھے ڈراویگي آدمیونکي خونریزي اور سر زمین اور شہر اور اُسکے سارے باشندونکے ظلم کے عوض *
۱۸ تراشي ھوئي مورت سے کیا حاصل کہ اُسکے کاری گرنے اُسے بنایا ھی ڈھالي ھوئي مورت اور دروغگوئي کے اُستاد سے کیا فائدہ جو اُسکا بنانیوالا اُسپر بھروسا رکھتا ھی کہ گونگے بتون کو بناتا ھی * ۱۹ اُسپر افسوس کہ جو لکڑي سے کہے کہ جاگ اور بے زبان پتھر سے کہ اُٹھہ ھدایت کر دیکھو وہ سونے روپے سے ملمع ھوا ھی اور اُسکو مطلقا دم نہین * ۲۰ مگر خداوند اپنے مقدس ھیکل مین ھی ساري زمین اُسکے آگے خاموش ھو رھے *

تیسرا باب

۱ حبقوق نبي کي دعا نوحہ کے سر پر * ۲ اي خداوند مین نے تیرا کلام سنا اور ڈر گیا اي خداوند تو برسون کے درمیان اپنے کام کو زندہ کر برسون کے اندر ظاھر کر غضب کے درمیان رحم کو یاد کر *
۳ خدا تیمن سے اور قدوس کوہ فاران سے آ پہنچا (سلا) اُسکي بزرگي نے آسمان کو گھیر لیا اور زمین اُسکي حمد سے بھرگئي * ۴ اُسکي چمک نور کي سي تھي اُسکے ھاتھہ سے کرنین نکلین اور انسے اُسکي قدرت کي پوشش تھي * ۵ اُسکے آگے آگے وبا چلي اُسکے قدم قدم پر آتشین مرض روانہ ھوئے *
۶ کھڑا ھوا اور زمین کو ناپ ڈالا وہ نگاہ کیا اور قومونکو پراگندہ کیا اور

قدیم دیا؛ پراگندہ ہوے اور کوہ دایمي اُسکے آگے جھک گئے اُسکي راہین لازوال ہین * ۷ مین نے کوشان کے خیمون کو مصیبت مین دیکھا اور زمین مدیان کے پردے کانپ گئے * ۸ کیا خداوند ندیون پر غضب ناک ہوا کیا تیرا غضب ندیون پر تھا کیا تیرا قہر سمندر پر کہ تو اپنے گھوڑون پر اور نجاتکي گاڑیون پر سوار ہوا * ۹ کمان تیري بالکل عریان ہوئي جیسا کہ تو نے فرمایا ہان قومون کے ساتھہ قسم کیا (سلا) تو نے زمین کو ندیون سے شگاف کیا * ۱۰ پہاڑون نے تجھے دیکھا وے تھرتھرا ئے پانیونکي سیلابي بہتي ہوئي گذر گئي عمیق نے اپني آواز بلند کي اور اپنے ہاتھون کو اُتھا لیا * ۱۱ آفتاب اور ماہتاب اپنے مقامون مین ٹھہر گئے تیرے تیرون کي روشني اور بھالون کي چمکاہٹ کے ساتھہ وے روانہ ہوے.* ۱۲ تو نے قہر کے ساتھہ زمین پر گذر کیا تو نے نہایت غضب مین قبایل کو کاٹ ڈالا * ۱۳ تو اپنے لوگون کي نجات کے لئے ہان نجات کے لئے اپنے مسیح کے ساتھہ نکل چلا تو بنیاد کو ظاہر کرکے سرکو گردن تک شریرون کے گھر مین سے گھایل کیا (سلا * ۱۴ تو اُسکے گاؤن کے سردار کو اُسیکي لاٹھیون سے مار ڈالا وے مجھے پراگندہ کرنیکو گرد باد کي طرح نکل آئے اُنکا فخر یہہ تھا کہ محتاجون کو چپکے نگل جاوین * ۱۵ تو اپنے گھوڑون کے ساتھہ سمندر سے ہان بڑے پانیون کے تودے کے درمیان گذر گیا *

۱۶ اُسکے سنتیہي میرا پیٹ دھڑک اُٹھا آواز سے میرے لب ہلنے لگے سڑاہٹ میري ہڈیون مین پیٹھہ گئي مین اپنے مین کانپنے لگا تاکہ مین مصیبت کےدن آرام پاؤن جب وہ لوگون کي مخالفت مین آویگا وہ اپني فوجون کے ساتھہ اُنپر چڑھہ آویگا * ۱۷ اگرچہ انجیر کا درخت نہ پھولے اور تاک مین پھل نلگے اور زیتون کي کشتکاري لاحاصل ہو اور کھیت اناج ندین اور گلہ جھنڈ مین سے کٹ جاے اور گاے بیل تھان مین نہون * ۱۸ تسپر بھي مین خداوند مین خوشي کرونگا مین اپني نجات کے خدا مین خوشوقت ہونگا *

۱۹ خداوند خدا میري قوت ہے اور وہ مجھے ہرني کا سا پاؤن دیویگا اور مجھے میرے اونچے مکانون پر سیر کرواویگا سردار مغني کے لئے میري بینون کے ساتھہ *

صفنیاہ کی کتاب

پہلا باب

۱ یہوداہ کے بادشاہ یوسیاہ بن عمون کے ایام مین خداوند کا کلام جو صفنیاہ بن کوشی بن جدلیاہ بن امریاہ بن حزقیاہ کو پہنچا سو یہہ ہی * ۲ مین زمین کی سطح پر سے سب کے سب کو بالکل نیست کرونگا خداوند فرماتا ہی * ۳ مین انسان کو اور حیوان کو نیست کرونگا ہوا کے پرندون کو اور سمندر کی مچھلیون کو اور شریرون کے ساتھہ ٹھوکر کھلانے والے بتون کو نیست کرونگا اور انسان کو زمین پر سے کاٹ ڈالونگا خداوند فرماتا ہی * ۴ مین یہوداہ پر اور یروسلم کے سارے باشندون پر اپنا ہاتھہ بڑھاؤنگا اور اس مقام مین سے بعل کے باقی لوگون کو اور پنڈتون کے نام کو کاہنون کے ساتھہ نیست کرونگا * ۵ اور انکو بھی جو کوٹھے پر آسمان کے لشکر کو پوجتے ہین اور انکو جو سجدہ کرکے خداوند کے اور ملکم کے نام سے قسم کھاتے ہین * ۶ اور انکو بھی جو خداوند سے پھر گئے ہین اور انھین جو خداوند کو نہین ڈھونڈھتے اور اسکے طالب نہین ہوتے *

۷ تم خداوند خدا کے حضور چپکے رہو کیونکہ خداوند کا دن نزدیک ہی اسلئے کہ خداوند نے ذبیحہ ٹھہرایا ہی اور اپنے مہمانون کو بلایا ہی * ۸ اور خداوند کے ذبیحہ کے دن ایسا ہوگا کہ مین امیرون کو اور بادشاہ زادون کو اور ان سبھون کو جتنے کہ اجنبی پوشاک پہنتے ہین سزا دونگا * ۹ مین اسی دن مین ان سبھون کو کہ جتنے دہلیز کے اوپر سے کود جاتے ہین اور اپنے آقا کے گھرون کو لوٹ اور جھوٹھہ سے بھرتے ہین سزا دونگا * ۱۰ اور اسی دن مین ایسا ہوگا خداوند فرماتا ہی کہ مچھلیا پھاٹک سے چلانے کی آواز اور دوسرے پھاٹک سے ماتم کی صدا اور ٹیلون سے

بڑي کھڑکھڑاھت ہوئیگي * ۱۱ اي مکتیس کے رھنے والو تم ماتم کرو کیونکہ سارے بیپاري کٹ گئے وے جو چاندي رکھتے ھیں سو مٹ گئے * ۱۲ اور اُس وقت یون ھوگا کہ مین چراغ سے یروسلم کي تلاش لونگا اور جتنے اپنے تلچھٹ پر بے پروا جم گئے ھین اور اپنے دل مین کہتے ھین کہ خداوند نہ بھلا نہ برا کریگا اُنکو سزا دونگا * ۱۳ تب اُنکے مال و متاع لوٹ بنینگے اور اُنکے گھر ایک ویراني ھونگے وے گھرون کو بناوینگے پر اُن مین بود و باش نہین کرینگے اور تاکستان لگاوینگے اور اُنکا وہن نہین پئینگے *

۱۴ خداوند کا بزرگ دن قریب ھي ھان نزدیک ھي اور جلد پہنچیگا ھان خداوند کے دنکي شہرت ھوتي ھي وھان پہلوان زار زار رویگا * ۱۵ وہ دن قہر کا دن ھي تنگي اور تکلیف کا دن ویراني اور خرابي کا دن تاریکي اور اُداسي کا دن ابر اور بڑي تاریکي کا دن * ۱۶ گھیرے ھوے شہرون پر اور اونچے برجون پر ترھي اور نقارہ کا دن * ۱۷ مین اِنسان پر تکلیف لاؤنگا کہ وے اندھون کے مانند چلینگے اِس لئے کہ وے خداوند کے گنہگار ھوے اُنکا خون دھول کي طرح اور اُن کا گوشت نجس کي طرح اُنڈیلا جائیگا * ۱۸ خداوند کے قہر کے دن مین نہ اُنکي چاندي نہ اُن کا سونا اُنکو بچا سکیگا پر ساري زمین غیرت کي آگ سے نگلي جائیگي کیونکہ وہ جھٹ پٹ زمین کے سارے باشندون کو مٹا ڈالیگا *

دوسرا باب

۱ تم اپنے کو جمع کرو اور جمع ھو اي بیحیا لوگو * ۲ اُسے آگے کہ تقدیر اُسي دن کو جو بھوس کي مانند جاتا رھیگا وجود مین لاوے اُس سے آگے کہ خداوند کا سخت قہر تمپر نازل ھووے اُس سے آگے کہ خداوند کے غضب کا دن تمپر پہنچے * ۳ اي زمین کے سارے حلیم لوگو جو اُسکے حکم کے مطابق چلتے ھو تم خداوند کو ڈھونڈھو نیکي کو ڈھونڈھو حلم کو ڈھونڈھو شاید کہ تم خداوند کے غضب کے دن چھپائے جاؤ *

۴ کیونکہ عزہ ویران اور اسقلون ایک ویراني ھوگي وے دن دو پہر اشدود کو باھر نکالینگے اور عقرون جڑ سے اُکھاڑي جائیگي * ۵ سمندر کنارے کے

بسنے والے کریتیون کي قوم پر افسوس خداوند کا کلام تمهارے برخلاف هی ای کنعان فلستیون کي سر زمین مین تجھے نیست نابود کرونگا که کوئی بسنے والا نرهے * ۶ اور سمندر کے کنارے گڑہیرونکے مکان اور جھونپڑے اور گلے کے بیٹھان کے لئے هونگے * ۷ اور وهی کناره یہوداه کے گھرانے کے باقی لوگون کے لئے هوگا وے اُس مین چرایا کرینگے وے شام کے وقت اسقلون کے مکانون مین لیٹ رهینگے کیونکه خداوند اُنکا خدا اُن پر نازل هوگا اور اُنکي اسیري کو پھراویگا *

۸ مین نے مواب کي ملامت اور بني عمون کی گالیان سنین که وے میري قوم کو ملامت کرتے اور اُنکي سرحد کے خلاف اپنے کو بڑھاتے تھے * ۹ اِسلئے رب الافواج اِسرائیل کے خدا نے اپني حیاتکي قسم کرکر فرمایا هی یقینا مواب سدوم کي مانند اور بني عمون عموره کا سا بلکه بچھاتیکا جنگل اور نمک سار اور ایک لازوال ویراني بنے گا میرے لوگون کے بچے هوے اُنھین لوٹین گے اور میري قوم کے باقي لوگ اُنکو دخل کرینگے * ۱۰ یه اُنکي مغروري کا بدلا هوگا کیونکه اُنھون نے رب الافواج کے لوگونکي ملامت کی هی اور اُنکے برخلاف اپنے کو بڑھایا هی * ۱۱ خداوند اُنکے لئے هیبت ناک هوگا اور زمین کے سارے معبودونکو بھوک سے لاغر کریگا اور هرکوئي اپني اپني جگھه سے هان قومون کے سارے جزیرے اُسکي پرستش کرینگے *

۱۲ تم بھي اي کوش کے رهنے والو میری تلوار سے مارے جاؤ گے * ۱۳ اور وه اُتر کے برخلاف اپنا هاتھه بڑھاویگا اور اسور کو خراب کریگا اور نینوه کو ایک ویراني بناویگا جنگل کي مانند خشك * ۱۴ اور اُسکے بیچوبیچ گله هان هر جنس کے حیوان آرام کرینگے حواصل اور بگلا اُسکے ستونون پر مقام کرینگے وے چہچہے مارینگے اُنکي دهلیزون مین ویراني هوگي کیونکه صنوبر کا کام اُجڑ گیا هی * ۱۵ خوشي کرنیوالا شہر یہی هی جو بے پروا بیٹھا تھا جسنے اپنے دلمین کہا که مین هون میرے سوا کوئي دوسرا نہین سو وه کیسي ویراني هوا حیوانات کے آرام کي جگہه جو کوئي اُس سے گذریگا سو پھپکاریگا اور تالي بجاویگا *

تیسرا باب

۱ افسوس اُس سرکش اور پلشت اُس ظالم شہر پر * ۲ اُسنے کلام کو نہین سنا نصیحت کو نہ مانا خداوند پر بھروسا نرکھا اور وہ اپنے خدا کے نزدیک نہ آیا * ۳ اُسکے درمیان اُسکے سردار گرجنے والے ببر ھین اُسکے قاضي شام کے بھیڑیے جو صُبح تک ھڈیون کو بھي نہین چھوڑتے * ۴ اُسکے نبي لاف زن اور بے ایمان ھین اُسکے کاھنون نے مقدس کو ناپاک کیا ھی وے شریعت سے پھر گئے ھین *

۵ خداوند عادل اُسکے درمیان ھی وہ کچھہ بے اِنصافي نہین کریگا وہ ھر صبح کو اپني عدالت روشن کرتا ھی عدول نہین کرتا مگر شریر شرم کو نہین جانتا ھی * ۶ مین نے قومون کو کاٹ ڈالا اُنکے برج ویران ھوئے مین نے اُنکے شاہ راھونکو بگاڑ ڈالا کہ اُنمین کوئي نہین چلتا اُنکے شہر اُجاڑ ھوے ایسا کہ کوئي انسان نہین کوئي بسنے والا نہین * ۷ مین نے کہا کہ فقط مجھسے ڈرتا رہ تو نصیحت قبول کر تو تیرا مقام نہین مٹ جائیگا جیسا کہ مین نے تیرے حق مین فرمایا پر اُنھون نے سویرے اُٹھہ کر اپنے طریقون کو بگاڑا * ۸ اسلئے تم میرے منتظر رھو خداوند فرماتا ھی اُسدن تک کہ مین لوٹ کو اُٹھون کیونکہ میرا قصد ھی کہ قومون کو بٹورون اور مملکتون کو جمع کرون تاکہ مین اپنے غضب کو ھان سارے تیز قہر کو اُنپر برساؤن کیونکہ ساري زمین میري غیرتکی آگ سے نگلي جائیگي *

۹ کیونکہ مین پھر اُسوقت لوگون کو ایک پاک زبان دونگا تاکہ وے سبکے سب خداوند کا نام لیوین اور ایک دل ھوکر اُسکي بندگي کرین * ۱۰ وے کوش کی نہرون کے پارسے میرے پرستش کرنیوالون کو میرے پراگندہ لوگون کو لاوینگے کہ میرے ھدیے ھون * ۱۱ اُسدن تو اپنے سارے کامون سے جنسے تو میرا گناہ گار ھوا ھی شرمندہ نہین ھوگا کیونکہ مین اُسوقت تیرے مغرور فخرباز تیرے درمیان سے اُٹھا ڈالونگا اور تو میرے مقدس پہاڑ پر پھر مغرور نہوگا * ۱۲ اور مین ایک غریب محتاج قوم کو تیرے درمیان چھوڑ دونگا اور وے خداوند کے نام پر بھروسا رکھین گے *

۱۳ اِسرائيليون کے باقي لوگ بدکارہان نہين کرينگے اور جهوٿهه نہين بولينگے اور اُنکے منہہ مين فريب کي زبان نہين پائي جائيگي بلکه وے چرائي اور آرام کرينگے اور کوئي اُنهين نہين ڈراويگا *

۱۴ اي بيت صيہون توگا اي اِسرائيل تو للکار اي بنت يروسلم تو اپنے تمام دلسے خوشي خورمي کر * ۱۵ خداوند نے تيري سزا کو موقوف کيا هي اُسنے تيرے دشمنون کو نکال ديا هي خداوند اِسرائيل کا بادشاه تيرے درميان هي تو پهر مصيبت کو نہين ديکهيگا * ۱۶ اُسدن مين يروسلم کو کہا جائيگا که تو مت ڈر اور صيہون کو که تيرے هاتهه سست نہون * ۱۷ خداوند تيرا خدا جو تيرے درميان هي سو قادر هي وهي نجات ديويگا وه تجهپر خوشي سے شادمان هوگا اپني محبت مين خاموش رهيگا وه تيرے لئے گاتے گاتے تجهپر شادماني کريگا * ۱۸ مين اُنکو جو مقدس جماعت کے لئے غمگين هين جو تمهارے هين جنپر حرف لدا هي بٹورونگا * ۱۹ ديکهه مين اُسيوقت اُن سبهون کو جو تجهے ستاتے هين مارونگا اور لنگڑون کو نجات دونگا اور پراگندون کو بٹورونگا اور جہان کہين اُنکي شرمندگي هوئي هي تهان اُنکے لئے تعريف اور ناموري بخشونگا * ۲۰ جسوقت که مين تمهين بٹورونگا اُسيوقت تم کو پهير لاؤنگا کيونکه جسوقت تمهاري آنکهون کے آگے تمهاري اسيري کو پهير لاؤنگا تمکو زمين کي ساري قومون کے درميان ايک نام اور تعريف بناؤنگا خداوند فرماتا هي *

حجي کي کتاب

پہلا باب

۱ دارا بادشاہ کي حکومت کے دوسرے برس چھٹھے مہينے کي پہلي تاريخ خداوند کا کلام سيالتي‌ايل کے بيٹے زروبابل کو جو يہوداہ کا حاکم تھا اور يہوصدق کے بيٹے يہوسوع کو جو سردار کاھن تھا حجي نبي کي معرفت اِس مضمون پر پہنچا *

۲ کہ ربّ‌الافواج يون فرماتا ھي کہ يہہ قوم کہتي ھي کہ وقت يعني خداوند کے گھر بنانيکا وقت نہين آيا * ۳ تب خداوند کا کلام حجي نبي کو اِس مضمون پر آيا کہ * ۴ کيا تمھارے لئے وقت ھي جو آپ چھت کے گھرون مين رھو اور يہہ گھر ويران رھے * ۵ اور اب ربّ‌الافواج يون فرماتا ھي کہ تم اپنے طريقے پر انديشہ کرو * ۶ تمنے بہت بويا پر تھوڑا حاصل کرتے ھو کھاتے ھو پر آسودہ نہين ھوتے پيتے ھو پر سير نہين ھوتے کپڑے پہنتے ھو پر کوئي گرم نہين ھوتا اور مزدور اپني اپني مزدوري کو پھٹي تھيلي کے لئے کماتا ھي *

۷ ربّ‌الافواج يون فرماتا ھي کہ تم سب اپنے طريقے پر انديشہ کرو * ۸ پہاڑ پر چڑھہ کر لکڑي لاؤ اور گھر کو بناؤ مين اُس سے راضي ھونگا اور بزرگي پاؤنگا خداوند فرماتا ھي * ۹ تم منتظر بہت کے رھے اور ديکھو تھوڑا ھوا اور جب گھر مين لائے تو مين نے اُسپر پھونک ماري ربّ الافواج فرماتا ھي سبب کيا ھي سبب يہہ ھي کہ ميرا گھر ويران ھي اور تم مين سے ھر کوئي اپنے گھر کو دوڑتا ھي * ۱۰ اِسلئے آسمان اوس گرانے سے رھگيا ھي اور زمين اپنے حاصل دينے سے رھگئي * ۱۱ اور مين نے زمين پر اور پہاڑ پر اور اناج پر اور وہن پر اور تيل پر اور سب پر جو زمين

سے حاصل هوتا هي اور انسان پر اور بهايم پر اور هاتهه كي ساري محنت پر كال بلا يا *

۱۲ تب زرو بابل بن سيالتيايل اور يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن اور قوم كے سارے باقي لوگ خداوند اپنے خدا كے قول كے اور حجي نبي كي باتون كے جنكے لئے خداوند اُنكے خدا نے اُسے بهيجا تها شنوا هوے اور قوم خداوند كے حضور ڈري * ۱۳ تب خداوند كے پيغمبر حجي نے خداوند كا پيغام پا كے اُس قوم كو كہا كه خداوند فرماتا هي مين تمهارے ساتهه هون * ۱۴ پهر خداوند نے زرو بابل بن سيالتيايل يهوداه كے حاكم كي روح كو اور يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن كي روح كو اور قوم كے باقي لوگون كي روحكو حركت دلائي سو وے آئے اور رب الافواج اپنے خدا كے گهر كے بنانے مين مشغول هوے * ۱۵ اور يه دارا بادشاه كي حكومت كے دوسرے برس چهتهے مهينے كي چوبيسوين تاريخ مين هوگيا *

دوسرا باب

۱ ساتوين مهينے كي اكيسوين تاريخ خداوند كا كلام حجي نبي كي معرفت اِس مضمون پر پهنچا * ۲ كه اب زرو بابل بن سيالتيايل يهوداه كے حاكم كو اور يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن كو اور قوم كے باقي لوگون كوكہه * ۳ كه تم مين كون باقي هي كه اِس هيكل كو اُسكي پہلي عظمت مين ديكها هي اور اب كس حالت مين ديكهتے هو كيا اُسكي نسبت تمهاري نظرون مين ناچيز نهين دكهلائي ديتا هي * ۴ ليكن اي زرو بابل خاطر جمع ره خداوند فرماتا هي اور اي يهوسوع بن يهوصدق سردار كاهن خاطر جمع ره اور اي سارے اهل رعيت خاطر جمع رهو خداوند فرماتا هي اور كام كرو كيونكه مين تمهارے ساتهه هون رب الافواج فرماتا هي * ۵ اُس عهد كا كلام جو مصر سے نكلتے وقت مين نے تم سے باندها سو قايم هي اور ميري وه روح تمهارے درميان رهتي هي مت ڈرو * ۶ كيونكه رب الافواج يون فرماتا هي كه اب سے ايك تهوڑي دير بعد مين آسمان اور زمين اور تري اور خشكي كو هلاؤنگا * ۷ اور ساري قومون كو هلاؤنگا

اور آرزو ساري قومون كي آ پهونچيگي اور اِس گهر كو جلال سے بهر دونگا رب‌الافواج فرماتا هي * ۸ چاندي ميري هي اور سونا ميرا هي رب‌الافواج فرماتا هي * ۹ اِس پچهلے گهر كي بزرگي پهلے گهر كي بزرگي سے زياده هوگي رب‌الافواج فرماتا هي اور اس مقام مين سلامتي بخشونگا رب الافواج فرماتا هي * ..

۱۰ اور دارا بادشاه كي حكومت كے دوسرے سال نويں مهينے كي چوبيسويں تاريخ خداوند كا كلام حجي نبيؑ كي معرفت اِس مضمون پر پهنچا * ۱۱ كه رب‌الافواج يوں فرماتا هي شريعت كي بابت كاهنون سے دريافت كر * ۱۲ كه اگر كوئي آدمي پاك گوشت كو اپنے كپڑے كے انچل مين ليوے اور اُس انچل كو روٹي يا لبسي يا شراب يا تيل يا هر طرحكي خوراك مين چهلاوے تو كيا وه چيز پاك هوگي كاهنون نے جواب مين كہا كه نهين * ۱۳ پهر حجي نے كہا كه اگر كوئي مردے كے چهونے كے سبب سے ناپاك هوا هو اور كسي ايك كو اُنمين سے چهوے تو كيا ناپاك هوگا كاهنون نے جواب مين كہا هان ناپاك هوگا * ۱۴ پهر حجي نے جواب ديا اور كہا كه حال اِس قوم كا اور اِس گروه كا ميري نظر مين ايسا هي هي خداوند فرماتا هي اور اُنكے هاتهون كي هر طرحكا كام ايسا هي هي اور جو كچهه كه اُس جگهه پر گذرانتے هين ناپاك هي * ۱۵ اور اب تم انديشه كرو آج سے اور اُسكے آگے اُس دن سے كه خداوند كي هيكل مين پتهر پر پتهر نركها گيا تها * ۱۶ اُس ايام سے كه جب كوئي بيس كے تودے مين گيا تو فقط دس پايا اور جب كولهو مين گيا كه پچاس برتن بهر ليوے تو فقط بيس پايا * ۱۷ اور مين نے تم كو باد سموم اور يرقان اور اولے سے تمهارے هاتون كے سارے كام مين مارا پر تم ميري طرف نه پهرے خداوند فرماتا هي * ۱۸ آج سے اور اُسكے آگے سے انديشه كرو نويں مهينے كي چوبيسويں تاريخ سے يعني جسدن سے كه خداوند كي هيكل كي نيون ڈالي گئي انديشه كرو * ۱۹ كيا بيج ابتك بخاري هي هان تاك اور انجير كا درخت اور انار اور زيتون پهل نهين لايا هي ليكن آج سے تم پر بركت اُتارونگا *

۲۰ پهر اُسي مهينے كي چوبيسويں تاريخ خداوند كا كلام حجي نبي كو

اِس مضمون پر آیا * ۲۱ کہ یہوداہ کے سردار زرو بابل سے کہہ دے کہ مین آسمان اور زمین کو ہلاؤنگا * ۲۲ اور بادشاہون کی کرسیون کو اولٹاؤنگا اور غیر قومون کی سلطنتون کے زور کو خراب کرونگا اور رتھون کو اُنکے سارتھیون سمیت اُلٹ دونگا اور گھوڑے سوارون سمیت گرجائینگے ہر ایک آدمی اپنے بھائی کی تلوار سے * ۲۳ رب الافواج فرماتا ہی کہ اي میرے بندہ زرو بابل بن سیالتی ایل اُسی دن مین تجھے لونگا خداوند فرماتا ہی اور نگین کی طرح تجھے رکھونگا اِسلئے کہ تجھے قبول کیا مین رب الافواج فرماتا ہون *

ذکریاه کی کتاب

پہلا باب

۱ دارا بادشاہ کے دوسرے برس آٹھوین مہینے مین خداوند کا کلام ذکریاہ بن برکیاہ بن عیدو نبی کو پہنچا اور بولا * ۲ خداوند تمھارے آبا سے بڑا ناراض ہوا * ۳ لیکن تو اُنھین کہہ دے کہ رب الافواج یون فرماتا ہی کہ تم میری طرف پھرو رب الافواج فرماتا ہی تو مین تمھاری طرف پھرونگا رب الافواج فرماتا ہی * ۴ تم اپنے آبا کی مانند نہ ہونا جنھین اگلے نبی وعظ کرتے اور کہتے تھے کہ رب الافواج یون فرماتا ہی کہ تم اپنے برے طریقون سے اور برے فعلون سے پھرو پر اُنھون نے نہ سنا اور مجھے نہ مانا خداوند فرماتا ہی * ۵ تمھارے آبا کہان اور انبیا کیا وے سدا جیتے ہین * ۶ پر جو جو کلام اور جو جو احکام کہ مین نے نبیون اپنے بندون کو فرمایا تھا کیا وے تمھارے آبا تک نہین پہنچے ہین ہان وے پھر کر کہنے لگے کہ رب الافواج جیسا کہ ہمارے طریقون اور فعلون

کے مطابق ہم سے کیا چاہتا تھا تیسا ہم سے کیا ہی *
۷ گیارھوین مہینے کي چوبیسوین تاریخ جو سباط کا مہینا ہی دارا کے دوسرے برس خداوند کا کلام ذکریاہ بن برکیاہ بن ھیدو نبي کو پہنچا *
۸ رات کو مین نے رویا دیکھا تو کیا دیکھتا ہون کہ ایک شخص ایک سرخ گھوڑے پر سوار ہوکر مہندیکے درختونکے درمیان جو نشیب زمین مین تھے کھڑا ہی اور اُسکے پیچھے سرخ اور ابلق اور سفید گھوڑے ہین * ۹ تب مین نے کہا کہ ای میرے خداوند یے کون ہین پھر فرشتے نے جو مجھسے گفتگو کرتا تھا کہا کہ مین تجھے دکھاؤنگا کہ یے کون ہین * ۱۰ اور جو شخص کہ مہندي کے درختون کے درمیان کھڑا تھا اُسنے جواب مین کہا کہ یے وے ہین جنھین خداوند نے زمین کا سیر کرنیکو بھیجا ہی * ۱۱ اور اُنھون نے خداوند کے اُس فرشتہ کو جو مہندي کے درختون کے درمیان کھڑا تھا جواب مین کہا کہ ہم زمین کا سیر کر چکے ہین اور کیا دیکھتے ہین کہ ساري زمین بیٹھتي ہی اور آرام سے ہی * ۱۲ پھر خداوند کے فرشتے نے جواب دیکر کہا کہ ای ربالافواج تو یروسلم پر اور یہوداہ کے شہرون پر جو اِن ستر برسون سے خشمناک ہی کبتک رحم نہ کریگا * ۱۳ اور خداوند نے اُس فرشتے کے جواب مین جو مجھسے گفتگو کرتا تھا اچھي اچھي تسلی دینیوالي باتین فرمائین *
۱۴ تب اُس فرشتے نے جو مجھسے گفتگو کرتا تھا مجھے کہا کہ تو منادي کرکہ ربالافواج یون فرماتا ہی کہ مین یروسلم اور صیہون کے لئے بڑی غیرت سے غیور ہون * ۱۵ اور مین اُن غیر قومون سے جو اب ارام مین ہین نہایت خشمناک ہون کہ مین تھوڑا خشمناک تھا اور اُنھون نے مصیبت کو بڑھایا ہی * ۱۶ اِسلئے خداوند یون فرماتا ہی کہ مین رحمتون کے ساتھہ یروسلم کي طرف متوجہ ہوا ہون اُس مین میرا گھر بنیگا ربالافواج فرماتا ہی اور ایک رسي یروسلم پر کھینچي جائیگي * ۱۷ پھر منادي کر کہ ربالافواج یون فرماتا ہی کہ پھر میرے شہر بختیاری کے سبب پھیلائے جائینگے اور خداوند پھر صیہون کو تسلي بخشیگا اور پھر یروسلم کو مقبول کریگا *
۱۸ پھر مین نے اپني آنکھین اُٹھائین اور رویا دیکھا تو کیا دیکھتا ہون کہ

چار سینگ * ۱۹ اور مین نے اُس فرشتے سے جو مجھسے گفتگو کرتا تھا پوچھا که یے کیا هین اُسنے مجھے جواب دیا که یے وے سینگ هین جنهون نے یهوداه اور اِسرائیل اور یروسلم کو پراگنده کیا هی * ۲۰ اور خداوند نے مجھے چار لہار دکھلائے * ۲۱ تب مین نے کہا که یے لوگ کس کام کے لئے آئے هین اُسنے جواب دیا که یے وے سینگ وے هین که جنهون نے یهوداه کو ایسا پراگنده کیا هی که کسینے اپنا سر نه اُٹھایا لیکن یے لوگ اُنکی شکست کرنیکے لئے اور غیر قومون کے سینگونکو جنهون نے یهوداه کی زمین پر اُسکے پراگنده کرنیکو اپنا سینگ اُٹھایا هی اُسکے نکالنے کے لئے آئے هین *

دوسرا باب

۱ پھر مین نے جو آنکھین اُٹھائین اور دیکھا تو کیا دیکھتا هون که ایک شخص جریب کی رسی هاتھه مین لئے هوئے هی * ۲ اور مین نے کہا که تو کہان جاتا هی اُسنے مجھے کہا که یروسلم کے ناپنے کو اُسکی چوڑائی لنبائی دریافت کرنیکو * ۳ اور کیا دیکھتا هون که جو فرشته مجھسے گفتگو کرتا تھا سو نکل چلا اور دوسرا فرشته اُسکے اِستقبال کو گیا * ۴ اور اُسے کہا که دوڑ اور اِس جوان سے کہه که یروسلم اُن شہرونکی مانند جو اِنسان اور حیوان کی کثرت کے سبب نامحصور هی آباد هوگا * ۵ کیونکه خداوند فرماتا هی که مین اُسکے لئے چارو طرف سے آتشین شہر پناه اور اُسکے درمیان جلال هونگا *

۶ ارے ارے تم اُتر کی زمین سے بھاگو خداوند فرماتا هی کیونکه مین نے آسمان کی چارون اطراف مین تمکو پراگنده کیا خداوند فرماتا هی * ۷ ای صیہون تو جو بابل کی بیٹی کے ساتھه رهتی هی اپنے کو چھڑا * ۸ کیونکه ربالافواج یون فرماتا هی که جلال ظاهر هونیکے بعد اُسنے مجھے اُن قومون کے پاس بھیجا که جنهون نے تم کو لوٹ لیا کیونکه جو کوئی تمهین چھوتا هی سو اپنی آنکھونکی پتلی کو چھوتا هی * ۹ کیونکه دیکھه مین اُنپر اپنا هاتھه هلاؤنگا اور وے اپنے غلامون کے لئے لوٹ هونگے

تب تم جانوگے کہ ربالافواج نے مجھے بیھج دیا * ۱۰ ای صیہون کی بیٹی تو گا اور خوشحالی کر کیونکہ دیکھہ مین آؤنگا اور تیرے درمیان سکونت کرونگا خداوند فرماتا ھی * ۱۱ اور اُسیدن بہتیری قومین خداوند سے ملینگی اور وے میرے لوگ ھونگے اور مین تیرے درمیان سکونت کرونگا اور تو جانیگا کہ ربالافواج نے مجھے تجھہ پاس بھیجا ھی * ۱۲ اور خداوند یہوداہ کو زمین مقدس مین اپنے خاص حصے کی مانند اپنی میراث مین لاویگا اور پھر یروسلم کو پسند کریگا * ۱۳ ای ساری خلقت خداوند کے آگے چپکی ھو رہ کیونکہ وہ اپنے مقدس مکان کے درمیان سے اُٹھا ھی *

تیسرا باب *

۱ اور اُسنے سردار کاھن یہوسوع کو خداوند کے فرشتے کے آگے کھڑے ھوتے اور شیطان کو اُسکے ستانیکو اُسکے داھنے ھاتھہ کی طرف کھڑے ھوتے مجھے دکھلایا * ۲ اور خداوند نے شیطان کو کہا کہ ای شیطان خداوند تجھے ملامت کرے ھان وہ خداوند جسنے یروسلم کو پسند کیا ھی سو تجھے ملامت کرے کیا یہہ آگ سے نکالی ھوئی لوکتی نہین ھی * ۳ اور یہوسوع میلے کپڑے پہنے فرشتے کے آگے کھڑا تھا * ۴ وہ بولا اور اپنے آگے کے کھڑے لوگون سے کہا کہ اُسپر سے میلی پوشاک اُتارو تب اُسنے اُسے کہا کہ دیکھہ مین نے تیرے گناھون کو تجھسے دور کیا اور تجھے خلعت پہناؤنگا * ۵ اور مین نے کہا کہ اُسکے سر پر ایک صاف عمامہ رکھین تب اُنھون نے اُسکے سر پر صاف عمامہ رکھا اور اُسے پوشاک پہنائی اور خداوند کا فرشتہ اُسکے پاس کھڑا رھا *

۶ اور خداوند نے یہہ کہتے ھوے یہوسوع سے عہد و پیمان کیا کہ * ۷ ربالافواج یون فرماتا ھی کہ اگر تو میری راھون مین چلے گا اور میری شریعت کو مانیگا تو تو میرے گھر کا بند و بست کریگا اور میرے صحنون کی نگہبانی کریگا اور مین تجھے مصاحبون کو ان حاضر باشون مین سے دونگا * ۸ اب ای یہوسوع سردار کاھن سن تو اور تیرے ھم منصب جو تیرے آگے بیٹھے ھین کیونکہ یے نمونے کے اشخاص ھین کہ دیکھہ مین اپنے

بندے زمین کو ظاهر کرونگا * ۹ کیونکه اُس پتهر کو جو مین نے یہوسوع کے آگے رکھا هی دیکهه اُس ایك هي پتهر پر سات آنکهین دیکهتي رهینگی دیکهه مین اُسکا نقش کندہ کرونگا ربالافواج فرماتا هی اور مین اِس زمین کے گناهون کو ایك هي دن مین دور کرونگا * ۱۰ اُسدن ربالافواج فرماتا هی تم ایک دوسرے کو تاك اور انجیر کے پیڑ تلے بلاؤ گے *

چوتها باب

۱ اور وہ فرشته جو مجهسے باتین کرتا تها پهر کر آیا اور جیسا کوئي نیند سے جگایا جاتا هی ویسا اُسنے مجهے جگایا * ۲ اور مجهکو کہا تو کیا دیکهتا هی مین نے کہا دیکها تو کیا دیکهتا هون که ایك سونیکا چراغدان مع کٹوری اور اُسکے سر پر سات چراغ اور اُن ساتون چراغون کے لئے جو اُسپر هین سات نلیان * ۳ اور اُسکے نزدیك دو پیڑ زیتون کے ایك کٹوري کے دهني طرف اور دوسري اُسکي بائین طرف * ۴ اور مین نے اُس فرشته کو جو مجهسے کلام کرتا تها جواب دیکر کہا که ای میرے صاحب یہه کیا هی * ۵ تب اُس فرشتے نے جو مجهسے کلام کرتا تها جواب دیکر کہا تو نہین جانتا که یہه کیا هی مین نے کہا نہین میرے صاحب * ۶ تب اُسنے مجهے جواب دیکر کہا که یہه زرو بابل کے لئے خداوند کا کلام هی که نه جبر سے اور نه زور سے بلکه میري روح سے ربالافواج فرماتا هی * ۷ اے بڑے پہاڑ تو کیا هی تو زرو بابل کے آگے میدان بنیگا اور وهي اُسکے سر پر کے پتهر کو فضل فضل اُسکے لئے پکارتے هوے نکالیگا *

۸ پهر خداوند کا کلام یہه کہتا هوا مجهه پاس آیا * ۹ که زرو بابل کے هاتهه نے اِس گهرکي نیو ڈالی اور اُسیکے هاتهه اُسے پورا کرینگے تب تو جانیگا که ربالافواج نے مجهے تجهه پاس بهیجا هی * ۱۰ کیونکه چهوٹي بات کے دن کو کون حقیر جانیگا خداوند کي وے سات آنکهین جو ساري زمین کا سیر کرتي هین خوشي سے زرو بابل کے هاتهه مین ساهل کو دیکهتي هین *

۱۱ تب مین نے اُسے جواب مین کہا کہ یے دونون زیتون کے پیڑ جو چراغدان

کے دهنے بائین هین کیا هین * ۱۲ اور مین نے دوسري بار خطاب کرکے اُسے کہا کہ زیتون کي یے دوشاخین جو دو سنهلي نلیون مین سے سونا سا تیل اپنے سے جاري کرتیان هین سو کیا هین * ۱۳ اُسنے مجھے جواب دیکر کہا کیا تو نہین جانتا هي یے کیا هین مین نے کہا نہین اي میرے صاحب * ۱۴ اُسنے مجھے کہا کہ یے وے دو ممسوح هین جو ساري زمین کے مالک کے حضور کهڑے رہتے هین *

پانچوان باب

۱ پهر مین نے منہہ موڑا اور اپني آنکهین اُٹهائین اور دیکها تو کیا دیکهتا هون کہ ایک اُڑتا هوا طومار * ۲ اُسنے مجھے کہا کہ کیا دیکهتا هي مین نے جواب دیا کہ ایک اُڑتا هوا طومار دیکهتا هون جسکي لمبائي بیس هاتهہ اور چوڑائي دس هاتهہ * ۳ پهر اُسنے مجھے کہا یہہ وہ لعنت هي جو ساري زمین پر پهیلتي هي اور بموجب اُسکے جو کوئي چوري کرتا هي اُسکي ایک طرف سے متایا جائیگا اور بموجب اُسکے جو قسم کهاتا هي اُسیکي دوسري طرف سے متایا جائیگا * ۴ مین اُسے نکالونگا رب الافواج فرماتا هي اور وہ چور کے گهر مین اور میرے نام سے جهوتهہ قسم کهانیوالیکے گهر مین گهسیگا اور اُسکے گهر کے درمیان تهہریگا اور اُسے اُسکي لکڑي اور اُسکے پتهر سمیت برباد کریگا *

۵ اور وہ فرشتہ جو مجهسے کلام کرتا تها نکلا اور مجھے کہا کہ اب تو اپني آنکهین اُٹها اور دیکهہ کہ یہہ جو نکل جاتا هي کیا هي * ۶ مین نے کہا کہ یہہ کیا هي وہ بولا کہ یہہ جو نکلتا هي ایک ایفہ هي اور اُسنے کہا کہ ساري زمین مین اُنکي آنکهہ هي * ۷ اور کیا دیکهتا هون کہ ایک سیسے کا قنطار اُٹهایا جاتا هي اور کہ ایک عورت ایفہ کے بیچون بیچ اُٹهہ بیٹهي هي * ۸ اور اُسنے کہا کہ یہہ شرارت هي اور اُسنے اُسے ایفہ کے بیچ مین اُتار ڈالا اور سیسے کے بهارکو اُسکے منہہ پر دهر دیا * ۹ پهر مین نے آنکهین اُٹها کے نگاہ کي تو کیا دیکهتا هون کہ دو عورتین نکل

آئین اور اُنکے پرون مین ہوا تھي کیونکہ پر اُنکے لک لک کے سے تھے اور وے ایفہ کو آسمان زمین کے ادھر مین اُٹھا لیگئین * ۱۰ تب مین نے اُس فرشتے کو جو مجھسے کلام کرتا تھا کہا کہ یے ایفہ کو کدھر لیجاتي ھین * ۱۱ اُسنے مجھے کہا کہ اُسکے لئے سینار کی زمین مین گھر بنانیکو اور جب تیار ھی تو وہ اپنے آسن پر بیٹھائی جائیگي *

چھٹھوان باب

۱ پھر مین نے منھہ موڑا اور اپني آنکھین اُٹھائین اور دیکھا تو کیا دیکھتا ھون کہ اُن دو پہاڑون کے بیچ مین سے چار گاڑیان نکل آئین اور وے پہاڑ پیتل کے پہاڑ تھے * ۲ پہلي گاڑي مین لال گھوڑے اور دوسري گاڑي مین کالے گھوڑے تھے * ۳ اور تیسري گاڑي مین سفید گھوڑے اور چوتھي گاڑي مین کبرے اور قوي گھوڑے تھے * ۴ تب مین نے اُس فرشتے کو جو مجھسے کلام کرتا تھا پوچھا کہ اي میرے صاحب یے کیا ھین * ۵ اور فرشتے نے مجھے جواب دیکر کہا کہ یے آسمان کی چار روحین ھین جو ساري زمین کے خداوند کے حضور سے نکل کر جاتي ھین * ۶ اور کالے گھوڑے جو اُس مین ھین سو اُتر ملک مین جاتے ھین اور سفید اُنکے پیچھے پیچھے جاتے ھین اور کبرے دکھن کے ملک کو جاتے ھین * ۷ اور قوي نکل کر چاھتے تھے کہ ساري زمین پر گذر کرین اور اُسنے کہا کہ چلو اور زمین پر گذر کرو اور وے زمین پر گذرے * ۸ پھر وہ مجھپر چلایا اور کہا کہ اُنکو دیکھہ جو اُتر ملک کو جاتے ھین وے میرے جي کو اُتر کے ملک مین ٹھنڈھا کرتے ھین *

۹ پھر خداوند کا کلام یہ کہتا ھوا مجھہ پاس پہنچا اور بولا * ۱۰ کہ تو اسیرونسے یعنے خلدي اور طوبیاہ اور یدعیاہ سے لے اور تو اُسي دن جا یوسیاہ بن صفنیاہ کے گھر مین جہان وے بابل سے آئے ھین جا * ۱۱ اُنسے چاندي اور سونا لے اور تاج بنا اور یہوسوع بن یہوصدق سردار کاھن کے سر پر رکھہ * ۱۲ اور اُسے یون کہہ کہ رب الافواج یون فرماتا ھی کہ دیکھہ وہ شخص جس کا نام ظمخ ھی اپنے اصل سے بڑھیگا اور خداوند کي ھیکل کو بناویگا *

۱۳ ہان وہي خداوند کي ہيکل کو بناويگا اور وہ جلال کا مورد ہوگا اور اپني کرسي پر بيٹھہ کے حکومت کريگا اور وہ اپني کرسي پر کاہن ہوگا اور سلامت کي صلاح دونون کے درميان ہوگي * ۱۴ اور وہ تاج حلم اور طوبياہ اور يدعياہ اور حن بن صفنياہ کو خداوند کي ہيکل مين يادگاري کے لئے ہو * ۱۵ اور وے جو دور ہين سو آوينگے اور خداوند کي ہيکل کے بنانے مين مشغول ہونگے اور تم جانوگے کہہ ربالافواج نے مجھے تم پاس بھيجا ہي اور اگر تم خداوند اپنے خدا کے قول کو سنوگے تو يون ہوگا *

ساتوان باب

۱ دارا بادشاہ کے چوتھے برس يون ہوا کہ خداوند کا کلام نوين مہينے کي چوتھي تاريخ يعنے کسلو مہينے مين ذکرياہ کو پہنچا * ۲ بعد اسکے کہ سرآذر اور رجم ملک اور انکے ساتھي خدا کے گھر مين بھيجے گئے تھے کہ خداوند کے آگے دعا کرين * ۳ اور کہ ربالافواج کے گھر کے کاہنون سے اور نبيون سے کہين کيا مين پرہيز کرتا ہوا جيسا کہ اتنے برسون مين کر رہا ہون اب پانچوين مہينے مين ماتم کرون * ۴ تب ربالافواج کا کلام يہہ کہتا ہوا مجھہ پاس پہنچا * ۵ کہ زمين کے سارے لوگون سے اور کاہنون سے کہہ کہ جب تم لوگون نے ان ستر برسون تک پانچوين اور ساتوين مہينے مين روزہ رکھا اور ماتم کيا تو کيا ميرے لئے ہان ميرے لئے روزہ رکھا تھا * ۶ اور جب تم نے کھايا اور پيا تو کيا تمنے اپنے لئے نہ کھايا اور پيا * ۷ کيا يے وے باتين نہين ہين جو خداوند نے اگلے نبيون کي معرفت سے سنائين جسوقت کہ يروسلم اپنے اطراف کے شہرون سميت معمور اور آسودہ حال تھا جسوقت لوگ دکھن کي زمين اور نشيب مين سکونت کرتے تھے *

۸ پھر خداوند کا کلام يہہ کہتا ہوا ذکرياہ پاس پہنچا اور وہ بولا * ۹ کہ ربالافواج يون فرماتا ہي کہ تم سچي عدالت کرو اور ہر کوئي اپنے اپنے بھائي سے رحم اور شفقت کيا کرے * ۱۰ اور بيوہ اور يتيم اور مسافر اور محتاج کو نہ ستاؤ اور کوئي تم مين سے اپنے بھائي کے حق مين برائي نہ ٹھہراوے * ۱۱ ليکن انھون نے نہ مانا اور اڑتے ہوے اپنے شانون کو ہٹايا اور کان کو

بھاري کیا تاکہ نہ سنین * ۱۲ بلکہ اپنے دل کو الماس کیا تاکہ شریعت کو اور اُن باتون کو جنھین ربالافواج نے اگلے نبیون کي معرفت اپني روح سے بھیجا تھا نہ سنین اِسلئے ربالافواج کي طرف سے بڑا قہر نازل ھوا * ۱۳ اِسلئے یون ھوا کہ جیسا اُسنے پکارا اور وے شنوا نہ ھوے تیسا اُنھون نے فریاد کیا اور مین نے نہین سنا ربالافواج فرماتا ھی * ۱۴ بلکہ مین نے گرد باد سے اُنھین ساري قومون مین جنسے وے ناواقف تھے پراگندہ کیا اور اُنکے پیچھے سر زمین ویران ھوئي ایسا کہ کسي نے اُس مین آمد رفت نکیا اور اُنھون نے دل کش زمین کو ویران کیا ھی *

آٹھوان باب

۱ پھر خداوند کا کلام یہہ کہتا ھوا مجھہ پاس پہنچا کہ * ۲ ربالافواج یون فرماتا ھی کہ مین صیہون کے لئے بڑي غیرت سے غیور ھون بلکہ بڑے قہر کے ساتھہ اُسکے لئے غیور ھون * ۳ خداوند یون فرماتا ھی کہ مین صیہون کو پھر لوٹا اور یروسلم کے درمیان سکونت کرونگا اور یروسلم سچي بستي اور ربالافواج کا پہاڑ مقدس پہاڑ کہلاویگا * ۴ ربالافواج یون فرماتا ھی کہ پھر بوڑھے اور بڑھیان یروسلم کے محلون مین سکونت کرینگے اور سب کوئي بڑھاپیکے سبب اپنے ھاتھہ مین لاٹھي پکڑینگے * ۵ اور شہر کے سارے کوچے لڑکے لڑکیون سے بھر جائینگے جو اُسکے رستون مین کھیلینگے * ۶ اور ربالافواج یون فرماتا ھی کہ اگر یہہ اِس قوم کي بچتي کي نظر مین اِن دنون مین اچنبھا ھی تو کیا میری نظر مین بھي اچنبھا ھوگا ربالافواج فرماتا ھی * ۷ ربالافواج یون فرماتا ھی کہ دیکھہ مین اپنے لوگون کو مشرق اور مغرب کے ملک سے نجات دونگا * ۸ اور مین اُنھین لاؤنگا اور وے یروسلم کے درمیان سکونت کرینگے اور وے میرے لوگ ھونگے اور مین صداقت و عدالت مین اُنکا خدا ھونگا * ۹ ربالافواج یون فرماتا ھی کہ اي لوگو تم جو اِن دنون مین یے باتین اُن نبیون کي زبان سے سنتے تھے جو اُس دن جب ربالافواج کے مسکن یعنے ھیکل کي نیو ڈالي جاتي تھي تاکہ وہ بن جاوے کلام کرتے تھے اپنے ھاتھہ مضبوط کرو * ۱۰ کیونکہ

اُن دنون سے آگے نہ اِنسان کے لئے مزدوری تھي اور نہ حیوان کے لئے کرایہ تھا اور تنگي سے جانے والے اور آنے والے کو سلامتي نہ تھي کیونکہ مین نے سب لوگون کو ایك دوسریکا دشمن بنایا * ۱۱ لیکن اب مین اگلے دنون کي طرح اِس قوم کي بچتي کے لئے نہین هون ربالافواج فرماتا هی * ۱۲ بلکہ سلامت کي زراعت هوگي کہ تاك اپنا پھل نکالیگي اور زمین اپنا حاصل دیگي اور آسمان اپنا اوس گراویگا اور مین اِس قوم کے باقي لوگون کو اِن سب برکتون کا وارث بناؤنگا * ۱۳ اور یون هوگا ای اهل یهوداه اور ای اهل اِسرائیل کہ جیسا تم لوگ غیر قومون مین ایك لعنت تھے ویسا تمکو نجات دونگا اور تم ایك برکت هوگے مت ڈرو بلکہ تمهارے هاتھ مضبوط هون * ۱۴ کیونکہ ربالافواج یون فرماتا هی کہ جب تمهارے آبا نے مجھے غضبناك کیا تو جیسا مین نے تمپر برائیکا منصوبہ کیا ربالافواج فرماتا هی اور نہ پھرا * ۱۵ ویسا مین نے پھر اِن دنون مین منصوبہ کیا هی کہ یروسلم اور یهوداه کے گھرانے پر بھلائي کرون پس تم مت ڈرو * ۱۶ پر اِن باتون کو تمهین کرنا هی کہ هرایك آدمي اپنے پڑوسي سے سچ کہے اور تم اپنے پھاٹکون مین راستي کا اور ملانے کا بچار کرو * ۱۷ اور تم مین سے هرکوئي اپنے همسایون کے حق مین اپنے دل مین بدي نتھہراوے اور جھوتھي قسم کو نہ چاهے کیونکہ مین اِن ساري باتون سے کینہ رکھتا هون ربالافواج فرماتا هی *

۱۸ پھر خداوند کا کلام یہ کہتا هوا میرے پاس پہنچا * ۱۹ کہ ربالافواج یون فرماتا هی کہ چوتھے مہینے کے روزے اور پانچوین کے روزے اور ساتوین کے روزے اور دسوین کے روزے اهل یهوداه کے لئے خوشي اور خورمي اور طرب انگیز عیدین هونگے اِسلئے تم سچائي اور سلامتي کو چاهو * ۲۰ ربالافواج یون فرماتا هی هنوز ایسا هوگا کہ بہتیري قومین اور بہتیرے شہرون کے رهنے والے آوینگے * ۲۱ اور ایك شہر کے باشندے دوسرے شہر کو جاکر کہینگے چلو هم خداوند کے آگے دعا کرین اور ربالافواج کو ڈھونڈھین مین بھي جاؤنگا * ۲۲ اور بہتیري اُمتین اور زورآور قومین ربالافواج کے ڈھونڈھنے کو اور خداوند کے آگے دعا کرنے کو یروسلم مین

آوینگي * ۲۳ رب‌الافواج یون فرماتا هی که اُن دنون مین ایسا هوگا که قومون کي ساري زبانون مین سے دس شخص پکڑینگے هان ایک یہودي شخص کے دامن کو پکڑینگے اورکہینگے که هم تیرے ساتھ جائینگے کیونکه همنے سنا هی که خدا تمهارے ساتھ هی *

نوان باب

۱ خداوند کے کلام کا منشا حدرک پر هی اور دمشق اُسکا منزل هی کیونکه خداوند کي آنکھ بني آدم پر اور اِسرائیل کے سارے سبطون پر لگي هی * ۲ اور حمات پر بهي جو اُسکے متصل هی صور و صیدا پر بهي که وه بڑي عقل‌مند هی * ۳ صور نے اپنے لئے ایک محصور بنایا اور چاندي کو دهول کي طرح اورکندن کو گلیون کے کوڑے کے مانند بٹورا * ۴ دیکھ خداوند اُسے بس مین کریگا اور سمندر مین اُسکي شهر پناه توڑیگا وه آگ سے نگلي جائیگي * ۵ اسقلون دیکھ کر ڈریگي اور عزه دیکھ کر بہت کانپیگي عقرون بهي که اُسکی آس ٹوٹي اور عزه سے بادشاه جاتا رهیگا اور اسقلون بے اورنگ هوگي * ۶ اور ولدالزنا اشدود مین رهیگا اور مین فلستیون کا فخر مٹاؤنگا * ۷ اور مین خون کو اُسکے منہ مین سے اور نفرتون کو اُسکے دانتون کے درمیان سے دور کرونگا اور وه بهي همارے خدا کے لئے بچ رهیگا اور وه الوف کي مانند یہوداه مین اور عقرون یبوسي کي مانند هوگا * ۸ اور مین گذرنے والے اور لوٹنے والے دشمن کے سبب اپنے مسکن کي چارون طرف لشکرگاه بناؤنگا تس پیچھے کوئي ظالم اُن کے درمیان نہین گذریگا کیونکه اب مین اپني آنکھون سے دیکھتا هون * ۹ اى بنت صیہون تو شادیانه بجا اى بنت یروسلم تو منگل گا که دیکھ تیرا بادشاه تیرے لئے آتا هی وه عادل اور نجات والا هی وه مسکین هی اور حمار پر بلکه جوان گدهے پر گدهی کے بچے پر سوار هی * ۱۰ اور مین افرائیم سے گاڑیون کو یروسلم سے گهوڑون کو کاٹ ڈالونگا اور جنگي کمان نیست نابود هو جائیگي اور وه قومون کو صلح فرماویگا اور اُسکي سلطنت سمندر سے سمندر تک اور دریا سے زمین کي اِنتہا تک هوگي *

۱۱ اور تو جو هی جسکا عهد لہو سے هی مین تیرے اسیرون کو بهی بن پاني کے غار سے نکال لاؤنگا * ۱۲ قلعہ کو پهرو ای اُمید کے اسیرو مین آج کے دن کہتا هون کہ مین تجهے دوگنا دونگا * ۱۳ کیونکہ مین یہوداہ کو اپنے لئے زہ کرونگا اور افرائیم کو کمان پر لگاؤنگا اور مین تیری اولاد کو ای صیہون تیری اولاد کے خلاف ای یونان اُبهارونگا اور تجهے پہلوان کی تلوار کی مانند بناؤنگا * ۱۴ اور خداوند اُنکے اوپر ظاهر هوگا اور اُسکا تیر بجلی کی طرح نکلیگا اور خداوند خدا ترهی پهونکیگا اور وہ دکهن کی گردباد مین گذرتا چلیگا * ۱۵ اور ربالافواج اُنکی دستگیری کریگا اور وے دشمنون کو نگلینگے اور اُنهین فلاخون کے پتهرون کے مانند پامال کرینگے اور اُن کا لہو پئینگے اور متوالون کی مانند للکارینگے اور تپانے کے پیالون کی مانند اور مذبح کے کونون کے مانند بهرپور هونگے * ۱۶ اور خداوند اُن کا خدا اُسی دن اپنی قوم کو نجات دیگا جس طرح گلہکو نجات دیتے هین کیونکہ وے تاج کے پتهرون کے مانند هونگے جو اُس کی زمین پر اُٹهینگے * ۱۷ کیونکہ اُسکا کیسا احسان هی اور اُسکا کیسا جمال هی غلہ بالغون کو اور آب انگور بتولون کو بالیدہ کریگا *

دسوان باب

۱ سو پچهلی برسات کی موسم مین برسات کو خداوند سے مانگو تو خداوند بجلیون کو موجود کریگا اور اُنکو برسات جهڑیان بخشیگا کهیت مین هر نبات پر * ۲ کیونکہ ترافیم جهوٹهہ کہتے هین اور غیب بین دهوکها دیکهتے هین اور خواب دروغ گوئی کرتے هین وے هوائی تسلی دیتے هین اسلئے وے گلے کے مانند بهٹکتے هین وے تنگ حال هوتے هین کیونکہ اُنکا کوئی چرواها نہین هی * ۳ میرا غضب چرواهون پر بهڑکا هی اور مین بکرون سے بدلا لونگا کیونکہ ربالافواج اپنے گلے یعنے اهل یہوداہ پر التفات کریگا اور اُنهین اپنی شوکت کا گهوڑا سا لڑائی مین لاویگا * ۴ اُسی سے سرا اُسی سے میخ اُسی سے جنگی کمان اُسی سے حاکم یکایک نکل آوینگے * ۵ اور وے پہلوانون کے مانند هونگے اور لڑائی مین دشمنون کو گلیون کے

کبوتر کي طرح لتاڑینگے اور لڑینگے کیونکہ خداوند اُنکے ساتھہ هی اور گھوڑون کے سوار پریشان هونگے * ۶ اور مین یہوداہ کے گھرانیکو قوت دونگا اور یوسف کے گھرانیکو نجات بخشونگا اور مین اُنھین بساؤنگا کیونکہ مین اُنپر رحم کرتا هون اور وے ایسے هونگے جیسا کہ مین نے اُنھین دور کیا تھا کیونکہ مین خداوند اُنکا خدا هون اور اُنکي سنونگا * ۷ اور افرائیم پہلوان کے سے هوگا اور اُنکا دل جیسا وہین سے ہوسا مسرور هونگا بلکہ اُنکي اولاد دیکھہ کر خوش هوگي اُنکا دل خداوند مین شادمان هوگا * ۸ مین اُنکے لئے سیٹھي بجاؤنگا اور اُنھین بٹورونگا کیونکہ مین اُنکے لئے فدیہ دیا هی اور وے بہت هونگے جیسا آگے بہت تھے * ۹ اور مین اُنکو قومون کے درمیان بوؤنگا وے دور ملک مین مجھے یاد کرینگے اور اپني اولاد کے ساتھہ حیات تازہ پاوینگے اور پھر آوینگے * ۱۰ مین اُنکو مصر کی زمین سے پھر لاؤنگا اور اُنھین اسور سے بٹورونگا اور جلعاد اور لبنان کي زمین مین پہنچاؤنگا یہان تک کہ اُنکے لئے گنجایش نہو * ۱۱ اور وہ سمندر مین سے تنگي مین سے گذر جائیگا اور دریا کي لہرونکو مارینگا اور دریا کے سارے عمیق سوکھہ جائینگے اور اسور کی تکبري پست هوگي اور مصر کا عصا جاتا رهیگا * ۱۲ اور مین اُنکو خداوند مین قوت دونگا اور وے اُسکے نام مین چلینگے خداوند فرماتا هی *

گیارهوان باب

۱ ای لبنان تو اپنے دروازون کو کھول دے تاکہ آگ تیرے سرو کو کھا جاے * ۲ ای صنوبر تو نوحہ کر کیونکہ سرو گر پڑا هی کہ شاندار غارت هوے هین ای بشن کے بلوطو ماتم کرو کیونکہ اونچاین گرا هی * ۳ چرواهون کے واویلا کي آواز هی کیونکہ اُنکي خوبي غارت هوئي شیر ببرون کی گرجنے کي آواز هی کیونکہ یردن کي خوشنمائي برباد هوئي هی *

۴ خداوند میرا خدا یون فرماتا هی کہ ذبح کي جھنڈا کو چرا * ۵ جنکے خرید نیوالے اُنھین ذبح کرتے هین اور اثامی نہین هوتے هین اور جنکے

بیچنے والے کہتے ہین کہ خداوند مبارک ہو مین تونگر ہوتا ہون اور اُنکے چروا ہے اُنپر رحم نہین کرتے ہین * ۶ دیکھہ مین ملک کے رہنیوالون پر اور رحم نہین کرونگا خداوند فرماتا ہی اور دیکھہ مین بنی آدم مین ہرایک کو دوسرے کے ہاتھہ اور اُسکے بادشاہ کے ہاتھہ حوالہ کرونگا وے زمین کو تباہ کرینگے اور مین اُنکے ہاتھہ سے نہین چھڑاؤنگا * ۷ پس مین نے ذبح کی جھنڈ کو چرایا یعنی جھنڈ کے مسکینون کی خاطر سے اور مین نے دو لاٹھیان لین ایک کو مین نے نعم کہا اور دوسری کو حبل اور گلیکو چرایا * ۸ اور مین نے اُن تین چرواہون کو ایک مہینے مین دور دیا اور میری جان اُنسے تنگ ہوا اور اُنکا جی بھی مجھسے بیزار ہوا * ۹ تب مین نے کہا کہ مین تمھین پھر نہین چراؤنگا جو مرنیکا ہی سو مریگا اور جو ہلاک ہونیکا ہی سو ہلاک ہویگا اور جو باقی رہینگے سو ایک دوسریکا گوشت کھاینگے * ۱۰ اور مین نے اپنی لاٹھی نعم کو لیا اور اُسے توڑ ڈالا کہ اپنے عہد کو جو مین نے ساری قومون سے باندھا تھا مٹاؤن * ۱۱ سو وہ اُسیدن مین مٹ گیا اور جھنڈ کے مسکین جو مجھپر متوجہ ہوے سو اُس سے جان گئے کہ یہہ خداوند کی بات ہی * ۱۲ اور مین نے اُنھین کہا کہ اگر تمھاری نظر مین بھلا لگے تو میری مشکوری دو نہین تو درگذرو اور اُنھون نے میری مشکوری کے لئے تیس روپئے تول دئے * ۱۳ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ اُنھین کمہار پاس پھینک دے اُس بھاری قیمت کو جو مین اُن سے آنکا گیا ہون اور مین نے اُنتیس روپیون کو لیا اور خداوند کے گھر مین پھینکدیا اُس کمہار کے لئے * ۱۴ پھر مین نے اپنی دوسری لاٹھی حبل کو توڑ ڈالا تاکہ برادری کو یہوداہ اور اسرائیل کے درمیان سے مٹاؤن * ۱۵ اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ تو پھر اپنے لئے نادان چرواہیکا ہتھیار لے * ۱۶ کیونکہ دیکھہ مین اُس زمین کے درمیان چرواہا اُٹھاؤنگا جو ہلاک ہونیوالیکی خبر نہین لیگا اور گمراہ کو نہین ڈھونڈھیگا اور زخمی کو چنگا نہین کریگا اور کھڑے ماندے نہ سمبھالیگا پر فربہ کے گوشت کو کھاویگا اور اُنکے کھرون کو پارہ پارہ کریگا * ۱۷ واو بلا پاجی چرواہے پر جو گلے کو چھوڑتا ہی تلوار اُسکے بازو پر اور دھنی آنکھہ

پر اُسکا بازو بالکل سوکھہ جائیگا اور اُسکی دھنی آنکھہ بالکل اندھی ہوئیگی *

بارھوان باب

۱ منشاء کلام ربانی کا اسرائیل پر خداوند فرماتا ہی جو آسمان کو پھیلاتا ہی اور زمین کی نیو ڈالتا ہی اور انسان مین اُسکی روح کو پیدا کرتا ہی * ۲ دیکھو مین یروسلم کو آسپاس کی ساری قومون کے لئے تھر تھراھٹ کا پیالہ بناؤنگا اور یہوداہ پر بھی یروسلم کے محاصرہ مین تنگی ہوگی * ۳ اور اُسیدن مین ایسا ہوگا کہ مین یروسلم کو ساری قومون کے لئے ایک بھاری پتھر بناؤنگا اور سب جو اُسے اُٹھاوینگے کٹ جاوینگے اور زمین کی ساری قومین اُنکے خلاف جمع ہونگی * ۴ اُسیدن خداوند فرماتا ہی کہ مین ہرایک گھوڑے کو گھبراھٹ سے اور اُسکے سوارونکو دیوانگی سے مارونگا اور اپنی آنکھہ یہوداہ کے گھرانے پر کھولونگا اور قومون کے سب گھوڑونکو اندھاپن سے مارونگا * ۵ تب یہوداہ کے الوف اپنے دلمین کہینگے کہ یروسلم کے باشندے رب الافواج اُنکے خدا مین میرے لئے زورآور ہین * ۶ مین اُسیدن یہوداہ کے الوفون کو لکڑیون مین آتشدان کی مانند اور پولے مین جلتی مشعل کے مانند بناؤنگا اور وے داھنے بائین پر آسپاس کی ساری قومون کو نگلینگے اور یروسلم پھر اپنے مقام یروسلم مین تخت نشین ہوگی * ۷ اور خداوند یہوداہ کے خیمون کو پہلے نجات دیگا تاکہ داؤد کے گھرانیکا فخر اور اہل یروسلم کا فخر یہوداہ پر نہ بڑھہ جاوے * ۸ اُسیدن خداوند یروسلم کے باشندون کی حمایت کریگا اور جو اُسدن اُنمین کمزور ہی سو داؤد کے مانند ہوگا اور داؤد کا گھرانا الہ کی مانند بلکہ اُنکے آگے کے خداوند کے فرشتے کی مانند ہوگا * ۹ اور اُسیدن یون ہوگا کہ مین ساری قومون کو جو یروسلم کے مقابلے کو آتی ہین ہلاک کرنیکا قصد کرونگا * ۱۰ اور مین داؤد کے گھرانے پر اور یروسلم کے باشندون پر فضل اور دعاؤنکی روح برساؤنگا اور وے مجھپر جسے اُنھون نے چھیدا ہی نظر کرینگے اور اُسکے لئے ماتم کرینگے جیسا کوئی

اپنے وحید کے لئے ماتم کرتا هی اور اُسکے لئے نہایت غم کرینگے جیسا کوئي اپنے پلوٹھے کے لئے غم کرتا هی * ۱۱ اور اُسیدن یروسلم کے درمیان بڑا ماتم هوگا هدد رمان کے ماتم کي مانند مجدونکي وادي مین * ۱۲ اور زمین ماتم کریگي هر گھرانا علیحده داؤد کا گھرانا علیحده اور اُنکي جوروان علیحده ناتن کا گھرانا علیحده اور اُنکي جوروان علیحده * ۱۳ لاویکا گھرانا علیحده اور اُنکي جوروان علیحده سمعي کا گھرانا علیحده اور اُنکي جوروان علیحده * ۱۴ سارے باقي گھرانے گھرانے اور گھرانے علیحده اور اُنکي جوروان علیحده *

تیرھوان باب

اُسیدن داؤد کے گھرانے کے لئے اور یروسلم کے باشندون کے لئے گناه اور ناپاکي کي صفائي کے واسطے ایک چشمه کھولا جائیگا * ۲ اور اُسیدن یون هوگا رب الافواج فرماتا هی که مین بتون کے نامونکو زمین مین سے متا ڈالونگا اور وے پھر مذکور نہین هون گے اور مین نبیون کو اور نجاست کي روح کو زمین مین سے نکال دونگا * ۳ اور یون هوگا که اگر کوئي پھر نبوت کرے تو اُسکے ما باپ اُسکے والدین اُسے کہینگے که تو نه جئیگا کیونکه تو خداوند کے نام سے جھوتھه کہتا هی اور جب نبوت کرے تو اُسکے باپ اور ما اُسکے والدین اُسے چھید ڈالین گے * ۴ اور اُسیدن یون هوگا که نبي نبوت کہتے هی شرمنده هوکے اپنے رویا سے درگذرینگے اور وے جھوتھه کے لئے پشمینه کپڑا نہین پہنین گے * ۵ پر وه کہیگا که مین نبي نہین مین کشتکاري کا غلام هون کیونکه ایك شخص نے مجھے میري جواني سے اپنا زرخرید کیا تھا * ۶ اور اگر کوئي اُس سے پوچھیگا که تیرے دونون هاتھون مین یے کیا زخم هین تو جواب دیگا وے زخم هین جو مین اپنے معشوقون کے گھر مین مارا گیا هون *

۷ اے تلوار تو میرے چرواهے پر اُس انسان پر جو میرا همتا هی بیدار هو رب الافواج فرماتا هی اُس چرواهیکو مار اورگله پراگنده هوجاے پر مین اپنا هاتھه چھوتون پر پھیرونگا * ۸ اور یون هوگا خداوند فرماتا هی

کہ ساري زمین مین سے دو حصے کاتے جائینگے اور مرینگے لیکن تیسرا حصہ اُسمین باقي رهیگا * ۹ اور مین تیسرے حصے کو آگ کے درمیان مین سے لاؤنگا اور اُنهین مصفا کرونگا جسطرح روپا نرمل هوتا هی مین آنهین خالص کرونگا جیسا سونا خالص کیا جاتا هی وے میرا نام پکارینگے اور مین اُنکي سنونگا مین کہونگا کہ وے میرے لوگ هین اور وے بولینگے کہ خداوند میرا خدا *

چودهوان باب

۱ دیکهہ ایکدن خداوند کے لئے آتا هی اور تیري غنیمت تیرے درمیان تقسیم هوگي * ۲ اور مین ساري قومون کو یروسلم پر لڑائیکے لئے بتورونگا اور شہر چهینا جائیگا اور گهر لوتے جائینگے اور عورتین جبرا بیحرمت کي جائین گي اور آدها شہر اسیري مین نکلجائیگا اور باقي لوگ شہر مین سے کاتے جائینگے * ۳ تب خداوند نکلیگا اور اُن قومون کے ساتهہ جنگ کرے گا جیسا اپنے اُس لڑنیکے دن قتال کے دن مین کرتا تها * ۴ اور اُسکے پاؤن اُسیدن زیتون کے پہاڑ پر جو یروسلم کے سامهنے پورب کو هی کهڑے هونگے اور زیتون کا پہاڑ بیچون بیچ سے پچهم اور پورب کو پهٹ جائیگا اور نہایت بڑی وادي ظاهر هوگي اور آدها پہاڑ اُترکي طرف اور آدها اُسکا دکهن کو جاتا رهیگا * ۵ اور تم پہاڑ کي وادي کو بهاگوگے کیونکہ پہاڑ کي وادي اصل تک جاملیگي هان جیسا کہ تم شاہ یہوداہ عزیاہ کے دنون مین زلزلہ کے آگے بهاگے تهے ویساهي بهاگوگے اور خداوند میرا خدا آتا هی اور قدسي تیرے ساتهہ هین * ۶ اور اُسي دن ایسا هوگا کہ نیر نہوتا وبرات جم جائینگے * ۷ اور وہ ایک دن خداوند کو معلوم هوتا نہ دن نہ رات بایکن هوگا کہ شام کے وقت روشن هوگا * ۸ اور اُسي دن یون هوگا کہ زندہ پاني یروسلم مین سے جاري هونگے اُنکا آدها پوربی سمندرکي طرف اور اُنکا آدها پچهمي سمندرکي طرف گرمی اور جاڑے مین یون هي هوگا * ۹ اور خداوند ساري زمین پر بادشاہ هو جائیگا اُسي دن خداوند ایک اور اُس کا نام ایک هوگا * ۱۰ اور ساري زمین جبع سے لیکے یروسلم کي دکهن طرف کے رمان تک

میدان سا ہو جائیگی اور وہ بلند ہوگی اور بنیمین کے پھاٹک سے پہلے پھاٹک تک ... اور کونے کے پھاٹک تک اور حننئیل کے برج سے بادشاہ کے ... تک ... پر بیٹھہ جائیگی * ۱۱ اور لوگ اُس مین سکونت کرینگے اور پھر ... ہوگی بلکہ یروسلم امن و آمان سے معمور رهیگی *
۱۲ اور وہ ... سے ... ساری قومون کو جو لڑنے کو یروسلم پر چڑھ آئین ماریگا ... کا گوشت ... انکا جب وے اپنے پاؤن پر کھڑے هین اور اُنکی ... چشم خانون مین سڑ جائیگی اور اُنکی زبان اُنکے منہہ مین سڑ جائیگی * ۱۳ اور اُسی دن یون هوگا که خداوند کی طرف سے اُنکے درمیان بڑی گڑبڑاهٹ آویگی اور وے ایک دوسرے کا هاتهہ پکڑینگے اور ایک کا هاتهہ دوسرے کے هاتهہ پر اُٹھیگا * ۱۴ اور یہوداہ بھی یروسلم مین جہاد کریگا اور ساری غیر قومون کا مال سونا روپا اور لباس بڑی کثرت کے ساتھہ چارون طرف سے بٹورا جائیگا * ۱۵ اور جیسی یہہ مری هی ویسی گھوڑے اور خچر اور اونٹ اور گدھے کی اور هرایک چوپائے کی جو اِن چھاونیون مین ملیگا مری هوگی *
۱۶ اور یون هوگا که ساری بچتی اُن سب قومون مین سے جو یروسلم پر آئین سال بسال بادشاہ رب الافواج کو سجدہ کرنے اور عید خیمه ماننے کو اُٹھہ جائینگے * ۱۷ اور یون هوگا که زمین کے سارے گھرانون مین سے جو بادشاہ رب الافواج کے آگے سجدہ کرنے کو یروسلم مین نه آوے اُن پر باران نہین برسیگا * ۱۸ اور اگر مصر کا گھرانا نه اُٹھہ جاوے اور نه آوے تو اُنپر نه برسیگا بلکه اُنپر وہ مری هوگی جس سے خداوند اُن غیر قومون کو ماریگا جو نہین چڑھہ جاتی هین که خیمون کی عید مانین * ۱۹ یہہ مصر کی خطا هوگی اور ساری قومون کی خطا جو نہین چڑھہ جاتی هین که خیمون کی عید مانین * ۲۰ اُسی دن گھوڑون کے گھنٹون پر مقدّس هوگا لکھا خداوند کو اور خداوند کے گھر کے دیگ مذبح کے آگے کے پیالون کے برابر مقدس هونگے *
۲۱ بلکه یروسلم اور یہوداہ مین سب دیگ رب الافواج کو قدس هونگے اور سارے ذبح کرنے والے آوینگے اور اُن مین سے لینگے اور اُن مین پکاوینگے اور ... اُن مین پھر کوئی کنعانی رب الافواج کے گھر مین نهوگا *

ملاکی کی کتاب

پہلا باب

۱ ملاکي کي معرفت بني اسرائیل کو خداوند کا پیام *

۲ خداوند فرماتا هی که مین نے تمهین پیار کیا تسپر تم کہتے هو که تونے همین کسطرح پیار کیا کیا عیسو یعقوب کا بهائي نه تها خداوند فرماتا هی لیکن مین نے یعقوب کو پیار کیا * ۳ اور مین نے عیسو سے دشمني رکهي اور اُسکے پہاڑ اور اُسکي میراث کو جنگلي تیندون کے لئے ویران کیا * ۴ چونکه ادوم کہتا هی که هم اُجاڑ کئے گئے مگر هم لوٹینگے اور ویران مکانون کو تعمیر کرینگے ربالافواج فرماتا هی که وے تعمیر تو کرینگے پر مین ڈهاؤنگا اور وے سرحد شرارت اور وه قوم جس پر خداوند ابد تک غضبناک هی کہلائینگے * ۵ اور تمهاري آنکهین دیکهینگي اور تم کہو گے که خداوند اسرائیل کي سرحد کے پار بزرگي پاویگا *

۶ بیٹا اپنے باپ کي اور نوکر اپنے آقا کي عزت کرتا هی پس اگر مین باپ هون تو میري عزت کہان اور اگر آقا هون تو میري تعظیم کہان اي کاهنو جو میرے نام کو حقیر جانتے هو تمهین ربالافواج فرماتا هی اور تم کہتے هو که هم کس بات مین تیرے نام کو حقیر جانتے * ۷ تم میرے مذبح پر ناپاک روٹیان گذرانتے هو اور کہتے هو که هم کس بات مین تجهے ناپاک کرتے هین اِس مین که کہتے هو خداوند کا دسترخوان ذلیل هی * ۸ که جب تم اندهیکو ذبح کے لئے گذرانتے هو توکیا برا نہین هی اور اگر لنگڑے کو اور بیمار کو گذرانو تو کیا برا نہین اُسے اپنے حاکم کو گذرانو تو کیا وه تجهه سے راضي هوگا اور تجهے قبول کریگا ربالافواج فرماتا هی * ۹ اب تم

خدا سے دعا مانگو تاکہ ھمپر رحم فرماوے یہہ تمھارے ھاتھہ سے ھوتا ھی کیا وہ تمھین قبول کریگا ربالافواج فرماتا ھی * ۱۰ کاش کہ تم مین سے کوئي دروازہ بند کرتا کہ تم عبث میرے مذبح پر آگ نہین جلاتے مین تم سے راضي نہین ھون ربالافواج فرماتا ھی اور تمھارے ھاتھ سے ھدیہ قبول نکرونگا * ۱۱ کیونکہ آفتاب کے طلوع سے اسکے غروب تک میرا نام قومون کے درمیان بزرگ ھوگا اور ھر کہین میرے نام پر لبان اور پاک ھدیہ گذرانا جائیگا کہ میرا نام قومون کے درمیان بزرگ ھوگا ربالافواج فرماتا ھی * ۱۲ لیکن تمنے اسے ناپاک کیا چونکہ کہتے ھو کہ خداوند کا دسترخوان ناپاک ھی اور اسکا حاصل اسکي خوراک ذلیل ھی * ۱۳ اور تمنے کہا کہ دیکھو کیا ھي تکلیف ھی اور اسے تحقیر کیا ربالافواج فرماتا ھی پھر تم پھاڑے ھوے اور لنگڑے اور بیمار کو لائے اور اسي طرح کا ھدیہ گذرانا کیا مین اسکو تمھارے ھاتھہ سے قبول کرون ربالافواج فرماتا ھی * ۱۴ لیکن اس دغاباز پر لعنت جس کے گلے مین نر ھی پر معیوب چیز کو ٹھہراتا اور خداوند کے لئے گذرانتا ھی کیونکہ مین بڑا بادشاہ ھون ربالافواج فرماتا ھی اور میرا نام قومون کے درمیان ھولناک ھی *

دوسرا باب

۱ اب اي کاھنو یہہ حکم تمھارے لئے ھی * ۲ اگر تم نہ سنو اور دل مین نرکھو کہ میرے نام کو بزرگي دو ربالافواج فرماتا ھی تو مین لعنت کو تم پر بھیجونگا مین تمھاری برکتون کو ملعون کرونگا ھان اسے ملعون کرتا ھون اسلئے کہ تم دل نہ لگاتے ھو * ۳ دیکھو مین تمھارے تخم کو خراب کرونگا سرگین ھان تماری مقدس عیدون کے سرگین کو تمھارے منہہ پر بچھاؤنگا اور کوئي تمکو اسکے ساتھہ لیجائیگا * ۴ اور تم جانوگے کہ یہہ حکم مین نے تمکو بھیجا ھی تاکہ لاوي سے میرا عہد ٹھہرے ربالافواج فرماتا ھی *

۵ میرا عہد اسکے ساتھہ زندگی اور سلامتي کا تھا اور مین نے انھین

اُسے دیا کہ اُسکا ترس هو اور وه مجھسے ترسان رهین ۰۰ میرے نام کے
آگے دبے * ۶ سچائي کي شریعت اُسکے منہہ مین تهي اور اُسکے
لبون مین شرارت پائي نگئي وه سلامتي اور راستي سے میرے ساتهہ رفتار
کرتا اور بہتون کو شرارت سے پهراتا تها * ۷ کیونکہ واجب هے که کاهن کے
لب معرفت کي نگہباني کرین اور لوگ اُسکے منہہ سے شریعت کو دهونڈهین
اِسلئے که وه ربالافواج کا رسول هي *

۸ پر تم راه سے منحرف هو تم نے بہتونکو شریعت مین ٹهوکر کهلایا تمنے
لاوي کے عہد کو توڑا ربالافواج فرماتا هي * ۹ اور اِسلئے که تم میري
راهون مین نه چلتے اور شریعت مین رو داري کرتے هو مین بهي تمهین
ساري قومون کے آگے ذلیل اور حقیر کرونگا *

۱۰ کیا هم سبھونکا ایک هي باپ نہین کیا ایکهي خدا نے هم سبهون کو پیدا
نکیا پهر کس لئے هم اپنے آباکے عہد کو توڑکر هرایک اپنے بهائي سے بیوفائي
کرتے * ۱۱ یہوداه نے بیوفائي کي هي اِسرائیل اور یروسلم مین ایک
مکروه کام هوتا هي که یہوداه نے خداوند کے مقدس کو جسے اُسنے
عزیز جانا اُسے ناپاک کیا اور غیر معبودونکي بیٹي کو بیاه کیا * ۱۲ خداوند
اُس شخص کو جو ایسا کرتا هي کیا اُستاد کیا شاگرد اور اُسے جو ربالافواج
کے آگے هدیے گذرانتا هي یعقوب کے خیمون مین سے کاٹ ڈالیگا *

۱۳ پهر یہه بهي تمنے کیا که خداوند کے مذبح کو آنسوون اور نالون
اور فریادون سے ڈهانپا هي یہان تک که وه پهر هدیہ پر التفات نہین کرتا
اور خوشنودي کے ساتهہ تمهارے هاتهہ سے قبول نہین کرتا هي * ۱۴ اور
تم کہتے هو که سبب کیا هي سبب یہه هي که خداوند تیرے اور تیري
جواني کي جورو کے درمیان گواه هوا جس سے تو نے بیوفائي کي هي
تسپر بهي وه تیري جورو اور تیرے عہد و پیمان کي زوجه هي * ۱۵ اور
کیا اُسنے ایک هي نه بنایا اور روحکا بقیه اُسکو تها اور کاهیکو ایک تاکه
خدا کي نسل پاوے اِسلئے تم اپني روحکي نگہباني کرو اور کوئي اپني جواني
کي جورو سے بیوفائي نکرے * ۱۶ کیونکه خداوند اسرائیل کا خدا [illegible]
هي که مین طلاق سے نفرت رکهتا هون اور اُسسے بهي جو ظلم سے اپني [illegible]

لباس کو ڈھانپتا ھی رب‌الافواج فرماتا ھی اِسلئے تم اپني روحکي نگہباني کرو تاکہ بیوفائي نکرو *

تم نے اپني باتون سے خداوند کو بیزار کیا ھی اور تم کہتے ھو کہ کس بات مین ھمنے اُسنے بیزار کیا اِسمین جو کہتے ھو کہ ھرکوئي جو برائي کرتا ھی سو خداوند کي نظر مین نیك ھی اور وہ اِیسون سے خوش ھی اور یہہ کہ خدا عادل کہان ھی *

تیسرا باب

۱ دیکھو مین اپنے رسول کو بھیجونگا اور وہ میرے آگے رستا بناویگا اور وہ خداوند جسکے تم منتظر ھو ھان عہد کا رسول جسکے تم مشتاق ھو وہ اپني ھیکل کو آویگا دیکھو وہ یقینا آویگا رب الافواج فرماتا ھی * ۲ پر اُسکے آنیکے دن مین کون ٹھیریگا اور اُسکے ظہورکے وقت کون کھڑا رھیگا کیونکہ وہ سنارکي آگ اور دھوبي کے صابن کے مانند ھی * ۳ اور وہ روپیکا میل کاٹنے کو اور اُسے خالص کرنیکو بیٹھہ جائیگا اور وہ بني لاوي کو پاك کریگا وہ اُنھین روپے اور سونیکے مانند مصفا کریگا تاکہ وے صداقت سے خداوند کے آگے ھدیے گذرانے * ۴ تب یہوداہ اور یروسلم کا ھدیہ سابق دنون اور اگلے برسونکي مانند خداوند کو پسند آویگا * ۵ اور مین انصاف کے لئے تم پاس آؤنگا اور جادوگرون پر اور زناکارون پر اور جھوٹھي قسم کھانیوالون پر اور اُنپر جو مزدورکي مزدوري کو باز رکھتے ھین اور بیوہ اور یتیم کو ستاتے ھین اور مسافر کو حق سے پھراتے ھین اور مجھسے نہین ڈرتے مستعد گواہ ھونگا رب الافواج فرماتا ھی * ۶ کیونکہ مین خداوند ھون مجھہ مین تغیر نہین اي بني یعقوب اِسلیئے تم نیست نہوے * ۷ تم اپنے آبا کے ایام سے میرے رسمون سے مڑے اور اُنپر نہ چلے تم میري طرف پھرو تو مین تمھاري طرف پھرونگا رب الافواج فرماتا ھی لیکن تم کہتے ھو کہ ھم کس بات مین پھرین * ۸ کیا انسان خدا کو لوٹیگا کہ تم مجھکو لوٹتے ھو اور کہتے ھو کہ ھم نے کس بات مین تجھے لوٹا دھیکي اور ھدیون مین * ۹ سو تم لعنت سے ملعون ھوے کیونکہ تم نے ھان

اِس تمام قوم نے مجھے لوٹا * ۱۰ تم ساری دهیکي کو گنجینے مین لاؤ تا که میرے گھر مین خوراك هو اور اِس هي سے م[illegible] امتحان [illegible] الافواج فرماتا هی که مین تمهارے لئے آسمان کے دریچوں [illegible] اور تم پر برکت نه برساؤن جسکي گنجایش نهوگي * ۱۱ اور مین تم[illegible] کرنیوالیکو ڈانٹونگا اور وه تمهاري زمین کے حاصل کو خراب [illegible] تمهارا تاکستان اپنے میوے کو بیوقت نه گراویگا ربالافواج فر[illegible] هی * ۱۲ اور سب قومین تمهین مبارك کهینگي که تم ایك دلکشا زمین هو گے رب الافواج فرماتا هی *

۱۳ تمهاری باتین میرے حق مین سخت هوین خداوند فرماتا هی اور تم کہتے هو که هم نے تیری مخالفت مین کیا کہا * ۱۴ تم نے کہا که خدا کي عبادت عبث هی اور کیا فائده که هم اُسکے حکمون کو مانین اور رب الافواج کے آگے ماتم سے رفتار کرین * ۱۵ اور اب هم سرکشونکو مبارك کہتے هین که وے جو شرارت کرتے هین سو بن گئے وے جو خدا کو آزماتے هین سو بچ نکلے *

۱۶ تب خدا ترس آپس مین باتین کرتے تھے اور خداوند نے کان دهر کے سنا اور اُن کے لئے جو خداوند سے ڈرتے اور اُسکے نام کو مانتے تھے اُسکے آگے یاد داشت کي کتاب لکھي گئي * ۱۷ اور وے میرے هونگے رب الافواج فرماتا هی جسدن که مین اپنے خاص گروه کو جمع کرونگا اور جسطرح کوئي اپنے فرمان بردار بیٹے پر شفقت کرتا هی مین اُنپر شفقت کرونگا * ۱۸ تب تم پھرو گے اور صادق اور شریر کے درمیان اُسکے درمیان جو خداوند کي بندگي کرتا اور جو اُس کي بندگي نهین کرتا فرق دیکھوگے *

چوتھا باب

۱ که دیکھو وه دن آتا هی جو بهتھي کے مانند جلانیوالا هی تب سارے مغرور اور بد کردار بھوسے [illegible] اور [illegible] هی اُنکو جلاویگا رب الافواج فرماتا هی [illegible] نه جڑ

نہ ڈالي چھوڑیگا * ۲ لیکن تمھارے لئے جو میرے نام سے ڈرتے ھو آفتاب صداقت طلوع ھوگا اور اُسکے پرون تلے صحت اور تم نکلوگے اور تھان کے بچھڑونکي طرح بڑھوگے *

۳ اور تم شریرونکو پایمال کروگے کیونکہ جسدن کہ مین یہہ کرونگا وے تمھارے پاؤن تلے کي راکھہ ھون گے رب الافواج فرماتا ھي *

۴ تم میرے بندے موسي کي شریعت کو جسے مین نے سارے بني اسرائیل کے لئے حوریب مین فرمایا اور قوانین اور احکام کو یاد رکھو *

۵ دیکھو خداوند کے بزرگ اور حولناک دنکے آنے سے پیشتر مین الیاہ نبي کو تمھارے پاس بھیجونگا * ۶ اور وہ باپون کے دلکو بیٹون کي طرف اور بیٹون کے دلکو اُنکے باپون کي طرف مایل کریگا تا ایسا نہو کہ مین آؤن اور زمین کو لعنت سے ھلاک کرون *